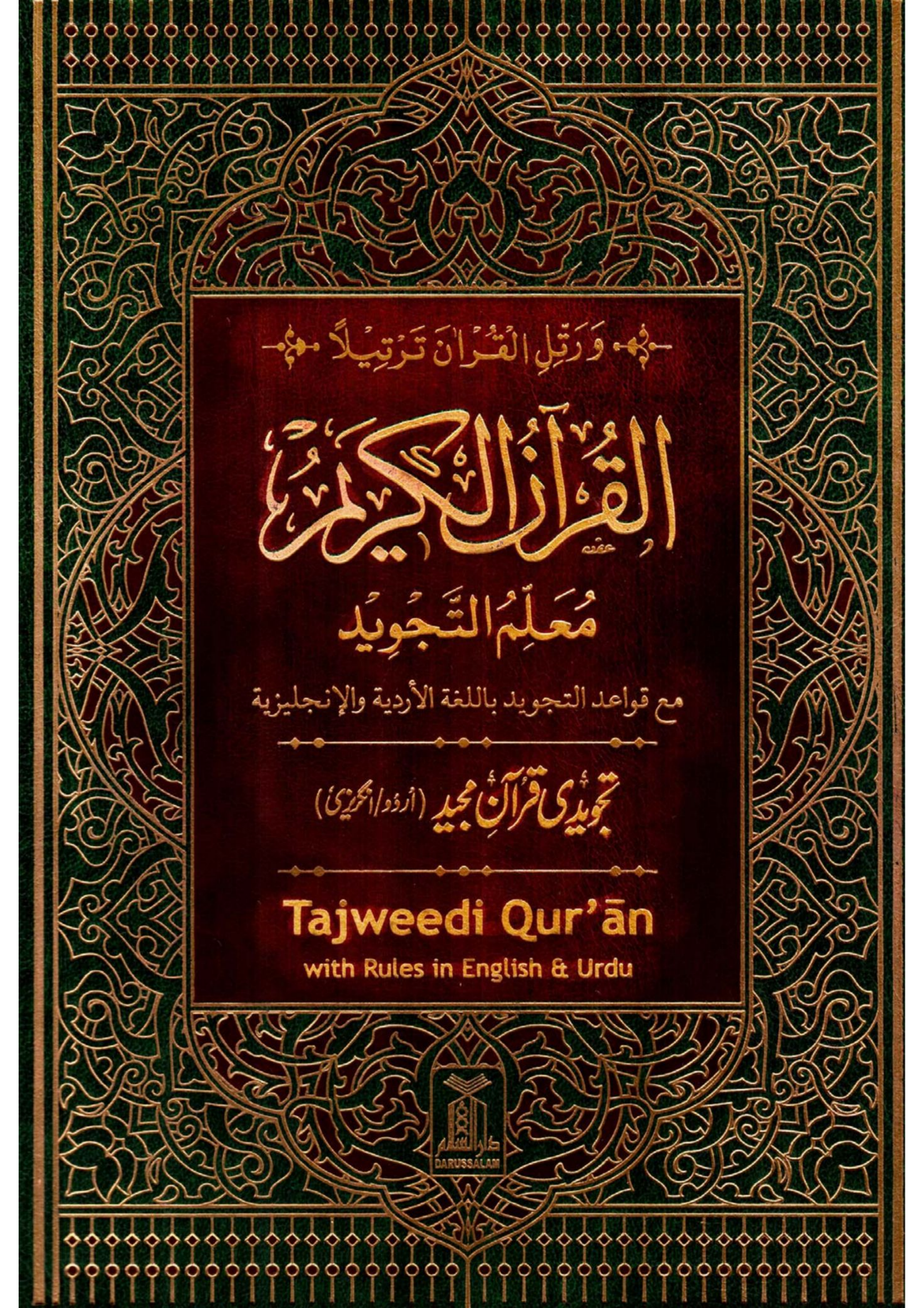
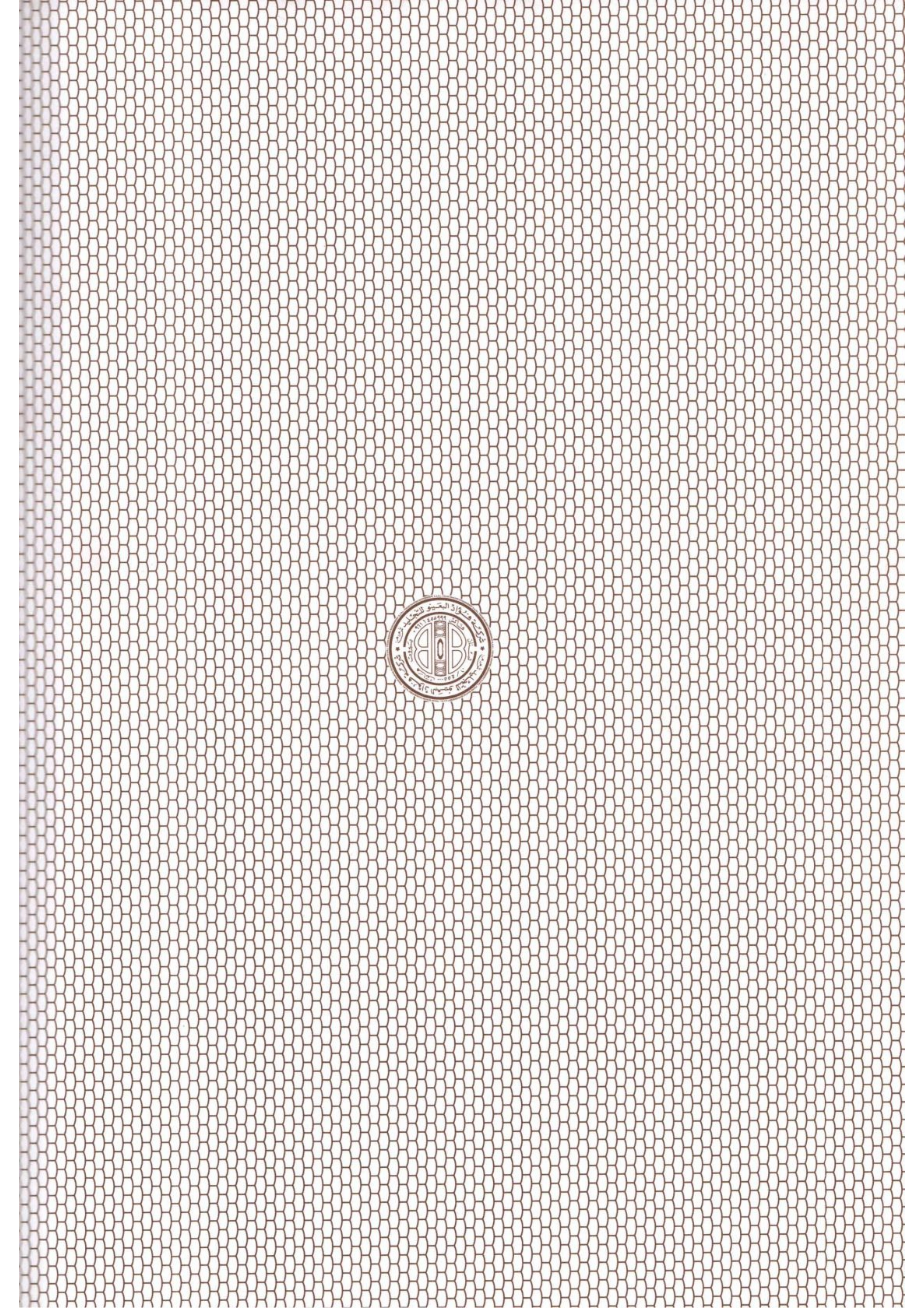
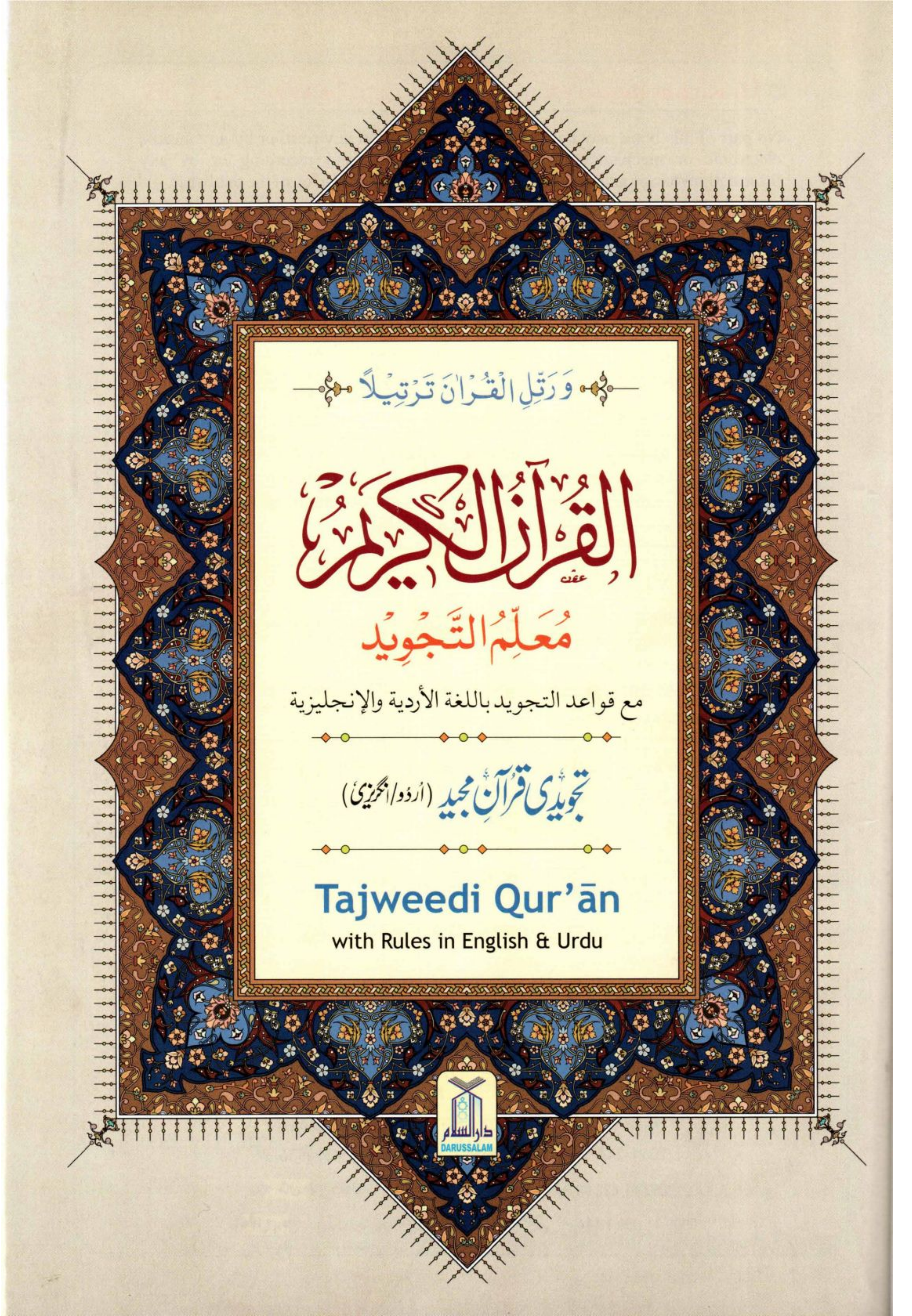


وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا
القرآن الكريم
مُعلِّمُ التَّجوِيد
مع قواعد التجويد باللغة الأردية والإنجليزية
تجویدی قرآنِ مجید (اُردو/انگریزی)
Tajweedi Qur'ān
with Rules in English & Urdu
دار السلام
DARUSSALAM




وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا
القرآن الكريم
مُعَلِّمُ التَّجْوِيْد
مع قواعد التجويد باللغة الأردية والإنجليزية
تجویدی قرآنِ مجید (اُردو/انگریزی)
Tajweedi Qur'ān
with Rules in English & Urdu
دار السلام
DARUSSALAM



درخواست
اس قرآن کریم کو پوری احتیاط اور توجہ کے ساتھ سکین کیا ہوا ہے۔ پھر بھی اگر کہیں صفحات میں تقدیم و تاخیر یا پرنٹ میں نقص نظر آئے تو ضرور اطلاع کریں۔ آپ کا احسان ہو گا۔ شکریہ
سکین کرنے والے بیسٹ اردو بکس کے احباب اور معاونین کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔ جزاکم اللہ خیرا
www.besturdubooks.net
Email: imdadasim@gmail.com
Index/فہرست
DARUSSALAM



درخواست

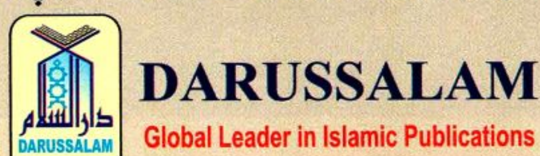
قرآن پاک کے اِس ترجمہ کو انتہائی توجہ اور احتیاط سے ترتیب دیا گیا ہے، جس کی ویڈیو فائل یوٹیوب پر موجود ہے۔

تاہم کسی بھی قسم کی غلطی سامنے آئے تو مہربانی فرما کر نیچے دیئے گئے ای میل پر آگاہ کیجئے۔

دعاگو

سید عاطف بلال

atifg2001@gmail.com





ص-ب: 22743 الرياض: 11416 المملكة العربية السعودية الهاتف: 00966 1 4043432-4033962 الفاكس: 4021659

P.o. Box 22743 Al-Riyadh: 11416 KSA Ph: 00966 1 4043432-4033962 Fax: 4021659
E-mail: darussalam@awalnet.net.sa - riyadh@dar-us-salam.com
Website: www.darussalam.com

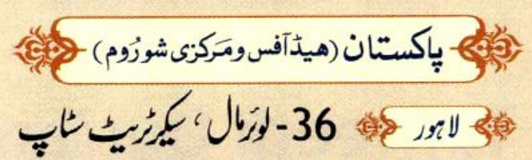
SHARJAH / الشارقة

Shaikh Zaid Street,
Opp: Emarat Petrol Satation, Maisloon
P.o. Box 46959 Sharjah - U.A.E
Tel: 00971 6 5632623, Fax : 06-5632624
E-mail : daruslam@eim.ae

شارع الشيخ زايد مقابل محطة بترول الامارات
ميسلون ص - ب ٤٦٩٥٩، الشارقة
هاتف: ٠٠٩٧١-٦-٥٦٣٢٦٢٣، فاكس: ٠٦-٥٦٣٢٦٢٤
جوال: ٠٥٠-٤٩٨٩٩٦٥

USA ● New York Ph: 001 718 6255925 ● Houston Ph: 001 713 7220419

UK ● London Ph: 0044 208 539 4885 **Australia** Ph: 0061 2 9758



36- لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ

فون: 0092 42 37240024-37232400-37111023-37110081 فیکس: 37354072 موبائل: 0322-8484569

Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

● غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 37120054 فیکس: 37320703 موبائل: 0322-4439150

● Y بلاک، گول کمرشل مارکیٹ، دکان: 2 (گراؤنڈ فلور) ڈیفنس، لاہور فون: 0092 42 356 926 10

● دکان نمبر 2، گراؤنڈ فلور، بگ سٹی پلازہ لبرٹی گول چکر، گلبرگ III لاہور فون: 0092 42 357 738 50

اسلام آباد F-8 مرکز، اسلام آباد فون / فیکس: 0092 51 2281513 موبائل: 0321 5370378

کراچی مین طارق روڈ، (D.C.HS / 110,111-Z) ڈالمن مال سے (بہادر آباد کی طرف) دوسری گلی، کراچی
فون: 0092 21 34393936 فیکس: 34393937 موبائل: 0321-2441843

ملتان 995- انکم ٹیکس آفیسر کالونی، بوسن روڈ۔ملتان فون: 0092 61 622 00 24

فیصل آباد کوہ نور سٹی (پلازہ نمبر 1، دکان نمبر 15) جڑانوالہ روڈ، فیصل آباد فون: 0092 41 850 19 44

عرضِ ناشر

قرآن کریم کی تلاوت لامحدود فیوض و برکات اور عظیم اجروثواب کا باعث ہے۔ تلاوتِ قرآن کا بھرپور اجروثواب اس امر پر موقوف ہے کہ تلاوت پورے قواعد وضوابط اور اصول وآداب کے ساتھ کی جائے۔ قرآن کریم کی تلاوت کا صحیح طریقہ جاننا اور سیکھنا علمِ تجوید کہلاتا ہے۔ ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ علمِ تجوید کے بنیادی قواعد سے آگاہی حاصل کرے۔ بنیادی قواعد سے آشنا ہونے کے لیے دارالسلام نے اپنی نوعیت کا منفرد قرآنی قاعدہ شائع کیا ہے۔ جسے عوام الناس کی سہولت کے لیے استاذ القراء قاری محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ کی آواز میں کیسٹ، سی ڈیز اور کمپیوٹر سافٹ ویئر میں بھی تیار کیا ہے۔ جسے پڑھ کر اور سن کر ہر مسلمان قرآن مجید کی صحیح تلاوت کر کے تقرب الی اللہ کے شرف سے فیض یاب ہوسکتا ہے، کیونکہ تلاوتِ قرآن کا اولین تقاضا یہ ہے کہ اسے عربی لب ولہجہ میں پڑھا جائے۔ یہ تبھی ممکن ہے جب ہر حرف عمدہ مخارج وصفات کے ساتھ ادا کیا جائے۔

اساتذۂ کرام کو دیکھا گیا ہے کہ وہ حروف پُر اور باریک پڑھنے اور غنّہ کرنے کے لیے طلبہ کو کچی پنسل سے پیارے پر نشان لگا کر دے دیتے ہیں تاکہ وہ ان حروف کی بطور خاص مشق کریں ......ہم نے اس ضرورت کی تکمیل کے لیے ایک مختلف جدید اسلوب اختیار کیا ہے اور جدا جدا رنگوں سے کام لیا ہے۔ اب سے پہلے اس سلسلے میں جتنے اسالیب اختیار کیے گئے ہیں، الحمدللہ! ان کے مقابلے میں ہمارا اختیار کردہ نیا اسلوب بہت ممتاز، منفرد، مختصر، مفید اور جامع قواعد پر مشتمل ہے۔ تجوید کے بنیادی قواعد کی تعریفیں الگ لکھ دی گئی ہیں تاکہ رنگوں سے بھرپور استفادے کے لیے ان سے بآسانی مدد مل سکے۔ ......کلر سکیم کی تفصیل یوں ہے:

- صرف ان حروف کو بذریعہ رنگ اجاگر کیا گیا ہے جن کے درست پڑھنے سے قاری لحن جلی وخفی سے محفوظ رہتا ہے اور اس سے تلاوت میں حسن پیدا ہو جاتا ہے۔
- وہ حروف جو ہمیشہ پُر پڑھے جاتے ہیں، ان کو اور را اور لفظ اَللّٰهُ، اَللّٰهُمَّ کو جہاں پُر پڑھے جائیں گے، رنگین کر دیا گیا ہے۔
- وہ حروف جن پر غُنَّہ، اخفا اور قلقلہ کیا جانا چاہیے، اُن کو بھی رنگ دیا گیا ہے۔

- وقف و وصل کے لحاظ سے جہاں غُنّہ، اخفا، مدّ منفصل اور را کو پُر یا باریک پڑھنے میں فرق آتا ہے، وہاں گول دائرے کا نشان دے کر اسے اجاگر کر دیا گیا ہے۔
- وہ کلمات جنھیں ملا کر پڑھتے وقت نون قطنی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے انھیں حاشیے میں ذکر کیا گیا ہے۔

قرآن مجید کو تجویدی قواعد کے مطابق رنگوں سے مزین کرنے میں ہم نے اپنی بساط کے مطابق بھرپور کوشش کی ہے اور طویل عرصہ کی محنت شاقہ کے بعد عوام الناس کے سامنے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ استاذ القراء قاری محمد ادریس العاصم، قاری ابراہیم میر محمدی، قاری صہیب احمد میر محمدی، قاری نجم الصبیح تھانوی، قاری طارق جاوید عارفی، قاری عبدالرشید راشد، محمد انور اعوان اور ڈیزائننگ سیکشن کے انچارج ہارون الرشید، محمد نعیم، اسد علی، زاہد محمود اور محمد شعیب حفظہم اللہ کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انھوں نے اس اہم منصوبے کی علمی، فنی اور طباعتی نزاکتوں کی تکمیل تک یہ فریضہ کامل یکسوئی سے بہ تمام و کمال انجام دیا۔ ان تمام کاوشوں کا نتیجہ آپ کے سامنے موجود ہے۔ اگر کسی مقام پر بہ تقاضائے بشریت کوئی سقم یا سہو پایا جائے تو آپ ہمیں ضرور مطلع فرمائیں اور عنداللہ ماجور ہوں تاکہ آیندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کر دی جائے۔ میں آخر میں عزیزی حافظ عبدالعظیم اسد مدیر دارالسلام لاہور اور ان تمام کرم فرماؤں کا شکر گزار ہوں جنھوں نے اس منصوبے کی تکمیل میں تعاون فرمایا۔ جزاھم اللّٰہ خیراً.

خادم کتاب وسنت

عبدالمالک مجاہد

مدیر دارالسلام، الریاض، لاہور

جمادی الثانیہ 1437ھ، مارچ 2016ء

قرآن مجید میں تجویدی قواعد کی عملی تشکیل اور استفادے کا طریقہ

قرآن مجید کو صحیح تلفظ اور درست ادائیگی سے پڑھنا نہ صرف ضروری بلکہ فرض و لازم ہے۔ اس مقصد کے لیے جہاں اساتذہ سے استفادہ کیا گیا، وہاں مختلف طریقے بھی وضع کیے گئے۔ انھی جدید طریقوں میں سے ایک طریقہ رنگوں کے ذریعے سے تجویدی قواعد کا فہم ہے۔ کیونکہ جب تک قواعد کی پہچان نہ ہو، اس کی درست ادائیگی ممکن نہیں، اس لیے قرآنی حروف کو تجویدی قواعد کے موافق مختلف رنگوں سے مزین کر کے حاشیے میں آسان پیرائے میں اردو/انگلش میں ان کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ قارئین کے لیے ضروری ہے کہ وہ سب سے پہلے تجویدی قواعد کے مطابق حروف کے رنگوں اور ان سے متعلق تجویدی قواعد کو اچھی طرح ذہن نشین کریں۔ جب رنگوں اور قواعد کی اچھی طرح پہچان ہوجائے تو تلاوت کا آغاز کریں۔ ساتھ ساتھ کسی ماہر استاد سے رہنمائی لیں اور ان مستند قراء (خلیل حصری، عبدالباسط، صدیق المنشاوی، ایوب برمی وغیرہ) کی تلاوت بغور سنتے ہوئے متنِ قرآن پر انگلی رکھیں۔ دو تین بار سن کر رنگوں کی مدد سے پھر خود پڑھیں۔ اس طرح ان شاء اللہ بغیر استاد کے آپ قرآن مجید کی تلاوت کافی حد تک سیکھ سکتے ہیں۔

رنگوں کے استعمال کی تفصیل:

■ اس رنگ والا حرف پُر (موٹا) ادا کریں۔ موٹے پڑھے جانے والے حروف یہ ہیں:

1 خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق، جیسے: خَلَقَ، غَاسِقٍ وغیرہ۔

2 لفظ اَللّٰهُ اور اَللّٰهُمَّ کا لام (جب اس سے پہلے زبر یا پیش ہو)، جیسے: هُوَ اللّٰهُ، مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ وغیرہ۔

3 را جو کہ بارہ حالتوں میں پُر (موٹی) پڑھی جاتی ہے، جیسے: رَبَّ، وَانْحَرْ، الْكَافِرُ وغیرہ۔ یہ تمام حروف جہاں پُر پڑھے جاتے ہیں وہاں انھیں کلر کیا گیا ہے، ان کے علاوہ باقی حروف کو باریک پڑھیں، جیسے: اَعُوْذُ، يُوَسْوِسُ وغیرہ۔

■ اس رنگ والے حرف پر غنہ کریں۔ غنہ ناک میں آواز لے جانے کو کہتے ہیں، غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔ غنہ کے مقامات یہ ہیں:

1 ن مشدد اور م مشدد، جیسے: اِنَّ، عَمَّ وغیرہ۔

2 ادغام: نون ساکن وتنوین کے بعد ی، م، و، ن میں سے کوئی حرف ہو تو نون ساکن وتنوین کا ان حروف میں غنہ کے ساتھ ادغام کرنا، جیسے: مَنْ يَّقُوْلُ، حَبْلٌ مِّنْ وغیرہ۔ اگر میم ساکن کے بعد میم

متحرک ہو تو میم ساکن کا میم متحرک میں غنہ کے ساتھ ادغام کرنا، جیسے: مِنْهُمْ مَّنْ وغیرہ۔

3 اخفائے حقیقی: نون ساکن و تنوین کے بعد حروفِ اخفا: ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ك میں سے کوئی حرف ہو تو نون ساکن و تنوین کی آواز کو ناک میں چھپا کر تشدید کے بغیر ادا کرنا، جیسے: مِنْ شَرِّ، اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ وغیرہ۔

4 اقلاب: نون ساکن و تنوین کے بعد ب ہو تو نون ساکن و تنوین کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھنا، جیسے: مِنْۢ بَعْدِ، كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ وغیرہ۔

5 اخفائے شفوی: میم ساکن کے بعد اگر ب ہو تو دونوں ہونٹوں کو نرمی سے ملا کر میم پر ایک الف کے برابر غنہ کرنا، جیسے: لَهُمْ بِهٖ وغیرہ۔ غنہ کے تمام مقامات کو ایک ہی کلر دیا گیا ہے۔

■ اس رنگ والی گول ة جہاں بھی آئے اس پر وقف کرتے وقت اسے ہائے ساکنہ (هْ) سے بدل کر وقف کریں، جیسے: لُّمَزَةٍ سے لُّمَزَهْ وغیرہ، وقف کے بغیر ة ہی ادا کریں۔

■ اس رنگ والے حرف پر قلقلہ کریں۔ حروفِ قلقلہ پانچ ہیں: ق، ط، ب، ج، د۔ حالتِ سکون یا وقف کی صورت میں ان حروف کے مخرج کو ہلانے یا حرکت دینے کو قلقلہ کہتے ہیں، جیسے: وَقَبَ، يَجْعَلُ، حَسَدَ وغیرہ۔

● اس رنگ والے دائرے سے پہلے کلمے کے آخری حرف پر اگر وقف کریں تو اس پر مد نہ کریں، تاہم جب سانس توڑے بغیر آگے ملا کر پڑھیں تو پہلے کلمے کے آخری حرف پر دو الف کے برابر مد کریں، جیسے: فَتَرْضٰى ۝ اَلَمْ وغیرہ۔

● اس رنگ والے دائرے سے پہلے کلمے کے آخری حرف پر اگر وقف کریں تو غنہ نہ کریں۔ لیکن جب سانس توڑے بغیر آگے ملا کر پڑھیں اور بعد میں ی، م، و، ن میں سے کوئی حرف ہو تو غنہ کے ساتھ ادغام کریں، جیسے: لَشَهِيْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ، مِيْقَاتًا ۝ يَّوْمَ، مَكِيْنٍ ۝ مُّطَاعٍ وغیرہ۔ اگر ب ہو تو اِقلاب (نون ساکن و تنوین کو میم سے بدل کر ادا) کریں، جیسے: مُّطَهَّرَةٍ ۝ بِاَيْدِيْ، اَمْوٰتٌ بَلْ وغیرہ۔ اگر بعد میں حروفِ اخفا میں سے کوئی حرف ہو تو وہاں اِخفاء (نون ساکن و تنوین کی آواز کو ناک میں چھپا کر تشدید کے بغیر ادا) کریں، جیسے: يُسْرًا ۝ فَاِذَا، وغیرہ۔

● اس رنگ والا دائرہ جس را کے اوپر ہو، اسے وقف کی صورت میں پُر پڑھیں۔ اگر وقف نہ کریں تو اسے باریک پڑھیں، جیسے: الْقُبُوْرِ، الصُّدُوْرِ، وَ الْفَجْرِ، عَشْرٍ وغیرہ۔

● اس رنگ والا دائرہ جس را کے اوپر ہو، اسے وقف کی صورت میں باریک پڑھیں۔ اگر وقف نہ کریں تو اسے پُر پڑھیں، جیسے: لَّخَبِيْرٌ، لَقَادِرٌ وغیرہ۔ آئندہ صفحے پر اس کی عملی مشق ملاحظہ فرمائیں۔

اس رنگ والے حرف پر قلقلہ کریں، یعنی جب یہ حرف ساکن ہو تو اس کے مخرج کو ہلا کر ادا کریں۔ ساکن نہ ہو تو وقف کی صورت میں قلقلہ کریں، نیز اس رنگ والی حرکات والے حروف پر بھی وقف کی صورت میں قلقلہ کریں۔

اس رنگ والا حرف پُر (موٹا) ادا کریں، اس کے علاوہ باقی حروف باریک ادا کریں۔

اس رنگ والی گول ة کو وقف کی صورت میں ہ پڑھیں، وقف کے بغیر ة ہی ادا کریں۔

اس رنگ والے حرف پر غنہ کریں، غنہ ناک میں آواز لے جانے کو کہتے ہیں، غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے، نیز جس ساکن نون اور تنوین کے بعد ب ہو اسے میم سے بدل کر غنہ کریں۔

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ﴿28﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿29﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿30﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ
الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿31﴾ وَاِذَا غَشِيَهُمْ
مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ
اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ
كَفُوْرٍ ﴿32﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ
وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ
الْغَرُوْرُ ﴿33﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ
وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ
وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿34﴾

یہ دائرہ جس را کے اوپر ہو، اسے وقف کی صورت میں باریک، وقف کے بغیر پُر (موٹا) پڑھیں۔

اس دائرے سے پہلے کلمے کے آخری حرف پر وقف کریں تو مد نہ کریں، وقف کے بغیر آخری حرف پر دو الف کے برابر مد کریں۔

یہ دائرہ جس را کے اوپر ہو، اسے وقف کی صورت میں پُر، وقف کے بغیر باریک پڑھیں۔

اس دائرے سے پہلے کلمے کے آخری حرف پر وقف کریں تو غنہ نہ کریں، ملا کر پڑھتے وقت بعد میں ی، و، م، ن، میں سے کوئی حرف ہو تو غنہ کے ساتھ ادغام کریں، اگر ب ہو تو میم سے بدل کر غنہ کریں اور اگر حروفِ حلقی اور مذکورہ بالا حروف میں سے کوئی حرف نہ ہو تو اخفا کریں۔

میم ساکن کے بعد اگر ب ہو تو اس میم پر اخفا کریں۔

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ة وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

علامات وقف

ہر زبان میں کلام کرتے وقت وقف اور عدم وقف کا خیال رکھا جاتا ہے کیونکہ اگر ایسا نہ کیا جائے تو بعض اوقات کلام کا مفہوم بدل یا بگڑ جاتا ہے۔ اس کا اظہار گفتگو یا تقریر میں کہیں ٹھہر کر اور کہیں کلام جاری رکھتے ہوئے اور تحریر میں کوموں اور وقفوں وغیرہ کی صورت میں ہوتا ہے۔ قرآن پاک بھی رحمٰن و رحیم ذات کا معجز نما کلام ہے اس میں بھی کئی مقامات ایسے ہیں کہ اگر وقف کرنے کی صورت میں ان پر وقف نہ کیا جائے یا نہ ٹھہرنے کی صورت میں وقف کرلیا جائے تو مفہوم صحیح نہیں رہتا۔

اس طرح کی خامیوں سے بچنے کے لیے آیات کے درمیان یا آخر میں ایسی علامات و رموز لگائی جاتی ہیں جنھیں ائمۂ مفسرین اور وقف ووصل کے ماہرین نے معانی کو مدنظر رکھتے ہوئے وجود بخشا ہے، لہٰذا قارئین کی سہولت کے پیش نظر ذیل میں ان علامات و رموز کو مع امثلہ درج کیا جارہا ہے تاکہ عام لوگ بھی قرآن پاک کی تلاوت یا تفہیم میں اس قسم کی غلطی سے محفوظ رہ سکیں۔

○ - یہ دائرہ آیۃ کا مخفف ہے۔ آیۃٌ کے آخر میں گول تاء (ۃ) جو وقف کی صورت میں (ہْ) پڑھی جاتی ہے، جیسے: آیہْ۔ صرف (ہ) کو علامت وقف قرار دے دیا گیا جو دائرے ''○'' کی صورت میں لکھی جاتی ہے۔ یہاں وقف کرنا چاہیے۔

مؔ - یہ علامت وقفِ لازم کی ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے، جیسے آیت: ﴿اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؔ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ...﴾ (الأنعام 36:6) میں اگر ﴿يَسْمَعُوْنَ ؔ﴾ پر نہ ٹھہرا جائے تو مفہوم بالکل بگڑ جائے گا، یعنی حق کو قبول وہ کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور مردے (بھی قبول کرتے ہیں) لہٰذا ایسے مقامات پر ٹھہرنا ضروری ہے۔

قلے - یہ علامت اَلْوَقْفُ أَوْلٰی کا اختصار ہے، یعنی یہاں ٹھہرنا بہتر ہے، جیسے آیت: ﴿قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۣ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ ...﴾ (الکهف 22:18) میں ﴿اِلَّا قَلِيْلٌ ۣ﴾ پر ٹھہرنا بہتر ہے۔

ج - یہ وقفِ جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے، جیسے آیت: ﴿نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ ...﴾ (الکهف 13:18) میں ﴿بِالْحَقِّ ۭ﴾ پر ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

∴ ∴ - یہ تین نقطوں والے دو وقف قریب قریب آتے ہیں۔ ان کو معانقہ کہتے ہیں۔ ان کا حکم یہ ہے کہ ان دو وقفوں میں سے ایک پر ٹھہرا جائے، جیسے آیت: ﴿ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۚ فِيْهِ ۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ﴾ (البقرة 2:2) ﴿لَا رَيْبَ ۚ﴾ میں اور ﴿فِيْهِ ۚ﴾ میں سے کسی ایک پر ٹھہرنا جائز ہے، جب ایک پر ٹھہرا جائے تو دوسرے میں وصل کرنا ضروری ہے۔

صلے - یہ علامت اَلْوَصْلُ أَوْلٰی کا اختصار ہے، یعنی یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے، جیسے آیت: ﴿اُولٰۗىِٕكَ عَلٰي هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۤ وَاُولٰۗىِٕكَ ...﴾ (البقرة 5:2) میں ﴿رَّبِّهِمْ ۤ﴾ کو بعد والے الفاظ سے ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مستند قرائے کرام کا تصدیق نامہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ. أَمَّا بَعْدُ!

قرآن مجید کی صحیح قراءت ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اس سلسلے میں تلقی وسماع سے حاصل شدہ قراءت کی صحیح کتابت کا اہتمام نہایت ضروری ہے، اسی ارفع مقصد کے پیش نظر نبی ﷺ صحابہ کو قرآن کا نازل شدہ حصہ سناتے، اس کی تعلیم دیتے اور ساتھ ہی کاتبین وحی سے کتابت بھی کراتے تھے۔ قرآن مجید کی صحیح تلاوت کے لیے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے عہد نبوی وصدیقی کے صحف کو بنیاد بنا کر نقول تیار کرائیں جنھیں رسم عثمانی سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ حال ہی میں سعودی حکومت کی سرپرستی میں ماہرین علم وفن کی ایک خصوصی کمیٹی نے ایک وقیع نسخہ مصحف المدينة النبوية کی کتابت کرائی اس میں نص قرآنی کی سلامتی، صحیح کتابت اور رموز اوقاف کے اعلیٰ اہتمام کے علاوہ مصاحف عثمانیہ کی تمام خوبیاں موجود ہیں۔ تاہم پاکستان کے اہل علم وفن ایسے نسخۂ قرآن کے آرزومند تھے جس میں رسم عثمانی کے تقاضے بھی پورے ہوں اور برصغیر پاک و ہند کے عوام بھی اس سے مانوس ہوں، یہ مبارک اعزاز کتاب وسنت کی اشاعت کے عالمی ادارے دارالسلام کو نصیب ہوا، اس ادارے کے قابل منتظمین نے یہ نادر نسخہ ماہر قراء کی نگرانی میں تیار کرایا ہے جو مندرجہ ذیل خوبیوں سے مزین ہے:

1. اس نسخے کی کتابت رسم عثمانی کے مطابق ہے اور یہ اہل علم وفن کے اعلیٰ ذوق کی تکمیل کرتا ہے۔
2. اس میں عام قارئین کی سہولت کے لیے اہل مشرق ہی کے رموزِ ضبط اختیار کیے گئے ہیں۔
3. طلبہ کی سہولت کے لیے مصحف المدينة النبوية کے رموز اوقاف ہی کو برقرار رکھا گیا ہے۔
4. ہمزۃ الوصل اور نون قطنی کی صحیح ادائیگی کے لیے بہترین رہنمائی فراہم کی گئی ہے۔

ہم نے یہ قرآن مجید طباعت سے پہلے حرف بہ حرف نہایت غور سے پڑھا ہے۔ تصدیق کی جاتی ہے کہ اللہ کے فضل و کرم سے اس کے متن میں کوئی لفظی اور اعرابی غلطی نہیں ہے۔ واللّٰه علٰى ما نقول وكيل.

وصلى اللّٰه على نبينا محمد و اٰله و صحبه و سلم تسليماً كثيراً.

قاری محمد ادریس العاصم





فاضل القراءات العشر، جج، مقابلہ حفظ القرآن کریم

وحسن قراءت محکمہ اوقاف پنجاب، پاکستان

قاری محمد ابراہیم میر محمدی

رئیس کلیہ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیہ

ادارۃ الاصلاح ٹرسٹ پھولنگر قصور

قاری صہیب احمد میر محمدی

مدیر کلیہ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیہ

ادارۃ الاصلاح ٹرسٹ پھولنگر قصور

قاری نجم الصبیح تھانوی

صدر مدرس مدرسہ تجوید القرآن موتی بازار، رنگ محل، لاہور

قاری عبدالرشید راشد

فاضل علوم اسلامیہ وقراءات

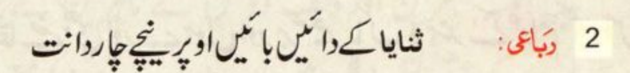
مَخارِجُ الحُروف

مَخَارِج ، مَخْرَج کی جمع ہے جس کا مفہوم ''نکلنے کی جگہ'' ہے۔ یہاں اس سے مراد وہ جگہیں ہیں جن سے حروف ادا ہوتے ہیں۔ کل مَخَارِج 17 ہیں۔ چند انتہائی ضروری اصطلاحات بیان کی جاتی ہیں جن سے مخارج سمجھنے آسان ہو جائیں گے۔

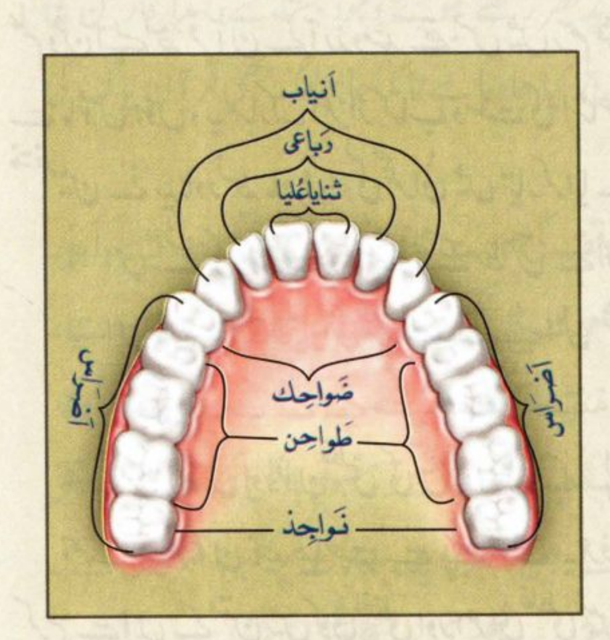
چند بنیادی اصطلاحات:

انسان کے منہ میں بتیس دانت ہوتے ہیں جن میں سے بارہ دانت اور بیس داڑھیں ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1 ثَنایا: سامنے والے اوپر نیچے کے چار دانت



أ: ثنایاعُلیا: سامنے اوپر والے دو دانت ب: ثنایاسُفلیٰ: سامنے نیچے والے دو دانت



2 رَباعی: ثنایا کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار دانت

3 أنیاب: رَباعی کے دائیں بائیں اوپر نیچے نوک دار چار دانت

4 ضَواحِك: انیاب کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار داڑھیں

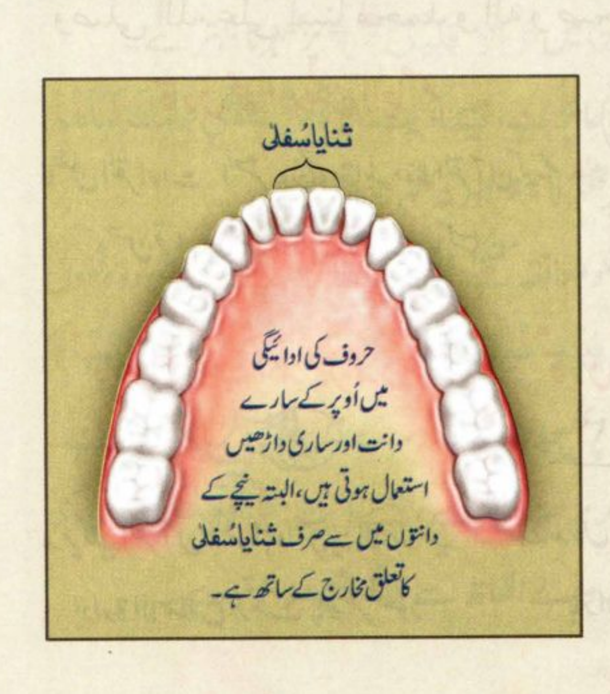
5 طَواحِن: ضواحك کے دائیں بائیں اوپر نیچے بارہ داڑھیں یعنی ہر جانب تین تین داڑھیں

6 نَواجِذ: طواحن کے دائیں بائیں اوپر نیچے آخری چار داڑھیں

7 أضرَاس: تمام داڑھوں کا مجموعہ جس کی واحد ضرس ہے

8 جَوْفِ دَهن: منہ کے اندر کا خلا

9 اَقْصٰی حَلق: حلق کا منہ سے دور اور سینے کے قریب والا حصّہ



10 اَدنٰی حَلق: کوے کے پاس منہ کے قریب والا حلق کا حصہ

11 وَسطِ حَلق: اَقصٰی اور اَدنٰی حلق کے درمیان والا حصہ

12 لَہات: گلے کا کوّا

13 حَافہ: زبان کی دائیں یا بائیں جانب والی کروٹ

14 اَدنٰی حَافہ: زبان کا وہ حصہ جو ''ضواحک'' کو لگے

15 خَیشُوم: بانسا، یعنی ناک کی جڑ

مُخارِجُ الحُروف کی تفصیل

قاعدہ: ہر حرف کا مخرج معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ حرف کو ساکن کر کے شروع میں اَ لگا کر پڑھیں۔ جہاں اس حرف کی آواز ٹھہرے وہی اس کا مخرج ہوگا، جیسے: اَبْ، اَجْ، اَطْ، اَغْ، اَقْ وغیرہ۔

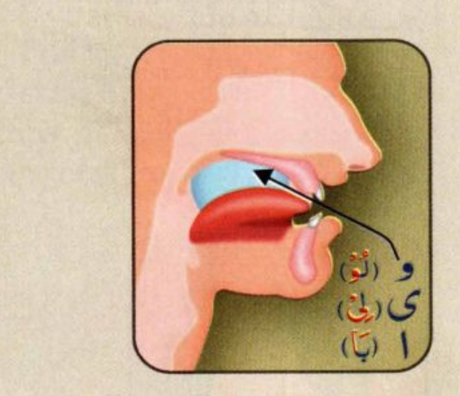
1 و، ی، ا: (واؤ مدّہ، یائے مدّہ اور الف): یہ تینوں حروف جوفِ دھن سے نکلتے ہیں۔

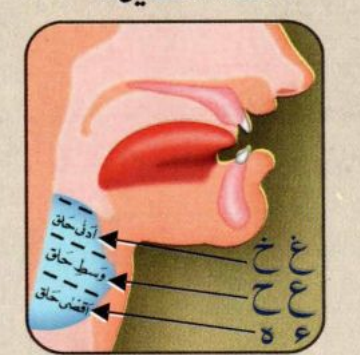
2 ء، ہ: اقصٰی حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

3 ع، ح: وسط حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

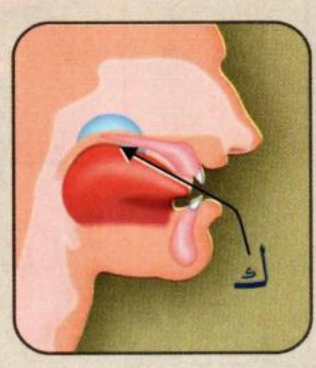
4 غ، خ: ادنٰی حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

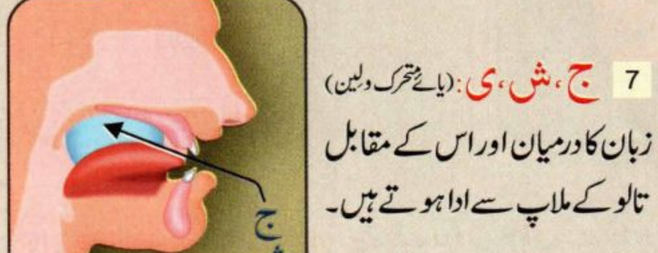
5 ق: زبان کی جڑ اور لَہات کے مقابل تالو سے نکلتا ہے۔

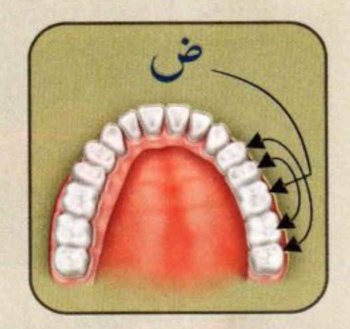


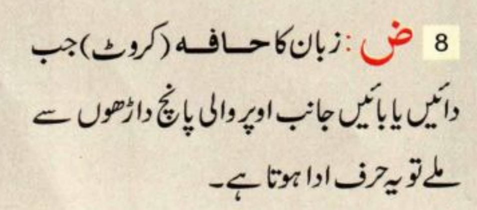


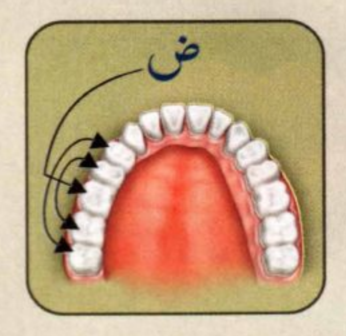
6 كـ: ق کے مخرج سے ذرا نیچے منہ کی جانب زبان کی جڑ کے قریب اور اس کے مقابل تالو سے ادا ہوتا ہے۔

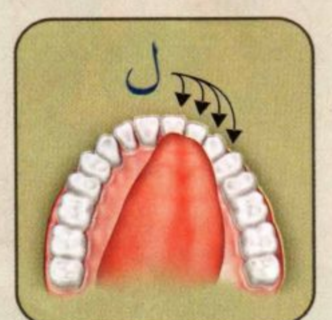



7 ج، ش، ی: (یائے متحرک ولین) زبان کا درمیان اور اس کے مقابل تالو کے ملاپ سے ادا ہوتے ہیں۔

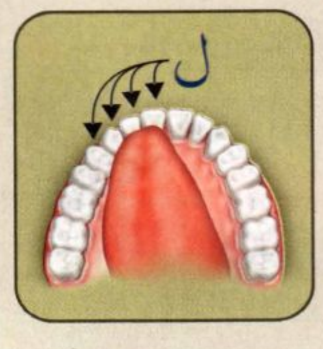



8 ض: زبان کا حافہ (کروٹ) جب دائیں یا بائیں جانب اوپر والی پانچ داڑھوں سے ملے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

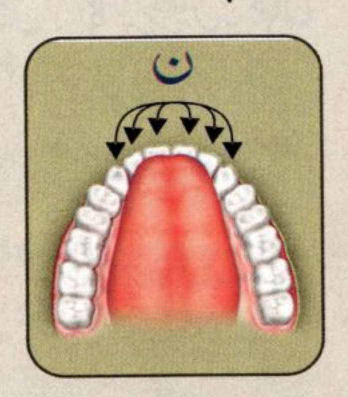




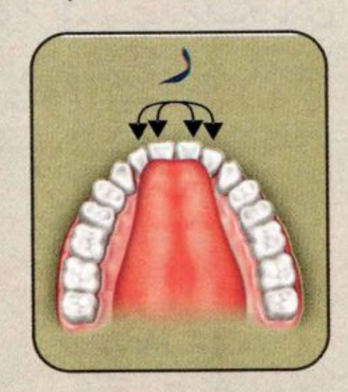
9 ل: زبان کا کنارہ جب ثَنایا، رَباعی، اَنیاب اور ضَواحِك کے دائیں یا بائیں جانب مسوڑھوں کو لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔



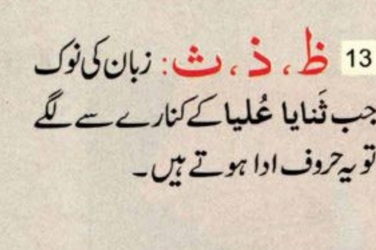
10 **ن**: جب زبان کا کنارہ ثَنایا ، رَباعی اور اَنیاب سے لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔



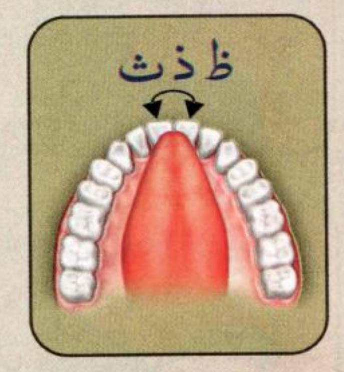
11 **ر**: زبان کی پشت اور اس کا کنارہ جب ثَنایا اور رَباعی کے مسوڑھوں سے لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔



12 **ط، د، ت**: زبان کی نوک جب **ثَنایا عُلیا** کی جڑ سے لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔



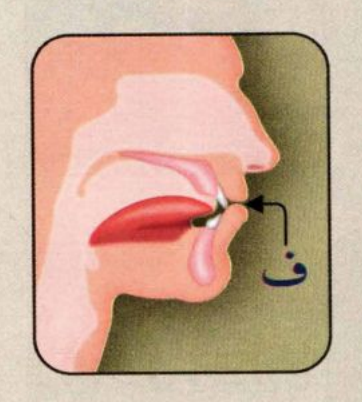
13 **ظ ، ذ ، ث**: زبان کی نوک جب **ثَنایا عُلیا** کے کنارے سے لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔



14 **ص، ز، س**: زبان کی نوک جب ثَنایا **سُفلیٰ** کے کنارے سے ٹکرانے کے ساتھ ساتھ **ثَنایا عُلیا** سے بھی لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔



15 **ف**: **ثَنایا عُلیا** کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے اندرونی حصے کے ملنے سے ادا ہوتا ہے۔

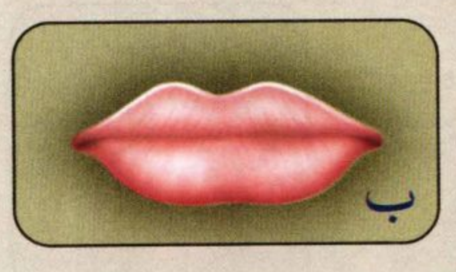


16 **و** (متحرک اور لین) **ب ، م**: یہ حروف دونوں ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں۔

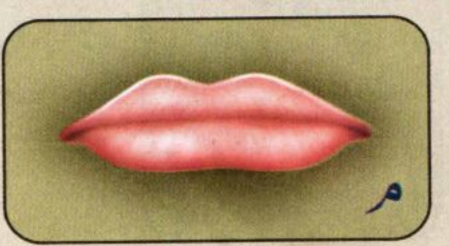
و: دونوں ہونٹوں کو گول کرنے سے



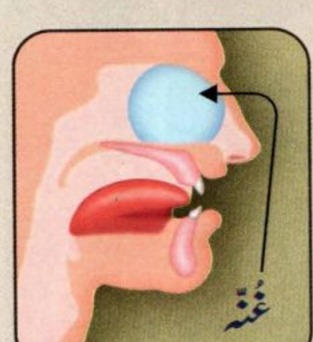
ب: دونوں ہونٹوں کے اندرونی تری والے حصے کو ملانے سے



م: دونوں ہونٹوں کے بیرونی خشکی والے حصے کو ملانے سے



17 **غُنّہ**: یہ **خَیشُوم**، یعنی ناک کی جڑ سے ادا ہوتا ہے۔



سورتوں کی فہرست

Index of Sūrah

Publisher's Note

The recitation of the Holy Qur'ān is a source of unlimited bounties and blessings and entails a lot of reward and virtue. Full reward and virtue for the recitation of the Holy Qur'ān is based on following its rules and regulations, manners and principles. To know and learn the exact method of the recitation of the Holy Qur'ān is called Tajweed. It is necessary for every Muslim that he should be aware of the basic principles of Tajweed. That is why Darussalam has published a Quranic Primer of its own kind for the students for learning those basic principles. For the benefit of common people it has also been rendered into cassettes, Cds and computer software in the voice of renowned and well versed teacher, Qari Muhammad Idris Asim. Every Muslim who wants to recite the Holy Qur'ān properly can hear it and learn from it to make exact recitation of the Holy Qur'ān to get the privilege of being near to Allah because the foremost demand of the recitation of the Holy Qur'ān is that it should be recited in Arabic accent. It is only possible when every letter is pronounced with best of articulations and properties.

Honourable teachers of Tajweed have been seen marking on paras (parts) with pencil to identify the letters which are read heavily or lightly and to nasalize so that they should make a special note for the practice of those letters. To meet this demand we have adopted new different method by using different colours for different purposes. In comparison to the various methods adopted so for, by the grace of Allah, the method adopted by us is very unique, outstanding, compendious, useful and concise. The definitions of basic principles of Tajweed have been given separately so that they may be helpful for full utilization of colours. Colour scheme has been given as under:

- Only those letters have been highlighted by colours whose correct reading saves the Qari from committing mistakes in Quranic recitation.
- The letters which are always read complete, and the letter *'Rā'* and the words *'Allahu'* and *'Allahumma*, when they are read complete, have been coloured.
- Those letters are also coloured which need *ghunnah*, *qalqalah* and *ikhfā*.
- With respect to pause and connection where difference arises by using *ghunnah*, *ikhfā*, *madd munfasil* and reading *'Rā'* heavily or lightly, the letters have been highlighted by putting a sign of circle upon them
- Those words which should be read with nūn qutni while connecting have been mentioned in footnotes.

We have tried our level best to beautify the Holy Qur'ān with colours according to the rules of Tajweed and after a great deal of efforts and hard work we are getting the honour of presenting it to the common people.

May Allah shower His blessings on Qari Muhammad Idris Asim, Qari Ibrahim Mir Muhammadi, Qari Suhaib Ahmad Mir Muhammadi, Qari Najam-as-Sabeeh, Qari Abdul Rashid, Muhammad Anwar Awan and the designing team comprising Haroon-ur-Rashid, Muhammad Naeem, Asad Ali, Zahid Mahmood and Muhammad Shoaib, as they have completed this noble project with all its intellectual, technical and printing delicacies. The result of all these efforts is now before you. If you find a human fault any where, please do inform us, so that it may be corrected in the next edition. In the end I am very grateful to dear brother Hafiz Abdul Azeem Asad, General Manager Darussalam Lahore, and all those who cooperated in the completion of this project.

May Allah bless them with his bounties!

ABDUL MALIK MUJAHID
General Manager, Darussalam Al-Riyadh

Method of practical formation and utilization of the rules of Tajweed

It is necessary, rather obligatory to read the Holy Qur'ān with correct pronunciation and due articulation. For this purpose services of qualified teachers were hired and various methods were also devised. One of those methods is understanding the rules of Tajweed by means of colours because without knowing the rules the correct articulation becomes impossible. Quranic letters therefore have been highlighted with various colours according to the rules of Tajweed and in footnotes these rules have been explained in Urdu and English in a simple manner. It is necessary for the readers to memorize the coloured letters and their relating rules of Tajweed. Start the recitation after recognizing well the colours and understanding the rules. You may seek guidance from a qualified teacher and put your finger on the text of the Qur'ān while listening attentively to the recitation of well versed Qaris, like Khalīl Husri, 'Abdul Bāsit, Siddīq al-Minshāwi, Ayūb Bermi etc. Listen two or three times and then read yourself with the help of the colours. In this way, Insha Allah, you can learn the recitation of the Holy Qur'ān without a regular teacher.

Detail of the use of colours:

■ Read the letter printed in this colour heavily. Following are the letters which are to be read heavily:

1 خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق as in خَلَقَ ، غَاسِقٍ etc.

2 The letter *'lām'* of words *'Allāhu'* اَللّٰهُ and *'Allāhumma'* اَللّٰهُمَّ (if fataha or dhamma appears before it) as in هُوَ اللّٰهُ ، مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ etc.

3 *'Rā'* را is read heavily in twelve conditions as in رَبِّ، وَانْحَرْ، الْكَافِرُ etc. All these letters have been coloured, when they are read heavily. Read the other letters lightly as in اَعُوْذُ ،يُوَسْوِسُ etc.

■ Nasalize at the letter having this colour. *Ghunnah* is the sound coming from the nose. *Ghunnah* is equal to a short vowel. Following are the places of *ghunnah*:

1 Mushaddad *'nūn'* ن and *'mīm'* م as in اِنَّ ، عَمَّ etc.

2 Merger (*Idghām*): After *nūn sākinah* and *tanwīn* if there is a letter from the following: ی، م، و، ن then *nūn sākinah* and *tanwīn* are merged with *ghunnah*, as in مَنْ يَّقُوْلُ،حَبْلٌ مِّنْ etc. When *'mīm' sākinah* is followed by another *'mīm'* it is merged into the second mīm, which takes on a shaddah indicating *idghām* as in مِنْهُمْ مَّنْ etc.

3 Concealment (*Ikhfā' Haqīqi*): *Nūn sākinah* or *tanwīn* is pronounced with *ikhfā'* whenever it is followed by any of the following fifteen letters i.e. ت، ث، ج، د، ذ، ز،س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ك . *Nūn sākinah* and *tanwīn* is pronounced with *ghunnah* without a *shaddah* over the letter of *ikhfā'* as in مِنْ شَرِّ، اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ etc.

4 *Iqlāb*: *Iqlāb* refers to the change or turning of *nūn sākinah* (including that of *tanwīn*) into *mīm* م. This occurs when the *nūn* ن is followed by one letter, *'bā'* ب, as in مِنۢ بَعۡدِ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ etc.

5 Labial concealment (*Ikhfā' shafawi*): When the *mīm sākinah* is followed by *'bā'*, by joining the lips slightly the *mīm* is concealed by it and *ghunnah* is retained, as in لَهُمۡ بِهٖ etc. All the places of *ghunnah* have been given the same colour.

■ When stopping on a round *'tā'* ة of this colour, all vowels and *tanwīn* (including that of *fataha*) are omitted and the letter is pronounced *'hā'* ةۡ with *sukūn* as in لُّمَزَةٍ into لُّمَزَةۡ except at pause it should be pronounced as *'tā'* ة.

■ Pronounce the letter of this colour with *qalqalah* (echo sound). The letters of qalqalah are: ق، ط، ب، ج، د. In tajweed terminology *qalqalah* means "the movement or vibration of the makhraj with the pronunciation of the letters of *qalqalah* when it is accompanied by *sukūn*", or pause as in وَقَبَ، يَجۡعَلُ، حَسَنَ etc.

● Don't prolong (*madd*) the last letter at a pause before the circle of this colour, prolong while connecting it with a long vowel, as in فَتَرۡضٰى ۝ اَلَمۡ etc.

● Don't nasalize at the last letter before the circle of this colour at a pause, but while connecting, nasalize to merge it with any of the following letters: ی، م، و، ن as in لَشَهِيۡدٌ ۝ وَاِنَّهٗ ، مِيۡقٰتًا ۝ يَوۡمَ ، مَكِيۡنٍ ۝ مُّطَاعٍ etc. If there is *'bā'* turn *nūn sākinah* and *tanwīn* into *mīm* (*iqlāb*) as in مُّطَهَّرَةٍ ۝ بِاَيۡدِیۡ ، اَمۡوٰتٌ ۢ بَلۡ etc. If followed by the letters of concealment (*ikhfā'*) then pronounce *nūn sākinah* or *tanwīn* with *ikhfā'*, there is no shaddah over the letter of *ikhfā'*, as in يُسۡرًا ۝ فَاِذَا etc.

● Read *'rā'* heavily at a pause, if there is a circle of this colour over it. Read *'rā'* lightly without pause as in الۡقُبُوۡرِ، الصُّدُوۡرِ، وَ الۡفَجۡرِ، عَشۡرٍ etc. See the practical exercise on the next page.

● Read *'rā'* lightly at pause if there is a circle of this colour over it. Read *'rā'* heavily while connecting it with any other letter as in لَّخَبِيۡرٌ، لَقَادِرٌ etc. See the practical exercise on the next page.

Pronounce with echo sound (*qalqalah*) the letter of this colour i.e whenever this letter is *sākinah*, pronounce it with *qalqalah*. If the letter is not a *sākinah*, then in case of pause pronounce it with *qalqalah*. In case of pause the letters having the movement (vowel *harkāt*) of this colour should be pronounced with *qalqalah*.

Read the letter of this colour heavily, other letters should be read lightly.

Nasalize (pronounce with *ghunnah*) the letter of this colour, *ghunnah* is the sound coming from the nose and is equal to a short vowel, when *nūn sākinah* and *tanwīn* is followed by *'bā'* turn it into *'mīm'* & nasalize.

At pause pronounce round *'tā'* as *'hā'*, pronounce it *'tā'* if there is not pause.

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ (28)
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (29) ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ (30) اَلَمْ تَرَ اَنَّ
الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۚ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ (31) وَاِذَا غَشِيَهُمْ
مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ
اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ
كَفُوْرٍ (32) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ
وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۚ اِنَّ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ
الْغَرُوْرُ (33) اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ
وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ
وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ (34) ع

Read *'rā'* lightly at a pause if there is a circle of this colour over it, read it heavily while connecting.

Don't prolong (*madd*) the last letter at a pause before the circle of this colour, prolong while connecting it with a long vowel.

Read the letter *'rā'* lightly at a pause and heavily while connecting it when there is a circle of this colour over it.

Before this circle don't nasalize at the last letter of the word at a pause, after it if there is any letter from the following ی،و،م،ن then nasalize with *idghām* while connecting, if there is *'bā'* turn it into *'mīm'* with *ghunnah* and if there is not a guttural letter or any of above mentioned letters then pronounce with *ikhfā'*.

When *mīm sākinah* is followed by *'bā'*, the *'mīm'* is concealed.

Symbols of Stopping

In the discourse of every language stopping and connecting is duly considered, because if it is not done so, sometime the meaning of the discourse is changed or distorted. This phenomenon is expressed by somewhere stopping and somewhere continuing. In discourse and in writing commas and full stops etc. are used for this purpose. The Holy Qur'ān is the miraculous word of Allah, the Beneficent and the Merciful, in which there are too many places where if we do not stop duly or stop unduly, the meanings are changed.

To avoid such drawbacks specific symbols and abbreviations are put in between or at the end of verses which have been assigned by great interpreters of the Qur'ān and experts of Tajweed in view of the meanings of the Quranic text. Therefore, for the facility of the reciters of the Qur'ān, those symbols and abbreviations along with their examples are given here so that common people may not commit such mistakes while reciting or understanding the Quranic text.

○ This circle is abbreviation of the word *āyat* (آية). At the end of *āyah* a round *tā* (ة) is written which is read as *hā* (هْ) in case of stopping as *āyah* (آيهْ). The letter *hā* (هْ) is considered to be the symbol of stopping which is given as a round circle '○'. We should stop here.

م This is the symbol of compulsory stop. We must stop here, as in the verse: ﴿إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۘ وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ.....﴾ *(Al-An'ām 6:36)* by not stopping at ﴿يَسْمَعُونَ ۘ﴾ the meanings will be completely changed i.e " It is only those who listen, will respond and the dead ......". So we must stop at this symbol.

قلى This symbol is abbreviation of preferred stopping (اَلْوَقْفُ أَوْلٰى) and it means making a stop is preferable, as in the verse: ﴿قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۗ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ.....﴾ *(Al-Kahf:18:22)* stopping at ﴿اِلَّا قَلِيْلٌ ۗ﴾ is preferable.

ج This is the symbol of permissible stop. Stopping here is preferable and continuing is permissible, as in the verse: ﴿نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۚ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ.....﴾ *(Al-Kahf:18:13)* stopping at ﴿بِالْحَقِّ ۚ﴾ is desirable and continuing is permissible.

∴ ∴ These two symbols of pause come one after the other. They are called Mu'ānqa (embracing). We should stop at one of them, as in the verse: ﴿ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ﴾ *(Al-Baqarah 2:2)*. We should stop either at ﴿لَا رَيْبَ ۛ﴾ or at ﴿فِيْهِ ۛ﴾ After stopping at one, we have to continue at the latter.

صلى This is the abbreviation of preferred continuing (اَلْوَصْلُ أَوْلٰى) and it means that continuing is preferable here, as in the verse: ﴿اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ وَاُولٰٓئِكَ.....﴾ *(Al-Baqarah 2:5)* continuing at ﴿رَّبِّهِمْ ۖ﴾ is preferable.

ص This is the symbol of permissible stop but preferable to continue and stopping should be at the end of the next Āyah.

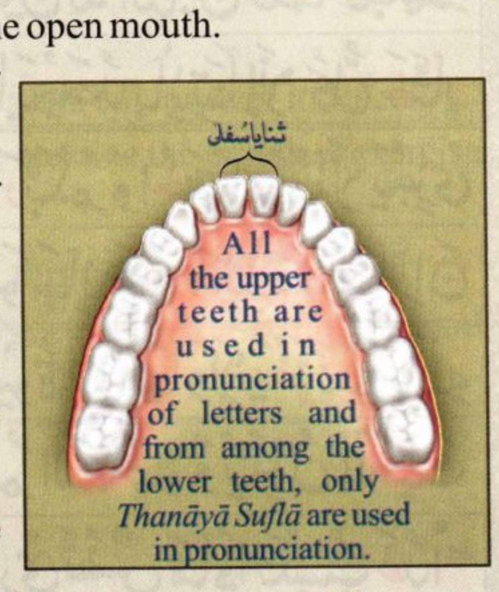
The Points of Articulation

Makhārij (articulation) is plural of makhraj which means "area of pronunciation". Here it means the actual places of articulation. These are subdivided into a total number of seventeen subsections. Some important terms are given below to make you understand the articulations easily.

Basic Terms of Articulation:

Human beings have thirty two teeth including twelve teeth and twenty molars. Following is the detail of them:

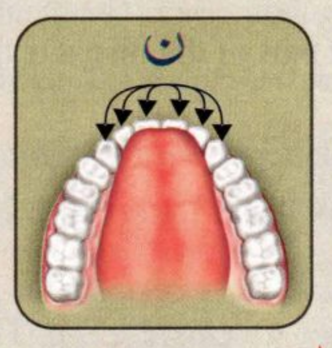
1. *Thanāyā* (ثنايا): The four front teeth (upper & lower).
   a- *Thanāyā 'Ulyā* (ثنايا عُليا): The two upper front teeth.
   b- *Thanāyā Suflā* (ثنايا سُفلى): The two lower front teeth.
2. Incisor teeth (رَباعى): Four upper and lower teeth on the left and right of *thanāyā*.
3. Canine teeth (أنياب): Four long and sharp pointed teeth, located between the incisors and premolars.
4. Premolars (ضَواحِك): The four teeth located between the canine teeth and the molars.
5. Molars (طَواحِن): Twelve molars on the left and right of premolars i.e. three on each side (upper and lower).
6. *Nawājiz* (نَواجِذ): The last four molars on the left and right of *tawāhin*.
7. *Adrās* (أضراس): All molars are collectively called *adrās* and its singular is *dirs*.
8. *Jawf ad-Dahan* (جوفِ دَهن): The empty area of the open mouth.
9. *Aqsā Halaq* (اَقصٰى حَلق): The deepest part of throat near to the chest.
10. *Adnā Halaq* (اَدنٰى حَلق): The nearest part of the throat (to the mouth).
11. *Wasat Halaq* (وَسطِ حَلق): The mid-throat between *aqsā al-Halaq* and *adna al-Halaq*.
12. Epiglottis (لَهات): A moveable flap of cartilage hanging at the back of the tongue.
13. Edge (حَافه): The edge of the tongue on the left or right side.
14. *Adnā Hāfah* (اَدنٰى حَافه): That part of the tongue which touches the premolars.
15. Branchia (*Khayshūm* (خَيشُوم): The bridge of the nose.

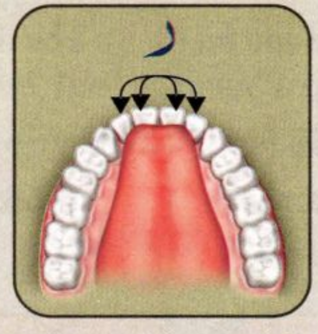


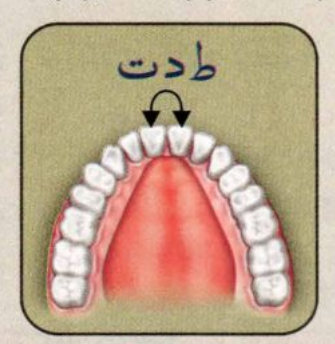
10 *Nūn* (ن): Between the edge of the tongue and the gums of *thanāyā*, incisors and canine teeth is the makhraj of *'nūn'* (ن).

11 *Rā* (ر): Between the upper part of the tip of the tongue and the gums of the two upper *thanāyā* and incisors emerges the letter *'rā'*.

12 *Tā*, *dāl*, *tā* (ت،د،ط): Between the tip of the tongue and the roots of the two upper central incisors is the makhraj of *'tā'* (ط), *'dāl'* (د) & *'tā'* (ت).



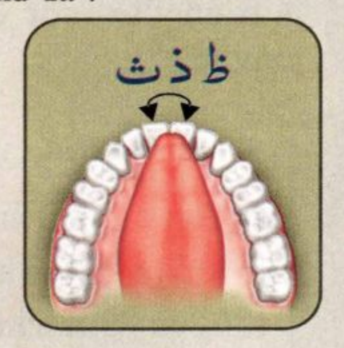


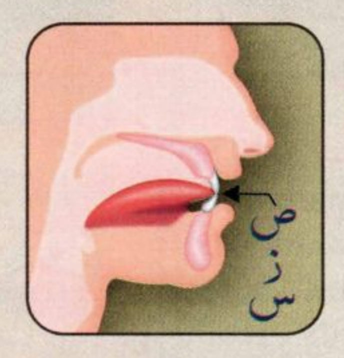


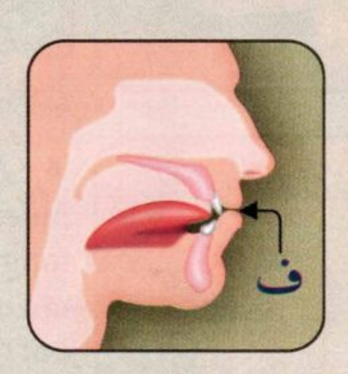
13 *Thā*, *thāl*, *zā* (ث،ذ،ظ): Between the tip of the tongue and the roots of the two upper central incisors is the makhraj of *'thā'*, *'thāl'* and *'zā'*.

14 *Sād*, *zay*, *sīn* (س،ز،ص): The tip of the tongue near the inner plates of the upper and lower central incisors is the makhraj of *'sād'*, *'zay'* & *'sīn'*.

15 *Fā* (ف): Between the inside of the lower lip and the tips of the upper incisors is the makhraj of *'fā'*.





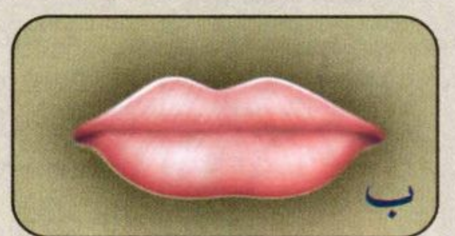


16 *Wāw*, *bā*, *mīm* (م،ب،و): Between the two lips is the makhraj of *'wāw'*, *'bā'* and *'mim'*:

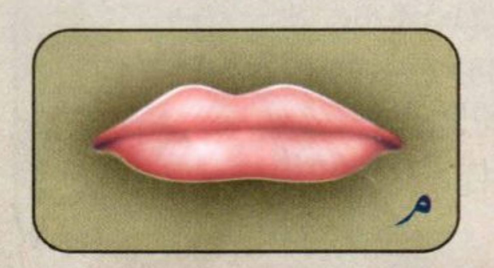
Wāw: by circularizing the lips.



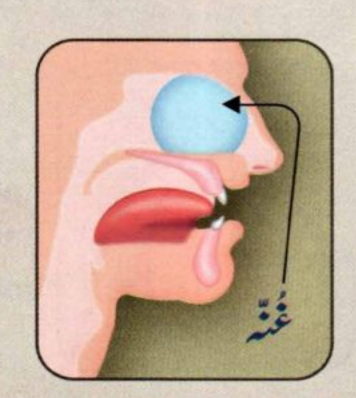
Bā: By joining the inner moist part of lips.



Mīm: By joining the outer dry part of lips.



17 *Ghunnah* (غُنّہ): *Ghunnah* is pronounced from the root of the nose (*khayshūm*).



Detail of Articulation of letters

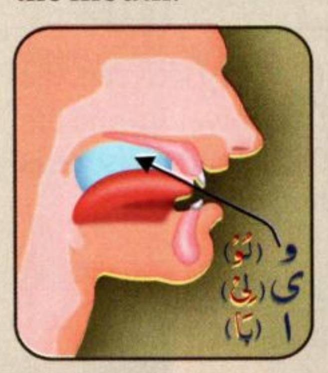
Rule: To know the makhraj of any letter put a vowel ' آ ' (alif) in the beginning of the letter in still condition, where the sound will stop that will be its makhraj as in اَبْ، اَخْ، اَطْ، اَغْ، اَقْ etc.

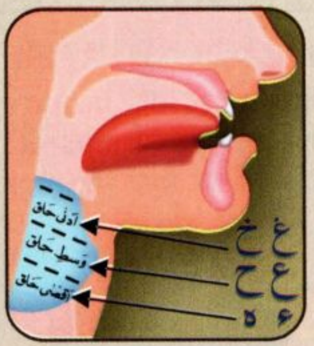
1 *Wāw, yā, alif* (و، ى، ا): These three letters are pronounced from the empty area of the mouth.

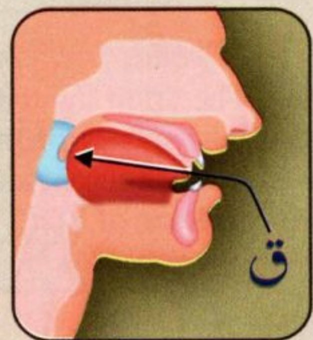
2 *Hamzah* and *hā* (ء، ه): The deepest part of the throat is the makhraj of *'hamzah'* and *'hā'*.

3 *'Ayn* and *hā* (ع، ح): Makhraj of these letters is *wast-al-Halaq*.

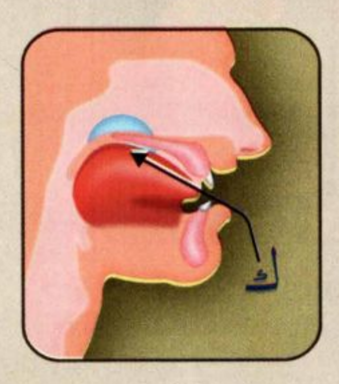
4 *Ghayn* and *khā* (غ، خ): Makhraj of these letters is *adna al-halaq*.



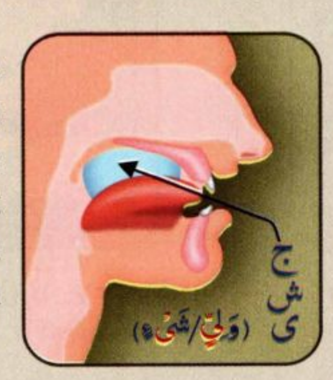




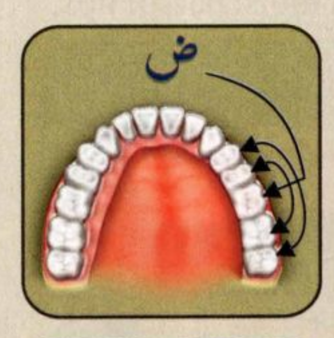
5 *Qāf* (ق): The makhraj of *qāf* is the innermost part of the tongue next to the throat along with what corresponds to it from the roof of tongue.



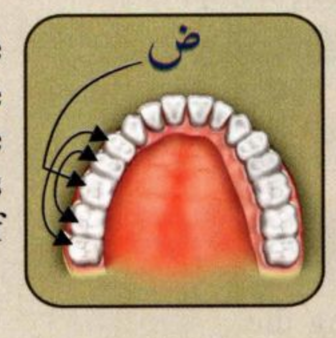
6 *Kāf* (ك): The innermost part of the tongue towards the mouth and what corresponds from the roof of the mouth is the makhraj of *kāf*.

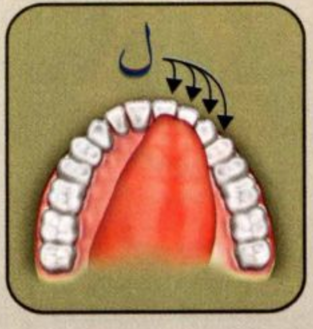


7 *Jīm*, *shīn*, *yā* (ج، ش، ى): The middle of the tongue with what corresponds from the roof of the mouth is the makhraj of *'jīm'*, *'shīn'* and *'yā'* when it begins syllable as the consonant 'ى'.

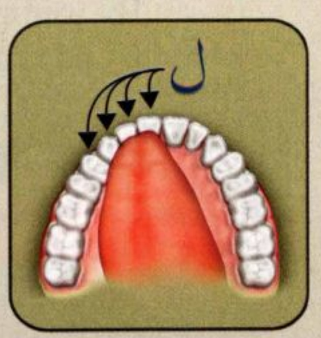


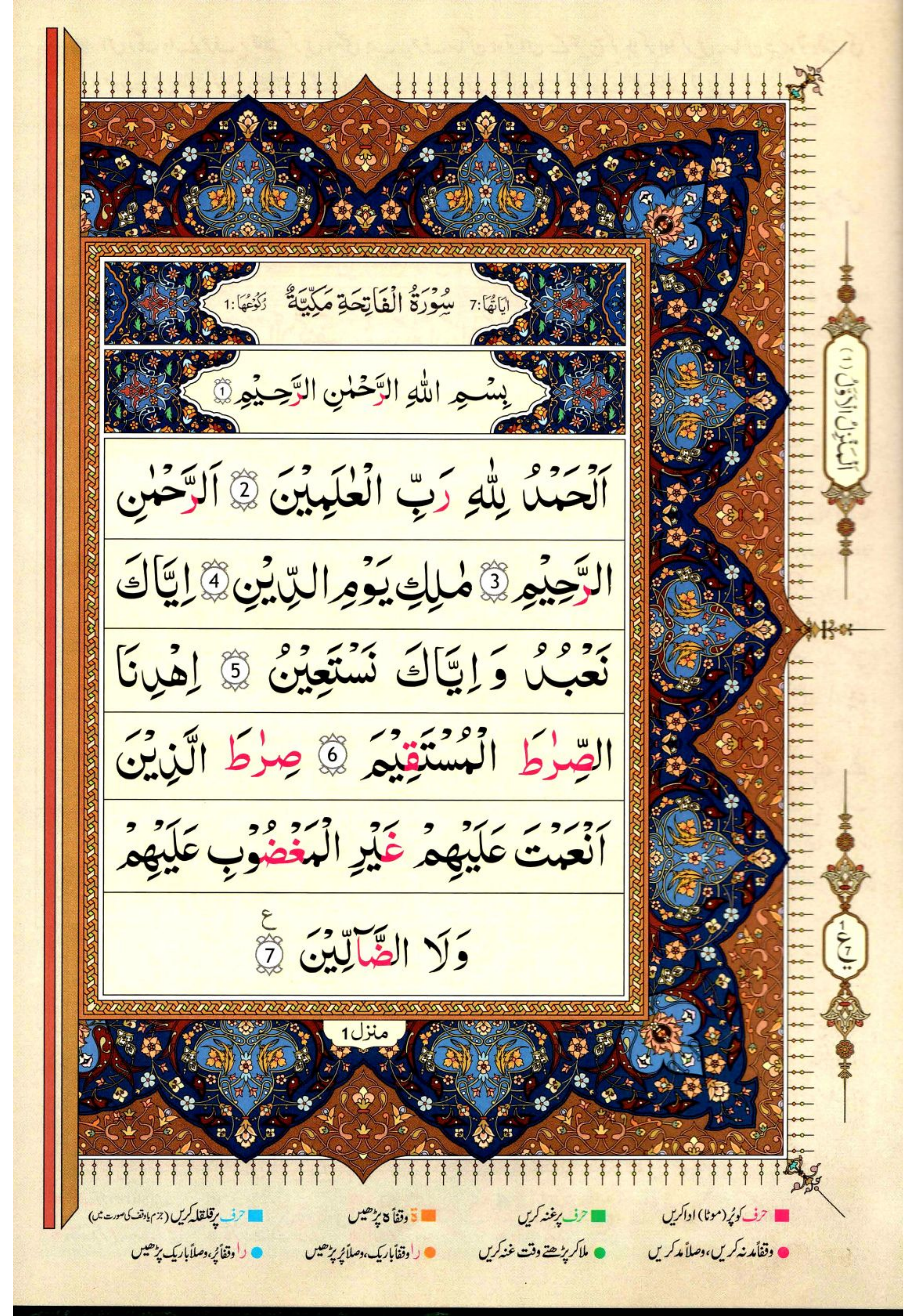
8 *Dhād* (ض): One or both edges of the tongue along with the upper back molars are the makhraj of *'dhād'* (ض).





9 *Lām* (ل): Between the edge of the tongue and the gums of the upper front molars, canine teeth and incisors is the makhraj of *'lām'* (ل).





اٰیَاتُهَا: 7 سُوۡرَةُ الۡفَاتِحَةِ مَکِّیَّةٌ رُکُوۡعُهَا: 1

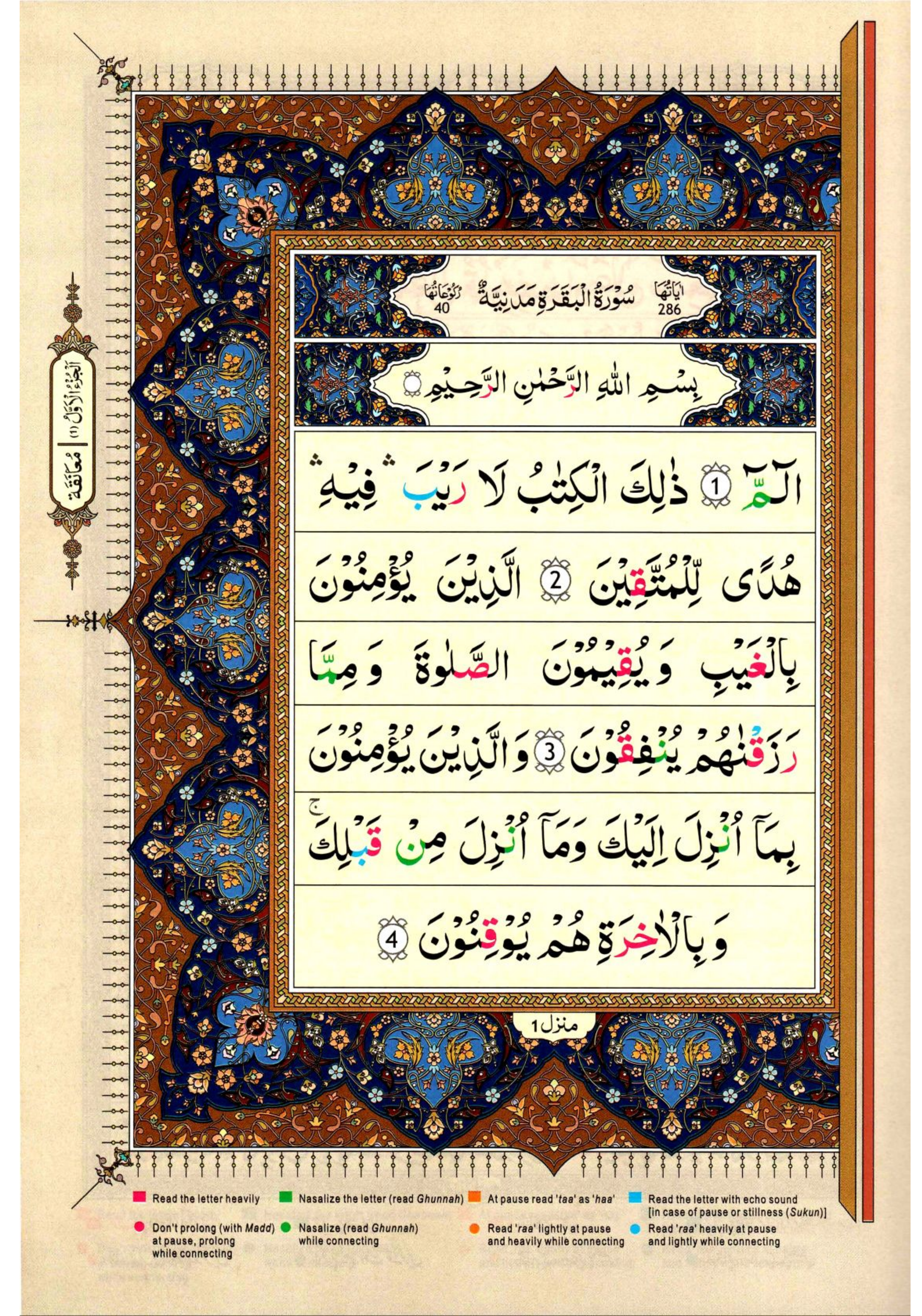
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (1)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ (2) اَلرَّحۡمٰنِ
الرَّحِیۡمِ (3) مٰلِكِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ (4) اِیَّاكَ
نَعۡبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ (5) اِهۡدِنَا
الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ (6) صِرَاطَ الَّذِیۡنَ
اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِمۡ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡهِمۡ
وَلَا الضَّآلِّیۡنَ (7) ع

ع 1 7

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

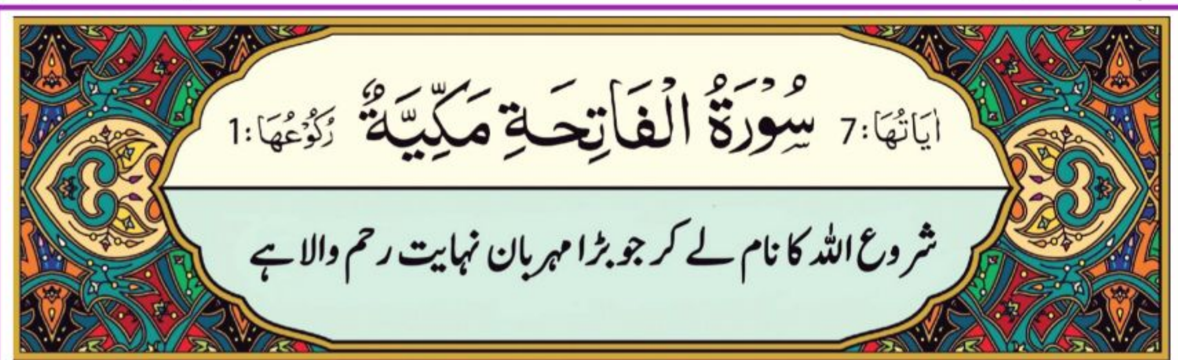


آيَاتُهَا 286 — سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 40

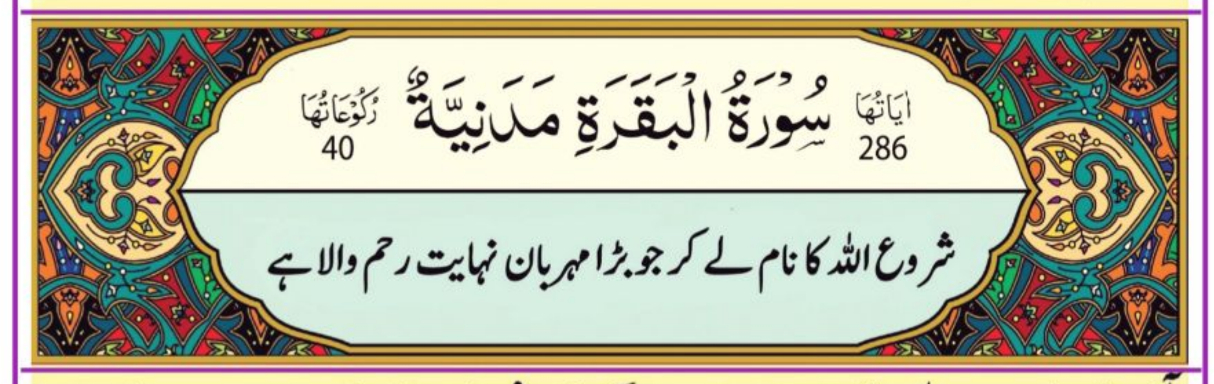
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ
هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿2﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿3﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



سب طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے ﴿۱﴾ بڑا مہربان
نہایت رحم والا ﴿۲﴾ انصاف کے دن کا حاکم ﴿۳﴾ (اے پروردگار) ہم تیری ہی عبادت
کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ﴿۴﴾ ہم کو سیدھے رستے چلا ﴿۵﴾ اُن لوگوں
کے رستے جن پر تو اپنا فضل وکرم کرتا رہا ﴿۶﴾ نہ اُن کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں
کے ﴿۷﴾ (آمین)



الٓمّٓ ﴿۱﴾ یہ کتاب (یعنی قرآن مجید) اِس میں کچھ شک نہیں کہ اللہ کا کلام ہے۔ پرہیزگاروں
کیلئے رہنما ہے ﴿۲﴾ جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم
نے اُن کو عطا فرمایا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۳﴾ اور جو کتاب (اے پیغمبر) تم
پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں پر) نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے
اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں ﴿۴﴾

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝5

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝6 خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلٰٓى

اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝7 ع وَمِنَ النَّاسِ

مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝8

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝9 فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۖ

وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ م بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝10 وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝11

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝12 وَاِذَا

قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ

السُّفَهَآءُ ۗ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝13

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى

شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝14

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيٰنِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝15

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

یہی لوگ اپنے پروردگار (کی طرف) سے آئی ہوئی
ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں ۵ جولوگ کافر ہیں اُنہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو
اُن کے لیے برابر ہے۔ وہ ایمان نہیں لانے کے ۶ اللہ نے اُن کے دلوں اور کانوں پر
مہر لگا رکھی ہے اور اُن کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور اُن کے لیے بڑا عذاب (تیار)
ہے ۷ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہیں
حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے ۸ یہ (اپنے خیال میں) اللہ کو اور مومنوں کو دھوکہ دیتے ہیں
مگر (حقیقت میں) اپنے سوا کسی کو دھوکہ نہیں دیتے اور اِس سے بے خبر ہیں ۹ اِن کے
دلوں میں (کفر کا) مرض تھا۔ اللہ نے اِن کا مرض اور زیادہ کر دیا اور اِن کے جھوٹ
بولنے کے سبب اِن کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا ۱۰
اور جب اِن سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے
والے ہیں ۱۱ دیکھو یہ بلاشبہ مفسد ہیں، لیکن خبر نہیں رکھتے ۱۲ اور جب اِن سے کہا
جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے، تم بھی ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں، بھلا جس
طرح بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اُسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سن لو کہ یہی
بیوقوف ہیں لیکن نہیں جانتے ۱۳ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ
ہم ایمان لے آئے ہیں، اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو (اُن سے) کہتے ہیں
کہ ہم تمھارے ساتھ ہیں اور (مسلمانوں سے) تو ہم ہنسی کیا کرتے ہیں ۱۴ اِن
(منافقوں) سے اللہ ہنسی کرتا ہے اور اِنہیں مہلت دیئے جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں
پڑے بہک رہے ہیں ۱۵

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَٰلَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ
وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿16﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا
فَلَمَّآ أَضَآءَتْ مَا حَوْلَهُۥ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي
ظُلُمَٰتٍ لَّا يُبْصِرُونَ ﴿17﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿18﴾
أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيهِ ظُلُمَٰتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ
أَصَٰبِعَهُمْ فِيٓ ءَاذَانِهِم مِّنَ الصَّوَٰعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ وَاللَّهُ
مُحِيطٌۢ بِالْكَٰفِرِينَ ﴿19﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَٰرَهُمْ ۖ كُلَّمَآ
أَضَآءَ لَهُم مَّشَوْا فِيهِ وَإِذَآ أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۚ وَلَوْ شَآءَ اللَّهُ
لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَٰرِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿20﴾ ع 2 13 2
يَٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِن
قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿21﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَٰشًا
وَالسَّمَآءَ بِنَآءً وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجَ بِهِۦ مِنَ
الثَّمَرَٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۖ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَندَادًا وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿22﴾
وَإِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّن
مِّثْلِهِۦ وَادْعُوا شُهَدَآءَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿23﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی، تو نہ

تو اِن کی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ یہ ہدایت یاب ہی ہوئے ﴿۱۶﴾ اِن کی مثال

اُس شخص کی سی ہے جس نے (شبِ تاریک میں) آگ جلائی۔ جب آگ نے اُس کے

اِردگرد کی چیزیں روشن کیں تو اللہ نے اُن لوگوں کی روشنی زائل کر دی اور اُن کو اندھیروں

میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے ﴿۱۷﴾ (یہ) بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں کہ

(کسی طرح سیدھے رستے کی طرف) لوٹ ہی نہیں سکتے ﴿۱۸﴾

یا اِن کی مثال مینہ کی سی ہے کہ آسمان سے (برس رہا ہو اور) اُس میں اندھیرے پر اندھیرا

(چھا رہا) ہو اور (بادل) گرج (رہا) ہو اور بجلی (کوند رہی) ہو تو یہ کڑک سے (ڈر کر)

موت کے خوف سے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اللہ کافروں کو (ہر طرف سے)

گھیرے ہوئے ہے ﴿۱۹﴾ قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) اِن کی آنکھوں (کی بصارت)

کو اُچک لے جائے۔ جب بجلی (چمکتی اور) اِن پر روشنی ڈالتی ہے تو اُس میں چل پڑتے

ہیں اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو اِن

کے کانوں (کی شنوائی) اور آنکھوں (کی بینائی دونوں) کو زائل کر دیتا۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز

پر قادر ہے ﴿۲۰﴾ لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو

پیدا کیا تاکہ تم (اس کے عذاب سے) بچو ﴿۲۱﴾ جس نے تمھارے لیے زمین کو بچھونا اور

آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کے لیے انواع و اقسام کے

میوے پیدا کیے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ۔ اور تم جانتے تو ہو ﴿۲۲﴾ اور اگر تم کو اِس

(کتاب) میں، جو ہم نے اپنے بندے پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اِسی طرح کی

ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں اُن کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو

فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىۡ وَقُوۡدُهَا
النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿24﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ
كُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا ۙ قَالُوۡا هٰذَا الَّذِىۡ رُزِقۡنَا
مِنۡ قَبۡلُ ۙ وَاُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمۡ فِيۡهَآ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ
وَّهُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿25﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسۡتَحۡىٖۤ اَنۡ يَّضۡرِبَ مَثَلًا
مَّا بَعُوۡضَةً فَمَا فَوۡقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهُ الۡحَقُّ
مِنۡ رَّبِّهِمۡ ۚ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَيَقُوۡلُوۡنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ
بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيۡرًا ۙ وَّيَهۡدِىۡ بِهٖ كَثِيۡرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖۤ وقف لازم
اِلَّا الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿26﴾ الَّذِيۡنَ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَ اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مِيۡثَاقِهٖ
وَيَقۡطَعُوۡنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنۡ يُّوۡصَلَ وَيُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ
اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿27﴾ كَيۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاللّٰهِ وَكُنۡتُمۡ اَمۡوَاتًا
فَاَحۡيَاكُمۡ ۚ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿28﴾
هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ لَكُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ثُمَّ اسۡتَوٰٓى اِلَى
السَّمَآءِ فَسَوّٰٮهُنَّ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿29﴾ ع 3 ركوع 3

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

۲۳ پھر اگر (ایسا) نہ کرسکو اور ہرگز نہیں کرسکو گے تو اُس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن
آدمی اور پتھر ہوں گے (اور جو) کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے ۲۴
اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، اُن کو خوشخبری سنا دو کہ اُن کے لیے (نعمت
کے) باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ جب اُنہیں اُن میں سے کسی قسم کا میوہ
کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے، یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا۔ اور اُن کو ایک دوسرے
کے ہم شکل میوے دیئے جائیں گے اور وہاں اُن کے لیے پاک بیویاں ہوں گی اور وہ
بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے ۲۵ اللہ اِس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھر یا اِس سے بڑھ کر
کسی چیز (مثلاً مکھی مکڑی وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے۔ اب جو مومن ہیں، وہ یقین کرتے
ہیں کہ وہ اُن کے پروردگار کی طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اِس مثال سے
اللہ کی مراد ہی کیا ہے۔ اِس سے (اللہ) بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور
گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو ۲۶ جو اللہ کے اِقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے
ہیں اور جس چیز (یعنی رشتۂ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اُس کو قطع کئے
ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ۲۷
(کافرو!) تم اللہ سے کیوں کر منکر ہو سکتے ہو جس حال میں کہ تم بے جان تھے تو اُس نے تم کو
جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو زندہ کرے گا پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے
۲۸ وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لیے پیدا کیں پھر آسمانوں
کی طرف متوجہ ہوا تو اُن کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے ۲۹

وَاِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىۡ جَاعِلٌ فِى الۡاَرۡضِ خَلِيۡفَةً ؕ قَالُوۡۤا
اَتَجۡعَلُ فِيۡهَا مَنۡ يُّفۡسِدُ فِيۡهَا وَيَسۡفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحۡنُ نُسَبِّحُ
بِحَمۡدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّىۡۤ اَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿30﴾ وَعَلَّمَ
اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى الۡمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنۡۢبِـُٔوۡنِىۡ
بِاَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿31﴾ قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ لَا عِلۡمَ لَنَاۤ
اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ﴿32﴾ قَالَ يٰۤاٰدَمُ اَنۡۢبِئۡهُمۡ
بِاَسۡمَآئِهِمۡ ۚ فَلَمَّاۤ اَنۡۢبَاَهُمۡ بِاَسۡمَآئِهِمۡ ۙ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكُمۡ
اِنِّىۡۤ اَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۙ وَاَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا
كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ ﴿33﴾ وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا
اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ اَبٰى وَاسۡتَكۡبَرَ وَكَانَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿34﴾ وَقُلۡنَا يٰۤاٰدَمُ
اسۡكُنۡ اَنۡتَ وَزَوۡجُكَ الۡجَـنَّةَ وَكُلَا مِنۡهَا رَغَدًا حَيۡثُ شِئۡتُمَا
وَلَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿35﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيۡطٰنُ
عَنۡهَا فَاَخۡرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيۡهِ ۖ وَقُلۡنَا اهۡبِطُوۡا بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ
عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مُسۡتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿36﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ
مِنۡ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيۡهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿37﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ
میں زمین میں (اپنا) نائب بنانے والا ہوں۔ اُنہوں نے کہا۔ کیا تُو اُس میں ایسے شخص کو
نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت وخون کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے
ساتھ تسبیح وتقدیس کرتے رہتے ہیں۔ فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے
۳۰ اور اُس نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر اُن کو فرشتوں کے سامنے کیا
اور فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے اِن کے نام بتاؤ ۳۱ اُنہوں نے کہا، تو پاک ہے۔ جتنا علم تو
نے ہمیں بخشا ہے، اُس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ بے شک تو دانا ہے حکمت والا ہے
۳۲ (تب) اللہ نے (آدم کو) حکم دیا کہ آدم! تم اِن کو اِن (چیزوں) کے نام بتاؤ۔
سو جب اُنہوں نے اُن کو اُن کے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا کیا میں نے تم سے
نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر
کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو (سب) مجھ کو معلوم ہے ۳۳ اور جب ہم نے
فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے
انکار کیا اور غرور میں آ کر کافر بن گیا ۳۴ اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی
بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو) لیکن اِس درخت کے پاس
نہ جانا نہیں تو ظالموں میں ہو جاؤ گے ۳۵
پھر شیطان نے دونوں کو اُس درخت کے بارے میں پھسلا دیا اور جس (عیش ونشاط) میں
تھے، اُس سے اُن کو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشتِ بریں سے) چلے جاؤ۔ تم ایک
دوسرے کے دشمن ہو، اور تمہارے لیے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا
گیا) ہے ۳۶ پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اُس
نے اُن کا قصور معاف کر دیا بے شک وہ معاف کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے ۳۷

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ
هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿38﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿39﴾ ع 4 10 4
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ
اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿40﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا
لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۚ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا
قَلِيْلًا وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿41﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿42﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ
الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ
تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿44﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ
وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿45﴾ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ
مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿46﴾ ع يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا ع 5 7 5
نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ
مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿48﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو
(اُس کی پیروی کرنا کہ) جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی اُن کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ
غمناک ہوں گے (۳۸) اور جنہوں نے (اُس کو) قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہ
دوزخ میں جانے والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے (۳۹) اے آلِ یعقوب
میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیے تھے اور اُس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا
تھا۔ میں اُس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو (۴۰)
اور جو کتاب میں نے (اپنے رسول محمد ﷺ پر) نازل کی ہے جو تمہاری کتاب یعنی تورات کو
سچا کہتی ہے، اُس پر ایمان لاؤ اور اُس سے منکرِ اول نہ بنو، اور میری آیتوں میں (تحریف کر
کے) اُن کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی مُنفعت) نہ حاصل کرو، اور مجھ ہی سے
خوف رکھو (۴۱) اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ، اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ (۴۲)
اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (اللہ کے آگے) جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو (۴۳)
(یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کئے
دیتے ہو، حالانکہ تم اللہ کی کتاب بھی پڑھتے ہو۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ (۴۴) اور (رنج و تکلیف
میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو اور بے شک نماز گراں ہے، مگر اُن لوگوں پر (گراں نہیں)
جو عجز کرنے والے ہیں (۴۵) جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے
ہیں اور اُس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (۴۶) اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ
احسان یاد کرو، جو میں نے تم پر کئے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت
بخشی تھی (۴۷) اور اُس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی
سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور
طرح) مدد حاصل کر سکیں (۴۸)



وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿49﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ
اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿50﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ
لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿51﴾
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿52﴾ وَاِذْ
اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿53﴾ وَاِذْ
قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ
الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ ﴿54﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى
اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿55﴾ ثُمَّ
بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿56﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ
الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿57﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور (ہمارے اُن احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو قومِ
فرعون سے نجات بخشی وہ (لوگ) تم کو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے
اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اُس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت)
آزمائش تھی ﴿۴۹﴾ اور جب ہم نے تمہارے لیے سمندر کو پھاڑ دیا پھر تم کو تو نجات دی اور
فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ رہے تھے ﴿۵۰﴾ اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات
کا وعدہ کیا تو تم نے اُن کے پیچھے بچھڑے کو (معبود) مقرر کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿۵۱﴾
پھر اُس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا، تاکہ تم شکر کرو ﴿۵۲﴾ اور جب ہم نے موسیٰ کو
کتاب اور معجزے عنایت کئے، تاکہ تم ہدایت حاصل کرو ﴿۵۳﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی
قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو، تم نے بچھڑے کو (معبود) ٹھہرانے میں اپنی جانوں پر ظلم
کیا ہے، تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو پھر اپنوں کو قتل کرو۔ تمہارے خالق کے
نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے۔ پھر اُس نے تمہارا قصور معاف کر دیا۔ وہ بے شک
بڑا معاف کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے ﴿۵۴﴾ اور جب تم نے (موسیٰ) سے کہا کہ موسیٰ،
جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں گے، تم پر ایمان نہیں لائیں گے، تو تم کو بجلی نے آ گھیرا
اور تم دیکھ رہے تھے ﴿۵۵﴾ پھر موت آ جانے کے بعد ہم نے تم کو از سرِ نو زندہ کر دیا، تاکہ
احسان مانو ﴿۵۶﴾ اور ہم نے بادل کا تم پر سایہ کئے رکھا اور (تمہارے لیے) من وسلویٰ
اُتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں، اُن کو کھاؤ (پیو) مگر تمہارے
بزرگوں نے اُن نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی (اور) وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی
نقصان کرتے تھے ﴿۵۷﴾

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ
رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ
خَطٰيٰكُمْ ج وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا
غَيْرَ الَّذِیْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ
ع 6 13 6 السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿59﴾ ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ
فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ صلے فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ
عَيْنًا صلے قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ صلے كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ
رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿60﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ
يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ
لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا
وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا صلے قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِیْ
هُوَ خَيْرٌ ج اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ قلے وَضُرِبَتْ
عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ قلے ذٰلِكَ
بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ
ع 7 2 7 بِغَيْرِ الْحَقِّ قلے ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿61﴾ ع

عند الوصل: خَيْرُ نِ اهْبِطُوْا

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور جب ہم نے (اُن سے) کہا کہ اُس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اُس میں جہاں سے چاہو، خوب کھاؤ (پیو) اور (دیکھنا) دروازے میں داخل ہونا سجدہ کرتے ہوئے اور حِطَّۃٌ کہنا، ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے ﴿۵۸﴾ تو جو ظالم تھے، اُنہوں نے اُس لفظ کو، جس کا اُن کو حکم دیا تھا، بدل کر اُس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا، پس ہم نے (اُن) ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا، کیونکہ نافرمانیاں کئے جاتے تھے ﴿۵۹﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے ہم سے پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو۔ (اُنہوں نے لاٹھی ماری) تو اُس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے، اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر (کے پانی پی) لیا۔ (ہم نے حکم دیا کہ) اللہ کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی کھاؤ اور پیو، اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا ﴿۶۰﴾ اور جب تم نے کہا کہ موسیٰ! ہم سے ایک (ہی) کھانے پر صبر نہیں ہوسکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (وغیرہ) جو نباتات زمین سے اُگتی ہیں، ہمارے لیے پیدا کر دے۔ اُنہوں نے کہا کہ عمدہ چیزیں چھوڑ کر اُن کے بدلے ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو۔ (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں) تو کسی شہر میں جا اترو، وہاں جو مانگتے ہو، مل جائے گا۔ اور (آخرکار) ذلت (ورسوائی) اور محتاجی (وبےنوائی) اُن سے چمٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔ یہ اِس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اُس کے) نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے۔ (یعنی) اِس لیے کہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے ﴿۶۱﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا
مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ
وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿63﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ ذٰلِكَ ۖ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ
الْخٰسِرِيْنَ ﴿64﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ
فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿65﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿66﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى
لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۖ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا
هُزُوًا ۖ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿67﴾ قَالُوا
ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا
بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ۭ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوْا
مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿68﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ
اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاۗءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿69﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

جولوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست، (یعنی کوئی شخص کسی قوم ومذہب کا ہو)
جو اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان لائے گا، اور عملِ نیک کرے گا، تو ایسے لوگوں کو اُن (کے
اعمال) کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) اُن کو نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ
وہ غم ناک ہوں گے ﴿۶۲﴾ اور جب ہم نے تم سے عہد (کر) لیا اور کوہِ طُور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا
(اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے، اُس کو زور سے پکڑے رہو، اور جو اُس میں
(لکھا) ہے، اسے یاد رکھو، تاکہ (عذاب سے) محفوظ رہو ﴿۶۳﴾ پھر تم اُس کے بعد (عہد
سے) پھر گئے سو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے
﴿۶۴﴾ اور تم اُن لوگوں کو خوب جانتے ہو، جو تم میں سے ہفتے کے دن (مچھلی کا شکار کرنے)
میں حد سے تجاوز کر گئے تھے، تو ہم نے اُن سے کہا کہ ذلیل وخوار بندر ہو جاؤ ﴿۶۵﴾ اور اِس
قصے کو اُس وقت کے لوگوں کے لیے اور جو اُن کے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیز گاروں
کے لیے نصیحت بنا دیا ﴿۶۶﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا
ہے کہ ایک بیل ذبح کرو۔ وہ بولے، کیا تم ہم سے ہنسی کرتے ہو۔ (موسیٰ نے) کہا کہ میں اللہ
کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں ﴿۶۷﴾ اُنہوں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے التجا کیجئے کہ وہ ہمیں
یہ بتائے کہ وہ بیل کس طرح کا ہو۔ (موسیٰ نے) کہا پروردگار فرماتا ہے کہ وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو
اور نہ بچھڑا، بلکہ اُن کے درمیان (یعنی جوان) ہو۔ سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے، ویسا کرو ﴿۶۸﴾
اُنہوں نے کہا اپنے پروردگار سے درخواست کیجئے کہ ہم کو یہ بھی بتا دے کہ اُس کا رنگ کیسا
ہو۔ موسیٰ نے کہا، پروردگار فرماتا ہے کہ اُس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں (کے دل) کو
خوش کر دیتا ہو ﴿۶۹﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا
وَإِنَّآ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿70﴾ قَالَ إِنَّهٗ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ
لَّا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا
قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿71﴾ ع 8 10 8
وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ
تَكْتُمُونَ ﴿72﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى
وَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿73﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ
لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهٰرُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ
الْمَآءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ
بِغٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿74﴾ أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُّؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ
فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهٗ مِنْۢ بَعْدِ
مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿75﴾ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ اٰمَنُوا قَالُوٓا
اٰمَنَّا وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ قَالُوٓا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا
فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿76﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

انہوں نے کہا (اب کے) پروردگار سے پھر درخواست کیجئے کہ ہم کو بتا
دے کہ وہ اور کس کس طرح کا ہو، کیونکہ بہت سے بیل ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم
ہوتے ہیں، اور اللہ نے چاہا تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہوجائے گی ﴿۷۰﴾ موسیٰ نے کہا کہ اللہ
فرماتا ہے کہ وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو، نہ تو زمین جوتتا ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتا ہو۔ بے عیب ہو
اُس میں کسی طرح کا داغ نہ ہو۔ کہنے لگے، اب تم نے سب باتیں درست بتا دیں۔ غرض
(بڑی مشکل سے) اُنہوں نے اُس بیل کو ذبح کیا، جبکہ وہ ایسا کرنے والے لگتے نہ تھے ﴿۷۱﴾
اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا، تو اُس میں باہم جھگڑنے لگے۔ حالانکہ جو بات تم چھپا رہے
تھے، اللہ اُس کو ظاہر کرنے والا تھا ﴿۷۲﴾ چنانچہ ہم نے کہا کہ اُس بیل کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو
مارو۔ اِس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم
سمجھو ﴿۷۳﴾ پھر اُس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے۔ گویا وہ پتھر ہیں یا ان سے بھی زیادہ
سخت۔ اور پتھر تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ اُن میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں، اور بعضے ایسے
ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں، اور اُن میں سے پانی نکلنے لگتا ہے، اور بعضے ایسے ہوتے ہیں
کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں، اور اللہ تمہارے کرتوتوں سے بے خبر نہیں ﴿۷۴﴾
(مومنو) کیا تم امید رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے (دین کے) قائل ہو جائیں گے، (حالانکہ)
اِن میں سے کچھ لوگ کلام اللہ (یعنی تورات) کو سنتے، پھر اُس کے سمجھ لینے کے بعد اُس کو
جان بوجھ کر بدل دیتے رہے ہیں ﴿۷۵﴾ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں،
ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جس وقت تنہائی میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں، جو
بات اللہ نے تم پر ظاہر فرمائی ہے، وہ تم اُن کو اِس لیے بتائے دیتے ہو کہ (قیامت کے دن)
اُسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تم کو الزام دیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۷۶﴾

اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿77﴾
وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ
النصف اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿78﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ
ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا
قَلِيْلًا ۖ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا
يَكْسِبُوْنَ ﴿79﴾ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۚ
قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ
عَهْدَهٗٓ ۖ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿80﴾ بَلٰى ۚ مَنْ
كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۖ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿81﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
ع 9 11 9 اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿82﴾ ع وَاِذْ
اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ
وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۖ
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿83﴾

Read the letter heavily
Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
At pause read '*taa*' as '*haa*'
Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں، اللہ کو (سب) معلوم
ہے ﴿۷۷﴾ اور بعض اُن میں اَن پڑھ ہیں کہ اپنے آرزوؤں کے سوا (اللہ کی) کتاب سے
واقف ہی نہیں اور وہ صرف اٹکل سے کام لیتے ہیں ﴿۷۸﴾ سو اُن لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے
ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے (آئی) ہے، تاکہ اس کے
عوض تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیوی منفعت) حاصل کریں۔ سو اُن پر افسوس ہے، اِس لیے کہ
(بے اصل باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور (پھر) اُن پر افسوس ہے، اِس لیے کہ ایسے کام
کرتے ہیں ﴿۷۹﴾ اور کہتے ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے
گی۔ اِن سے پوچھو، کیا تم نے اللہ سے اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے اقرار کے خلاف نہیں
کرے گا۔ یا تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تمہیں مطلق علم نہیں ﴿۸۰﴾
ہاں کیوں نہیں جو برے کام کرے، اور اُس کے گناہ (ہر طرف سے) اُس کو گھیر لیں تو ایسے
لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اُس میں (جلتے) رہیں گے ﴿۸۱﴾ اور
جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں، وہ جنت کے مالک ہوں گے (اور) ہمیشہ اُس میں
(عیش کرتے) رہیں گے ﴿۸۲﴾ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی
کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتے داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی
کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا، اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا، تو چند
آدمیوں کے سوا تم سب (اُس عہد سے) منہ پھیر کر پلٹ گئے ﴿۸۳﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ
اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيٰرِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿84﴾
ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا
مِّنْكُمْ مِّنْ دِيٰرِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ
اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ
فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿85﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
بِالْاٰخِرَةِ ۚ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿86﴾ ع 10/4/10
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۚ
وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ
اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ
فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿87﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا
غُلْفٌ ۚ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کُشت وخون نہ کرنا اور اپنوں کو اُن کے وطن سے نہ
نکالنا تو تم نے اقرار کرلیا، اور تم (اِس بات کو) مانتے بھی ہو ﴿۸۴﴾ پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے
ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے اُنہیں وطن سے نکال بھی
دیتے ہو، اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر اُن کو چھڑا بھی لیتے ہو، حالانکہ
اُن کا نکال دینا ہی تم پر حرام تھا۔ (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتابُ اللہ کے بعض احکام کو تو
مانتے ہو اور بعض سے انکار کیئے دیتے ہو، تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں، اُن کی سزا اِس
کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت
عذاب میں ڈال دیئے جائیں اور جو کام تم کرتے ہو، اللہ اُن سے غافل نہیں ﴿۸۵﴾
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی۔ سو نہ تو اِن سے عذاب
ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ اِن کو (اور طرح کی) مدد ملے گی ﴿۸۶﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب
عنایت کی اور اُن کے پیچھے یکے بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسیٰ ابن مریم کو کھلے
نشانات بخشے اور روح القدس (یعنی جبرئیل) سے اُن کو مدد دی۔ تو کیا ایسا ہے کہ جب کوئی
پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے کر آئے، جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا، تو تم سرکش ہو
جاتے رہے، اور ایک گروہِ (انبیاء) کو تو جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے
﴿۸۷﴾ اور کہتے ہیں، ہمارے دلوں پر پردے ہیں۔ (نہیں) بلکہ اللہ نے اُن کے کفر کے
سبب اُن پر لعنت کر رکھی ہے۔ پس یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں ﴿۸۸﴾

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ
وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَمَّا
جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۚ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ
مُّهِيْنٌ ﴿90﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا
نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۚ وَهُوَ
الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۗ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ
اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿91﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ
مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ
وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿92﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ
الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا
وَعَصَيْنَا وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۚ قُلْ
بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿93﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جب اللہ کے ہاں سے اُن کے پاس کتاب آئی جو اُن کی (آسمانی) کتاب کی بھی تصدیق کرتی
ہے، اور وہ پہلے (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے، پھر جس چیز کو وہ خوب پہچانتے
تھے، جب اُن کے پاس آ پہنچی تو اُس سے منکر ہو گئے۔ پس کافروں پر اللہ کی لعنت ﴿۸۹﴾
جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا، وہ بہت بری ہے، یعنی اِس جلن سے کہ
اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے، اپنی مہربانی سے نازل فرماتا ہے۔ اللہ کی
نازل کی ہوئی کتاب سے کفر کرنے لگے تو وہ (اُس کے) غضب بالائے غضب میں مبتلا
ہو گئے۔ اور کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ﴿۹۰﴾
اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے (اب) نازل فرمائی ہے، اُس کو
مانو۔ تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر (پہلے) نازل ہو چکی ہے، ہم تو اُسی کو مانتے ہیں۔
(یعنی) یہ اُس کے سوا اور (کتاب) کو نہیں مانتے، حالانکہ وہ (سراسر) سچی ہے اور جو اُن
کی (آسمانی) کتاب ہے، اُس کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ (اِن سے) کہہ دو کہ اگر تم
صاحبِ ایمان ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے تھے ﴿۹۱﴾ اور موسیٰ
تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لے کر آئے پھر تم اُن کے (کوہِ طور پر جانے کے)
بعد بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم (اپنے ہی حق میں) ظلم کرتے تھے ﴿۹۲﴾ اور جب ہم نے
تم (لوگوں) سے پختہ عہد لیا اور کوہِ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا کہ) جو (کتاب) ہم
نے تم کو دی ہے، اُس کو زور سے پکڑو اور جو تمہیں حکم ہوتا ہے (اُس کو) سنو تو وہ (جو
تمہارے بڑے تھے) کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا لیکن مانتے نہیں۔ اور اُن کے کفر کے
سبب بچھڑا (گویا) اُن کے دلوں میں رچ گیا تھا۔ (اے پیغمبر اُن سے) کہہ دو کہ اگر تم
مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بری بات بتاتا ہے ﴿۹۳﴾

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً
مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿94﴾
وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿95﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ
الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ
وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾ ع قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ ع 11 10 11
عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى
وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿97﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿98﴾
وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا
الْفٰسِقُوْنَ ﴿99﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۚ
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿100﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ
عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿101﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں
(یعنی مسلمانوں) کے لیے نہیں اور اللہ کے نزدیک تمہارے ہی لیے مخصوص ہے تو اگر سچے
ہو تو موت کی آرزو تو کرو ﴿۹۴﴾ اور اُن اعمال کی وجہ سے، جو اِن کے ہاتھ آگے بھیج چکے
ہیں، یہ کبھی اُس کی آرزو نہیں کریں گے، اور اللہ ظالموں سے (خوب) واقف ہے ﴿۹۵﴾
اور اِن کو تم اور لوگوں سے زیادہ زندگی کے حریص دیکھو گے، یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی
بڑھکر۔ اِن میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے، مگر اِتنی
لمبی عمر اُس کو مل بھی جائے تو اُسے عذاب سے تو نہیں چھڑا سکتی۔ اور جو کام یہ کرتے ہیں،
اللہ اُن کو دیکھ رہا ہے ﴿۹۶﴾ کہہ دو کہ جو شخص جبرئیل کا دشمن ہو (اُس کو غصے میں مر جانا
چاہیئے) کیونکہ اُس نے تو (یہ کتاب) اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی
کتابوں کی تصدیق کرتی ہے، اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے ﴿۹۷﴾
جو شخص اللہ کا اور اُس کے فرشتوں کا اور اُس کے پیغمبروں کا اور جبرئیل اور میکائیل کا دشمن
ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے ﴿۹۸﴾ اور ہم نے تمہارے پاس سلجھی ہوئی آیتیں
اِرسال فرمائی ہیں، اور اِن سے انکار وہی کرتے ہیں جو بدکردار ہیں ﴿۹۹﴾ اِن لوگوں نے
جب جب (اللہ سے) کوئی عہد کیا تو اُن میں سے ایک فریق نے اُس کو (کسی چیز کی
طرح) پھینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اِن میں اکثر بے ایمان ہیں ﴿۱۰۰﴾ اور جب اُن
کے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبرِ (آخرُ الزماں ﷺ) آئے، اور وہ اُن کی (آسمانی)
کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی، اُن میں سے ایک
جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا، گویا وہ جانتے ہی نہیں ﴿۱۰۱﴾

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۖ وَمَا كَفَرَ
سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ
السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هٰرُوْتَ وَمٰرُوْتَ ۚ
وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ
فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ
الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۚ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ
عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ
وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿102﴾ وَلَوْ
اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۚ لَوْ
12 ع 7 12 كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿103﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا
وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۗ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿104﴾
مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ
بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿105﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read 'taa' as 'haa'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read 'raa' lightly at pause and heavily while connecting
- Read 'raa' heavily at pause and lightly while connecting

اوراُن (چیزوں) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہدِ سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے
تھےاور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی، بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو
سکھاتے تھے۔اور وہ یعنی بنی اسرائیل اُن باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے) جو شہر بابل میں
دوفرشتوں (یعنی) ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں۔اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے
تھے، جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعۂ) آزمائش ہیں۔تم کفر میں نہ پڑو۔غرض
لوگ اُن سے وہ چیز سیکھتے،جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔اور اللہ کے حکم کے
سوا وہ اُس (چیز) سے کسی کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے تھے۔اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو اُن
کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے۔اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں
(یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا، اُس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔اور جس چیز کے
عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا، وہ بری تھی۔کیا اچھا ہوتا جو وہ (اِس بات کو)
جانتے ﴿۱۰۲﴾ اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو اللہ کے ہاں سے بہت اچھا
صلہ ملتا۔کیا اچھا ہوتا جو وہ اِس سے واقف ہوتے ﴿۱۰۳﴾ اے اہلِ ایمان! (گفتگو کے
وقت پیغمبر ﷺ سے) رَاعِنَا نہ کہا کرو۔اُنْظُرْنَا کہا کرو۔اور خوب سن رکھو، اور کافروں
کے لیے دکھ دینے والا عذاب ہے ﴿۱۰۴﴾

جو لوگ کافر ہیں، اہلِ کتاب یا مشرک وہ اِس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم لوگوں پر
تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر (وبرکت) نازل ہو۔اور اللہ تو جس کو چاہتا ہے، اپنی
رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۱۰۵﴾

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿106﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ
وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿107﴾ اَمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا
سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ یَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِیْمٰنِ
فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿108﴾ وَدَّ كَثِیْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
لَوْ یَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِیْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ
اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا
حَتّٰى یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿109﴾ الثلثة
وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ
مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِیْرٌ ﴿110﴾ وَقَالُوْا لَنْ یَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا
اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِیُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِیْنَ ﴿111﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ
اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿112﴾ ع 13 9 13

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

ہم جس آیت کو منسوخ کر دیتے یا اسے فراموش کرا دیتے ہیں تو اُس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج
دیتے ہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر بات پر قادر ہے ﴿۱۰۶﴾ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ
آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کی ہے، اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مدد گار
نہیں ﴿۱۰۷﴾ مسلمانو کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر ﷺ سے اُسی طرح کے سوال کرو،
جس طرح کے سوال پہلے موسیٰ سے کئے گئے تھے۔ اور جس شخص نے ایمان (چھوڑ کر
اُس) کے بدلے کفر لیا، تو یقیناً وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ﴿۱۰۸﴾ بہت سے اہلِ
کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنا دیں۔
حالانکہ اُن پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔ تو تم معاف کر دو اور درگزر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ اپنا
(دوسرا) حکم بھیجے۔ بے شک اللہ ہر بات پر قادر ہے ﴿۱۰۹﴾ اور نماز ادا کرتے رہو اور
زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لیے آگے بھیج رکھو گے، اُس کو اللہ کے ہاں پالو گے۔
کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۰﴾
اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں
جانے کا۔ یہ اِن لوگوں کے خیالاتِ باطل ہیں۔ (اے پیغمبر اِن سے) کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو
دلیل پیش کرو ﴿۱۱۱﴾ ہاں کیوں نہیں جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے، (یعنی ایمان لے
آئے) اور وہ نیکوکار بھی ہو تو اُس کا صلہ اُس کے پروردگار کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو
(قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۱۱۲﴾

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَیْءٍ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى
لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَیْءٍ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ
قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿113﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِیْ خَرَابِهَا ۚ
اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۚ لَهُمْ
فِی الدُّنْيَا خِزْیٌ وَّلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿114﴾ وَلِلّٰهِ
الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿115﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿116﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿117﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ
كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ
قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿118﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ
بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿119﴾

وقف لازم

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں۔ حالانکہ وہ
کتابِ (الٰہی) پڑھتے ہیں۔ اِسی طرح بالکل اِنہی کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو (کچھ)
نہیں جانتے (یعنی مشرک) تو جس بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے
دن اُس کا اِن میں فیصلہ کر دے گا ﴿۱۱۳﴾ اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون، جو اللہ کی مسجدوں
میں اللہ کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے اور اُن کی ویرانی کیلئے کوشش کرے۔ اِن
لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ اِن مسجدوں میں داخل ہوں، مگر ڈرتے ہوئے۔ اِن کے لیے دنیا
میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ﴿۱۱۴﴾ اور مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ تو
جدھر بھی تم رخ کرو۔ اُدھر ہی اللہ کی ذات ہے۔ بے شک اللہ صاحبِ وسعت ہے باخبر ہے
﴿۱۱۵﴾ اور یہ لوگ اِس بات کے قائل ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے۔ (نہیں) وہ پاک ہے، بلکہ
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، سب اُسی کا ہے اور سب اُس کے فرماں بردار ہیں ﴿۱۱۶﴾
(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ اور جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اُس کو
ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہوجا تو وہ ہو جاتا ہے ﴿۱۱۷﴾ اور جو لوگ (کچھ) نہیں جانتے (یعنی
مشرک) وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا۔ یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں
نہیں آتی۔ اِسی طرح جو لوگ اِن سے پہلے تھے، وہ بھی اِنہی کی سی باتیں کیا کرتے تھے۔
اِن لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں۔ جو لوگ صاحبِ یقین ہیں، اُن کے (سمجھانے
کے) لیے ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں ﴿۱۱۸﴾ (اے پیغمبر) ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ
خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور اہلِ دوزخ کے بارے میں تم سے
کچھ پُرسش نہیں ہوگی ﴿۱۱۹﴾

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ
هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَكَ
مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿120﴾ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ
الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿121﴾ ع یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ (ع 14 9 14)
اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿122﴾ وَاتَّقُوْا یَوْمًا
لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْئًا وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا
شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿123﴾ وَاِذِ ابْتَلٰۤى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ
فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ قَالَ
لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿124﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ
وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ
وَاِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْعٰكِفِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿125﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ
الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ
فَاُمَتِّعُهٗ قَلِیْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿126﴾

■ حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں ■ حرف پر غنہ کریں ■ ة وقفاً ہ پڑھیں ■ حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی، یہاں
تک کہ اُن کے مذہب کی پیروی اختیار کرلو۔ (اِن سے) کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت (یعنی دین
اِسلام) ہی ہدایت ہے۔ اور (اے پیغمبر) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی وحیِ الٰہی) کے آجانے
پر بھی اِن کی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو اللہ کی پکڑ سے (بچانے والا) نہ کوئی دوست ہوگا نہ
کوئی مددگار ﴿۱۲۰﴾ جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے، وہ اُس کو (ایسا) پڑھتے ہیں
جیسا اُس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اُس پر ایمان رکھتے ہیں، اور جو اُس کو نہیں
مانتے، وہی خسارہ پانے والے ہیں ﴿۱۲۱﴾ اے بنی اسرائیل! میرے وہ احسان یاد کرو، جو
میں نے تم پر کیے اور یہ کہ میں نے تم کو اہلِ عالم پر فضیلت بخشی ﴿۱۲۲﴾
اور اُس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے، اور نہ اُس سے بدلہ قبول کیا
جائے اور نہ اُس کو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو (کسی اور طرح کی) مدد مل
سکے ﴿۱۲۳﴾ اور جب ابراہیم کی اُس کے پروردگار نے چند باتوں میں آزمائش کی تو وہ اُن
میں پورے اترے۔ فرمایا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ اُنہوں نے کہا کہ (پروردگار)
میری اولاد میں سے بھی (پیشوا بنائیو)۔ فرمایا کہ میرا قول وقرار ظالموں کے لیے نہیں ہوا کرتا
﴿۱۲۴﴾ اور جب ہم نے خانۂ کعبہ کو لوگوں کے لیے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا
اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوتے تھے، اُس کو نماز کی جگہ بنالو۔ اور ابراہیم
اور اسمٰعیل کو حکم بھیجا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں
اور سجدہ کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو ﴿۱۲۵﴾ اور جب ابراہیم
نے دعا کی کہ اے پروردگار، اِس جگہ کو امن کا شہر بنا اور اِس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ
پر اور روزِ آخر پر ایمان لائیں، اُن کے کھانے کو میوے عطا فرما، تو اللہ نے فرمایا کہ جو کافر
ہوگا، میں اُس کو بھی کچھ مدت تک سامانِ زندگی دوں گا، (مگر) پھر اُس کو (عذابِ) دوزخ کے
(بھگتنے کے) لیے مجبور کردوں گا، اور وہ بری جگہ ہے ﴿۱۲۶﴾



وَاِذۡ يَرۡفَعُ اِبۡرٰهٖمُ الۡقَوَاعِدَ مِنَ الۡبَيۡتِ وَاِسۡمٰعِيۡلُ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ

مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿127﴾ رَبَّنَا وَاجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَيۡنِ لَكَ

وَمِنۡ ذُرِّيَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسۡلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَيۡنَا ۚ

اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿128﴾ رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ

يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُزَكِّيۡهِمۡ ؕ

15 ع 8 15 اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿129﴾ ع وَمَنۡ يَّرۡغَبُ عَنۡ مِّلَّةِ اِبۡرٰهٖمَ

اِلَّا مَنۡ سَفِهَ نَفۡسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصۡطَفَيۡنٰهُ فِى الدُّنۡيَا ۚ وَاِنَّهٗ

فِى الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿130﴾ اِذۡ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسۡلِمۡ ۙ قَالَ

اَسۡلَمۡتُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿131﴾ وَوَصّٰى بِهَاۤ اِبۡرٰهٖمُ بَنِيۡهِ

وَيَعۡقُوۡبُ ؕ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰى لَكُمُ الدِّيۡنَ فَلَا تَمُوۡتُنَّ

اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿132﴾ اَمۡ كُنۡتُمۡ شُهَدَآءَ اِذۡ حَضَرَ يَعۡقُوۡبَ

الۡمَوۡتُ اِذۡ قَالَ لِبَنِيۡهِ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِىۡ ؕ قَالُوۡا نَعۡبُدُ

اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا

وَّنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿133﴾ تِلۡكَ اُمَّةٌ قَدۡ خَلَتۡ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتۡ

وَلَكُمۡ مَّا كَسَبۡتُمۡ ۚ وَلَا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿134﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جب ابراہیم اور اسمٰعیل بیتُ اللہ کی بنیادیں اونچی کررہے تھے (تو دعا کئے جاتے تھے کہ)
اے ہمارے پروردگار، ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بیشک تو سننے والا ہے جاننے والا ہے ﴿۱۲۷﴾
اے پروردگار، ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا
حکم بردار بنائیو، اور (پروردگار) ہمیں ہمارے طریقِ عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم
کے ساتھ) توجہ فرما۔ بے شک تو ہی توجہ فرمانے والا ہے مہربان ہے ﴿۱۲۸﴾ اے
پروردگار، اِن (لوگوں) میں اِنہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجیو جو اِن کو تیری آیتیں پڑھ
پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور اِن (کے دلوں) کو پاک صاف کیا
کرے۔ بیشک تو غالب ہے صاحبِ حکمت ہے ﴿۱۲۹﴾ اور ابراہیم کے دین سے کون رو
گردانی کرسکتا ہے، بجز اُس کے جو نہایت نادان ہو۔ اور ہم نے اُن کو دنیا میں بھی منتخب کیا
تھا اور آخرت میں بھی وہ نیک لوگوں میں ہوں گے ﴿۱۳۰﴾ جب اُن سے اُن کے پروردگار
نے فرمایا کہ میرے فرمابردار ہوجاؤ تو اُنہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین کا فرمانبردار
ہوگیا ﴿۱۳۱﴾ اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اِسی بات کی وصیت کی اور یعقوب نے بھی (اپنے
فرزندوں سے یہی کہا) کہ اے میرے بیٹو اللہ نے تمہارے لیے یہی دین پسند فرمایا ہے تو
مرنا تو مسلمان ہی مرنا ﴿۱۳۲﴾ جس وقت یعقوب وفات پانے لگے تو کیا تم اُس وقت موجود
تھے، جب اُنہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کروگے، تو
اُنہوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق کے
معبود کی عبادت کریں گے جو معبودِ یکتا ہے اور ہم اُسی کے حکم بردار ہیں ﴿۱۳۳﴾
یہ جماعت گزر چکی۔ اِن کو اِن کے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمھارے اعمال (کا)
اور جو عمل وہ کرتے تھے اُن کی پرسش تم سے نہیں ہوگی ﴿۱۳۴﴾

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ
حَنِیْفًا ؕ وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿135﴾ قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ
وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَاۤ اُوْتِیَ مُوْسٰى وَعِیْسٰى وَمَاۤ اُوْتِیَ
النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ
مُسْلِمُوْنَ ﴿136﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَاۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ ۚ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿137﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۚ
وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿138﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا
وَرَبُّكُمْ وَلَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿139﴾
اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ
وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿140﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿141﴾ ع 16 ع 12 16

■ حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں ■ حرف پر غنہ کریں ■ ۃ وقفاً ہ پڑھیں ■ حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رستے لگ جاؤ گے۔ (اے پیغمبر ان سے)
کہہ دو، (نہیں) بلکہ (ہم) دینِ ابراہیم (اختیار کئے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو
رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿۱۳۵﴾ (مسلمانو) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور
جو (کتاب) ہم پر اتری، اُس پر اور جو (صحیفے) ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب
اور اُن کی اولاد پر نازل ہوئے اُن پر اور جو (کتابیں) موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں اُن پر
اور جو دوسرے پیغمبروں کو اُن کے پروردگار کی طرف سے ملیں، اُن پر (سب پر ایمان
لائے) ہم اُن پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی (معبودِ واحد)
کے فرمانبردار ہیں ﴿۱۳۶﴾ پھر اگر یہ لوگ بھی اُسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم
ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں اور اگر منہ پھیر لیں (اور نہ مانیں) تو وہ
(تمھارے) مخالف ہیں اور اُن کے مقابلے میں تمھیں اللہ کافی ہے۔ اور وہ سننے والا ہے
جاننے والا ہے ﴿۱۳۷﴾ (کہہ دو کہ ہم نے) اللہ کا رنگ (اختیار کر لیا ہے) اور اللہ سے
بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے۔ اور ہم اُسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿۱۳۸﴾
(اُن سے) کہو، کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو، حالانکہ وہی ہمارا اور تمھارا پروردگار
ہے اور ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمھارے اعمال (کا) اور ہم خاص اُسی کی عبادت
کرنے والے ہیں ﴿۱۳۹﴾ (اے یہود و نصاریٰ) کیا تم اِس بات کے قائل ہو کہ ابراہیم اور اسمٰعیل
اور اسحاق اور یعقوب اور اُن کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے۔ (اے پیغمبر اِن سے) کہو کہ بھلا تم
زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون، جو اللہ کی شہادت کو، جو اُس کے پاس
(کتاب میں موجود) ہے چھپائے۔ اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو، اللہ اُس سے غافل نہیں ﴿۱۴۰﴾
یہ انبیاء کی جماعت گزر چکی۔ اِن کو وہ (ملے گا) جو اِنہوں نے کیا، اور تم کو وہ جو تم نے کیا۔ اور جو عمل
وہ کرتے تھے، اُن کی پرسش تم سے نہیں ہو گی ﴿۱۴۱﴾

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ كَانُوْا
عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرٰطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿142﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى
النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِیْ
كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ
وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿143﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ
وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
يَعْمَلُوْنَ ﴿144﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا
قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ
وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا
لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿145﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ
اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿146﴾

وقف لازم

Read the letter heavily
Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
At pause read 'taa' as 'haa'
Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر
(پہلے سے چلے آتے) تھے (اب) اُس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے۔ تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب
سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے، سیدھے رستے پر چلاتا ہے (۱۴۲) اور اسی طرح ہم نے تم
کو امتِ معتدل بنایا ہے، تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبرِ (آخر الزماں ﷺ) تم پر گواہ بنیں۔ اور
جس قبلے پر تم (پہلے) تھے، اُس کو ہم نے اِس لیے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں، کہ کون (ہمارے)
پیغمبر کا تابع رہتا ہے، اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات (یعنی تحویلِ قبلہ لوگوں کو)
گراں معلوم ہوئی، مگر جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے (وہ اِسے گراں نہیں سمجھتے) اور اللہ ایسا نہیں
کہ تمہارے ایمان کو یونہی ضائع کردے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان ہے صاحبِ رحمت ہے (۱۴۳)
(اے پیغمبر ﷺ) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ اٹھانا دیکھ رہے ہیں۔ سو ہم تم کو اُسی قبلے کی
طرف جس کو تم پسند کرتے ہو، منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجدِ حرام (یعنی خانۂ کعبہ)
کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو، (نماز پڑھنے کے وقت) اِسی مسجد کی طرف منہ کر
لیا کرو۔ اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے، وہ خوب جانتے ہیں کہ یہ (نیا قبلہ) اُن کے
پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں، اللہ اُن سے بے خبر نہیں
(۱۴۴) اور اگر تم اِن اہلِ کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ، تو بھی یہ تمہارے قبلے
کی پیروی نہ کریں۔ اور تم بھی اِن کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور اِن میں سے
بھی بعض بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔ اور اگر تم باوجود اِس کے کہ تمہارے پاس علم (یعنی اللہ
کا حکم) آچکا ہے، اِن کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے (۱۴۵) جن
لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے، وہ اِن (پیغمبرِ آخر الزماں ﷺ) کو اِس طرح پہچانتے ہیں،
جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں، مگر ایک فریق اِن میں سے سچی بات کو جان بوجھ
کر چھپا رہا ہے (۱۴۶)

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿147﴾ ع وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ 17 ع 6 1
مُوَلِّيْهَا ۖ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿148﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿149﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ
وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ
حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ وَلِاُتِمَّ
نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿150﴾ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا
مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿151﴾ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا
لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿152﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ 18 ع 5 2
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿153﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ
بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿154﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ
وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿155﴾
الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿156﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

(اے پیغمبر ﷺ، یہ نیا قبلہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق
ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ﴿۱۴۷﴾ اور ہر ایک (شخص) کے لیے ایک سمت
(مقرر) ہے۔ جدھر وہ (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتا ہے تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل
کرو۔ تم جہاں ہو گے اللہ تم سب کو جمع کرے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۴۸﴾
اور تم جہاں سے نکلو، (نماز میں) اپنا منہ مسجدِ حرام کی طرف کر لیا کرو بے شبہ یہ تمہارے
پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو۔ اللہ اُس سے بے خبر نہیں
﴿۱۴۹﴾ اور تم جہاں سے نکلو، مسجدِ حرام کی طرف منہ (کر کے نماز پڑھا) کرو۔ اور مسلمانو! تم
جہاں ہوا کرو، اِسی (مسجد) کی طرف رخ کیا کرو۔ (یہ تاکید) اِس لیے (کی گئی ہے) کہ
لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر اُن میں سے جو ظالم ہیں، (وہ الزام دیں تو
دیں) سو اُن سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی
تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہِ راست پر چلو ﴿۱۵۰﴾ جس طرح (منجملہ اور نعمتوں
کے) ہم نے تم میں تمھیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر
سناتے اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب (یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں، اور ایسی
باتیں بتاتے ہیں، جو تم پہلے نہیں جانتے تھے ﴿۱۵۱﴾ سو تم مجھے یاد کیا کرو۔ میں تمہیں یاد کیا
کروں گا۔ اور میرا احسان مانتے رہنا اور میری ناشکری نہ کرنا ﴿۱۵۲﴾ اے ایمان والو صبر اور
نماز سے مدد لیا کرو بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۱۵۳﴾ اور جو لوگ اللہ کی راہ
میں مارے جائیں اُن کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ
ہیں لیکن تم کو شعور نہیں ﴿۱۵۴﴾ اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں
کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے اور صبر کرنے والوں کو بشارت سنا دو ﴿۱۵۵﴾
کہ اُن لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور
اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۱۵۶﴾



أُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُهْتَدُوْنَ (157) اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ
الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ
خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ (158) اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا
مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ
اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ (159) اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا
وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (160)
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ (161) خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ
عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ (162) وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (163) ع اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ 19 ع 11 3
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ
النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ
وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (164)

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

یہی لوگ ہیں جن پر اِن کے پروردگار کی
عنایتیں ہیں اور خصوصی رحمت بھی ہے۔ اور یہی سیدھے رستے پر ہیں ﴿۱۵۷﴾ بیشک
(کوہِ) صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تو جو شخص خانۂ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس
پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کے درمیان چکر لگائے۔ (بلکہ یہ ایک نیک کام ہے) اور جو کوئی
نیک کام کرے تو اللہ قدر دان ہے دانا ہے ﴿۱۵۸﴾ جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو
ہم نے نازل کی ہیں (کسی غرضِ فاسد سے) چھپاتے ہیں باوجود یہ کہ ہم نے اُن کو لوگوں
کے (سمجھانے کے) لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے۔ ایسوں پر اللہ اور
تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں ﴿۱۵۹﴾ ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت
درست کر لیتے ہیں اور (احکامِ الٰہی کو) صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں اُن کے قصور
معاف کر دیتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے والا بڑا مہربان ہوں ﴿۱۶۰﴾ جو لوگ کافر
ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت
﴿۱۶۱﴾ وہ ہمیشہ اِسی (لعنت) میں (گرفتار) رہیں گے۔ اُن سے نہ تو عذاب ہلکا ہی کیا
جائے گا اور نہ اُنہیں (کچھ) مہلت ملے گی ﴿۱۶۲﴾ اور (لوگو) تمہارا معبود ایک ہی معبود
ہے اُس بڑے مہربان (اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ﴿۱۶۳﴾
بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے
آنے جانے میں اور کشتیوں اور جہازوں میں جو سمندر میں لوگوں کے فائدے کیلئے رواں
ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اُس سے زمین کو اُس کے مردہ ہو جانے کے
بعد زندہ (یعنی خشک ہو جانے کے بعد سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور
پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان
گھرے رہتے ہیں۔ عقلمندوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿۱۶۴﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ
كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْۤا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
الْعَذَابِ ﴿165﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا
الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿166﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ
اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ
اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿167﴾ ع 20 4 4
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿168﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ
وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿169﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ
اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَاۤ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ
كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿170﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ
بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿171﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ
طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿172﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو اللہ کا شریک بناتے اور اُن سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں۔ لیکن
جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوستدار ہیں۔ اور اے کاش ظالم لوگ
جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے۔
اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ﴿۱۶۵﴾ اُس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیروؤں
سے بیزاری ظاہر کریں گے اور (دونوں) عذابِ (الٰہی) دیکھ لیں گے اور اُن کے آپس کے
تعلقات منقطع ہوجائیں گے ﴿۱۶۶﴾ (یہ حال دیکھ کر) پیروی کرنے والے (حسرت سے)
کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو
رہے ہیں اِسی طرح ہم بھی اِن سے بیزار ہوں۔ اِس طرح اللہ اِن کے اعمال حسرت بنا کر
دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے ﴿۱۶۷﴾
لوگو! جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ
تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۱۶۸﴾ وہ تو تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ
بھی کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں (کچھ بھی) علم نہیں ﴿۱۶۹﴾ اور جب اِن
لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اُس کی پیروی کرو تو کہتے
ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اُسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔
بھلا اگرچہ اِن کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی وہ
اُنہیں کی تقلید کیے جائیں گے) ﴿۱۷۰﴾ جو لوگ کافر ہیں اُن کی مثال اُس شخص کی سی ہے
جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ سن نہ سکے۔ (یہ) بہرے ہیں
گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کچھ) سمجھ ہی نہیں سکتے ﴿۱۷۱﴾ اے اہل ایمان جو پاکیزہ
چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائیں ہیں اُن کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو اُس (کی
نعمتوں) کا شکر بھی ادا کرو ﴿۱۷۲﴾

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَآ أُهِلَّ بِهٖ
لِغَيْرِ اللّٰهِ ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ
اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿173﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ
الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُونَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولٰٓئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي
بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿174﴾ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿175﴾
ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا
فِي الْكِتٰبِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿176﴾ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ ع 21 9 5
قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۖ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ
ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّآئِلِينَ
وَفِي الرِّقَابِ ۖ وَأَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوفُونَ
بِعَهْدِهِمْ إِذَا عٰهَدُوا ۖ وَالصّٰبِرِينَ فِي الْبَأْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ
وَحِينَ الْبَأْسِ ۗ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا ۖ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿177﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اُس نے تو تم پر بس مرا ہوا جانور اور لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا
جائے حرام کر دیا ہے ہاں جو مجبور ہو جائے (بشرطیکہ) اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حدّ (ضرورت)
سے باہر نہ نکل جائے اُس پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے ﴿۱۷۳﴾
جو لوگ (اللہ) کی کتاب سے اُن (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اُس نے نازل فرمائی ہیں
چھپاتے اور اُن کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ
اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے
گا اور نہ اُن کو (گناہوں سے) پاک کرے گا۔ اور اُن کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے
﴿۱۷۴﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب
خرید لیا۔ یہ (آتشِ) جہنم کی کیسی برداشت کرنے والے ہیں! ﴿۱۷۵﴾ یہ اِس لئے کہ اللہ
نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اِس کتاب میں اختلاف کیا وہ
ضد میں (آ کر نیکی سے) دور (ہو گئے) ہیں ﴿۱۷۶﴾ نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب کو
(قبلہ سمجھ کر اُن) کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور روزِ آخر پر اور فرشتوں
پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے
رشتے داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں
(کے چھڑانے) میں (خرچ کریں) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں۔ اور جب عہد کر لیں تو
اُس کو پورا کریں۔ اور سختی اور تکلیف میں اور جنگ کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ
ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (اللہ سے) ڈرنے والے ہیں ﴿۱۷۷﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ
وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ
شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿178﴾
وَلَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿179﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖۚ الْوَصِيَّةُ
لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿180﴾ فَمَنْۢ
بَدَّلَهٗ بَعْدَمَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَاۤ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿181﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا
فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿182﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿183﴾ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ
كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى
الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا
فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿184﴾

عندالوصل: فِی الْقَتْلَی الْحُرُّ

22 ع 6 6

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا
ہے (اِس طرح پر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام اور
عورت کے بدلے عورت اور اگر قاتل کو اُس کے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے
کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارثِ مقتول) کو پسندیدہ طریق سے (قرار داد کی) پیروی
(یعنی مطالبۂ خون بہا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیئے یہ تمہارے
پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے اب جو اِس کے بعد زیادتی
کرے اُس کے لئے دکھ کا عذاب ہے ﴿۱۷۸﴾ اور اے اہلِ عقل (حکمِ) قصاص میں
(تمہاری) زندگانی ہے کہ تم (قتل وخونریزی سے) بچو ﴿۱۷۹﴾ تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ
جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جانے والا ہو تو ماں باپ
اور رشتہ داروں کے لئے دستور کے مطابق وصیت کر جائے (اللہ سے) ڈرنے والوں پر
یہ ایک حق ہے ﴿۱۸۰﴾ پھر جو شخص وصیت کو سننے کے بعد اُس کو بدل ڈالے تو اُس (کے
بدلنے) کا گناہ اُنہیں لوگوں پر ہے جو اُس کو بدلیں۔ اور بیشک اللہ سنتا جانتا ہے ﴿۱۸۱﴾
اب اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث کی) طرفداری یا حق تلفی کا
اندیشہ ہو تو اگر وہ (وصیت کو بدل کر) وارثوں میں صلح کرادے تو اُس پر کچھ گناہ نہیں۔
بیشک اللہ بخشنے والا ہے رحم والا ہے ﴿۱۸۲﴾
مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے
تاکہ تم پرہیزگار بنو ﴿۱۸۳﴾ (روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار
ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کرلے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت
رکھیں (لیکن رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں اور جو کوئی اپنی مرضی
سے زیادہ نیکی کرے تو اُس کے حق میں زیادہ اچھا ہے۔ اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق
میں بہتر ہے ﴿۱۸۴﴾



شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ
وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ
فَلْیَصُمْهُ ۖ وَمَنْ كَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ
اُخَرَ ۗ یُرِیْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا
الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿185﴾
وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ۖ اُجِیْبُ دَعْوَةَ
الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۖ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ
یَرْشُدُوْنَ ﴿186﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَیْلَةَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ اِلٰی نِسَآئِكُمْ ۚ
هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ
كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَیْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۖ
فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا
حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَكُمُ الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ
مِنَ الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ
وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِی الْمَسٰجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ۗ
كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ اٰیٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿187﴾

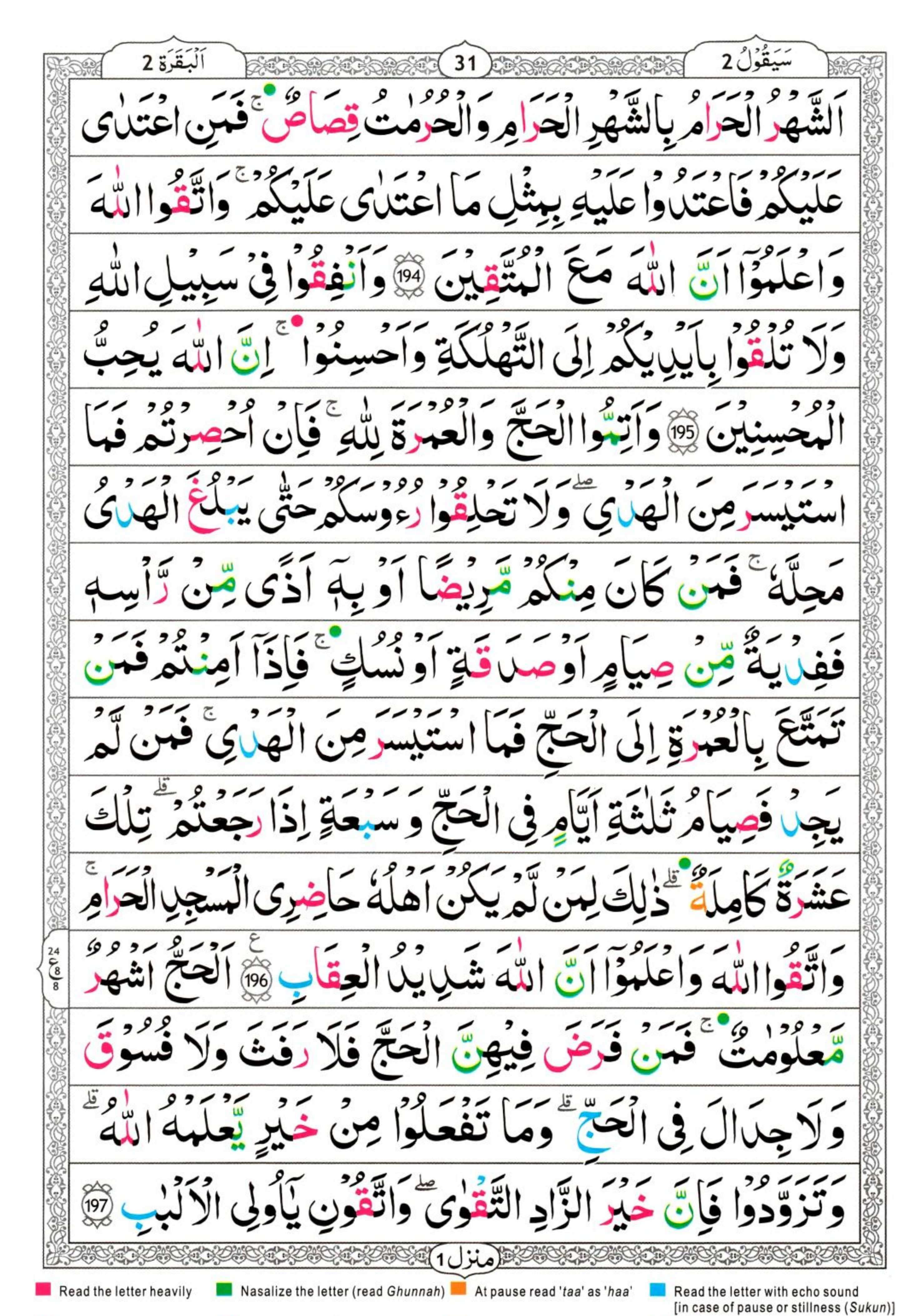
- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

(روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے) جس میں قرآن (اول اول)
نازل ہوا جو لوگوں کا رہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو)
الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اِس مہینے میں موجود ہو چاہیئے کہ پورے مہینے
کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزے (رکھ کر) اُن کا شمار
پورا کرلے۔ اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا اور (یہ آسانی کا حکم) اِس
لئے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کرلو اور اِس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو
ہدایت بخشی ہے تم اُس کو بزرگی سے یاد کرو اور اُس کا شکر کرو ﴿۱۸۵﴾ اور (اے پیغمبر) جب تم
سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (اُنہیں معلوم ہو کہ) میں تو (تمہارے)
پاس ہی ہوں جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اُس کی دعا قبول کرتا ہوں تو اُن کو
چاہیئے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں تاکہ نیک رستہ پائیں ﴿۱۸۶﴾
روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے وہ تمہاری
پوشاک ہیں اور تم اُن کی پوشاک ہو اللہ کو معلوم ہے کہ تم (اُن کے پاس جانے سے) اپنے حق
میں خیانت کرتے تھے سو اُس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی۔ تو اب
(تم کو اختیار ہے کہ) اُن سے مباشرت کرو۔ اور اللہ نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے
(یعنی اولاد) اُس کو (اللہ سے) طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری
(رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے۔ پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو اور
جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو اُن سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں اِن کے
پاس نہ جانا۔ اِسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے کھول کھول کر بیان
فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں ﴿۱۸۷﴾

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ
اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ
بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿188﴾ ع يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ صلے ع 23 6 7
قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ قلے وَلَيْسَ الْبِرُّ
بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ
مَنِ اتَّقٰى قلے وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿189﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ج اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِيْنَ ﴿190﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ
مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ ج وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ج
وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ
فِيْهِ صلے فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ قلے كَذٰلِكَ جَزَآءُ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿191﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿192﴾
وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ
لِلّٰهِ صلے فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿193﴾

■ حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں ■ حرف پر غنہ کریں ■ ة وقفاً ہ پڑھیں ■ حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ
اُس کو (رشوۃً) حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر کھا جاؤ اور
(اِسے) تم جانتے بھی ہو ﴿۱۸۸﴾ (اے پیغمبر) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں
دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے) کہہ دو کہ وہ لوگوں کے (کاموں کی میعادیں)
اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے اور نیکی اِس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت میں)
گھروں میں اُن کے پچھواڑے کی طرف سے آؤ۔ بلکہ نیکوکار وہ ہے جو پرہیزگار ہو اور گھروں
میں اُن کے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ کامیاب ہو جاؤ ﴿۱۸۹﴾
اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں اُن سے لڑو مگر زیادتی نہ کرنا کہ اللہ زیادتی
کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۱۹۰﴾ اور اُن کو جہاں پاؤ قتل کردو اور جہاں سے
اُنہوں نے تم کو نکالا ہے (یعنی مکے سے) وہاں سے تم بھی اُن کو نکال دو۔ اور (دین سے
گمراہ کرنے کا) فساد قتل وخونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب تک وہ تم سے مسجدِ حرام
(یعنی خانۂ کعبہ) کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں اُن سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم
اُن کو قتل کر ڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے ﴿۱۹۱﴾ پھر اگر وہ باز آجائیں تو اللہ بخشنے والا ہے
رحم کرنے والا ہے ﴿۱۹۲﴾ اور اُن سے اُس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہو جائے اور
(ملک میں) اللہ ہی کا دین غالب ہو جائے پھر اگر وہ (فساد سے) باز آجائیں تو ظالموں
کے سوا کسی پر زیادتی نہیں (کرنی چاہیئے) ﴿۱۹۳﴾



اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى
عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿194﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚ وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿195﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۚ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا
اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۖ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ
مَحِلَّهٗ ۚ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ
فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ فَمَنْ
تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ
يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۗ تِلْكَ
عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ
24 ع 8 8 وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿196﴾ ع اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ
مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ
وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ
وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۖ وَاتَّقُوْنِ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿197﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے

مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔ پس اگر کوئی تم پر زیادتی کرے تو

جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اُس پر کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ

اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۱۹۴﴾ اور اللہ کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ

کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۹۵﴾

اور اللہ (کی خوشنودی) کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر (راستے میں) روک لئے جاؤ تو

جیسی قربانی میسر ہو (کردو) اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر

کوئی تم میں بیمار ہو یا اُس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو (اگر وہ سر منڈا لے تو) اُس کے

بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن

ہو جاؤ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو

کرے۔ اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایامِ حج میں رکھے اور سات جب واپس

ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ حکم اُس شخص کے لئے ہے جس کے اہل وعیال مکے میں نہ رہتے

ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۱۹۶﴾ حج کے مہینے

(معین ہیں جو) معلوم ہیں تو جو شخص اِن مہینوں میں حج کی نیت کر لے تو حج (کے دنوں) میں

نہ عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔ اور جو نیک کام تم کرو

گے وہ اللہ کو معلوم ہو جائے گا اور زادِ راہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہترین زادِ

راہ پرہیزگاری ہے اور اے اہلِ عقل مجھ ہی سے ڈرتے رہو ﴿۱۹۷﴾

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۚ
فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ
الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ وَاِنْ
كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿198﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا
مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿199﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنٰسِكَكُمْ
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۗ
فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا
وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلٰقٍ ﴿200﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ
رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿201﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا
كَسَبُوْا ۚ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿202﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ النصف
فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ۚ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ
فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۖ لِمَنِ
اتَّقٰى ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿203﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اِس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں

کہ (حج کے دنوں میں بذریعۂ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات
سے واپس ہونے لگو تو مشعرِ حرام (یعنی مزدلفہ) میں اللہ کا ذکر کرو اور اُس طرح ذکر کرو جس طرح
اُس نے تم کو سکھایا۔ اور اِس سے پیشتر تم لوگ (اِن طریقوں سے) محض ناواقف تھے ﴿۱۹۸﴾
پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو اور اللہ سے بخشش مانگو۔
بیشک اللہ بخشنے والا ہے رحمت کرنے والا ہے ﴿۱۹۹﴾ پھر جب حج کے تمام ارکان پورے
کر چکو تو (منیٰ میں) اللہ کو یاد کرو۔ جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اُس
سے بھی زیادہ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو (اللہ سے) التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو
(جو دینا ہے) دنیا ہی میں دے دے اور ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں ﴿۲۰۰﴾
اور بعض ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت
میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو ﴿۲۰۱﴾ یہی لوگ ہیں جن کے لئے
اُن کے کاموں کا حصہ (یعنی اجرِ نیک تیار) ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۲۰۲﴾
اور (قیامِ منیٰ کے) دنوں میں (جو) گنتی کے (دن ہیں) اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی
کرے (اور) دو ہی دن میں (چل دے) تو اُس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ اور جو بعد تک ٹھہرا
رہے اُس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اُس شخص کے لئے ہیں جو (اللہ سے) ڈرے اور تم
لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم سب اُس کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔ ﴿۲۰۳﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿204﴾
وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ
وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿205﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ
اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ ۚ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۚ
وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿206﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ ۢ بِالْعِبَادِ ﴿207﴾ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَّلَا تَتَّبِعُوْا
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿208﴾ فَاِنْ
زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿209﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ
اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۚ
25 ع 14 9 وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ع ﴿210﴾ سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ
اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿211﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنی
مافی الضمیر پر (یعنی اُس بات پر جو اُس کے دل میں ہے) اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ
سخت جھگڑالو ہے ﴿۲۰۴﴾
اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اُس میں فتنہ انگیزی کرے
اور کھیتی کو (برباد) اور (انسانوں اور حیوانوں کی) نسل کو نابود کر دے اور اللہ فتنہ انگیزی کو
پسند نہیں کرتا ﴿۲۰۵﴾ اور جب اُس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے خوف کر تو غرور اُس کو گناہ
میں پھنسا دیتا ہے۔ سو اُس کو جہنم کافی ہے۔ اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿۲۰۶﴾ اور کوئی شخص
ایسا ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر
بہت مہربان ہے ﴿۲۰۷﴾ مومنو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے
پیچھے نہ چلو وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۲۰۸﴾ پھر اگر تم احکامِ روشن پہنچ جانے کے بعد
لڑکھڑا جاؤ تو جان رکھو کہ اللہ غالب ہے حکمت والا ہے ﴿۲۰۹﴾ کیا یہ لوگ اِسی بات کے
منتظر ہیں کہ اِن پر اللہ (کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں آ نازل ہو اور فرشتے بھی (اتر
آئیں) اور کام تمام کر دیا جائے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے ﴿۲۱۰﴾
(اے پیغمبر) بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے اُن کو کتنی کھلی نشانیاں دیں۔ اور جو شخص اللہ
کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ﴿۲۱۱﴾

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ وقف لازم
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿212﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً
فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ
الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ
وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ
الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا
اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿213﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ
وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ
الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ ﴿214﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ
مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿215﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور جو کافر ہیں انکے لیئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن اُن سے اوپر ہوں گے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے ﴿۲۱۲﴾

(پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو اللہ نے (اُن کی طرف) بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے اور اُن پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے اُن کا اُن میں فیصلہ کر دے۔ اور اُس میں اختلاف بھی اُنہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجود یکہ اُن کے پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے (اور یہ اختلاف انہوں نے صرف) آپس کی ضد سے (کیا) تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اُس کی راہ دکھا دی۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے ﴿۲۱۳﴾

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یوں ہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔ اُن کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ (صعوبتوں میں) ہلا ہلا دیئے گئے۔ یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو اُن کے ساتھ تھے سب پکار اٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد عنقریب (آیا چاہتی) ہے ﴿۲۱۴﴾

(اے نبی) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ (جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہلِ استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتے داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اُس کو جانتا ہے ﴿۲۱۵﴾

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا
شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ
26 ع 6 10 وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ع ﴿216﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ
الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۚ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ
اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ
يُقٰتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ
يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ
اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿217﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿218﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۚ
قُلْ فِيْهِمَاۤ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَاۤ اَكْبَرُ
مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۚ قُلِ الْعَفْوَ ؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿219﴾

(مسلمانو!) تم پر (اللہ کے رستے میں) لڑنا فرض کر دیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار تو ہوگا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بری لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو۔ (اور اِن باتوں کو) اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۲۱۶﴾ (اے پیغمبر) لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اُن میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اُس سے کفر کرنا اور مسجدِ حرام (یعنی خانۂ کعبہ میں جانے) سے (بند کرنا)۔ اور اہلِ مسجد کو اُس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) اللہ کے نزدیک اِس سے بھی زیادہ (گناہ) ہے۔ اور فتنہ انگیزی خونریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔ اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں۔ اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر کر (کافر ہو) جائے گا اور کافر ہی مرے گا تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۱۷﴾ جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے لئے وطن چھوڑ گئے اور (کفار سے) جنگ کرتے رہے وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔ اور اللہ بخشنے والا ہے رحمت کرنے والا ہے ﴿۲۱۸﴾

(اے پیغمبر) لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اُن میں گناہ بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر اُن کے گناہ فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کون سا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اِس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو۔ ﴿۲۱۹﴾

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۗ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۖ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ
خَيْرٌ ۖ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ
الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿220﴾
وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۚ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ
مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۗ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۚ
وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۗ اُولٰٓئِكَ
يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۖ
27 ع 5 11 وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿221﴾ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ
عَنِ الْمَحِيْضِ ۖ قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ
وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۖ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ
اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿222﴾
نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۖ وَقَدِّمُوْا
لِاَنْفُسِكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۗ وَبَشِّرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿223﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا
وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿224﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

(یعنی) دنیا اور آخرت (کی باتوں) میں (غور کرو)۔ اور تم سے

یتیموں کے بارے میں بھی دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اُن کی (حالت کی) اصلاح بہت

اچھا کام ہے۔ اور اگر تم اُن سے مل جل کر رہنا (یعنی خرچ اکھٹا رکھنا) چاہو تو وہ تمہارے

بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون۔ اور

اگر اللہ چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈال دیتا۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے ﴿۲۲۰﴾ اور

(مومنو) مشرک عورتوں سے جب تک وہ ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت

خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اُس سے مومن لونڈی بہتر ہے۔ اور (اسی طرح) مشرک مرد جب

تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو اُن کو زوجیت میں نہ دینا کیونکہ مشرک (مرد) سے خواہ

وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے۔ یہ (مشرک لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے

ہیں۔ اور اللہ اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔ اور اپنے حکم لوگوں سے

کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں ﴿۲۲۱﴾

اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو وہ تو نجاست ہے۔ سو ایامِ حیض

میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔ اور جب تک وہ پاک نہ ہوجائیں اُن سے مقاربت نہ

کرو۔ ہاں جب وہ پاک ہوجائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے اُن

کے پاس جاؤ۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو

دوست رکھتا ہے ﴿۲۲۲﴾ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو

جاؤ۔ اور اپنے لئے (نیک عمل) آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ (ایک

دن) تمہیں اُس کے روبرو حاضر ہونا ہے اور (اے پیغمبر) ایمان والوں کو بشارت سنا دو

﴿۲۲۳﴾ اور اللہ (کے نام کو) اِس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ (اُس کی) قسمیں کھا کھا کر سلوک

کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح و سازگاری کرانے سے رک جاؤ۔ اور اللہ

سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے ﴿۲۲۴﴾

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا
كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿225﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ
مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَاۗءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿226﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ﴿227﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْۗءٍ ۭ
وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ
اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ
بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۭ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ
عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۭ وَاللّٰهُ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿228﴾ ۧ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ
اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ
اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْــــًٔـا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ
فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْھَا ۚ
وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿229﴾

28 ع 7 12

Read the letter heavily — Nasalize the letter (read *Ghunnah*) — At pause read '*taa*' as '*haa*' — Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting — Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting — Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting — Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا۔

لیکن جو قسمیں تم قصدِ دلی سے کھاؤ گے اُن پر مواخذہ کرے گا۔ اور اللہ بخشنے والا ہے

بردبار ہے ﴿۲۲۵﴾ جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے کی قسم کھالیں اُن کو چار مہینے تک

انتظار کرنا چاہیئے۔ اگر (اِس عرصے میں قسم سے) رجوع کرلیں تو اللہ بخشنے والا ہے مہربان

ہے ﴿۲۲۶﴾ اور اگر طلاق کا ارادہ کرلیں تو بھی اللہ سنتا ہے جانتا ہے ﴿۲۲۷﴾

اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں۔ اور اگر وہ اللہ اور روزِ قیامت

پر ایمان رکھتی ہیں تو اُن کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ اُن کے شکم میں پیدا کیا ہے اُس کو

چھپائیں۔ اور اُن کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اِس (مدت) میں وہ اُن کو اپنی

زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں۔ اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے

جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے۔ البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک

درجہ فضیلت ہے۔ اور اللہ غالب ہے صاحبِ حکمت ہے ﴿۲۲۸﴾ طلاق (صرف) دوبار

ہے (یعنی جب دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو) پھر (عورتوں کو) یا تو بطریق شائستہ

(نکاح میں) رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم اُن کو

دے چکے ہو اُس میں سے کچھ واپس لے لو۔ ہاں اگر زن وشوہر کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی

حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے بدلے

میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں اِن

سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے


﴿۲۲۹﴾

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ
زَوْجًا غَيْرَهٗ ۖ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ
يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۖ وَتِلْكَ
حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿230﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ
النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ
اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا
لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۚ
وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۚ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ
يَعِظُكُمْ بِهٖ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿231﴾ ع وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ 29 ع 3 13
اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوٰجَهُنَّ اِذَا
تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۖ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ
كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۖ ذٰلِكُمْ
اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ۖ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿232﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

پھر اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق عورت کو دے دے تو اُس کے بعد جب تک
عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے اُس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی۔ ہاں اگر دوسرا
خاوند بھی طلاق دے دے اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کر لیں تو
اُن پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی
حدیں ہیں اِن کو وہ ان لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے جو علم رکھتے ہیں ﴿۲۳۰﴾ اور جب تم
عورتوں کو (دو دفعہ) طلاق دے چکو اور اُن کی عدت پوری ہو جائے تو اُنہیں یا تو حسنِ سلوک
سے نکاح میں رہنے دو یا بطریقِ شائستہ رخصت کر دو اور اِس نیت سے اُن کو نکاح میں نہ
رہنے دینا چاہیئے کہ اُنہیں تکلیف دو اور اُن پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی
نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ بناؤ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں
اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے اُن کو یاد
کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۲۳۱﴾ اور جب تم
عورتوں کو طلاق دے چکو اور اُن کی عدت پوری ہو جائے تو اُن کو اپنے شوہروں کے ساتھ
جب وہ آپس میں جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اِس (حکم) سے
اُس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں اللہ اور روزِ آخر پر یقین رکھتا ہے۔ یہ تمہارے لئے
نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۲۳۲﴾

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ ۖ لِمَنْ اَرَادَ
اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۚ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ ۚ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا
وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۗ فَاِنْ اَرَادَا
فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ وَاِنْ
اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْۤا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ
مَّاۤ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿233﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ
بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۖ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
خَبِيْرٌ ﴿234﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ
اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ ۚ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ
لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّاۤ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۚ وَلَا تَعْزِمُوْا
عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
30 ع 4 14 مَا فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ع ﴿235﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ (حکم) اُس شخص کے لئے ہے جو
پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے۔ اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے
مطابق باپ کے ذمے ہوگا۔ کسی شخص کو اُس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی (تو
یاد رکھو کہ) نہ تو ماں کو اُس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اُس کی
اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور اِسی طرح (نان ونفقہ) بچے کے وارث کے
ذمے ہے۔ اور اگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا
دودھ چھڑانا چاہیں تو اُن پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کچھ
گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق اُن کا حق جو تم نے دینا کیا تھا
دے دو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس کو دیکھ رہا ہے
٢٣٣ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو وہ عورتیں چار مہینے
اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں۔ اور جب (یہ) عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق
میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں
سے واقف ہے ٢٣٤
اگر تم اشارے کنائے میں عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجو یا (نکاح کی خواہش کو) اپنے دلوں میں
مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم اُن سے (نکاح کا) ذکر کرو گے۔ مگر (ایامِ
عدت میں) اِس کے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات کہہ دو پوشیدہ طور پر اُن سے قول وقرار
نہ کرنا۔ اور جب تک عدت پوری نہ ہو لے نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرنا۔ اور جان رکھو کہ جو کچھ
تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے تو اُس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے
والا ہے حلم والا ہے ٢٣٥

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ
تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى
الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿236﴾
وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ
لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا
الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۚ
وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿237﴾
حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ
قٰنِتِيْنَ ﴿238﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿239﴾ وَالَّذِيْنَ
يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا
اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا
فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۚ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿240﴾
وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿241﴾
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿242﴾ ع 31/7/15

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں · حرف پر غنہ کریں · ۃ وقفاً ہ پڑھیں · حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں · ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں · را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں · را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اگر تم عورتوں کو اُن کے پاس جانے یا اُن کا مہر مقرر کرنے
سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ ہاں اُن کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو
(یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق۔ نیک
لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے ﴿۲۳۶﴾ اور اگر تم عورتوں کو اُن کے پاس جانے سے پہلے
طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہوگا۔ ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں یا مرد
جن کے ہاتھ میں عقدِ نکاح ہے (اپنا حق) چھوڑ دیں۔ (اور پورا مہر دے دیں تو اُن کو اختیار
ہے) اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیز گاری کی بات ہے۔ اور آپس میں بھلائی
کرنے کو فراموش نہ کرنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۷﴾
(مسلمانو!) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نمازِ عصر) پورے اہتمام کے ساتھ ادا کرتے
رہو۔ اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو ﴿۲۳۸﴾
پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار (جس حال میں ہو نماز پڑھ لو) پھر جب
امن (واطمینان) ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے
تھے اللہ کو یاد کرو ﴿۲۳۹﴾ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں وہ اپنی
عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ اُن کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ
نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی
نکاح) کرلیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے ﴿۲۴۰﴾ اور
مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان ونفقہ دینا چاہیئے پرہیز گاروں پر (یہ بھی) حق ہے
﴿۲۴۱﴾ اِسی طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لئے بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿۲۴۲﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيٰرِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى

النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿243﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ

اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿244﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۚ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ

وَيَبْصُۜطُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿245﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ

اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۖ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا

مِنْ دِيٰرِنَا وَاَبْنَآئِنَا ۖ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا

قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿246﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ

اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ۚ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ

عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ

الْمَالِ ۚ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ

وَالْجِسْمِ ۖ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿247﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو (شمار میں) ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے
گھروں سے نکل بھاگے تھے۔ تو اللہ نے اُن کو حکم دیا کہ مرجاؤ۔ پھر اُن کو زندہ بھی کر دیا۔
کچھ شک نہیں کہ اللہ لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۲۴۳﴾
اور (مسلمانو) اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ اللہ (سب کچھ) سنتا ہے (سب
کچھ) جانتا ہے ﴿۲۴۴﴾ کون ہے کہ اللہ کو قرضِ حسنہ دے کہ وہ اُس کے بدلے اُس کو کئی
گنا زیادہ دے گا۔ اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور (وہی اُسے) کشادہ کرتا ہے۔ اور تم
اُسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿۲۴۵﴾
بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسیٰ کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا
کہ آپ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تا کہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ پیغمبر نے کہا
کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو ایسا تو نہیں کہ لڑنے سے پہلو تہی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم اللہ
کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم وطن سے (خارج) اور بال بچوں سے جدا کر دیئے
گئے۔ پھر جب اُن کو جہاد کا حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالموں
سے خوب واقف ہے ﴿۲۴۶﴾ اور پیغمبر نے اُن سے (یہ بھی) کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو
بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے کہ اُسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہوسکتا ہے اُس سے بڑھکر
بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں اور اُس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ اللہ
نے اُس کو تم پر فضیلت دی ہے اور (بادشاہی کے لئے) منتخب فرمایا ہے اُس نے اُسے علم بھی
بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی (بڑا عطا کیا ہے) اور اللہ (کو اختیار ہے) جسے چاہے
بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشائش والا ہے دانا ہے ﴿۲۴۷﴾

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ
سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕج اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿248﴾ ع 32 ع 6 16
فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ
فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا
مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ج فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ج فَلَمَّا
جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ
وَجُنُوْدِهٖ ج قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ
قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ قلے وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿249﴾
وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا
وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿250﴾ فَهَزَمُوْهُمْ
بِاِذْنِ اللّٰهِ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ
وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ قلے وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ
لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿251﴾ تِلْكَ
اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ج وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿252﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور پیغمبر نے اُن سے کہا کہ اُن کی

(یعنی طالوت کی) بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آئے گا جس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے اُس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی (بخشنے والی چیز) ہوگی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ اور ہارون چھوڑ گئے تھے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے ایک بڑی نشانی ہے ﴿۲۴۸﴾

غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اُس نے (اُن سے) کہا کہ اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔ جو شخص اُس میں سے پانی پی لے گا (اُس کی نسبت تصور کیا جائے گا کہ) وہ میرا نہیں۔ اور جو نہ پیئے گا وہ (سمجھا جائے گا کہ) میرا ہے۔ ہاں اگر کوئی ہاتھ سے چلو بھر پانی لے لے (تو خیر۔ جب وہ لوگ نہر پر پہنچے) تو چند آدمیوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور مومن لوگ جو اُس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے۔ تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اُس کے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ اُن کو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۲۴۹﴾ اور جب وہ لوگ جالوت اور اُس کے لشکر کے مقابل میں آئے تو (اللہ سے) دعا کی کہ اے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکرِ) کفار پر فتح یاب کر ﴿۲۵۰﴾ تو طالوت کی فوج نے اللہ کے حکم سے اُن کو شکست دے دی۔ اور داؤد نے جالوت کو قتل کر ڈالا۔ اور اللہ نے اُن کو بادشاہی اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی اور حملہ کرنے) سے نہ ہٹاتا رہتا تو کرۂ ارض تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہل عالم پر بڑا مہربان ہے ﴿۲۵۱﴾ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں (اور اے محمد ﷺ) تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو ﴿۲۵۲﴾

وقف لازم

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ صلے

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ج وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ قلے وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ

مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ج وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ع ﴿253﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا ع 33 5 1

مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ

وَّلَا شَفَاعَةٌ قلے وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿254﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ج لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَمَا فِي الْاَرْضِ قلے مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ج

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ صلے وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ

مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ صلے وَلَا يَـُٔوْدُهٗ

حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿255﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ صلے قَدْ تَّبَيَّنَ

الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ج فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ

اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا قلے وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿256﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

یہ پیغمبر (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) اِن میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی
ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو کی اور بعض کے (دوسرے امور میں) مرتبے بلند
کئے۔ اور عیسیٰ بن مریم کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں اور روح القدس سے اُن کو مدد
دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو اُن سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ
لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو اُن میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی
رہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ وقتال نہ کرتے۔ لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے
﴿۲۵۳﴾ اے ایمان والو! جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اُس میں سے اُس دن کے آنے سے
پہلے پہلے خرچ کرلو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے اور کفر کرنے
والے لوگ ظالم ہیں ﴿۲۵۴﴾ اللہ (وہ معبودِ برحق ہے کہ) اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق
نہیں زندہ ہے سب کو تھامنے والا اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین
میں ہے سب اُسی کا ہے کون ہے کہ اُس کی اجازت کے بغیر اُس سے (کسی کی) سفارش کر
سکے جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہو چکا ہے اُسے سب معلوم ہے
اور لوگ اُس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا
ہے (اُسی قدر معلوم کرا دیتا ہے) اُس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی
ہے اور اُسے اُن کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ ہے جلیل القدر ہے ﴿۲۵۵﴾
دینِ (اسلام) میں کوئی زبردستی نہیں ہے ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی سے
الگ ہو چکی ہے تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اُس نے ایسی
مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ (سب کچھ) سنتا ہے (سب
کچھ) جانتا ہے ﴿۲۵۶﴾

اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ
وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓؤُهُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ
اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿257﴾ ع 34/4/2
اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِیْ رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ
الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۙ قَالَ
اَنَا اُحْیٖ وَاُمِیْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ
مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ ؕ
وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿258﴾ اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی
قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ
بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ
كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ
مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ
وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ
اِلَی الْعِظَامِ كَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا
تَبَیَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿259﴾

جو لوگ ایمان لائے ہیں اُن کا دوست اللہ ہے کہ اندھیرے
سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں اُن کے دوست شیطان ہیں کہ اُن کو
روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں یہی لوگ اہلِ دوزخ ہیں کہ اُس میں
ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵۷﴾ بھلا تم نے اُس شخص کو نہیں دیکھا جو اُس (غرور کے) سبب سے
کہ اللہ نے اُس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے
لگا۔ جب ابراہیم نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔ وہ بولا
کہ زندگی اور موت تو میں بھی دے سکتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے
نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجیئے (یہ سن کر) وہ کافر ہکا بکا رہ گیا اور اللہ بے
انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۲۵۸﴾
یا اِسی طرح اُس شخص کو (نہیں دیکھا) جس کا ایک بستی پر جو اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی گزر
ہوا۔ تو اُس نے کہا کہ اللہ اِس (کے باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے
اُس کی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اُس کو مردہ رکھا) پھر اُس کو جلا اٹھایا اور پوچھا تم کتنا
عرصہ (مرے) پڑے رہے ہو اُس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اِس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا
(نہیں) بلکہ سو برس (مرے) رہے ہو۔ اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اِتنی مدت
میں مطلق) سڑی بُسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو (جو مرا پڑا ہے) غرض (اِن باتوں
سے) یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور (ہاں گدھے) کی
ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم اُن کو کس طرح جوڑے دیتے اور اُن پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھا
ئے دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اُس کے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا
ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۵۹﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ
قَالَ بَلٰی وَلٰكِنْ لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً
مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ
جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ
35 ع 3 3 حَكِیْمٌ ﴿260﴾ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ
وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿261﴾ اَلَّذِیْنَ
یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ مَاۤ اَنْفَقُوْا
مَنًّا وَّلَاۤ اَذًی لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ
وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿262﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَیْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ
یَّتْبَعُهَاۤ اَذًی ؕ وَاللّٰهُ غَنِیٌّ حَلِیْمٌ ﴿263﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی كَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ
رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ
صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا یَقْدِرُوْنَ
عَلٰی شَیْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿264﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جب ابراہیم نے (اللہ سے) عرض کیا کہ اے
پروردگار مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا۔ اللہ نے فرمایا کیا تم نے (اِس بات کا)
یقین نہیں کیا۔ اُنہوں نے کہا کیوں نہیں۔ لیکن (میں دیکھنا) اِس لئے (چاہتا ہوں) کہ میرا دل
اطمینانِ کامل حاصل کرلے۔ فرمایا کہ چار پرندے لے لو پھر اُن کو اپنے سے ہلالو (اور اُن کے
ٹکڑے ٹکڑے کردو) پھر اُن کا ایک ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر اُن کو بلاؤ تو وہ تمہارے
پاس دوڑتے چلے آئیں گے۔ اور جان رکھو کہ اللہ غالب ہے صاحبِ حکمت ہے۔ ﴿۲۶۰﴾
جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُن (کے مال) کی مثال اُس دانے کی سی
ہے جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک بال میں سو سو دانے ہوں اور اللہ جس (کے
اجر) کو چاہتا ہے اور زیادہ کرتا ہے۔ اور اللہ کشائش والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے
﴿۲۶۱﴾ جو لوگ اپنا مال اللہ کے رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اُس کے بعد نہ اُس خرچ کا
(کسی پر) احسان رکھتے ہیں اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں۔ اُن کا صلہ اُن کے
پروردگار کے پاس (تیار) ہے۔ اور (قیامت کے روز) نہ اُن کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ
غمگین ہوں گے ﴿۲۶۲﴾ جس خیرات کے دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے
اُس سے تو نرم بات کہہ دینی اور درگزر کرنا بہتر ہے اور اللہ بے نیاز ہے بردبار ہے
﴿۲۶۳﴾ مومنو! اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اُس شخص کی
طرح برباد نہ کردینا۔ جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روزِ آخر
پر ایمان نہیں رکھتا۔ تو اُس (کے مال) کی مثال اُس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی
پڑی ہو اور اُس پر زور کا مینہ برس کر اُسے صاف کر ڈالے۔ (اِسی طرح) یہ (ریاکار)
لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت
نہیں دیا کرتا ﴿۲۶۴﴾

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ
وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا
وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ
فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿265﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ
لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ
ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿266﴾ ع 36 ع 6 4
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ
وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ
تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۚ وَاعْلَمُوْۤا
اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿267﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ
بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿268﴾ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ
فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿269﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں
اُن کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب) اُس پر زور کا مینہ پڑے تو
دگنا پھل لائے۔ پھر اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا
ہے ﴿۲۶۵﴾ بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اُس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں
نہریں بہہ رہی ہوں اور اُس میں اُس کے لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اُسے بڑھاپا
آ پکڑے اور اُس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں۔ تو (ناگہاں) اُس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا
چلے پس وہ جل جائے۔ اِس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تا کہ تم
سوچو (اور سمجھو) ﴿۲۶۶﴾ مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے
لئے زمین سے نکالتے ہیں اُن میں سے (اللہ کی راہ میں بھی) خرچ کرو۔ اور بری اور ناپاک
چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ (اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو) بجز اِس کے کہ (لیتے وقت)
آنکھیں بند کرلو اُن کو کبھی نہ لو۔ اور جان رکھو کہ اللہ بے نیاز ہے خوبیوں والا ہے
﴿۲۶۷﴾ شیطان تمہیں تنگ دستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے۔ اور اللہ
تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔ اور اللہ کشائش والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے
﴿۲۶۸﴾ وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے ۔ اور جس کو دانائی ملی بیشک اُس کو بڑی نعمت ملی۔
اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں ﴿۲۶۹﴾

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿270﴾ اِنْ تُبْدُوا
الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿271﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ
خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ
اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ
لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿272﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِى الْاَرْضِ يَحْسَبُهُمُ
الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ
لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
الربع 37 ع 7 5 فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ع ﴿273﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ
وقف لازم عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿274﴾

Read the letter heavily
Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
At pause read '*taa*' as '*haa*'
Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور تم (اللہ کی راہ میں) جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر مانو اللہ اُس کو جانتا ہے اور ظالموں
کا کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿۲۷۰﴾ اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو
اور دو بھی ضرورت مندوں کو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور (اِس طرح کا دینا) تمہارے
گناہوں کو بھی دور کرے گا۔ اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے ﴿۲۷۱﴾ (اے
نبی ﷺ) تم اِن لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت
بخشتا ہے۔ اور (مومنو) تم جو مال خرچ کرو گے تو اُس کا فائدہ تمہیں کو ہے اور تم تو جو خرچ کرو
گے اللہ کی خوشنودی کے لئے کرو گے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا
جائے گا اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا، ﴿۲۷۲﴾ (اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو) اُن
حاجتمندوں کے لئے جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی
طاقت نہیں رکھتے (اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں) یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف
شخص اُن کو تونگر خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے اُن کو صاف پہچان لو (کہ حاجتمند ہیں اور
شرم کے سبب) لوگوں سے (منہ پھوڑ کر اور) لپٹ کر نہیں مانگ سکتے اور تم جو مال خرچ کرو
گے کچھ شک نہیں کہ اللہ اُس کو جانتا ہے ﴿۲۷۳﴾ جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ
اور ظاہر (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں اُن کا صلہ اُن کے پروردگار کے پاس ہے
اور اُن کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ غم ﴿۲۷۴﴾

اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ
یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَیْعُ
مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ
مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ
وَ مَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿275﴾
یَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ یُرْبِی الصَّدَقٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ
كَفَّارٍ اَثِیْمٍ ﴿276﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ
عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿277﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
وَ ذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿278﴾ فَاِنْ لَّمْ
تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ
رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿279﴾ وَ اِنْ كَانَ
ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَیْسَرَةٍ ؕ وَ اَنْ تَصَدَّقُوْا خَیْرٌ لَّكُمْ ۚ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿280﴾ وَ اتَّقُوْا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْهِ اِلَى اللّٰهِ ۚ
ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿281﴾ ع 38 8 6

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اِس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی کو
جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو یہ اِس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ
سے) ویسا ہی ہے جیسے سود (لینا) حالانکہ سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ تو
جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آ گیا تو جو پہلے ہو چکا وہ
اُس کا۔ اور (قیامت میں) اُس کا معاملہ اللہ کے سپرد اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی
ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے ﴿۲۷۵﴾ اللہ سود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا
اور خیرات (کی برکت) کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے گنہگار کو دوست نہیں رکھتا
﴿۲۷۶﴾ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے اُن
کو اُن کے کاموں کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) اُن کو نہ کچھ خوف ہوگا
اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۲۷۷﴾ مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود
باقی رہ گیا ہے اُس کو چھوڑ دو ﴿۲۷۸﴾ پھر اگر ایسا نہ کرو گے تو تم اللہ اور اُس کے رسول کی
طرف سے اعلانِ جنگ سن لو اور اگر توبہ کر لو گے (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصل رقم
لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان ﴿۲۷۹﴾ اور اگر قرض لینے
والا تنگ دست ہو تو (اُسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت (دو) اور اگر (زرِ
قرض) بخش دو تو وہ تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو ﴿۲۸۰﴾
اور اُس دن سے ڈرو جب کہ تم اللہ کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے اور ہر شخص اپنے اعمال کا
پورا پورا بدلہ پائے گا۔ اور کسی کو کچھ نقصان نہ ہوگا ﴿۲۸۱﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ
اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ ۚ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِىْ عَلَيْهِ
الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ
الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ
هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ
رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ
تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا
الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا
اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ
اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ
تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ
كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ (282)

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

مومنو! جب تم آپس میں کسی میعادِ معین کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اُس کو لکھ لیا کرو اور لکھنے
والا تم میں (کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ) انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا اللہ نے اُسے سکھایا
ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے۔ اور جو شخص قرض لے وہی (دستاویز کا) مضمون
بول کر لکھوائے اور اللہ سے کہ اُس کا مالک ہے خوف کرے اور زرِ قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے۔
اور اگر قرض لینے والا کم عقل یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اُس کا ولی ہو وہ
انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے۔ اور اپنے میں سے دو مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کرلیا
کرو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو (کافی ہیں) کہ اگر اُن میں سے
ایک بھول جائے گی تو دوسری اسے یاد دلا دے گی۔ اور جب گواہ (گواہی کے لئے طلب کئے جائیں
تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اُس (کی دستاویز) کے لکھنے لکھانے میں سستی نہ کرنا۔ یہ
بات اللہ کے نزدیک نہایت قرینِ انصاف ہے اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ
ہے۔ اِس سے تم کو کسی طرح کا شک وشبہ بھی نہیں پڑے گا۔ ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس
میں لیتے دیتے ہو تو اگر (ایسے معاملے کی) دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جب خرید وفروخت
کیا کرو (مثلاً زمین جائداد کی) تو بھی گواہ کرلیا کرو۔ اور کاتب دستاویز اور گواہ (معاملہ کرنے والوں
کا) کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے۔ اور اللہ
سے ڈرو اور (دیکھو کہ) وہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۲۸۲﴾

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ۖ
فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمٰنَتَهٗ
وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ۗ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهٰدَةَ ۚ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ
اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ع ﴿283﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ 39 ع 2 7
وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ
يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۖ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿284﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ
مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۚ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا
وَاَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ
نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا
وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا ۚ اَنْتَ مَوْلٰٮنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ع ﴿286﴾ 40 ع 3 8

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اگر تم سفر پر ہو اور (دستاویز) لکھنے والا نہ مل سکے تو (کوئی چیز) رہن باقبضہ رکھ کر (قرض لے لو) اور اگر تم میں سے کوئی دوسرے کو امین سمجھے (یعنی رہن کے بغیر قرض دیدے) تو امانتدار کو چاہیئے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کردے اور اللہ سے جو اُس کا پروردگار ہے ڈرے۔ اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا۔ جو اُس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہوگا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿۲۸۳﴾ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کرو گے تو اور چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اُس کا حساب لے گا پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۸۴﴾ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اِس کتاب پر جو اُن کے پروردگار کی طرف سے اُن پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی سب اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر اور اُس کی کتابوں پر اور اُس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) ہم اُس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۸۵﴾

اللہ کسی شخص کو اُس کی طاقت سے زیادہ کا ذمہ دار نہیں بناتا۔ اچھے کام کرے گا تو اُس کو اُن کا فائدہ ملے گا برے کرے گا تو اسے اُن کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا بوجھ ہم پر نہ رکھیو۔ اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مددگار ہے سو ہم کو کافروں پر غالب کر ﴿۲۸۶﴾



رُكُوْعَاتُهَا 20

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 200

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عند الابتداء: اَللّٰهُ

الٓمّٓ ﴿1﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿2﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿3﴾
مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿4﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿5﴾
هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿6﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ
مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ
وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَالرّٰسِخُوْنَ
فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ
اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿7﴾ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ
هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿8﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 200 رُكُوْعَاتُهَا: 20

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللہ (جو معبودِ برحق ہے) اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سب کو
تھامنے والا ﴿۲﴾ اُس نے (اے نبی) تم پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی (آسمانی) کتابوں
کی تصدیق کرتی ہے اور اُسی نے تورات اور انجیل نازل کی تھی ﴿۳﴾ یہ دو کتابیں اُس نے
پہلے نازل کی تھیں لوگوں کی ہدایت کے لیے اور (پھر قرآن جو حق اور باطل کو) الگ الگ
کر دینے والا (ہے) نازل کیا جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اُن کو سخت عذاب
ہوگا اور اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا ہے ﴿۴﴾ اللہ (ایسا خبیر و بصیر ہے کہ) کوئی چیز اُس
سے پوشیدہ نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ﴿۵﴾
وہی تو ہے جو (ماں کے پیٹ میں) جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے اُس غالب
حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ﴿۶﴾ (اے پیغمبر) وہی تو ہے جس نے تم پر
یہ کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں (اور) وہی اصلِ کتاب ہیں اور بعض دوسری
متشابہ ہیں تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہات کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا
کریں اور مرادِ اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ مرادِ اصلی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم
میں گہری نظر رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم اُن پر ایمان لائے یہ سب آیات ہمارے
پروردگار کی طرف سے ہیں اور نصیحت تو عقلمند ہی قبول کرتے ہیں ﴿۷﴾ اے پروردگار جب تو
نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اُس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجیو اور ہمیں اپنے
ہاں سے رحمت عطا فرما تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے ﴿۸﴾

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
ع لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (9) اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ
اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ
النَّارِ (10) كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (11)
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ۭ
وَبِئْسَ الْمِهَادُ (12) قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۭ فِئَةٌ
تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ
الْعَيْنِ ۭ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً
لِّاُولِي الْاَبْصَارِ (13) زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ
وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ
الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۭ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ
عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ (14) قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ
اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ (15)

■ حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | ■ حرف پر غنہ کریں | ■ ۃ وقفاً ہ پڑھیں | ■ حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اے پروردگار! تو اُس روز جس
(کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں کو (اپنے حضور میں) جمع کر لے گا بے شک
اللہ خلافِ وعدہ نہیں کرتا ﴿۹﴾ جو لوگ کافر ہوئے (اُس دن) نہ تو اُن کا مال ہی اللہ (کے
عذاب) سے اُن کو بچا سکے گا اور نہ اُن کی اولاد ہی (کچھ کام آئے گی) اور یہ لوگ آتشِ
(جہنم) کا ایندھن ہوں گے ﴿۱۰﴾ اِن کا حال بھی فرعونیوں اور اِن سے پہلے لوگوں کا سا ہو گا
جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی تو اللہ نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب
(عذاب میں) پکڑ لیا تھا اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ﴿۱۱﴾
(اے پیغمبر) کافروں سے کہہ دو کہ تم (دنیا میں بھی) عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور
(آخرت میں) جہنم کی طرف اکٹھا کئے جاؤ گے اور وہ بری جگہ ہے ﴿۱۲﴾ تمہارے لیے دو
گروہوں میں جو (جنگِ بدر کے دن) آپس میں بھڑ گئے (قدرتِ الٰہی کی عظیم الشان)
نشانی تھی ایک گروہ (مسلمانوں کا تھا وہ) اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ (کافروں
کا تھا وہ) اُن کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دگنا مشاہدہ کر رہا تھا اور اللہ اپنی نصرت سے
جس کو چاہتا ہے مدد دیتا ہے جو اہلِ بصارت ہیں اُن کے لیے اِس (واقعے) میں بڑی
عبرت ہے ﴿۱۳﴾ لوگوں کو اُن کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے اور سونے اور
چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت
دار معلوم ہوتی ہیں (مگر) یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں اور اللہ کے پاس بہت
اچھا ٹھکانا ہے ﴿۱۴﴾ (اے پیغمبر اِن سے) کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو اِن
چیزوں سے کہیں اچھی ہو (سنو) جو لوگ پرہیزگار ہیں اُن کے لیے اللہ کے ہاں باغاتِ
(بہشت) ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ
بیویاں ہیں اور (سب سے بڑھ کر) اللہ کی خوشنودی اور اللہ (اپنے سب) بندوں کو دیکھ
رہا ہے ﴿۱۵﴾

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (16) اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ
وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ (17) شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ج
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (18) اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ
الْاِسْلَامُ قلے وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ قلے وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (19) فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ
وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ قلے وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ج فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا صلے وَّاِنْ
تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ قلے وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ (20) ع اِنَّ
الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ
حَقٍّ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (21) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ
اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ (22)

النّصف

2/11/10

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو
ہمارے گناہ معاف فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ ﴿۱۶﴾
یہ وہ لوگ ہیں جو (مشکلات میں) صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور
(نیکی میں) خرچ کرتے اور اوقاتِ سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں ﴿۱۷﴾ اللہ تو
اِس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اِس حال میں کہ وہ انصاف کا حاکم
ہے اور فرشتے اور علم والے بھی گواہی دیتے ہیں کہ اُس غالب حکمت والے کے سوا کوئی
لائقِ عبادت نہیں ﴿۱۸﴾ دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے اور اہلِ کتاب نے جو (اِس
دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا اور جو شخص اللہ کی
آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۹﴾ اے پیغمبر پس اگر یہ لوگ تم سے
جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے اور اہلِ کتاب اور
اَن پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی (اللہ کے فرمانبردار بنتے) اور اسلام لاتے ہو؟ پس اگر
یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بے شک ہدایت پالیں اور اگر (تمہارا کہا) نہ مانیں تو تمہارا کام
صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۰﴾ جو لوگ اللہ کی
آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں اور جو انصاف (کرنے) کا حکم
دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں اُن کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو ﴿۲۱﴾ یہ
ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہیں اور اِن کا کوئی مددگار
نہیں (ہوگا) ﴿۲۲﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ
اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۖ
وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ
لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿25﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَآءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿26﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ
فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿27﴾
لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۖ وَمَنْ
يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّاۤ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ
تُقٰىةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۗ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿28﴾ قُلْ اِنْ
تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ وَيَعْلَمُ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿29﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

بھلا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب (یعنی تورات سے) حصہ دیا گیا اور وہ (اِس)
کتابُ اللہ (یعنی قرآن کی طرف) بلائے جاتے ہیں تاکہ یہ (اُن کے تنازعات کا) اُن میں
فیصلہ کر دے تو ایک فریق اُن میں سے پھر جاتا ہے اور منہ پھیر لیتا ہے ﴿۲۳﴾ یہ اِس لیے کہ یہ
اِس بات کے قائل ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی اور جو کچھ
یہ دین کے بارے میں بہتان باندھتے رہے ہیں اُس نے اِن کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ﴿۲۴﴾
تو اُس وقت کیا حال ہوگا جب ہم اِن کو جمع کریں گے (یعنی) اُس روز جس (کے آنے) میں کچھ
بھی شک نہیں اور ہر نفس اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۲۵﴾
کہو کہ اے اللہ (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے
بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی بھلائی
تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۶﴾ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو
ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے
جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق بخشتا ہے ﴿۲۷﴾ مومنوں کو چاہیئے کہ
مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا اُس سے اللہ کا کچھ (عہد) نہیں
ہاں اگر اِس طریق سے تم اُن (کے شر) سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو (تو مضائقہ نہیں) اور اللہ تم
کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف (تم کو) لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۸﴾
(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو یا اسے ظاہر کرو اللہ
اُس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اُس کو سب کی خبر ہے اور وہ
ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۹﴾

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا عَمِلَتْ
مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًا ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ
اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿30﴾ ع قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ 3 ع 10 11
اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿31﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓي اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ
عِمْرٰنَ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿33﴾ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ﴿34﴾ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ
بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿35﴾ فَلَمَّا
وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ
وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ
وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿36﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ
حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا
زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ
قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿37﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

جس دن ہر شخص اپنی کی ہوئی نیکی کو موجود پالے گا اور اپنے برائی کو
بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کرے گا کہ اے کاش اُس میں اور اُس برائی میں دور کی مسافت
ہو جاتی اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان
ہے ۳۰ (اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی
کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا ہے
مہربان ہے ۳۱ کہہ دو کہ اللہ اور اُس کے رسول کا حکم مانو پس اگر وہ نہ مانیں تو اللہ بھی
کافروں کو دوست نہیں رکھتا ۳۲ اللہ نے آدم اور نوح اور خاندانِ ابراہیم اور خاندانِ
عمران کو تمام جہان کے لوگوں میں سے منتخب فرمایا تھا ۳۳ اُن میں سے بعض بعض کی
اولاد تھے اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے ۳۴ (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے)
جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے میں اِس کو
تیری نذر کرتی ہوں اِسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تو (اِسے) میری طرف سے
قبول فرما تو تو سننے والا ہے جاننے والا ہے ۳۵
پھر جب اُن کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو کہنے لگیں کہ پروردگار! میرے تو لڑکی ہوئی ہے جب
کہ اللہ خوب جانتا تھا جو اُن کے یہاں ولادت ہوئی تھی اور نہ ہوتا لڑکا مانند اِس لڑکی کے
اور کہنے لگیں میں نے اِس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اِس کو اور اِس کی اولاد کو شیطانِ مردود
سے تیری پناہ میں دیتی ہوں ۳۶ تو اُس کے پروردگار نے اُس کو پسندیدگی کے ساتھ
قبول فرمایا اور اُسے اچھی طرح پرورش کیا اور زکریا کو اُس کا کفیل بنایا زکریا جب کبھی
عبادت گاہ میں اُس کے پاس جاتے تو اُس کے پاس کھانا پاتے (یہ کیفیت دیکھ کر ایک
دن مریم سے) پوچھنے لگے کہ مریم یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے وہ بولیں کہ اللہ
کے ہاں سے (آتا ہے) بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے ۳۷

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً
طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿38﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ
يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ
مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿39﴾ قَالَ
رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۚ
قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿40﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ
اٰيَةً ۚ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۚ
وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿41﴾ ع وَاِذْ قَالَتِ 4 ع 11 12
الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ
عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿42﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ
وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ
وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ
وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿44﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ
يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ
عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿45﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اُس وقت زکریا نے اپنے پروردگار کو پکارا عرض کی کہ پروردگار مجھے اپنی طرف سے اولادِ صالح
عطا فرما تو بے شک دعا سننے والا ہے ﴿۳۸﴾ چنانچہ وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی
پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ (زکریا) اللہ تمہیں یحییٰ کی بشارت دیتا ہے جو
کلمۃُ اللہ یعنی (عیسیٰ) کی تصدیق کریں گے اور سردار ہوں گے اور عورتوں سے رغبت نہ
رکھنے والے اور (ایک) پیغمبر (یعنی) نیکو کاروں میں ہوں گے ﴿۳۹﴾ زکریا نے کہا اے
پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہوگا کہ میں تو بڈھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے
فرمایا اِسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۴۰﴾
زکریا نے کہا کہ پروردگار (میرے لیے) کوئی نشانی مقرر فرما دے فرمایا تمہاری نشانی یہ ہے
کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کر سکو گے تو (اُن دنوں میں) اپنے پروردگار
کی کثرت سے یاد اور صبح وشام اُس کی تسبیح کرنا ﴿۴۱﴾ اور جب فرشتوں نے (مریم سے) کہا
کہ مریم! اللہ نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تمہیں پاک بنایا ہے اور دنیا جہان کی عورتوں میں سے
تم کو منتخب کیا ہے ﴿۴۲﴾ اے مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا اور رکوع
کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا ﴿۴۳﴾ (اے نبی) یہ باتیں اخبارِ غیب میں سے ہیں جو
ہم تمہارے پاس بھیجتے ہیں اور جب وہ لوگ اپنے قلم (بطورِ قرعہ) ڈال رہے تھے کہ مریم کا
کفیل کون بنے تو تم اُن کے پاس نہیں تھے اور نہ اُس وقت ہی اُن کے پاس تھے جب وہ
آپس میں جھگڑ رہے تھے ﴿۴۴﴾ (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب فرشتوں نے
(مریم سے کہا) کہ مریم اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک کلمے کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح
(اور مشہور) عیسیٰ ابنِ مریم ہوگا (اور) جو دنیا اور آخرت میں آبرومند اور مقربین میں سے ہوگا
 ﴿۴۵﴾

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ (46) قَالَتْ
رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (47)
وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ (48) وَرَسُوْلًا
اِلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْۤ اَخْلُقُ
لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًۢا
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ
اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (49) وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ
وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (50) اِنَّ اللّٰهَ
رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ (51) فَلَمَّاۤ اَحَسَّ
عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ
نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ (52) رَبَّنَاۤ
اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ (53)

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read 'taa' as 'haa' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read 'raa' lightly at pause and heavily while connecting | Read 'raa' heavily at pause and lightly while connecting

۴۵ اور ماں کی گود میں اور بڑی عمر کا ہو کر (دونوں حالتوں میں) لوگوں سے (یکساں)
گفتگو کرے گا اور نیکوکاروں میں ہوگا ۴۶ مریم نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں بچہ کیونکر
ہوگا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تک تو لگایا نہیں فرمایا کہ اللہ اِسی طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا
ہے جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ۴۷
اور وہ اُسے کتاب و حکمت اور تورات اور انجیل کا علم عطا کرے گا ۴۸ اور (عیسیٰ) بنی
اسرائیل کی طرف پیغمبر (ہو کر جائیں گے اور کہیں گے) کہ میں تمہارے پاس تمہارے
پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں وہ یہ کہ تمہارے سامنے مٹی سے پرندے کی
صورت بناتا ہوں پھر اُس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (سچ مچ) پرندہ ہو
جاتا ہے اور پیدائشی اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں اور اللہ کے حکم سے مردوں کو
زندہ کر دیتا ہوں اور جو کچھ تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم
کو بتا دیتا ہوں اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو اِن باتوں میں تمہارے لیے نشانی ہے ۴۹ اور
مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) تھی اُس کی تصدیق بھی کرتا ہوں اور (میں) اِس
لیے بھی (آیا ہوں) کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں اُن کو تمہارے لیے حلال کر دوں اور
میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو
۵۰ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اُسی کی عبادت کرو یہی سیدھا
رستہ ہے ۵۱ پھر جب عیسیٰ نے اُن کی طرف سے انکار اور نافرمانی ہی دیکھی تو کہنے
لگے کہ کوئی ہے جو اللہ کا طرف دار اور میرا مددگار ہو حواری بولے کہ ہم اللہ کے (طرفدار
اور آپ کے) مددگار ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں
۵۲ اے پروردگار جو (کتاب) تو نے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور
(تیرے) پیغمبر کے متبع ہو چکے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ ۵۳

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿54﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ
يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ
فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿55﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا
شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿56﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿57﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿58﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ
خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿59﴾ اَلْحَقُّ مِنْ
رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿60﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ
بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا
وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ
فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿61﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ
الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿62﴾

حرف کوپُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور وہ (یعنی یہود قتلِ عیسیٰ کے بارے میں ایک) چال چلے اور اللہ نے بھی (عیسیٰ کو بچانے
کے لیے) تدبیر کی اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے ﴿۵۴﴾ اُس وقت اللہ نے فرمایا کہ عیسیٰ! میں
تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اٹھا لوں گا اور تمہیں کافروں
(کی صحبت) سے پاک کر دوں گا اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے اُن کو کافروں پر
قیامت تک فائق (و غالب) رکھوں گا پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں
میں تم اختلاف کرتے رہے اُس دن تم میں اُن کا فیصلہ کر دوں گا ﴿۵۵﴾ اب جو کافر ہوئے
اُن کو دنیا اور آخرت (دونوں) میں سخت عذاب دوں گا اور اُن کا کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿۵۶﴾
اور جو لوگ ایمان لائے اور عملِ نیک کرتے رہے اُن کو اللہ پورا پورا صلہ دے گا اور اللہ
ظالموں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۵۷﴾ (اے نبی) یہ ہم تم کو (اللہ کی) آیتیں اور حکمت بھری
نصیحتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں ﴿۵۸﴾ عیسیٰ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اُس
نے (پہلے) مٹی سے اُن کو بنایا پھر فرمایا کہ باشعور (انسان) ہو جا تو وہ ویسے ہی ہو گئے
﴿۵۹﴾ (یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں
میں نہ ہونا ﴿۶۰﴾

پھر اگر یہ لوگ عیسیٰ کے بارے میں تم سے جھگڑا کریں اُس کے بعد کہ تم کو حقیقت معلوم ہو ہی
چکی ہے تو اُن سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو بلاؤ
اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ پھر دونوں فریق (اللہ سے) دعا و التجا کریں اِس طرح
جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں ﴿۶۱﴾ یہ تمام بیانات صحیح ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور
بیشک اللہ غالب ہے صاحبِ حکمت ہے ﴿۶۲﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿63﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ
الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ
اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا
اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا
مُسْلِمُوْنَ ﴿64﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ
وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿65﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ
عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا
وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿67﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿68﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ
وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿69﴾ يٰۤاَهْلَ
الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿70﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

پس اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو

خوب جانتا ہے ﴿۶۳﴾ کہہ دو کہ اے اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے دونوں کے

درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اُس کی طرف آؤ وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ

کریں اور اُس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں کوئی کسی کو اللہ کے سوا اپنا کار

ساز نہ سمجھے پھر اگر یہ لوگ (اِس بات کو) نہ مانیں تو (اِن سے) کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم (اللہ

کے) فرماں بردار ہیں ﴿۶۴﴾ اے اہلِ کتاب تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو

حالانکہ تورات اور انجیل اُن کے بعد اتری ہیں (اور وہ پہلے ہو چکے) تو کیا تم عقل نہیں رکھتے

﴿۶۵﴾ دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں کچھ علم تھا بھی مگر ایسی بات

میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تم کو کچھ بھی علم نہیں اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۶۶﴾

ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے

اور اُسی کے فرماں بردار تھے اور مشرکوں میں نہ تھے ﴿۶۷﴾

ابراہیم سے زیادہ قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو اُن کی پیروی کرتے رہے اور یہ

پیغمبرِ (آخرالزماں ﷺ) اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اور اللہ مومنوں کا کارساز ہے

﴿۶۸﴾ (اے اہلِ اسلام) بعضے اہلِ کتاب اِس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ کسی طرح تم

کو گمراہ کر دیں حالانکہ یہ (تم کو کیا گمراہ کریں گے) اپنے آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور

نہیں جانتے ﴿۶۹﴾ اے اہلِ کتاب تم اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم

(تورات کو) مانتے تو ہو ﴿۷۰﴾

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ

ع 7/8/15 وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿71﴾ ع وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا

بِالَّذِيْۤ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْۤا اٰخِرَهٗ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿72﴾ وَلَا تُؤْمِنُوْۤا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ قُلْ

اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ اَنْ يُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ

اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿73﴾ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿74﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ

بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ

اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ

عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ وَّيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ

يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾ بَلٰى ج مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

الْمُتَّقِيْنَ ﴿76﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا

قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ

وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿77﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اے اہلِ کتاب تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ خلط ملط کیوں
کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو جبکہ تم جانتے بھی ہو۔ ﴿۷۱﴾ اور اہلِ کتاب کا ایک
گروہ اپنے آدمیوں سے کہتا ہے کہ جو (کتاب) مومنوں پر نازل ہوئی ہے اُس پر دن
کے شروع میں تو ایمان لے آیا کرو اور اُس کے آخر میں انکار کر دیا کرو تاکہ وہ (اسلام
سے) برگشتہ ہو جائیں ﴿۷۲﴾ اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کی بات کا یقین نہ کر
لینا (اے پیغمبر) کہہ دو کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے (وہ یہ بھی کہتے ہیں) یہ بھی (نہ
ماننا) کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو بھی مل سکتی ہے ورنہ وہ تم پر تمہارے رب کے
روبرو حجت قائم کر دینگے اے پیغمبر کہہ دو کہ بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا
ہے دیتا ہے اور اللہ کشائش والا ہے علم والا ہے ﴿۷۳﴾ وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے
خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۷۴﴾
اور اہلِ کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اُس کے پاس (دیناروں کا) ڈھیر امانت
رکھ دو تو تم کو (فوراً) واپس دے دے اور کوئی اِس طرح کا ہے کہ اگر اُس کے پاس ایک
دینار بھی امانت رکھو تو جب تک اُس کے سر پر ہر وقت کھڑے نہ رہو تمہیں دے ہی نہیں یہ
اِس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ امیوں کے بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہوگا یہ اللہ پر محض
جھوٹ بولتے ہیں اور (اِس بات کو) جانتے بھی ہیں ﴿۷۵﴾ ہاں کیوں نہیں جو شخص اپنے
اقرار کو پورا کرے اور پرہیزگار بنا رہے تو اللہ بھی پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿۷۶﴾
جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں (کو بیچ ڈالتے ہیں اور اُن) کے عوض تھوڑی سی
قیمت حاصل کرتے ہیں اُن کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اُن سے اللہ نہ تو کلام کرے گا اور نہ
قیامت کے روز اُن کی طرف دیکھے گا اور نہ اُن کو پاک کرے گا اور اُن کو دکھ دینے والا
عذاب ہوگا ﴿۷۷﴾

وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ
مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿78﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ
الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ
الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿79﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا
الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ
اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿80﴾ ع وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ 8/9/16
اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا
مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ
عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا
مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿81﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿82﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور اِن (اہلِ کتاب) میں بعض ایسے ہیں کہ کتاب (یعنی تورات) کو
زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے ہے
حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے (نازل ہوا) ہے
حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا اور اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور (یہ بات) جانتے
بھی ہیں ﴿۷۸﴾
کسی آدمی کو شایاں نہیں کہ اللہ اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے پھر وہ لوگوں سے کہے
کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ بلکہ (اُس کو یہ کہنا چاہیئے کہ اے اہلِ کتاب) تم ربانی ہو جاؤ
کیونکہ تم کتاب کی تعلیم بھی دیتے ہو اور کیونکہ پڑھتے پڑھاتے رہتے ہو ﴿۷۹﴾ اور اُس کو یہ بھی
نہیں کہنا چاہیے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو معبود بنالو بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا وہ تمہیں کافر
ہونے کو کہے گا ﴿۸۰﴾ اور جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا
کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمھیں ضرور اُس پر
ایمان لانا ہوگا اور ضرور اُس کی مدد کرنی ہوگی اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا
اور اِس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا) اُنہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا فرمایا
کہ تم (اِس عہد و پیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿۸۱﴾ اب جو لوگ اِس
کے بعد پھر جائیں تو وہی بدکردار ہیں ﴿۸۲﴾ پھر کیا یہ (کافر) اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے
طالب ہیں حالانکہ سب اہلِ آسمان و زمین خوشی یا ناخوشی سے اللہ کے فرماں بردار ہیں اور اُسی کی
طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۸۳﴾

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى
وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ
وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿84﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلٰمِ دِيْنًا
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿85﴾ كَيْفَ يَهْدِي
اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ
وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿86﴾
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ
اَجْمَعِيْنَ ﴿87﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿88﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿89﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿90﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى
بِهٖ ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿91﴾ ع 9 11 17

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی

اور جو صحیفے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اُن کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰ اور
عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے ہم اِن پیغمبروں میں
سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی (اللہ) کے فرماں بردار ہیں ﴿۸۴﴾
اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اُس سے ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا
اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا ﴿۸۵﴾ اللہ ایسے لوگوں کو کیونکر
ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور (پہلے) اِس بات کی گواہی دے چکے
کہ یہ پیغمبر برحق ہے اور اُن کے پاس دلائل بھی آ گئے اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں
دیتا ﴿۸۶﴾ اِن لوگوں کی سزا یہ ہے کہ اِن پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی
لعنت ہے ﴿۸۷﴾ ہمیشہ اِس لعنت میں (گرفتار) رہیں گے اِن سے نہ تو عذاب ہلکا کیا
جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی ﴿۸۸﴾ ہاں جنہوں نے اِس کے بعد توبہ کی اور
اپنی حالت درست کر لی تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۸۹﴾ جو لوگ ایمان لانے کے بعد
کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ایسوں کی توبہ ہر گز قبول نہیں ہوگی اور یہ لوگ گمراہ ہیں
﴿۹۰﴾ جو لوگ کافر ہوئے اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے وہ اگر (نجات حاصل کرنی
چاہیں اور) بدلے میں زمین بھر سونا دیں تو ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا اِن لوگوں کو دکھ دینے
والا عذاب ہوگا اور اِن کا کوئی مددگار نہیں ہوگا ﴿۹۱﴾

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿92﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۚ
قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿93﴾ فَمَنِ
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿94﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۗ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿95﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ
بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿96﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ
اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ۗ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ
مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿97﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ
شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿98﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۗ وَمَا اللّٰهُ
بِغٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿99﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا
مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمٰنِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿100﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

(مومنو!) جب تک تم اُن چیزوں میں سے جو تمھیں عزیز ہیں (اللہ کی راہ میں) خرچ نہ کرو گے
کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم خرچ کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے ﴿۹۲﴾
بنی اسرائیل کے لیے (تورات کے نازل ہونے سے) پہلے کھانے کی تمام چیزیں حلال
تھیں بجز اُن کے جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تورات
لاؤ اور اسے پڑھو (یعنی دلیل پیش کرو) ﴿۹۳﴾ اب جو اُس کے بعد بھی اللہ پر جھوٹے افترا
کریں تو ایسے لوگ ہی بے انصاف ہیں ﴿۹۴﴾ کہہ دو کہ اللہ نے سچ فرما دیا پس دینِ ابراہیم
کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ
تھے ﴿۹۵﴾ سب سے پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لیے مقرر کیا گیا تھا وہی
ہے جو مکے میں ہے بابرکت اور جہان والوں کے لیے موجبِ ہدایت ﴿۹۶﴾ اِس میں کھلی
ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے جو شخص اِس
(مبارک) گھر میں داخل ہوا اُس نے امن پالیا اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو
اِس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اِس کا حج کرے اور جو اِس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ
بھی اہلِ عالم سے بے نیاز ہے ﴿۹۷﴾ کہو کہ اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کفر
کرتے ہو جبکہ اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے ﴿۹۸﴾ کہو کہ اے اہلِ کتاب تم
مومنوں کو اللہ کے رستے سے کیوں روکتے ہو اور باوجودیکہ تم اِس سے واقف ہو اُس میں کجی
نکالتے ہو اور اللہ تمھارے کرتوتوں سے بے خبر نہیں ﴿۹۹﴾ مومنو! اگر تم اہلِ کتاب کے کسی
فریق کا کہا مان لو گے تو وہ تمھیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے ﴿۱۰۰﴾

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ
يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿101﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿102﴾
وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۪ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ
بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ
مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿103﴾
وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿104﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿105﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ
وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۟ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿106﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ
وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿107﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ
اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿108﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اورتم کیونکر کفر کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اُس کے
پیغمبر موجود ہیں اور جس نے اللہ (کی رسی) کو مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے لگ گیا
﴿۱۰۱﴾ مومنو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا
﴿۱۰۲﴾ اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہنا اور فرقے فرقے نہ
ہو جانا اور اپنے اوپر اللہ کی اُس مہربانی کو یاد رکھنا جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اُس
نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اُس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم
آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اُس نے تم کو اُس سے بچا لیا اِس طرح
اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم راہِ راست پر رہو ﴿۱۰۳﴾ اور تم میں ایک
جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے
اور برے کاموں سے منع کرے یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہیں ﴿۱۰۴﴾ اور اُن لوگوں کی
طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے اور صاف احکام آنے کے بعد ایک دوسرے سے اختلاف
کرنے لگے یہ وہ لوگ ہیں جن کو قیامت کے دن بڑا عذاب ہوگا ﴿۱۰۵﴾ جس دن بہت
سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے سیاہ تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے (اُن سے اللہ
فرمائے گا) کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو (اب) اُس کفر کے بدلے عذاب (کے
مزے) چکھو ﴿۱۰۶﴾
اور جن لوگوں کے منہ سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت (کے باغوں) میں ہوں گے اور اُن میں
ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۷﴾ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ اہلِ
عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا ﴿۱۰۸﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ج وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ

الْاُمُوْرُ ﴿109﴾ كُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ ع 11/8/2

بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ قلے وَلَوْ اٰمَنَ

اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ ج مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ

الْفٰسِقُوْنَ ﴿110﴾ لَنْ یَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًی صلے وَاِنْ یُّقَاتِلُوْكُمْ

یُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا یُنْصَرُوْنَ ﴿111﴾ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ

اَیْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ

وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ج ذٰلِكَ

بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَیَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ

حَقٍّ ج ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿112﴾ لَیْسُوْا سَوَآءً قلے

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآىِٕمَةٌ یَّتْلُوْنَ اٰیٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّیْلِ

وَهُمْ یَسْجُدُوْنَ ﴿113﴾ یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ

وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَیُسَارِعُوْنَ

فِی الْخَیْرٰتِ صلے وَاُولٰٓىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿114﴾ وَمَا یَفْعَلُوْا

مِنْ خَیْرٍ فَلَنْ یُّكْفَرُوْهُ قلے وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالْمُتَّقِیْنَ ﴿115﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا
ہے اور سب کاموں کا (انجام) اللہ ہی کی طرف ہے ﴿۱۰۹﴾ (مومنو) تم بہترین امت ہو جسے
لوگوں کی ہدایت کے لئے میدان میں لایا گیا ہے کہ تم نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے
کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہلِ کتاب بھی ایمان لے آتے تو
اُن کے لیے بہت اچھا ہوتا اُن میں ایمان لانے والے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر
نافرمان ہیں ﴿۱۱۰﴾ یہ تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم
سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر اُن کو مدد بھی (کہیں سے) نہیں ملے گی
﴿۱۱۱﴾ یہ جہاں نظر آئیں گے (تم دیکھو گے کہ ذلت) اِن سے چمٹ رہی ہے بجز اِس کے کہ یہ
اللہ کی پناہ میں یا مسلمان لوگوں کی پناہ میں آ جائیں اور یہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہیں
اور ناداری اِن سے لپٹ رہی ہے یہ اِس لیے کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اُس
کے) پیغمبروں کو ناحق قتل کر دیتے تھے یہ اِس لیے کہ یہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے بڑھے
جاتے تھے ﴿۱۱۲﴾ یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں اِن اہلِ کتاب میں کچھ اچھے لوگ بھی ہیں جو
رات کے اوقات میں اللہ کی آیتیں پڑھتے اور (اُس کے آگے) سجدے کرتے ہیں ﴿۱۱۳﴾
وہ اللہ پر اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے اور اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور
نیکیوں پر لپکتے ہیں اور یہی لوگ نیکوکار ہیں ﴿۱۱۴﴾ اور یہ جس طرح کی نیکی کریں گے اُس کی
ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے ﴿۱۱۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَّاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿116﴾
مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ
فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿117﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ
وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تُخْفِيْ
صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿118﴾
هٰۤاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ
كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ
الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿119﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ؗ وَاِنْ تُصِبْكُمْ
سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ
شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿120﴾ ع وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ 12 11 3
اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿121﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

جولوگ کافر ہیں اُن کے مال اور اولاد اللہ کے مقابلے میں اُنکے ہرگز کام نہ آئینگے اور یہ لوگ اہلِ دوزخ ہیں
کہ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے ﴿۱۱۶﴾ یہ لوگ جو مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اُس کی مثال آندھی کی سی
ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور
اُسے تباہ کر دے اور اللہ نے اُن پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں ﴿۱۱۷﴾
مومنو! کسی غیر (مذہب کے آدمی) کو اپنا رازدار نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی میں کسی طرح کی
کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ (جس طرح ہو) تمہیں تکلیف پہنچے اِن کی زبانوں سے تو
دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو (کینے) اِن کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں اگر تم عقل
رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنا دی ہیں ﴿۱۱۸﴾ دیکھو تم ایسے (صاف دل)
لوگ ہو کہ اِن لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ یہ تم سے دوستی نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر
ایمان رکھتے ہو (اور یہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے) اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان
لے آئے ہیں اور جب تنہا ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں (اِن
سے) کہہ دو کہ اپنے غصے میں مر جاؤ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے ﴿۱۱۹﴾
اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو اِن کو بری لگتی ہے اور اگر تمہیں رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور
اگر تم تکلیفوں کی برداشت اور (نافرمانی سے) کنارہ کشی کرتے رہو گے تو اِن کا فریب
تمھیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اُس کا احاطہ کیے ہوئے ہے
﴿۱۲۰﴾ اور (اُس وقت کو یاد کرو) جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو
لڑائی کے لیے موُرچوں پر (موقع بہ موقع) متعین کرنے لگے اور اللہ سب کچھ سنتا ہے
جانتا ہے ﴿۱۲۱﴾

اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى
اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿122﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ
اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿123﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
مُنْزَلِيْنَ ﴿124﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ
الربع هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿125﴾
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ
وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿126﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا
مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿127﴾ لَيْسَ
لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ
ظٰلِمُوْنَ ﴿128﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ
13 ع 9 4 لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿129﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪
وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿130﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْٓ اُعِدَّتْ
لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿131﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿132﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اُس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا چاہا مگر اللہ اُن کا
مددگار تھا اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیئے ﴿۱۲۲﴾ اور اللہ نے جنگ ِ بدر میں بھی
تمہاری مدد کی تھی جبکہ اُس وقت بھی تم بے سروسامان تھے پس اللہ کی نافرمانی سے بچو تاکہ
شکر گزار بن جاؤ ﴿۱۲۳﴾ جب تم مومنوں سے یہ کہہ (کر اُن کے دل بڑھا) رہے تھے کہ
کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہیں مدد دے ﴿۱۲۴﴾
ہاں کیوں نہیں اگر تم دل کو مضبوط رکھو اور نافرمانی سے بچتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ
دفعتاً حملہ کر دیں تو تمہارا پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کو بھیجے
گا ﴿۱۲۵﴾ اور اُس مدد کو تو اللہ نے تمھارے لیے (ذریعہٗ) بشارت بنایا یعنی اِس لیے کہ
تمہارے دلوں کو اُس سے اطمینان حاصل ہو ورنہ مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے جو
غالب ہے حکمت والا ہے ﴿۱۲۶﴾
(یہ اللہ نے) اِس لیے (کیا) کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک کر دے یا انہیں ذلیل
ومغلوب کر دے کہ ناکام واپس جائیں ﴿۱۲۷﴾ (اے پیغمبر) اِس کام میں تمہارا کچھ
اختیار نہیں (اب دو صورتیں ہیں) یا اللہ اُنکے حال پر مہربانی کرے یا اُنہیں عذاب دے
کہ یہ ظالم لوگ ہیں ﴿۱۲۸﴾ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ
ہی کا ہے وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے
﴿۱۲۹﴾ اے ایمان والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ ﴿۱۳۰﴾
اور (دوزخ کی) آگ سے بچو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے ﴿۱۳۱﴾ اور اللہ اور اُس
کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے ﴿۱۳۲﴾

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ
وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿133﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِى السَّرَّآءِ
وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿134﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً
اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿135﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
وَجَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ
اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿136﴾ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيْرُوْا
فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿137﴾ هٰذَا
بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿138﴾ وَلَا تَهِنُوْا
وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾
اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ
الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿140﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اپنے پروردگار کی بخشش اور اُس بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے
اور جو پرہیز گاروں کے لیے تیار کی گئی ہے ﴿۱۳۳﴾ جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال اللہ کی راہ میں)
خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور اللہ نیکوکاروں
کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۳۴﴾ اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر
بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش
بھی کون سکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے ﴿۱۳۵﴾
ایسے ہی لوگوں کا صلہ اُن کے پروردگار کی طرف سے بخشش اور باغ ہیں جن کے نیچے
نہریں بہہ رہی ہیں (اور) وہ اُن میں ہمیشہ بستے رہیں گے اور (اچھے) کام کرنے والوں
کا بدلہ بہت اچھا ہے ﴿۱۳۶﴾ تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گزر چکے ہیں تو تم
زمین میں سیر کر کے دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا ﴿۱۳۷﴾ یہ (قرآن) لوگوں
کے لیے صاف پیغام اور اہلِ تقویٰ کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے ﴿۱۳۸﴾ اور بد دل نہ
ہونا اور نہ غم کرنا اگر تم سچے مومن ہو تو تم ہی غالب رہو گے ﴿۱۳۹﴾ اگر تمہیں زخمِ (شکست)
لگا ہے تو اِن لوگوں کو بھی ایسا زخم لگ چکا ہے اور یہ ایامِ زمانہ ہیں کہ ہم اِن کو لوگوں میں
بدلتے رہتے ہیں اور اِس سے یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو جدا کر دے اور تم میں
سے بعض کو شہید بنائے اور اللہ بے انصافوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۱۴۰﴾

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿141﴾ اَمْ
حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿142﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ
الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ
تَنْظُرُوْنَ ﴿143﴾ ع وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ 14 ع 14 5
الرُّسُلُ ج اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ج
وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا قلے
وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا قلے وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا
نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ج وَسَنَجْزِى
الشّٰكِرِيْنَ ﴿145﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ
فَمَا وَهَنُوْا لِمَاۤ اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا
وَمَا اسْتَكَانُوْا قلے وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿146﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ
اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِىْۤ
اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿147﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو پاک صاف بنا دے اور کافروں کو نابود کر دے ﴿۱۴۱﴾ کیا تم
یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں جا داخل ہو گے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے
والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور (یہ بھی مقصود ہے) کہ وہ ثابت قدم رہنے
والوں کو معلوم کرے ﴿۱۴۲﴾ اور تم موتِ (شہادت) کے آنے سے پہلے اُس کی تمنا کیا
کرتے تھے سو تم نے اُس کو آنکھوں سے دیکھ لیا ﴿۱۴۳﴾

اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک پیغمبر ہی تو ہیں اِن سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے
ہیں بھلا اگر یہ مر جائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو الٹے پاؤں پھر
جائے گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور اللہ شکر گزاروں کو (بڑا) ثواب دے گا ﴿۱۴۴﴾
اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے (اُس نے موت کا) وقت مقرر
کر کے لکھ رکھا ہے اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلہ چاہے اُس کو ہم یہیں بدلہ دے
دیں گے اور جو آخرت میں طالبِ ثواب ہو اُس کو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکر گزاروں
کو عنقریب (بہت اچھا) صلہ دیں گے ﴿۱۴۵﴾ اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ
ہو کر اکثر اہلُ اللہ (دشمنوں سے) لڑے ہیں تو جو مصیبتیں اُن پر اللہ کی راہ میں واقع ہوئیں
اُن کے سبب اُنہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی کی نہ (کافروں سے) دبے اور اللہ
استقلال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۴۶﴾ اور (اِس حالت میں) اُن کے منہ سے
کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں
کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر ﴿۱۴۷﴾

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿148﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا 15 ع 5 6
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا
خٰسِرِيْنَ ﴿149﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿150﴾
سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۚ
وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿151﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ
اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ
فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۚ
مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ
ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿152﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ
وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰۤى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْۤ اُخْرٰىكُمْ
فَاَثَابَكُمْ غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ
وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿153﴾

■ حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں ■ حرف پر غنہ کریں ■ ۃ وقفاً ہ پڑھیں ■ حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

تواللہ نے اُن کو دنیا میں بھی بدلہ دیا اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلہ (دے گا) اور اللہ نیکو
کاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۴۸﴾ مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو الٹے پاؤں
پھیر کر (مرتد کر) دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے ﴿۱۴۹﴾
(یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں) بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے
﴿۱۵۰﴾ ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں رعب بٹھا دیں گے کیونکہ یہ اللہ کے ساتھ شرک
کرتے ہیں۔ جس کی اُس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی اور اِن کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ
ظالموں کا بہت بُرا ٹھکانا ہے ﴿۱۵۱﴾ اور اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچا کر دیا (یعنی) اُس
وقت جبکہ تم کافروں کو اُس کے حکم سے قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے اللہ
نے تم کو دکھا دیا اُس کے بعد تم نے ہمت ہار دی اور (پیغمبر) کے حکم کی تعمیل میں جھگڑا
کرنے لگے اور تم نے اُس کی نافرمانی کی بعض تو تم میں سے دنیا کے طلبگار تھے اور بعض
آخرت کے طالب اُس وقت اللہ نے تم کو اُن (کے سامنے) سے ہٹا دیا تاکہ تمہاری
آزمائش کرے اور اُس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا
ہے ﴿۱۵۲﴾ (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب تم لوگ دور بھاگے جاتے تھے
اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلا رہے
تھے تو اللہ نے تم کو غم پر غم پہنچایا تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر
واقع ہوئی ہے اُس سے تم غمگین نہ ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۱۵۳﴾

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً
مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ
الْحَقِّ ظَنَّ الْجٰهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ
قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ
يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ
فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ
وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿154﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ
الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ
وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿155﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ 16 ع 7 7
اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا
فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا
لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿156﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿157﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

پھر اللہ نے اُس پریشانی کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی (یعنی) نیند کہ تم میں سے ایک جماعت پر
طاری ہوگئی اور کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے اللہ کے بارے میں ناحق (ایامِ) کفر
کے سے گمان کرتے تھے اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ تم کہہ دو کہ بیشک سب
باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں یہ لوگ (بہت سی باتیں) دلوں میں مخفی رکھتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں
کرتے تھے کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کیے جاتے کہہ دو کہ اگر تم
اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف
ضرور نکل آتے اِس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے
دلوں میں ہے اُس کو صاف کر دے اور اللہ دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے ﴿۱۵۴﴾ جو لوگ تم
میں سے (اُحد کے دن) جبکہ (مومنوں اور کافروں کی) دو جماعتیں ایک دوسرے سے گُتھ گئیں
(جنگ سے) بھاگ گئے تو اُن کے بعض افعال کے سبب شیطان نے اُن کو پھسلا دیا تھا اور یقیناً
اللہ نے اُن کا قصور معاف کر دیا بیشک اللہ بخشنے والا ہے بردبار ہے ﴿۱۵۵﴾ مومنو! اُن لوگوں جیسے
نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور اُن کے (مسلمان) بھائی جب (اللہ کی راہ میں) سفر کریں (اور مر
جائیں) یا جہاد کو نکلیں (اور مارے جائیں) تو اُن کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے
تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے۔ یہ اِس لئے کہ اللہ اُن لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے اور
زندگی اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۵۶﴾
اور اگر تم اللہ کے رستے میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو جو (مال و متاع) لوگ جمع کرتے ہیں
اُس سے اللہ کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے ﴿۱۵۷﴾

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِالَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿158﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ
اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ
حَوْلِكَ ۚ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِى الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا
عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿159﴾ اِنْ
يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِىْ
يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿160﴾
وَمَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۗ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ
ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿161﴾ اَفَمَنِ
اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۚ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿162﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ ﴿163﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا
مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿164﴾ اَوَلَمَّآ النصف
اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۚ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۚ
قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿165﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اگر تم مرجاؤ یا مارے جاؤ تو اللہ

کے حضور میں ضرور اکھٹے کئے جاؤ گے ﴿۱۵۸﴾ پھر (اے نبی) اللہ کی مہربانی سے تم اُن
لوگوں کے لئے نرم مزاج واقع ہوئے ہو۔ اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے
پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ سو اِن کو معاف کردو اور اِن کے لئے (اللہ سے)
مغفرت مانگو۔ اور اپنے کاموں میں اِن سے مشورہ لیا کرو۔ اور جب (کسی کام کا) پختہ
ارادہ کرلو تو اللہ پر بھروسہ رکھو۔ بیشک اللہ بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۵۹﴾
اگر اللہ تمہارا مددگار رہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا۔ اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون
ہے اُس کے بعد تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو تو چاہیئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں ﴿۱۶۰﴾
اور کبھی نہیں ہوسکتا کہ کوئی پیغمبر خیانت کرے۔ اور خیانت کرنے والوں کو قیامت کے دن
خیانت کی ہوئی چیز (اللہ کے روبرو) لا حاضر کرنی ہوگی۔ پھر ہر شخص کو اُس کے اعمال کا پورا
پورا بدلا دیا جائے گا۔ اور اُن کے ساتھ بے انصافی نہیں کی جائے گی ﴿۱۶۱﴾ بھلا جو شخص
اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اُس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں گرفتار ہو اور
جس کا ٹھکانہ دوزخ ہے، اور وہ برا ٹھکانا ہے ﴿۱۶۲﴾ سب لوگوں کے اللہ کے ہاں (مختلف
درجے ہیں اور اللہ اُن کے سب اعمال دیکھ رہا ہے ﴿۱۶۳﴾
اللہ نے مومنوں پر یقیناً احسان کیا ہے کہ اُن میں اُنہیں میں سے ایک پیغمبر بھیجے۔ جو اُن کو اللہ
کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور اُن کو پاک کرتے اور اُنہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے
ہیں اور پہلے تو یہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے ﴿۱۶۴﴾ (بھلا یہ) کیا (بات ہے کہ) جب (اُحد
کے دن کفار کے ہاتھ سے) تم پر مصیبت واقع ہوئی حالانکہ (جنگِ بدر میں) اُس سے دگنی
مصیبت تمہارے ہاتھ سے اُن پر پڑ چکی ہے تو تم کہنے لگے کہ یہ آفت (ہم پر) کہاں سے
آ پڑی کہہ دو کہ یہ تمہاری ہی شامتِ اعمال ہے (کہ تم نے پیغمبر کے حکم کے خلاف کیا) بیشک
اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۶۵﴾

وَمَآ اَصٰبَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿166﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قٰتِلُوْا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۗ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّاتَّبَعْنٰكُمْ ؕ
هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ
مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿167﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا
لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ
اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿168﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ
قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿169﴾
فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ
لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿170﴾
يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
17 ع 16 8 الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿171﴾ ع اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَآ
اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿172﴾
اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ
فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿173﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن واقع

ہوئی سو اللہ کے حکم سے (واقع ہوئی) اور (اُس سے) یہ مقصود تھا کہ اللہ مومنوں کو اچھی طرح

معلوم کر لے ﴿۱۶۶﴾ اور منافقوں کو بھی معلوم کر لے اور (جب) اُن سے کہا گیا کہ آؤ اللہ

کے رستے میں جنگ کرو یا (کافروں کے) حملوں کو روکو۔ تو کہنے لگے کہ اگر ہم کو لڑائی کی خبر

ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے یہ اُس دن ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے منہ

سے وہ باتیں کہتے ہیں جو اِن کے دل میں نہیں ہیں۔ اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ اُس سے

خوب واقف ہے ﴿۱۶۷﴾ یہ خود تو (جنگ سے بچ کر) بیٹھ ہی رہے تھے مگر (جنہوں نے اللہ

کی راہ میں جانیں قربان کر دیں) اپنے (اُن) بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر

ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو اپنے اوپر سے موت کو ٹال دینا ﴿۱۶۸﴾

جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے اُن کو مرے ہوئے نہ سمجھنا (وہ مرے ہوئے نہیں ہیں)

بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور اُن کو رزق مل رہا ہے ﴿۱۶۹﴾ جو کچھ اللہ نے اُن کو اپنے

فضل سے بخش رکھا ہے اُس میں خوش ہیں۔ اور جو لوگ اُن کے پیچھے رہ گئے اور (شہید

ہو کر) اُن میں شامل نہیں ہو سکے اُن کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ (قیامت کے دن)

اُن کو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۱۷۰﴾ اور اللہ کے انعامات اور فضل

سے خوش ہو رہے ہیں۔ اور اِس سے کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۱۷۱﴾ جنہوں

نے باوجود زخم کھانے کے اللہ اور رسول (کے حکم) کو قبول کیا جو لوگ اُن میں نیکوکار اور

پرہیزگار ہیں اُن کے لئے بڑا ثواب ہے ﴿۱۷۲﴾ (جب) اُن سے لوگوں نے آ کر بیان

کیا کہ کفار نے تمہارے (مقابلے کے) لئے لشکرِ کثیر) جمع کیا ہے تو اُن سے ڈرو۔ تو اُن

کا ایمان اور زیادہ ہو گیا۔ اور کہنے لگے ہم کو اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے


﴿۱۷۳﴾

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا
رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿174﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ
يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۪ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿175﴾
وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ
شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِى الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ ﴿176﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ
شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿177﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا
نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۚ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿178﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ
عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ
عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۪ فَاٰمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿179﴾
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ
خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿180﴾ ع 18 9 9

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

۱۷۳ پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور اُس کے فضل کے ساتھ (خوش وخرم) واپس آئے اُن کو
کسی طرح کا ضرر نہ پہنچا۔ اور وہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا
مالک ہے ۱۷۴ یہ (خوف دلانے والا) تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے
تو اگر تم مومن ہو تو اُن سے مت ڈرنا اور مجھ ہی سے ڈرتے رہنا ۱۷۵
اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں اُن (کی وجہ) سے غمگین نہ ہونا۔ یہ اللہ کا کچھ نقصان
نہیں کر سکتے اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں اِن کو کچھ حصہ نہ دے اور اُن کے لئے بڑا عذاب
تیار ہے ۱۷۶ جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور
اُن کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا ۱۷۷ اور کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو اُن کو مہلت
دیئے جاتے ہیں تو یہ اُن کے حق میں اچھا ہے۔ (نہیں بلکہ) ہم اُن کو اِس لئے مہلت
دیتے ہیں کہ اور گناہ کر لیں۔ آخرِ کار اُن کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا ۱۷۸ (لوگو)
جب تک اللہ ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے گا مومنوں کو اِس حال میں جس میں تم ہو
ہرگز نہیں رہنے دے گا۔ اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا البتہ اللہ اپنے
پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے۔ سو تم اللہ پر اور اُس کے رسولوں پر ایمان
رکھو اور اگر ایمان پر قائم رہو گے اور پرہیزگاری کرو گے تو تم کو اجرِ عظیم ملے گا ۱۷۹ جو
لوگ مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے اُن کو عطا فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اِس بخل کو
اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں۔ (وہ اچھا نہیں) بلکہ اُن کے لئے برا ہے وہ جس مال میں بخل
کرتے ہیں قیامت کے دن اُس کا طوق بنا کر اُن کی گردنوں میں ڈالا جائے گا۔ اور
آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے۔ اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے ۱۸۰

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ
اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ
وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿181﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿182﴾ اَلَّذِيْنَ
قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَاۤ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى
يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ
قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿183﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ
قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿184﴾ كُلُّ
نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ
فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿185﴾ لَتُبْلَوُنَّ
فِيْۤ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا اَذًى كَثِيْرًا ؕ ج
وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿186﴾

وقف لازم

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اللہ نے اُن لوگوں کا قول سن لیا ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے۔اور ہم مالدار ہیں۔ یہ جو کچھ کہتے
ہیں ہم اُس کو لکھ لیں گے۔اور پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے رہے ہیں اُس کو بھی (قلمبند کر
رکھیں گے) اور (قیامت کے روز) کہیں گے کہ سخت جلن والی آگ کے عذاب کے مزے
چکھتے رہو ۱۸۱ یہ اُن کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں اور اللہ تو بندوں
پر مطلق ظلم نہیں کرتا ۱۸۲ جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا کہ جب تک کوئی پیغمبر
ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جس کو آگ آکر کھا جائے تب تک ہم اُس پر ایمان نہ
لائیں گے (اے پیغمبر اُن سے) کہہ دو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے پاس کھلی ہوئی نشانیاں
لے کر آئے اور وہ (معجزہ) بھی لائے جو تم کہتے ہو تو اگر سچے ہو تو تم نے اُن کو کیوں قتل کیا؟
۱۸۳ پھر اگر یہ لوگ تم کو جھٹلا رہے ہیں تو تم سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں اور
صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آچکے ہیں کہ اُن کو بھی جھٹلایا گیا تھا ۱۸۴ ہر شخص کو موت کا مزہ
چکھنا ہے اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔تو جو شخص دوزخ
سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان
ہے ۱۸۵ (اے اہلِ ایمان) تمہارے مال وجان میں تمہاری آزمائش ضرور کی جائے گی۔
اور تم اہلِ کتاب سے اور اُن لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے۔تو اگر صبر
اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ۱۸۶

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ
لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا
بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۖ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿187﴾ لَا تَحْسَبَنَّ
الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَاۤ اَتَوْا وَّ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا
لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۖ وَلَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿188﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿189﴾ ع اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ 19 ع 9 10
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿190﴾ الَّذِيْنَ
يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ
فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا
بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ
مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۖ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ اَنْصَارٍ ﴿192﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىْ
لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿193﴾

■ حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں ■ حرف پر غنہ کریں ■ ۃ وقفاً ہ پڑھیں ■ حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور جب اللہ نے اُن لوگوں سے جن کو کتاب عنایت کی گئی تھی اقرار لیا کہ (اُس میں جو کچھ لکھا
ہے) اُسے لوگوں سے صاف صاف بیان کرتے رہنا۔ اور اُس (کی کسی بات) کو نہ چھپانا تو
اُنہوں نے اُس کو پسِ پشت پھینک دیا اور اُس کے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کی۔ یہ جو
کچھ حاصل کرتے ہیں برا ہے ﴿۱۸۷﴾ جو لوگ اپنے کئے ہوئے کاموں سے خوش ہوتے ہیں
اور وہ کام جو کرتے نہیں اُن کے لئے چاہتے ہیں کہ اُن کی تعریف کی جائے اُن کی نسبت خیال
نہ کرنا کہ وہ عذاب سے چھٹکارا پائینگے۔ اور انہیں درد دینے والا عذاب ہوگا ﴿۱۸۸﴾ اور آسمانوں
اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کو ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۸۹﴾ بے شک آسمانوں اور زمین
کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں
﴿۱۹۰﴾ جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی
پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے ہیں) کہ اے پروردگار! تو نے اِس (کائنات) کو بے فائدہ
نہیں پیدا کیا تو پاک ہے تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو ﴿۱۹۱﴾ اے
پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا ﴿۱۹۲﴾ اے
پروردگار ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا کہ ایمان کے لیے پکار رہا تھا (کہ) اپنے پروردگار پر
ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے سو اے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم
سے دور کر دے اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھائیو ﴿۱۹۳﴾



رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿194﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ
لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ عٰمِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ
بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيٰرِهِمْ وَاُوْذُوْا فِىْ
سَبِيْلِىْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ
عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
فِى الْبِلَادِ ﴿196﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ
الْمِهَادُ ﴿197﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ
اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿198﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ
لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿199﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿200﴾ ع

الثلثة

20 11 11

Read the letter heavily
Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
At pause read '*taa*' as '*haa*'
Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے واسطے سے وعدے کیے
ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو کچھ شک نہیں کہ تو خلافِ وعدہ نہیں
کریگا ﴿۱۹۴﴾ تو اُن کے پروردگار نے اُن کی دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے
والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا تم ایک دوسرے کے ہم جنس ہو تو جو لوگ
میرے لیے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل
کیے گئے میں اُن کے گناہ دور کردوں گا اور اُن کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں
بہ رہی ہیں (یہ) اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ کے ہاں اچھا بدلہ ہے ﴿۱۹۵﴾ (اے پیغمبر)
کافروں کا شہروں میں ٹھاٹ سے گھومنا تمہیں دھوکا نہ دے ﴿۱۹۶﴾ (یہ دنیا کا) تھوڑا سا فائدہ
ہے پھر (آخرت میں) تو اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے ﴿۱۹۷﴾ لیکن جو لوگ اپنے
پروردگار سے ڈرتے رہے اُن کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں (اور وہ) اُن
میں ہمیشہ رہیں گے (یہ) اللہ کے ہاں سے (اُن کی) مہمانی ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ
نیکوکاروں کے لیے بہت اچھا ہے ﴿۱۹۸﴾ اور بعض اہلِ کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اُس
(کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور اُس پر جو اُن پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے
آگے عاجزی کرتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہیں لیتے یہی لوگ ہیں
جن کا صلہ اُن کے پروردگار کے ہاں تیار ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۹۹﴾
اے اہل ایمان (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور مورچوں
پر جمے رہو اور اللہ سے ڈرو تاکہ مراد حاصل کرو ﴿۲۰۰﴾

اٰيَاتُهَا 176 — سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا
وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۚ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿1﴾ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ ۖ
وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ
اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۚ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿2﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ
اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ
النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۖ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا
فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ﴿3﴾
وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ
عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ﴿4﴾ وَلَا تُؤْتُوا
السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ
فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿5﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

سُوْرَةُ النِّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 176 رُكُوْعَاتُهَا: 24

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا (یعنی اول) اُس سے اُس
کا جوڑا بنایا۔ پھر اُن دونوں سے کثرت سے مرد وعورت (پیدا کر کے روئے زمین پر)
پھیلا دیئے۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے حقوق کا مطالبہ
کرتے ہو اور (قطع رحمی) سے (بچو) کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے ﴿۱﴾ اور
یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) اُن کے حوالے کر دو اور اُن کے پاکیزہ (اور عمدہ)
مال کو (اپنے ناقص اور) برے مال سے نہ بدلو۔ اور نہ اُن کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔
کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے ﴿۲﴾ اور اگر تم کو اِس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں
انصاف نہ کرسکو گے تو اُن کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو دو یا تین تین یا چار چار اُن
سے نکاح کرلو۔ اور اگر اِس بات کا اندیشہ ہو کہ (کئی عورتوں سے) انصاف نہ کرسکو گے تو
ایک ہی عورت سے نکاح کرو یا باندی سے تعلق رکھو جس کے تم مالک ہو۔ اِس طرح تم
بے انصافی سے بچ جاؤ گے ﴿۳﴾

اور عورتوں کو اُن کے مہر خوشی سے دے دیا کرو۔ ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اُس میں سے کچھ
تم کو چھوڑ دیں تو اُسے مزے سے کھالو ﴿۴﴾ اور کم عقلوں کو اُن کا مال جسے اللہ نے تم لوگوں
کے لئے سببِ معیشت بنایا ہے مت دو (ہاں) اُس میں سے اُن کو کھلاتے اور پہناتے
رہو اور اُن سے معقول بات کہتے رہو ﴿۵﴾

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ
مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ
اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا
فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿6﴾ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ
الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا
تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ
اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿7﴾ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ
اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ
مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿8﴾ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ
لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا
عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿9﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا
يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۚ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿10﴾ ع 1 10 12

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں

مصروف رکھو اور جانچتے رہو پھر (بالغ ہونے پر) اگر اُن میں عقل کی پختگی دیکھو تو اُن کا

مال اُن کے حوالے کر دو اور اِس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (یعنی بڑے ہو کر تم

سے اپنا مال واپس لے لیں گے) اُس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ اور جو شخص

آسودہ حال ہو اُس کو (ایسے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہیئے اور جو ضرورت مند ہو

وہ مناسب طور پر (یعنی بقدرِ خدمت) کچھ لے لے اور جب اُن کا مال اُن کے حوالے

کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو۔ اور حقیقت میں تو اللہ ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے

(۶) جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تھوڑا ہو یا بہت۔ اُس میں مردوں کا بھی حصہ

ہے اور عورتوں کا بھی یہ حصے (اللہ کے) مقرر کئے ہوئے ہیں (۷) اور جب میراث کی

تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور نادار لوگ آ جائیں تو اُن کو بھی اُس میں

سے کچھ دے دو۔ اور اُن سے معقول بات کہو (۸)

اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیئے جو (ایسی حالت میں ہوں کہ) اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ

جائیں اور اُن کو اُن کی نسبت خوف ہو (کہ ہمارے مرنے کے بعد اُن بیچاروں کا کیا ہوگا)

پس چاہیئے کہ یہ لوگ اللہ سے ڈریں اور درست بات کہیں (۹) جو لوگ یتیموں کا مال

ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں۔ اور ضرور دوزخ میں ڈالے

جائیں گے (۱۰)

يُوۡصِيۡكُمُ اللّٰهُ فِيۡۤ اَوۡلَادِكُمۡ ۖ لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ۚ فَاِنۡ كُنَّ
نِسَآءً فَوۡقَ اثۡنَتَيۡنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنۡ كَانَتۡ وَاحِدَةً
فَلَهَا النِّصۡفُ ؕ وَلِاَبَوَيۡهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ
اِنۡ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ
الثُّلُثُ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَهٗۤ اِخۡوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ
يُّوۡصِيۡ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمۡ وَاَبۡنَآؤُكُمۡ لَا تَدۡرُوۡنَ اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ
لَكُمۡ نَفۡعًا ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿11﴾ وَلَكُمۡ
نِصۡفُ مَا تَرَكَ اَزۡوَاجُكُمۡ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ كَانَ
لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِيۡنَ
بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّكُمۡ وَلَدٌ ۚ
فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ
تُوۡصُوۡنَ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ وَاِنۡ كَانَ رَجُلٌ يُّوۡرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امۡرَاَةٌ
وَّلَهٗۤ اَخٌ اَوۡ اُخۡتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنۡ كَانُوۡۤا اَكۡثَرَ
مِنۡ ذٰلِكَ فَهُمۡ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصٰى بِهَاۤ
اَوۡ دَيۡنٍ غَيۡرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَلِيۡمٌ ﴿12﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا
حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے۔اور اگر اولادِ میت صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو
یا) دو سے زیادہ تو کل ترکے میں اُن کا دو تہائی ہے۔اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اُس کا
نصف ہے۔اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ
ہے بشرطیکہ میت کے اولاد ہو۔اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اُس کے وارث
ہوں تو ایک تہائی ماں کا حصہ ہے۔اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ
ہوگا۔(اور یہ تقسیمِ ترکہ میت کی) وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو اُس نے کی ہو یا قرض کے
(ادا ہونے کے بعد جو اُس کے ذمے ہو عمل میں آئے گی) تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ
دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے، یہ
حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے ﴿۱۱﴾
اور جو مال تمہاری بیویاں چھوڑ مریں۔اگر اُن کے اولاد نہ ہو تو اُس میں سے نصف تمہارا
ہے۔پھر اگر اُن کی اولاد ہو تو ترکے میں تمہارا حصہ چوتھائی ہے۔(لیکن یہ تقسیم) وصیت
(کی تعمیل) کے بعد جو اُنہوں نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو اُن کے ذمے
ہو، کی جائے گی) اور جو مال تم (مرد) چھوڑ مرو۔اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہاری بیویوں کا
اُس میں چوتھا حصہ۔پھر اگر تمہاری اولاد ہو تو اُن کا آٹھواں حصہ ہے (یہ حصے) تمہاری
وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو تم نے کی ہو اور (ادائے) قرض کے (بعد تقسیم کئے جائیں
گے) اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا مگر اُس کے بھائی یا
بہن ہو تو اُن میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک
تہائی میں شریک ہوں گے (یہ حصے بھی بعد ادائے وصیت و قرض بشرطیکہ اِن سے میت
نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو (تقسیم کئے جائیں گے) یہ اللہ کا فرمان ہے۔اور اللہ نہایت علم
والا ہے بردبار ہے ﴿۱۲﴾

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ
الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿13﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ
حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ
مُّهِيْنٌ ﴿14﴾ ع وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ
فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا
فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ
يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿15﴾ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ
فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿16﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ
يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿17﴾
وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا
حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ
يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿18﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

(یہ تمام احکام) اللہ کی حدیں ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور اُس کے
پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اُس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہہ رہی
ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بڑی کامیابی ہے ﴿۱۳﴾ اور جو اللہ اور اُس کے
رسول کی نافرمانی کرے گا اور اُس کی حدوں سے نکل جائے گا اُس کو اللہ دوزخ میں ڈالے
گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اور اُس کو ذلت کا عذاب ہوگا ﴿۱۴﴾
مسلمانوں تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں اُن پر اپنے لوگوں میں سے چار
شخصوں کی شہادت لو۔ اگر وہ (اُن کی بدکاری کی) گواہی دیں تو اُن عورتوں کو گھروں میں بند
رکھو یہاں تک کہ موت اُن کا کام تمام کردے یا اللہ اُن کے لئے کوئی اور سبیل (پیدا) کرے
﴿۱۵﴾ اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو اُن کو ایذا دو۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نیکوکار
ہوجائیں تو اُن کا پیچھا چھوڑ دو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان ہے ﴿۱۶﴾ اللہ اُنہیں
لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بری حرکت کر بیٹھتے ہیں۔ پھر جلد توبہ کرلیتے ہیں پس
ایسے لوگوں پر اللہ توجہ کرتا ہے۔ اور وہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے ﴿۱۷﴾ اور ایسے
لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) برے کام کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ جب اُن میں
سے کسی کی موت آموجود ہو تو اُس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ اُن کی (توبہ
قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مریں۔ ایسے لوگوں کے لئے ہم نے درد ناک عذاب
تیار کر رکھا ہے ﴿۱۸﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ
وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ
فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿19﴾ وَاِنْ
اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا
فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ۚ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿20﴾
وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ
مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿21﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا
ع 3 8 14 مَا قَدْ سَلَفَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿22﴾ ع حُرِّمَتْ
عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ
الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِىْۤ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ
الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِىْ فِىْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ
نِّسَآئِكُمُ الّٰتِىْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ؗ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ وَاَنْ تَجْمَعُوْا
بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿23﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ اور (دیکھنا)
اِس نیت سے کہ جو کچھ تم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے کچھ لے لو اُنہیں (گھروں) میں مت
روک رکھنا ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں (تو اور بات ہے) اور اُن کے ساتھ
اچھی طرح سے رہو سہو پھر اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اُس
میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے ﴿۱۹﴾
اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی چاہو۔ اور پہلی عورت کو ڈھیر سا مال دے
چکے ہو تو اُس میں سے کچھ مت لینا۔ بھلا تم بہتان لگا کر اور کھلا گناہ کر کے اپنا مال اُس سے
واپس لو گے؟ ﴿۲۰﴾ اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جب کہ تم ایک دوسرے کے
ساتھ صحبت کر چکے ہو۔ اور وہ تم سے پختہ عہد بھی لے چکی ہیں ﴿۲۱﴾ اور جن عورتوں سے
تمہارے باپ دادا نے نکاح کیا ہو اُن سے نکاح نہ کرنا (مگر جاہلیت میں) جو ہو چکا
(سو ہو چکا) یہ نہایت بے حیائی اور (اللہ کی) ناخوشی کی بات تھی۔ اور بہت برا دستور تھا
﴿۲۲﴾ تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور
بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضاعی بہنیں اور ساسیں حرام کر دی
گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم خلوت کر چکے ہو اُن کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے (ہو
وہ بھی تم پر حرام ہیں) ہاں اگر اُن کے ساتھ تم نے خلوت نہ کی ہو تو (اُن کی لڑکیوں کے
ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں اور تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی اور دو
بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) بے شک اللہ بخشنے والا ہے بڑا
مہربان ہے ﴿۲۳﴾

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمٰنُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوٰلِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ
غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۚ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
فَرِيْضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۚ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿24﴾ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ
الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمٰنُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ
الْمُؤْمِنٰتِ ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ
بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ
مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ
فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ
الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۚ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿25﴾ ع 4/3/1
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿26﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ
عَلَيْكُمْ ۟ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا
عَظِيْمًا ﴿27﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿28﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read 'taa' as 'haa' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read 'raa' lightly at pause and heavily while connecting | Read 'raa' heavily at pause and lightly while connecting

اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (قید ہو کر باندیوں کے طور پر)
تمہارے قبضے میں آجائیں (یہ حکم) اللہ نے تم کو لکھ دیا ہے اور اِن (محرمات) کے سوا
دوسری عورتیں تم کو حلال ہیں اِس طرح سے کہ مال خرچ کر کے اُن سے نکاح کر لو بشرطیکہ
(نکاح سے) مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ کہ شہوت پرستی تو جن عورتوں سے تم لطف اندوز
ہوئے اُن کا مہر جو مقرر کیا ہو ادا کر دو اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر
میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے
﴿۲۴﴾ اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو
مومن باندیوں ہی سے جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں (نکاح کر لے) اور اللہ تمہارے
ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو پھر اُن لونڈیوں کے
ساتھ اُن کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح کر لو اور دستور کے مطابق اُن کا مہر
بھی ادا کر دو بشرطیکہ وہ پاک دامن ہوں نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ در پردہ دوستی
کرنا چاہیں پھر اگر وہ نکاح میں آکر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں کے
لئے ہے اُس کی آدھی اُن کو (دی جائے) یہ (باندی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت
اُس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو اور یہ بات کہ صبر کرو تمہارے لئے بہتر ہے اور
اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے ﴿۲۵﴾
اللہ چاہتا ہے کہ (اپنی آیتیں) تم سے کھول کھول کر بیان فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں کے
طریقے بتائے اور تم پر مہربانی کرے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے ﴿۲۶﴾ اور اللہ تو
چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں
کہ تم سیدھے رستے سے بھٹک کر دور جا پڑو ﴿۲۷﴾ اللہ چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا
کرے اور انسان (طبعًا) کمزور پیدا ہوا ہے ﴿۲۸﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ
اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿29﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ
نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿30﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا
كَبَاۗىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا
كَرِيْمًا ﴿31﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ
وَسْــَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿32﴾
وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ
عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿33﴾ ع اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَي النِّسَاۗءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ ع 5 8 2
بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ۭ فَالصّٰلِحٰتُ
قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۭ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ
فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ
اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿34﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ
کھاؤ ہاں اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو (اور اُس سے مالی فائدہ
حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے) اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو کچھ شک نہیں کہ اللہ تم پر
مہربان ہے ﴿۲۹﴾ اور جو زیادتی کرتے ہوئے اور ظلم سے ایسا کرے گا تو ہم اُس کو
عنقریب جہنم میں داخل کریں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے ﴿۳۰﴾ اگر تم بڑے بڑے
گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے پرہیز کرو گے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے)
گناہ معاف کر دیں گے اور تمہیں عزت کے مکانوں میں داخل کریں گے ﴿۳۱﴾ اور جس
چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اُس کی تمنا مت کرو مردوں کو اُن
کاموں کا ثواب ہے جو اُنہوں نے کئے اور عورتوں کو اُن کاموں کا ثواب ہے جو اُنہوں
نے کئے اور اللہ سے اُس کا فضل (وکرم) مانگتے رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف
ہے ﴿۳۲﴾ اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تو (حق داروں میں تقسیم کردو کہ) ہم نے ہر ایک
کے حقدار مقرر کر دیئے ہیں اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو اُن کو بھی اُن کا حصہ دو بیشک اللہ
ہر چیز پر نگراں ہے ﴿۳۳﴾ مرد عورتوں پر حاکم ہیں اِس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل
بنایا ہے اور اِس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ فرمانبردار ہوتی
ہیں اور اُن کے پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں (مال و آبرو کی خبرداری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی
نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بدخوئی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) اُن کو (زبانی) سمجھاؤ
(اگر نہ سمجھیں تو) پھر اُن کے ساتھ سونا ترک کردو اگر اُس پر بھی باز نہ آئیں تو زدوکوب کرو پھر
اگر تمہارا کہنا مان لیں تو پھر اُن کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو بیشک اللہ بہت اونچا ہے
بڑا ہے ﴿۳۴﴾

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا
مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿35﴾ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا ۖ
وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ
ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ
وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا
فَخُوْرَا ۨ ﴿36﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ
وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿37﴾ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ
وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ
لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿38﴾ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ
عَلِيْمًا ﴿39﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۖ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً
يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿40﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا
مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿41﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور اگر تم لوگوں کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں اَن بَن ہے تو ایک منصف مرد کے
خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو وہ اگر صلح کرا دینی
چاہیں گے تو اللہ اُن میں موافقت پیدا کر دے گا کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے سب
باتوں سے خبردار ہے ﴿۳۵﴾ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اُس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ
اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور ناداروں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں
اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ حسنِ
سلوک کرو بیشک اللہ تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ﴿۳۶﴾
جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو (مال) اللہ نے اُن کو اپنے فضل سے عطا فرمایا
ہے اُسے چھپا چھپا کے رکھیں اور ہم نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۷﴾ اور جو
خرچ بھی کریں تو (اللہ کے لئے نہیں بلکہ) لوگوں کے دکھانے کو اور ایمان نہ اللہ پر لائیں نہ روزِ آخر پر
اور جس کا ساتھی شیطان ہوا تو (کچھ شک نہیں کہ) وہ برا ساتھی ہے ﴿۳۸﴾ اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور روزِ
قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ اللہ نے اِن کو دیا تھا اُس میں سے خرچ کرتے تو اِن پر کیا مصیبت
آ پڑتی اور اللہ اِن کو خوب جانتا ہے ﴿۳۹﴾ اللہ کسی کی ذرہ بھر بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر کسی نے نیکی (کی)
ہوگی تو اُس کو کئی گنا کر دے گا اور اپنے ہاں سے اجرِ عظیم بخشے گا ﴿۴۰﴾ بھلا اُس دن کیا حال ہوگا جب
ہم ہر امت میں سے احوال بتانے والے کو بلائیں گے اور تم کو اے نبی ﷺ اِن لوگوں کا حال (بتانے
کو) بطور گواہ طلب کریں گے ﴿۴۱﴾

يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى
بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ع ﴿42﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع 6 9 3
اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا
مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ
وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ
الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا
صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿43﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا
مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا
السَّبِيْلَ ﴿44﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى
بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿45﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ
عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ
وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا
سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ
وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿46﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اُس روز کافر اور پیغمبر کے نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش اُن کو

دھنسا کر زمین برابر کر دی جاتی اور وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے ﴿۴۲﴾ مومنو! جب تم نشے کی

حالت میں ہو تو جب تک (اُن الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ) لگو نماز کے پاس نہ جاؤ اور جنابت کی

حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) یہاں تک کہ غسل کر لو ہاں اگر بحالتِ سفر رستے چلے جا رہے

ہو اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کر سکو تو تیمّم کر کے نماز پڑھ لو) اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم

میں سے بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مقاربت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک

مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کر کے تیمّم) کر لو بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے ﴿۴۳﴾

بھلا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا تھا کہ وہ گمراہی کو خریدتے

ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی رستے سے بھٹک جاؤ ﴿۴۴﴾ اور اللہ تمہارے دشمنوں سے

خوب واقف ہے اور اللہ ہی کافی کارساز ہے اور اللہ ہی کافی مددگار ہے ﴿۴۵﴾ اور یہ جو

یہودی ہیں اِن میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ کتاب اللہ کے کلمات کو اُن کے مقامات سے

ہٹا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا اور کہتے ہیں سنو نہ سنوائے جاؤ اور

زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو) کے وقت رَاعِنَا کہتے ہیں اور

اگر (یوں) کہتے کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور (صرف) اِسْمَعْ اور (رَاعِنَا کی جگہ)

اُنْظُرْنَا (کہتے) تو اُن کے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی بہت درست ہوتی لیکن اللہ نے

اُن کے کفر کے سبب اُن پر لعنت کر رکھی ہے تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۴۶﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا
مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ
اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ
مَفْعُوْلًا ﴿47﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا
دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى
اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿48﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ
اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿49﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ
يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿50﴾ ع 7/8/4
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ
اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿51﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ
اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿52﴾ اَمْ لَهُمْ
نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿53﴾ اَمْ
يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَاۤ
اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿54﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



اے کتاب والو! قبل اِس کے کہ ہم کچھ چہروں کو مٹا دیں اور پھر اُن کی پیٹھ کی طرف پھیر
دیں یا اُن پر اِس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر لعنت کی تھی ہماری نازل
فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ اور اللہ نے
جو حکم فرمایا سو (سمجھ لو کہ) ہو چکا (۴۷) اللہ اِس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اُس کا شریک
بنایا جائے اور اِس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے اور جس نے اللہ کا شریک
مقرر کیا اُس نے بڑا بہتان باندھا (۴۸)

کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاکیزہ کہتے ہیں (نہیں) بلکہ اللہ ہی جس
کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے اور اُن پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا (۴۹) دیکھو یہ اللہ پر
کیسا جھوٹ (طوفان) باندھتے ہیں اور یہی کھلا گناہ کافی ہے (۵۰) بھلا تم نے اُن لوگوں
کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا ہے کہ بتوں اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار
کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر ہیں (۵۱) یہی لوگ
ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس پر اللہ لعنت کرے تو تم اُس کا کسی کو مددگار نہ پاؤ
گے (۵۲) کیا اِن کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے اُس صورت میں تو یہ لوگوں کو تل برابر
بھی نہ دیں گے (۵۳) یا جو اللہ نے لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اُس کا حسد
کرتے ہیں تو ہم نے خاندانِ ابراہیم کو کتاب اور دانائی عطا فرمائی تھی اور سلطنتِ عظیم بھی
بخشی تھی (۵۴)

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ج وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ
سَعِيْرًا (55) اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا
نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ قلے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا (56) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
اَبَدًا ؕ صلے لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ صلے وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا (57)
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ
بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ج اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ قلے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا ۢ بَصِيْرًا (58) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا
اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ صلے فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ
فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ج ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا (59) ع اَلَمْ تَرَ اِلَى
الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا
اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ صلے وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا (60)

ع 8 9 5

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اُس کتاب کو مانا اور کوئی اُس سے رکا رہا تو
اُن نہ ماننے والوں (کے لئے) دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے ۵۵ جن لوگوں
نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اُن کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے جب کبھی اُن کی
کھالیں گل جائیں گی تو ہم اُن کو اور کھالیں بدل کر دیں گے تاکہ (ہمیشہ) عذاب (کا
مزہ چکھتے) رہیں بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے ۵۶
اور جو لوگ ایمان لائے اور عملِ نیک کرتے رہے اُن کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے
جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہ اُن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وہاں اُن کے لئے پاک
بیبیاں ہیں اور اُن کو ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے ۵۷ مسلمانو! اللہ تم کو حکم دیتا
ہے کہ امانت والوں کی امانتیں اُن کے حوالے کر دیا کرو اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو
تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے بیشک اللہ سنتا ہے دیکھتا
ہے ۵۸ مومنو! اللہ اور اُس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحبِ
حکومت ہیں اُن کی بھی پھر اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روزِ آخر
پر ایمان رکھتے ہو تو اُس میں اللہ اور اُس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو یہ بہت
اچھی بات ہے اور اِس کا انجام بھی اچھا ہے ۵۹ کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو
دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو (کتاب) تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل
ہوئیں اُن سب پر ایمان رکھتے ہیں اور چاہتے یہ ہیں کہ اپنا مقدمہ اللہ کے باغی کے پاس
لے جا کر فیصل کرائیں حالانکہ اُن کو حکم دیا گیا تھا کہ اُس کو نہ مانیں اور شیطان (تو یہ)
چاہتا ہے کہ اُن کو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے ۶۰

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ
رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿61﴾ فَكَيْفَ اِذَآ
اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ
يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿62﴾ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ
وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴿63﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ
رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا
اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿64﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ
فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا
مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿65﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ
اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيٰرِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ
اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿66﴾ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ
لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿67﴾ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿68﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

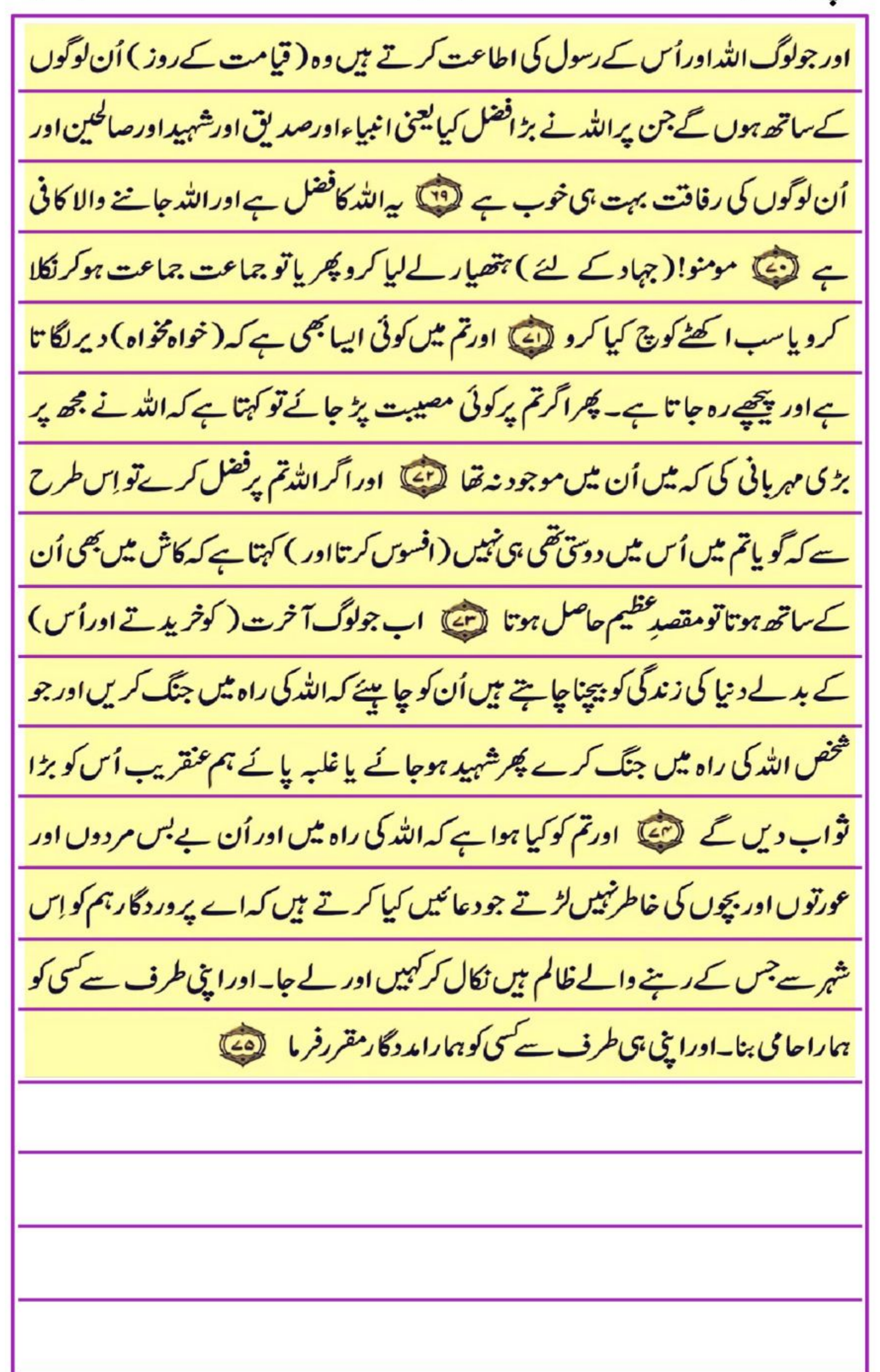


اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا اُس کی طرف (رجوع کرو)
اور پیغمبر کی طرف آؤ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے گریز کرتے اور رکے جاتے ہیں ۶۱
پھر کیسی (ندامت کی) بات ہے کہ جب اُن کے اعمال (کی شامت سے) اُن پر کوئی
مصیبت واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ
ہمارا مقصود تو بھلائی اور مصالحت تھا ۶۲ اِن لوگوں کے دلوں میں جو جو کچھ ہے اللہ اُس
کو خوب جانتا ہے تم اُن (کی باتوں) کا کچھ خیال نہ کرو اور اُنہیں نصیحت کرو اور اُن سے
ایسی باتیں کہو جو اُن کے دلوں میں اثر کر جائیں ۶۳ اور ہم نے جو پیغمبر بھی بھیجا ہے تو
اِسی لئے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اُس کا حکم مانا جائے اور یہ لوگ جب اپنے
حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش مانگتے اور (پیغمبر) بھی
اُن کے لئے بخشش طلب کرتے تو اللہ کو معاف کرنے والا بڑا مہربان پاتے ۶۴ پس
تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور
جو فیصلہ تم کر دو اُس سے اپنے دل میں تنگ بھی نہ ہوں بلکہ اُس کو خوشی سے مان لیں تب
تک مومن نہیں ہوں گے ۶۵ اور اگر ہم اِن پر فرض کر دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا
اپنے گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو اِن میں سے تھوڑے ہی لوگ ایسا کرتے اور اگر یہ اُس نصیحت
پر کاربند ہوتے جو اِن کو کی جاتی ہے تو اِن کے حق میں بہتر اور (دین میں) زیادہ ثابت
قدمی کا موجب ہوتا ۶۶ اور اُس صورت میں ہم اِن کو اپنے ہاں سے اجرِ عظیم بھی عطا
فرماتے ۶۷ اور اِن کو سیدھا رستہ بھی دکھاتے ۶۸

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ
وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿69﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
عَلِيْمًا ﴿70﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا
ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿71﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ
فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ
مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿72﴾ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ
لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ
كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿73﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ
يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ
اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿74﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا
وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿75﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



اور جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ (قیامت کے روز) اُن لوگوں
کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور صالحین اور
اُن لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے ﴿۶۹﴾ یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ جاننے والا کافی
ہے ﴿۷۰﴾ مومنو! (جہاد کے لئے) ہتھیار لے لیا کرو پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا
کرو یا سب اکھٹے کوچ کیا کرو ﴿۷۱﴾ اور تم میں کوئی ایسا بھی ہے کہ (خواہ مخواہ) دیر لگاتا
ہے اور پیچھے رہ جاتا ہے۔ پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر
بڑی مہربانی کی کہ میں اُن میں موجود نہ تھا ﴿۷۲﴾ اور اگر اللہ تم پر فضل کرے تو اِس طرح
سے کہ گویا تم میں اُس میں دوستی تھی ہی نہیں (افسوس کرتا اور) کہتا ہے کہ کاش میں بھی اُن
کے ساتھ ہوتا تو مقصدِ عظیم حاصل ہوتا ﴿۷۳﴾ اب جو لوگ آخرت (کو خریدتے اور اُس)
کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں اُن کو چاہیئے کہ اللہ کی راہ میں جنگ کریں اور جو
شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اُس کو بڑا
ثواب دیں گے ﴿۷۴﴾ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں اور اُن بے بس مردوں اور
عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اِس
شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو
ہمارا حامی بنا۔ اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما ﴿۷۵﴾

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ
كَانَ ضَعِيْفًا ﴿76﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ 10 ع 6 7
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا
فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ
وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى
اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَّالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ
اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿77﴾ اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ
وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا
هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ
مِنْ عِنْدِكَ ۚ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ
لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿78﴾ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ
فَمِنَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۚ وَاَرْسَلْنٰكَ
لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿79﴾ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ
فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿80﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

جو مومن ہیں وہ تو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں سو تم
شیطان کے مددگاروں سے لڑو۔ (اور ڈرو مت) کیونکہ شیطان کا داؤ کمزور ہوتا ہے ﴿۷۶﴾
بھلا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو (پہلے یہ) حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ
سے) روکے رہو اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو پھر جب اُن پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض
لوگ اُن میں سے لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں بلکہ اُس سے بھی
زیادہ اور کہنے لگے کہ اے اللہ تو نے ہم پر جہاد (جلد) کیوں فرض کر دیا تھوڑی مدت اور ہمیں
کیوں مہلت نہ دی (اے پیغمبر اِن) سے کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے اور بہت اچھی
چیز تو پرہیزگار کے لئے (نجات) آخرت ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا
﴿۷۷﴾ (اے جہاد سے ڈرنے والو) تم کہیں رہو موت تو تمہیں آکر رہے گی خواہ مضبوط
قلعوں میں رہو اور اِن لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور
اگر کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو (اے پیغمبر تم سے) کہتے ہیں کہ یہ آپ کی وجہ سے (ہمیں پہنچی)
ہے کہہ دو کہ (رنج وراحت) سب اللہ ہی کی طرف سے ہے اِن لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات
بھی نہیں سمجھ سکتے ﴿۷۸﴾ اے (آدم زاد) تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو
نقصان پہنچے وہ تیری ہی (شامت اعمال) کی وجہ سے ہے اور (اے نبی) ہم نے تم کو لوگوں
(کی ہدایت) کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور (اِس بات کا) اللہ ہی گواہ کافی ہے ﴿۷۹﴾
جو شخص رسول کی فرمانبرداری کرتا ہے تو بیشک اُس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی
کرے تو اے پیغمبر تمہیں ہم نے اُن کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا ﴿۸۰﴾

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ
غَيْرَ الَّذِىْ تَقُوْلُ ۖ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۖ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿81﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ
وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿82﴾
وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۖ وَلَوْ رَدُّوْهُ
اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ
مِنْهُمْ ۗ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿83﴾ فَقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ ۚ
وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۖ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ
وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿84﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً
يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۖ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ
لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ مُّقِيْتًا ﴿85﴾ وَاِذَا
حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
النصف
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَسِيْبًا ﴿86﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى
ع 11/11 8
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۗ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿87﴾ ع

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور یہ لوگ منہ سے تو کہتے ہیں کہ (آپ کی) فرمانبرداری (دل سے منظور ہے) مگر جب تمہارے پاس سے
چلے جاتے ہیں تو اِن میں سے بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں اور جو
مشورے یہ کرتے ہیں اللہ اُن کو لکھ لیتا ہے سو اِن کا کچھ خیال نہ کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور
اللہ ہی کافی کارساز ہے ﴿۸۱﴾ بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے؟ اگر یہ اللہ کے سوا کسی
اور کا (کلام) ہوتا تو اِس میں وہ (بہت سا) اختلاف پاتے ﴿۸۲﴾ اور جب اِن کے پاس
امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اُسے مشہور کر دیتے ہیں حالانکہ اگر اُس کو پیغمبر اور اپنے
ذمہ داروں کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کرنے والے اُس کی تحقیق کر لیتے اور اگر تم پر اللہ کا
فضل اور اُس کی مہربانی نہ ہوتی تو چند آدمیوں کے سوا تم سب شیطان کے پیرو ہو جاتے
﴿۸۳﴾ سو (اے پیغمبر) اللہ کی راہ میں لڑو تم اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں ہو اور مومنوں کو بھی
ترغیب دو قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے اور اللہ شدید ترین جنگ کرنے
والا ہے اور سزا دینے کے لحاظ سے بھی بہت سخت ہے ﴿۸۴﴾ جو شخص نیک بات کی سفارش
کرے تو اُس کو اُس (کے ثواب) میں سے حصہ ملے گا اور جو بری بات کی سفارش کرے اُس
کو اُس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۸۵﴾
اور جب تم کو کوئی دعا دے تو (جواب میں) تم اُس سے بہتر (کلمے) سے (اُسے) دعا دو یا
اُنہیں لفظوں سے دعا دو بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے ﴿۸۶﴾ اللہ (وہ معبودِ برحق ہے
کہ) اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور جمع کرے گا
اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہوگا؟ ﴿۸۷﴾

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۚ
اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿88﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا
فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً ؕ فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ
وَجَدْتُّمُوْهُمْ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿89﴾ اِلَّا
الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ
جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا
قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ
فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ
فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿90﴾ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّ مَا رُدُّوْۤا اِلَى
الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْۤا اِلَيْكُمُ
السَّلَمَ وَيَكُفُّوْۤا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ
12 ع 4 9 ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿91﴾ ع

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read 'taa' as 'haa' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read 'raa' lightly at pause and heavily while connecting | Read 'raa' heavily at pause and lightly while connecting

اب کیا سبب ہے کہ مسلمانوں تم منافقوں
کے بارے میں دو گروہ بن گئے ہو حالانکہ اللہ نے اُن کو اُن کے کرتوتوں کے سبب اوندھا کر دیا
ہے کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے گمراہ رہنے دیا ہے اُس کو رستے پر لے آؤ اور جس شخص
کو اللہ گمراہ رہنے دے تم اُس کے لئے کبھی بھی رستہ نہیں پاؤ گے ﴿۸۸﴾ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ
جس طرح وہ خود کافر ہیں (اُسی طرح) تم بھی کافر ہو کر (سب) برابر ہو جاؤ تو جب تک وہ اللہ
کی راہ میں وطن نہ چھوڑ جائیں اُن میں سے کسی کو دوست نہ بنانا اگر (ترکِ وطن کو) قبول نہ
کریں تو اُن کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو اور اُن میں سے کسی کو اپنا رفیق اور مددگار نہ بناؤ
﴿۸۹﴾ مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں (صلح کا) عہد ہو یا اِس حال
میں کہ اُن کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے بھنچ رہے ہوں تمہارے پاس
آ جائیں (تو اور بات ہے) اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے
پھر اگر وہ تم سے کنارہ کشی کریں (یعنی تم سے نہ لڑیں) اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں
تو اللہ نے تمہارے لئے اُن پر (زبردستی کرنے کی) کوئی سبیل مقرر نہیں کی ﴿۹۰﴾
تم کچھ اور لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی اَمن میں رہیں اور اپنی قوم
سے بھی اَمن میں رہیں لیکن جب فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اُس میں اوندھے منہ گر
پڑیں تو ایسے لوگ اگر تم سے (لڑنے سے) کنارہ کشی نہ کریں اور نہ تمہاری طرف (پیغامِ)
صلح بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو اُن کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو اور اِنہیں لوگوں
کے مقابلے میں ہم نے تمہیں کھلی چھوٹ دے دی ہے ﴿۹۱﴾

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۚ فَاِنْ
كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۗ وَاِنْ كَانَ
مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ
رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۡ تَوْبَةً
مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿92﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا
فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ
عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿93﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ
عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۚ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ
قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿94﴾
لَا يَسْتَوِى الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۚ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ۚ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ
الْحُسْنٰى ۚ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿95﴾

اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ

دوسرے مومن کو مار ڈالے مگر غلطی سے ایسا کر بیٹھے اور جو غلطی سے بھی مومن کو مار ڈالے تو وہ ایک مسلمان غلام آزاد کردے اور مقتول کے وارثوں کو خوں بہا بھی دے مگر یہ کہ وہ معاف کردیں پھر اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیئے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثانِ مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیئے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے یہ (کفارہ) اللہ کی طرف سے (قبولِ) توبہ (کے لئے) ہے اور اللہ (سب کچھ) جانتا ہے بڑی حکمت والا ہے ﴿۹۲﴾

اور جو شخص کسی مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا تو اُس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا اور اللہ اُس پر غضبناک ہوگا اور اُس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کے لئے اُس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۹۳﴾

مومنو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلا کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو اور جو شخص تم کو سلام کرے اُس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو کہ اُس سے تمہاری غرض یہ ہو کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ حاصل کرو سو اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا چنانچہ (آئندہ) تحقیق کرلیا کرو بیشک جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو سب کی خبر ہے ﴿۹۴﴾

جو مسلمان (گھروں میں) بیٹھ رہتے (اور لڑنے سے جی چراتے) ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرنے والے دونوں برابر نہیں ہو سکتے مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی ہے اور بہترین انجام کا وعدہ اللہ نے سب سے کیا ہے اور اجرِ عظیم کے لحاظ سے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں فضیلت بخشی ہے ﴿۹۵﴾

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕج وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
13 ع 5 10 رَّحِيْمًا ﴿96﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِىْٓ
اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕصلے قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِى
الْاَرْضِ ؕج قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا
فِيْهَا ؕج فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕصلے وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿97﴾
اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿98﴾ فَاُولٰٓئِكَ
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕج وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿99﴾
وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِى الْاَرْضِ مُرٰغَمًا
كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕج وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا
اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ
14 ع 4 11 اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕقلے وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿100﴾ ع وَاِذَا
ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ
تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ؕج اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿101﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

(یعنی) اللہ کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور رحمت میں اور اللہ بڑا بخشنے والا ہے بڑا مہربان
ہے ﴿۹۶﴾ جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے اُن کی جان قبض کرنے لگتے
ہیں تو اُن سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں
تھے فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اُس میں ہجرت کر جاتے پس ایسے
لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے لوٹنے کی ﴿۹۷﴾ ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے
بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی تدبیر کر سکتے ہیں اور نہ رستہ ہی جانتے ہیں ﴿۹۸﴾
تو قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف کر دے اور اللہ بڑا معاف کرنے والا ہے بڑا بخشنے والا
ہے ﴿۹۹﴾ اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی رہنے کی جگہ اور
کشائش پائے گا اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل
جائے پھر اُس کو موت آ پکڑے تو اُس کا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا اور اللہ بڑا بخشنے والا ہے
بڑا مہربان ہے ﴿۱۰۰﴾ اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز کو کم کر کے پڑھو
بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ستائینگے بیشک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں ﴿۱۰۱﴾

وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ
مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۖ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا
مِنْ وَّرَآئِكُمْ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا
مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۗ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ
مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ
مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۖ وَخُذُوْا
حِذْرَكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿102﴾ فَاِذَا
قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى
جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ
كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿103﴾ وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ
الْقَوْمِ ۖ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۖ
وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا
حَكِيْمًا ﴿104﴾ ع اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ 15 ع 4 12
النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۚ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿105﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور (اے پیغمبر) جب تم اِن (مجاہدین کے لشکر) میں ہو اور اِن کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیئے کہ
اُن کی ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے جب وہ سجدہ کر چکیں تو تم سے پیچھے
چلے جائیں اور دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی (اُن کی جگہ) آئے اور ہوشیار اور
مسلح ہو کر تمہارے ساتھ نماز ادا کرے کافر تو چاہتے ہی ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور
سامان سے غافل ہو جاؤ کہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں اور اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا
بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار اتار رکھو مگر اپنا بچاؤ ضرور کر رکھو اللہ نے کافروں کے لئے
ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۱۰۲﴾ پھر جب تم یہ نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے
(ہر حالت میں) اللہ کو یاد کرو پھر جب تم مطمئن ہو جاؤ تو (پورے آداب کے ساتھ) نماز
پڑھو بیشک نماز کا مومنوں پر اوقاتِ (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے ﴿۱۰۳﴾
اور اِن کفار کا پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے
آرام ہوتے ہو اُسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم تو اللہ سے ایسی ایسی امیدیں
رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے (بڑی) حکمت والا ہے ﴿۱۰۴﴾ (اے
پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ اللہ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے
مقدمات فیصل کرو اور (دیکھو) دغابازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا ﴿۱۰۵﴾

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿106﴾ وَلَا تُجَادِلْ
عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ
خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿107﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ
مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۭ
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿108﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ جٰدَلْتُمْ
عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿109﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا
اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿110﴾
وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰي نَفْسِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿111﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْۗـــــَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ
بِهٖ بَرِيْۗـــــًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿112﴾ ع وَلَوْلَا
فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ
اَنْ يُّضِلُّوْكَ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ
شَيْءٍ ۭ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ
مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۭ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿113﴾

16 ع 8 13 — الثلثة

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اوراللہ سے بخشش مانگتے رہو بیشک اللہ بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے ﴿۱۰۶﴾ اور جولوگ اپنے ہم
جنسوں کی خیانت کرتے ہیں اُن کی طرف سے بحث نہ کرنا کیونکہ اللہ دغا باز اور گنہگار کو
دوست نہیں رکھتا ﴿۱۰۷﴾ یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپتے حالانکہ جب یہ
راتوں کوایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے ہیں جن کو وہ پسند نہیں کرتا تو وہ اِن کے ساتھ
ہوا کرتا ہے اور اللہ اِن کے (تمام) کاموں کا احاطہ کئے ہوئے ہے ﴿۱۰۸﴾ بھلا تم لوگ
دنیا کی زندگی میں تو اِن کی طرف سے بحث کر لیتے ہو سو قیامت کے دن اِن کی طرف سے
اللہ کے ساتھ کون بحث کریگا اور کون اِن کا وکیل بنے گا؟ ﴿۱۰۹﴾ اور جو شخص کوئی برا کام کر
بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر لے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو اللہ کو بڑا بخشنے والا بڑا مہربان
پائے گا ﴿۱۱۰﴾ اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو اُس کا وبال اُسی پر ہے اور اللہ سب کچھ جاننے
والا ہے حکمت والا ہے ﴿۱۱۱﴾
اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اُس کا الزام کسی بے گناہ پر ڈال دے تو اُس
نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا ﴿۱۱۲﴾ اور اے نبی اگر تم پر اللہ کا فضل اور
اُس کی مہربانی نہ ہوتی تو اِن میں سے ایک جماعت تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی اور یہ
اپنے سوا (کسی کو) بہکا نہیں سکتے اور نہ تمہارا کچھ بگاڑ سکتے ہیں اور اللہ نے تم پر کتاب اور
حکمت نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم نہیں جانتے تھے اور تم پر تو اللہ کا
بڑا فضل رہا ہے ﴿۱۱۳﴾

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ
اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿114﴾ وَمَنْ
يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ
غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ
17 ع 3 14 وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿115﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ
وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ
ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿116﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا
وقف لازم وَّاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿117﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ
لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿118﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ
وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ
وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ
وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿119﴾
يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿120﴾
اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿121﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اِن لوگوں کی بہت سی سرگوشیاں اچھی نہیں ہاں (اُس شخص کی
سرگوشی اچھی ہوسکتی ہے) جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے اور جو ایسے
کام اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کرے گا تو ہم اُس کو بڑا ثواب دیں گے
۱۱۴ اور جو شخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے اور مومنوں کے
رستے کے سوا کسی اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اُسے ادھر ہی چلا دیں گے اور
(قیامت کے دن) اُسے جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے ۱۱۵ اللہ اِس گناہ
کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اُس کا شریک بنایا جائے اور اِس کے سوا (اور گناہ) جس کو چاہے گا
بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا تو بیشک وہ رستے سے دور جا پڑا
۱۱۶ یہ لوگ اللہ کے سوا جو پرستش کرتے ہیں تو کچھ دیویوں کی اور پکارتے بھی ہیں تو
شیطانِ سرکش ہی کو ۱۱۷
جس پر اللہ نے لعنت کی ہے (اور وہ اللہ سے) کہنے لگا میں تیرے بندوں سے (غیر اللہ کی
نیاز دلوا کر مال کا) ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا۔ ۱۱۸ اور اُن کو گمراہ کرتا اور اُنہیں
امیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور
(اُنہیں) سمجھاتا رہوں گا تو وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو بگاڑتے رہیں گے اور جس شخص
نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صاف صاف گھاٹے میں رہا ۱۱۹ وہ اُن کو
وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے اور جو کچھ شیطان اُنہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی
دھوکا ہے ۱۲۰ ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ وہاں سے کوئی راہِ فرار نہیں پا سکیں
گے 

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۖ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۚ
وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿122﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ
اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ۗ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ وَلَا يَجِدْ
لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿123﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ
مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ
يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿124﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ
دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ
اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۗ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿125﴾ وَلِلّٰهِ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
مُّحِيْطًا ﴿126﴾ ع وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ۖ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ 18 ع 11 15
فِيْهِنَّ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ
الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ
وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى
بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿127﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن کو ہم بہشتوں میں داخل
کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا
وعدہ ہے۔ اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا کون ہوسکتا ہے ﴿۱۲۲﴾ مسلمانو! (نجات) نہ تو
تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہلِ کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو شخص برائی کرے گا اُسے
اُسی (طرح) کا بدلا دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا نہ کسی کو حمایتی پائے گا اور نہ مددگار
﴿۱۲۳﴾ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت جبکہ وہ صاحبِ ایمان بھی ہو تو ایسے لوگ
بہشت میں داخل ہوں گے اور اُن کی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی ﴿۱۲۴﴾
اور اُس شخص سے اچھا کس کا دین ہوسکتا ہے جس نے اللہ کے آگے سر جھکا دیا اور وہ نیکوکار بھی
ہے۔ اور ابراہیم کے دین کا پیرو ہے جو یکسو (یعنی ایک اللہ کے ہو رہے) تھے اور اللہ نے ابراہیم
کو اپنا دوست بنایا تھا ﴿۱۲۵﴾ اور آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ ہر
چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے ﴿۱۲۶﴾ (اے پیغمبر) لوگ تم سے (یتیم) عورتوں کے بارے میں
فتویٰ طلب کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ تم کو اُن کے (ساتھ نکاح کرنے کے) معاملے میں
اجازت دیتا ہے اور جو حکم اِس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ اُن یتیم عورتوں کے بارے میں ہے
جن کو تم اُن کا حق تو دیتے نہیں اور خواہش رکھتے ہو کہ اُن کے ساتھ نکاح کر لو اور (نیز) بیچارے
بیکس بچوں کے بارے میں۔ اور یہ (بھی حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر
قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے تو بیشک اللہ اُس کو جانتا ہے ﴿۱۲۷﴾

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِمَاۤ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ
الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿128﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْۤا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ
وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ
وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿129﴾
وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿130﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ
اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿131﴾ وَلِلّٰهِ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿132﴾ اِنْ
يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿133﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ
اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿134﴾ ع 19 8 16

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اگر کسی عورت کو اپنے

خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رخی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی
قرارداد پر صلح کر لیں۔ اور صلح خوب (چیز) ہے اور طبیعتیں تو خود غرضی کی طرف مائل ہوتی ہی
ہیں اور اگر تم نیکوکاری اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے
(۱۲۸) اور تم خواہ کتنا ہی چاہو بیویوں میں ہرگز عدل نہیں کر سکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی
کی طرف ڈھل جاؤ اور دوسری کو (ایسی حالت میں) چھوڑ دو کہ گویا اَدھر میں لٹک رہی ہے اور
اگر آپس میں مصالحت کر لو اور پرہیزگاری کرو تو اللہ بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے (۱۲۹)
اور اگر میاں بیوی ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی وسعت سے غنی
کر دے گا اور اللہ کشائش والا ہے حکمت والا ہے (۱۳۰) اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ
زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اُن کو بھی اور
(اے نبی) تم کو بھی ہم نے حکمِ تاکیدی کیا ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو اور اگر تم لوگ کفر کرو
گے تو (سمجھ رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ
بے نیاز ہے لائقِ حمد و ثنا ہے (۱۳۱) اور (پھر سن رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین
میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہی کارساز کافی ہے (۱۳۲) لوگو! اگر وہ چاہے تو تم کو فنا
کر دے اور (تمہاری جگہ) اور لوگوں کو پیدا کر دے۔ اور اللہ اِس بات پر پوری طرح قادر
ہے (۱۳۳) جو شخص دنیا ہی کے ثواب کا طالب ہو تو اُسے معلوم ہو کہ اللہ کے پاس دنیا اور
آخرت (دونوں) کا ثواب موجود ہے۔ اور اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے (۱۳۴)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ
عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا
فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۗ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗۤا
اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿135﴾ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَنْ يَّكْفُرْ
بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ
ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿136﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ
كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ
سَبِيْلًا ﴿137﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ۙ ﴿138﴾ الَّذِيْنَ
يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ اَيَبْتَغُوْنَ
عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿139﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِى
الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا
فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۚ اِنَّكُمْ اِذًا
مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ۙ ﴿140﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لئے سچی گواہی دو خواہ یہ تمہارے اپنے خلاف یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کے خلاف ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو اللہ اِن دونوں کا زیادہ خیر خواہ ہے۔ پس تم خواہشِ نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا۔ اگر تم لگی لپٹی بات کہو گے یا (سچائی سے) پہلو تہی کرو گے تو (جان رکھو) اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿۱۳۵﴾ مومنو! اللہ پر اور اُس کے رسول پر اور جو کتاب اُس نے اپنے اِس پیغمبر پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اِس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان رکھو۔ اور جو شخص اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے پیغمبروں اور روزِ قیامت سے کفر کرے وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا ﴿۱۳۶﴾ جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے اُن کو اللہ نہ تو بخشے گا اور نہ اُنہیں سیدھا رستہ دکھائے گا ﴿۱۳۷﴾ (اے پیغمبر) منافقوں (یعنی دو رخے لوگوں) کو بشارت سنا دو کہ اُن کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ﴿۱۳۸﴾ وہ جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔ کیا یہ اُن کے ہاں عزت حاصل کرنی چاہتے ہیں سو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے ﴿۱۳۹﴾ اور اللہ نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم (کہیں) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور اُن کی ہنسی اڑائی جا رہی ہے تو جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں۔ اُن کے پاس مت بیٹھو۔ ورنہ تم بھی اُنہیں جیسے شمار ہو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں اکھٹا کرنے والا ہے ﴿۱۴۰﴾

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ
قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ قَالُوْٓا
اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ج فَاللّٰهُ يَحْكُمُ
بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قلے وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿141﴾ ع اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ ع 20 7 17
خَادِعُهُمْ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى يُرَآءُوْنَ
النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿142﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ
لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ج وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ
لَهٗ سَبِيْلًا ﴿143﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ
اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ج اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ
سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿144﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ
النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿145﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا
وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ صلے
وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿146﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ
بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ج وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿147﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

جوتم کو دیکھتے رہتے ہیں پھر اگر اللہ کی طرف سے تم کو فتح ملے تو کہتے

ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔اور اگر کافروں کو (فتح) نصیب ہوتو (اُن سے) کہتے ہیں کہ کیا

ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو مسلمانوں (کے ہاتھ) سے بچایا نہیں۔اب اللہ تم سب میں

قیامت کے دن فیصلہ کردے گا۔ اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہر گز غلبہ نہیں دے گا ﴿۱۴۱﴾

منافق (اِن چالوں سے اپنے نزدیک) اللہ کو دھوکا دیتے ہیں (یہ اُس کو کیا دھوکا دیں گے)

وہ اِنہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل

ہو کر (صرف) لوگوں کے دکھانے کو اور اللہ کو یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم ﴿۱۴۲﴾ ڈاواں

ڈول ہو رہے ہیں نہ اُن کی طرف (ہوتے ہیں) نہ اِن کی طرف اور جس کو اللہ بھٹکائے تو

تم اُس کے لئے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے ﴿۱۴۳﴾ اے اہلِ ایمان! مومنوں کے سوا

کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کا صریح الزام لو؟ ﴿۱۴۴﴾ کچھ

شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے۔اور تم اُن کا کسی

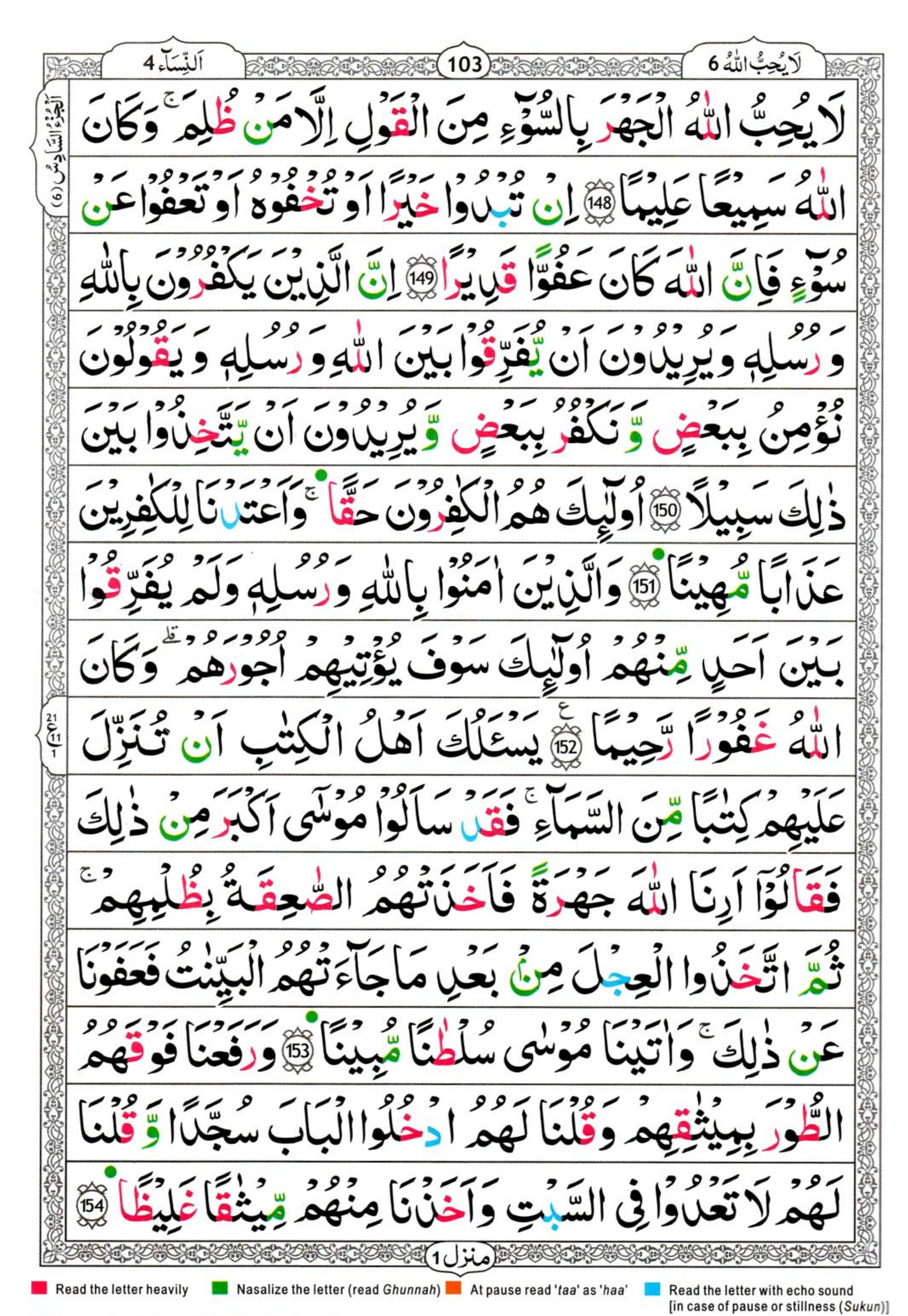
کو مددگار نہ پاؤ گے ﴿۱۴۵﴾ ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کر لیا اور اللہ

(کی رسی) کو مضبوط پکڑ لیا اور خالص اللہ کے حکم بردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کیساتھ

ہوں گے اور اللہ عنقریب مومنوں کو بڑا ثواب دے گا ﴿۱۴۶﴾ اگر تم لوگ (اللہ کے

شکر گزار رہو اور (اُس پر) ایمان لے آؤ تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا۔ اور اللہ تو

قدر شناس ہے دانا ہے ﴿۱۴۷﴾



لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿148﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ
سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿149﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ
وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ
نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ
ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿150﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿151﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿152﴾ ع يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ 21 ع 11 1
عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ ۚ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ
فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ
ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا
عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿153﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ
الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا
لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿154﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اللہ اِس بات کو پسند نہیں فرماتا کہ کوئی کسی کو علانیہ برا کہے

مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور اللہ (سب کچھ) سنتا ہے جانتا ہے ﴿۱۴۸﴾ اگر تم لوگ بھلائی کھلم

کھلا کرو گے یا چھپا کر یا برائی سے درگزر کرو گے تو اللہ بھی معاف کرنے والا ہے صاحبِ

قدرت ہے ﴿۱۴۹﴾

جو لوگ اللہ سے اور اُس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں اور اللہ اور اُس کے پیغمبروں میں

فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور ایمان

اور کفر کے بیچ میں ایک راہ نکالنی چاہتے ہیں ﴿۱۵۰﴾ وہ یقیناً کافر ہیں اور کافروں کے لئے

ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۱۵۱﴾ اور جو لوگ اللہ اور اُس کے پیغمبروں پر ایمان

لائے اور اُن میں سے کسی میں فرق نہ کیا (یعنی سب کو مانا) ایسے لوگوں کو وہ عنقریب اُن

(کی نیکیوں) کے صلے عطا فرمائے گا اور اللہ بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے ﴿۱۵۲﴾ (اے

پیغمبر) اہلِ کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم اُن پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب

آسمان سے اتار لاؤ تو یہ موسیٰ سے تو اِس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں (اُن

سے) کہتے تھے ہمیں اللہ کو ظاہر (یعنی آمنے سامنے) دکھا دو سو اُن کے گناہ کی وجہ سے اُن

کو بجلی نے آ پکڑا۔ پھر کھلی نشانیاں آ جانے کے بعد بچھڑے کو (معبود) بنا بیٹھے تو اُس سے

بھی ہم نے درگزر کی۔ اور موسیٰ کو ہم نے کھلی سند دی تھی ﴿۱۵۳﴾ اور اُن سے عہد لینے کو ہم

نے اُن پر کوہِ طور اٹھا کھڑا کیا اور اُنہیں حکم دیا کہ (شہر کے) دروازے میں (داخل ہونا تو)

سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے) میں

تجاوز (یعنی حکم کے خلاف) نہ کرنا۔ غرض ہم نے اُن سے مضبوط عہد لیا ﴿۱۵۴﴾

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ
بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ
فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿155﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ
بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿156﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۚ وَاِنَّ
الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۚ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا
اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿157﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۚ وَكَانَ
اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿158﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ
مَوْتِهٖ ۖ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿159﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ
هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿160﴾ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ
النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿161﴾ لٰكِنِ
الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ ۚ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿162﴾ ع 22 10 2

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

(لیکن اُنہوں نے عہد کو توڑ ڈالا) تو اُن کے عہد توڑ دینے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں۔ (اللہ نے اُن کو مردود کر دیا اور اُن کے دلوں پر پردے نہیں ہیں) بلکہ اُن کے کفر کے سبب اللہ نے اُن پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۱۵۵﴾ اور اُن کے کفر کے سبب اور مریم پر ایک بہتانِ عظیم باندھنے کے سبب ﴿۱۵۶﴾ اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو جو اللہ کے پیغمبر (کہلاتے) تھے قتل کر دیا ہے (اللہ نے اُن کو ملعون کر دیا) حالانکہ اُنہوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا اور نہ اُنہیں سولی پر چڑھا پائے لیکن اُن لوگوں کو اُن کی سی صورت معلوم ہوئی اور جو لوگ اُن کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ اُن کے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں اور گمان پر چلنے کے سوا اُن کو اِس کا مطلق علم نہیں۔ اور اُنہوں نے عیسیٰ کو یقیناً قتل نہیں کیا ﴿۱۵۷﴾ بلکہ اللہ نے اُن کو اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے ﴿۱۵۸﴾ اور اہلِ کتاب میں سے کوئی نہیں ہوگا مگر اُن کی موت سے پہلے اُن پر ایمان لے آئے گا۔ اور وہ قیامت کے دن اُن پر گواہ ہوں گے ﴿۱۵۹﴾ پس ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب (بہت سی) پاکیزہ چیزیں جو اُن کو حلال تھیں اُن پر حرام کر دیں اور اِس سبب سے بھی کہ وہ اکثر اللہ کے رستے سے (لوگوں کو) روکتے تھے ﴿۱۶۰﴾

اور اِس سبب سے بھی کہ باوجود منع کئے جانے کے سود لیتے تھے اور اِس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے۔ اور اُن میں سے جو کافر ہیں اُن کے لئے ہم نے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۱۶۱﴾ لیکن جو لوگ اُن میں سے علم میں پکے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اِس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں (سب پر) ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روزِ آخر کو مانتے ہیں۔ تو اُن کو ہم عنقریب اجرِ عظیم دیں گے ﴿۱۶۲﴾

إِنَّآ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ كَمَآ أَوْحَيْنَآ إِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ
بَعْدِهٖ ۚ وَأَوْحَيْنَآ إِلٰٓى إِبْرٰهِيْمَ وَإِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
وَالْأَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَأَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ
وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿163﴾ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ
مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى
تَكْلِيْمًا ﴿164﴾ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ
عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿165﴾
لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ أَنْزَلَ إِلَيْكَ ۖ أَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
يَشْهَدُوْنَ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿166﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿167﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ
طَرِيْقًا ﴿168﴾ إِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ أَبَدًا ۚ وَكَانَ
ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿169﴾ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ
بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تَكْفُرُوْا فَإِنَّ
لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿170﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

(اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری

طرف اُسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور اُن کے بعد والے پیغمبروں کی طرف بھیجی
تھی۔ اور ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور
یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤد کو ہم نے زبور بھی
عنایت کی تھی ﴿۱۶۳﴾ اور بہت سے پیغمبر ہیں کہ جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان
کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم نے تم سے بیان نہیں کئے۔ اور
موسیٰ سے تو اللہ نے خود کلام فرمایا ﴿۱۶۴﴾ (سب) پیغمبروں کو (اللہ نے) خوشخبری سنانے
والے اور ڈرانے والے (بنا کر بھیجا تھا) تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ کے
خلاف کوئی حجت نہ ملے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے ﴿۱۶۵﴾
لیکن اللہ نے جو (کتاب) تم پر نازل کی ہے اُس کی نسبت اللہ گواہی دیتا ہے کہ اُس نے
اپنے علم سے نازل کی ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے ﴿۱۶۶﴾
جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور جا
پڑے ﴿۱۶۷﴾ جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ اُن کو بخشنے والا نہیں اور نہ اُنہیں رستہ
ہی دکھائے گا ﴿۱۶۸﴾ ہاں سوائے دوزخ کے رستے کے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔
اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے ﴿۱۶۹﴾ لوگو! یہ پیغمبر تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف
سے حق بات لے کر آئے ہیں تو (ان پر) ایمان لاؤ (یہی) تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور
اگر کفر کرو گے تو (جان رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ
سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے ﴿۱۷۰﴾

يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لَا تَغۡلُوۡا فِىۡ دِيۡنِكُمۡ وَلَا تَقُوۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا
الۡحَقَّ ؕ اِنَّمَا الۡمَسِيۡحُ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ
اَلۡقٰهَاۤ اِلٰى مَرۡيَمَ وَرُوۡحٌ مِّنۡهُ ۖ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ
وَلَا تَقُوۡلُوۡا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنۡتَهُوۡا خَيۡرًا لَّكُمۡ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ
سُبۡحٰنَهٗۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿171﴾ لَنۡ يَّسۡتَنۡكِفَ الۡمَسِيۡحُ
اَنۡ يَّكُوۡنَ عَبۡدًا لِّلّٰهِ وَلَا الۡمَلٰۤئِكَةُ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ؕ وَمَنۡ
يَّسۡتَنۡكِفۡ عَنۡ عِبَادَتِهٖ وَيَسۡتَكۡبِرۡ فَسَيَحۡشُرُهُمۡ اِلَيۡهِ
جَمِيۡعًا ﴿172﴾ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيۡهِمۡ
اُجُوۡرَهُمۡ وَيَزِيۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡتَنۡكَفُوۡا
وَاسۡتَكۡبَرُوۡا فَيُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوۡنَ لَهُمۡ
مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ﴿173﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ
جَآءَكُمۡ بُرۡهَانٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ نُوۡرًا مُّبِيۡنًا ﴿174﴾
فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَاعۡتَصَمُوۡا بِهٖ فَسَيُدۡخِلُهُمۡ فِىۡ
رَحۡمَةٍ مِّنۡهُ وَفَضۡلٍ ۙ وَّيَهۡدِيۡهِمۡ اِلَيۡهِ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ﴿175﴾

عند الوصل: ثَلٰثَةُ نِانۡتَهُوۡا

وقف لازم

ع 23 9 3

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اے اہلِ کتاب اپنے دین (کی بات) میں

حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح (یعنی) مریم کے بیٹے عیسیٰ

بس اللہ کے رسول ہی تھے اور اُس کا خاص حکم تھے جو اُس نے مریم کی طرف بھیجا تھا اور اُس

کی طرف سے ایک روح تھے تو اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور (یہ) نہ کہو (کہ

اللہ) تین (ہیں۔ اِس اعتقاد سے) باز آؤ کہ ایسا کرنا تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اللہ ہی

معبودِ واحد ہے اور اِس سے پاک ہے کہ اُس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

زمین میں ہے سب اُسی کا ہے۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے ﴿۱۷۱﴾

مسیح اِس بات سے عار نہیں رکھتے کہ اللہ کے بندے ہوں اور نہ مقرب فرشتے (عار رکھتے ہیں) اور جو شخص

اللہ کا بندہ ہونے کو موجبِ عار سمجھے اور سرکشی کرے تو اللہ سب لوگوں کو اپنے پاس جمع کرلے گا ﴿۱۷۲﴾

اب جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ اُن کو اُن کا پورا پورا بدلا دے گا اور اپنے فضل سے کچھ

زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں نے (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا تو اُن کو وہ تکلیف دینے

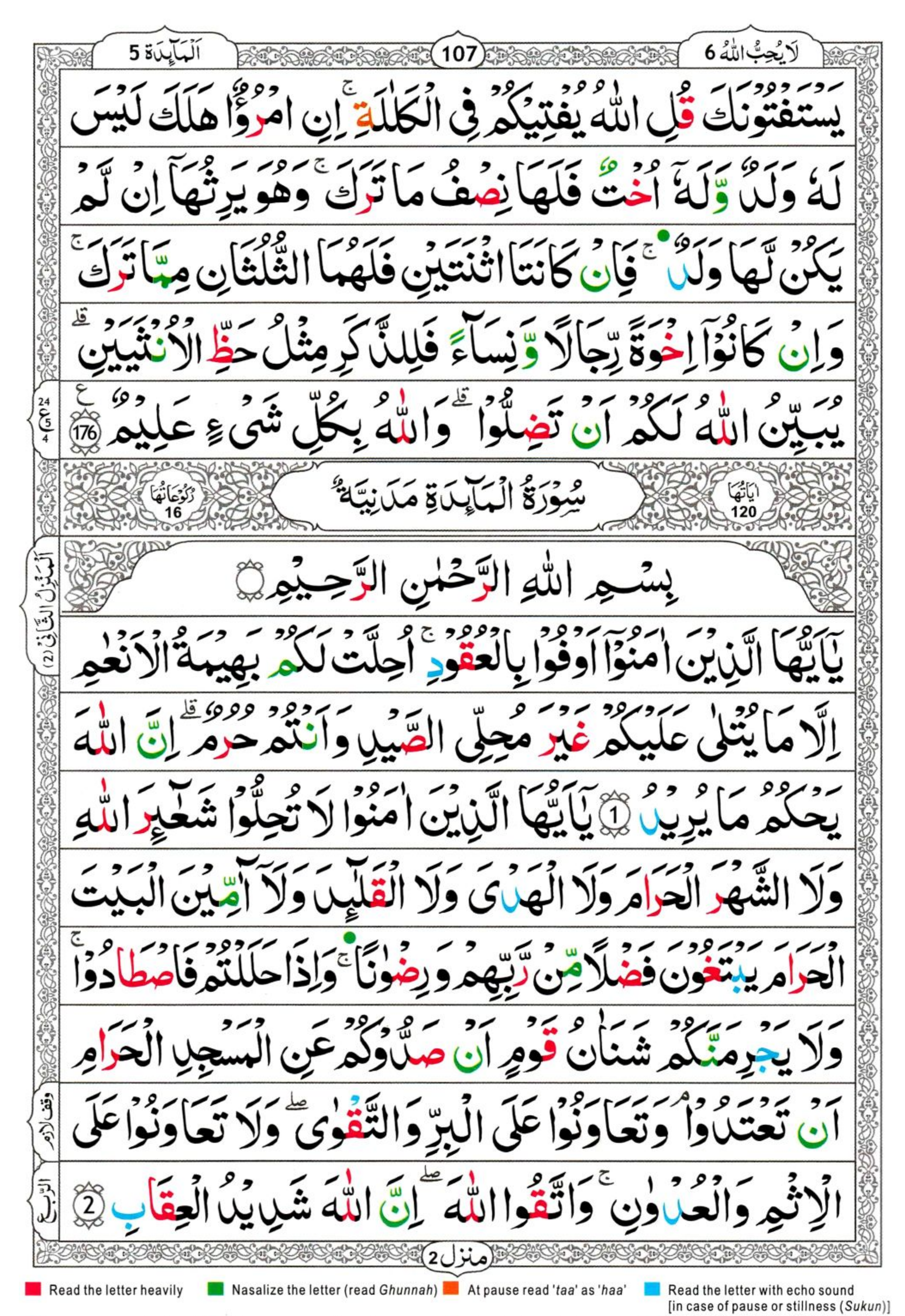
والا عذاب دے گا۔ اور وہ اللہ کے سوا اپنا کوئی حامی اور کوئی مددگار نہ پائیں گے ﴿۱۷۳﴾ لوگو! تمہارے

پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس ایک بڑی دلیل آچکی ہے اور ہم نے (کفر اور ضلالت کا اندھیرا دور

کرنے کو) تمہاری طرف راہ روشن کرنے والا نور بھیج دیا ہے ﴿۱۷۴﴾ پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور

اُس (کے دین کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہے اُن کو وہ اپنی رحمت اور فضل (کی بہشتوں) میں داخل

کرے گا۔ اور اپنی طرف (پہنچنے کا) سیدھا رستہ دکھائے گا ﴿۱۷۵﴾



يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ

لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ

يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ

وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ

24 ع 4 يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿176﴾ ع

اٰيَاتُهَا 120 | سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

المنزل الثاني (2)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ

اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿1﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ اٰمِّيْنَ الْبَيْتَ

الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

وقف لازم اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى

الربع الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿2﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

(اے پیغمبر) لوگ تم سے (کلالہ کے
بارے میں) حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد
مر جائے جس کے اولاد نہ ہو (اور نہ ماں باپ) اور اُس کی ایک بہن ہو تو اُس کو بھائی کے ترکے میں سے
آدھا حصہ ملے گا۔ اور اگر بہن مر جائے اور اُس کے اولاد نہ ہو تو اُس کے تمام مال کا وارث بھائی ہوگا اور
اگر (مرنے والے بھائی کی) دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے میں سے دو تہائی۔ اور اگر بھائی اور
بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے۔ (یہ احکام)
اللہ تم سے اِس لئے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھرو۔ اور اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے ﴿۱۷۶﴾

سُوْرَةُ الْمَآىِٕدَةِ مَدَنِيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 120 رُكُوْعَاتُهَا: 16

اے ایمان والو! اپنے معاہدوں کو پورا کرو۔ تمہارے لیے چرنے والے مویشی حلال کر
دیئے گئے ہیں۔ بجز اُن کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں مگر حالتِ احرام میں شکار کو
حلال نہ جاننا۔ اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے ﴿۱﴾ مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی
نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ اُن جانوروں کی (جو اللہ
کی نذر کر دیئے گئے ہوں) کہ جن کے گلوں میں پٹے پڑے ہوں اور نہ اُن لوگوں کی جو
حرمت والے گھر (یعنی بیت اللہ) کو جا رہے ہوں اپنے پروردگار کے فضل اور اُس کی
خوشنودی کے طلبگار بنے ہوئے۔ اور جب احرام اتار دو تو (پھر اختیار ہے کہ) شکار کرو اور
کچھ لوگوں کی دشمنی اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے تم کو مسجد حرام سے روکا تھا تمہیں اِس بات پر
آمادہ نہ کر دے کہ تم زیادتی کرنے لگو اور (دیکھو) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں
ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں کسی کے ساتھ تعاون نہ کرو اور اللہ
سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے ﴿۲﴾

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ
بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ
السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا
بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ
عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ
مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿3﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ
مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ
مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ؗ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ
وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿4﴾
اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ
وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ؗ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ
مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْۤ اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ
بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ؗ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿5﴾ ع 1/5/5

عند الوصل: فِسْقُنِ الْيَوْمَ، وَاخْشَوْنِ الْيَوْمَ

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پرغنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام
پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر
جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ
کھائیں۔مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور وہ جانور بھی جو غیر اللہ کے آستانے
پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پاسوں سے قسمت معلوم کرو یہ سب گناہ (کے کام) ہیں۔
آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں تو اُن سے مت ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرتے
رہو آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا ہے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں
اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے
(بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے ﴿۳﴾ (اے نبی) تم
سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں اُن کے لیے حلال ہیں (اُن سے) کہہ دو کہ سب
پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ (شکار) بھی حلال ہے جو تمہارے لیے اُن شکاری
جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے سَدھار کھا ہو اور جس (طریق) سے اللہ نے تمہیں (شکار
کرنا) سکھایا ہے (اُس طریق سے) تم نے اُن کو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ
رکھیں اُس کو کھا لیا کرو اور (شکاری جانوروں کو چھوڑتے وقت) اللہ کا نام لے لیا کرو اور
اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۴﴾
آج تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو
حلال ہے اور تمہارا کھانا اُن کو حلال ہے اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہلِ
کتاب عورتیں بھی (حلال ہیں) جبکہ اُن کا مہر اُنہیں دے دو۔ اور نکاح سے عفت قائم
رکھنی مقصود ہو نہ کہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی اور جو شخص ایمان کا منکر ہوا اُس
کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا ﴿۵﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا
وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ
وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ
وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ
الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا
صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ
مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ
لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿6﴾
وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ
بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿7﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ
لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ
عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿8﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿9﴾

عند الوصل: تَعْدِلُوا اِعْدِلُوْا

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

مومنو! جب تم
نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو اپنے منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھولیا کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو اور
ٹخنوں تک پاؤں (دھولیا کرو) اور اگر جنابت کی حالت میں ہو تو نہا کر پاک ہو جایا کرو
اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں
سے مقاربت کی ہو پھر تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اُس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح
(یعنی تیمّم) کر لو۔ اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک
کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو ۶ اور اللہ نے جو تم پر احسان کیئے
ہیں اُن کو یاد رکھو اور اُس کے عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا (یعنی) جب تم نے کہا تھا کہ
ہم نے (اللہ کا حکم) سن لیا اور قبول کیا۔ اور اللہ سے ڈرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ دلوں کی
باتوں (تک) سے واقف ہے ۷
اے ایمان والو! اللہ کے لیے انصاف کی گواہی دینے کے لیے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور کچھ
لوگوں کی دشمنی تم کو اِس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ انصاف ہی نہ کرو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی
پرہیزگاری کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال
سے خبردار ہے ۸ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن سے اللہ نے وعدہ
فرمایا ہے کہ اُن کے لیے بخشش اور اجرِ عظیم ہے ۹

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَحِيْمِ ﴿10﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ
اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ع 2/6/6
وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَّقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ
مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ
بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ
فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿12﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ
لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ
عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ
تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۖ فَاعْفُ
عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿13﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں
کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں ﴿۱۰﴾ اے ایمان والو! اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے اُس کو یاد کرو۔
جب کچھ لوگوں نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کریں تو اُس نے اُن کے ہاتھ تم سے
روک دیئے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے ﴿۱۱﴾ اور
اللہ نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا تھا اور اُن میں ہم نے بارہ سردار مقرر کئے تھے اور اللہ
نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے
پیغمبروں پر ایمان رکھو گے اور اُن کی مدد کرتے رہو گے اور اللہ کو قرضِ حسن دو گے تو میں تم
سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تم کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہہ
رہی ہیں پھر جس نے اُس کے بعد تم میں سے کفر کیا تو وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ﴿۱۲﴾
پس اُن لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے اُن پر لعنت کی اور اُن کے دلوں کو سخت کر
دیا یہ لوگ کلماتِ (کتاب) کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور جن باتوں کی اِن کو
نصیحت کی گئی تھی اُن کا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے آدمیوں کے سوا ہمیشہ تم
اِن کی (ایک نہ ایک) خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو سو اِنہیں معاف رکھو اور (اِن سے)
درگزر کرو اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۳﴾

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ
فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ
يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ (14) يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا
كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ
قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ (15)
يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ
السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ
وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (16) لَقَدْ كَفَرَ
الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ
قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ
الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (17)

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم

نصاریٰ ہیں ہم نے اُن سے بھی عہد لیا تھا مگر اُنہوں نے بھی اُس نصیحت کا جو اُن کو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے اُن میں قیامت تک کے لیے دشمنی اور کینہ ڈال دیا اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب اُن کو اُس سے آگاہ کر دے گا ﴿۱۴﴾ اے اہلِ کتاب! تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (آخرالزماں) آ گئے ہیں کہ جو کچھ تم کتابِ (الٰہی) میں سے چھپاتے تھے وہ اُس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور روشن کتاب آ چکی ہے ﴿۱۵﴾ جس سے اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو سلامتی کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے اُنہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا اور اُن کو سیدھے رستہ پر چلاتا ہے ﴿۱۶﴾

جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ جو ہے وہی مسیح ابن مریم ہے وہ بیشک کافر ہیں (اُن سے) کہہ دو کہ اگر اللہ عیسیٰ بن مریم کو اور اُن کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اُس کے آگے کس کی پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ اُن دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر پورا قادر ہے ﴿۱۷﴾

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ
فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿18﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ
رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا
مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ
ع 3 8 7 وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿19﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ
اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ
مُّلُوْكًا ۖۗ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿20﴾ يٰقَوْمِ
ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا
عَلٰۤى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿21﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا
جَبَّارِيْنَ ۖۗ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا
مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿22﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ
فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۬ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿23﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اُس کے
پیارے ہیں کہو کہ پھر وہ تمہارے گناہوں کے سبب تمھیں عذاب کیوں دیتا ہے (نہیں)
بلکہ تم اُس کی مخلوقات میں (دوسروں کی طرح کے) انسان ہو وہ جسے چاہے بخشے اور جسے
چاہے عذاب دے اور آسمان اور زمین اور جو کچھ اُن دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ
ہی کی حکومت ہے اور (سب کو) اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿۱۸﴾ اے اہلِ کتاب
پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو (ایک عرصے تک) منقطع رہا تو (اب) تمہارے پاس
ہمارے پیغمبر آ گئے ہیں جو تم سے (ہمارے احکام) بیان کرتے ہیں تاکہ تم یہ نہ کہو کہ
ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا ڈر سنانے والا نہیں آیا سو (اب) تمہارے پاس خوشخبری اور
ڈر سنانے والے آ گئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۹﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے
کہا کہ بھائیو تم پر اللہ نے جو احسان کئے ہیں اُن کو یاد کرو کہ اُس نے تم میں پیغمبر پیدا کیے
اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہل عالم میں سے کسی کو نہیں دیا ﴿۲۰﴾
اے بھائیو! تم ارضِ مقدس (یعنی ملکِ شام) میں جسے اللہ نے تمہارے لیے لکھ رکھا ہے
داخل ہو چلو اور (دیکھنا مقابلے کے وقت) پیٹھ نہ پھیر دینا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے
﴿۲۱﴾ وہ کہنے لگے کہ موسیٰ! وہاں تو بڑے زبردست لوگ (رہتے) ہیں اور جب تک وہ
اُس سرزمین سے نکل نہ جائیں ہم وہاں جا نہیں سکتے ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم
جا داخل ہوں گے ﴿۲۲﴾ جو لوگ (اللہ سے) ڈرتے تھے اُن میں سے دو شخص جن پر اللہ کی
عنایت تھی کہنے لگے کہ اِن لوگوں پر دروازے کے رستے سے حملہ کر دو پھر جب تم
دروازے میں داخل ہو گئے تو فتح تمہاری ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو اگر تم واقعی ایمان
والے ہو ﴿۲۳﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا صلے فَاذْهَبْ
اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ (24) قَالَ رَبِّ اِنِّىْ
لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ صلے فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ
معانقة الْفٰسِقِيْنَ (25) قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ ۛ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۛ
ع 4/7/8 يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ج فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ (26) ع وَاتْلُ
عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ
اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ صلے قَالَ اِنَّمَا
النصف يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ (27) لَئِنْ بَسَطْتَّ اِلَىَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِىْ
مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِىَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ صلے اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ
رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ (28) اِنِّىْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِىْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ
مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ج وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ (29) فَطَوَّعَتْ
لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (30)
فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِى الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِىْ
سَوْءَةَ اَخِيْهِ ج قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا
الْغُرَابِ فَاُوَارِىَ سَوْءَةَ اَخِىْ صلے فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ (31)

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

وہ بولے کہ موسیٰ! جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی وہاں نہیں جانے
کے (اگر لڑنا ہی ضرور ہے) تو تم اور تمہارا رب دونوں جاؤ اور لڑو ہم تو یہیں بیٹھے رہیں گے
(۲۴) موسیٰ نے (اللہ سے) التجا کی کہ پروردگار میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی
پر اختیار نہیں رکھتا سو تو ہم میں اور اِن نافرمان لوگوں میں جدائی کردے (۲۵) اللہ نے
فرمایا کہ وہ ملک اُن پر چالیس برس تک کے لیے حرام کردیا گیا (کہ وہاں جانے نہ پائیں
گے) یہ اِسی علاقے میں جہاں اب ہیں سرگرداں پھرتے رہیں گے تو اِن نافرمان لوگوں
کے حال پر افسوس نہ کرو (۲۶)
اور (اے نبی) اِن کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) کے حالات (جو بالکل) سچے (ہیں) پڑھ کر
سنا دو کہ جب اُن دونوں نے (بارگاہِ الٰہی میں) ایک ایک نیاز پیش کی تو ایک کی نیاز تو قبول ہوگئی اور
دوسرے کی قبول نہ ہوئی (تب قابیل ہابیل سے) کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کردوں گا اُس نے کہا کہ
اللہ پرہیزگاروں ہی کی (نیاز) قبول فرمایا کرتا ہے (۲۷) اور اگر تو مجھے قتل کرنے کے لیے مجھ پر
ہاتھ چلائے گا تو میں تجھ کو قتل کرنے کے لئے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا مجھے تو اللہ رب العالمین سے
ڈر لگتا ہے (۲۸) میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ کو بھی سمیٹ لے اور اپنے گناہ کو بھی پھر تو اہلِ
دوزخ میں سے ہوجائے اور ظالموں کی یہی سزا ہے (۲۹) آخر اُس کے یعنی قابیل کے نفس نے اُس
کو اپنے بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو اُس نے اُسے قتل کردیا پھر خسارہ پانے والوں میں ہوگیا
(۳۰) اب اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اُسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو
کیسے چھپائے کہنے لگا ہائے کم بختی مجھ سے اتنا بھی نہ ہوسکا کہ اِس کوے جیسا ہی ہوتا کہ اپنے بھائی
کی لاش چھپا دیتا پھر وہ پشیمان ہوگیا (۳۱)

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ
نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ
النَّاسَ جَمِيْعًا وَّمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ
جَمِيْعًا ؕ ج وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا
مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِى الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿32﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا
الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ
فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ
وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ج ذٰلِكَ لَهُمْ
خِزْىٌ فِى الدُّنْيَا صلے وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿33﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ صلے فَاعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿34﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ 5 ع 8 9
وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِىْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ﴿35﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ
جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ صلے وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿36﴾

اُس قتل کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل کے ذمے یہ بات
لکھ دی کہ جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا (یعنی) بغیر اِس کے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں
خرابی کرنے کی سزا دی جائے تو اُس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کیا اور جو ایک انسان کی جان بچا لے
تو گویا اُس نے سارے انسانوں کو زندگی دے دی اور اِن لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلیں
لا چکے پھر اُس کے بعد بھی اِن میں بہت سے لوگ ملک میں زیادتیاں کرنے والے ہیں ﴿۳۲﴾
جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں
اُن کی یہی سزا ہے کہ بری طرح قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا اُن کے
ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے
غائب کر دئے جائیں یہ تو دنیا میں اُن کی رسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لیے بڑا
(بھاری) عذاب تیار ہے ﴿۳۳﴾ ہاں جن لوگوں نے اِس سے پیشتر کہ تمہارے قابو
آجائیں توبہ کرلیں تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے ﴿۳۴﴾ اے ایمان والو! اللہ
سے ڈرتے رہو اور اُس کا قرب تلاش کرتے رہو اور اُس کے رستے میں جہاد کرو تاکہ
کامیاب ہو جاؤ ﴿۳۵﴾ جو لوگ کافر ہیں اگر اُن کے پاس روئے زمین کا سب مال و متاع
ہو اور اُس کے ساتھ اُسی قدر اور بھی ہو تاکہ قیامت کے روز عذاب سے بچنے کا بدلہ دیں تو
اُن سے قبول نہیں کیا جائے گا اور اُن کو درد دینے والا عذاب ہوگا ﴿۳۶﴾

يُرِيدُونَ أَن يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُم بِخَارِجِينَ مِنْهَا ۖ
وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿37﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا
أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ ﴿38﴾ فَمَن تَابَ مِن بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ
اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿39﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ
أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ
وَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿40﴾
يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ
الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِن قُلُوبُهُمْ ۛ وَمِنَ
الَّذِينَ هَادُوا ۛ سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ
لَمْ يَأْتُوكَ ۖ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِن بَعْدِ مَوَاضِعِهِ ۖ يَقُولُونَ
إِنْ أُوتِيتُمْ هَٰذَا فَخُذُوهُ وَإِن لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا ۚ
وَمَن يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَن تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَن يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ ۚ لَهُمْ
فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿41﴾

معانقة

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read 'taa' as 'haa' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read 'raa' lightly at pause and heavily while connecting | Read 'raa' heavily at pause and lightly while connecting

وہ چاہیں گے کہ

آگ سے نکل جائیں مگر اُس سے نہیں نکل سکیں گے اور اُن کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے

۳۷ اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت اُن کا ایک ایک ہاتھ کاٹ

دو یہ اُن کے کرتوتوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت کے طور پر ہے اور اللہ زبردست

ہے صاحبِ حکمت ہے ۳۸ پھر جو شخص گناہ کے بعد توبہ کرلے اور نیکوکار ہو جائے تو اللہ

اُس کو معاف کردے گا کچھ شک نہیں کہ اللہ بڑا بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے ۳۹

کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی سلطنت ہے؟ جس کو چاہے عذاب

کرے اور جسے چاہے بخش دے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ۴۰ اے پیغمبر!

جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں (کچھ تو) اُن لوگوں میں سے وہ (ہیں) جو منہ سے کہتے

ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن اُن کے دل مومن نہیں ہیں اور (کچھ) اُن میں سے جو یہودی

ہیں اُن کی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ لوگ جھوٹی باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرتے

پھرتے ہیں اور اُن دوسرے لوگوں کے لیے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں

آئے باتوں کو اُن کے مقامات (میں ثابت ہونے) کے بعد دور لے جاتے ہیں (لوگوں

سے) کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی (حکم) ملے تو اِسے قبول کرلینا اور اگر یہ نہ ملے تو اِس سے

بچنا اور جس کو اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اُس کے لیے تم اللہ کی طرف سے (ہدایت کا) کچھ بھی

اختیار نہیں رکھتے یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا اُن کے لیے دنیا

میں ذلت ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ہے ۴۱

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ج فَاِنْ جَآءُوْكَ
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ صلے وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ
فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا صلے وَّاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ
بِالْقِسْطِ ج اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿42﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ
وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ
ذٰلِكَ ج وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿43﴾ ع اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ 6/9/10
فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ج يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا
لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ
كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ج فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ
وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ج وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿44﴾ وَكَتَبْنَا
عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ
وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ
وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ج فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ج
وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿45﴾

■ حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں ■ حرف پر غنہ کریں ■ ۃ وقفاً ہ پڑھیں ■ حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

(یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے لئے

جاسوسی کرنے والے اور (رشوت کا) حرام مال کھانے والے ہیں۔ اگر یہ تمہارے پاس

(کوئی مقدمہ فیصل کرانے کو) آئیں تو تم اِن میں فیصلہ کر دینا یا روگردانی کر لینا اور اگر اِن

سے روگردانی کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے اور اگر فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف

کا فیصلہ کرنا کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۴۲﴾

اور یہ تم سے (اپنے مقدمات) کیونکر فیصل کرائیں گے جبکہ خود اِن کے پاس تورات (موجود)

ہے جس میں اللہ کا حکم (لکھا ہوا) ہے (یہ اِسے جانتے ہیں) پھر اُس کے بعد اِس سے پھر

جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے ﴿۴۳﴾ بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں

ہدایت اور روشنی ہے اُسی کے مطابق انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے

رہے ہیں اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ اللہ کی کتاب کے نگہبان مقرر کیے گئے تھے اور اُس پر

گواہ تھے (یعنی حکم الٰہی کا یقین رکھتے تھے) سو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھ ہی سے ڈرتے

رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام

کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں ﴿۴۴﴾ اور ہم نے اُن لوگوں کے لیے تورات

میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک

اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخموں کا اِسی طرح بدلہ ہے اب جو

شخص بدلہ معاف کر دے وہ اُس کے لیے کفارہ ہوگا اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام

کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں ﴿۴۵﴾

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
مِنَ التَّوْرٰىةِ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿46﴾
وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿47﴾ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ
الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا
عَلَيْهِ ۖ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ
عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۚ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۚ وَلَوْ
شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۖ
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۚ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿48﴾ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ اِلَيْكَ ۖ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ
بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۗ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿49﴾ اَفَحُكْمَ
7 ع 7 11 الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿50﴾ ع

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور اُن پیغمبروں کے بعد اُنہیں

کے قدموں پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق
کرتے تھے اور اُن کو انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اِس سے پہلی
کتاب (ہے) تصدیق کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے ﴿۴۶﴾
اور اہل انجیل کو چاہیئے کہ جو احکام اللہ نے اُس میں نازل فرمائے ہیں اس کے مطابق حکم
دیا کریں اور جو اللہ کے نازل کیئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ
نافرمان ہیں ﴿۴۷﴾ اور (اے پیغمبر!) (ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے
پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اُن (سب) پر نگہبان ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا
ہے اُس کے مطابق اُن کے درمیان فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اُس کو چھوڑ
کر اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا ہم نے تم میں سے ہر ایک (ملت) کے لیے ایک
دستور اور ایک طریقہ مقرر کیا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر
جو حکم اُس نے تم کو دیئے ہیں اُن میں وہ تمہاری آزمائش کرنا چاہتا ہے سو نیک کاموں میں
آگے بڑھو تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو
بتا دے گا ﴿۴۸﴾ اور (ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ) جو (حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اُسی
کے مطابق اُن میں فیصلہ کرنا اور اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور اُن سے محتاط رہنا کہ
کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں اب اگر یہ نہ مانیں تو
جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ اُن کے بعض گناہوں کے سبب اُن پر مصیبت نازل کرے اور
اکثر لوگ تو نافرمان ہیں ہی ﴿۴۹﴾ پس کیا یہ زمانۂ جاہلیت کے سے فیصلے کے خواہش مند
ہیں؟ اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں اُن کے لیے اللہ سے اچھا فیصلہ کس کا ہو گا؟ ﴿۵۰﴾

وقف لازم

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿51﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ
مَّرَضٌ يُّسٰرِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ
فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا
عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿52﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ اِنَّهُمْ
لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿53﴾ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ
بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ يُجٰهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وٰسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿54﴾
اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ
الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿55﴾ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿56﴾ ع

الثلثة

ع 8 6 12

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو
شخص تم میں سے اُن کو دوست بنائے گا وہ بھی اُنہیں میں شمار ہوگا بیشک اللہ ظالم لوگوں کو
ہدایت نہیں دیتا ﴿۵۱﴾ تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم اُن کو دیکھو گے
کہ وہ اُن میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے
کی گردش نہ آجائے سو قریب ہے کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر (نازل
فرمائے) پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے
﴿۵۲﴾ اور اُس (وقت) مسلمان (تعجب سے) کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو اللہ کی سخت
سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اُن کے عمل اکارت گئے سو وہ
خسارے میں پڑ گئے ﴿۵۳﴾ اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر
جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ دوست رکھے اور اسے وہ دوست رکھیں
اور جو مومنوں پر نرمی کرنے والے اور کافروں پر سختی کرنے والے ہوں اللہ کی راہ میں جہاد
کریں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا
ہے دیتا ہے اور اللہ بڑی کشائش والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۵۴﴾ مسلمانو!
تمہارے دوست تو اللہ اور اُس کے پیغمبر اور وہ مومن ہی ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے
اور (اللہ کے آگے) جھکتے ہیں ﴿۵۵﴾
اور جو شخص اللہ اور اُس کے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو (وہ اللہ کی جماعت میں
سے ہوگا اور) اللہ کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے ﴿۵۶﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ
هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ
وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾ وَاِذَا
نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿58﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ
اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ
وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿59﴾ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ
ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۚ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ
وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۚ اُولٰٓئِكَ
شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿60﴾ وَاِذَا جَآءُوْكُمْ
قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ۚ
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿61﴾ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ
يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿62﴾ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ
قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿63﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جب تم لوگ نماز

کے لیے اذان دیتے ہو تو یہ اُسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں یہ اِس لیے کہ سمجھ نہیں رکھتے

(۵۸) کہو کہ اے اہلِ کتاب! تم ہم میں برائی ہی کیا دیکھتے ہو سوائے اِس کے کہ ہم اللہ

پر اور جو (کتاب) ہم پر نازل ہوئی اُس پر اور جو (کتابیں) پہلے نازل ہوئیں اُن سب

پر ایمان لائے ہیں اور یہ کہ تم میں اکثر بدکردار ہیں (۵۹) کہو کیا میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ

کے ہاں اِس سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی

اور جن پر وہ غضبناک ہوا اور (جن کو) اُن میں سے بندر اور سور بنا دیا اور جنہوں نے

شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں کا برا ٹھکانہ ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت دور ہیں

(۶۰) اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ

کفر لے کر آتے ہیں اور اُسی کو لیکر جاتے ہیں اور جن باتوں کو یہ چھپاتے ہیں اللہ اُن کو

خوب جانتا ہے (۶۱) اور تم دیکھو گے کہ اِن میں اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں

جلدی کر رہے ہیں بیشک یہ جو کچھ کرتے ہیں برا کرتے ہیں (۶۲)

بھلا اِن کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتیں کہنے اور حرام کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟

بلاشبہ وہ بھی برا کرتے ہیں (۶۳)

وَقَالَتِ الْیَهُوْدُ یَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَیْدِیْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا
وقف لازم قَالُوْا ۘ بَلْ یَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ یُنْفِقُ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ وَلَیَزِیْدَنَّ
كَثِیْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْیَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَیْنَا
بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ؕ كُلَّمَاۤ اَوْقَدُوْا نَارًا
لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ
الْمُفْسِدِیْنَ ﴿64﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ
سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿65﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ
وَالْاِنْجِیْلَ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ
وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَّكَثِیْرٌ مِّنْهُمْ
ع 9/10/13 سَآءَ مَا یَعْمَلُوْنَ ﴿66﴾ ع یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ
رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ یَعْصِمُكَ مِنَ
النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿67﴾ قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ
لَسْتُمْ عَلٰى شَیْءٍ حَتّٰى تُقِیْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ وَمَاۤ اُنْزِلَ
اِلَیْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَیَزِیْدَنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ
مِنْ رَّبِّكَ طُغْیَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿68﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے (یعنی اللہ بخیل
ہے) انہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو اصل یہ ہے کہ اُس
کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں وہ جس طرح (اور جتنا) چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور (اے نبی) یہ
(کتاب) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی اِس سے اِن میں سے اکثر کی
شرارت اور انکار اور بڑھے گا اور ہم نے اِن کے درمیان عداوت اور دشمنی قیامت کے دن تک
ڈال دی ہے جب کبھی اِنہوں نے لڑائی کی آگ جلائی اللہ نے اُس کو بجھا دیا اور یہ ملک میں
فساد کے لیے دوڑتے پھرتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۶۴﴾ اور اگر
اہلِ کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم اُن سے اُن کے گناہ دور کر دیتے اور اُن کو
نعمت کے باغوں میں داخل کرتے ﴿۶۵﴾ اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) اُن
کے پروردگار کی طرف سے اُن پر نازل ہوئیں اُن کو قائم کرتے (تو اُن پر رزق مینہ کی طرح
برستا کہ) اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے اُن میں کچھ لوگ میانہ رو ہیں اور بہت
سے ایسے ہیں جن کے اعمال برے ہیں ﴿۶۶﴾ اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے تم پر
نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر
رہے اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا بیشک اللہ منکروں کو ہدایت نہیں کرتا ﴿۶۷﴾
کہو کہ اے اہلِ کتاب! جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) تمہارے
پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں اُن کو قائم نہ رکھو گے کسی بھی راہ پر نہیں ہو
سکتے اور یہ (قرآن) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اِس سے اُن میں
سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا تو تم قومِ کفار پر افسوس نہ کرو ﴿۶۸﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئُونَ وَالنَّصَارَىٰ مَنْ
آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ﴿69﴾ لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ
رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا
وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿70﴾ وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُّوا ثُمَّ
تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا
يَعْمَلُونَ ﴿71﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ
وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ
مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۖ
وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿72﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ
ثَلَاثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ (وقف لازم)
لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿73﴾ أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ
وَيَسْتَغْفِرُونَهُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿74﴾ مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا
رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا يَأْكُلَانِ
الطَّعَامَ ۗ انْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ انْظُرْ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿75﴾

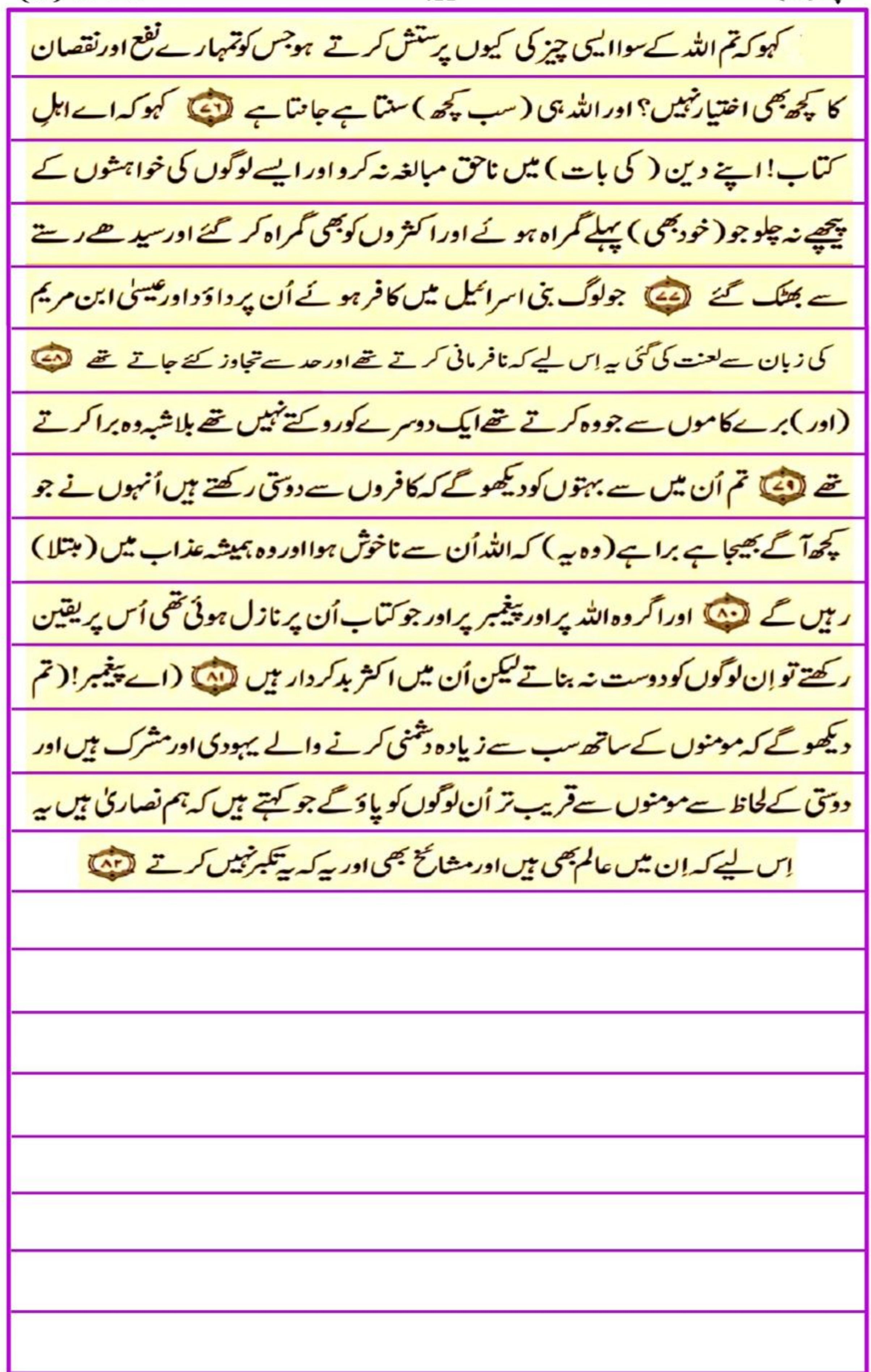
(عند الوصل: الطعام انظر)

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read 'taa' as 'haa'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read 'raa' lightly at pause and heavily while connecting
- Read 'raa' heavily at pause and lightly while connecting

جو لوگ اللہ پر اور
روزِ آخر پر ایمان لائیں اور عملِ نیک کریں خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا
عیسائی اُن کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۶۹﴾ ہم نے بنی
اسرائیل سے عہد بھی لیا اور اُن کی طرف پیغمبر بھی بھیجے (لیکن) جب کوئی پیغمبر اُن کے پاس
ایسی باتیں لیکر آتا جن کو اُن کے دل نہیں چاہتے تھے تو وہ (انبیاء کی) ایک جماعت کو تو جھٹلا
دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے ﴿۷۰﴾ اور یہ خیال کرتے تھے کہ (اِس سے اُن پر)
کوئی آفت نہیں آنے کی سو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے اُن پر مہربانی فرمائی
(لیکن) پھر اُن میں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے اور اللہ اُن کے سب کاموں کو
دیکھ رہا ہے ﴿۷۱﴾ وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ مسیح ابنِ مریم ہی تو ہے حالانکہ
مسیح یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار
ہے اور تمہارا بھی (اور جان رکھو کہ) جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا اللہ اُس پر بہشت کو
حرام کر دے گا اور اُس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا ﴿۷۲﴾
وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اِس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے حالانکہ اُس
معبودِ یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اگر یہ لوگ ایسے اقوال (وعقائد) سے باز
نہیں آئیں گے تو اِن میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے
﴿۷۳﴾ تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اُس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے
اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے ﴿۷۴﴾ مسیح ابنِ مریم تو ایک پیغمبر ہی تھے اُن سے پہلے
بھی بہت سے رسول گزر چکے تھے اور اُن کی والدہ (مریم اللہ کی) ولی اور سچی فرمانبردار
تھیں دونوں (انسان تھے اور) کھانا بھی کھاتے تھے دیکھو ہم اِن لوگوں کے لیے اپنی
آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر (یہ) دیکھو کہ یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں ﴿۷۵﴾

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا
وَّلَا نَفْعًا ؕج وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿76﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ
لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ
قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ
السَّبِيْلِ ﴿77﴾ ع لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى 10 ع 11 14
لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕج ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا
يَعْتَدُوْنَ ﴿78﴾ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕج لَبِئْسَ
مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿79﴾ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ؕج لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿80﴾ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ
وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿81﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ
عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚصلے وَلَتَجِدَنَّ
اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّا نَصٰرٰى ؕج ذٰلِكَ
بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿82﴾

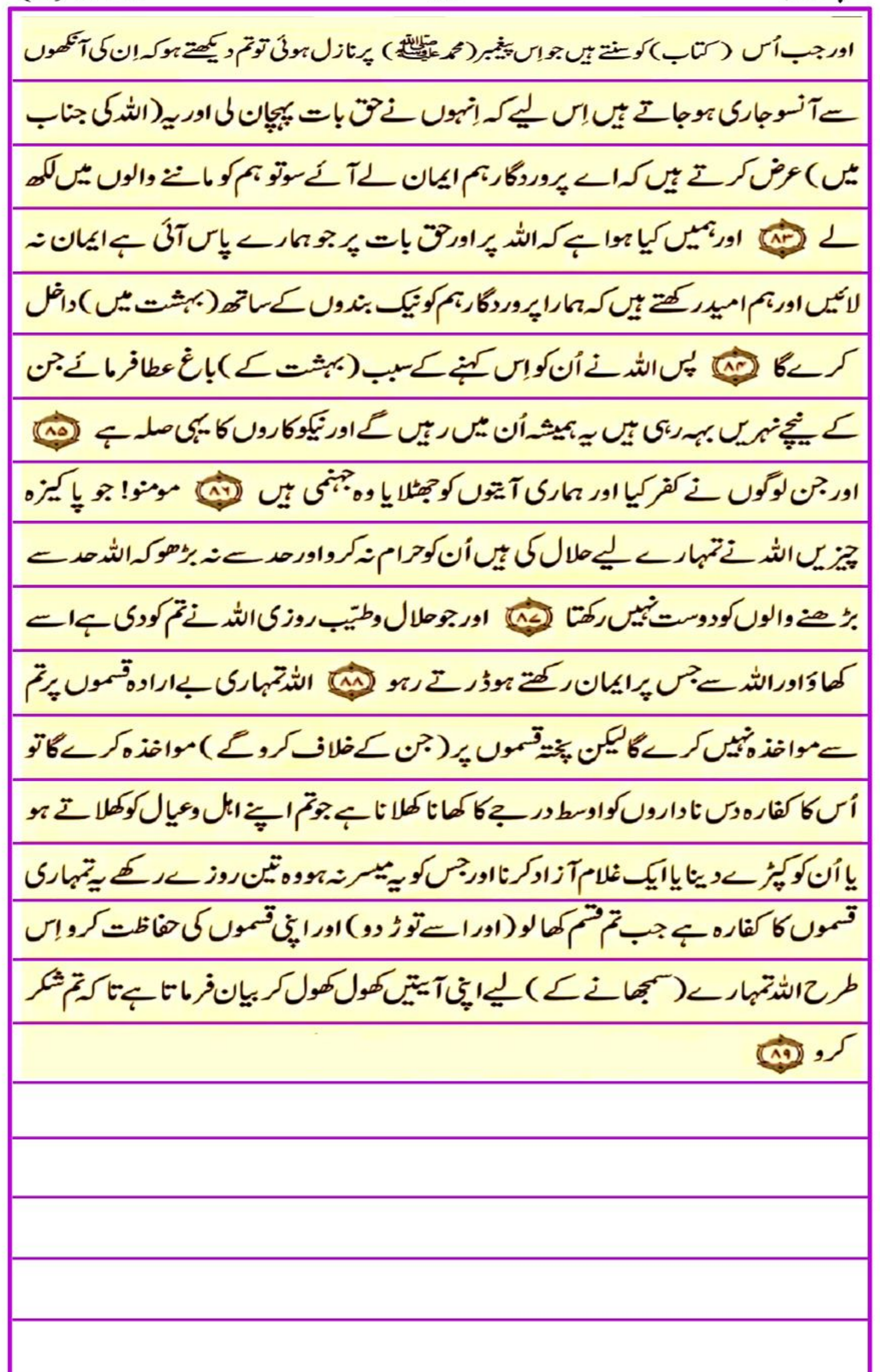
حرف کوپُر (موٹا) ادا کریں | حرف پرغنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پرقلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جس کو تمہارے نفع اور نقصان
کا کچھ بھی اختیار نہیں؟ اور اللہ ہی (سب کچھ) سنتا ہے جانتا ہے ﴿۷۶﴾ کہو کہ اے اہلِ
کتاب! اپنے دین (کی بات) میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے
پیچھے نہ چلو جو (خود بھی) پہلے گمراہ ہوئے اور اکثروں کو بھی گمراہ کر گئے اور سیدھے رستے
سے بھٹک گئے ﴿۷۷﴾ جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے اُن پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم
کی زبان سے لعنت کی گئی یہ اس لیے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کئے جاتے تھے ﴿۷۸﴾
(اور) برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے بلاشبہ وہ برا کرتے
تھے ﴿۷۹﴾ تم اُن میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں اُنہوں نے جو
کچھ آگے بھیجا ہے برا ہے (وہ یہ) کہ اللہ اُن سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں (مبتلا)
رہیں گے ﴿۸۰﴾ اور اگر وہ اللہ پر اور پیغمبر پر اور جو کتاب اُن پر نازل ہوئی تھی اُس پر یقین
رکھتے تو اِن لوگوں کو دوست نہ بناتے لیکن اُن میں اکثر بدکردار ہیں ﴿۸۱﴾ (اے پیغمبر!) (تم
دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں اور
دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر اُن لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں یہ
اِس لیے کہ اِن میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور یہ کہ یہ تکبر نہیں کرتے ﴿۸۲﴾

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ
الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشّٰهِدِيْنَ ﴿83﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ
وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿84﴾ فَاَثَابَهُمُ
اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿85﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
11 ع 9 1 بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿86﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿87﴾ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ؕ
وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ
بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ
فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ
اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا
اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿89﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



اور جب اُس (کتاب) کو سنتے ہیں جو اِس پیغمبر (محمد ﷺ) پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ ان کی آنکھوں
سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں اِس لیے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی اور یہ (اللہ کی جناب
میں) عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ
لے ۸۳ اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ
لائیں اور ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ (بہشت میں) داخل
کرے گا ۸۴ پس اللہ نے اُن کو اِس کہنے کے سبب (بہشت کے) باغ عطا فرمائے جن
کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں یہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے اور نیکوکاروں کا یہی صلہ ہے ۸۵
اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں ۸۶ مومنو! جو پاکیزہ
چیزیں اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں اُن کو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو کہ اللہ حد سے
بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۸۷ اور جو حلال وطیّب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے
کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو ۸۸ اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم
سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ کرے گا تو
اُس کا کفارہ دس ناداروں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو
یا اُن کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے یہ تمہاری
قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو (اور اسے توڑ دو) اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو اِس
طرح اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر
کرو ۸۹

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ
مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿90﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ
الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ
وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿91﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْۤا
اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿92﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْۤا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿93﴾ ع 12/7/2
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗۤ اَيْدِيْكُمْ
وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ
فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿94﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ
حُرُمٌ ۚ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ
النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ
طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ
عَمَّا سَلَفَ ۚ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿95﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمالِ
شیطان سے ہیں سو اِن سے بچتے رہنا تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ﴿۹۰﴾ شیطان تو یہ چاہتا ہے
کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی
یاد سے اور نماز سے روک دے تو کیا تم لوگ (اِن کاموں سے) باز آؤ گے ﴿۹۱﴾ اور اللہ کی
فرمانبرداری اور رسول کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو اب اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو
کہ ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے ﴿۹۲﴾
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن پر اُن چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے
جب کہ اُنہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کیا پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے
پھر پرہیز کیا اور نیکوکاری کی اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿۹۳﴾ مومنو! کسی قدر شکار
سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے حاصل کر سکو اللہ تمہاری آزمائش کرے گا (یعنی حالتِ
احرام میں شکار کی ممانعت سے) تاکہ معلوم کرے کہ اُس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے سو جو اُس
کے بعد زیادتی کرے تو اُس کے لیے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ﴿۹۴﴾ مومنو! جب
تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار کے جانور نہ مارنا اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اُسے مارے
تو (یا تو اُس کا) بدلہ (دے اور وہ یہ ہے کہ) اُسی طرح کا چوپایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص
مقرر کر دیں قربانی (کرے اور یہ قربانی) کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ (دے اور وہ)
مسکینوں کو کھانا کھلانا (ہے) یا اُس کے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا (کا مزہ)
چکھے (اور) جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا اور جو پھر (ایسا کام) کرے گا تو اللہ اُس
سے انتقام لے گا اور اللہ غالب ہے انتقام لینے والا ہے ﴿۹۵﴾

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ
عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ
تُحْشَرُوْنَ ﴿96﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ
وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ﴿97﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿98﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ
وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿99﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ
اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ
13 ع 7 3 تُفْلِحُوْنَ ﴿100﴾ ؏ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ
تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ
تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿101﴾ قَدْ سَاَلَهَا
قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿102﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ
مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿103﴾

تمہارے لیے دریا (کی
چیزوں) کا شکار اور اُن کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے (یعنی) تمہارے اور مسافروں کے
فائدے کے لیے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر
حرام ہے اور اللہ سے جس کے پاس تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو ﴿۹۶﴾
اللہ نے عزت کے گھر (یعنی) کعبے کو لوگوں کے لیے موجب قیام بنایا ہے اور عزت کے
مہینے کو اور قربانی کے جانور کو اور اُن جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں یہ اِس
لیے کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور یہ
کہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے ﴿۹۷﴾ جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ کہ اللہ
بخشنے والا مہربان بھی ہے ﴿۹۸﴾ پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور جو کچھ تم
ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے ﴿۹۹﴾ کہہ دو کہ ناپاک چیزیں
اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گو ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں اچھی ہی لگے تو عقل والو
اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ کامیاب ہو جاؤ ﴿۱۰۰﴾ مومنو! ایسی چیزوں کے بارے میں مت
سوال کرو کہ اگر (اُن کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں اور اگر قرآن
کے نازل ہونے کے ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں گی (اب
تو) اللہ نے ایسی باتوں (کے پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا ہے بردبار
ہے ﴿۱۰۱﴾ اِس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں (مگر جب بتائی گئیں
تو) پھر وہ اُن سے منکر ہو گئے ﴿۱۰۲﴾ اللہ نے نہ تو کوئی بحیرہ مقرر کیا ہے اور نہ کوئی سائبہ
اور نہ کوئی وصیلہ اور نہ کوئی حامی لیکن کافر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور یہ اکثر عقل سے کام نہیں لیتے ﴿۱۰۳﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا
حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ
شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿104﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ
لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿105﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ
بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ
مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ
فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ
فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى
وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿106﴾ فَاِنْ عُثِرَ
عَلٰۤى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ
اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنْ
شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَاۤ ۖ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿107﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى
اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَاۤ اَوْ يَخَافُوْۤا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ
اَيْمَانِهِمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿108﴾ ع 14 8 4

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ة وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



اور جب اِن لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اُس کی طرف اور
پیغمبر کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی
ہے بھلا اگر اِن کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی؟) ﴿۱۰۴﴾
اے ایمان والو! اپنے آپ کو سنبھالے رہو جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتا تم
سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اُس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں) کئے
تھے آگاہ کرے گا (اور اُن کا بدلہ دے گا) ﴿۱۰۵﴾ مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آموجود ہو تو
شہادت (کا نصاب) یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دو مردِ عادل (یعنی
صاحبِ اعتبار) گواہ ہوں یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم سفر کر رہے ہو اور (اُس وقت) تم پر موت
کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ (کرلو) اگر تم کو اُن گواہوں کی
نسبت کچھ شک ہو تو اُن کو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم
شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا
کریں گے تو گنہگار ہوں گے ﴿۱۰۶﴾ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ اُن دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ
حاصل کیا تو جن لوگوں کا اُنہوں نے حق مارنا چاہا تھا اُن میں سے اُن کی جگہ اور دو آدمی کھڑے ہوں
جو (میت سے) قرابتِ قریبہ رکھتے ہوں پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت اُن کی
شہادت سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں ﴿۱۰۷﴾
اِس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا اِس بات سے خوف کریں کہ
(ہماری) قسمیں بھی اُن کی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی اور اللہ سے ڈرو اور اُس کے احکام
کو توجہ سے سنو اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۰۸﴾

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ
اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿109﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وٰلِدَتِكَ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ
تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ؕ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ
وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ؕ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ
كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِيْ ؕ
وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ؕ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى
بِاِذْنِيْ ؕ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ
مُّبِيْنٌ ﴿110﴾ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ
قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿111﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ
يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ
عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا
وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿113﴾

Read the letter heavily
Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
At pause read '*taa*' as '*haa*'
Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

(وہ دن یاد رکھنے کے لائق
ہے) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر اُن سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا وہ عرض
کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے ﴿۱۰۹﴾ جب اللہ (عیسیٰ
سے) فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابنِ مریم! میرے اُن احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری
والدہ پر کئے جب میں نے روح القدس (یعنی جبرئیل) سے تمہاری مدد کی تم گود میں اور جوان
ہو کر بھی (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی
اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم سے مٹی کے پرندے کی شکل بناتے پھر اُس
میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے سچ مچ کا پرندہ بن جاتا تھا اور پیدائشی اندھے کو
اور برص کی بیماری والے کو میرے حکم سے اچھا کر دیتے تھے اور مردوں کو زندہ کر کے قبر سے نکال
کھڑا کرتے تھے اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا جب تم اُن
کے پاس کھلے ہوئے نشان لے کر آئے تو جو اُن میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے
﴿۱۱۰﴾ اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ
کہنے لگے کہ (پروردگار) ہم ایمان لائے تو شاہد رہیو کہ ہم فرمانبردار ہیں ﴿۱۱۱﴾
(وہ قصہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ ابنِ مریم! کیا آپ کا پروردگار ایسا
کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (کھانے کا) خوان نازل کرے؟ فرمایا اگر ایمان رکھتے ہو
تو اللہ سے ڈرو ﴿۱۱۲﴾ وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اُس میں سے کھائیں اور
ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اُس (خوان
کے نزول) پر گواہ رہیں ﴿۱۱۳﴾

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ

تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

الرّٰزِقِيْنَ ﴿114﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ

فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿115﴾ ع وَاِذْ قَالَ ع 15/7/5

اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ

بِحَقٍّ ۚ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۚ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ

مَا فِيْ نَفْسِكَ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿116﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ

بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ

فِيْهِمْ ۖ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنْتَ عَلٰي كُلِّ

شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿117﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ

فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿118﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ

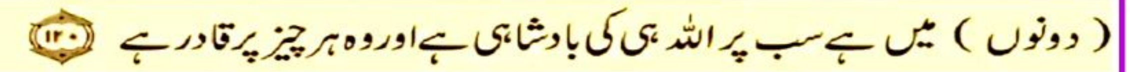
صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

اَبَدًا ۖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿119﴾ لِلّٰهِ

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿120﴾ ع 16/5/6

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

(تب) عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی کہ اے ہمارے
پروردگار! ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لیے (وہ دن) عید قرار پائے یعنی
ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کے لیے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق
دے اور تو بہترین رزق دینے والا ہے ﴿۱۱۴﴾ اللہ نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل
فرماؤں گا مگر جو اُس کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اُسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہلِ عالم
میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا ﴿۱۱۵﴾ اور (اُس وقت کو بھی یاد رکھو) جب اللہ فرمائے گا
کہ اے عیسیٰ ابنِ مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو
معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا
مجھے کچھ حق نہیں اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا (کیونکہ) جو بات میرے جی
میں ہے تو اُسے جانتا ہے اور جو تیرے جی میں ہے اُسے میں نہیں جانتا بیشک تو علاّمُ الغیوب ہے ﴿۱۱۶﴾
میں نے اِن سے کچھ نہیں کہا بجز اُس کے جس کا تو نے مجھے حکم دیا ہے وہ یہ کہ تم اللہ کی
عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے اور جب تک میں اُن میں رہا اُن (کے
حالات) کی خبر رکھتا رہا پھر جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو تو ہی اُن کا نگراں تھا اور تو ہر
چیز سے خبردار ہے ﴿۱۱۷﴾ اگر تو اُن کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر اِنہیں
بخش دے تو (تیری مہربانی) اِس لئے کہ تو ہی غالب ہے حکمت والا ہے ﴿۱۱۸﴾ اللہ
فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ سچوں کو اُن کی سچائی ہی فائدہ دے گی اُن کے لئے باغ ہیں
جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ہمیشہ ہمیشہ وہ اُن میں بستے رہیں گے اللہ اُن سے خوش
ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۱۱۹﴾ آسمان اور زمین اور جو کچھ اِن

(دونوں) میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۲۰﴾



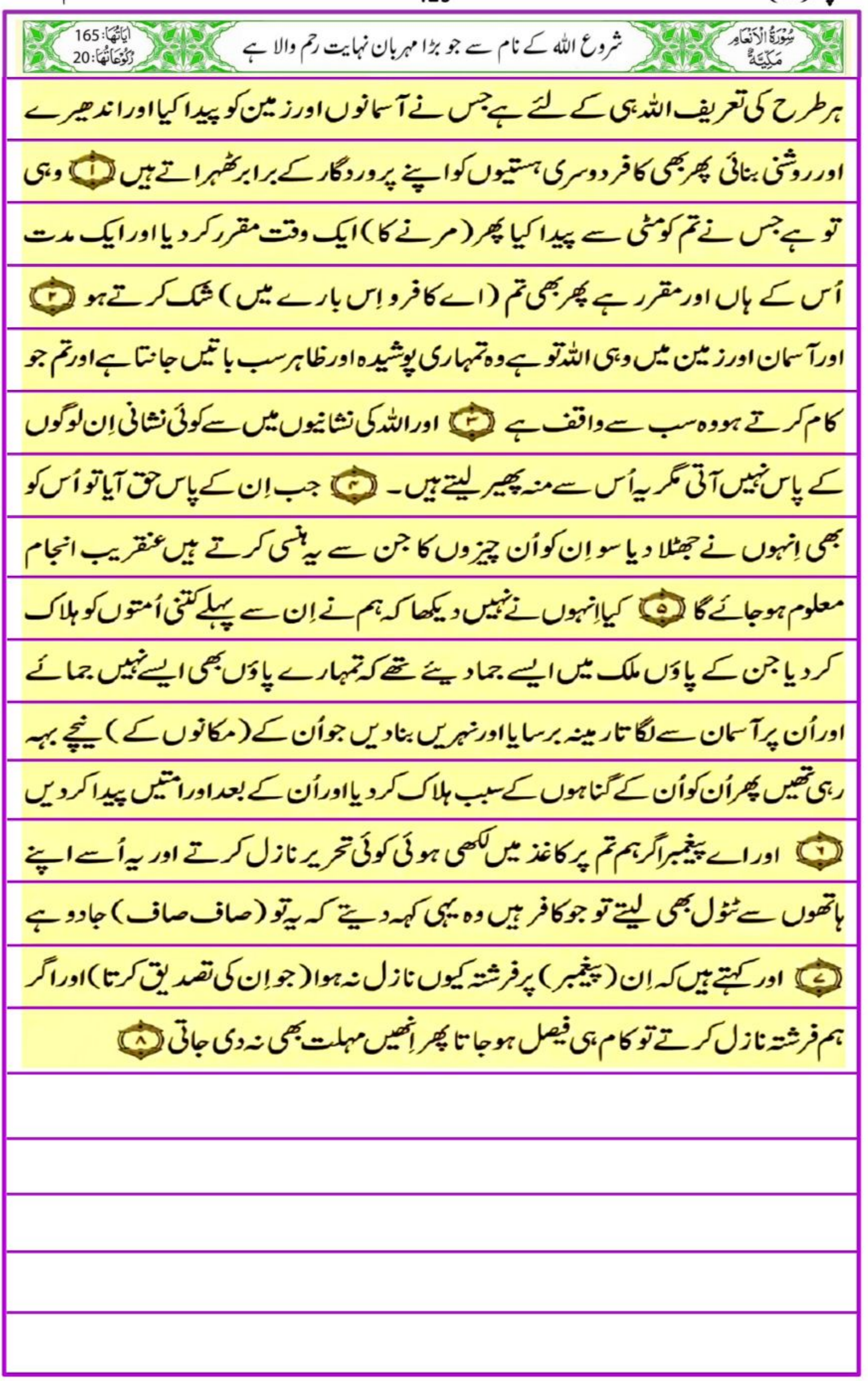
سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 165 | رُكُوْعَاتُهَا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ
وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿1﴾ هُوَ الَّذِىْ
خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ
اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿2﴾ وَهُوَ اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَفِى الْاَرْضِ يَعْلَمُ
سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿3﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ
مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿4﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ
لَمَّا جَآءَهُمْ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓـؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿5﴾ اَلَمْ
يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ
لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِىْ
مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا
اٰخَرِيْنَ ﴿6﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِىْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ
لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿7﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِىَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿8﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرے
اور روشنی بنائی پھر بھی کافر دوسری ہستیوں کو اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں ۝١ وہی
تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا اور ایک مدت
اُس کے ہاں اور مقرر ہے پھر بھی تم (اے کافرو اِس بارے میں) شک کرتے ہو ۝٢
اور آسمان اور زمین میں وہی اللہ تو ہے وہ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے اور تم جو
کام کرتے ہو وہ سب سے واقف ہے ۝٣ اور اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی اِن لوگوں
کے پاس نہیں آتی مگر یہ اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ ۝٤ جب اِن کے پاس حق آیا تو اُس کو
بھی اِنہوں نے جھٹلا دیا سو اِن کو اُن چیزوں کا جن سے یہ ہنسی کرتے ہیں عنقریب انجام
معلوم ہو جائے گا ۝٥ کیا اِنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اِن سے پہلے کتنی اُمتوں کو ہلاک
کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے
اور اُن پر آسمان سے لگا تار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو اُن کے (مکانوں کے) نیچے بہہ
رہی تھیں پھر اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور اُن کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں
۝٦ اور اے پیغمبر اگر ہم تم پر کاغذ میں لکھی ہوئی کوئی تحریر نازل کرتے اور یہ اُسے اپنے
ہاتھوں سے ٹٹول بھی لیتے تو جو کافر ہیں وہ یہی کہہ دیتے کہ یہ تو (صاف صاف) جادو ہے
۝٧ اور کہتے ہیں کہ اِن (پیغمبر) پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا (جو اِن کی تصدیق کرتا) اور اگر
ہم فرشتہ نازل کرتے تو کام ہی فیصل ہو جاتا پھر اِنھیں مہلت بھی نہ دی جاتی ۝٨

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا
يَلْبِسُوْنَ ﴿9﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ
بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿10﴾ ع 1/10 7
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿11﴾ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ
لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿12﴾
وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿13﴾
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ
يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿14﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ
رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿15﴾ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ
رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿16﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿17﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿18﴾

عند الوصل: فِيْهِ ٱلَّذِيْنَ

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اُسے مرد کی صورت میں ہی بھیجتے اور جو شبہ یہ (اب) کرتے ہیں اُسی
شبے میں اِنہیں ڈال دیتے ﴿۹﴾ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ ہنسی ہوتی رہی ہے
پھر جو لوگ اُن سے ہنسی کیا کرتے تھے اُن کو ہنسی کرنے کی سزا نے آگھیرا ﴿۱۰﴾
کہو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ﴿۱۱﴾ کہو کہ آسمان اور
زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے کہہ دو اللہ کا اُس نے اپنی ذاتِ (پاک) پر رحمت کو لازم کر
لیا ہے وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا جن لوگوں
نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے ﴿۱۲﴾ اور جو مخلوق رات اور
دن میں بستی ہے سب اُسی کی ہے اور وہ سنتا ہے جانتا ہے ﴿۱۳﴾ کہو کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی
اور کو مددگار بناؤں کہ (وہی تو) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی (سب کو)
کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا (یہ بھی) کہہ دو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب
سے پہلا فرمانبردار بنوں اور یہ کہ اے پیغمبر! (تم مشرکوں میں نہ ہونا ﴿۱۴﴾ (یہ بھی) کہہ دو
کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے
﴿۱۵﴾ جس شخص سے اُس روز عذاب ٹال دیا گیا اُس پر اللہ نے (بڑی) مہربانی فرمائی اور
یہی کھلی کامیابی ہے ﴿۱۶﴾ اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اُس کے سوا اُس کو کوئی دور
کرنے والا نہیں اور اگر نعمت و (راحت) عطا کرے تو (کوئی اُس کو روکنے والا نہیں) وہ
ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۷﴾ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ دانا ہے خبردار ہے ﴿۱۸﴾

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ ۣ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۣ
وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ اَىِٕنَّكُمْ
لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ۭ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا
هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۘ(19) اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ وقف لازم
الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَاۗءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وقف لازم
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (20) وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ع 2 10 8
اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ (21) وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ
جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَاۗؤُكُمُ الَّذِيْنَ
كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ (22) ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ
رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ (23) اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ (24) وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا
عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ يَّرَوْا
كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (25) وَهُمْ يَنْهَوْنَ
عَنْهُ وَيَنْــــَٔـوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ (26)

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اِن سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر (قرین انصاف) کس کی شہادت ہے کہہ دو کہ اللہ ہی
مجھ میں اور تم میں گواہ ہے اور یہ قرآن مجھ پر اِس لیے اتارا گیا ہے کہ اِس کے ذریعے سے
تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کر دوں کیا تم لوگ اِس بات کی شہادت دیتے ہو کہ
اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں (اے پیغمبر!) کہہ دو کہ میں تو (ایسی) شہادت نہیں دیتا کہہ
دو کہ صرف وہی ایک معبود ہے اور جن کو تم لوگ شریک بناتے ہو میں اُن سے بیزار ہوں
﴿۱۹﴾ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اِن کو یعنی (ہمارے پیغمبر) کو اِس طرح
پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان میں
ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے ﴿۲۰﴾ اور اُس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے
اللہ پر جھوٹ باندھا یا اُس کی آیتوں کو جھٹلایا۔ کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ کامیاب نہیں ہو
نگے ﴿۲۱﴾ اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ
(آج) وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا ﴿۲۲﴾ تو اُن سے کچھ عذر نہ بن
پڑے گا (اور) بجز اِس کے (کچھ چارہ نہ ہوگا) کہ کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم
شریک نہیں بناتے تھے ﴿۲۳﴾ دیکھو اِنہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو کچھ یہ
افتراء کیا کرتے تھے سب اِن سے جاتا رہا ﴿۲۴﴾
اور اِن میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری (باتوں کی) طرف کان دھرتے ہیں۔ اور ہم نے اِن کے
دلوں پر تو پردے ڈال دیئے ہیں کہ اُن کو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں بوجھ ڈال دیا ہے (کہ سن نہ
سکیں) اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی اُن پر ایمان نہ لائیں۔ یہاں تک کہ جب
تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں یہ (قرآن) اور کچھ بھی نہیں
صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿۲۵﴾ وہ اِس سے (اوروں کو بھی) روکتے ہیں اور خود بھی پرے
رہتے ہیں مگر (اِن باتوں سے) اپنے آپ ہی کو ہلاک کرتے ہیں اور (اِس بات سے) بے خبر ہیں ﴿۲۶﴾

وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ
بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿27﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا
يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ
لَكٰذِبُوْنَ ﴿28﴾ وَقَالُوْۤا اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ
بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿29﴾ وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ
هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا
كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿30﴾ ع قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ 3 ع 10 9
حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا
فَرَّطْنَا فِيْهَا وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ
مَا يَزِرُوْنَ ﴿31﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَاۤ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ
الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿32﴾ قَدْ نَعْلَمُ
اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِىْ يَقُوْلُوْنَ ؕ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ
الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿33﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ
قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰهُمْ نَصْرُنَا ۚ
وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿34﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

کاش تم (اِن کو اُس وقت) دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کئے جائیں گے
اور کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر (دنیا میں) لوٹا دیئے جائیں تاکہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی
تکذیب نہ کریں اور مومن ہوجائیں ﴿۲۷﴾ ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے (آج) اِن پر
ظاہر ہوگیا ہے اور اگر یہ (دنیا میں) لوٹائے بھی جائیں تو جن (کاموں) سے اِن کو منع کیا گیا تھا
وہی پھر کرنے لگیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿۲۸﴾ اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی
ہے بس یہی (زندگی) ہے اور ہم (مرنے کے بعد) پھر زندہ نہیں کئے جائیں گے ﴿۲۹﴾ اور کاش تم
(اِن کو اُس وقت) دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے وہ فرمائے گا کیا
یہ (دوبارہ زندہ ہونا) برحق نہیں تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم (بالکل برحق
ہے) اللہ فرمائے گا اب کفر کے بدلے (جو دنیا میں کرتے تھے) عذاب (کے مزے) چکھو ﴿۳۰﴾
جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھوٹ سمجھا وہ گھاٹے میں آ گئے۔ یہاں تک
کہ جب اُن پر قیامت ناگہاں آ موجود ہوگی تو بول اٹھیں گے کہ (ہائے) اُس کوتاہی پر
افسوس ہے جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔ اور وہ اپنے (اعمال کے) بوجھ اپنی
پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت برا ہے ﴿۳۱﴾ اور
دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغلہ ہے۔ اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے (یعنی) اُن
کے لئے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں ﴿۳۲﴾ ہم کو معلوم ہے اے نبی کہ اِن
(کافروں) کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں (مگر) یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم
اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے تو
وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ اُن کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی اور اللہ
کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں۔ اور تم کو پیغمبروں (کے احوال) کی خبریں پہنچ چکی ہیں
(تو تم بھی صبر سے کام لو) ﴿۳۴﴾



وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا
فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ
النّصف عَلَى الْهُدٰى ؕ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿35﴾ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ
وقف لازم يَسْمَعُوْنَ ؔ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿36﴾ وَقَالُوْا
لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ يُّنَزِّلَ
اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿37﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ
وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ
مِنْ شَيْءٍ ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿38﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ
وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿39﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ
اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿40﴾ بَلْ
اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا
ع 4 11 10 تُشْرِكُوْنَ ﴿41﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ
وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿42﴾ فَلَوْلَاۤ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا
وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور اگر اِن کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے تو اگر طاقت
ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ نکالو یا آسمان میں سیڑھی (تلاش کرلو) پھر اِن کے پاس
کوئی معجزہ لاؤ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا پس تم ہرگز نادانوں میں نہ
ہونا ﴿۳۵﴾ بات یہ ہے کہ (حق کو) قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے بھی ہیں اور مردوں کو تو
اللہ (قیامت ہی کو) اٹھائے گا۔ پھر اُسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے ﴿۳۶﴾
اور کہتے ہیں کہ اُن پر اُن کے پروردگار کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ
دو کہ اللہ نشانی اتارنے پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۷﴾ اور زمین میں جو چلنے
پھرنے والا (حیوان) یا اپنے پروں سے اڑنے والا پرندہ ہے اُن کی بھی تم لوگوں کی طرح
جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی نہیں کی
پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کئے جائیں گے ﴿۳۸﴾ اور جن لوگوں نے ہماری
آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں (اِس کے علاوہ) اندھیروں میں (پڑے ہوئے)
ہیں جس کو اللہ چاہے گمراہ رہنے دے اور جسے چاہے سیدھے رستے پر چلا دے ﴿۳۹﴾ کہو
(کافرو) بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت آموجود ہو تو کیا تم (ایسی حالت
میں) اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو (تو بتاؤ) ﴿۴۰﴾ (نہیں) بلکہ (مصیبت
کے وقت تم) اُسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لئے اُسے پکارتے ہو۔ وہ اگر چاہتا ہے تو اُس
کو دور کر دیتا ہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو (اُس وقت) اُنہیں بھول جاتے ہو ﴿۴۱﴾ اور
ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے۔ پھر (اُن کی نافرمانیوں کے سبب)
ہم اُنہیں سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں ﴿۴۲﴾ تو جب اُن پر ہمارا
عذاب آتا رہا وہ کیوں نہیں عاجزی کرتے رہے۔ مگر اُن کے تو دل ہی سخت ہو گئے تھے۔
اور جو کام وہ کرتے تھے شیطان اُن کو (اُن کی نظروں میں) آراستہ کر دکھاتا تھا ﴿۴۳﴾

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍ
حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ
مُّبْلِسُوْنَ ﴿44﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ ج وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿45﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ
وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ
بِهٖ ؕ قلے اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿46﴾
قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ
يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿47﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا
مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ صلے فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿48﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿49﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآئِنُ
اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّیْ مَلَكٌ ۚ صلے اِنْ اَتَّبِعُ
اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَیَّ ؕ ج قُلْ هَلْ يَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ ج اَفَلَا
تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿50﴾ ع وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى
رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِیٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿51﴾

عند الوصل: یُعٰ اُنْظُرْ

ع 5 / 11

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



پھر جب اُنہوں نے اُس نصیحت کو جو اُن کو کی گئی تھی فراموش کر دیا تو ہم نے اُن پر ہر چیز
کے دروازے کھول دیئے۔ یہاں تک کہ جب ان چیزوں سے جو ان کو دی گئی تھیں خوب
خوش ہو گئے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اس وقت مایوس ہو کر رہ گئے ﴿۴۴﴾ غرض
ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی۔ اور سب تعریف اللہ رب العالمین ہی کیلئے ہے ﴿۴۵﴾
(اِن کافروں سے) کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور
تمہارے دلوں پر مہر لگادے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے؟ دیکھو
ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں۔ پھر بھی یہ لوگ روگردانی کیئے جاتے ہیں
﴿۴۶﴾ کہو کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب بے خبری میں یا خبر آنے کے بعد آئے تو کیا
ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی ہلاک ہوگا؟ ﴿۴۷﴾ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو
خوشخبری سنانے اور ڈرانے کو پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکوکار ہو جائے تو ایسے لوگوں کو نہ
کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۴۸﴾ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اُن کی
نافرمانیوں کے سبب اُنہیں عذاب پہنچے گا ﴿۴۹﴾ کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے
پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا
ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اُس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے (اللہ کی طرف سے) آتا
ہے۔ کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے ﴿۵۰﴾
اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کیئے جائیں گے (اور جانتے
ہیں کہ) اُس کے سوا نہ تو اُن کا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا، اُن کو اِس
(قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرو تا کہ پرہیزگار بنیں ﴿۵۱﴾

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ
وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ
عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (52)
وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ (53) وَاِذَا
جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ؕ كَتَبَ
رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا
بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (54)
ع 6 5 12 وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ (55)
قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ
قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ
الْمُهْتَدِيْنَ (56) قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۚ
مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۚ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ ؕ
وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ (57) قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ
لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ (58)

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جو لوگ صبح وشام اپنے
پروردگار سے دعا کرتے ہیں (اور) اُس کی توجہ کے طالب ہیں اُن کو (اپنے پاس سے)
مت نکالو۔ اُن کے حسابِ (اعمال) کی جوابدہی تم پر کچھ نہیں اور تمہارے حساب کی
جوابدہی اُن پر کچھ نہیں (پس ایسا نہ کرنا) اگر اُن کو نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے
﴿۵۲﴾ اور اِسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے کہ (جو دولتمند ہیں وہ
غریبوں کی نسبت) کہتے ہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے فضل کیا ہے کیا
اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟ ﴿۵۳﴾ اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا
کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو (اُن سے کہو) سلامٌ علیکم تمہارے رب نے
اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کرلیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بری
حرکت کر بیٹھے پھر اُس کے بعد توبہ کرلے اور نیکوکار ہو جائے تو وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے
﴿۵۴﴾ اور اِسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں (تاکہ تم لوگ اُن پر عمل
کرو) اور اِس لئے کہ گنہگاروں کا رستہ ظاہر ہو جائے ﴿۵۵﴾
(اے پیغمبر! کفار سے) کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے اُن کی عبادت سے منع
کیا گیا ہے۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا ایسا کروں تو
گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں ﴿۵۶﴾ کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار
کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اُس کی تکذیب کرتے ہو۔ جس چیز (یعنی عذاب) کے لئے
تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے (ایسا) حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچی
بات بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۵۷﴾ کہہ دو کہ جس چیز
کے لئے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا
ہوتا۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ﴿۵۸﴾

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ
وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ
وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿59﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ
بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ
مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿60﴾ ع 7/5/13
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ
اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿61﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى
اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿62﴾ قُلْ
مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ
لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿63﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ
مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿64﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى
اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ
اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ
نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿65﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ
قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿66﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۫ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿67﴾

عندالوصل: بَعْضِ اُنْظُرْ

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اُسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں

جن کو اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور اُسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم
ہے۔ اور کوئی پتہ نہیں جھڑتا مگر وہ اُس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور
کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتابِ روشن میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿۵۹﴾ اور وہی تو ہے
جو رات کو (سونے کی حالت میں) تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں
کرتے ہو اُس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تا کہ (یہی سلسلہ جاری رکھ کر
زندگی کی) مدتِ معین پوری کر دی جائے پھر تم (سب) کو اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے
پھر وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے ہو (ایک ایک کر کے) بتائے گا۔ ﴿۶۰﴾
اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم
میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اُس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح
کی کوتاہی نہیں کرتے ﴿۶۱﴾ پھر (قیامت کے دن تمام) لوگ اپنے مالک برحق اللہ تعالیٰ
کے پاس واپس بلائے جائیں گے۔ سن لو کہ حکم اُسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے
والا ہے ﴿۶۲﴾ کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون نکال لاتا ہے
(جب) کہ تم اُسے عاجزی سے اور چپکے چپکے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر اللہ ہم کو اِس
(تنگی) سے نجات بخشے تو ہم اُس کے بہت شکر گزار ہوں ﴿۶۳﴾ کہو کہ اللہ ہی تم کو اُس
(تنگی) سے اور ہر سختی سے نجات بخشتا ہے۔ پھر بھی (تم) اُس کے ساتھ شرک کرتے ہو
﴿۶۴﴾ کہہ دو کہ وہ (اِس پر بھی) قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے
پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک کو دوسرے (سے بھڑا کر
آپس) کی لڑائی کا مزہ چکھا دے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں
تا کہ یہ لوگ سمجھیں ﴿۶۵﴾ اور اِس (قرآن) کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ یہ سراسر حق
ہے۔ کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں ﴿۶۶﴾ ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو
عنقریب معلوم ہو جائے گا ﴿۶۷﴾

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى
يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۚ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ
بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿68﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ
حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿69﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ
اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ
تُبْسَلَ نَفْسٌ ۢ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ
وَّاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا
ع 8 10 14 كَسَبُوْا ۖ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿70﴾
قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى
اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ
حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ
هُوَ الْهُدٰى ۖ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَاتَّقُوْهُ ۚ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿72﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ
الثلثة يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿73﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کر رہے ہوں تو اُن
سے الگ ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ اور باتوں میں مصروف ہو جائیں۔ اور اگر (یہ بات) شیطان
تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھے رہو ﴿۶۸﴾ اور پرہیزگاروں پر اُن
لوگوں کے حساب کی کچھ بھی جواب دہی نہیں ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیزگار ہوں ﴿۶۹﴾ اور
جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے اُن کو دھوکے میں ڈال
رکھا ہے ۔اُن سے کچھ کام نہ رکھو ہاں اِس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تا کہ
(قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے (اُس روز) اللہ کے سوا
نہ تو کوئی اُس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔ اور اگر وہ ہر چیز (جو روئے زمین پر ہے
بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اُس سے قبول نہ ہو یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں
ہلاکت میں ڈالے گئے سو اِن کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے اِس
لئے کہ کفر کرتے تھے ۔ ﴿۷۰﴾ کہو کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ
برا۔ اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا رستہ دکھا دیا تو (کیا) ہم الٹے پاؤں پھر جائیں؟ (پھر تو ہماری
ایسی مثال ہو) جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو (اور وہ) حیران (ہو رہا ہو) اور اُس
کے کچھ رفیق ہوں جو اُس کو رستے کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہہ دو کہ رستہ تو وہی
ہے جو اللہ نے بتایا ہے۔ اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم اللہ رب العالمین کے فرمانبردار بنیں ﴿۷۱﴾
اور یہ (بھی) کہ نماز پڑھتے رہو اور اُس سے ڈرتے رہو۔ اور وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع
کئے جاؤ گے ﴿۷۲﴾ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ اور
جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا۔ اُس کا ارشاد برحق ہے۔ اور جس
دن صور پھونکا جائے گا (اُس دن) اُسی کی بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا
جاننے والا ہے۔ اور وہی دانا ہے خبردار ہے ﴿۷۳﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ
اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿74﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ
مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿75﴾
فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ
اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿76﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ
هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَىِٕنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ
مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿77﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا
رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ
مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿78﴾ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿79﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ
قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ
بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ۭ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ
اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿80﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ
اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۭ
فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿81﴾

وقف لازم

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق

ہے) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا تھا تم کیا بتوں کو معبود بناتے ہو۔ میں دیکھتا

ہوں کہ تم اور تمہاری قوم کھلی گمراہی میں ہو ﴿۷۴﴾ اور ہم اِس طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین

کے عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہوجائیں ﴿۷۵﴾ (یعنی)

جب رات نے اُن کو (پردۂ تاریکی سے) ڈھانپ لیا (تو آسمان میں) ایک ستارا نظر پڑا۔

کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ جب وہ غائب ہوگیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہوجانے

والے تو پسند نہیں ﴿۷۶﴾ پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے یہ میرا پروردگار

ہے۔لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ نہیں دکھائے

گا تو میں اُن لوگوں میں ہوجاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں ﴿۷۷﴾ پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا

رہا ہے تو کہنے لگے میرا پروردگار یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے۔مگر جب وہ بھی غروب ہوگیا تو

کہنے لگے لوگو! جن چیزوں کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو میں اُن سے بیزار ہوں ﴿۷۸﴾

میں نے سب سے یکسو ہوکر اپنے آپ کو اُسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور

زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں ﴿۷۹﴾ اور اُن کی قوم اُن سے بحث

کرنے لگی تو اُنہوں نے کہا کہ تم مجھ سے اللہ کے بارے میں (کیا) بحث کرتے ہو اُس نے تو

مجھے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے۔ اور جن چیزوں کو تم اُس کا شریک بناتے ہو میں اُن سے نہیں

ڈرتا۔ ہاں جو میرا پروردگار خود چاہے۔ میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے

ہے۔کیا تم خیال نہیں کرتے۔ ﴿۸۰﴾ بھلا میں اُن چیزوں سے جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے

ہو کیونکر ڈروں جب کہ تم اِس بات سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو جس کی

اُس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اب دونوں فریق میں سے کون سا فریق امن و بے خوفی کا

زیادہ حق دار ہے۔ اگر سمجھ رکھتے ہو (تو بتاؤ) ﴿۸۱﴾

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ
9 ع 12 15 الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿82﴾ ع وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ
عَلٰى قَوْمِهٖ ج نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ قلے اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿83﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ج كُلًّا هَدَيْنَا ج وَنُوْحًا هَدَيْنَا
مِنْ قَبْلُ صلے وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ
وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ج وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿84﴾ وَزَكَرِيَّا
وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ صلے كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿85﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ج وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿86﴾ وَمِنْ
اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ صلے وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿87﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ج وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿88﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ج
فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا
بِكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ صلے فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ قلے
10 ع 8 16 قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا صلے اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿90﴾ ع

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے

ایمان کو (شرک کے) ظلم سے ملوث نہیں کیا اُن کے لئے امن و بے خوفی ہے اور وہی ہدایت

پانے والے ہیں ﴿۸۲﴾ اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو اُن کی قوم کے مقابلے میں

عطا کی تھی۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا ہے

خبردار ہے ﴿۸۳﴾ اور ہم نے اُن کو اسحاق اور یعقوب بخشے۔ (اور) سب کو ہدایت دی۔ اور

پہلے نوح کو بھی ہدایت دی تھی اور اُن کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور

موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۸۴﴾

اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو بھی۔ یہ سب نیکوکار تھے ﴿۸۵﴾ اور اسمٰعیل اور الیسع اور یونس

اور لوط کو بھی۔ اور اِن سب کو دنیا جہاں کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی ﴿۸۶﴾ اور بعض بعض کو اُن

کے باپ دادوں اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی۔ اور اُن کو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا رستہ بھی

دکھایا تھا ﴿۸۷﴾ یہ اللہ کی ہدایت ہے اِس پر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے چلائے۔ اور اگر وہ

لوگ شرک کرتے تو جو اعمال وہ کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے ﴿۸۸﴾ یہ وہ لوگ تھے جن کو ہم

نے کتاب اور حکمِ (شریعت) اور نبوت عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ (کفار) اِن باتوں سے انکار کریں تو

ہم نے اِن پر (ایمان لانے کے لئے) ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں کہ وہ اِن سے کبھی انکار کرنے

والے نہیں ﴿۸۹﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم اِنہیں کی ہدایت کی پیروی کرو۔

کہہ دو کہ میں تم سے اِس کا کوئی صلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو دنیا جہان کے لوگوں کے لئے محض نصیحت ہے ﴿۹۰﴾

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ
شَیْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى
لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِیْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِیْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ
مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِیْ خَوْضِهِمْ
یَلْعَبُوْنَ ﴿91﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ بَیْنَ
یَدَیْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿92﴾ وَمَنْ
اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ یُوْحَ
اِلَیْهِ شَیْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى
اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَیْدِیْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا
اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى
اللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿93﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا
فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ
ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِیْكُمْ
شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَیْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿94﴾ ع 11 4 17

عندالوصل: اَنْفُسَكُمُ الْیَوْمَ

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اِن لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی جاننی چاہیئے تھی نہ جانی۔ جب اِنہوں نے کہا کہ اللہ
نے کسی انسان پر (وحی اور کتاب وغیرہ) کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰ لے کر آئے
تھے اُسے کس نے نازل کیا تھا جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی اور جسے تم نے علیٰحدہ علیٰحدہ
اوراق (پر نقل) کر رکھا ہے کہ اُن (کے کچھ حصے) کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کو چھپاتے ہو۔ اور تم
کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہہ دو (اِس کتاب کو) اللہ
ہی نے (نازل کیا تھا) پھر اِن کو چھوڑ دو کہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں ﴿۹۱﴾
اور (ویسی ہی) یہ کتاب جسے ہم نے نازل کیا ہے بابرکت جو اپنے سے پہلی (کتابوں)
کی تصدیق کرتی ہے اور (جو) اِس لئے (نازل کی گئی ہے) کہ اے نبی تم مکے اور اُس کے
آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اِس کتاب پر
بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی پوری خبر رکھتے ہیں ﴿۹۲﴾ اور اُس سے بڑھ کر
ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔ یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اُس پر کچھ
بھی وحی نہ آئی ہو اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ نے نازل کی ہے اُسی طرح کی
میں بھی بنا لیتا ہوں۔ اور کاش تم اِن ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کو اُس وقت دیکھو جب
موت کی سختیوں میں (مبتلا) ہوں اور فرشتے (اُن کی طرف) ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو
اپنی جانیں۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اِس لئے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا
کرتے تھے اور اُس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے ﴿۹۳﴾ اور جیسا ہم نے تم لوگوں کو پہلی
بار پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے تم ہمارے پاس آ گئے اور جو (مال و متاع) ہم نے
تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے
سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے (سفارشی اور
ہمارے) شریک ہیں۔ (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے اور جو
دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے ﴿۹۴﴾



اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ
الْمَيِّتِ مِنَ الْحَیِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿95﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ
وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿96﴾ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا
فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿97﴾
وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿98﴾ وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا
نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ
دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ
مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْۤا اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿99﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ
وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا
يَصِفُوْنَ ﴿100﴾ ع بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ
وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَّخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿101﴾

عند الوصل: مُتَشَابِهِنِ انْظُرُوْا

12 ع 6 18

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

بے شک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر (اُن سے درخت وغیرہ) اگاتا ہے وہی جاندار کو بے
جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کا جاندار سے نکالنے والا ہے۔ یہی تو اللہ ہے۔ پھر تم کہاں
بہکے پھرتے ہو ﴿۹۵﴾ وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اُسی نے
رات کو (موجبِ) آرام (ٹھہرایا) اور سورج اور چاند کو حساب کا ذریعہ بنا دیا۔ یہ اللہ کے (مقرر
کئے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب ہے علم والا ہے ﴿۹۶﴾ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے
ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں اُن سے رستے معلوم کرو۔ عقل
والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿۹۷﴾ اور وہی تو ہے جس نے تم
کو ایک شخص سے پیدا کیا۔ پھر (تمہارے لئے) ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی
سمجھنے والوں کے لئے ہم نے (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿۹۸﴾ اور وہی تو ہے
جو آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر ہم ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اُس سے ہر طرح کے نباتات
اگاتے ہیں۔ پھر اُس میں سے سبز سبز پودے نکالتے ہیں۔ اور اُن پودوں سے ایک دوسرے کے
ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں
کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں۔ اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں
جب پھلتی ہیں تو اِن کے پھلوں پر اور (جب پکتی ہیں تو) اِن کے پکنے پر نظر کرو۔ اِن میں اُن
لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۹۹﴾
اور اِن لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا۔ حالانکہ اِن کو بھی اُسی نے پیدا کیا اور بے سمجھے
(جھوٹ بہتان) اُس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں وہ اُن باتوں سے جو اُس کی
نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور (اُس کی شان اِن باتوں سے) بلند ہے ﴿۱۰۰﴾
(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ اُس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اُس کی
بیوی ہی نہیں۔ اور اُس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے۔ اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿۱۰۱﴾

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ
وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿102﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یُدْرِكُ
الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿103﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ
رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِیَ فَعَلَیْهَا ۚ وَمَآ اَنَا
عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ﴿104﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ وَلِیَقُوْلُوْا دَرَسْتَ
وَلِنُبَیِّنَهٗ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿105﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿106﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
مَآ اَشْرَكُوْا ۗ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ
بِوَكِیْلٍ ﴿107﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَیَسُبُّوا
اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَیْرِ عِلْمٍ ۗ كَذٰلِكَ زَیَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ
ثُمَّ اِلٰی رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿108﴾
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰیَةٌ لَّیُؤْمِنُنَّ
بِهَا ۚ قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَا یُشْعِرُكُمْ اَنَّهَآ اِذَا
جَآءَتْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿109﴾ وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا
لَمْ یُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿110﴾ ع 13 10 19

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

یہی (اوصاف رکھنے والا) اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وہی) ہر چیز کا
پیدا کرنے والا (ہے) تو اُسی کی عبادت کرو۔ اور وہ ہر چیز کا نگراں ہے ﴿۱۰۲﴾ (وہ ایسا ہے
کہ) نگاہیں اُس کا اِدراک نہیں کرسکتیں جبکہ وہ نگاہوں کا اِدراک کر لیتا ہے اور وہ بھید جاننے
والا ہے خبردار ہے ﴿۱۰۳﴾ (اے پیغمبر! اِن سے کہہ دو کہ) تمہارے (پاس) تمہارے
پروردگار کی طرف سے (روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں تو جس نے (اُن کو آنکھ کھول کر) دیکھا
اُس نے اپنا بھلا کیا اور جو اندھا بنا رہا اُس نے اپنے حق میں برا کیا۔ اور میں تمہارا نگہبان نہیں
ہوں ﴿۱۰۴﴾ اور ہم اِسی طرح اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم
(یہ باتیں اہل کتاب سے) سیکھے ہوئے ہو اور تاکہ ہم سمجھنے والے لوگوں کے لئے تشریح
کردیں ﴿۱۰۵﴾ اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اُسی کی
پیروی کرو۔ اُس (پروردگار) کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور مشرکوں سے کنارہ کرلو ﴿۱۰۶﴾
اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ اور (اے پیغمبر! (ہم نے تم کو اُن پر نگہبان مقرر
نہیں کیا۔ اور نہ تم اُن کے داروغہ ہو ﴿۱۰۷﴾ اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے
ہیں اُن کو برا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے برا (نہ) کہہ بیٹھیں۔ اِس
طرح ہم نے ہر ایک امت کے اعمال (اُن کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر
اِن کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ اِن کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کیا کرتے
تھے ﴿۱۰۸﴾ اور یہ لوگ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر اِن کے پاس کوئی نشانی
آئے تو اُس پر ضرور ایمان لے آئیں گے۔ کہہ دو کہ نشانیاں تو سب اللہ ہی کے پاس
ہیں۔ اور (مومنو!) تمہیں کیا معلوم ہے (یہ تو ایسے بدبخت ہیں کہ اِن کے پاس) نشانیاں
آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں ﴿۱۰۹﴾ اور ہم اِن کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں
گے (تو) جیسے یہ اِس (قرآن) پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے (ویسے پھر نہ لائیں گے)
اور ہم اِن کو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں ﴿۱۱۰﴾



وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا
عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ
اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿111﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ
عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ
زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۚ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ ۖ فَذَرْهُمْ
وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿112﴾ وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿113﴾ اَفَغَيْرَ
اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۚ
وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ
بِالْحَقِّ ۖ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿114﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
صِدْقًا وَّعَدْلًا ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿115﴾
وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿116﴾ اِنَّ رَبَّكَ
هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿117﴾
فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے بھی ان سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو ان کے سامنے لا
موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ بات یہ ہے کہ یہ اکثر نادان ہیں۔ (111)
اور اسی طرح ہم نے شیطان (سیرت) انسانوں اور جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا تھا وہ دھوکا
دینے کے لیے ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی ہوئی باتیں ڈالتے رہتے تھے اور اگر تمہارا
پروردگار چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے سو اِن کو اور جو کچھ یہ افتراء کرتے ہیں اُسے چھوڑ دو (112)
اور (وہ ایسے کام) اِس لیے بھی (کرتے تھے) کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن
کے دل اِن کی باتوں پر مائل ہوں اور وہ اِنہیں پسند کریں اور جو کام وہ کرتے تھے وہی
کرنے لگیں (113) (کہو) کیا میں اللہ کے سوا اور منصف تلاش کروں حالانکہ اُس نے
تمہاری طرف صاف مضامین والی کتاب بھیجی ہے اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب (یعنی
تورات) دی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے
سو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا (114) اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور
انصاف میں پوری ہیں اُس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا ہے جانتا ہے (115)
اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں) اگر تم اُن کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ
بھلا دیں گے یہ محض گمان کے پیچھے چلتے اور نرے اٹکل کے تیر چلاتے ہیں (116) تمہارا
پروردگار اُن لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اُس کے رستے سے بھٹکے ہوئے ہیں اور اُن سے بھی
خوب واقف ہے جو رستے پر چل رہے ہیں (117) سو جس چیز پر (ذبح کے وقت) اللہ کا
نام لیا جائے اگر تم اُس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اُسے کھا لیا کرو (118)

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ
فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۗ وَاِنَّ
كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ
بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿119﴾ وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿120﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا
مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ۗ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ
لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۖ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ
لَمُشْرِكُوْنَ ﴿121﴾ ع اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا 14 ع 11 1
يَّمْشِيْ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ
مِّنْهَا ۚ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿122﴾ وَكَذٰلِكَ
جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ۖ
وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿123﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ
اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ م وقف لازم
اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ۗ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا
صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿124﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور سبب کیا ہے کہ جس چیز پر اللہ کا نام لیا جائے تم اُسے نہ کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اُس نے
تمہارے لیے حرام ٹھہرا دی ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی ہیں (بے شک اُن کو نہیں
کھانا چاہیے) مگر اُس صورت میں کہ اُن کے (کھانے کے) لیے ناچار ہو جاؤ اور بہت
سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں کچھ شک نہیں
کہ ایسے لوگوں کو جو (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمہارا پروردگار خوب
جانتا ہے ﴿۱۱۹﴾ اور ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ ترک کر دو جو لوگ گناہ کرتے ہیں
وہ عنقریب اپنے کیئے کی سزا پائیں گے ﴿۱۲۰﴾ اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اُسے
مت کھاؤ کہ اُس کا کھانا گناہ ہے اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات
ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ اُن کے کہے پر چلے تو بیشک تم بھی مشرک
ہوئے ﴿۱۲۱﴾ بھلا جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اُس کو زندہ کیا اور اُس کے لیے روشنی کر دی
جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اُس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو
اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اور اُس سے نکل ہی نہ سکے اِسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں وہ
اُنہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں ﴿۱۲۲﴾ اور اِسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے
مجرموں کو موقعہ دیا کہ اُنمیں مکاریاں کرتے رہیں اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں اُن کا
نقصان اِنہیں کو ہے اور (اِس سے) بے خبر ہیں ﴿۱۲۳﴾
اور جب اُن کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت اللہ کے
پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اُسی طرح کی رسالت ہم کو نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے
اِس کو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ (رسالت کا کون سا موقعہ ہے اور) وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت
فرمائے جو لوگ جرم کرتے ہیں اُن کو اللہ کے ہاں ذلّت نصیب ہوگی اور عذابِ شدید ہوگا اِس
لیے کہ مکّاریاں کرتے تھے ﴿۱۲۴﴾

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ
وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا
كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ
عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿125﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ
عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿127﴾ وَيَوْمَ
يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ
الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ
بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ
النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿128﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿129﴾ ع يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ 15 ع 8 2
رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ
يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا ۚ وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿130﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

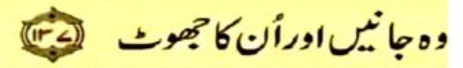
تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اُس کا سینہ
اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اُس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا
ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے اِس طرح اللہ اُن لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا
ہے ﴿۱۲۵﴾ اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا رستہ ہے جو لوگ غور کرنے والے ہیں اُن کے
لیے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿۱۲۶﴾ اُن کے لیے اُن کے اعمال کے
صلے میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور وہی اُن کا دوست ہے ﴿۱۲۷﴾ اور جس دن وہ
سب (جنّ وانس) کو جمع کرے گا (اور فرمائے گا کہ) اے گروہِ جنّات تم نے انسانوں سے
بہت (فائدے) حاصل کئے تو جو انسانوں میں اُن کے دوست ہوں گے وہ کہیں گے کہ
پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدے حاصل کرتے رہے اور (آخر) اُس وقت کو پہنچ گئے
جو تو نے ہمارے لیے مقرر کیا تھا اللہ فرمائے گا (اب) تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے ہمیشہ اِس میں
(جلتے) رہو گے مگر جو اللہ چاہے بیشک تمہارا پروردگار دانا ہے خبردار ہے ﴿۱۲۸﴾
اور اِسی طرح ہم ظالموں کو اُن کے اعمال کے سبب جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کے
قریب کر دینگے ﴿۱۲۹﴾ اے جنّوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی میں
سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہارے اِس دن کے
سامنے آموجود ہونے سے ڈراتے تھے وہ کہیں گے کہ (پروردگار) ہمیں اپنے گناہوں کا
اقرار ہے اور اُن لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا اور (اب) خود اُنہوں
نے اپنے اوپر گواہی دی کہ کفر کرتے تھے۔ ﴿۱۳۰﴾

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ
وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿131﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ
وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿132﴾ وَ رَبُّكَ الْغَنِيُّ
ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ
مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿133﴾
اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿134﴾ قُلْ
يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿135﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ
نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ
فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ
لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿136﴾
وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ
شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۚ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿137﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

(اے نبی!) (یہ جو پیغمبر آتے رہے

اور کتابیں نازل ہوتی رہیں تو) اِس لیے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے
ہلاک کردے اور وہاں کے رہنے والوں کو (کچھ بھی) خبر نہ ہو ﴿131﴾ اور سب لوگوں کے
بلحاظِ اعمال درجے (مقرر) ہیں اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ اُن سے بے خبر نہیں
﴿132﴾ اور تمہارا پروردگار تو بے نیاز ہے صاحبِ رحمت ہے اگر چاہے (تو اے بندو)
تمہیں نابود کردے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنادے جیسا تم کو بھی
دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے ﴿133﴾ کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا
ہے وہ پورا ہونے والا ہے اور تم (اللہ کو) عاجز نہیں کرسکتے ﴿134﴾ کہہ دو کہ لوگو تم اپنی جگہ
عمل کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کیے جاتا ہوں عنقریب تم کو معلوم ہوجائے گا کہ آخرت
میں (بہشت) کس کا گھر ہوگا کچھ شک نہیں کہ مشرک کامیاب نہیں ہونگے ﴿135﴾
اور (یہ لوگ) اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور مویشیو ں میں اللہ کا بھی ایک
حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیالِ (باطل) سے کہتے ہیں کہ یہ (حصہ) تو اللہ کا اور یہ
ہمارے شریکوں (یعنی بتوں) کا تو جو حصہ اِن کے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو اللہ کی طرف
نہیں جا سکتا اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ اِن کے شریکوں کی طرف جا سکتا ہے کیا برا حکم
لگاتے ہیں ﴿136﴾ اِسی طرح بہت سے مشرکوں کو اُن کے شریکوں (یعنی شیطانوں) نے
اُن کے بچوں کو جان سے مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ اُنہیں ہلاکت میں ڈال دیں اور
اُن کے دین کو اُن پر خلط ملط کردیں اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے سو اُن کو چھوڑ دو کہ
وہ جانیں اور اُن کا جھوٹ ﴿137﴾



وَقَالُوا هَٰذِهِۦٓ أَنْعَٰمٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَّا يَطْعَمُهَآ إِلَّا
مَن نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَٰمٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَٰمٌ
لَّا يَذْكُرُونَ ٱسْمَ ٱللَّهِ عَلَيْهَا ٱفْتِرَآءً عَلَيْهِ ۚ سَيَجْزِيهِم
بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿138﴾ وَقَالُوا مَا فِى بُطُونِ هَٰذِهِ
ٱلْأَنْعَٰمِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰٓ أَزْوَٰجِنَا ۖ وَإِن يَكُن
مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَآءُ ۚ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ ۚ
إِنَّهُۥ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿139﴾ قَدْ خَسِرَ ٱلَّذِينَ قَتَلُوٓا أَوْلَٰدَهُمْ
سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ ٱللَّهُ ٱفْتِرَآءً
عَلَى ٱللَّهِ ۚ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿140﴾ وَهُوَ ٱلَّذِىٓ
أَنشَأَ جَنَّٰتٍ مَّعْرُوشَٰتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَٰتٍ وَٱلنَّخْلَ
وَٱلزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُۥ وَٱلزَّيْتُونَ وَٱلرُّمَّانَ مُتَشَٰبِهًا
وَغَيْرَ مُتَشَٰبِهٍ ۚ كُلُوا مِن ثَمَرِهِۦٓ إِذَآ أَثْمَرَ وَءَاتُوا حَقَّهُۥ
يَوْمَ حَصَادِهِۦ ۖ وَلَا تُسْرِفُوٓا ۚ إِنَّهُۥ لَا يُحِبُّ ٱلْمُسْرِفِينَ ﴿141﴾
وَمِنَ ٱلْأَنْعَٰمِ حَمُولَةً وَفَرْشًا ۚ كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ ٱللَّهُ
وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَٰتِ ٱلشَّيْطَٰنِ ۚ إِنَّهُۥ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿142﴾

الربع 16 ع 11 3

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ مویشی اور کھیتی
منع ہے اِسے اُس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور (بعض) مویشی ایسے ہیں
کہ اُن کی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا گیا ہے اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر (ذبح کرتے
وقت) اللہ کا نام نہیں لیتے یہ سب اللہ پر جھوٹ ہے وہ عنقریب اُن کو اُن کے جھوٹ کا بدلہ
دے گا ﴿۱۳۸﴾ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ اِن مویشیوں کے پیٹ میں ہے وہ صرف
ہمارے مردوں کے لئے ہے اور ہماری عورتوں کو (اُس کا کھانا) حرام ہے اور اگر وہ بچہ مرا
ہوا ہو تو سب اُس میں شریک ہیں (یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں) عنقریب اللہ
اُنہیں اُنکی اِس تجویز پر سزا دے گا بیشک وہ حکمت والا ہے خبردار ہے ﴿۱۳۹﴾
جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے ناسمجھی سے قتل کیا اور اللہ پر افترا کر کے اُس کی عطا
فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے وہ بلاشبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ
نہیں ہیں ﴿۱۴۰﴾ اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے
بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح
کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے ملتے جلتے
ہیں اور بعض باتوں میں نہیں بھی ملتے جب یہ چیزیں پھلیں تو اِن کے پھل کھاؤ اور جس دن
(پھل توڑو اور کھیتی) کاٹو تو اُس کا حق بھی اُس میں سے ادا کرو اور بیجا نہ اڑانا کہ اللہ بیجا
اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۱۴۱﴾ اور مویشیوں میں بوجھ اٹھانے والے (یعنی
بڑے بڑے) بھی پیدا کئے اور زمین سے لگے ہوئے (یعنی چھوٹے چھوٹے) بھی
(پس) اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے

ثَمٰنِيَةَ اَزْوٰجٍ ۚ مِّنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ
قُلْ آٰلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ
اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿143﴾
وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ آٰلذَّكَرَيْنِ
حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿144﴾ ع قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ 17 ع 4/4
مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗۤ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ
مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ
فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ
فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿145﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا
كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ
شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ
بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿146﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

﴿۱۴۲﴾ (یہ بڑے چھوٹے مویشی) آٹھ قسم کے (ہیں) دو (دو) بھیڑوں میں سے اور دو
(دو) بکریوں میں سے (یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) (اے پیغمبر اِن سے)
پوچھو کہ (اللہ نے) دونوں (کے) نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں (کی) ماداؤں کو یا جو بچہ
ماداؤں کے پیٹ میں ہے اُسے اگر سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ ﴿۱۴۳﴾
اور دو (دو) اونٹوں میں سے اور دو (دو) گایوں میں سے (اُن کے بارے میں بھی اُن
سے) پوچھو کہ (اللہ نے) دونوں (کے) نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں (کی) ماداؤں کو یا
جو بچہ ماداؤں کے پیٹ میں ہے اُس کو بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اِس کا حکم دیا تھا تم اُس
وقت موجود تھے؟ اب اُس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے تاکہ بے
جانے بوجھے لوگوں کو گمراہ کرے کچھ شک نہیں کہ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا
﴿۱۴۴﴾ کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں اُن میں کوئی چیز جسے کھانے والا
کھائے حرام نہیں پاتا بجز اِس کے کہ وہ مرا ہوا جانور ہو یا بہتا لہو یا سور کا گوشت کہ یہ سب
ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اُس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو اور اگر کوئی مجبور
ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا
ہے مہربان ہے ﴿۱۴۵﴾ اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیے تھے
اور گایوں اور بھیڑ بکریوں سے اُن کی چربی اُن پر حرام کر دی تھی سوائے اُس کے جو اُن کی
پیٹھ پر لگی ہو یا آنتوں میں لگی ہو یا ہڈی سے ملی ہو یہ سزا ہم نے اُن کو اُن کی شرارت کے
سبب دی تھی اور ہم یقیناً سچ کہنے والے ہیں ﴿۱۴۶﴾

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ
بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿147﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ ج
كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قلى قُلْ هَلْ
عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ صلى اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ
وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿148﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ صلى
فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿149﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ
الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ صلى فَاِنْ شَهِدُوْا
فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ ج وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ
18 ع 6 5 يَعْدِلُوْنَ ﴿150﴾ ع قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ صلى
اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْــًٔا ۚ صلى وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ صلى وَلَا تَقْتُلُوْٓا
اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ صلى نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ صلى وَلَا تَقْرَبُوا
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ صلى وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ
حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ج ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿151﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



اب اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو اے پیغمبر کہہ دو تمہارا پروردگار بڑی رحمت
والا ہے اور اُس کا عذاب بھی گنہ گار لوگوں سے نہیں ٹلے گا ﴿١٤٧﴾
جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ
دادا (شرک کرتے) اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے اِسی طرح اُن لوگوں نے تکذیب کی تھی
جو اِن سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے کہہ دو کیا تمہارے پاس
کوئی سند ہے (اگر ہے) تو اُسے ہمارے سامنے لاؤ تم لوگ تو بس گمان کے پیچھے چلتے اور
اٹکل کے تیر چلاتے ہو ﴿١٤٨﴾ کہہ دو کہ اللہ ہی کی حجت غالب ہے پھر اگر وہ چاہتا تو تم
سب کو ہدایت دے دیتا ﴿١٤٩﴾ کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ اللہ نے یہ چیزیں
حرام کی ہیں پھر اگر وہ (آ کر) گواہی دیں تو تم اُن کے ساتھ گواہی نہ دینا اور نہ اُن کی
خواہشوں کی پیروی کرنا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے
اور (بتوں کو) اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں ﴿١٥٠﴾ کہو کہ (لوگو) آؤ میں تمہیں وہ
چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں (اُن کی نسبت اُس نے
اِس طرح ارشاد فرمایا ہے) کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا اور ماں باپ (سے بدسلوکی نہ
کرنا بلکہ) حسن سلوک کرتے رہنا اور ناداری (کے اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا
کیونکہ تم کو اور اُن کو ہم ہی رزق دیتے ہیں اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ اُن کے
پاس نہ پھٹکنا اور کسی شخص کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی
جس کا شریعت حکم دے) ان باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿١٥١﴾

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ
اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا
اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ
اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿152﴾ وَاَنَّ
هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ
بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿153﴾
ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ
وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ
يُؤْمِنُوْنَ ﴿154﴾ ع وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا ع 19 4 6
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿155﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى
طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿156﴾
اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ
فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ
يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿157﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک
کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو ہم کسی کو
ذمہ دار نہیں بناتے مگر اُس کی طاقت کے مطابق اور جب (کسی کی نسبت) کوئی بات کہو تو
انصاف سے کہو گو کہ وہ (تمہارا) رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو اِن باتوں کا اللہ
تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو ﴿۱۵۲﴾ اور یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے تو تم اِسی
پر چلنا اور دوسرے رستوں پر نہ چلنا کہ (اُن پر چل کر) اللہ کے رستے سے الگ ہو جاؤ گے
اِن باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم پرہیزگار بنو ﴿۱۵۳﴾ (ہاں) پھر (سن لو کہ) ہم
نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی تاکہ ہم اُن لوگوں پر جو نیکوکار ہیں نعمت پوری کر دیں اور
(اُس میں) ہر چیز کا بیان (ہے) اور ہدایت (ہے) اور رحمت ہے تاکہ (اُن کی امت
کے) لوگ اپنے پروردگار کے رُوبرو حاضر ہونے کا یقین کریں ﴿۱۵۴﴾ اور (اے کفر
کرنے والو!) یہ کتاب بھی ہم ہی نے اتاری ہے برکت والی تو اِس کی پیروی کرو اور (اللہ
سے) ڈرو تاکہ تم پر مہربانی کی جائے ﴿۱۵۵﴾ (اور اِس لیے اتاری ہے) کہ (تم یوں نہ)
کہو کہ ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں اتری ہیں اور ہم اُن کے پڑھنے سے بے خبر
تھے ﴿۱۵۶﴾ یا (یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم اُن لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر
ہوتے سو اب تو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور رحمت آ گئی
ہے تو اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرے اور اُن سے (لوگوں کو)
پھیرے جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں اُس پھیرنے کے سبب ہم اُن کو برے عذاب
کی سزا دیں گے ﴿۱۵۷﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ
بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا
اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ
انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿158﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا
لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۚ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا
كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿159﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۖ وَمَنْ جَآءَ
بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿160﴾ قُلْ اِنَّنِيْ
هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿161﴾ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ
وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿162﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۖ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا
اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿163﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ
وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى
رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿164﴾ وَهُوَ الَّذِيْ
جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ
فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿165﴾ ع

الثمن 20 ع 11 7

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read 'taa' as 'haa' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read 'raa' lightly at pause and heavily while connecting | Read 'raa' heavily at pause and lightly while connecting

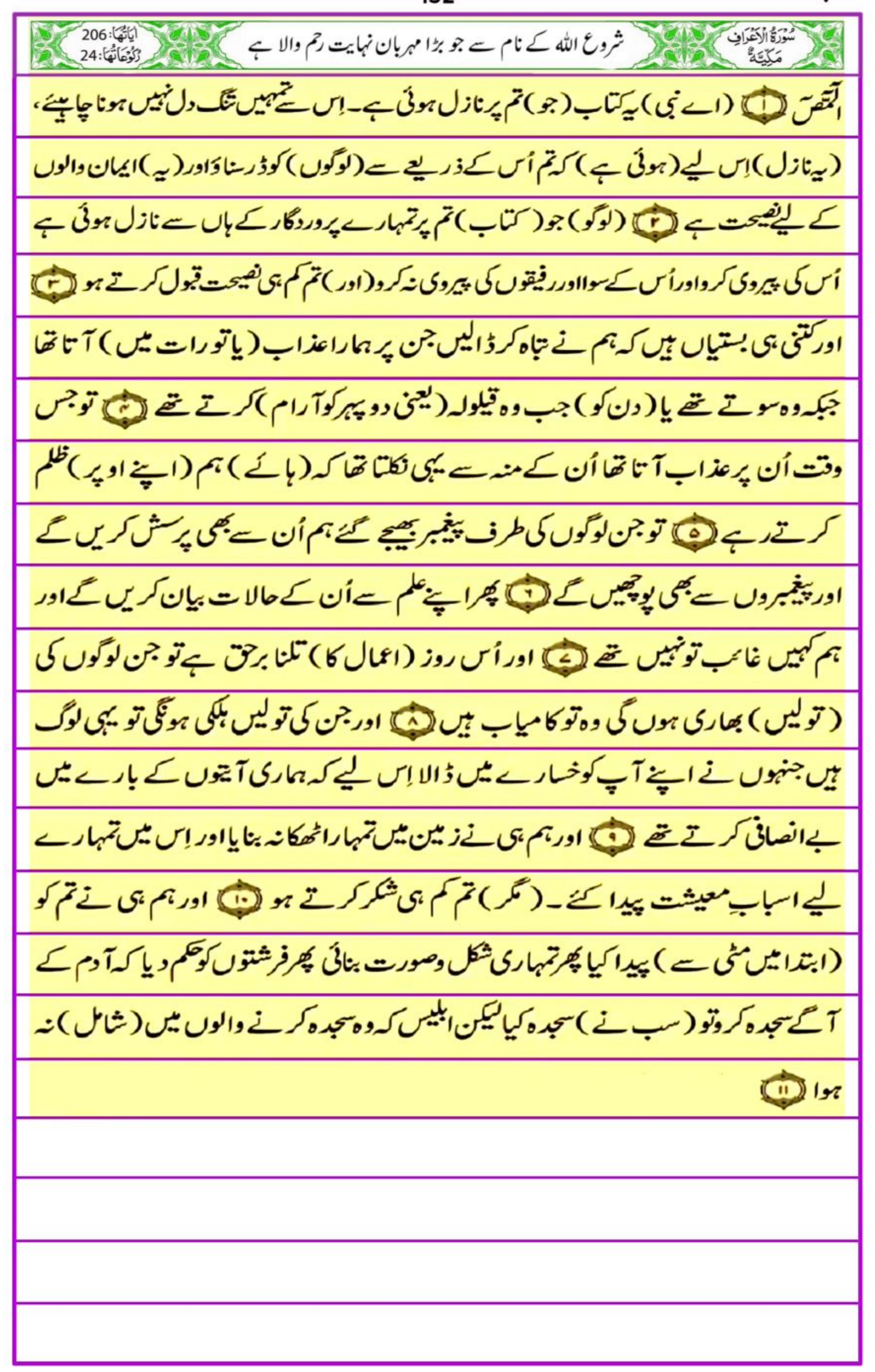
یہ اِس کے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ اِن کے پاس فرشتے
آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی کوئی خاص نشانی آجائے جس روز
تمہارے پروردگار کی خاص نشانی آجائے گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اُس وقت
اُسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا جس نے اپنے ایمان (کی حالت) میں نیک عمل نہیں
کئے ہوں گے (تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا اے پیغمبر اِن سے) کہہ دو کہ تم بھی انتظار
کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۵۸﴾ جن لوگوں نے اپنے دین کے حصے بخرے کر لئے اور خود
بھی کئی کئی فرقے ہو گئے اُن سے تم کو کچھ کام نہیں اُن کا کام اللہ کے حوالے پھر جو جو کچھ وہ
کرتے رہے ہیں وہ اُن کو (سب) بتائے گا ﴿۱۵۹﴾ جو کوئی (اللہ کے حضور) نیکی لے کر آئے
گا تو اُس کو ویسی دس نیکیاں ملیں گی اور جو برائی لائے گا تو اسے سزا اُس جیسی ہی ملے گی اور اُن
پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۱۶۰﴾ کہہ دو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے (یعنی
دین صحیح) طریقہ ابراہیم کا جو ایک (اللہ) ہی کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿۱۶۱﴾
(یہ بھی) کہہ دو کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ رب العالمین ہی
کے لیے ہے ﴿۱۶۲﴾ جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اِسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے
اول فرمانبردار ہوں ﴿۱۶۳﴾ کہو کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور آقا تلاش کروں جبکہ وہی تو ہر چیز کا
مالک ہے اور جو کوئی (برا) کام کرتا ہے تو اُس کا ضرر اُسی کو ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی دوسرے
(کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جن
جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا ﴿۱۶۴﴾ اور وہی تو ہے جس نے زمین
میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اُس نے تمہیں بخشا
ہے اُس میں تمہاری آزمائش کرے بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک
وہ بخشنے والا ہے مہربان بھی ہے ﴿۱۶۵﴾

ایاتها 206 | سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ | رکوعاتها 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓصٓ ﴿1﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ
لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿3﴾
وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ
قَآئِلُوْنَ ﴿4﴾ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿5﴾ فَلَنَسْــَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْــَٔلَنَّ
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿6﴾ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ ۖ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ﴿7﴾
وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ۣالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿8﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿9﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ
فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿10﴾ ع 1/10/8
وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿11﴾

■ حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں ■ حرف پر غنہ کریں ■ ۃ وقفاً ہ پڑھیں ■ حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



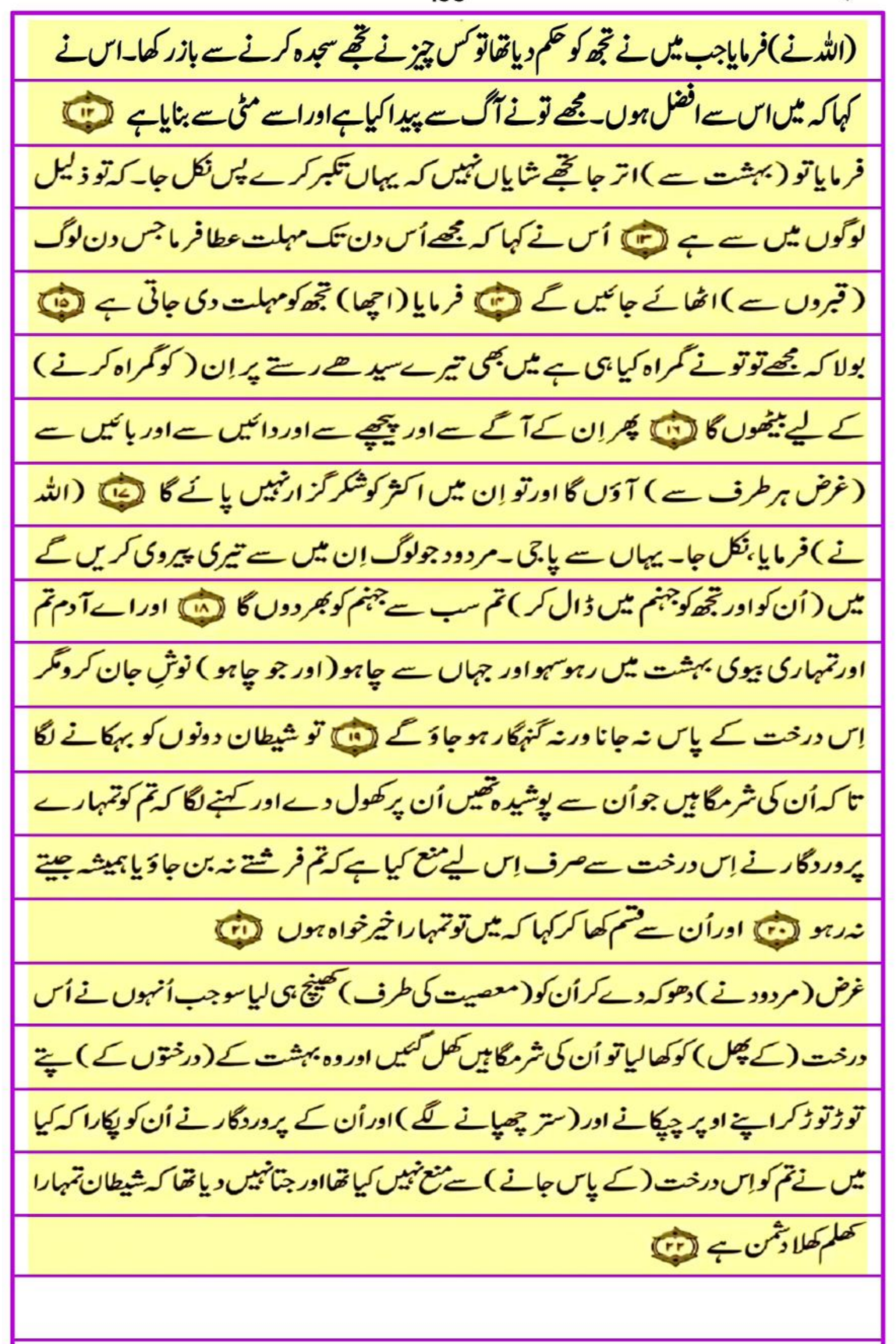
سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 206 رُكُوْعَاتُهَا: 24

المص (۱) (اے نبی) یہ کتاب (جو) تم پر نازل ہوئی ہے۔ اِس سے تمہیں تنگ دل نہیں ہونا چاہیئے،
(یہ نازل) اِس لیے (ہوئی ہے) کہ تم اُس کے ذریعے سے (لوگوں) کو ڈر سناؤ اور (یہ) ایمان والوں
کے لیے نصیحت ہے (۲) (لوگو) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نازل ہوئی ہے
اُس کی پیروی کرو اور اُس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو (اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو (۳)
اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب (یا تو رات میں) آتا تھا
جبکہ وہ سوتے تھے یا (دن کو) جب وہ قیلولہ (یعنی دو پہر کو آرام) کرتے تھے (۴) تو جس
وقت اُن پر عذاب آتا تھا اُن کے منہ سے یہی نکلتا تھا کہ (ہائے) ہم (اپنے اوپر) ظلم
کرتے رہے (۵) تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم اُن سے بھی پرسش کریں گے
اور پیغمبروں سے بھی پوچھیں گے (۶) پھر اپنے علم سے اُن کے حالات بیان کریں گے اور
ہم کہیں غائب تو نہیں تھے (۷) اور اُس روز (اعمال کا) تلنا برحق ہے تو جن لوگوں کی
(تولیں) بھاری ہوں گی وہ تو کامیاب ہیں (۸) اور جن کی تولیں ہلکی ہونگی تو یہی لوگ
ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اِس لیے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں
بے انصافی کرتے تھے (۹) اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانہ بنایا اور اِس میں تمہارے
لیے اسبابِ معیشت پیدا کیئے۔ (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو (۱۰) اور ہم ہی نے تم کو
(ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری شکل وصورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے
آگے سجدہ کرو تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں (شامل) نہ
ہوا (۱۱)



قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ
مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿12﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ
اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿13﴾ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى
يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿14﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿15﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ
لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرٰطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿16﴾ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ
شٰكِرِيْنَ ﴿17﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿18﴾ وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ
الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ
عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ
اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿20﴾ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ
النّٰصِحِيْنَ ﴿21﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا
وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا
عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿22﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



(اللہ نے) فرمایا جب میں نے تجھ کو حکم دیا تھا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا۔ اس نے
کہا کہ میں اس سے افضل ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے ﴿۱۲﴾
فرمایا تو (بہشت سے) اتر جا تجھے شایاں نہیں کہ یہاں تکبر کرے پس نکل جا۔ کہ تو ذلیل
لوگوں میں سے ہے ﴿۱۳﴾ اُس نے کہا کہ مجھے اُس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ
(قبروں سے) اٹھائے جائیں گے ﴿۱۴﴾ فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے ﴿۱۵﴾
بولا کہ مجھے تو تو نے گمراہ کیا ہی ہے میں بھی تیرے سیدھے رستے پر اِن (کو گمراہ کرنے)
کے لیے بیٹھوں گا ﴿۱۶﴾ پھر اِن کے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں سے اور بائیں سے
(غرض ہر طرف سے) آؤں گا اور تو اِن میں اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا ﴿۱۷﴾ (اللہ
نے) فرمایا، نکل جا۔ یہاں سے پاجی۔ مردود جو لوگ اِن میں سے تیری پیروی کریں گے
میں (اُن کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا ﴿۱۸﴾ اور اے آدم تم
اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو (اور جو چاہو) نوشِ جان کرو مگر
اِس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے ﴿۱۹﴾ تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا
تاکہ اُن کی شرمگاہیں جو اُن سے پوشیدہ تھیں اُن پر کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے
پروردگار نے اِس درخت سے صرف اِس لیے منع کیا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے
نہ رہو ﴿۲۰﴾ اور اُن سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں ﴿۲۱﴾
غرض (مردود نے) دھوکہ دے کر اُن کو (معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا سو جب اُنہوں نے اُس
درخت (کے پھل) کو کھا لیا تو اُن کی شرمگاہیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے (درختوں کے) پتے
توڑ توڑ کر اپنے اوپر چپکانے اور (ستر چھپانے لگے) اور اُن کے پروردگار نے اُن کو پکارا کہ کیا
میں نے تم کو اِس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا اور جتا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا
کھلم کھلا دشمن ہے ﴿۲۲﴾

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي
الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿24﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا
تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿25﴾ ع يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ ع 2/15/9
لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۗ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ۚ ذٰلِكَ
مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿26﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ
كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا
سَوْاٰتِهِمَا ۗ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ اِنَّا
جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿27﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا
فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ۗ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾
قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۗ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿29﴾
فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۚ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا
الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿30﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ة وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو
ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے ﴿۲۳﴾ فرمایا (تم سب بہشت
سے) اتر جاؤ (اب سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے ایک وقتِ (خاص) تک
زمین میں ٹھکانہ اور (زندگی کا) سامان (کر دیا گیا) ہے ﴿۲۴﴾ فرمایا کہ اسی میں تمہارا جینا ہوگا اور
اِسی میں مرنا اور اِسی میں سے (قیامت کو زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے ﴿۲۵﴾ اے بنی آدم ہم نے تم
پر پوشاک اتاری کہ تمہاری شرمگاہوں کو چھپائے اور (تمہارے بدن کو) زینت (دے) اور
(جو) پرہیزگاری کا لباس (ہے) وہ سب سے اچھا ہے۔ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ نصیحت
حاصل کریں ﴿۲۶﴾ اے بنی آدم (دیکھنا کہیں) شیطان تمہیں بہکا نہ دے جس طرح تمہارے ماں
باپ کو (بہکا کر) بہشت سے نکلوا دیا اور اُن سے اُن کے کپڑے اتروا دیئے تاکہ اُن کے ستر اُن کو
کھول کر دکھا دے۔ وہ اور اُس کے بھائی بن تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم اُن کو
نہیں دیکھ سکتے ہم نے شیطانوں کو اُنہیں لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے ﴿۲۷﴾
اور یہ لوگ جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اِسی
طرح کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو کہ اللہ بے حیائی کے کام
کرنے کا حکم تو نہیں دیتا۔ کیا تم اللہ کی نسبت اَیسی بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں
﴿۲۸﴾ کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور یہ کہ ہر نماز کے
وقت سیدھا (قبلے کی طرف) رخ کیا کرو اور صرف اُسی کی عبادت کرو اور اُسی کو پکارو۔
اُس نے جس طرح تم کو ابتداء میں پیدا کیا تھا اُسی طرح تم پھر پیدا ہو گے ﴿۲۹﴾ ایک
فریق کو تو اُس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ اِن لوگوں نے اللہ کو
چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنا لیا اور سمجھتے (یہ) ہیں کہ ہدایت یاب ہیں ﴿۳۰﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا
وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۧ ﴿31﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ 3 ع 6 10
الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿32﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا
بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ
بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ
اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿34﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ
فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿35﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿36﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ
بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمْ
رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ
قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿37﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اے بنی آدم! نماز کے وقت اپنے آپ کو مزیّن کیا کرو اور کھاؤ اور پیؤ اور بیجا نہ اڑاؤ کہ اللہ بیجا
اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۳۱﴾ پوچھو تو کہ جو زینت (و آرائش) اور کھانے
(پینے) کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی ہیں اُن کو حرام کس نے کیا
ہے؟ کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں بھی ایمان والوں کے لیے ہیں اور قیامت کے
دن صرف اُنہیں کا حصہ ہوں گی۔ اِسی طرح اللہ اپنی آیتیں سمجھنے والوں کے لیے کھول کھول
کر بیان فرماتا ہے ﴿۳۲﴾
کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور
ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے۔ اور اُس کو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جس کی اُس
نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اُس کو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں
کچھ علم نہیں ﴿۳۳﴾ اور ہر ایک امت کے لیے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے۔ جب وہ آ
جاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں اور نہ جلدی ہی کر سکتے ہیں۔ ﴿۳۴﴾ (اے بنی
آدم!) ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ) جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا
کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں (تو اُن پر ایمان لایا کرو) کہ اب جو شخص (اُن پر
ایمان لا کر اللہ سے) ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ
خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۳۵﴾ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن
سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اُس میں (جلتے) رہیں گے ﴿۳۶﴾ پس اُس سے
زیادہ ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اُس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ اُن کو اُن کے نصیب
کا لکھا ملتا ہی رہے گا یہاں تک کہ جب اُن کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) جان
نکالنے آئیں گے تو کہیں گے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ (اب) کہاں ہیں؟
وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے گم ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ بیشک وہ کافر تھے ﴿۳۷﴾

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
فِي النَّارِؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَاؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا
جَمِيْعًا قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ
عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾
وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿39﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا (ع 4/8/11)
بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ
وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِؕ وَكَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿40﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ
غَوَاشٍؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿42﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا
لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّؕ
وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾ الثلثة

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

تو اللہ فرمائے گا کہ جنّوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں اُنہیں کے
ساتھ تم بھی داخلِ جہنم ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت (وہاں) جا داخل ہو گی تو اپنے جیسی
دوسری جماعت پر لعنت کرے گی۔ یہاں تک کہ جب سب اُس میں داخل ہو جائیں گے
تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار! اِن ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا
تو اِن کو آتشِ جہنم کا دگنا عذاب دے۔ اللہ فرمائے گا کہ (تم) سب کو دگنا (عذاب دیا
جائے گا) مگر تم نہیں جانتے ﴿۳۸﴾ اور پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی
فضیلت نہ ہوئی تو جو (عمل) تم کیا کرتے تھے اُس کے بدلے میں عذاب کے مزے چکھو
﴿۳۹﴾ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے سرتابی کی۔ اُن کے لیے نہ آسمان
کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے۔ یہاں تک کہ
اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نکل جائے اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں
﴿۴۰﴾ ایسے لوگوں کے لیے (نیچے) بچھونا بھی (آتشِ) جہنم کا ہو گا اور اوپر سے اوڑھنا
بھی (اُسی کا) اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿۴۱﴾ اور جو لوگ ایمان لائے
اور عملِ نیک کرتے رہے اور ہم کسی شخص کو اُس کی طاقت سے زیادہ تو ذمہ دار بناتے ہی
نہیں۔ ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں (کہ) اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۴۲﴾
اور جو کینے اُن کے سینوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں گے۔ اُن کے محلوں کے نیچے
نہریں بہہ رہی ہوں گی اور کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو یہاں کا رستہ دکھایا اور
اگر اللہ ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پا سکتے۔ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق بات
لے کر آئے تھے اور (اُس روز) منادی کر دی جائے گی کہ تم اُن اعمال کے صلے میں جو دنیا
میں کرتے تھے اِس بہشت کے مالک بنا دیئے گئے ہو ﴿۴۳﴾

وَنَادٰۤى اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ اَصۡحٰبَ النَّارِ اَنۡ قَدۡ وَجَدۡنَا مَا وَعَدَنَا
رَبُّنَا حَقًّا فَهَلۡ وَجَدْتُّمۡ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمۡ حَقًّا ؕ قَالُوۡا نَعَمۡ ۚ فَاَذَّنَ
مُؤَذِّنٌۢ بَيۡنَهُمۡ اَنۡ لَّعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيۡنَ (44) الَّذِيۡنَ يَصُدُّوۡنَ
عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَيَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ۚ وَّهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ كٰفِرُوۡنَ (45)
وَبَيۡنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الۡاَعۡرَافِ رِجَالٌ يَّعۡرِفُوۡنَ كُلًّاۢ بِسِيۡمٰهُمۡ ۚ
وَنَادَوۡا اَصۡحٰبَ الۡجَـنَّةِ اَنۡ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ ۚ لَمۡ يَدۡخُلُوۡهَا وَهُمۡ
يَطۡمَعُوۡنَ (46) وَاِذَا صُرِفَتۡ اَبۡصَارُهُمۡ تِلۡقَآءَ اَصۡحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوۡا رَبَّنَا
ع 5 8 12 لَا تَجۡعَلۡنَا مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ (47) ع وَنَادٰۤى اَصۡحٰبُ الۡاَعۡرَافِ رِجَالًا
يَّعۡرِفُوۡنَهُمۡ بِسِيۡمٰهُمۡ قَالُوۡا مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡكُمۡ جَمۡعُكُمۡ وَمَا كُنۡتُمۡ
تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ (48) اَهٰٓؤُلَۤاءِ الَّذِيۡنَ اَقۡسَمۡتُمۡ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحۡمَةٍ ؕ
اُدۡخُلُوا الۡجَـنَّةَ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمۡ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ (49) وَنَادٰۤى اَصۡحٰبُ
النَّارِ اَصۡحٰبَ الۡجَـنَّةِ اَنۡ اَفِيۡضُوۡا عَلَيۡنَا مِنَ الۡمَآءِ اَوۡ مِمَّا رَزَقَكُمُ
اللّٰهُ ؕ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ (50) الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا
دِيۡنَهُمۡ لَهۡوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتۡهُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ فَالۡيَوۡمَ نَنۡسٰٮهُمۡ
كَمَا نَسُوۡا لِقَآءَ يَوۡمِهِمۡ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَجۡحَدُوۡنَ (51)

عند الوصل: بِرَحۡمَةِنِ ادۡخُلُوا

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور اہلِ بہشت دوزخیوں
سے پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اُسے سچا پالیا۔
بھلا جو وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اُسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں تو
(اُس وقت) اُن میں ایک پکارنے والا پکار دے گا کہ بے انصافوں پر اللہ کی لعنت
جو اللہ کی راہ سے روکتے اور اُس میں کجی ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے ﴿۴۴﴾
تھے ﴿۴۵﴾ اُن دونوں (یعنی بہشت اور دوزخ) کے درمیان (اعراف نام) کی ایک
دیوار ہوگی اور اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو سب کو اُن کی صورتوں سے پہچان لیں
گے۔ اور وہ اہلِ بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔ یہ لوگ ابھی بہشت میں داخل
تو نہیں ہوئے ہوں گے مگر امید رکھتے ہوں گے ﴿۴۶﴾ اور جب اُن کی نگاہیں پلٹ کر اہلِ
دوزخ کی طرف جائیں گی تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے
ساتھ شامل نہ کیجیو ﴿۴۷﴾
اور اہلِ اعراف (کافر) لوگوں کو جنہیں اُن کی صورتوں سے شناخت کرتے ہوں گے
پکاریں گے اور کہیں گے (کہ آج) نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا
تکبّر (ہی سودمند ہوا) ﴿۴۸﴾ (پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے) کیا یہ وہی
لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ اپنی رحمت سے اِن کی
دستگیری نہ کرے گا (تو مومنو) تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو
کچھ رنج و غم ہوگا ﴿۴۹﴾ اور دوزخی بہشتیوں سے (گڑگڑا کر) کہیں گے کہ کسی قدر ہم پر
پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے اُس میں سے (کچھ ہمیں بھی دو) وہ
جواب دیں گے کہ اللہ نے یہ دونوں نعمتیں کافروں پر حرام کر دی ہیں ﴿۵۰﴾ جنہوں نے
اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے اُن کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو
جس طرح یہ لوگ اپنے اِس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری آیتوں سے منکر ہو
رہے تھے۔ اُسی طرح آج ہم بھی اِنہیں بھلا دیں گے ﴿۵۱﴾

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ۚ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ
يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا
بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ
غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿53﴾ ع اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ 6 ع 6 13
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ
النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ
بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿54﴾
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿55﴾
وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۚ
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ
الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۗ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا
ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۚ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿57﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور ہم نے اِن کے پاس کتاب پہنچادی ہے جس کو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے (اور) وہ مومن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ۵۲

کیا یہ لوگ اِس کے مضمون ظاہر ہونے کے منتظر ہیں۔ جس دن اِس کا مضمون ظاہر ہو جائے گا تو جو لوگ اِس کو پہلے سے بھولے ہوئے ہوں گے وہ بول اٹھیں گے کہ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے۔ بھلا (آج) ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا ہم (دنیا میں) پھر لوٹا دیئے جائیں کہ جو عملِ (بد) ہم (پہلے) کرتے تھے (وہ نہ کریں بلکہ) اُن کے سوا دوسرے عمل کریں۔ بیشک اِن لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے اِن سے سب جاتا رہا ۵۳ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اُس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے۔ اور اُسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اُس کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اُسی کی ہے اور حکم بھی (اُسی کا ہے)۔ اللہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے ۵۴ (لوگو) اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو۔ وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۵۵ اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے خوف رکھتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے ۵۶

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی بارش) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھا لاتی ہے تو ہم اُس کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر بادل سے بارش برساتے ہیں۔ پھر بارش سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔ اِسی طرح ہم مردوں کو (زمین سے) زندہ کر کے باہر نکالیں گے۔ (یہ آیات اِس لیے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ۵۷

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِیْ خَبُثَ

7 ع 5 14 لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿58﴾

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

عَظِيْمٍ ﴿59﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ

مُّبِيْنٍ ﴿60﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿61﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿62﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ

تُرْحَمُوْنَ ﴿63﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِی الْفُلْكِ

8 ع 6 15 وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿64﴾

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿65﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ

اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿66﴾ قَالَ

يٰقَوْمِ لَيْسَ بِیْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿67﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جو زمین پاکیزہ (ہے) اُس میں سے سبزہ بھی
پروردگار کے حکم سے (نفیس ہی) نکلتا ہے اور جو خراب ہے اُس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا
ہے۔ اِسی طرح ہم آیتوں کو شکرگزار لوگوں کے لئے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں ﴿۵۸﴾ ہم نے
نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا تو اُنہوں نے (اُن سے کہا) اے میری برادری کے لوگو اللہ کی
عبادت کرو اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا
(بہت ہی) ڈر ہے ﴿۵۹﴾ تو جو اُن کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں کھلی گمراہی میں
(مبتلا) دیکھتے ہیں ﴿۶۰﴾ فرمایا اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگارِ
عالم کا پیغمبر ہوں ﴿۶۱﴾ تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں
اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں جن سے تم بے خبر ہو ﴿۶۲﴾ کیا تم کو اِس بات سے
تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ذریعے تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس
نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم پرہیزگار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۶۳﴾
مگر اُن لوگوں نے اُن کی تکذیب کی۔ تو ہم نے نوح کو اور جو اُن کے ساتھ کشتی میں سوار
تھے اُن کو تو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اُنہیں غرق کر دیا۔ کچھ شک
نہیں کہ وہ عقل کے اندھے لوگ تھے ﴿۶۴﴾ اور (اِسی طرح) قوم عاد کی طرف اُن کے
بھائی ہود کو بھیجا۔ اُنہوں نے کہا کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اُس کے سوا تمہارا کوئی
معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۶۵﴾ تو اُن کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم
ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں ﴿۶۶﴾ فرمایا اے میری قوم مجھ
میں حماقت کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں ﴿۶۷﴾

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِیْنٌ ﴿68﴾ اَوَعَجِبْتُمْ
اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰی رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِیُنْذِرَكُمْ ؕ
وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ
فِی الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾
قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ یَعْبُدُ
اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿70﴾
قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَیْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ
اَتُجَادِلُوْنَنِیْ فِیْۤ اَسْمَآءٍ سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ
مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّیْ مَعَكُمْ
مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ﴿71﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ
مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَمَا كَانُوْا
مُؤْمِنِیْنَ ﴿72﴾ ع وَاِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا ع 9 8 16
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةً ؕ فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِیْۤ
اَرْضِ اللّٰهِ ؕ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿73﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانت دار خیر خواہ ہوں ﴿۶۸﴾ اور کیا تم کو اِس بات سے
تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ذریعے تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے
پاس نصیحت آئی تا کہ وہ تمہیں ڈرائے اور یاد تو کرو جب اُس نے تم کو قومِ نوح کے بعد جا
نشیں بنایا۔ اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو۔ تا کہ کامیاب ہو
جاؤ ﴿۶۹﴾ وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اِس لیے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت
کریں۔ اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں اُن کو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو
جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اُسے لے آؤ ﴿۷۰﴾
ہود نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب کا (نازل ہونا) مقرر ہو چکا
ہے۔ کیا تم مجھ سے چند ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے
(اپنی طرف سے) رکھ لئے ہیں۔ جن کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی انتظار کرو میں
بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۷۱﴾ پھر ہم نے ہود کو اور جو لوگ اُن کے ساتھ تھے اُن کو
اپنی مہربانی سے نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اُن کی جڑ کاٹ دی اور وہ
ایمان لانے والے تھے ہی نہیں ﴿۷۲﴾ اور قومِ ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح کو بھیجا۔ (تو)
صالح نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے
پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آ چکا ہے۔ (یعنی) یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے
لیے معجزہ ہے۔ تو اِسے (آزاد) چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اِسے بری نیت
سے ہاتھ بھی نہ لگانا۔ ورنہ عذابِ الیم تمہیں پکڑ لے گا ﴿۷۳﴾

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِی
الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ
الْجِبَالَ بُیُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ
مُفْسِدِیْنَ ﴿74﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا
مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿75﴾
قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِیْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿76﴾
فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا
یٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿77﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿78﴾
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ
رَبِّیْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِیْنَ ﴿79﴾
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ
بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿80﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ
شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿81﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور یاد تو کرو جب اُس نے تم کو قومِ
عاد کے بعد سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا کہ نرم زمین میں محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش
تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو ﴿۷۴﴾ تو
اُن کی قوم میں سردار لوگ جو تکبر کرتے تھے غریب لوگوں سے جو اُن میں سے ایمان لے آئے
تھے کہنے لگے بھلا تم یقین کرتے ہو کہ صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟
اُنہوں نے کہا ہاں جو چیز وہ دے کر بھیجے گئے ہیں ہم اُس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں ﴿۷۵﴾
تو (سردارانِ) مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اُس کو نہیں مانتے
﴿۷۶﴾ آخر اُنہوں نے اُس اونٹنی کو مار ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے
لگے کہ صالح! جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم (اللہ کے) پیغمبر ہو تو اُسے ہم پر لے
آؤ ﴿۷۷﴾ پس اُن کو زلزلے نے آ پکڑا سو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے
﴿۷۸﴾ پھر صالح اُن سے (ناامید ہو کر) پھرے اور کہا کہ میری قوم! میں نے تم کو اللہ کا
پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی مگر تم (ایسے ہو کہ) خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے
﴿۷۹﴾ اور اِسی طرح جب ہم نے لوط کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو) اُس وقت اُنہوں نے اپنی
قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی
نے اِس طرح کا کام نہیں کیا ﴿۸۰﴾ یعنی خواہشِ نفسانی پورا کرنے کے لیے عورتوں کو چھوڑ
کر مردوں کے پاس آتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو ﴿۸۱﴾

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ
قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿82﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ
اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿83﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ
مَّطَرًا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿84﴾ ع وَاِلٰى ع 10 12 17
مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۖ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ ۖ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۚ
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿85﴾ وَلَا تَقْعُدُوْا
بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ
قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۖ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿86﴾ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا
بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا
حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿87﴾

اور اُن لوگوں سے اُس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے کہ اِن لوگوں (یعنی لوط
اور اُس کے گھر والوں) کو اپنے گاؤں سے نکال دو (کہ) یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں
۸۲ تو ہم نے اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو بچا لیا مگر اُن کی بی بی (نہ بچی) کہ وہ پیچھے
رہنے والوں میں ہوگئی ۸۳ اور ہم نے اُن پر پتھروں کی بارش برسائی۔ سو دیکھ لو کہ
گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا ۸۴
اور مَدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ (تو) اُنہوں نے کہا اے قوم! اللہ ہی
کی عبادت کرو اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی
طرف سے نشانی آ چکی ہے تو تم ناپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو۔
اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو۔ اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات
تمہارے حق میں بہتر ہے ۸۵ اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان لاتا
ہے اُسے تم ڈراتے اور اللہ کی راہ سے روکتے اور اُس میں کجی ڈھونڈتے ہو اور (اُس وقت
کو) یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعتِ کثیر کر دیا اور دیکھ لو کہ خرابی
کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا ۸۶ اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر
ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی۔ تو صبر کیے رہو یہاں تک کہ اللہ
ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ۸۷

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ
قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿88﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا
فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ
فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى
اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ
الْفٰتِحِيْنَ ﴿89﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ
شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿90﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ
دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿91﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ
اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿92﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ
يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى
عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿93﴾ ع وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ
اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿94﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا
مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا
الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿95﴾

عند الوصل: فِيْهَا الَّذِيْنَ

ع 11/9/1

Read the letter heavily
Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
At pause read '*taa*' as '*haa*'
Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

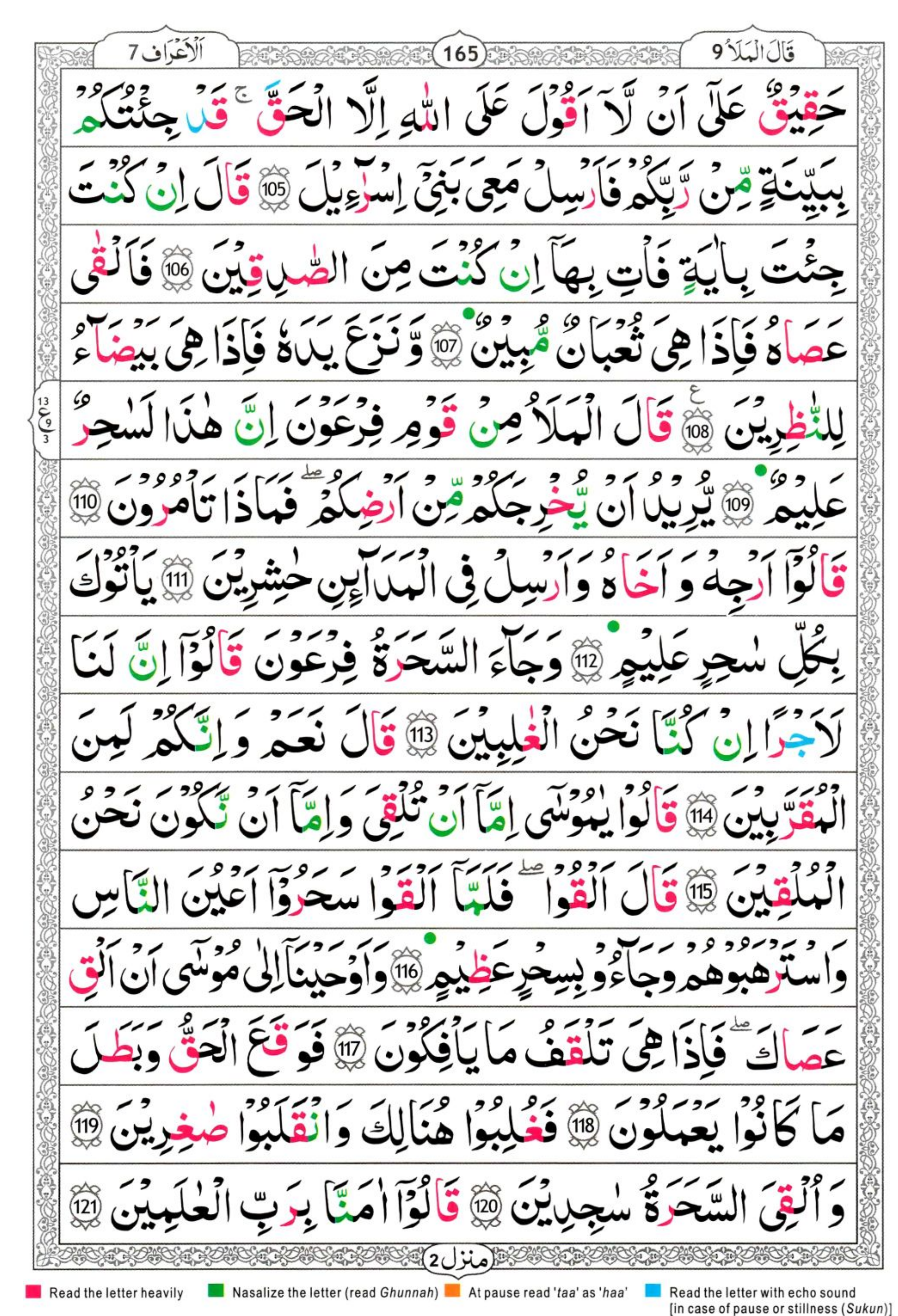
(تو) اُن کی قوم میں جو لوگ سردار تھے جو تکبر کرتے تھے، وہ کہنے لگے کہ شعیب ! یا تو
ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں، اُن کو اپنے شہر سے نکال دیں گے۔ یا
تم ہمارے مذہب میں واپس آجاؤ۔ اُنہوں نے کہا خواہ ہم (تمہارے دین سے) بیزار ہی
ہوں (تو بھی؟) ﴿۸۸﴾
اگر ہم اِس کے بعد کہ اللہ ہمیں اِس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو
بیشک ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اِس میں لوٹ جائیں ہاں اللہ جو
ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو (ہم مجبور ہیں)۔ ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے
ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسہ ہے۔ اے پروردگار ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ
کردے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۹﴾ اور اُن کی قوم میں سے سردار لوگ جو کافر
تھے، کہنے لگے کہ (بھائیو) اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بیشک تم خسارے میں پڑ گئے ﴿۹۰﴾ تو
اُن کو زلزلے نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۹۱﴾ (یہ لوگ) جنہوں
نے شعیب کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے تھے کہ گویا وہ اُن میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے تھے
(غرض) جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے ﴿۹۲﴾ پھر شعیب اُن میں سے نکل
آئے اور کہا کہ بھائیو میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے اور تمہاری خیر خواہی کی تھی۔
تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے سے) رنج و غم کیوں کروں ﴿۹۳﴾ اور ہم نے کسی شہر میں
کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے رہنے والوں کو (جو ایمان نہ لائے) دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا
کیا تاکہ وہ عاجزی اور زاری کریں ﴿۹۴﴾ پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ
وہ (مال و اولاد میں) زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ اِسی طرح کا رنج و راحت ہمارے بڑوں کو بھی
پہنچتا رہا ہے تو ہم نے اُن کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے ﴿۹۵﴾

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿96﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا
وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿97﴾ اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا
ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿98﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ
مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿99﴾ ع اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ ع 12/6/2
يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ
بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾
تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۚ
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿101﴾ وَمَا وَجَدْنَا
لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۖ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿102﴾ ثُمَّ
بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
فَظَلَمُوْا بِهَا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿103﴾
وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿104﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اگر اُن بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہوجاتے۔ تو ہم اُن پر آسمان اور
زمین کی برکات (کے دروازے) کھول دیتے مگر اُنہوں نے تو تکذیب کی۔ سو اُن کے
اعمال کی سزا میں ہم نے اُن کو پکڑ لیا ﴿۹۶﴾ کیا بستیوں کے رہنے والے اِس سے بیخوف ہیں
کہ اِن پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ (بیخبر) سو رہے ہوں ﴿۹۷﴾ اور کیا اہلِ شہر اِس
سے نڈر ہیں کہ اُن پر ہمارا عذاب دن چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں ﴿۹۸﴾ کیا یہ
لوگ اللہ کے داؤں کا ڈر نہیں رکھتے (سن لو کہ) اللہ کے داؤں سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں
جو خسارہ پانے والے ہیں ﴿۹۹﴾ کیا اُن لوگوں کو جو اہلِ زمین کے (مر جانے کے) بعد زمین
کے مالک ہوتے ہیں، یہ امر موجبِ ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو اُن کے گناہوں کے
سبب اُن پر مصیبت ڈال دیں۔ اور اُن کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ سکیں ﴿۱۰۰﴾
یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں۔ اور اُن کے پاس اُن کے پیغمبر نشانیاں
لے کر آئے۔ مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں اُسے مان لیں اِسی طرح
اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے ﴿۱۰۱﴾ اور ہم نے اُن میں سے اکثر لوگوں میں (عہد کا
پاس) نہیں دیکھا۔ اور اُن میں اکثروں کو (دیکھا تو) بدکار ہی دیکھا ﴿۱۰۲﴾ پھر اُن
(پیغمبروں) کے بعد ہم نے موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اُس کے درباریوں کے پاس
بھیجا تو اُنہوں نے اُن کے ساتھ کفر کیا۔ سو دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا ﴿۱۰۳﴾
اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں ﴿۱۰۴﴾



حَقِیْقٌ عَلٰٓی اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَی اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ ج قَدْ جِئْتُكُمْ
بِبَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِیَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿105﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ
جِئْتَ بِاٰیَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿106﴾ فَاَلْقٰی
عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ ﴿107﴾ وَّنَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ
ع 13 9 3 لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿108﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ
عَلِیْمٌ ﴿109﴾ یُّرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ صلے فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿110﴾
قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ﴿111﴾ یَاْتُوْكَ
بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِیْمٍ ﴿112﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا
لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿113﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ
الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿114﴾ قَالُوْا یٰمُوْسٰٓی اِمَّآ اَنْ تُلْقِیَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ
الْمُلْقِیْنَ ﴿115﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ صلے فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْیُنَ النَّاسِ
وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِیْمٍ ﴿116﴾ وَاَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی اَنْ اَلْقِ
عَصَاكَ ۚ صلے فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ﴿117﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ
مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿118﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ﴿119﴾
وَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیْنَ ﴿120﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿121﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں۔ سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی رخصت دے دیجیے ﴿۱۰۵﴾ فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو تو لاؤ (دکھاؤ) ﴿۱۰۶﴾ موسیٰ نے اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دی تو وہ اُسی وقت ایک بڑا اژدہا بن گئی ﴿۱۰۷﴾ اور اپنا ہاتھ گریبان سے نکالا تو اُسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق یعنی روشن ہو گیا ﴿۱۰۸﴾ تو قوم فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا ماہر جادوگر ہے ﴿۱۰۹﴾ اِس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے۔ بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟ ﴿۱۱۰﴾ اُنہوں نے (فرعون سے) کہا کہ فی الحال موسیٰ اور اِس کے بھائی کے معاملے کو موقوف رکھیے اور شہروں میں نقیب روانہ کر دیجیے ﴿۱۱۱﴾ کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں ﴿۱۱۲﴾ (چنانچہ ایسا ہی کیا گیا) اور جادوگر فرعون کے پاس آ پہنچے اور کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ تو عطا کیجیے گا نا ﴿۱۱۳﴾ (فرعون نے) کہا ہاں (ضرور) اور (اِس کے علاوہ) تم مقربوں میں داخل کر لیے جاؤ گے ﴿۱۱۴﴾ (جب فریقین روزِ مقررہ پر جمع ہوئے تو) جادوگروں نے کہا کہ موسیٰ یا تو تم (جادو کی چیز) ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں ﴿۱۱۵﴾ (موسیٰ نے) فرمایا تم ہی ڈالو۔ سو جب اُنہوں نے (جادو کی چیزیں) ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا (یعنی نظر بندی کر دی) اور (لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر) اُنہیں ڈرا ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا ﴿۱۱۶﴾ اور (اُس وقت) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو۔ تب وہ فوراً (سانپ بن کر) جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو (ایک ایک کر کے) نگل جائے گی ﴿۱۱۷﴾ آخر حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ وہ لوگ کرتے تھے، باطل ہو گیا ﴿۱۱۸﴾ چنانچہ اِس موقعے پر وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے ﴿۱۱۹﴾ (اور یہ کیفیت دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے ﴿۱۲۰﴾ کہنے لگے کہ ہم سب جہانوں کے پروردگار پر ایمان لائے ﴿۱۲۱﴾

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿122﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ
لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا
مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿123﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ
مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿124﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا
مُنْقَلِبُوْنَ ﴿125﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا
جَآءَتْنَا ۚ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿126﴾ وَقَالَ ع 14 18 4
الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي
الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ۚ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ
نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿127﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ
اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿128﴾ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۚ قَالَ عَسٰى
رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ
فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿129﴾ ع وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ع 15 3 5
بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿130﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

یعنی موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر (۱۲۲) فرعون نے کہا
پیشتر اِس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اِس پر ایمان لے آئے؟ بیشک یہ فریب ہے جو تم نے
مل کر شہر میں کیا ہے تاکہ اہلِ شہر کو یہاں سے نکال دو۔ سو عنقریب (اِس کا نتیجہ) معلوم کرلو گے
(۱۲۳) میں (پہلے تو) تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا
پھر تم سب کو سولی چڑھا دوں گا (۱۲۴) وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے
والے ہیں (۱۲۵) اور اِس کے سوا تجھ کو ہماری کون سی بات بری لگی ہے کہ جب ہمارے
پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آ گئیں تو ہم اُن پر ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہم پر
صبر و استقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں فرمانبرداروں کی حالت میں وفات دیجیو (۱۲۶)
اور قومِ فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اُس کی قوم کو چھوڑ دیجیے گا کہ
ملک میں خرابی کریں اور آپ کو اور آپ کے معبودوں کو چھوڑ دیں۔ اُس نے کہا کہ ہم اُن
کے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بلاشبہ ہم اُن پر غالب
ہیں (۱۲۷) موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو۔ زمین تو اللہ کی
ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اُس کا مالک بناتا ہے۔ اور انجام تو پرہیز
گاروں ہی کا بھلا ہوتا ہے (۱۲۸) وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی
رہیں اور تمہارے آنے کے بعد بھی۔ موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے
دشمن کو ہلاک کر دے اور تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو
(۱۲۹) اور ہم نے فرعونیوں کو خشک سالیوں اور میووں کے نقصان میں پکڑا تاکہ وہ نصیحت
حاصل کریں (۱۳۰)

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ
يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (131) وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ
اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ (132) فَاَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ
مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ (133) وَلَمَّا
وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ
مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (134) فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى
اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ (135) فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ
فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا
غٰفِلِيْنَ (136) وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ
مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۚ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ
رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ۚ وَدَمَّرْنَا
مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ (137) ع

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

سو جب اُن کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم اِس کے مستحق ہیں۔
اور اگر سختی پہنچتی تو اُسے موسیٰ اور اُن کے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے۔ دیکھو اِن کی بدشگونی اللہ
کے ہاں مقدر ہے لیکن اِن میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿۱۳۱﴾ اور کہنے لگے کہ تم ہمارے
پاس (خواہ) کوئی بھی نشانی لاؤ تا کہ اُس سے ہم پر جادو کرو۔ مگر ہم تم پر ایمان لانے والے
نہیں ہیں ﴿۱۳۲﴾ تو ہم نے اُن پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون کتنی کھلی
ہوئی نشانیاں بھیجیں۔ مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی گنہگار ﴿۱۳۳﴾
اور جب اُن پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسیٰ ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کرو۔
جیسا اُس نے تم سے عہد کر رکھا ہے۔ اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم تم پر ایمان بھی
لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی تمہارے ساتھ جانے (کی اجازت) دیں گے
﴿۱۳۴﴾ پھر جب ہم ایک مدت کے لیے جس تک اُن کو پہنچنا تھا اُن سے عذاب دور
کر دیتے تو وہ فوراً عہد کو توڑ ڈالتے ﴿۱۳۵﴾ تو ہم نے اُن سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا کہ اُن
کو سمندر میں ڈبو دیا اِس لیے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور اُن سے بے پروائی کرتے
تھے ﴿۱۳۶﴾ اور جو لوگ کمزور بنائے جاتے رہے اُن کو ہم نے زمینِ (شام) کے مشرق
و مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا اور بنی اسرائیل کے بارے میں اُن
کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدۂ نیک پورا ہوا اور فرعون اور قومِ فرعون جو
(محل) بناتے اور (انگور کے باغ) جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ
عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ
اٰلِهَةٌ ۚ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿138﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا
هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿139﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ
اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿140﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ
مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُقَتِّلُوْنَ
اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۚ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
عَظِيْمٌ ﴿141﴾ ع وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ ع 16 12 6
فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ
هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿142﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ
قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۚ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ
اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا
تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ
اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿143﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

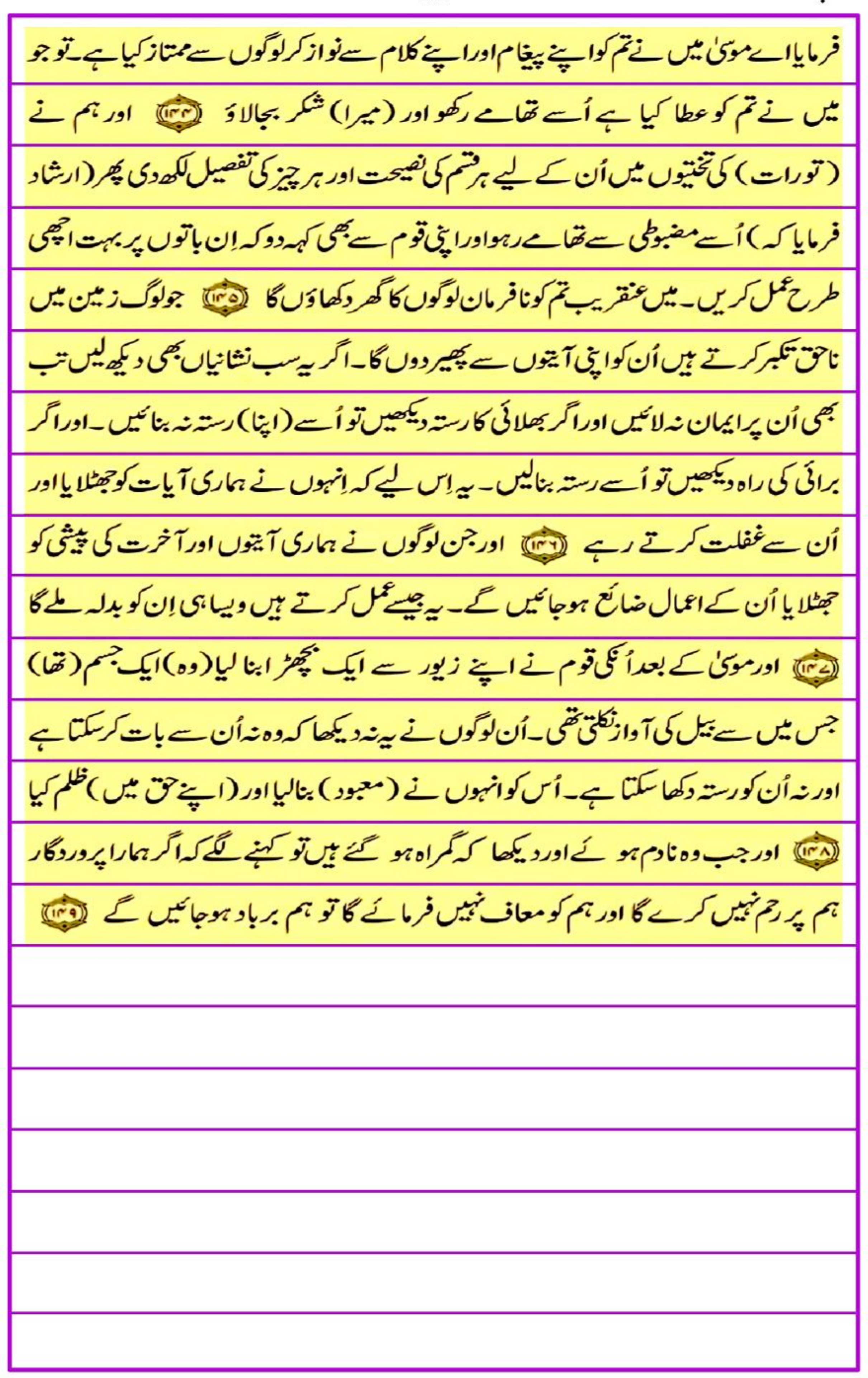
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

(۱۳۷) اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار اتارا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو
اپنے بتوں (کی عبادت) کے لیے بیٹھے رہتے تھے۔ (بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ موسیٰ
جیسے اِن لوگوں کے معبود ہیں۔ ہمارے لیے بھی ایک معبود بنا دو۔ فرمایا کہ تم بڑے ہی
جاہل لوگ ہو (۱۳۸) یہ لوگ جس (شغل) میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ برباد ہونے والا
ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں (۱۳۹)
فرمایا کیا میں اللہ کے سوا تمہارے لیے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اُس نے تم کو تمام
اہلِ عالم پر فضیلت بخشی ہے (۱۴۰) (اور ہمارے اُن احسانوں کو یاد کرو) جب ہم نے تم
کو فرعونیوں (کے ہاتھ) سے نجات بخشی وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو
تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اُس میں تمہارے پروردگار کی
طرف سے بڑی آزمائش تھی (۱۴۱) اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی۔ اور
دس (راتیں) اور ملا کر اُسے پورا (چلّہ) کر دیا تو اُس کے پروردگار کی چالیس رات کی
میعاد پوری ہو گئی۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میرے (کوہِ طور پر جانے
کے) بعد تم میری قوم میں میرے جانشین ہو اور (اُن کی) اصلاح کرتے رہنا اور شریروں
کے رستے پر نہ چلنا (۱۴۲) اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت پر (کوہِ طور) پر
پہنچے اور اُن کے پروردگار نے اُن سے کلام کیا تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے اپنا
(جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار کروں۔ فرمایا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے۔ ہاں پہاڑ کی
طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ پر قائم رہا تو تم مجھے کو دیکھ سکو گے۔ پھر جب اُن کے
پروردگار نے پہاڑ پر تجلی کی تو اُس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے۔ پھر
جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا
ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں اُن میں سب سے اول ہوں (۱۴۳)

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلَامِىْ
فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى
الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ
فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ج سَاُورِيْكُمْ
دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿145﴾ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِىَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ
فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا
بِهَا وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا وَّاِنْ
يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَىِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ج ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿146﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ج هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا
17 ع 6 7 مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿147﴾ ع وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ
حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ج اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ
وقف لازم وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا م اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿148﴾ وَلَمَّا
سُقِطَ فِىْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا قَالُوْا لَئِنْ
لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿149﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



فرمایا اے موسیٰ میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے نواز کر لوگوں سے ممتاز کیا ہے۔ تو جو
میں نے تم کو عطا کیا ہے اُسے تھامے رکھو اور (میرا) شکر بجالاؤ ﴿۱۴۴﴾ اور ہم نے
(تورات) کی تختیوں میں اُن کے لیے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی پھر (ارشاد
فرمایا کہ) اُسے مضبوطی سے تھامے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ اِن باتوں پر بہت اچھی
طرح عمل کریں۔ میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا ﴿۱۴۵﴾ جو لوگ زمین میں
ناحق تکبر کرتے ہیں اُن کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔ اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب
بھی اُن پر ایمان نہ لائیں اور اگر بھلائی کا رستہ دیکھیں تو اُسے (اپنا) رستہ نہ بنائیں۔ اور اگر
برائی کی راہ دیکھیں تو اُسے رستہ بنالیں۔ یہ اِس لیے کہ اِنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور
اُن سے غفلت کرتے رہے ﴿۱۴۶﴾ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کی پیشی کو
جھٹلایا اُن کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی اِن کو بدلہ ملے گا
﴿۱۴۷﴾ اور موسیٰ کے بعد اُنکی قوم نے اپنے زیور سے ایک بچھڑا بنا لیا (وہ) ایک جسم (تھا)
جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ اُن لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ اُن سے بات کر سکتا ہے
اور نہ اُن کو رستہ دکھا سکتا ہے۔ اُس کو انہوں نے (معبود) بنالیا اور (اپنے حق میں) ظلم کیا
﴿۱۴۸﴾ اور جب وہ نادم ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار
ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے ﴿۱۴۹﴾

وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا
خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۖ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ
وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ
اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ
وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿150﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ
ع 18 4 8 وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿151﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا
الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿152﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ
تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿153﴾
وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى
وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿154﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ
سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۖ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ
لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۖ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ
مِنَّا ۖ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ
تَشَآءُ ۖ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿155﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے۔ تو کہنے لگے
کہ تم نے میرے بعد بہت ہی برا کام کیا۔ کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم جلد چاہا (یہ کہا)
اور (شدتِ غضب سے تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف
کھینچنے لگے۔ اُنہوں نے کہا کہ بھائی جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا کہ قتل
کر دیں۔ تو ایسا کام نہ کیجیے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں میں شامل نہ سمجھیے
(١٥٠) اُنہوں نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر
دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے (١٥١) جن
لوگوں نے بچھڑے کو (معبود) بنالیا تھا اُن پر اُنکے پروردگار کا غضب واقع ہوگا اور دنیا کی
زندگی میں ذلت (نصیب ہوگی) اور ہم افتراء پردازوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں
(١٥٢) اور جنہوں نے برے کام کیے پھر اُس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے تو کچھ
شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اُس کے بعد (بخش دے گا کہ وہ) بخشنے والا مہربان ہے
(١٥٣) اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو (تورات) کی تختیاں اٹھا لیں اور جو کچھ اُن میں
لکھا تھا وہ اُن لوگوں کے لیے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں۔ ہدایت اور رحمت تھی
(١٥٤) اور موسیٰ نے اُس میعاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب (کر کے کوہِ طور پر
حاضر) کیے۔ پھر جب اُن کو زلزلے نے آ پکڑا تو موسیٰ نے کہا کہ اے پروردگار اگر تو چاہتا تو
اِن کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو اِس فعل کی سزا میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں
نے کیا ہے ہمیں ہلاک کر دے گا۔ یہ تو تیری آزمائش ہے۔ اِس سے تو جس کو چاہے گمراہ رہنے
دے اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے سو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور
ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے (١٥٥)

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا
هُدْنَآ اِلَيْكَ ج قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ صلے وَرَحْمَتِيْ
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ج فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿156﴾ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ
الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ
فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ
الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ
عَلَيْهِمْ ج فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا
النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿157﴾ ع 19 ع 6 9
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ِۨ الَّذِيْ
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ صلے لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ صلے
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿158﴾ وَمِنْ
قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿159﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور ہمارے لیے اِس دنیا میں بھی بھلائی لکھ
دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اُسے تو
جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اِس کو اُن
لوگوں کے لیے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے
ہیں (۱۵۶) وہ لوگ جو اُس رسول یعنی نبی اُمی کی پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ
اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ اُنہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے
کام سے روکتے ہیں۔ اور پاک چیزوں کو اُن کے لیے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو اُن
پر حرام ٹھہراتے ہیں اور اُن پر سے بوجھ اور طوق جو اُن (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے
اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ اُن پر ایمان لائے اور اُن کی رفاقت کی اور اُنہیں مدد دی۔ اور جو نور اُن
کے ساتھ نازل ہوا ہے اُس کی پیروی کی۔ وہی مراد پانے والے ہیں (۱۵۷)
(اے نبی) کہہ دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اُس اللہ کا بھیجا ہوا ہوں۔ جو آسمانوں اور
زمین کا بادشاہ ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا
ہے۔ تو اللہ پر اور اُس کے رسول پیغمبرِ اُمی پر جو اللہ پر اور اُس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے
ہیں ایمان لاؤ اور اُن کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ (۱۵۸) اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ
ایسے بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اُسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں (۱۵۹)

وَ قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕج وَ اَوْحَيْنَآ
اِلٰى مُوْسٰۤى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ
كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕج وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ
وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕج وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُوْنَ ﴿160﴾ وَ اِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
وَ كُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَ قُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ
سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕج سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿161﴾
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ
قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا
كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿162﴾ ع وَ سْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ 20 ع 5 10
حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ
حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّ يَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ
لَا تَاْتِيْهِمْ ۚج كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿163﴾ النصف

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور ہم نے اُن کو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کر کے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں
بنا دیا۔ اور جب موسیٰ سے اُن کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے اُن کی طرف وحی بھیجی کہ
اپنی لاٹھی پتھر پر مار دو۔ تو اُس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ اور سب لوگوں نے اپنا اپنا
گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے اُن (کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے رکھا اور اُن پر
من وسلویٰ اتارتے رہے۔ اور (اُن سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں
اُنہیں کھاؤ۔ اور اُن لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان کیا اپنا ہی کیا
﴿۱۶۰﴾ اور (یاد کرو) جب اُن سے کہا گیا کہ اُس شہر میں سکونت اختیار کر لو اور اُس میں
جہاں سے جی چاہے کھانا (پینا) اور (ہاں شہر میں جانا تو) حِطّۃٌ کہنا اور دروازے میں داخل
ہونا تو سجدہ کرتے ہوئے۔ تو ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے۔ اور نیکی کرنے والوں کو
اور زیادہ دیں گے ﴿۱۶۱﴾
مگر جو اُن میں ظالم تھے اُنہوں نے اُس لفظ کو جس کا اُن کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اُس کی جگہ اور لفظ
کہنا شروع کیا تو ہم نے اُن پر آسمان سے عذاب بھیجا اِس لیے کہ وہ ظلم کرتے تھے ﴿۱۶۲﴾ اور
اُن سے اُس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لبِ دریا واقع تھا۔ جب وہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے
میں حد سے تجاوز کرنے لگے جب کہ اُن کے تعطیل کے دن (یعنی سنیچر کو) مچھلیاں اُن کے
سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔ اِسی طرح ہم اُن لوگوں کو اُن
کی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے ﴿۱۶۳﴾

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَاۨ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ
مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ
يَتَّقُوْنَ ﴿164﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ
عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٕيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا
يَفْسُقُوْنَ ﴿165﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
خٰسِـِٕيْنَ ﴿166﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿167﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِّنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ
وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ؗ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿168﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ
عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ
مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا
عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ
لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿169﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ
بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿170﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جب اُن میں سے ایک جماعت
نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب
دینے والا ہے تو اُنہوں نے کہا اِس لیے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور
عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں ﴿۱۶۴﴾ پھر جب اُنہوں نے اُن باتوں کو فراموش کر دیا
جن کی اُن کو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے اُن کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم
کرتے تھے اُن کو برے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کئے جاتے تھے ﴿۱۶۵﴾ غرض جن اعمالِ
(بد) سے اُن کو منع کیا گیا تھا جب وہ اُن پر اصرار اور سرکشی کرنے لگے تو ہم نے اُن کو حکم دیا
کہ ذلیل بندر ہو جاؤ ﴿۱۶۶﴾ (اور اُس وقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے (یہود کو)
آگاہ کر دیا تھا کہ وہ اُن پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو اُن کو بری بری تکلیفیں دیتا
رہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ﴿۱۶۷﴾
اور ہم نے اُن کو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔ بعض اُن میں سے نیکوکار ہیں اور
بعض اور طرح کے (یعنی بدکار) اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں (دونوں) سے اُن کی آزمائش کرتے
رہے تاکہ (ہماری طرف) رجوع کریں ﴿۱۶۸﴾ پھر اُن کے بعد ناخلف اُن کے قائم مقام ہوئے
جو کتاب کے وارث بنے۔ یہ لوگ اِس حقیر دنیا کا مال و متاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش
دیئے جائیں گے۔ اور اگر اِن کے سامنے بھی ویسا ہی مال آجاتا ہے تو وہ بھی اُسے لے لیتے ہیں۔ کیا
اِن سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا تھا کہ اللہ پر سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہیں گے۔ اور جو کچھ اِس
(کتاب) میں ہے اُس کو اُنہوں نے پڑھ بھی لیا ہے۔ اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لیے بہتر
ہے کیا تم سمجھتے نہیں ﴿۱۶۹﴾ اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا اہتمام کرتے
ہیں (اُن کو ہم اجر دیں گے کہ) ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿۱۷۰﴾

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿171﴾ ع 21 9 11
وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ
وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوْا بَلٰي ۚ شَهِدْنَا ۚ
اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿172﴾ اَوْ تَقُوْلُوْٓا
اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۖ
اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿173﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿174﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا
فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿175﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ
فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ
يَلْهَثْ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ
الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿176﴾ سَاۗءَ مَثَلَا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿177﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ
فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿178﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور جب ہم نے اُن (کے سروں) پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا اور اُنہوں نے خیال کیا کہ وہ اُن پر گرتا ہے تو
(ہم نے کہا کہ) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اُسے زور سے پکڑے رہو۔ اور جو اُس میں لکھا ہے اُسے یاد
رکھو تاکہ پرہیزگار بن جاؤ ﴿۱۷۱﴾ اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی اُن کی پیٹھوں
سے اُن کی اولاد نکالی تو اُن سے خود اُن کے مقابلے میں اقرار کرالیا (یعنی اُن سے پوچھا) کیا میں
تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار ہے)۔ یہ اقرار
اِس لیے کرایا تھا کہ قیامت کے دن (کہیں یوں نہ) کہنے لگو کہ ہم کو تو اُس کی خبر ہی نہ تھی ﴿۱۷۲﴾
یا یہ (نہ) کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا۔ اور ہم تو اُن کی اولاد تھے (جو) اُن کے بعد
(پیدا ہوئے)۔ تو کیا جو کام اہلِ باطل کرتے رہے اُس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے ﴿۱۷۳﴾
اور اِسی طرح ہم (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں ﴿۱۷۴﴾ اور اُن
کو اُس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں اور اُس کو علم کے لبادے سے
آراستہ کیا تو اُس نے اُس کو اتار پھینکا پھر شیطان اُس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا ﴿۱۷۵﴾
اور اگر ہم چاہتے تو اِن آیتوں سے اُس (کے درجے) کو بلند کر دیتے مگر وہ تو پستی کی طرف مائل
ہو گیا اور اَپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا۔ تو اُس کی مثال کتے کی سی ہوگئی کہ اگر اُس پر حملہ کرو تو
زبان نکالے رہے یا اُسے یوں ہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال اُن لوگوں کی ہے
جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اُن سے یہ قصہ بیان کر دو۔ تاکہ وہ فکر کریں ﴿۱۷۶﴾ جن لوگوں
نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی اُن کی مثال بری ہے اور اُنہوں نے نقصان (کیا تو) اپنا ہی کیا
﴿۱۷۷﴾ جس کو اللہ ہدایت دے وہی راہ یاب ہے اور جس کو گمراہ رہنے دے تو ایسے ہی لوگ
نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۱۷۸﴾

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ
لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اٰذَانٌ
لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْغٰفِلُوْنَ ﴿179﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِيْنَ
يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿180﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ
22 ع 10 12 اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿181﴾ ع وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿182﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۚ اِنَّ كَيْدِيْ
مَتِيْنٌ ﴿183﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۗ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ
مُّبِيْنٌ ﴿184﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ
اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۖ فَبِاَيِّ
حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿185﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۚ
وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿186﴾ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ
مُرْسٰىهَا ۖ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۖ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْئَلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ
عَنْهَا ۖ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿187﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لیے پیدا کیے

ہیں۔اُن کے دل ہیں لیکن اُن سے سمجھتے نہیں اور اُن کی آنکھیں ہیں مگر اُن سے دیکھتے نہیں اور اُن کے کان ہیں پر اُن سے سنتے نہیں۔یہ لوگ بالکل چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ اُن سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے۔یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۷۹﴾

اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں۔تو اُس کو انہیں ناموں سے پکارا کرو اور جو لوگ اُس کے ناموں میں کجی اختیار کرتے ہیں اُن کو چھوڑ دو۔وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اُس کی سزا پائیں گے ﴿۱۸۰﴾ اور ہماری مخلوقات میں سے وہ لوگ بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں ﴿۱۸۱﴾ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو ہم بتدریج اس طرح پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہیں ہوگا ﴿۱۸۲﴾ اور میں اُن کو مہلت دیئے جاتا ہوں میری تدبیر (بڑی) مضبوط ہے ﴿۱۸۳﴾ کیا اُنہوں نے غور نہیں کیا کہ اُن کے رفیق (یعنی پیغمبر) کو (کسی طرح کا بھی) جنون نہیں ہے۔وہ تو صاف صاف خبردار کرنے والے ہیں ﴿۱۸۴﴾ کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں اُن پر نظر نہیں کی اور اِس بات پر (خیال نہیں کیا) کہ عجب نہیں کہ اُن (کی موت) کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہو۔تو اُس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے ﴿۱۸۵﴾ جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے اُس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور وہ اِن (گمراہوں) کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکتے رہیں ﴿۱۸۶﴾ (یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اِس کے واقع ہونے کا وقت کب ہے۔کہہ دو کہ اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے۔وہی اسے اِس کے وقت پر ظاہر کر دیگا۔وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی اور ناگہاں تم پر آ جائے گی۔یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اِس سے بخوبی واقف ہو۔کہو کہ اِس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے ﴿۱۸۷﴾

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ
اَعْلَمُ الْغَیْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا
(23 ع 7 13) اِلَّا نَذِیْرٌ وَّبَشِیْرٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿188﴾ ع هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا
حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ
رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿189﴾ فَلَمَّاۤ
اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِیْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا
یُشْرِكُوْنَ ﴿190﴾ اَیُشْرِكُوْنَ مَا لَا یَخْلُقُ شَیْـًٔا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ ﴿191﴾
وَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَاۤ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ﴿192﴾ وَاِنْ
تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا یَتَّبِعُوْكُمْ ۚ سَوَآءٌ عَلَیْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ
اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿193﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ ۚ فَادْعُوْهُمْ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِیْنَ ﴿194﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ یَّمْشُوْنَ بِهَاۤ ۚ اَمْ لَهُمْ اَیْدٍ یَّبْطِشُوْنَ
بِهَاۤ ۚ اَمْ لَهُمْ اَعْیُنٌ یُّبْصِرُوْنَ بِهَاۤ ۚ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ یَّسْمَعُوْنَ
بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِیْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿195﴾

■ حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں ■ حرف پر غنہ کریں ■ ۃ وقفاً ہ پڑھیں ■ حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر وہ جو اللہ چاہے اور
اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ
پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں ﴿۱۸۸﴾ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے
تم کو ایک شخص سے پیدا کیا اور اُس سے اُس کا جوڑا بنایا تاکہ اُس سے راحت حاصل
کرے۔ سو جب وہ اُس کے پاس جاتا ہے تو اُسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور وہ اُس کے
ساتھ چلتی پھرتی ہے۔ پھر جب وہ بوجھ محسوس کرتی ہے یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا ہے تو
دونوں میاں بیوی اپنے پروردگار اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح وسالم (بچہ)
دے گا تو ہم تیرے شکر گذار ہوں گے ﴿۱۸۹﴾ پھر جب وہ اُن کو صحیح وسالم (بچہ) دیتا ہے تو
اُس (بچے) میں جو وہ اُن کو دیتا ہے اُس کا شریک مقرر کرتے ہیں۔ سو جو شرک وہ کرتے
ہیں (اللہ کا رتبہ) اُس سے بلند ہے ﴿۱۹۰﴾ کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی
پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کیے جاتے ہیں ﴿۱۹۱﴾ اور نہ اُن کی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور
نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۲﴾ اور اگر تم اُن کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو تمہارا کہا نہ
مانیں۔ تمہارے لیے برابر ہے کہ تم اُن کو بلاؤ یا چپکے ہو رہو ﴿۱۹۳﴾ (مشرکو) جن کو تم اللہ
کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں (اچھا) تم اُن کو پکارو اگر سچے ہو تو
چاہیئے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں ﴿۱۹۴﴾
بھلا اُن کے پاؤں ہیں جن سے چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے
دیکھیں یا کان ہیں جن سے سنیں؟ کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلالو اور میرے بارے میں
(جو) تدبیر (کرنی ہو) کرلو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو (پھر دیکھو کہ وہ میرا کیا کر سکتے ہیں) ﴿۱۹۵﴾

اِنَّ وَلِیِّۦَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ یَتَوَلَّى الصّٰلِحِیْنَ ﴿196﴾
وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَاۤ
اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ﴿197﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا یَسْمَعُوْا ؕ
وَتَرٰىهُمْ یَنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ وَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿198﴾ خُذِ الْعَفْوَ
وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِیْنَ ﴿199﴾ وَاِمَّا یَنْزَغَنَّكَ
مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿200﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓىِٕفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا
فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿201﴾ وَاِخْوَانُهُمْ یَمُدُّوْنَهُمْ فِی الْغَیِّ ثُمَّ
لَا یُقْصِرُوْنَ ﴿202﴾ وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰیَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَیْتَهَا ؕ
قُلْ اِنَّمَاۤ اَتَّبِعُ مَا یُوْحٰۤى اِلَیَّ مِنْ رَّبِّیْ ۚ هٰذَا بَصَآىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿203﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ
فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿204﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِیْ
نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِیْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ
وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِیْنَ ﴿205﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ
السجدة ع
لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَیُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ یَسْجُدُوْنَ ﴿206﴾

السجدة ١، الثلثة
24 ع 18 14

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب (برحق) نازل کی۔ اور وہ نیک
لوگوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۹۶﴾ اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری مدد کی
طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۷﴾ اور اگر تم ان کو سیدھے رستے کی
طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ (بہ ظاہر) آنکھیں کھولے تمہاری طرف
دیکھ رہے ہیں مگر (فی الواقع) کچھ نہیں دیکھتے ﴿۱۹۸﴾ (اے نبی) عفو و درگزر اختیار کرو اور
نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کرلو ﴿۱۹۹﴾ اور اگر شیطان کی طرف سے
تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا ہے
سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۰۰﴾ جو لوگ پرہیزگار ہیں جب اُن کو شیطان کی طرف سے
کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر) دیکھنے لگتے
ہیں ﴿۲۰۱﴾ اور اِن (کفار) کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں پھر (اس میں کسی
طرح کی) کوتاہی نہیں کرتے ﴿۲۰۲﴾
اور جب تم اُن کے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی
طرف سے) کیوں نہیں بنالی۔ کہہ دو کہ میں تو اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار
کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔ یہ قرآن تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش
و بصیرت اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۲۰۳﴾ اور جب قرآن پڑھا جائے تو
توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۲۰۴﴾ اور اپنے پروردگار کو دل
ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور (دیکھنا)
غافل نہ ہونا ﴿۲۰۵﴾ جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اُس کی عبادت سے رو
گردانی نہیں کرتے اور اُس پاک ذات کو یاد کرتے اور اُس کے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں ﴿۲۰۶﴾

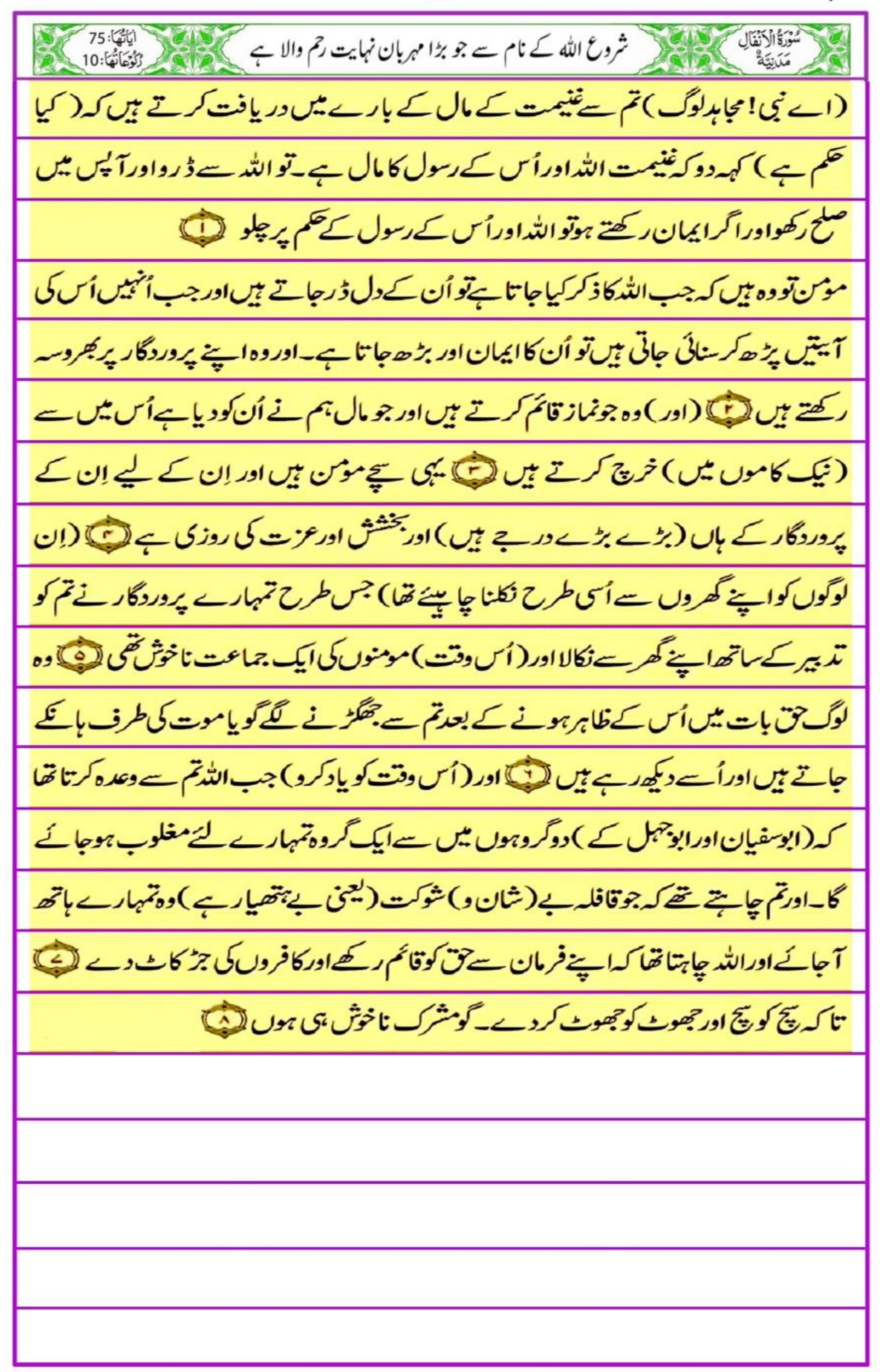
سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 75 — رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿1﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا
وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿2﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿3﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ
عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿4﴾ كَمَاۤ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ
مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ﴿5﴾
يُجَادِلُوْنَكَ فِى الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى
الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿6﴾ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ
اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ
اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿7﴾
لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿8﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



(اے نبی! مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ (کیا
حکم ہے) کہہ دو کہ غنیمت اللہ اور اُس کے رسول کا مال ہے۔ تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں
صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اُس کے رسول کے حکم پر چلو ﴿۱﴾
مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب اُنہیں اُس کی
آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو اُن کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ
رکھتے ہیں ﴿۲﴾ (اور) وہ جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو مال ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے
(نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ﴿۳﴾ یہی سچے مومن ہیں اور اِن کے لیے اِن کے
پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے درجے ہیں) اور بخشش اور عزت کی روزی ہے ﴿۴﴾ (اِن
لوگوں کو اپنے گھروں سے اُسی طرح نکلنا چاہیئے تھا) جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو
تدبیر کے ساتھ اپنے گھر سے نکالا اور (اُس وقت) مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی ﴿۵﴾ وہ
لوگ حق بات میں اُس کے ظاہر ہونے کے بعد تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف ہانکے
جاتے ہیں اور اُسے دیکھ رہے ہیں ﴿۶﴾ اور (اُس وقت کو یاد کرو) جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا
کہ (ابوسفیان اور ابوجہل کے) دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارے لئے مغلوب ہو جائے
گا۔ اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے (شان و) شوکت (یعنی بے ہتھیار ہے) وہ تمہارے ہاتھ
آجائے اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے ﴿۷﴾
تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے۔ گو مشرک ناخوش ہی ہوں ﴿۸﴾

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُم بِأَلْفٍ
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِينَ ﴿9﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ إِلَّا بُشْرٰى
وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ اللّٰهِ ۚ
ع 1/10/15 إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿10﴾ ع إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ
وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ
عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ
بِهِ الْأَقْدَامَ ﴿11﴾ إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ
فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا ۚ سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ
فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿12﴾ ذٰلِكَ
بِأَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَن يُشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ
فَإِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿13﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكٰفِرِينَ
عَذَابَ النَّارِ ﴿14﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوٓا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ
كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ ﴿15﴾ وَمَن يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ
دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَأْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿16﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



جب تم لوگ اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اُس نے تمہاری دعا قبول کرلی (اور فرمایا) کہ (تسلی رکھو) ہم
ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے ﴿۹﴾
اور اُس مدد کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اُس سے اطمینان حاصل کریں۔ اور
مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے ﴿۱۰﴾ جب اُس نے
(تمہاری) تسکین کے لیے اپنی طرف سے تمہیں نیند (کی چادر) اُڑھا دی اور تم پر آسمان
سے پانی برسا دیا تاکہ تم کو اُس سے (نہلا کر) پاک کر دے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور
کر دے۔ اور اِس لیے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اُس سے تمہارے پاؤں
جمائے رکھے ﴿۱۱﴾ جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم
مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔ میں ابھی کافروں کے دلوں میں رعب وہیبت ڈالے دیتا
ہوں سو اُن کی گردنیں اڑا دو اور اُن کی پور پور توڑ دو ﴿۱۲﴾ یہ (سزا) اِس لیے دی گئی کہ اُنہوں
نے اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کی۔ اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے
تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۱۳﴾ یہ (مزہ تو یہاں) چکھو اور یہ (سمجھ لو) کہ کافروں
کے لیے (آخرت میں) دوزخ کا عذاب (بھی تیار) ہے ﴿۱۴﴾ اے اہل ایمان جب
میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو اُن سے پیٹھ نہ پھیرنا ﴿۱۵﴾ اور جو شخص جنگ کے
روز اِس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لیے کنارے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو
مارے) یا اپنی فوج میں جا ملنا چاہے۔ اُن سے پیٹھ پھیرے گا تو (سمجھو کہ) وہ اللہ کے غضب
میں گرفتار ہو گیا اور اُس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے ﴿۱۶﴾

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ج وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ج وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ج
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿17﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿18﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ صلے وَاِنْ تَنْتَهُوْا
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ صلے وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ
فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿19﴾ ع 2/9/16
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ
وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿20﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ
لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿21﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ
الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿22﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ صلے
وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ صلے
وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ
تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
مِنْكُمْ خَآصَّةً صلے وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿25﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



پس تم لوگوں نے اُن (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔ اور (اے نبی) جس
وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔ اِس سے غرض
یہ تھی کہ مومنوں کو اپنے (احسانوں) سے اچھی طرح آزمالے۔ بیشک اللہ سنتا ہے جانتا ہے
﴿۱۷﴾ ہوا بھی یوں ہی اور کچھ شک نہیں کہ اللہ کافروں کی تدبیر کو کمزور کردینے والا ہے ﴿۱۸﴾
(کافرو) اگر تم (فیصلہ) چاہتے ہو تو تمہارے پاس فیصلہ آچکا۔ اگر تم (اپنے افعال سے) باز
آجاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر پھر (نافرمانی) کرو گے تو ہم بھی پھر تمہیں عذاب
کریں گے اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی بڑی ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی۔ اور اللہ تو
مومنوں کے ساتھ ہے ﴿۱۹﴾ اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول کے حکم پر چلو اور اُس سے
روگردانی نہ کرو جبکہ تم سنتے بھی ہو ﴿۲۰﴾ اور اُن لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا
مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے ﴿۲۱﴾ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں میں بدتر
ین وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے ﴿۲۲﴾ اور اگر اللہ اُن میں خیر کی طلب
دیکھتا تو اُن کو سننے کی توفیق بخشتا۔ اور اگر یوں ہی انہیں سنوا دیتا تو وہ منہ پھیر کر بھاگ جاتے
﴿۲۳﴾ مومنو! اللہ اور اُس کے رسول کا حکم قبول کرو جب کہ رسول تمہیں ایسے کام کے لیے
بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہے۔ اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اُس کے دل کے
درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اُس کے روبرو جمع کیے جاؤ گے ﴿۲۴﴾
اور اُس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ اُنہیں لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں گنہگار
ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۲۵﴾

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِى الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ
اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿26﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ﴿27﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَّاَنَّ
اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿28﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا 3 ع 9 17
اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ
لَكُمْ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿29﴾ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ وَيَمْكُرُوْنَ
وَيَمْكُرُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿30﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ
اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ اِنْ هٰذَآ
اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿31﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا
هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ
اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿32﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ
فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿33﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور اُس وقت کو یاد کرو جب تم

زمینِ (مکہ) میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اُڑا
(نہ) لے جائیں (یعنی ختم نہ کردیں) تو اُس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت
بخشی اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ (اُس کا) شکر کرو ﴿۲۶﴾ اے ایمان والو! نہ تو
اللہ اور رسول سے خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (اِن باتوں کو)
جانتے ہو ﴿۲۷﴾ اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ کہ اللہ کے
پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے ﴿۲۸﴾ مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لیے حق
وباطل کا فرق ظاہر کردے گا اور تمہارے گناہ مٹادے گا اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ
بڑے فضل والا ہے ﴿۲۹﴾ اور (اُس وقت کو یاد کرو) جب کافر لوگ تمہارے بارے میں
چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کردیں یا جان سے ماردیں یا (وطن سے) نکال دیں تو (اُدھر
تو) وہ چال چل رہے تھے اور (اِدھر) اللہ تدبیر کررہا تھا۔ اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا
ہے ﴿۳۰﴾ اور جب اُن کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (یہ کلام) ہم
نے سن لیا ہے اگر ہم چاہیں تو اِسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں اور یہ ہے ہی کیا صرف
اگلے لوگوں کی حکایتیں ہیں ﴿۳۱﴾
اور جب اُنہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان
سے پتھر برسا یا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج دے ﴿۳۲﴾ اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک
اے پیغمبر تم اُن میں تھے اُنہیں عذاب دیتا۔ اور نہ ایسا ہے کہ وہ تو بخشش مانگیں اور اللہ اُنہیں عذاب دے ﴿۳۳﴾

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ
اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾ وَمَا كَانَ
صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿35﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا
ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ ؕ قلے وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿36﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ
الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ
جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿37﴾ ع 4 ع 9 18
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ
وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ
حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ
انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿39﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿40﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور (اب) اُن کے لیے کون سی وجہ ہے کہ وہ اُنہیں عذاب نہ دے جب
کہ وہ مسجدِ حرام (میں نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں جبکہ وہ اُس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔
اِس کے متولی تو صرف پرہیزگار ہیں۔ لیکن اِن میں کے اکثر نہیں جانتے ﴿۳۴﴾ اور اِن لوگوں
کی نماز خانۂ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے
اب اُس کے بدلے عذاب (کا مزہ) چکھو ﴿۳۵﴾ جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں
کہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکیں۔ سو ابھی اور خرچ کریں گے مگر آخر وہ (خرچ کرنا)
اُن کے لیے (موجبِ) افسوس ہوگا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے۔ اور کافر لوگ دوزخ کی
طرف ہانکے جائیں گے ﴿۳۶﴾ تاکہ اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر دے اور ناپاک کو ایک
دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے۔ پھر اُس کو دوزخ میں ڈال دے۔ یہی لوگ خسارہ پانے
والے ہیں ﴿۳۷﴾ (اے پیغمبر) کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو
ہو چکا وہ اُنہیں معاف کر دیا جائے گا۔ اور اگر پھر (وہی حرکات) کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں
کا (جو) طریقہ جاری ہو چکا ہے (وہی اُن کے حق میں بھی برتا جائے گا) ﴿۳۸﴾
اور اِن لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی
کا ہو جائے اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ اُن کے کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۳۹﴾ اور اگر روگردانی کریں
تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے۔ (اور) وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے ﴿۴۰﴾

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ
وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ
اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿41﴾ اِذْ
اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ
اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ
وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا لِّيَهْلِكَ مَنْ
هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ
لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿42﴾ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ
وَّلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿43﴾ وَاِذْ
يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ
فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ
5 ع 7 1 تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿44﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً
فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿45﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

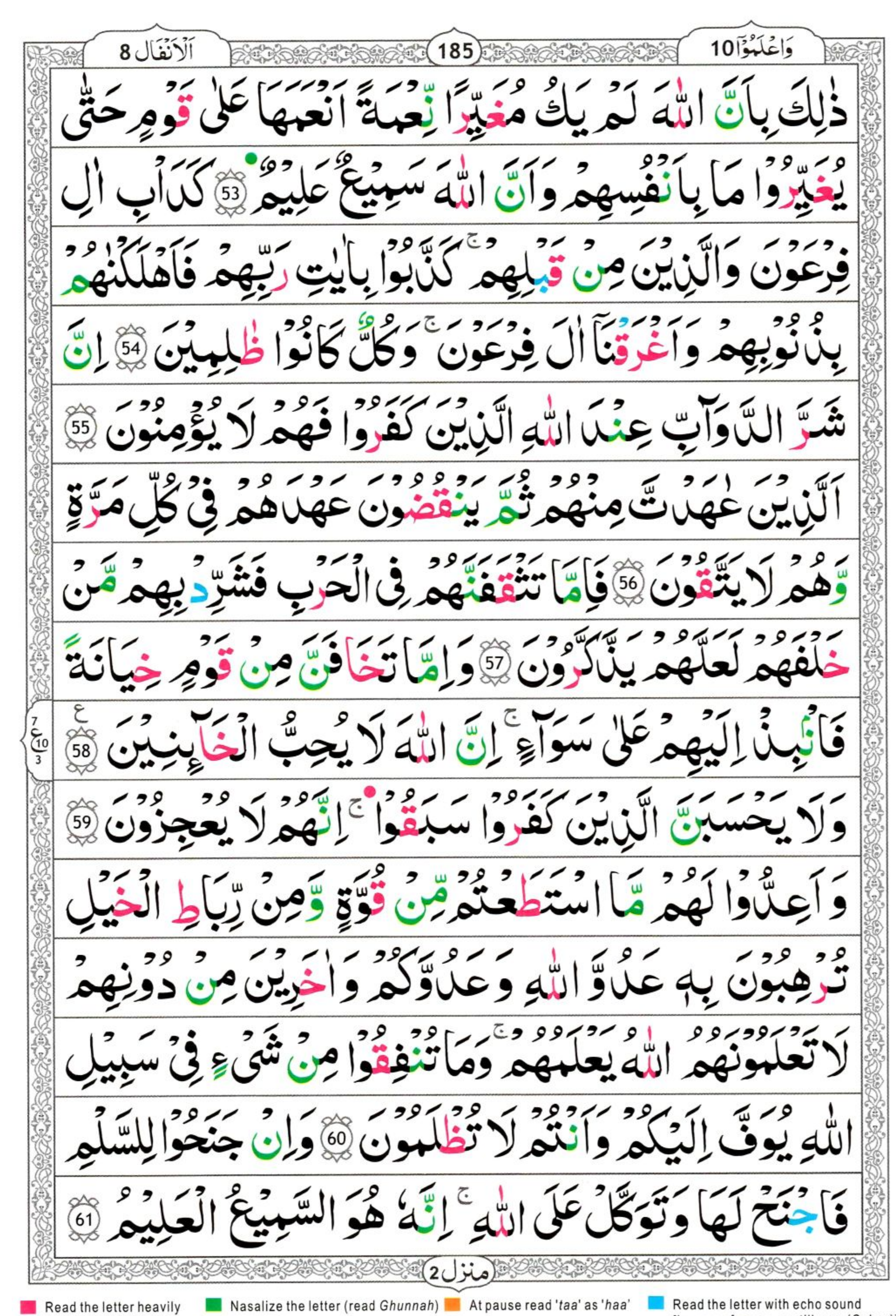
اور جان رکھو کہ جو مالِ غنیمت تم کفار سے حاصل کرو اُس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا اور اُس کے رسول کا
اور اہلِ قرابت اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم اللہ پر اور اُس (نصرت) پر
ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگِ بدر میں) جس دن دونوں
فوجوں میں مڈھ بھیڑ ہوگئی تھی۔ ہم نے اپنے محبوب بندے (محمد ﷺ) پر نازل فرمائی۔ اور اللہ
ہر چیز پر قادر ہے ﴿۴۱﴾ جس وقت تم (مدینے سے) قریب کے ناکے پر تھے اور کافر دور کے
ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے (اتر گیا) تھا۔ اور اگر تم (جنگ کے لیے) آپس میں قرارداد کر لیتے
تو وقتِ معین (پر جمع ہونے) میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی۔ لیکن اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے
والا تھا اُسے کر ہی ڈالے تاکہ جو مرے بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے اور جو جیتا رہے وہ
بھی بصیرت پر (یعنی حق پہچان کر) جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا ہے جانتا ہے
﴿۴۲﴾ اُس وقت اللہ نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا تھا۔ اور اگر بہت کر
کے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور (جو) کام (درپیش تھا اُس) میں جھگڑنے لگتے لیکن اللہ
نے (تمہیں اُس سے) بچا لیا۔ بیشک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے ﴿۴۳﴾
اور اُس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کر
کے دکھاتا تھا اور تم کو اُن کی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا
اُسے کر ڈالے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے ﴿۴۴﴾ مومنو! جب (کفار کی)
کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرو تاکہ مراد حاصل کرلو ﴿۴۵﴾

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنٰزَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ
رِيْحُكُمْ صلے وَاصْبِرُوْا ج اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (46) وَلَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيٰرِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ج وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ (47)
وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمٰلَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ
الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ صلے فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ
نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى
مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ج وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (48) ع اِذْ ع 6 4 2
يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ
دِيْنُهُمْ قلے وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (49)
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ
وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبٰرَهُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ (50) ذٰلِكَ
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (51)
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ج كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ج اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (52)

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

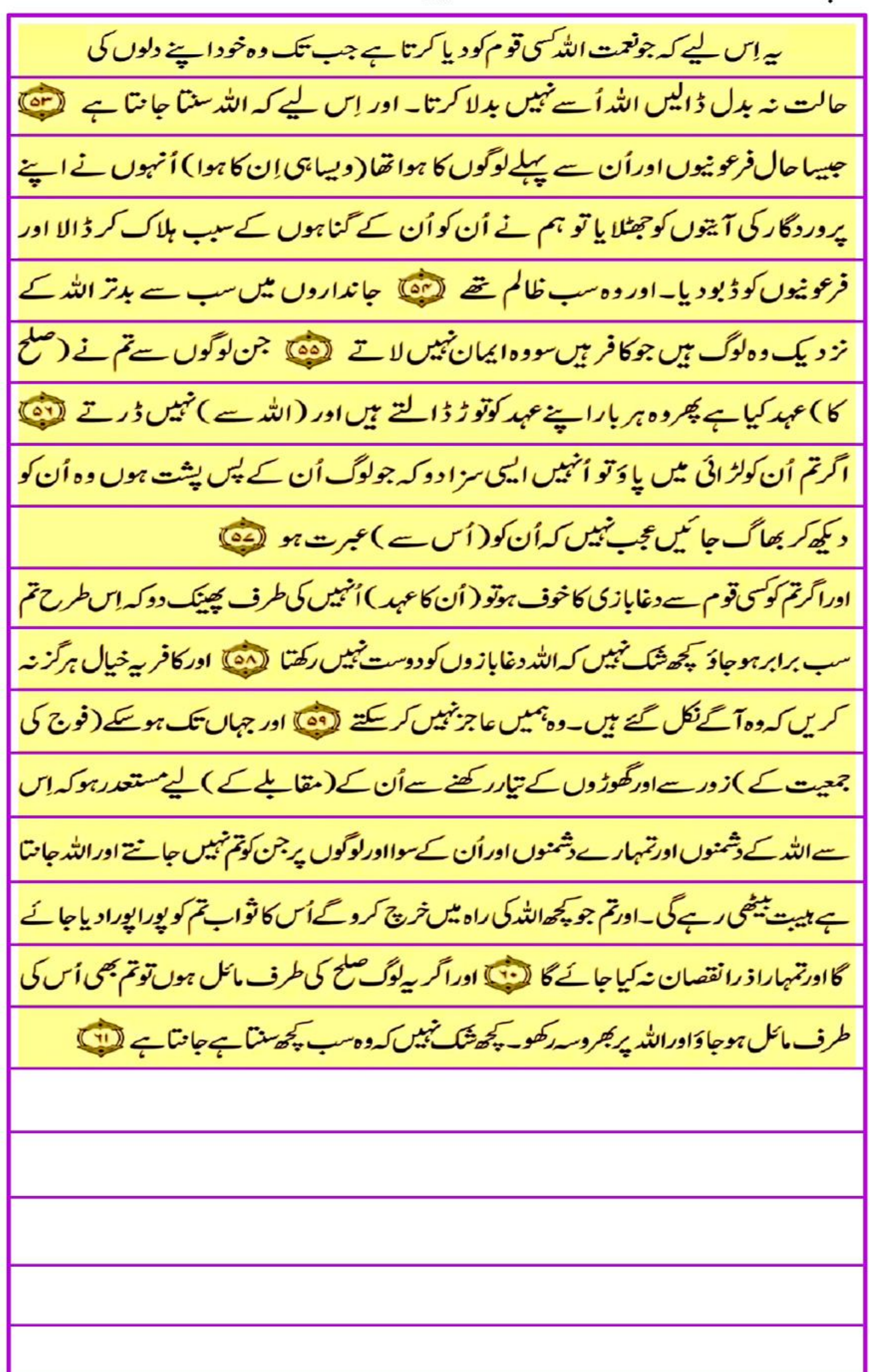
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اللہ اور اُس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا کرو گے
تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر سے کام لو۔ کہ اللہ صبر کرنے والوں کا
مددگار ہے ﴿۴۶﴾ اور اُن لوگوں جیسے نہ ہونا جو اِتراتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے
لیے) اور لوگوں کو دکھانے کے لیے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے
ہیں۔ اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ اُن کا احاطہ کئے ہوئے ہے ﴿۴۷﴾ اور جب شیطان نے
اُن کے اعمال اُن کو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہ
ہوگا اور میں تمہارا رفیق ہوں (لیکن) جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل صف آراء
ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں۔ میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہا
ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے۔ مجھے تو اللہ سے ڈر لگتا ہے۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ﴿۴۸﴾
اُس وقت منافق اور (کافر) جن کے دلوں میں بیماری تھی کہتے تھے کہ اِن لوگوں کو اِن کے دین
نے مغرور کر رکھا ہے اور جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو اللہ غالب ہے حکمت والا ہے ﴿۴۹﴾
اور کاش تم اُس وقت (کی کیفیت) دیکھو۔ جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں کہ
اُنکے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے جاتے (ہیں اور کہتے ہیں) (اب) آگ کے عذاب
(کا مزہ) چکھو ﴿۵۰﴾ یہ اُن (اعمال) کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔
اور یہ (جان رکھو) کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا ﴿۵۱﴾ جیسا حال فرعونیوں اور اُن سے
پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی اِن کا ہوا کہ) اُنہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو اللہ نے
اُن کے گناہوں کی سزا میں اُن کو پکڑ لیا۔ بیشک اللہ زبردست ہے سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۵۲﴾



ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى
يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿53﴾ كَدَاْبِ اٰلِ
فِرْعَوْنَ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ
بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿54﴾ اِنَّ
شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿55﴾
اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ
وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿56﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِى الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ
خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿57﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً
7 ع 10 3 فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿58﴾ ع
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ۚ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿59﴾
وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ
تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ
لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿60﴾ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ
فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿61﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



یہ اِس لیے کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی
حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اُسے نہیں بدلا کرتا۔ اور اِس لیے کہ اللہ سنتا جانتا ہے ﴿۵۳﴾
جیسا حال فرعونیوں اور اُن سے پہلے لوگوں کا ہوا تھا (ویسا ہی اِن کا ہوا) اُنہوں نے اپنے
پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور
فرعونیوں کو ڈبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے ﴿۵۴﴾ جانداروں میں سب سے بدتر اللہ کے
نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے ﴿۵۵﴾ جن لوگوں سے تم نے (صلح
کا) عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں اور (اللہ سے) نہیں ڈرتے ﴿۵۶﴾
اگر تم اُن کو لڑائی میں پاؤ تو اُنہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ اُن کے پس پشت ہوں وہ اُن کو
دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ اُن کو (اُس سے) عبرت ہو ﴿۵۷﴾
اور اگر تم کو کسی قوم سے دغابازی کا خوف ہو تو (اُن کا عہد) اُنہیں کی طرف پھینک دو کہ اس طرح تم
سب برابر ہو جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ دغابازوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۵۸﴾ اور کافر یہ خیال ہرگز نہ
کریں کہ وہ آگے نکل گئے ہیں۔ وہ ہمیں عاجز نہیں کر سکتے ﴿۵۹﴾ اور جہاں تک ہو سکے (فوج کی
جمعیت کے) زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے اُن کے (مقابلے کے) لیے مستعد رہو کہ اِس
سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور اُن کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور اللہ جانتا
ہے ہیبت بیٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اُس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے
گا اور تمہارا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا ﴿۶۰﴾ اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اُس کی
طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے ﴿۶۱﴾

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۚ هُوَ الَّذِيْٓ
اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۚ لَوْ اَنْفَقْتَ
مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۚ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿63﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ
اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿64﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ 8 ع 6 4
الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ
يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿65﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ
اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۚ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ
صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿66﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ
لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ۚ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا
وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿67﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ
اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿68﴾ فَكُلُوْا مِمَّا
غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۚ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿69﴾ ع 9 ع 5 5

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اوراگر یہ چاہیں کہ تم کوفریب دیں تو اللہ تمہیں کفایت کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور
مسلمانوں (کی جمعیت) سے تقویت بخشی ﴿۶۲﴾ اور اُن کے دلوں میں الفت پیدا کردی۔ اور اگر تم
دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی اُن کے دلوں میں الفت پیدا نہ کرسکتے۔ مگر اللہ ہی نے اُن
میں الفت ڈال دی۔ بیشک وہ زبردست ہے حکمت والا ہے ﴿۶۳﴾ اے نبی! اللہ تم کو اور مومنوں کو جو
تمہارے پیرو ہیں کافی ہے ﴿۶۴﴾ اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔ اگر تم میں بیس آدمی
ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دوسو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو (ایسے) ہوں گے تو
ہزار پر غالب رہیں گے۔ اِس لیے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے ﴿۶۵﴾
اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کرلیا کہ (ابھی) تم میں کسی قدر کمزوری
ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو وہ دوسو پر غالب رہیں
گے۔ اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اور اللہ
ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے ﴿۶۶﴾ پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اُس کے قبضے میں قیدی
رہیں جب تک (کافروں کو قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون (نہ) بہادے۔ تم
لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو۔ اور اللہ آخرت (کی بھلائی) چاہتا ہے۔ اور اللہ غالب
ہے حکمت والا ہے ﴿۶۷﴾ اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے اُس
کے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا ﴿۶۸﴾ اب جو مالِ غنیمت تمہیں ملا ہے اُسے کھاؤ
(کہ وہ تمہارے لیے) حلال طیب ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے ﴿۶۹﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْۤ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰۤى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ
فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿70﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ
مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿71﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى
يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى
قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿72﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ
فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿73﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿74﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا
وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ
اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿75﴾ ع

الربع 10 ع 6 6

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اے پیغمبر جو قیدی تمہارے قبضے میں (یعنی گرفتار) ہیں اُن سے کہہ دو
کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو (مال) تم سے چھن گیا ہے اُس سے
بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا ہے
مہربان ہے ﴿٧٠﴾ اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی اللہ سے دغا
کر چکے ہیں تو اُس نے اُن کو (تمہارے) قبضے میں کر دیا۔ اور اللہ دانا ہے حکمت والا ہے
﴿٧١﴾ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے
لڑے وہ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور اُن کی مدد کی وہ آپس میں
ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب
تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو اُن کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں۔ اور اگر وہ تم سے دین (کے
معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے۔ مگر اُن لوگوں کے مقابلے میں کہ
تم میں اور اُن میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیئے) اور اللہ تمہارے سب کاموں کو
دیکھ رہا ہے ﴿٧٢﴾ اور جو لوگ کافر ہیں (وہ بھی) ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ تو (مومنو)
اگر تم یہ (کام) نہ کرو گے تو ملک میں فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا ﴿٧٣﴾ اور جو
لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتے رہے اور
جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور اُن کی مدد کی۔ یہی لوگ سچے مسلمان
ہیں۔ اِن کے لیے (اللہ کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے ﴿٧٤﴾ اور جو لوگ بعد
میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ
بھی تم ہی میں سے ہیں۔ اور رشتہ دار اللہ کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار
ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿٧٥﴾

اٰيَاتُهَا 129 — سُوۡرَةُ التَّوۡبَةِ مَدَنِيَّةٌ — رُكُوۡعَاتُهَا 16

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖۤ اِلَى الَّذِيۡنَ عٰهَدۡتُّمۡ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿1﴾
فَسِيۡحُوۡا فِى الۡاَرۡضِ اَرۡبَعَةَ اَشۡهُرٍ وَّاعۡلَمُوۡۤا اَنَّكُمۡ غَيۡرُ مُعۡجِزِى
اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخۡزِى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿2﴾ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖۤ
اِلَى النَّاسِ يَوۡمَ الۡحَجِّ الۡاَكۡبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِىۡٓءٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۙ
وَرَسُوۡلُهٗ ؕ فَاِنۡ تُبۡتُمۡ فَهُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ ۚ وَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا
اَنَّكُمۡ غَيۡرُ مُعۡجِزِى اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۙ ﴿3﴾
اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدۡتُّمۡ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ثُمَّ لَمۡ يَنۡقُصُوۡكُمۡ شَيۡـًٔا
وَّلَمۡ يُظَاهِرُوۡا عَلَيۡكُمۡ اَحَدًا فَاَتِمُّوۡۤا اِلَيۡهِمۡ عَهۡدَهُمۡ اِلٰى
مُدَّتِهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿4﴾ فَاِذَا انۡسَلَخَ الۡاَشۡهُرُ
الۡحُـرُمُ فَاقۡتُلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ حَيۡثُ وَجَدْتُّمُوۡهُمۡ وَخُذُوۡهُمۡ
وَاحۡصُرُوۡهُمۡ وَاقۡعُدُوۡا لَهُمۡ كُلَّ مَرۡصَدٍ ۚ فَاِنۡ تَابُوۡا وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوۡا سَبِيۡلَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿5﴾
وَاِنۡ اَحَدٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ اسۡتَجَارَكَ فَاَجِرۡهُ حَتّٰى يَسۡمَعَ كَلٰمَ
اللّٰهِ ثُمَّ اَبۡلِغۡهُ مَاۡمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿6﴾ ع 1/6/7

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مدنہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

آیاتہا:129 سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ مَدَنِیَّۃٌ رکوعاتہا:16

(اے اہلِ اسلام اب) اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے اُن مشرکوں سے جن سے تم
نے عہد کر رکھا تھا بیزاری (اور جنگ کی تیاری) ہے ﴿۱﴾ سو (مشرکو تم) زمین میں چار مہینے
چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے۔ اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے
والا ہے ﴿۲﴾ اور حجِ اکبر کے دن اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا
ہے کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اُس کا رسول بھی اب اگر تم توبہ کرلو تو تمھارے حق میں
بہتر ہے۔ اور اگر نہ مانو تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو گے اور (اے پیغمبر) کافروں کو
دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو ﴿۳﴾ البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور
اُنہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو
جس مدت تک اُن کے ساتھ عہد کیا ہو اُسے پورا کرو۔ (کہ) اللہ پرہیزگاروں کو دوست
رکھتا ہے ﴿۴﴾ پس جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور اُنکو
پکڑ لو اور گھیر لو اور ہر گھات کی جگہ اُن کی تاک میں بیٹھے رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز
قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو اُن کا رستہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے
﴿۵﴾ اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اُس کو پناہ دے دو یہاں تک کہ وہ کلام
اللہ کو سننے لگے پھر اُس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو۔ اِس لیے کہ یہ بیخبر لوگ ہیں ﴿۶﴾

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا
لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿7﴾ كَيْفَ
وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ
يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ
فٰسِقُوْنَ ﴿8﴾ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا
عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿9﴾ لَا يَرْقُبُوْنَ
فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ﴿10﴾
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ
فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿11﴾ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا
اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ
فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ
يَنْتَهُوْنَ ﴿12﴾ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا
بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ
فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾

Read the letter heavily
Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
At pause read '*taa*' as '*haa*'
Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

بھلا مشرکوں کے لیے (جنہوں نے عہد توڑ ڈالا) اللہ اور اُس کے رسول کے نزدیک عہد کیسے
(قائم) رہ سکتا ہے ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجدِ حرام (یعنی خانۂ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا
ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم بھی اپنے قول وقرار (پر) قائم رہو۔ بیشک اللہ پرہیز
گاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿۷﴾ (بھلا اُن سے عہد) کیونکر (پورا کیا جائے جب اُن کا یہ حال ہے)
کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔ یہ منہ سے تو تمہیں خوش کر دیتے ہیں لیکن
اِن کے دل (اِن باتوں کو) قبول نہیں کرتے۔ اور اِن میں اکثر نافرمان ہیں ﴿۸﴾ یہ اللہ کی آیتوں
کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ
جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں ﴿۹﴾ یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں
نہ عہد کا۔ اور یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں ﴿۱۰﴾ اب اگر یہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ
دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں۔ اور سمجھنے والے لوگوں کے لیے ہم اپنی آیتیں کھول کھول
کر بیان کرتے ہیں ﴿۱۱﴾ اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں
طعنہ زنی کرنے لگیں تو اِن کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو اِن کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔
عجب نہیں کہ (اپنی حرکات سے) باز آجائیں ﴿۱۲﴾ بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے
اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر کو وطن سے نکالنے کا ارادہ کرلیا اور اِنہوں نے تم سے (عہد شکنی کی) ابتدا
کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو سو ڈرنے کے لائق تو اللہ ہے اگر تم ایمان والے ہو ﴿۱۳﴾

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ
عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿14﴾ وَيُذْهِبْ غَيْظَ
قُلُوْبِهِمْ ؕ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿15﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ
وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ
وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾ ع مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ
اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ
اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى
الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ
الْمُهْتَدِيْنَ ﴿18﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ
وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿20﴾

ع 2 10 8 — وقف لازم

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اِن سے (خوب) لڑو۔ اللہ اِن کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور اِنہیں رسوا کرے
گا اور تم کو اِن پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں کو شفا بخشے گا ﴿۱۴﴾ اور اِن کے دلوں سے
غصہ دور کرے گا اور اللہ جس پر چاہے گا توجہ فرمائے گا۔ اور اللہ سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے
﴿۱۵﴾ کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ (بے آزمائش) چھوڑ دیئے جاؤ گے اور ابھی تو اللہ نے تم
میں سے ایسے لوگوں کو پرکھا ہی نہیں جنہوں نے جہاد کیا اور اللہ اور اُس کے رسول اور مومنوں
کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿۱۶﴾ مشرکوں
کا کام نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہوں۔
اِن لوگوں کے سب اعمال بیکار ہیں اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ﴿۱۷﴾ اللہ کی مسجدوں کو تو وہ
لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں
اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں سے ہوں
﴿۱۸﴾ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجدِ حرام یعنی (خانۂ کعبہ) کو آباد کرنا اُس شخص کے
اعمال جیسا خیال کیا ہے جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے۔ یہ
لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۱۹﴾ جو لوگ
ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور اللہ کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے۔ اللہ کے
ہاں اُن کے درجات بہت بڑے ہیں۔ اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں ﴿۲۰﴾

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ
فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿21﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿22﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا
اٰبَاۗءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَاۗءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَي الْاِيْمَانِ ۭ
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾ قُلْ
اِنْ كَانَ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ
وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ
كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰي يَاْتِيَ اللّٰهُ
بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿24﴾ ع لَقَدْ 3 ع 8 9
نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ
كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـــًٔـا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ
الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿25﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ
اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَعَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا
لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿26﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اُن کا پروردگار اُن کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں
اُن کے لیے ابدی نعمت ہے ﴿۲۱﴾ (اور وہ) اُن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ کچھ شک نہیں
کہ اللہ کے ہاں بڑا اصلہ (تیار) ہے ﴿۲۲﴾ اے اہلِ ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور
(بہن) بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو اُن سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو اُن سے
دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں ﴿۲۳﴾ کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور بیو
یاں اور خاندان والے اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس میں مندی سے ڈرتے ہو اور
مکانات جن کو پسند کرتے ہو اللہ اور اُس کے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے
تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔ اور
اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۲۴﴾ اللہ نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی
ہے اور (جنگِ) حنین کے دن۔ جب کہ تم کو اپنی (جماعت کی) کثرت پر غرّہ تھا تو وہ
تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی۔ اور زمین باوجود اپنی فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی پھر تم پیٹھ
پھیر گئے ﴿۲۵﴾ پھر اللہ نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل
فرمائی (اور تمہاری مدد کو فرشتوں کے) لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے)
اُتارے اور کافروں کو عذاب دیا۔ اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے ﴿۲۶﴾

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿27﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا
الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ
يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ ﴿28﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ
وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى
4 ع 5 10 يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿29﴾ ع وَ قَالَتِ
الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَ قَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ
ابْنُ اللّٰهِ ۖ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۖ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۚ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۖ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿30﴾
اِتَّخَذُوْۤا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوْۤا اِلٰهًا
وَّاحِدًا ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿31﴾

پھر اللہ اُس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ فرمائے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے ﴿۲۷﴾
مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اِس برس کے بعد وہ مسجدِ حرام یعنی خانۂ کعبہ کے پاس نہ جانے
پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بیشک
اللہ سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے ﴿۲۸﴾ جو لوگ اہلِ کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں
لاتے اور نہ روزِ آخر پر (یقین رکھتے ہیں) اور نہ اُن چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اُس
کے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں اُن سے جنگ کرو یہاں تک
کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دینے لگیں ﴿۲۹﴾ اور یہود کہتے ہیں کہ عُزیر اللہ کے
بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ اِن کے منہ کی باتیں ہیں پہلے کافر
بھی اِسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی اُنہیں کی ریس کرنے لگے ہیں۔ اللہ ان کو
ہلاک کرے۔ یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں ﴿۳۰﴾ اِنہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح
ابنِ مریم کو اللہ کے سوا معبود بنالیا حالانکہ اِن کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ معبودِ واحد کے سوا کسی کی
عبادت نہ کریں۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور وہ اِن لوگوں کے شریک مقرر کرنے
سے پاک ہے ﴿۳۱﴾

يُرِيدُونَ أَن يُطْفِـُٔوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى
اللَّهُ إِلَّا أَن يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿32﴾ هُوَ
الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ
عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿33﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ النِّصْف
آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ
أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۗ
وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا
فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿34﴾ يَوْمَ يُحْمَى
عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ
وَظُهُورُهُمْ ۖ هَٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنتُمْ
تَكْنِزُونَ ﴿35﴾ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ
شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ فَلَا تَظْلِمُوا
فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ ۚ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا
يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿36﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں
اور اللہ اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں۔ اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے ﴿۳۲﴾ وہی تو
ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اِس (دین) کو (دنیا کے)
تمام دینوں پر غالب کرے۔ اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں ﴿۳۳﴾
مومنو! (اہلِ کتاب کے) بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (اُن کو)
اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اُس کو اللہ کے
رستے میں خرچ نہیں کرتے۔ اُن کو اُس دن کے عذابِ الیم کی خبر سنا دو ﴿۳۴﴾ جس دن وہ
مال دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا۔ پھر اُس سے اُن (بخیلوں) کی
پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا) کہ یہ وہی ہے جو تم نے اپنے
لیے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اُس کا مزہ چکھو ﴿۳۵﴾ اللہ کے نزدیک مہینے
گنتی میں (بارہ ہیں) اُس روز (سے) کہ اُس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اللہ کی
کتاب میں (سال کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں۔ اُن میں سے چار مہینے ادب کے
ہیں۔ یہی دین (کا) سیدھا رستہ ہے۔ تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے) اپنے
آپ پر ظلم نہ کرنا۔ اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے
ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ﴿۳۶﴾

اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِیَادَةٌ فِی الْكُفْرِ ۖ یُضَلُّ بِهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
یُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ یُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّیُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ
اللّٰهُ فَیُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ۚ زُیِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ۗ وَ اللّٰهُ
لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ع ﴿37﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ ع 5 8 11
اِذَا قِیْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ۚ
اَرَضِیْتُمْ بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَیٰوةِ
الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِیْلٌ ﴿38﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا یُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا
اَلِیْمًا وَّ یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ وَ لَا تَضُرُّوْهُ شَیْـًٔا ۗ وَ اللّٰهُ عَلٰی
كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿39﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ
الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ اِذْ یَقُوْلُ
لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۖ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِیْنَتَهٗ
عَلَیْهِ وَ اَیَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِیْنَ
كَفَرُوا السُّفْلٰی ۗ وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِیَ الْعُلْیَا ۗ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿40﴾
اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾

■ حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں ■ حرف پر غنہ کریں ■ ۃ وقفاً ہ پڑھیں ■ حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

ادب کے کسی مہینے کو ہٹا کر
آگے پیچھے کر دینا کفر میں بڑھ جانا ہے اِس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں۔ایک
سال تو اس کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام۔تاکہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ
نے مقرر کئے ہیں گنتی پوری کر لیں۔اور جو اللہ نے منع کیا ہے اُس کو جائز کر لیں۔اُن کے
برے اعمال اُن کو بھلے دکھائی دیتے ہیں۔اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۳۷﴾
مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکلو تو
تم زمین سے چپکے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے) کیا تم آخرت (کی
نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔سو دنیا کی زندگی کے فائدے تو
آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں ﴿۳۸﴾ اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب
دے گا۔اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا اور تم اُس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور
اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۳۹﴾ اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ اُن کا مددگار ہے (وہ
وقت تم کو یاد ہوگا) جب اُن کو کافروں نے گھر سے نکال دیا۔(اُس وقت) دو (ہی شخص
تھے جن) میں (ایک ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے) دوسرے (ہمارے پیغمبر ﷺ) جب
وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ
ہمارے ساتھ ہے۔تو اللہ نے اُن پر تسکین نازل فرمائی اور اُن کو ایسے لشکروں سے مدد دی
جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا۔اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔
اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے ﴿۴۰﴾ تم ہتھیار تھوڑے رکھتے ہو یا بہت گھروں سے
نکل آؤ۔اور اللہ کے رستے میں مال اور جان سے جہاد کرو۔یہی تمہارے حق میں بہتر ہے
بشرطیکہ سمجھو ﴿۴۱﴾

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ
وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ
لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿42﴾ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ
لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا
وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿43﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿44﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ
قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿45﴾ وَلَوْ اَرَادُوا
الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ
اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ
الْقٰعِدِيْنَ ﴿46﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا
خَبَالًا وَّلَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ
وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾

ع 6/5/12

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

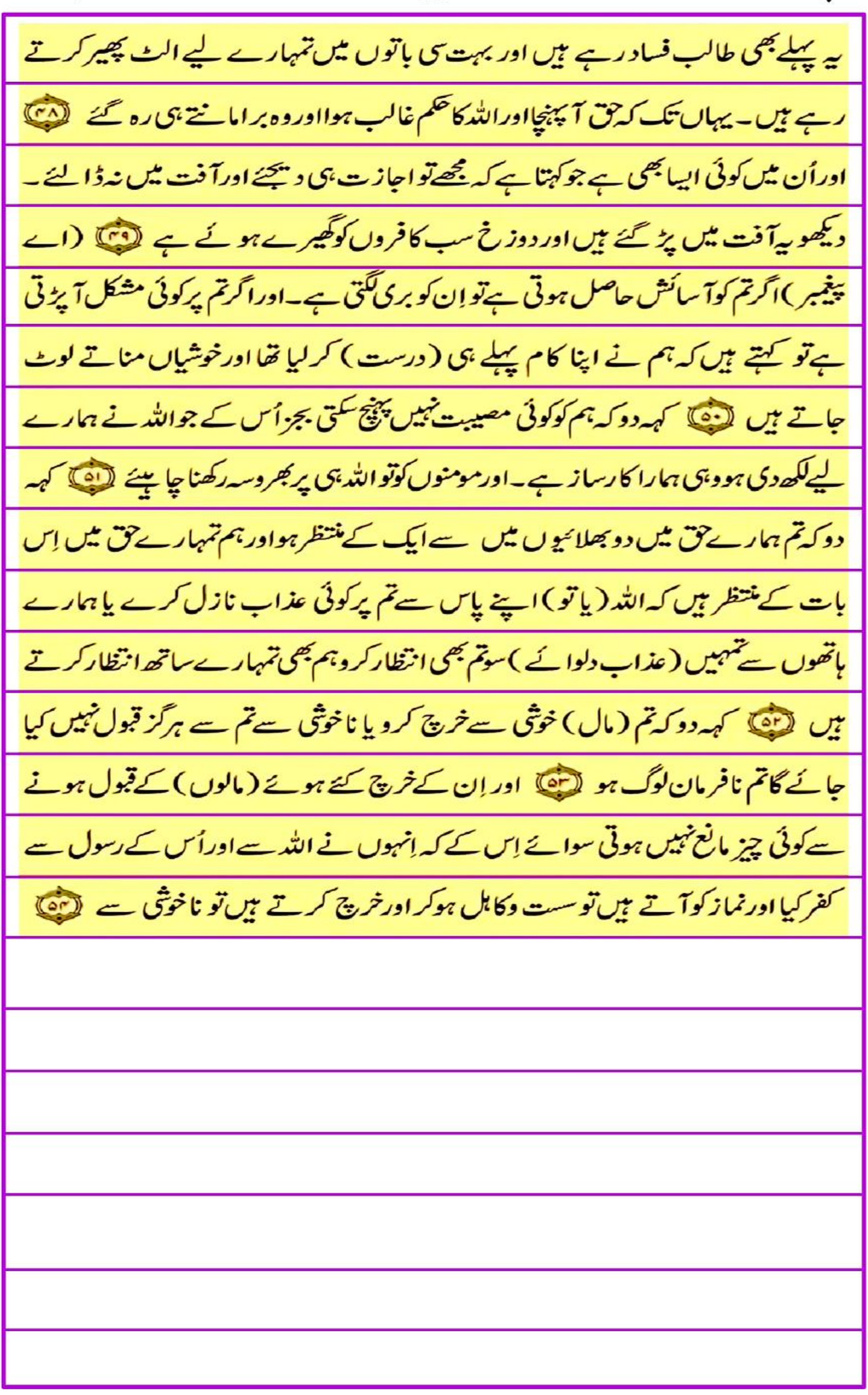
Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اگر مالِ غنیمت آسانی سے حاصل ہونے والا اور سفر بھی ہلکا ہوتا تو یہ تمہارے ساتھ (شوق
سے) چل دیتے۔لیکن مسافت ان کو دور (دراز) نظر آئی (تو عذر کریں گے)۔اور اللہ کی
قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے یہ اس طرح
اپنے آپ کو ہلاک کررہے ہیں۔اور اللہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿۴۲﴾ اللہ تمہیں معاف
کرے۔تم نے پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہوجاتے ہیں جو سچے ہیں اور وہ بھی
تمہیں معلوم ہوجاتے جو جھوٹے ہیں اِن کو اجازت کیوں دی ﴿۴۳﴾ جو لوگ اللہ پر اور روز
آخر پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے (کہ پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں
کہ) اپنے مال اور جان سے جہاد کریں۔ اور اللہ پرہیزگاروں سے واقف ہے ﴿۴۴﴾
اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور روز آخر پر ایمان نہیں رکھتے اور اُن کے دل شک
میں پڑے ہوئے ہیں۔سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں ﴿۴۵﴾ اور اگر وہ
نکلنے کا ارادہ کرتے ہیں تو اُس کے لیے سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے اُن کا اُٹھنا (اور نکلنا)
پسند ہی نہ کیا تو اُن کو ہلنے جلنے ہی نہ دیا اور (اُن سے) کہہ دیا گیا کہ جہاں (معذور) بیٹھے
ہیں تم بھی اُن کے ساتھ بیٹھے رہو ﴿۴۶﴾ اگر وہ تم میں (شامل ہوکر) نکل بھی کھڑے ہوتے
تو تمہارے درمیان شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے دوڑے
پھرتے اور تم میں اُن کے جاسوس بھی ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ﴿۴۷﴾

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى
جَآءَ الْحَقُّ وَ ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ (48) وَمِنْهُمْ
مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِى الْفِتْنَةِ
سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ (49) اِنْ تُصِبْكَ
حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ
اَخَذْنَاۤ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ (50)
قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (51) قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ
بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ
اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖۤ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ
فَتَرَبَّصُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ (52) قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا
اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا
فٰسِقِيْنَ (53) وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ
اِلَّاۤ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ
اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ (54)

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



یہ پہلے بھی طالب فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لیے الٹ پھیر کرتے
رہے ہیں۔ یہاں تک کہ حق آ پہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ برا مانتے ہی رہ گئے ﴿۴۸﴾
اور اُن میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجئے اور آفت میں نہ ڈالئے۔
دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں اور دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ﴿۴۹﴾ (اے
پیغمبر) اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو اِن کو بری لگتی ہے۔ اور اگر تم پر کوئی مشکل آ پڑتی
ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی (درست) کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ
جاتے ہیں ﴿۵۰﴾ کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اُس کے جو اللہ نے ہمارے
لیے لکھ دی ہو وہی ہمارا کارساز ہے۔ اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے ﴿۵۱﴾ کہہ
دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اِس
بات کے منتظر ہیں کہ اللہ (یا تو) اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے
ہاتھوں سے تمہیں (عذاب دلوائے) سو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے
ہیں ﴿۵۲﴾ کہہ دو کہ تم (مال) خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا
جائے گا تم نافرمان لوگ ہو ﴿۵۳﴾ اور اِن کے خرچ کئے ہوئے (مالوں) کے قبول ہونے
سے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی سوائے اِس کے کہ اِنہوں نے اللہ سے اور اُس کے رسول سے
کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو سست و کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے ﴿۵۴﴾

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ج اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ
وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿55﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ
مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿56﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ
مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿57﴾ وَمِنْهُمْ
مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ
لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿58﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا
مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ
مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿59﴾ ع اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ 7 ع 17 13
لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ
وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ صلے
فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ قلے وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿60﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ
يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ج قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ
يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مِنْكُمْ ج وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿61﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

پس تم اِن کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ اللہ چاہتا ہے کہ اِن چیزوں سے دنیا کی
زندگی میں اِن کو عذاب دے اور (جب) اِن کی جان نکلے تو (اُس وقت بھی) یہ کافر ہی
ہوں ﴿۵۵﴾ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے
نہیں ہیں۔ اصل یہ ہے کہ وہ ڈرپوک لوگ ہیں ﴿۵۶﴾ اگر اِنکو کوئی بچاؤ کی جگہ (جیسے
قلعہ) یا غار یا (زمین کے اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اُسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے
بھاگ جائیں ﴿۵۷﴾ اور اِن میں بعض ایسے بھی ہیں کہ (تقسیمِ) صدقات میں تم پر طعنہ
زنی کرتے ہیں۔ اب اگر اِن کو اُس میں سے (خاطر خواہ) مل جائے تو خوش رہیں اور اگر
(اُس قدر) نہ ملے تو جھٹ خفا ہو جائیں ﴿۵۸﴾ اور اگر وہ اُس پر خوش رہتے جو اللہ اور
اُس کے رسول نے اُن کو دیا تھا۔ اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے اور
اُس کے پیغمبر (اپنی مہربانی سے) ہمیں (پھر) دے دیں گے۔ اور ہمیں تو اللہ ہی کی رضا
مطلوب ہے (تو اُن کے حق میں بہتر ہوتا) ﴿۵۹﴾ صدقات (یعنی زکوٰۃ وخیرات) تو
مفلسوں اور ناداروں اور کارکنانِ صدقات کا حق ہے اور اُن لوگوں کا جن کے دل جیتنا
منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرضداروں (کے قرض ادا کرنے میں)
اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیئے یہ مصارف)
اللہ کی طرف سے مقرر کردیئے گئے ہیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے ﴿۶۰﴾
اور اِن میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے۔
(اِن سے) کہہ دو کہ (وہ) کان (ہے تو) تمہاری بھلائی کے لیے۔ وہ اللہ کا اور مومنوں (کی
بات) کا یقین رکھتا ہے اور جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں اُن کے لیے رحمت ہے۔ اور جو
لوگ اللہ کے رسول کو رنج پہنچاتے ہیں اُن کے لیے عذابِ الیم (تیار) ہے ﴿۶۱﴾

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ
الثلثة اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ
مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدًا
فِيْهَا ۚ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿63﴾ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ
اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ قُلِ
اسْتَهْزِءُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿64﴾ وَلَئِنْ
سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ اَبِاللّٰهِ
وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿65﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا
قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۚ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ
ع 8 7 14 نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿66﴾ ع اَلْمُنٰفِقُوْنَ
وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللّٰهَ
فَنَسِيَهُمْ ۗ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿67﴾ وَعَدَ اللّٰهُ
الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ
هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿68﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

مومنو! یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تا کہ تم کو خوش کر دیں۔ حالانکہ اگر یہ (دل
سے) مومن ہوتے تو اللہ اور اُس کے پیغمبر اِس بات کے زیادہ حق دار ہیں کہ یہ اُنہیں خوش
کریں ﴿۶۲﴾ کیا اِن لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اُس کے رسول سے مقابلہ کرتا ہے
تو اُس کے لیے جہنم کی آگ (تیار) ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی
ہے ﴿۶۳﴾ منافق ڈرتے رہتے ہیں کہ اُن (کے بارے میں) کہیں کوئی ایسی سورت (نہ)
اُتر آئے کہ اُن کے دل کی باتوں کو اِن (مسلمانوں) پر ظاہر کر دے۔ کہہ دو کہ ہنسی کئے
جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اُس کو ضرور ظاہر کر دے گا ﴿۶۴﴾ اور اگر تم اُن سے
(اِس بارے میں) دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی بات چیت اور دل لگی کرتے
تھے۔ کہو کیا تم اللہ اور اُس کی آیتوں اور اُس کے رسول سے دل لگی کرتے تھے ﴿۶۵﴾ عذر
مت پیش کرو تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو
معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں ﴿۶۶﴾
منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس (یعنی ایک ہی طرح کے) ہیں کہ
برا کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور (خرچ کرنے سے) ہاتھ بند کئے
رہتے ہیں۔ اِنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے اِن کو بھلا دیا۔ بیشک منافق نافرمان ہیں
﴿۶۷﴾ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے
جس میں وہ ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ وہی اُن کو کافی ہے۔ اور اللہ نے اُن پر لعنت کر دی
ہے۔ اور اُن کے لیے ہمیشہ کا عذاب (تیار) ہے ﴿۶۸﴾

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا
وَّ اَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا
اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ
خَاضُوْا ۚ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۖ
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿69﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ وَ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ
وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَ الْمُؤْتَفِكٰتِ ۚ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ ۖ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُوْنَ ﴿70﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ
يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيْمُوْنَ
الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ
اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿71﴾ وَعَدَ
اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۚ
9 ع 6 15 وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿72﴾ ع

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

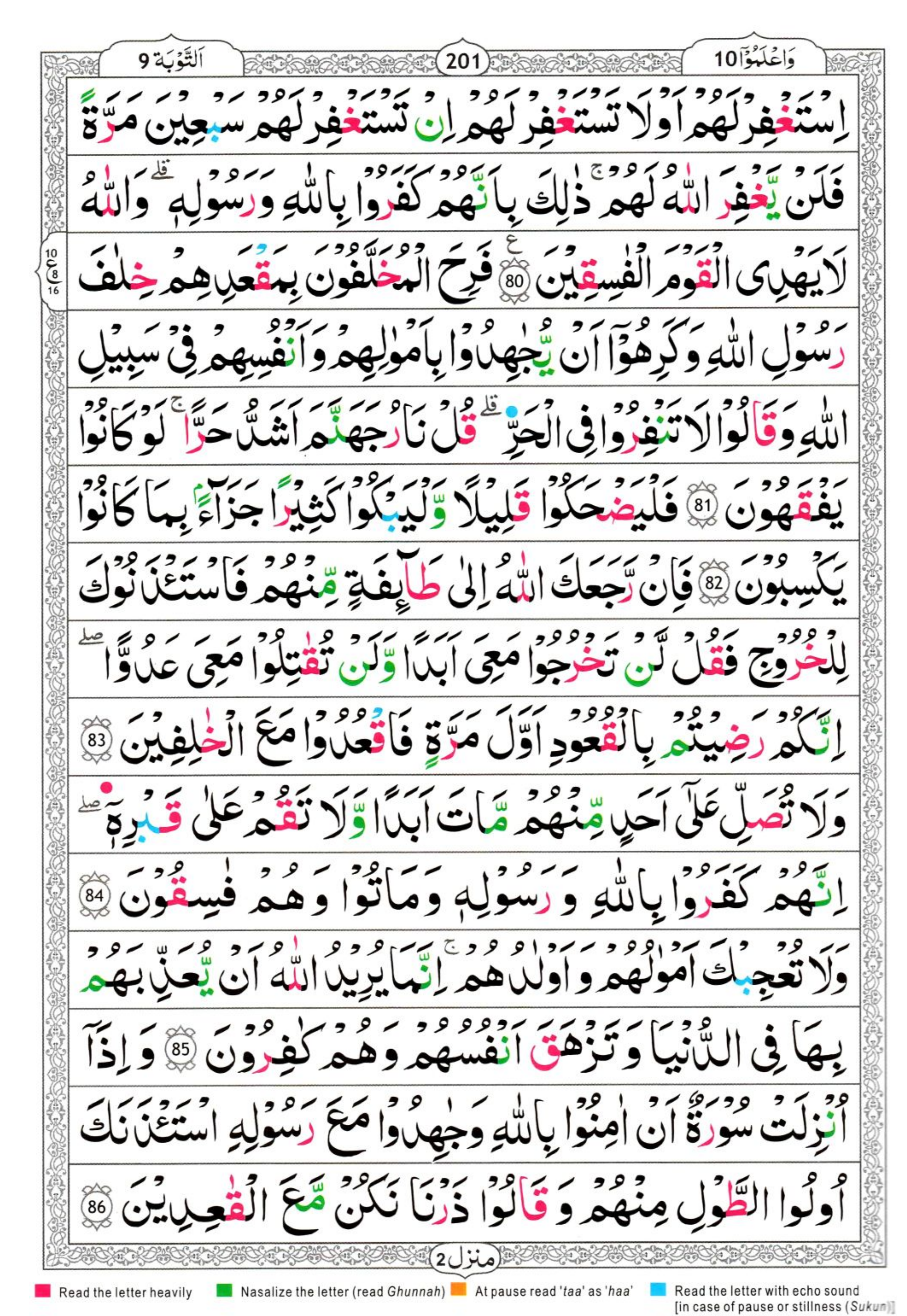
(تم منافق لوگ) اُن لوگوں کی طرح ہو، جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ وہ تم سے زیادہ طاقتور اور مال و اولاد میں
کہیں زیادہ تھے تو وہ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے۔ سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ
اٹھا چکے ہیں۔ اُسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھالیا۔ اور جس طرح وہ باطل میں
ڈوبے رہے اُسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور
آخرت میں ضائع ہو گئے۔ اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۶۹﴾ کیا اِن کو اُن لوگوں
(کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو اِن سے پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم۔
اور ابراہیم کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ اُن کے پاس پیغمبر نشانیاں
لے کر آئے۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے
﴿۷۰﴾ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری
باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اُس کے پیغمبر کی اطاعت کرتے
ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾ اللہ نے
مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں
(وہ) اُن میں ہمیشہ رہیں گے اور ابدی بہشتوں میں نفیس مکانات کا (وعدہ کیا ہے) اور اللہ کی
رضا مندی تو سب سے بڑھ کر نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۷۲﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿73﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ
مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ
وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ
وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ
وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ
وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿74﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ
عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ
مُّعْرِضُوْنَ ﴿76﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ
بِمَاۤ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿77﴾
اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ
اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿78﴾ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ
فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿79﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اے پیغمبر! کافروں اور
منافقوں سے جہاد کرو۔ اور اِن پر سختی کرو۔ اور اِن کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے
﴿۷۳﴾ یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ اِنہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا حالانکہ اِنہوں نے کفر کا
کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر
قدرت نہیں پا سکے۔ اور اِنہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کون سا دیکھا ہے سوائے اِس
کے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اُس کے پیغمبر نے (اپنی مہربانی سے) اُن کو دولت مند کر دیا
ہے۔ سو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو اِن کے حق میں بہتر ہو گا۔ اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ اِن کو دنیا اور
آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دے گا اور زمین میں اِن کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہو گا
﴿۷۴﴾ اور اِن میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے
(مال) عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے ﴿۷۵﴾
لیکن جب اللہ نے اُن کو اپنے فضل سے (مال) دیا تو اُس میں بخل کرنے لگے اور (اپنے
عہد سے) روگردانی کر کے پھر بیٹھے ﴿۷۶﴾ تو اللہ نے اُس کا انجام یہ کیا کہ اُس روز تک کے
لیے جس میں یہ اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے اِن کے دلوں میں نفاق ڈال دیا اِس لیے کہ
اِنہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اُس کے خلاف کیا اور اِس لیے کہ یہ جھوٹ بولتے تھے
﴿۷۷﴾ کیا اِن کو معلوم نہیں کہ اللہ اِن کے بھیدوں اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ
اللہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے ﴿۷۸﴾ جو مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو
(بیچارے غریب صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے (اور تھوڑی سی کمائی میں سے
بھی خرچ کرتے) ہیں اُن پر جو (منافق) طعن کرتے اور ہنستے ہیں۔ اللہ اُن پر ہنستا ہے اور
اُن کے لیے تکلیف دینے والا عذاب (تیار) ہے ﴿۷۹﴾



اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً
فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ
10 ع 8 16 لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿80﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِی الْحَرِّ ۗ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ۚ لَوْ كَانُوْا
يَفْقَهُوْنَ ﴿81﴾ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ
لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِیَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِیَ عَدُوًّا ۖ
اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿83﴾
وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ۖ
اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿84﴾
وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ۚ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ
بِهَا فِی الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿85﴾ وَاِذَآ
اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ
اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿86﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

جولوگ (غزوۂ تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ اللہ کے پیغمبر (کی مرضی) کے بر
خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اِس بات کو ناپسند کیا کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور
جان سے جہاد کریں۔ اور (دوسروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلنا۔ (اِن سے)
کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اِس سے کہیں زیادہ گرم ہے۔ کاش یہ (اس بات) کو سمجھتے ﴿۸۱﴾
یہ (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں اور (آخرت میں) اِن کو اِن کے اعمال کے بدلے جو یہ کرتے
رہے ہیں بہت سا رونا ہوگا ﴿۸۲﴾ پھر اگر اللہ تم کو اِن میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے
اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے اور نہ
میرے ساتھ (مددگار ہوکر) دشمن سے جنگ کرو گے۔ تم پہلی دفعہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو
اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو ﴿۸۳﴾ اور (اے پیغمبر) اِن میں سے کوئی مر
جائے تو کبھی اُس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اُس کی قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔ یہ
اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان (ہی مرے)
﴿۸۴﴾ اور اِن کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ اِن چیزوں سے اللہ یہ چاہتا ہے کہ اِن کو دنیا
میں عذاب کرے اور (جب) اِن کی جان نکلے تو (اُس وقت بھی) یہ کافر ہی ہوں ﴿۸۵﴾ اور
جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول کے ساتھ ہوکر جہاد کرو تو
جو اِن میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی
دیجیئے کہ ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ہو جائیں ﴿۸۶﴾

رَضُوۡا بِاَنۡ يَّكُوۡنُوۡا مَعَ الۡخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ
لَا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿87﴾ لٰـكِنِ الرَّسُوۡلُ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ جٰهَدُوۡا
بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ‌ ؕ وَاُولٰٓـئِكَ لَهُمُ الۡخَيۡرٰتُ‌ ۖ وَاُولٰٓـئِكَ
هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿88﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ
تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا‌ ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿89﴾ ع 11/9/17
وَجَآءَ الۡمُعَذِّرُوۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ لِيُؤۡذَنَ لَهُمۡ وَقَعَدَ
الَّذِيۡنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ‌ ؕ سَيُصِيۡبُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
مِنۡهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿90﴾ لَيۡسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الۡمَرۡضٰى
وَلَا عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ مَا يُنۡفِقُوۡنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوۡا
لِلّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ‌ ؕ مَا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ مِنۡ سَبِيۡلٍ‌ ؕ وَاللّٰهُ
غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿91﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيۡنَ اِذَا مَاۤ اَتَوۡكَ لِتَحۡمِلَهُمۡ
قُلۡتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ اَحۡمِلُكُمۡ عَلَيۡهِ تَوَلَّوْا وَّاَعۡيُنُهُمۡ تَفِيۡضُ
مِنَ الدَّمۡعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوۡا مَا يُنۡفِقُوۡنَ ﴿92﴾ اِنَّمَا السَّبِيۡلُ
عَلَى الَّذِيۡنَ يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ وَهُمۡ اَغۡنِيَآءُ‌ ۚ رَضُوۡا بِاَنۡ يَّكُوۡنُوۡا
مَعَ الۡخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿93﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

یہ اِس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں
کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں۔ (گھروں میں بیٹھ) رہیں اِن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے
سو یہ سمجھتے ہی نہیں ﴿۸۷﴾ لیکن پیغمبر اور جو لوگ اِن کے ساتھ ایمان لائے سب اپنے مال اور
جان سے لڑے۔ اِنہیں لوگوں کے لیے بھلائیاں ہیں۔ اور یہی مراد پانے والے ہیں ﴿۸۸﴾
اللہ نے اِن کے لیے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ہمیشہ اُن
میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۸۹﴾ اور صحرا نشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر
کرتے ہوئے (تمہارے پاس) آئے کہ اُن کو بھی اجازت دی جائے اور جنہوں نے
اللہ اور اُس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ (گھر میں) بیٹھ رہے سو جو لوگ اُن میں سے کافر
ہوئے ہیں اُن کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا ﴿۹۰﴾ نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ
بیماروں پر اور نہ اُن پر جن کے پاس خرچ موجود نہیں (کہ شریکِ جہاد ہوں یعنی) جب کہ
اللہ اور اُس کے رسول سے مخلص ہوں۔ نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے۔ اور اللہ
بخشنے والا ہے مہربان ہے ﴿۹۱﴾ اور نہ اُن (بیسروسامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ جو
تمہارے پاس آئے کہ اُن کو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس
پر تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اور اِس غم سے کہ اُن کے پاس خرچ موجود نہ تھا، اُن کی
آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے ﴿۹۲﴾ الزام تو اُن لوگوں پر ہے۔ جو دولت مند ہیں اور
(پھر) تم سے اجازت طلب کرتے ہیں (یعنی) اِس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے
ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں۔ اللہ نے اُن کے دلوں پر مہر کر دی
ہے پس وہ سمجھتے ہی نہیں ﴿۹۳﴾

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ج قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ج وَسَيَرَى اللّٰهُ

عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (94) سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ صلے فَاَعْرِضُوْا

عَنْهُمْ صلے اِنَّهُمْ رِجْسٌ صلے وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

يَكْسِبُوْنَ (95) يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ صلے فَاِنْ تَرْضَوْا

عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ (96) اَلْاَعْرَابُ

اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ قلے وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (97) وَمِنَ الْاَعْرَابِ

مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ج

عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ قلے وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (98) وَمِنَ الْاَعْرَابِ

مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ

قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ج اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ج

12 ع 10 1 سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ج اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (99) ع

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

جب تم اُن کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری
بات نہیں مانیں گے اللہ نے ہم کو تمہارے سب حالات بتا دیئے ہیں۔ اور ابھی اللہ اور اُس کا
رسول تمہارے عمل کو دیکھیں گے پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے
تو جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا ﴿۹۴﴾ جب تم اِن کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو
تمہارے روبرو اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم اِن سے درگزر کرو سو اِن کی طرف توجہ نہ دینا۔
یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں اُنکے بدلے اِن کا ٹھکانہ دوزخ ہے ﴿۹۵﴾ یہ
تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم اِن سے خوش ہو جاؤ لیکن اگر تم اِن سے خوش ہو بھی جاؤ
گے تو بھی اللہ نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا ﴿۹۶﴾ دیہاتی لوگ پکے کافر اور پکے منافق ہیں
اور ایسے ہیں کہ جو احکامِ (شریعت) اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں اُن سے واقف
(ہی) نہ ہو پائیں۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے ﴿۹۷﴾ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ
جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔ اُن
ہی پر بری مصیبت (واقع) ہو۔ اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے ﴿۹۸﴾ اور بعض دیہاتی
ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُس کو اللہ کی قُرب
اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ دیکھو یہ بات بلاشبہ اِن کے لیے (موجبِ) قرب ہے
اللہ اِن کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے ﴿۹۹﴾

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ﴿100﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۖ وَمِنْ اَهْلِ
الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۚ
سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿101﴾
وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۚ
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿102﴾ خُذْ مِنْ
اَمْوٰلِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ اِنَّ
صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿103﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ
اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿104﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ
وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۖ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿105﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ
اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿106﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی
اور انصار میں سے بھی۔ اور جنہوں نے نیکوکاری کے ساتھ اُن کی پیروی کی اللہ اُن سے
خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اُس نے اُن کے لیے باغات تیار کئے ہیں جن کے
نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۱۰۰﴾ اور
تمہارے گرد و نواح کے بعض دیہاتی بھی منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر
اڑے ہوئے ہیں تم اُنہیں نہیں جانتے۔ ہم جانتے ہیں۔ ہم اُن کو دوہرا عذاب دیں گے
پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿۱۰۱﴾ اور کچھ دوسرے لوگ ہیں کہ اپنے
گناہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں اُنہوں نے اچھے اور برے اعمال کو ملا جلا دیا تھا۔
قریب ہے کہ اللہ اُن پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے
﴿۱۰۲﴾ اُن کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کرلو کہ اُس سے تم اُن کو (ظاہر میں بھی) پاک اور
(باطن میں بھی) پاکیزہ کرتے ہو اور اُن کے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا اُن کے
لیے موجبِ تسکین ہے اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے ﴿۱۰۳﴾ کیا یہ لوگ نہیں جانتے
کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات (وخیرات) لیتا ہے اور یہ کہ اللہ
ہی توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان ہے ﴿۱۰۴﴾

اور اُن سے کہہ دو کہ عمل کئے جاؤ۔ اللہ اور اُس کا رسول اور مومن (سب) تمہارے عمل کو
دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب وحاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم
کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا ﴿۱۰۵﴾ اور کچھ دوسرے لوگ ہیں جن کا کام اللہ
کے حکم پر موقوف ہے۔ چاہے وہ اُن کو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے۔ اور اللہ
جاننے والا ہے حکمت والا ہے ﴿۱۰۶﴾

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ج

وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى صلے وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿107﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ج لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى

مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ج فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ

اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ج وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿108﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ

عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ

عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ قلے وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿109﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ

قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ قلے وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿110﴾ ع 13 ع 11 2

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ

بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ج يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ

وَيُقْتَلُوْنَ صلے وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ

وَالْقُرْاٰنِ ج وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ ج فَاسْتَبْشِرُوْا

بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ج وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿111﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور (اُن میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اِس غرض

سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ اللہ

اور اُس کے رسول سے اِس سے پہلے جنگ کر چکے ہیں اُن کے لیے گھات کی جگہ بنائیں۔

اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھا۔ مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے

ہیں ﴿۱۰۷﴾ تم اُس (مسجد) میں کبھی (جا کر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی

بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اِس قابل ہے کہ اُس میں جایا (اور نماز پڑھایا)

کرو۔ اُس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ پاک رہنے

والوں کو پسند کرتا ہے ﴿۱۰۸﴾ بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اُس

کی رضا مندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھائی کے گرنے

والے کنارے پر رکھی پھر وہ اُس کو دوزخ کی آگ میں لے گرا اور اللہ ظالم لوگوں کو

ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۰۹﴾

یہ عمارت جو اُنہوں نے بنائی ہے ہمیشہ اُن کے دلوں میں (موجب) تردد رہے گی مگر یہ کہ

اُن کے دل پاش پاش ہو جائیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے ﴿۱۱۰﴾ اللہ نے

مومنوں سے اُن کی جانیں اور اُن کے مال خرید لیے ہیں (اور اِس کے) عوض اُن کے

لیے بہشت (تیار کی) ہے۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے

بھی جاتے ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے۔ جس کا پورا کرنا اُسے

ضرور ہے اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے تو جو سودا تم نے اُس سے کیا ہے

اُس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۱۱۱﴾

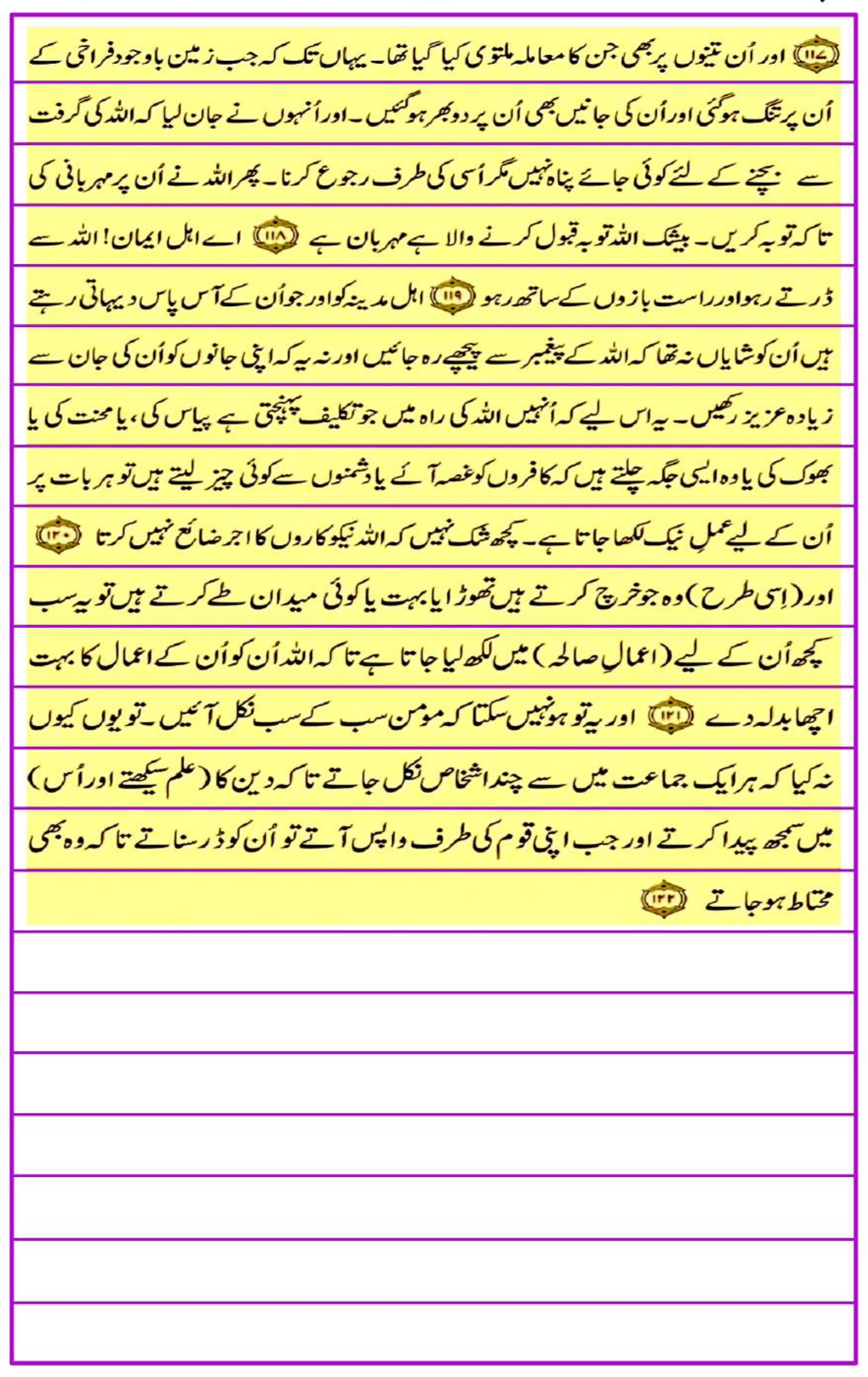
اَلتَّآئِبُوۡنَ الۡعٰبِدُوۡنَ الۡحٰمِدُوۡنَ السَّآئِحُوۡنَ الرّٰكِعُوۡنَ
السّٰجِدُوۡنَ الۡاٰمِرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَالنَّاهُوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ
وَالۡحٰفِظُوۡنَ لِحُدُوۡدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿112﴾ مَا كَانَ
لِلنَّبِىِّ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ يَّسۡتَغۡفِرُوۡا لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ وَلَوۡ
كَانُوۡۤا اُولِىۡ قُرۡبٰى مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُمۡ
اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿113﴾ وَمَا كَانَ اسۡتِغۡفَارُ اِبۡرٰهِيۡمَ لِاَبِيۡهِ
اِلَّا عَنۡ مَّوۡعِدَةٍ وَّعَدَهَاۤ اِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ
عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنۡهُ ؕ اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيۡمٌ ﴿114﴾ وَمَا
كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوۡمًۢا بَعۡدَ اِذۡ هَدٰٮهُمۡ حَتّٰى يُبَيِّنَ
لَهُمۡ مَّا يَتَّقُوۡنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿115﴾ اِنَّ اللّٰهَ
لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ وَمَا لَكُمۡ
مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿116﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ
عَلَى النَّبِىِّ وَالۡمُهٰجِرِيۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُ فِىۡ
سَاعَةِ الۡعُسۡرَةِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا كَادَ يَزِيۡغُ قُلُوۡبُ فَرِيۡقٍ
مِّنۡهُمۡ ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّهٗ بِهِمۡ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿117﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

توبہ کرنے والے، عبادت کرنے
والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک
کاموں کا امر کرنے والے، اور بری باتوں سے منع کرنے والے، اللہ کی حدوں کی
حفاظت کرنے والے، (یہی مومن لوگ ہیں) اور اے پیغمبر مومنوں کو (بہشت کی) خوش
خبری سنا دو ۱۱۲ پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل
دوزخ ہیں۔ تو اُن کے لیے بخشش مانگیں گو وہ اُن کے قرابت دار ہی ہوں ۱۱۳ اور
ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اُس سے کر چکے
تھے۔ لیکن جب اُن کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اُس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک
نہیں کہ ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے ۱۱۴
اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک اُن کو وہ چیز نہ بتا دے جس
سے وہ پرہیز کریں۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ۱۱۵ اللہ ہی ہے جس کے لیے آسمانوں اور
زمین کی بادشاہت ہے۔ وہی زندگانی بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی
دوست اور مددگار نہیں ہے ۱۱۶ بیشک اللہ نے پیغمبر پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود
اِس کے کہ اُن میں سے بعضوں کے دل پھر جانے کو تھے۔ مشکل کی گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔
پھر اللہ نے اُن پر مہربانی فرمائی۔ بیشک وہ اُن پر نہایت شفقت کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ
الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا
اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ج
14 ع 8 3 اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ع (118) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا
اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ (119) مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ
وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ
وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ج ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ
ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ
مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ
لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صٰلِحٌ ج اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (120)
وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ
وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ (121) وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ج فَلَوْلَا
نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ
15 ع 4 4 وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ (122) ع

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



﴿١١٧﴾ اور اُن تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراخی کے
اُن پر تنگ ہوگئی اور اُن کی جانیں بھی اُن پر دوبھر ہوگئیں۔ اور اُنہوں نے جان لیا کہ اللہ کی گرفت
سے بچنے کے لئے کوئی جائے پناہ نہیں مگر اُسی کی طرف رجوع کرنا۔ پھر اللہ نے اُن پر مہربانی کی
تا کہ توبہ کریں۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان ہے ﴿١١٨﴾ اے اہل ایمان! اللہ سے
ڈرتے رہو اور راست بازوں کے ساتھ رہو ﴿١١٩﴾ اہل مدینہ کو اور جو اُن کے آس پاس دیہاتی رہتے
ہیں اُن کو شایاں نہ تھا کہ اللہ کے پیغمبر سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو اُن کی جان سے
زیادہ عزیز رکھیں۔ یہ اس لیے کہ اُنہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی، یا محنت کی یا
بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر
اُن کے لیے عملِ نیک لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿١٢٠﴾
اور (اِسی طرح) وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب
کچھ اُن کے لیے (اعمالِ صالحہ) میں لکھ لیا جاتا ہے تا کہ اللہ اُن کو اُن کے اعمال کا بہت
اچھا بدلہ دے ﴿١٢١﴾ اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں۔ تو یوں کیوں
نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تا کہ دین کا (علم سیکھتے اور اُس)
میں سمجھ پیدا کرتے اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو اُن کو ڈر سناتے تا کہ وہ بھی
محتاط ہوجاتے ﴿١٢٢﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ
الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ
مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿123﴾ وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ
مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖۤ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿124﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا
اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿125﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ
اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ
ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾ وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ
سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ
اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿127﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿128﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ؕ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿129﴾ ع 16/7/5

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اے اہلِ ایمان ! اپنے نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے
جنگ کرو اور چاہیئے کہ وہ تم میں سختی پائیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ
ہے ﴿۱۲۳﴾ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق پوچھتے ہیں کہ اِس سورت
نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے۔ سو جو ایمان والے ہیں اُن کا تو ایمان زیادہ کیا
اور وہ خوش ہوتے ہیں ﴿۱۲۴﴾ اور جن کے دلوں میں بیماری ہے، تو اُن کی خباشت کو اور
بڑھا دیا اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر ﴿۱۲۵﴾ کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار
بلا میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں
﴿۱۲۶﴾ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں
(اور پوچھتے ہیں کہ) بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے پھر پیٹھ پھیر جاتے ہیں۔ اللہ نے اِن کے
دلوں کو پھیر رکھا ہے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے ﴿۱۲۷﴾
(لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف اُن کو گراں
معلوم ہوتی ہے اور وہ تمہاری بھلائی کے بہت خواہش مند ہیں اور مومنوں پر نہایت
شفقت کرنے والے ہیں مہربان ہیں ﴿۱۲۸﴾ سو اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو
کہہ دو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اُسی پر میرا بھروسہ ہے اور
وہی عرش عظیم کا مالک ہے ﴿۱۲۹﴾



اٰيَاتُهَا 109 — سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ (1) اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ
اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ
مُّبِيْنٌ (2) اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ
اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۖ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ
بَعْدِ اِذْنِهٖ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۚ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (3) اِلَيْهِ
مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۖ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۚ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ
لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ (4)
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ
لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ
يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ (5) اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ (6)

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

سُوْرَۃُ یُوْنُسَ مَکِّیَّۃٌ | شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے | اٰیَاتُہَا: 109 رُکُوْعَاتُہَا: 11

الٓرٰ ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾ کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے اُن ہی میں سے ایک شخص کو حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو۔ اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ اُن کے پروردگار کے ہاں اُن کا سچا درجہ ہے۔ (ایسے شخص کی نسبت) کافر کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادوگر ہے ﴿۲﴾ تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی (اُس کے پاس) اُس کی اجازت حاصل کیے بغیر کسی کی سفارش نہیں کر سکتا، یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اِسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے ﴿۳﴾

اُسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی اُس کو دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے۔ اور جو کافر ہیں اُن کے لیے پینے کو نہایت کھولتا پانی اور درد دینے والا عذاب ہوگا کیوں کہ وہ کفر کرتے تھے ﴿۴﴾ وہی تو ہے جس نے سورج کو خوب روشن اور چاند کو بھی منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو۔ یہ (سب کچھ) اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ سمجھنے والوں کے لیے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ﴿۵﴾ رات اور دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب میں) ڈرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ (7) اُولٰٓئِكَ
مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (8) اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۖ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ (9) دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا
سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ
اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (10) ع وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ ع 1 10 6
اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ
لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ (11) وَاِذَا مَسَّ
الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا
عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۚ كَذٰلِكَ زُيِّنَ
لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (12) وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ
قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا
لِيُؤْمِنُوْا ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ (13) ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ
خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ (14)

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی سے
خوش اور اُسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں ﴿۷﴾ اُن کا ٹھکانہ
اُن (اعمال) کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے ﴿۸﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک
کام کرتے رہے اُن کو اُنکا پروردگار اُن کے ایمان کی وجہ سے جنتوں میں پہونچا دے گا اُن
کے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہہ رہی ہوں گی ﴿۹﴾ (جب وہ) اُن میں (اُن کی
نعمتوں کو دیکھیں گے تو بے ساختہ) کہیں گے سبحانَ اللہ۔ اور آپس میں اُن کی دعا سلامٌ علیکم
ہوگی اور اُن کا آخری قول یہ (ہوگا) کہ اللہ ربُّ العالمین کی حمد (اور اُس کا شکر) ہے ﴿۱۰﴾
اور اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلبِ خیر میں جلدی کرتے ہیں۔ تو
اُن کی (عمر کی) میعاد پوری ہو چکی ہوتی سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اُنہیں ہم
چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں ﴿۱۱﴾ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو
لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا (ہر حال میں) ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اُس تکلیف کو اُس سے
دور کر دیتے ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا اور) اِس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف کے
پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اِسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو اُن کے اعمال
آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں ﴿۱۲﴾ اور تم سے پہلے ہم کئی امتوں کو جب اُنہوں نے ظلم
کیا ہلاک کر چکے ہیں۔ اور اُن کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ
ایمان لاتے۔ ہم گنہگاروں کو اِسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۳﴾ پھر ہم نے اُن کے بعد تم
لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو ﴿۱۴﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ
لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ج قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ
اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ صلے اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى
اِلَيَّ صلے اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿15﴾
قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ صلے فَقَدْ
لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ج اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿16﴾ فَمَنْ
اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ج
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿17﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا
عِنْدَ اللّٰهِ ج قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَلَا فِي الْاَرْضِ ج سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿18﴾ وَمَا
كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ج وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿19﴾
وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ صلے فَقُلْ اِنَّمَا
الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ج اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿20﴾ ع 2 10 7

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جب اُن کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے
ہیں کہ (یا تو) اِس کے سوا کوئی اور قرآن (بنا) لاؤ یا اِس کو بدل دو۔ کہہ دو کہ مجھ کو اختیار نہیں ہے
کہ اِسے اپنی طرف سے بدل دوں۔ میں تو اُسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف آتا ہے۔
اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب سے خوف
آتا ہے ﴿۱۵﴾ (یہ بھی) کہہ دو کہ اگر اللہ چاہتا تو (نہ میں) ہی یہ (کتاب) تم کو پڑھ کر سناتا اور نہ وہی تمہیں
اِس سے واقف کرتا۔ پس میں اِس سے پہلے تم میں ایک عمر رہا ہوں (اور کبھی ایک جملہ بھی اِس
طرح کا نہیں کہا) بھلا تم سمجھتے نہیں ﴿۱۶﴾ تو اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ
باندھے یا اُس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ بیشک گنہگار فلاح نہیں پائیں گے ﴿۱۷﴾ اور یہ (لوگ)
اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ اِن کا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کر
سکتی ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔ کہہ دو کیا تم اللہ کو ایسی
چیز بتاتے ہو جس کا وجود اُسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین میں۔ وہ پاک ہے اور
(اُس کی شان) اُن کے شرک کرنے سے بہت بلند ہے ﴿۱۸﴾ اور (سب) لوگ (پہلے) ایک
ہی اُمت (یعنی ایک ہی ملت پر) تھے۔ پھر جدا جدا ہو گئے۔ اور اگر ایک بات جو تمہارے
پروردگار کی طرف سے پہلے ہی طے نہ ہو چکی ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں اُن
میں فیصلہ کر دیا جاتا ﴿۱۹﴾ اور کہتے ہیں کہ اِس پر اِس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی
کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ دو کہ غیب (کا علم) تو اللہ ہی کو ہے سو تم انتظار کرو۔ میں بھی تمہارے
ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۲۰﴾

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِیْٓ
اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿21﴾
هُوَ الَّذِیْ يُسَيِّرُكُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰٓی اِذَا كُنْتُمْ فِی الْفُلْكِ
وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ
وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا
اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ
الشّٰكِرِيْنَ ﴿22﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَيْرِ
الْحَقِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓی اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ؗ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿23﴾
اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ
نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓی اِذَآ اَخَذَتِ
الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ
اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ
بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿24﴾ وَاللّٰهُ
يَدْعُوْٓا اِلٰی دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿25﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت (سے
آسائش) کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ بہت
جلد تدبیر کرنے والا ہے۔ اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے اُن کو لکھتے جاتے ہیں ﴿۲۱﴾
وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ یہاں تک
کہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور کشتیاں خوشگوار ہوا کی مدد سے سواروں کو
لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ اُس پر خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے اور
لہریں ہر طرف سے اُن پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ
(اب تو) لہروں میں گھر گئے تو اُس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت کر کے اُس سے دعا
مانگنے لگتے ہیں کہ (اے اللہ) اگر تو ہم کو اِس سے نجات بخشے تو ہم (تیرے) بہت ہی شکر
گزار ہوں ﴿۲۲﴾ پھر جب وہ اُن کو نجات دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق شرارت کرنے
لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت کا وبال تمہاری ہی جانوں پر ہوگا تم دنیا کی زندگی کے
فائدے اُٹھالو۔ پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔ اس وقت ہم تم کو بتائیں گے جو
کچھ تم کیا کرتے تھے ﴿۲۳﴾ دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان
سے برسایا۔ پھر اس کے ساتھ ملا جلا سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں نکلا یہاں تک کہ
زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہوگئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اُس پر پوری
دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے اُس کو کاٹ
(کر ایسا کر) ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں۔ اُن کے
لیے ہم (اپنی قدرت کی) نشانیاں اِسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ﴿۲۴﴾
اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھاتا ہے ﴿۲۵﴾



لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ
وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (26) وَالَّذِينَ
كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ مَا لَهُمْ مِنَ
اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۖ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (27) وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ
جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ ۚ
فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۖ وَقَالَ شُرَكَاؤُهُمْ مَا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ (28)
فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ
لَغَافِلِينَ (29) هُنَالِكَ تَبْلُو كُلُّ نَفْسٍ مَا أَسْلَفَتْ ۚ وَرُدُّوا إِلَى
النّصف ع 3/10/8 اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۖ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ (30) ع قُلْ مَنْ
يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ
وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ
يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ ۚ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ (31) فَذَٰلِكُمُ اللَّهُ
رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۖ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ (32)
كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (33)

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

جن لوگوں نے نیکوکاری کی اُن کے لیے بھلائی ہے اور (مزید) اور بھی اور اُن کے چہروں پر نہ تو
سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی۔ یہی جنتی ہیں کہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۶﴾ اور جنہوں نے
برے کام کئے تو برائی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا۔ اور اُن کے چہروں پر ذلت چھا جائے گی۔ اور کوئی اُن
کو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔ اُن کے چہروں (کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ اُن) پر گویا اندھیری
رات کے ٹکڑے اُڑھا دیئے گئے ہیں۔ یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے ﴿۲۷﴾ اور
جس دن ہم اُن سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی
جگہ ٹھہرے رہو۔ تو ہم اُن میں جدائی ڈال دیں گے اور اُن کے شریک (اُن سے) کہیں گے کہ تم
ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے ﴿۲۸﴾ پس ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ ہم
تمہاری پرستش سے بالکل بیخبر تھے ﴿۲۹﴾ وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی) جو اس نے پہلے کئے
ہوں گے جانچ کر لے گا اور وہ اپنے سچے مالک اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ
جھوٹ باندھا کرتے تھے سب اُن سے جاتا رہے گا ﴿۳۰﴾ اے پیغمبر کہو کہ تم کو آسمان اور زمین
میں رزق کون دیتا ہے یا (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے
جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کون پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا انتظام
کون کرتا ہے۔ تو یہی کہینگے کہ اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں؟ ﴿۳۱﴾
یہی اللہ تو تمہارا حقیقی پروردگار ہے۔ اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا
ہے ہی کیا؟ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو ﴿۳۲﴾ اِسی طرح اللہ کا ارشاد اُن نافرمانوں کے
حق میں ثابت ہو کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۳۳﴾

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ
اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿34﴾ قُلْ هَلْ مِنْ
شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ
يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْۤ اِلَّاۤ اَنْ يُّهْدٰى ۚ
فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿35﴾ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ
الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾
وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ
تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ
رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿37﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ
وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿38﴾
بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ
كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿39﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ
وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿40﴾ ع وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ 4 10 9
عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّاۤ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿41﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

(ان سے) پوچھو کہ بھلا
تمھارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے کہ خلقت کو پہلی بار پیدا کرے (اور) پھر اُس کو دوبارہ
بنائے؟ کہہ دو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اُس کو دوبارہ پیدا کرے گا تو تم کہاں
اُلٹے جا رہے ہو ﴿۳۴﴾ پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ
دکھائے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے۔ بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اِس قابل
ہے کہ اُس کی پیروی کی جائے یا وہ کہ جب تک کوئی اُسے رستہ نہ بتائے وہ رستہ نہ
پائے۔ تو تم کو کیا ہوا ہے کیسا انصاف کرتے ہو؟ ﴿۳۵﴾ اور اُن میں کے اکثر محض گمان کی
پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ گمان حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں
ہوسکتا۔ بیشک اللہ تمہارے (سب) اعمال سے واقف ہے ﴿۳۶﴾ اور یہ قرآن ایسا نہیں
کہ اللہ کے سوا کوئی اِس کو اپنی طرف سے بنا لائے۔ (ہاں یہ اللہ کا کلام ہے) جو
(کتابیں) اِس سے پہلے (کی) ہیں۔ اُن کی تصدیق کرتا ہے اور اُن ہی کتابوں کی (اِس
میں) تفصیل ہے اِس میں کچھ شک نہیں (کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے
﴿۳۷﴾ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اِسے خود ہی گھڑ لیا ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اِس طرح
کی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جن کو تم بلا سکو بلا بھی لو ﴿۳۸﴾ حقیقت یہ ہے کہ جس چیز
کے علم پر یہ قابو نہیں پا سکے اُس کو (نادانی سے) جھٹلا دیا اور ابھی اِس کی حقیقت اِن پر کھلی ہی
نہیں۔ اِسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے جھٹلایا تھا سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا
انجام ہوا ﴿۳۹﴾ اور اِن میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اِس پر ایمان لے آتے ہیں اور کچھ ایسے
ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔ اور تمھارا پروردگار شریروں سے خوب واقف ہے ﴿۴۰﴾ اور اگر یہ
تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال
(کا) تم میرے اعمال کے جواب دہ نہیں ہو اور میں تمہارے اعمال کا جوابدہ نہیں ہوں ﴿۴۱﴾



وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا
لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿42﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ
وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿43﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ
النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿44﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْۤا اِلَّا
سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿45﴾ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ
نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى
مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿46﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِىَ
بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿47﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿48﴾ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا
مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً
وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿49﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا
مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿50﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ
آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿51﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿52﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور اِن میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے اگرچہ
کچھ بھی (سنتے) سمجھتے نہ ہوں ﴿۴۲﴾ اور بعض ایسے ہیں کہ تمھاری طرف دیکھتے ہیں۔ تو کیا تم
اندھوں کو رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے (بھالتے) نہ ہوں ﴿۴۳﴾ اللہ تو لوگوں پر ذرا
بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں ﴿۴۴﴾ اور جس دن اللہ اُن کو جمع
کرے گا (تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ) گویا (وہاں) گھڑی بھر دن سے
زیادہ رہے ہی نہیں تھے (اور) آپس میں ایک دوسرے کو شناخت بھی کریں گے۔ جن لوگوں
نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے ﴿۴۵﴾
اور اے پیغمبر اگر ہم کوئی عذاب جس کا اِن لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہاری آنکھوں کے
سامنے (نازل) کریں یا (اُس وقت جب) ہم تمہیں اٹھالیں بہر حال اُن کو ہمارے ہی
پاس لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اُس کو دیکھ رہا ہے ﴿۴۶﴾ اور ہر ایک
اُمت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا۔ پھر جب اُن کا پیغمبر آجاتا ہے تو اُن میں انصاف کے ساتھ
فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جاتا ﴿۴۷﴾ اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو
(جس عذاب کا) یہ وعدہ (ہے وہ آئے گا) کب؟ ﴿۴۸﴾ کہہ دو کہ میں تو اپنے نقصان اور
فائدے کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لیے (موت کا)
ایک وقت مقرر ہے۔ جب وہ وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی
کر سکتے ہیں ﴿۴۹﴾ کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو اگر اُس کا عذاب تم پر (ناگہاں) آجائے رات کو
یا دن کو تو پھر گنہگار کس بات کی جلدی کرتے ہیں ﴿۵۰﴾ کیا جب وہ آواقع ہوگا تب اُس پر
ایمان لاؤ گے (اُس وقت کہا جائے گا) کیا اب (ایمان لائے؟) اور اِسی کے لیے تو تم
جلدی مچایا کرتے تھے ﴿۵۱﴾ پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی کا مزہ چکھو۔
(اب) تم اُنہیں (اعمال) کا بدلہ پاؤ گے جو (دنیا میں) کرتے رہے ﴿۵۲﴾

وَیَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِیْ وَرَبِّیْۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕۚ وَمَاۤ اَنْتُمْ
بِمُعْجِزِیْنَ ﴿53﴾ ع وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِی الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ 5 ع 13 10
بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ج
وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿54﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ وَعْدَ
اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾ هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَاِلَیْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿56﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ
لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿57﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ
وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ﴿58﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ
مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ
آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَی اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿59﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ
عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿60﴾ ع وَمَا تَكُوْنُ فِیْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا 6 ع 7 11
مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَیْكُمْ شُهُوْدًا
اِذْ تُفِیْضُوْنَ فِیْهِ ؕ وَمَا یَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِی الْاَرْضِ
وَلَا فِی السَّمَآءِ وَلَاۤ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرَ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿61﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور (اے نبی) تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے۔ کہہ دو ہاں میرے رب کی قسم
یہ سچ ہے اور تم (بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کر سکو گے ﴿۵۳﴾
اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو وہ (عذاب سے
بچنے کے) بدلے میں (سب) دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو (پچھتائیں
گے اور) ندامت کو چھپائیں گے۔ اور اُن میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا
اور اُن پر ظلم نہیں ہوگا ﴿۵۴﴾ سن رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا
ہے۔ سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۵۵﴾ وہی جان بخشتا اور
(وہی) موت دیتا ہے اور تم لوگ اُسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿۵۶﴾ لوگو تمہارے پاس
تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا۔ اور مومنوں کے لیے
ہدایت اور رحمت آ پہنچی ہے ﴿۵۷﴾ کہہ دو کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل اور اس کی مہربانی
سے (نازل ہوئی ہے) تو چاہیئے کہ لوگ اِس سے خوش ہوں۔ یہ اُس سے کہیں بہتر ہے جو
وہ جمع کرتے ہیں ﴿۵۸﴾ کہو کہ بھلا دیکھو تو اللہ نے تمہارے لئے جو رزق نازل فرمایا تو تم
نے اُس میں سے (بعض کو) حرام ٹھہرایا اور (بعض کو) حلال (اُن سے) پوچھو کیا اللہ
نے تمہیں اِس کا حکم دیا ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو ﴿۵۹﴾ اور جو لوگ اللہ پر جھوٹ
باندھتے ہیں وہ قیامت کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بیشک اللہ لوگوں پر مہربان
ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۶۰﴾
اور تم جس حال میں ہوتے ہو یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو یا تم لوگ کوئی (اور) کام
کرتے ہو جب اُس میں مصروف ہوتے ہو تو ہم تمہارے پاس ہوتے ہیں اور تمہارے
پروردگار سے کوئی ذرہ بھر بھی چیز پوشیدہ نہیں رہتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی
چیز ہے اُس سے چھوٹی اور نہ بڑی مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿۶۱﴾

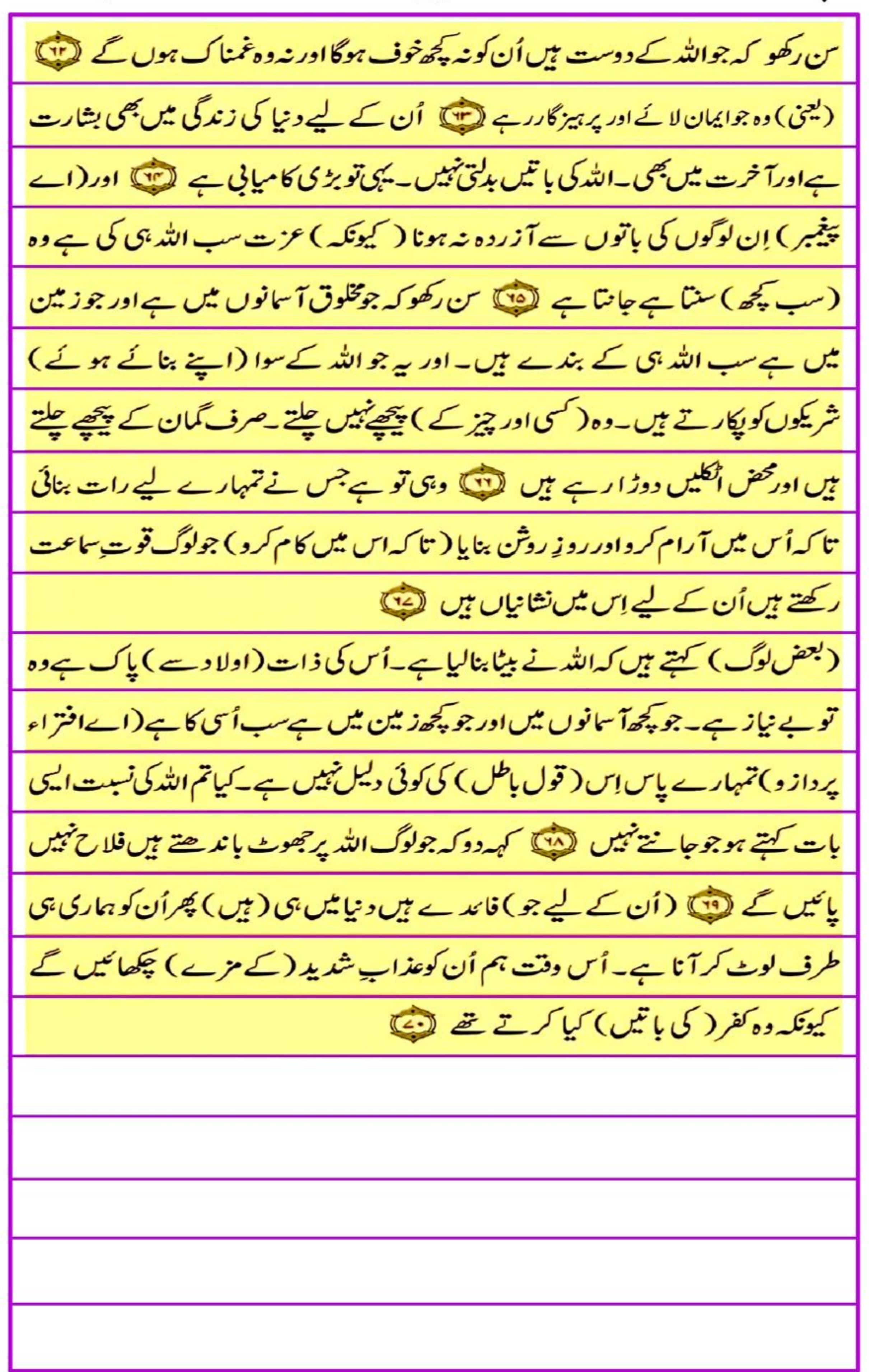
اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿63﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ هُوَ
الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿64﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ
جَمِيْعًا ۚ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿65﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۗ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ۚ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ
هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿66﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿67﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۗ سُبْحٰنَهٗ ۖ
هُوَ الْغَنِيُّ ۖ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ اِنْ
عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۢ بِهٰذَا ۚ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا
لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿68﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ
نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿70﴾ ع

وقف لازم

الثلثة 7 ع 10 12

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read 'taa' as 'haa' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read 'raa' lightly at pause and heavily while connecting | Read 'raa' heavily at pause and lightly while connecting



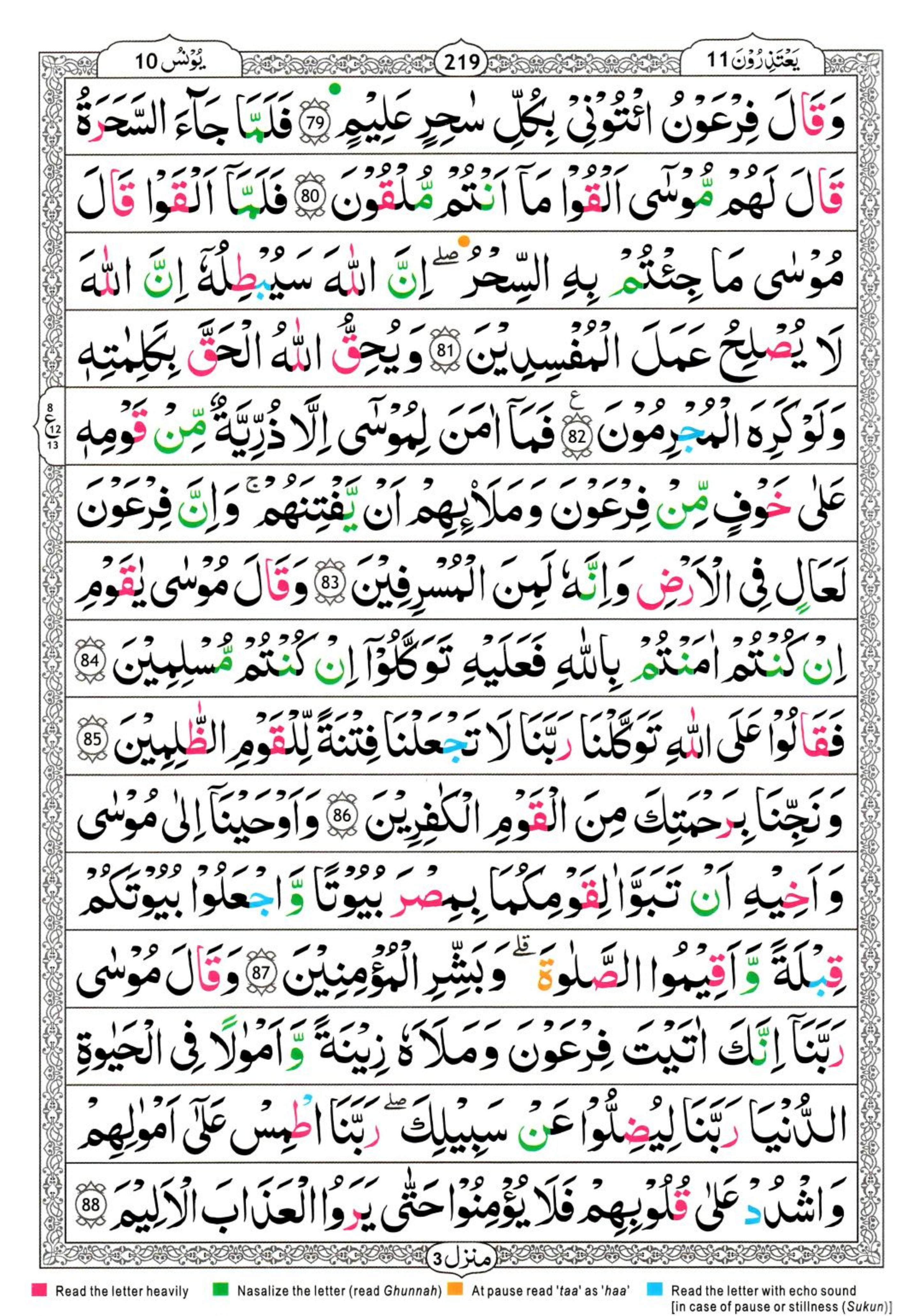
سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں اُن کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۶۲﴾
(یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ﴿۶۳﴾ اُن کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت
ہے اور آخرت میں بھی۔ اللہ کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے ﴿۶۴﴾ اور (اے
پیغمبر) اِن لوگوں کی باتوں سے آزردہ نہ ہونا (کیونکہ) عزت سب اللہ ہی کی ہے وہ
(سب کچھ) سنتا ہے جانتا ہے ﴿۶۵﴾ سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین
میں ہے سب اللہ ہی کے بندے ہیں۔ اور یہ جو اللہ کے سوا (اپنے بنائے ہوئے)
شریکوں کو پکارتے ہیں۔ وہ (کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے۔ صرف گمان کے پیچھے چلتے
ہیں اور محض اٹکلیں دوڑا رہے ہیں ﴿۶۶﴾ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی
تاکہ اُس میں آرام کرو اور روزِ روشن بنایا (تاکہ اس میں کام کرو) جو لوگ قوتِ سماعت
رکھتے ہیں اُن کے لیے اِس میں نشانیاں ہیں ﴿۶۷﴾
(بعض لوگ) کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنالیا ہے۔ اُس کی ذات (اولاد سے) پاک ہے وہ
تو بے نیاز ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے (اے افتراء
پردازو) تمہارے پاس اِس (قول باطل) کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ کیا تم اللہ کی نسبت ایسی
بات کہتے ہو جو جانتے نہیں ﴿۶۸﴾ کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح نہیں
پائیں گے ﴿۶۹﴾ (اُن کے لیے جو) فائدے ہیں دنیا میں ہی (ہیں) پھر اُن کو ہماری ہی
طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اُس وقت ہم اُن کو عذابِ شدید (کے مزے) چکھائیں گے
کیونکہ وہ کفر (کی باتیں) کیا کرتے تھے ﴿۷۰﴾

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ
مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ
وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ
وَلَا تُنْظِرُوْنِ (71) فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ
اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ؕ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (72) فَكَذَّبُوْهُ
فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ (73)
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى
قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ (74) ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى
فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ (75)
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ (76)
قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ
السّٰحِرُوْنَ (77) قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا
وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ (78)

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اِن کو نوح کا قصہ پڑھ کر سنا دو۔
جب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا اپنے درمیان رہنا اور اللہ کی
آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ تم اپنے شریکوں کے
ساتھ مل کر ایک کام (جو میرے بارے میں کرنا چاہو) مقرر کر لو اور وہ تمہاری تمام
جماعت (کو معلوم ہو جائے اور کسی) سے پوشیدہ نہ رہے پھر وہ کام میرے خلاف کر گزرو
اور مجھے مہلت نہ دو (۷۱) اب اگر تم نے منہ پھیر لیا تو (تم جانتے ہو کہ) میں نے تم سے
کچھ معاوضہ نہیں مانگا۔ میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں
فرمانبرداروں میں رہوں (۷۲)
پھر اُن لوگوں نے اُن کی تکذیب کی تو ہم نے اُن کو اور جو لوگ اُن کے ساتھ کشتی میں سوار
تھے سب کو (طوفان سے) بچا لیا اور اُنہیں (زمین میں) خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے
ہماری آیتوں کو جھٹلایا اُن کو غرق کر دیا تو دیکھ لو کہ جو لوگ ڈرائے گئے تھے اُن کا کیسا انجام
ہوا (۷۳) پھر نوح کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے۔ تو وہ اُن کے پاس
کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے تھے اُس پر
ایمان لے آتے۔ اِسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں
(۷۴) پھر اُن کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اُس کے
سرداروں کے پاس بھیجا تو اُنہوں نے تکبر کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے (۷۵) تو جب اُن
کے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے (۷۶) موسیٰ نے کہا کیا
تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے۔ حالانکہ جادوگر
فلاح نہیں پانے کے (۷۷) وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اِس لئے آئے ہو کہ جس (راہ)
پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اُس سے ہم کو پھیر دو۔ اور (اِس) ملک میں تم
دونوں ہی کی سرداری ہو جائے اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں (۷۸)



وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيمٍ ﴿79﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ
قَالَ لَهُم مُّوسٰى أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ ﴿80﴾ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ
مُوسٰى مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ ۖ إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللّٰهَ
لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿81﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهِ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿82﴾ ع فَمَا آمَنَ لِمُوسٰى إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّن قَوْمِهِ 8 ع 12 13
عَلٰى خَوْفٍ مِّن فِرْعَوْنَ وَمَلَإِيهِمْ أَن يَفْتِنَهُمْ ۚ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ
لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿83﴾ وَقَالَ مُوسٰى يٰقَوْمِ
إِن كُنتُمْ آمَنتُم بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِن كُنتُم مُّسْلِمِينَ ﴿84﴾
فَقَالُوا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ﴿85﴾
وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِينَ ﴿86﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلٰى مُوسٰى
وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتًا وَّاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ
قِبْلَةً وَّأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿87﴾ وَقَالَ مُوسٰى
رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُ زِينَةً وَّأَمْوٰلًا فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَن سَبِيلِكَ ۖ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰى أَمْوٰلِهِمْ
وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿88﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کاملِ فن جادوگروں کو ہمارے پاس لے آؤ ﴿۷۹﴾ چنانچہ جب جادوگر
آئے تو موسیٰ نے اُن سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا ہو ڈالو ﴿۸۰﴾
پھر جب اُنہوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا
کر) لائے ہو جادو ہے اللہ اِس کو ابھی نیست ونابود کردے گا۔ اللہ شریروں کے کام سنوارا
نہیں کرتا ﴿۸۱﴾ اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کر دے گا اگرچہ گنہگار برا ہی مانیں ﴿۸۲﴾
تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا۔ مگر اُس کی قوم میں سے چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اُس
کے اہلِ دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ اُن کو آفت میں نہ پھنسا دے۔ اور فرعون ملک
میں متکبر تھا اور (کبروکفر) میں حد سے بڑھا ہوا تھا ﴿۸۳﴾ اور موسیٰ نے کہا کہ بھائیو! اگر تم
اللہ پر ایمان لائے ہو تو اگر (دل سے) فرمانبردار ہو تو اُسی پر بھروسہ رکھو ﴿۸۴﴾ پس وہ
بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ
سے آزمائش میں نہ ڈال ﴿۸۵﴾ اور اپنی رحمت سے ہمیں قوم کفار سے نجات بخش ﴿۸۶﴾
اور ہم نے موسیٰ اور اُس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لیے مصر میں گھر بناؤ
اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھہراؤ اور نماز قائم کرتے رہو۔ اور مومنوں کو خوشخبری
سنا دو ﴿۸۷﴾ اور موسیٰ نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اُس کے سرداروں
کو دنیا کی زندگی میں (بارونق) ساز وسامان اور مال وزر دے رکھا ہے۔ اے پروردگار کیا
اِسی لئے کہ وہ تیرے رستے سے گمراہ کردیں۔ اے پروردگار اِن کے مال کو برباد کردے
اور اِن کے دلوں کو سخت کردے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذابِ الیم نہ دیکھ لیں ﴿۸۸﴾

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ
الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿89﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ
فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ
اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿90﴾ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿91﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ
اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿92﴾ ع وَلَقَدْ بَوَّاْنَا 9 ع 10 14
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ فَمَا اخْتَلَفُوْا
حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿93﴾ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ
اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿94﴾ وَلَا تَكُوْنَنَّ
مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿95﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿96﴾
وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿97﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

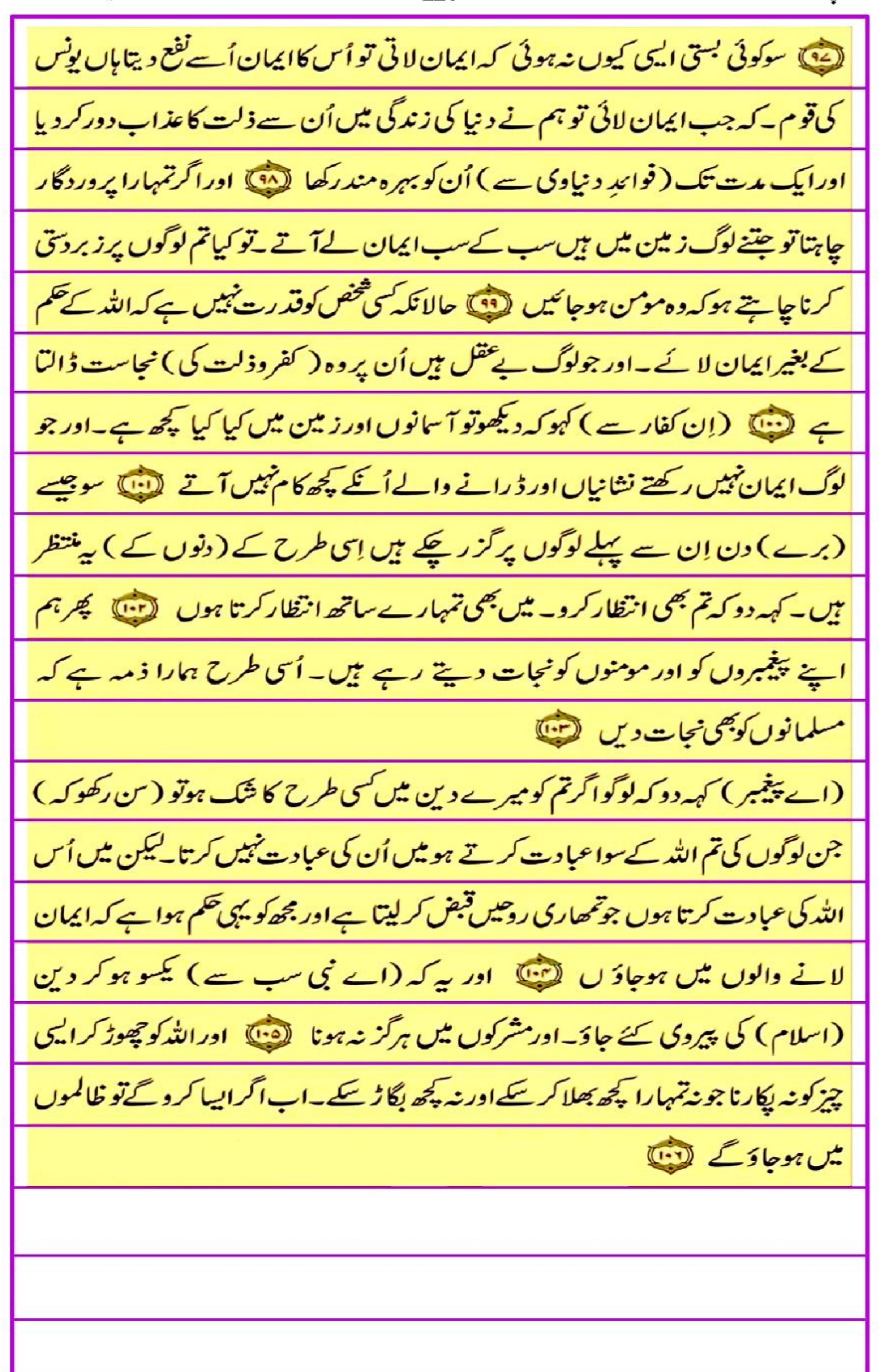
اللہ نے فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کرلی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں کے رستے پر نہ چلنا ﴿۸۹﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار کروایا تو فرعون اور اُس کے لشکر نے سرکشی اور زیادتی کرتے ہوئے اُن کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اُس کو غرق کرنے والے (عذاب) نے آ پکڑا تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ جس (اللہ) پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں ﴿۹۰﴾ (جواب ملاکہ) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا ﴿۹۱﴾ تو آج ہم تیرے بدن کو بچا لیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لئے عبرت ہو۔ اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بےخبر ہیں ﴿۹۲﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کو عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں پھر بھی وہ باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے۔ بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے تمہارا پروردگار قیامت کے دن اُن میں اُن باتوں کا فیصلہ کردے گا ﴿۹۳﴾ اب اگر تم کو اِس (کتاب کے) بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کی (اُتری ہوئی) کتابیں پڑھتے ہیں اُن سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ﴿۹۴﴾ اور نہ اُن لوگوں میں ہونا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے ﴿۹۵﴾

جن لوگوں کے بارے میں اللہ کا حکمِ (عذاب) قرار پاچکا ہے وہ ایمان نہیں لانے کے ﴿۹۶﴾ جب تک کہ عذاب الیم نہ دیکھ لیں خواہ اُن کے پاس ہر (طرح کی) نشانی آجائے



فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَاۤ اِيْمَانُهَاۤ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ
لَمَّاۤ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿98﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ
كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ج اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿99﴾
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ج وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ
عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿100﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ج وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿101﴾
فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ج قُلْ
فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿102﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا ج كَذٰلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ ع قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ 10 ع 11 15
اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ صلے وَاُمِرْتُ
اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿104﴾ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿105﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا
لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ صلے فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿106﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



(۹۸) سو کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اُس کا ایمان اُسے نفع دیتا ہاں یونس
کی قوم۔ کہ جب ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں اُن سے ذلت کا عذاب دور کر دیا
اور ایک مدت تک (فوائدِ دنیاوی سے) اُن کو بہرہ مند رکھا (۹۸) اور اگر تمہارا پروردگار
چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی
کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو جائیں (۹۹) حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم
کے بغیر ایمان لائے۔ اور جو لوگ بے عقل ہیں اُن پر وہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا
ہے (۱۰۰) (اِن کفار سے) کہو کہ دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے۔ اور جو
لوگ ایمان نہیں رکھتے نشانیاں اور ڈرانے والے اُنکے کچھ کام نہیں آتے (۱۰۱) سو جیسے
(برے) دن اِن سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں اِسی طرح کے (دنوں کے) یہ منتظر
ہیں۔ کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو۔ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (۱۰۲) پھر ہم
اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں۔ اُسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ
مسلمانوں کو بھی نجات دیں (۱۰۳)
(اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کا شک ہو تو (سن رکھو کہ)
جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں اُن کی عبادت نہیں کرتا۔ لیکن میں اُس
اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان
لانے والوں میں ہو جاؤں (۱۰۴) اور یہ کہ (اے نبی سب سے) یکسو ہو کر دین
(اسلام) کی پیروی کئے جاؤ۔ اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا (۱۰۵) اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی
چیز کو نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے۔ اب اگر ایسا کرو گے تو ظالموں
میں ہو جاؤ گے (۱۰۶)

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ
بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۗ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۗ
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿107﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ
فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿108﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى
اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿109﴾ ع 11 6 16

اٰيَاتُهَا 123 — سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿1﴾
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۚ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ﴿2﴾ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا
رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ
كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
كَبِيْرٍ ﴿3﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿4﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ
يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۚ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ
يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿5﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اُس کے سوا اُس کا کوئی دور
کرنے والا نہیں اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اُس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔
وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے اور وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے
﴿۱۰۷﴾ کہہ دو کہ لوگو تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آ چکا ہے تو جو کوئی
ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے۔ اور جو گمراہی اختیار
کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں ﴿۱۰۸﴾ اور
(اے پیغمبر) تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کئے جاؤ اور (تکلیفوں پر) صبر کرو
یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۱۰۹﴾

سُوْرَةُ هُوْدٍ مَکِّیَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُھَا: 123 رُکُوْعَاتُھَا: 10

الٓرٰ۔ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں جچی تلی ہیں پھر یہ کہ اللہ حکیم و خبیر نازل کرنے والے
کی طرف سے بہ تفصیل بیان کی گئی ہیں ﴿۱﴾ اُس کا پیغام یہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی کی
عبادت نہ کرو اور میں اُس کی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں
﴿۲﴾ اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اُس کے آگے توبہ کرو وہ تم کو ایک وقتِ مقرر
تک متاعِ نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر لائقِ فضیلت کو اُس کی فضیلت دے گا۔ اور
اگر روگردانی کرو گے تو مجھے تمہارے بارے میں (قیامت کے) بڑے دن کے عذاب کا
ڈر ہے ﴿۳﴾ تم (سب) کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۴﴾
دیکھو یہ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ اللہ سے چھپ جائیں۔ سن رکھو جس وقت یہ
اپنے کپڑوں میں لپٹ رہے ہوتے ہیں (تب بھی) وہ اِن کی چھپی اور کھلی باتوں کو جانتا
ہے۔ وہ تو دلوں کی باتوں تک سے آگاہ ہے ﴿۵﴾

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَیَعْلَمُ
مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿6﴾ وَهُوَ الَّذِیْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ
عَلَی الْمَآءِ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَىِٕنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ
مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ
اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿7﴾ وَلَىِٕنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰۤی اُمَّةٍ
مَّعْدُوْدَةٍ لَّیَقُوْلُنَّ مَا یَحْبِسُهٗ ۗ اَلَا یَوْمَ یَاْتِیْهِمْ لَیْسَ
مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿8﴾ ع 1/8/1
وَلَىِٕنْ اَذَقْنَا الْاِنْسٰنَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ
لَیَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿9﴾ وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ
لَیَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّیِّاٰتُ عَنِّیْ ۚ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿10﴾ اِلَّا
الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ
كَبِیْرٌ ﴿11﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا یُوْحٰۤی اِلَیْكَ وَضَآىِٕقٌۢ بِهٖ
صَدْرُكَ اَنْ یَّقُوْلُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ
مَلَكٌ ۚ اِنَّمَاۤ اَنْتَ نَذِیْرٌ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿12﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read 'taa' as 'haa' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read 'raa' lightly at pause and heavily while connecting | Read 'raa' heavily at pause and lightly while connecting

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اُس کا رزق اللہ کے ذمے ہے وہ اُس کے رہنے کی جگہ کو بھی
جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے اُسے بھی۔ یہ سب کچھ کتابِ روشن میں (لکھا ہوا) ہے ﴿۶﴾
اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور (اُس وقت) اُس کا عرش پانی پر
تھا۔ (تمہارے پیدا کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے
کون بہتر ہے اور (اے نبی) اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد (زندہ کرکے) اٹھائے جاؤ
گے تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہوا ﴿۷﴾ اور اگر ایک مدتِ معین تک ہم اِن سے عذاب
روک دیں تو کہیں گے کہ کون سی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے۔ دیکھو جس روز وہ اِن پر واقع
ہوگا (پھر) ٹلنے کا نہیں اور جس چیز کا یہ مذاق اڑاتے ہیں وہ اِن کو گھیر لے گی ﴿۸﴾ اور اگر ہم
انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اِس سے اُس کو چھین لیں تو ناامید (اور) ناشکرا
(ہوجاتا) ہے ﴿۹﴾ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں تو (خوش ہوکر) کہتا
ہے کہ سب سختیاں مجھ سے دور ہوگئیں۔ بیشک وہ ہے ہی خوشی میں مست ہوجانے والا بڑا فخر
جتانے والا ﴿۱۰﴾ ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عملِ نیک کیئے۔ یہی ہیں جن کے لیے بخشش
اور اجرِ عظیم ہے ﴿۱۱﴾ تو شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ دو اور اِس
(خیال) سے تمہارا دل تنگ ہو کہ (کافر) یہ کہنے لگیں کہ اِس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا
اِس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ اے نبی! تم تو صرف نصیحت کرنے والے ہو۔ اور اللہ
ہر چیز کا نگہبان ہے ﴿۱۲﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۖ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ
وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿13﴾
فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ
لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿14﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ
فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿15﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾
اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ
قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۚ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمَنْ
يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ
مِّنْهُ ۚ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿17﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ
عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى
رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿18﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿19﴾

حرف کوپُر (موٹا) ادا کریں | حرف پرغنہ کریں | ة وقفاً ہ پڑھیں | حرف پرقلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مدنہ کریں، وصلاً مد کریں | ملاکر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے قرآن از خود بنا لیا ہے؟ کہہ دو کہ اگر
سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو، بلا بھی لو ۱۳
پس اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ قرآن اللہ کے علم سے اُترا ہے اور یہ کہ
اُس کے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا تم لوگ اسلام لاتے ہو ۱۴ جو لوگ دنیا کی زندگی اور
اُس کی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم اُن کے اعمال کا بدلہ اُنہیں دنیا ہی میں دے
دیتے ہیں اور اُس میں اُن کی حق تلفی نہیں کی جاتی ۱۵ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے
آخرت میں آتش (جہنم) کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل اُنہوں نے دنیا میں کیئے سب
برباد اور جو کچھ یہ کرتے رہے، سب ضائع ہوا ۱۶ بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف
سے دلیلِ (روشن) رکھتے ہوں اور اُن کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اُس کی جانب
سے ہو اور اِس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہو جو پیشوا اور رحمت ہے (تو کیا وہ قرآن پر ایمان
نہیں لائیں گے) یہی لوگ تو اِس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اِس
سے منکر ہو تو اُس کا ٹھکانہ آگ ہے۔ تو تم اِس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا۔ یہ تمہارے
پروردگار کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ۱۷ اور اُس سے بڑھ کر
ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے ایسے لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کیئے جائیں
گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو
کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے ۱۸ جو اللہ کے رستے سے روکتے اور اُس میں کجی چاہتے
ہیں اور وہ آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں ۱۹

أُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ
وقف لازم
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ(م) يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ(ج) مَا كَانُوْا
يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿20﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿21﴾ لَا جَرَمَ
اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿22﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ(صلے) هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿23﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ
2 16 2
وَالسَّمِيْعِ ۚ(ج) هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۚ(ج) اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿24﴾(ع) وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿25﴾ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا
اللّٰهَ ۚ(صلے) اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿26﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ
اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِىَ الرَّاْىِ وَمَا نَرٰى
لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿27﴾ قَالَ يٰقَوْمِ
اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ وَاٰتٰىنِىْ رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿28﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

یہ لوگ زمین میں (کہیں چھپ کر اللہ کو) ہرا نہیں سکتے اور نہ اللہ کے سوا کوئی اِن کا حمایتی
ہے۔ (اے پیغمبر) اِن کو دگنا عذاب دیا جائے گا کیونکہ یہ (شدتِ کفر سے تمہاری بات)
نہیں سن سکتے تھے اور نہ (تم کو) دیکھ سکتے تھے ۞۲۰ یہی ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو
خسارے میں ڈالا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے اِن سے جاتا رہا ۞۲۱ بلاشبہ یہ لوگ
آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے ہیں ۞۲۲ جو لوگ ایمان لائے اور عملِ
نیک کئے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کی۔ یہی صاحبِ جنت ہیں ہمیشہ اِس میں
رہیں گے ۞۲۳ دونوں فریقوں (یعنی کافر و مومن) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا
بہرا ہو اور ایک دیکھتا سنتا۔ بھلا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟
۞۲۴ اور ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا (تو اُنہوں نے اُن سے کہا) کہ میں تم کو
کھول کھول کر ڈرسنانے اور یہ پیغام پہنچانے آیا ہوں ۞۲۵ کہ اللہ کے سوا کسی کی
عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہاری نسبت دردناک عذاب کا خوف ہے ۞۲۶ تو اُن کی قوم کے
سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے
ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے ہیں۔ اور وہ بھی سطحی
رائے سے اور ہم تم میں اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ تمہیں جھوٹا خیال
کرتے ہیں ۞۲۷

فرمایا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیلِ (روشن) رکھتا ہوں
اور اُس نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جس کی حقیقت تم سے پوشیدہ ہو گئی ہے۔ تو کیا
ہم اِس کے لیے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں جبکہ تم اِس سے ناخوش ہو ۞۲۸

وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ج وَمَآ
اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ
قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ (29) وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (30) وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ
وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ
اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ (31) قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ
جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (32) قَالَ
اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ (33)
وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ
اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (34) اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ (35) ع
وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ
فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ (36) وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا
وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ (37)

عندالوصل: خَيْرَ نِ اللّٰهُ

ع 3 11 3

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اے قوم! میں

اِس (نصیحت) کے بدلے تم سے مال وزر کا مطالبہ تو نہیں کرتا، میرا صلہ تو اللہ کے ذمے
ہے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں، میں اُن کو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ وہ تو اپنے پروردگار
سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو ﴿۲۹﴾ اے میری
قوم! اگر میں اِن کو نکال دوں تو اللہ کی گرفت سے (بچانے کے لیے) کون میری مدد کر سکتا
ہے۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ﴿۳۰﴾ اور میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ
کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ اُن
لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ اُن کو بھلائی (یعنی
اعمال کی جزا) نہیں دے گا جو اُن کے دلوں میں ہے اُسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا
کہوں تو بے انصافوں میں ہو جاؤں ﴿۳۱﴾ اُنہوں نے کہا کہ نوح تم نے ہم سے جھگڑا تو
کیا اور جھگڑا بھی بہت کیا۔ اب اگر تم سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو وہ ہم پر لا
نازل کرو ﴿۳۲﴾ نوح نے کہا کہ اُس عذاب کو تو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا۔ اور تم
(اللہ کو کسی طرح) ہرا نہیں سکتے ﴿۳۳﴾

اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ رہنے دے تو میری
خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے اور تمہیں اُسی کی طرف لوٹ کر جانا
ہے ﴿۳۴﴾ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اِس (پیغمبر) نے قرآن اپنے دل سے بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر
میں نے دل سے بنا لیا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر اور جو گناہ تم کرتے ہو اُس سے میں بری
الذمہ ہوں ﴿۳۵﴾ اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان (لا چکے) لا چکے اُن
کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا تو جو کام یہ کر رہے ہیں اُن کی وجہ سے غم نہ کھاؤ ﴿۳۶﴾ اور ایک
کشتی ہمارے حکم سے ہمارے سامنے بناؤ۔ اور جو لوگ ظالم ہیں اُن کے بارے میں مجھ سے کچھ نہ
کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیئے جائیں گے ﴿۳۷﴾

وَيَصۡنَعُ الۡفُلۡكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيۡهِ مَلَاٌ مِّنۡ قَوۡمِهٖ سَخِرُوۡا مِنۡهُ ؕ
قَالَ اِنۡ تَسۡخَرُوۡا مِنَّا فَاِنَّا نَسۡخَرُ مِنۡكُمۡ كَمَا تَسۡخَرُوۡنَ ﴿38﴾ فَسَوۡفَ
تَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ يَّاۡتِيۡهِ عَذَابٌ يُّخۡزِيۡهِ وَيَحِلُّ عَلَيۡهِ عَذَابٌ
مُّقِيۡمٌ ﴿39﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَفَارَ التَّنُّوۡرُ قُلۡنَا احۡمِلۡ فِيۡهَا
مِنۡ كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ وَاَهۡلَكَ اِلَّا مَنۡ سَبَقَ عَلَيۡهِ الۡقَوۡلُ
وَمَنۡ اٰمَنَ ؕ وَمَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيۡلٌ ﴿40﴾ وَقَالَ ارۡكَبُوۡا فِيۡهَا
بِسۡمِ اللّٰهِ مَجۡرٖٮهَا وَمُرۡسٰٮهَا ؕ اِنَّ رَبِّىۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿41﴾ وَهِىَ
تَجۡرِىۡ بِهِمۡ فِىۡ مَوۡجٍ كَالۡجِبَالِ وَنَادٰى نُوۡحُ ۨابۡنَهٗ وَكَانَ
فِىۡ مَعۡزِلٍ يّٰبُنَىَّ ارۡكَبۡ مَّعَنَا وَلَا تَكُنۡ مَّعَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿42﴾ قَالَ
سَاٰوِىۡۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعۡصِمُنِىۡ مِنَ الۡمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الۡيَوۡمَ
مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيۡنَهُمَا الۡمَوۡجُ فَكَانَ مِنَ
الۡمُغۡرَقِيۡنَ ﴿43﴾ وَقِيۡلَ يٰۤاَرۡضُ ابۡلَعِىۡ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقۡلِعِىۡ
وَغِيۡضَ الۡمَآءُ وَقُضِىَ الۡاَمۡرُ وَاسۡتَوَتۡ عَلَى الۡجُوۡدِىِّ ۖ وَقِيۡلَ
بُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿44﴾ وَنَادٰى نُوۡحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ
ابۡنِىۡ مِنۡ اَهۡلِىۡ وَاِنَّ وَعۡدَكَ الۡحَقُّ وَاَنۡتَ اَحۡكَمُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿45﴾

قرأ حفص بفتح الميم وإمالة الراء

الربع

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور نوح نے کشتی بنانا شروع کر دی۔ اور جب
اُن کی قوم کے سرداراُن کے پاس سے گزرتے تو اُن سے تمسخر کرتے۔ وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر
کرتے ہوتو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اُسی طرح (ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے
۳۸ اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اُسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا
عذاب نازل ہوتا ہے ۳۹ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے نوح
کو حکم دیا کہ ہر قسم (کے پالتو جانوروں) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی) (ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ)
لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائے گا) اُس کو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو
اور جو ایمان لایا ہو اُس کو کشتی میں سوار کر لو اور اُن کے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے ۴۰
(نوح نے) کہا کہ اللہ کا نام لے کر (کہ اُسی کے کرم سے اِس کا) چلنا اور ٹھہرنا (ہے) اِس میں
سوار ہو جاؤ۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا ہے مہربان ہے ۴۱ اور وہ اُن کو لے کر (طوفان کی)
لہروں میں چلنے لگی۔ (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ (تھے) اُس وقت نوح نے اپنے بیٹے کو جو (کشتی
سے) الگ تھا، پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو ۴۲ اُس نے کہا
کہ میں (ابھی) پہاڑ سے جا لگوں گا، وہ مجھے پانی سے بچا لے گا۔ فرمایا کہ آج اللہ کے عذاب سے
کوئی بچانے والا نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) مگر وہی جس پر اللہ رحم کرے۔ اتنے میں دونوں
کے درمیان لہر حائل ہوگئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا ۴۳ اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا
اور اے آسمان تھم جا۔ اور پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہِ جودی پر جا ٹھہری۔ اور
کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت ۴۴ اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ
پروردگار میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اُس کو بھی نجات دے) تیرا وعدہ سچا ہے اور تو
بہترین حاکم ہے ۴۵

قَالَ يٰنُوۡحُ اِنَّهٗ لَيۡسَ مِنۡ اَهۡلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيۡرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا
تَسۡـَٔلۡنِ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ اِنِّىۡۤ اَعِظُكَ اَنۡ تَكُوۡنَ مِنَ
الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿46﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ اَنۡ اَسۡـَٔلَكَ مَا لَيۡسَ لِىۡ
بِهٖ عِلۡمٌ ؕ وَاِلَّا تَغۡفِرۡ لِىۡ وَتَرۡحَمۡنِىۡۤ اَكُنۡ مِّنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿47﴾
قِيۡلَ يٰنُوۡحُ اهۡبِطۡ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيۡكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ
مِّمَّنۡ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمۡ ثُمَّ يَمَسُّهُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ
اَلِيۡمٌ ﴿48﴾ تِلۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ نُوۡحِيۡهَاۤ اِلَيۡكَ ۚ مَا كُنۡتَ
تَعۡلَمُهَاۤ اَنۡتَ وَلَا قَوۡمُكَ مِنۡ قَبۡلِ هٰذَا ؕ فَاصۡبِرۡ ؕ اِنَّ الۡعَاقِبَةَ
لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿49﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمۡ هُوۡدًا ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ ع 4 14 4
مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا مُفۡتَرُوۡنَ ﴿50﴾ يٰقَوۡمِ
لَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ اَجۡرًا ؕ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ ؕ
اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿51﴾ وَيٰقَوۡمِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ
يُرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَيۡكُمۡ مِّدۡرَارًا وَّيَزِدۡكُمۡ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمۡ
وَلَا تَتَوَلَّوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿52﴾ قَالُوۡا يٰهُوۡدُ مَا جِئۡتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا
نَحۡنُ بِتَارِكِىۡۤ اٰلِهَتِنَا عَنۡ قَوۡلِكَ وَمَا نَحۡنُ لَكَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿53﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اللہ نے فرمایا کہ اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے وہ تو سراسر
بدعمل ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں ہے اُس کے بارے میں مجھ سے درخواست ہی نہ
کرو۔ اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو ﴿۴۶﴾ نوح نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ
مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کی تجھ سے درخواست کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں۔ اور اگر تو مجھے
نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں فرمائے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا ﴿۴۷﴾
حکم ہوا کہ نوح ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ (جو) تم پر اور تمہارے ساتھ کی
جماعتوں پر (نازل کی گئی ہیں) اتر آؤ۔ اور کچھ اور جماعتیں ہوں گی جن کو ہم (دنیا کے فوائد
سے) بہرہ مند کریں گے پھر اُن کو ہماری طرف سے عذابِ الیم پہنچے گا ﴿۴۸﴾ یہ (حالات)
غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اور اِس سے پہلے نہ تم ہی اِن کو
جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم (ہی اِن سے واقف تھی) تو صبر کرو کہ انجام پرہیزگاروں ہی کا (بھلا)
ہے ﴿۴۹﴾ اور ہم نے قومِ عاد کی طرف اُن کے بھائی ہود (کو بھیجا) اُنہوں نے کہا اے میری قوم!
اللہ ہی کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم (شرک کر کے اللہ پر) محض بہتان
باندھتے ہو ﴿۵۰﴾ میری قوم! میں اِس (وعظ ونصیحت) کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو
اُس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟ ﴿۵۱﴾ اور اے قوم! اپنے
پروردگار سے بخشش مانگو پھر اُس کے آگے توبہ کرو۔ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش برسائے گا
اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا اور (دیکھو) گنہگار بن کر روگردانی نہ کرو ﴿۵۲﴾ وہ بولے
ہود تم ہمارے پاس کوئی دلیلِ ظاہر نہیں لائے اور ہم (صرف) تمہارے کہنے سے نہ اپنے
معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور نہ تم پر ایمان لانے والے ہیں ﴿۵۳﴾



اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّیْۤ اُشْهِدُ اللّٰهَ

وَ اشْهَدُوْۤا اَنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿54﴾ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا

ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿55﴾ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ

اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿56﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا

فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَیْكُمْ ؕ وَ یَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا

غَیْرَكُمْ ۚ وَ لَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْــٴًـا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ﴿57﴾

وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا هُوْدًا وَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا

وَ نَجَّیْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ ﴿58﴾ وَ تِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ

وَ عَصَوْا رُسُلَهٗ وَ اتَّبَعُوْۤا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ﴿59﴾ وَ اُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهِ

الدُّنْیَا لَعْنَةً وَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا

لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿60﴾ ع وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا 5 ع 11 5

اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اسْتَعْمَرَكُمْ

فِیْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ ؕ اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ ﴿61﴾

قَالُوْا یٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِیْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَاۤ اَتَنْهٰىنَاۤ اَنْ نَّعْبُدَ

مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَ اِنَّنَا لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَیْهِ مُرِیْبٍ ﴿62﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ
ہمارے کسی معبود نے تمہیں تکلیف پہنچا کر (دیوانہ کر) دیا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ میں اللہ کو گواہ
کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو میں اُن سے بیزار ہوں ﴿۵۴﴾
(یعنی جن کی) اللہ کے سوا (عبادت کرتے ہو تو) تم سب مل کر میرے بارے میں جو تدبیر
(کرنی چاہو) کر لو اور مجھے مہلت نہ دو ﴿۵۵﴾ میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا (سب کا) پروردگار
ہے، بھروسہ رکھتا ہوں (زمین پر) جو چلنے پھرنے والا ہے وہ اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہے۔
بیشک میرا پروردگار سیدھے رستے پر ہے ﴿۵۶﴾ اب اگر تم روگردانی کرو گے تو جو پیغام میرے
ذریعے تمہاری طرف بھیجا گیا ہے، وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے۔ اور میرا پروردگار تمہاری
جگہ اور لوگوں کو لا بسائے گا۔ اور تم اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکو گے۔ میرا پروردگار تو ہر چیز پر
نگہبان ہے ﴿۵۷﴾ اور جب ہمارا حکم عذاب آ پہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو لوگ اُن کے ساتھ
ایمان لائے تھے اُن کو اپنی مہربانی سے بچا لیا۔ اور اُنہیں عذابِ شدید سے نجات دی ﴿۵۸﴾
یہ (وہی) قوم عاد ہے جس نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا اور اُس کے پیغمبروں کی نافرمانی کی
اور ہر سرکش و متکبر کا کہا مانا ﴿۵۹﴾ اور اِس دنیا میں بھی لعنت اُن کے پیچھے لگی رہی اور قیامت
کے دن بھی (لگی رہے گی) دیکھو قوم عاد نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ (اور) سن رکھو قوم
عاد پر پھٹکار ہے جو ہود کی قوم تھی ﴿۶۰﴾ اور قوم ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح کو (بھیجا) تو
اُنہوں نے کہا اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اُسی نے تم کو
زمین سے پیدا کیا اور اُس میں آباد کیا تو اُس سے مغفرت مانگو اور اُس کے آگے توبہ کرو۔
بیشک میرا پروردگار نزدیک (بھی ہے اور دعا کا) قبول کرنے والا (بھی) ہے ﴿۶۱﴾
اُنہوں نے کہا کہ صالح اِس سے پہلے ہم تم سے (کئی طرح کی) امیدیں رکھتے تھے (اب وہ
منقطع ہو گئیں) کیا تم ہم کو اُن چیزوں سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے بزرگ پوجتے آئے
ہیں؟ اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو، اُس کی طرف سے ہم بڑے بھاری شک میں ہیں

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ
رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۖ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ
تَخْسِيْرٍ ﴿63﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ
فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿64﴾
فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ۖ ذٰلِكَ وَعْدٌ
غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿65﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِىِٕذٍ ۚ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ
الْعَزِيْزُ ﴿66﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيٰرِهِمْ
جٰثِمِيْنَ ﴿67﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۗ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۗ
اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿68﴾ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ع 6 8 6
قَالُوْا سَلٰمًا ۖ قَالَ سَلٰمٌ ۖ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿69﴾ فَلَمَّا
رَآٰ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۚ قَالُوْا
لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿70﴾ وَامْرَاَتُهٗ قَآىِٕمَةٌ فَضَحِكَتْ
فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿71﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى
ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ۖ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿72﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

(۶۳) صالح نے کہا اے میری قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل
پر ہوں اور اُس نے مجھے اپنے ہاں سے (نبوت کی) نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں
تو اُس کے سامنے میری کون مدد کرے گا؟ تم تو (کفر کی باتوں سے) میرا نقصان ہی کرتے ہو
(۶۳) اور یہ بھی کہا کہ اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی (یعنی معجزہ) ہے تو اِس کو
چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں (جہاں چاہے) چرتی پھرے اور اِس کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا
ورنہ تمہیں جلد عذاب آ پکڑے گا (۶۴) مگر اُنہوں نے اُس کو کاٹ ڈالا۔ تو (صالح نے) کہا کہ
اپنے گھروں میں تین دن (اور) فائدے اٹھالو۔ یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہوگا (۶۵) پس جب
ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے صالح کو اور جو لوگ اُن کے ساتھ ایمان لائے تھے اُن کو اپنی مہربانی سے
بچا لیا۔ اور اُس دن کی رسوائی سے (محفوظ رکھا)۔ بیشک تمہارا پروردگار طاقتور ہے زبردست
ہے (۶۶) اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا اُن کو چنگھاڑ (کی صورت میں عذاب) نے آ پکڑا تو وہ
اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے (۶۷) گویا کبھی اُن میں بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ قوم
ثمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ اور سن رکھو قوم ثمود پر پھٹکار ہے (۶۸)
اور ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو سلام کہا۔ اُنہوں نے بھی
(جواب میں) سلام کہا۔ ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیم) ایک بھنا ہوا بچھڑا لے
آئے (۶۹) پھر جب دیکھا کہ اُن کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھتے (یعنی وہ کھانا
نہیں کھاتے) تو اُن کو اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا۔ (فرشتوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجیے،
ہم قوم لوط کی طرف (اُن کے ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں (۷۰) اور ابراہیم کی بیوی
(جو پاس) کھڑی تھی، ہنس پڑی تو ہم نے اُس کو اسحاق کی اور اسحاق کے بعد یعقوب کی
خوشخبری دی (۷۱) اُس نے کہا اے ہے میرے بچہ ہوگا؟ میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے
میاں بھی بوڑھے ہیں۔ یہ تو بڑی عجیب بات ہے (۷۲)



قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۖ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ
اَهْلَ الْبَيْتِ ۚ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿73﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ
الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿74﴾ اِنَّ
اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿75﴾ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ
هٰذَآ ۖ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ
مَرْدُوْدٍ ﴿76﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ
بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿77﴾ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ
يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ قَالَ
يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِىْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ
فِىْ ضَيْفِىْ ۖ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿78﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ
مَا لَنَا فِىْ بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿79﴾ قَالَ
لَوْ اَنَّ لِىْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِىْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿80﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ
اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ ۖ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ
مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ۖ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا
مَآ اَصَابَهُمْ ۚ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿81﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read 'taa' as 'haa' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read 'raa' lightly at pause and heavily while connecting | Read 'raa' heavily at pause and lightly while connecting

اُنہوں نے کہا کیا تم اللہ کی
قدرت سے تعجب کرتی ہو؟ اے اہلِ بیت تم پر اللہ کی رحمت اور اُس کی برکتیں ہیں۔ وہ
لائقِ تعریف ہے بڑا ہے ﴿۷۳﴾ پھر جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور اُن کو خوشخبری بھی
مل گئی تو قومِ لوط کے بارے میں لگے ہم سے بحث کرنے ﴿۷۴﴾ بیشک ابراہیم بڑے تحمل
والے، نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے ﴿۷۵﴾ اے ابراہیم اِس بات کو جانے دو۔
تمہارے پروردگار کا حکم آ پہنچا ہے۔ اور اِن لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی نہیں ٹلنے
کا ﴿۷۶﴾ اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ اُن (کے آنے) سے غمناک
اور تنگ دل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے ﴿۷۷﴾
اور لوط کی قوم کے لوگ اُن کے پاس بے تحاشا دوڑتے ہوئے آئے اور یہ لوگ پہلے ہی
سے انتہائی بے ہودہ حرکتیں کیا کرتے تھے۔ لوط نے کہا کہ اے بھائیو! یہ (جو) میری
(قوم کی) لڑکیاں ہیں، یہ تمہارے لیے (جائز اور) پاک ہیں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے
مہمانوں کے (بارے) میں مجھے بے آبرو نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں
﴿۷۸﴾ وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری اِن بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں۔ اور جو
ہماری غرض ہے اُسے تم (خوب) جانتے ہو ﴿۷۹﴾ لوط نے کہا اَے کاش مجھ میں تمہارے
مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط قلعے میں پناہ لے لیتا ﴿۸۰﴾ فرشتوں نے کہا
اے لوط ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں۔ یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ
رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ
دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت اُن پر پڑنے والی ہے وہی اُس پر بھی پڑے گی۔ اُن
کے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے۔ اور کیا صبح کچھ دور ہے؟ ﴿۸۱﴾

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا
حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿82﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ
وَمَا هِیَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿83﴾ ع وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ (ع 15)
شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّیْۤ
اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿84﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ
وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ؕ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا
فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿85﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿86﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ
اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ
فِیْۤ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿87﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ
وَرَزَقَنِیْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى
مَاۤ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۚ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۚ
وَمَا تَوْفِيْقِیْۤ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿88﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



پھر جب ہمارا حکم آیا ہم نے اُس (بستی) کو (اُلٹ کر) نیچے اوپر کر دیا اور ان پر پتھر کی تہ بہ تہ کنکریاں برسائیں
﴿۸۲﴾ جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کئے ہوئے تھے اور وہ بستی اُن ظالموں سے کچھ دور نہیں ﴿۸۳﴾
اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب کو (بھیجا) تو اُنہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی
عبادت کرو کہ اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ناپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو۔ میں تو
تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور (اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو) مجھے تمہارے بارے میں ایک
ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا ﴿۸۴﴾ اور اے میری قوم! ناپ اور
تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین
میں خرابی کرتے نہ پھرو ﴿۸۵﴾ اگر تم کو (میرے کہنے کا) یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی
تمہارے لیے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں ﴿۸۶﴾ اُنہوں نے کہا اے شعیب
کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم اُن کو
ترک کر دیں یا اپنے مال میں تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں۔ تم تو بڑے نرم دل اور بڑے
سیدھے ہو ﴿۸۷﴾ اُنہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف
سے دلیلِ روشن پر ہوں اور اُس نے اپنے ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو (تو کیا میں اپنا
فرض ادا نہ کروں؟) اور میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے میں تمہیں منع کروں خود اُس کو
کرنے لگوں۔ میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے (تمہارے معاملات کی) اصلاح چاہتا
ہوں اور (اِس بارے میں) مجھے توفیق کا ملنا اللہ ہی (کے فضل) سے ہے۔ میں اُسی پر
بھروسہ رکھتا ہوں اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ﴿۸۸﴾



وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ
قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕج وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ
بِبَعِيْدٍ ﴿89﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕج اِنَّ رَبِّيْ
رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿90﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ
وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚصلے وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۖصلے وَمَآ اَنْتَ
عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿91﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ
اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕصلے اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
مُحِيْطٌ ﴿92﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕصلے سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕصلے
وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿93﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا
شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿94﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا
فِيْهَا ؕقلے اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿95﴾ ع وَلَقَدْ 8 ع 12 8
اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿96﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ
وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚصلے وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿97﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرادے کہ جیسی مصیبت نوح کی قوم یا
ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو۔ اور لوط کی قوم
(کا زمانہ تو) تم سے کچھ دور نہیں ﴿۸۹﴾ اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اُس کے
آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار بڑا مہربان ہے بہت محبت کرنے والا ہے ﴿۹۰﴾
اُنہوں نے کہا کہ شعیب تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں
کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی بند نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے اور تم
ہم پر (کسی طرح بھی) غالب نہیں ہو ﴿۹۱﴾ انہوں نے کہا کہ اے قوم! کیا میرے بھائی
بندوں کا دباؤ تم پر اللہ سے زیادہ ہے۔ اور اُس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ میرا
پروردگار تو تمہارے سب اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۹۲﴾ اور اے قوم! تم اپنی جگہ کام
کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) کام کیے جاتا ہوں۔ تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ رسوا کرنے
والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے اور تم بھی انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ
انتظار کرتا ہوں ﴿۹۳﴾ اور جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے شعیب کو اور جو لوگ اُن کے ساتھ
ایمان لائے تھے اُن کو تو اپنی رحمت سے بچالیا۔ اور جو ظالم تھے، اُن کو چنگھاڑ نے آدبوچا تو
وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۹۴﴾ گویا اُن میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سن
رکھو کہ مدین پر (ویسی ہی) پھٹکار ہے جیسی ثمود پر پھٹکار تھی ﴿۹۵﴾
اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیلِ روشن دے کر بھیجا ﴿۹۶﴾ فرعون اور اُس کے
سرداروں کی طرف۔ تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلتے رہے۔ حالانکہ فرعون کا حکم درست نہیں تھا ﴿۹۷﴾

يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ
الْمَوْرُوْدُ ﴿98﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ
الْمَرْفُوْدُ ﴿99﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ
وَّحَصِيْدٌ ﴿100﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ
عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا
جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿101﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ
رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظٰلِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿102﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ
مَّجْمُوْعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿103﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ
اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿104﴾ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ
فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿105﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ
فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿106﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ
وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿107﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿108﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا پھر اُن کو دوزخ میں جا
اُتارے گا اور جس مقام پر وہ اُتارے جائیں گے وہ برا ہے ﴿۹۸﴾ اور اِس جہان میں بھی
لعنت اُن کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (پیچھے لگی رہے گی)۔ جو انعام اُن کو
ملا ہے برا ہے ﴿۹۹﴾ یہ (پرانی) بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تم سے بیان
کرتے ہیں۔ اِن میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض تہس نہس ہوگئیں ﴿۱۰۰﴾ اور ہم نے
اُن لوگوں پر ظلم نہیں کیا بلکہ اُنہوں نے خود اپنے اُوپر ظلم کیا۔ غرض جب تمہارے پروردگار
کا حکم آپہنچا تو جن معبودوں کو وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ اُن کے کچھ بھی کام نہ
آئے۔ اور بربادی کے سوا اُنہیں اور کچھ نہ دے سکے ﴿۱۰۱﴾ اور تمہارا پروردگار جب
نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا ہے تو اُس کی پکڑ اِسی طرح کی ہوتی ہے۔ بیشک اُس کی پکڑ دکھ
دینے والی سخت ہے ﴿۱۰۲﴾ اِن (قصوں) میں اُس شخص کے لیے جو عذابِ آخرت سے
ڈرے عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہوگا جس میں سب اکٹھے کیے جائیں گے اور یہی وہ دن ہوگا
جس میں سب (اللہ کے روبرو) حاضر کیے جائیں گے ﴿۱۰۳﴾ اور ہم اُس کے لانے میں
ایک وقتِ معین تک تاخیر کر رہے ہیں ﴿۱۰۴﴾
جس روز وہ آجائے گا تو کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا۔ پھر اُن میں سے
کچھ بدبخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت ﴿۱۰۵﴾ تو جو بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں (ڈال
دیئے جائیں گے) اُس میں اُن کو چلانا اور دھاڑنا ہوگا ﴿۱۰۶﴾ جب تک آسمان وزمین ہیں، وہ
اُسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دیتا ہے
﴿۱۰۷﴾ اور جو نیک بخت ہوں گے، وہ بہشت میں داخل کیے جائیں گے اور جب تک آسمان
اور زمین ہیں ہمیشہ اُسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ یہ اللہ کی بخشش ہے جو کبھی
منقطع نہیں ہوگی ﴿۱۰۸﴾

فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ۚ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا

كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ۚ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ

مَنْقُوْصٍ ﴿109﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۚ وَلَوْلَا ع 9 14 9

كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ ۚ وَاِنَّهُمْ لَفِىْ شَكٍّ

مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿110﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ۚ

اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿111﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ

مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿112﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿113﴾ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ

وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ۚ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ ذٰلِكَ ذِكْرٰى

لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿114﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿115﴾

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ

عَنِ الْفَسَادِ فِى الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۖ

وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿116﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿117﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read 'taa' as 'haa' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read 'raa' lightly at pause and heavily while connecting | Read 'raa' heavily at pause and lightly while connecting

تو یہ لوگ جو (غیر اللہ کی) پرستش کرتے ہیں۔ اُس سے تم شک میں
نہ پڑنا۔ یہ اُسی طرح پرستش کرتے ہیں جس طرح پہلے سے اِن کے باپ دادا پرستش کرتے
آئے ہیں۔ اور ہم اِن کو اِن کا حصہ پورا پورا بغیر کچھ کم کئے دینے والے ہیں ﴿۱۰۹﴾ اور ہم نے
موسیٰ کو کتاب دی تو اُس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات
پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو اِن میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ تو اُس کی طرف سے بڑے بھاری شک
میں (پڑے ہوئے) ہیں ﴿۱۱۰﴾ اور تمہارا پروردگار اُن سب کو (قیامت کے دن) اُن کے
اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ اُس سے واقف ہے ﴿۱۱۱﴾ سو (اے
پیغمبر) جیسا تم کو حکم ہوتا ہے (اُس پر) تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم
رہو۔ اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔ وہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۲﴾
اور مسلمانو! جو لوگ ظالم ہیں، اُن کی طرف مائل نہ ہونا، نہیں تو تمہیں بھی (دوزخ کی) آگ
آ لپٹے گی اور اللہ کے سوا تمہارے کوئی دوست نہیں ہونگے ۔ پھر تمہیں کوئی مدد بھی نہ ملے گی
﴿۱۱۳﴾ اور دن کے دونوں سروں (یعنی صبح اور شام کے اوقات میں) اور رات کی چند ساعتوں
میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ اُن کے لیے نصیحت
ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں ﴿۱۱۴﴾ اور صبر کیے رہو کہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا
﴿۱۱۵﴾ تو جو اُمتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں، اُن میں ایسے ہوش مند کیوں نہ ہوئے جو ملک میں
خرابی کرنے سے روکتے ہاں (ایسے) تھوڑے سے (تھے) جن کو ہم نے اُن میں سے نجات
بخشی۔ اور جو ظالم تھے وہ اُن ہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش و آرام تھا اور وہ گناہوں
میں ڈوبے ہوئے تھے ﴿۱۱۶﴾ اور تمہارا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو جب کہ وہاں کے
باشندے نیکوکار ہوں از راہِ ظلم تباہ کر دے ﴿۱۱۷﴾



وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً صلے وَّلَا يَزَالُوْنَ
مُخْتَلِفِيْنَ ﴿118﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ج وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ قلے وَتَمَّتْ كَلِمَةُ
رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿119﴾ وَكُلًّا
نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ج وَجَآءَكَ
فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿120﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿121﴾ وَانْتَظِرُوْا اِنَّا
مُنْتَظِرُوْنَ ﴿122﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ
كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ج وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿123﴾ ع 10/14/10

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 111 | رُكُوْعَاتُهَا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ج تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿1﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا
لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿2﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ
بِمَاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ
لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿3﴾ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ
اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿4﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک
ہی جماعت کر دیتا اور وہ برابر اختلاف کرتے رہیں گے ﴿۱۱۸﴾ مگر جن پر تمہارا پروردگار رحم
فرمائے۔ اور اسی لیے اُس نے اِن کو پیدا کیا ہے اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہو گیا کہ میں
دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا ﴿۱۱۹﴾ (اور اے نبی) اور پیغمبروں کے وہ سب
حالات جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں اُن سے ہم تمہارے دل کو جمائے رکھتے ہیں۔ اور اِن
حالات میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور یہ مومنوں کے لیے نصیحت اور عبرت ہے ﴿۱۲۰﴾
اور جو لوگ ایمان نہیں لائے اُن سے کہہ دو کہ تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ۔ ہم اپنی جگہ عمل کیے
جاتے ہیں ﴿۱۲۱﴾ اور (نتیجۂ اعمال کا) تم بھی انتظار کرو، ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۲۲﴾
اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام معاملات اُسی کی طرف
رجوع کئے جائینگے۔ تو اُسی کی عبادت کرو اور اُسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو کچھ تم لوگ کر رہے
ہو تمہارا پروردگار اُس سے بیخبر نہیں ﴿۱۲۳﴾

سُورَةُ يُوسُف مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیاتُہا: 111 رُکوعاتُہا: 12

الٓرٰ۔ یہ کتابِ روشن کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾ ہم نے اِس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تا کہ تم
لوگ سمجھ سکو ﴿۲﴾ (اے پیغمبر) ہم اِس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا
ہے تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں اور تم اِس سے پہلے بے خبر تھے ﴿۳﴾ جب
یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور
چاند کو دیکھا ہے۔ دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں ﴿۴﴾



قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ
اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿5﴾ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ
رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ
وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ
وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿6﴾ ع لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ 1 ع 11
وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿7﴾ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ
اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ﴿8﴾ ۨ
اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ
وَتَكُوْنُوْا مِنْ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ﴿9﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ
لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ
السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿10﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا
عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿11﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ
وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿12﴾ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا
بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿13﴾ قَالُوْا
لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿14﴾

عند الابتداء: اُقْتُلُوْا

اِدغام مع الاشمام او اظهار مع الاختلاس

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اُنہوں نے کہا کہ بیٹا اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق
میں کوئی چال چلیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ﴿۵﴾
اور اِسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ (وممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی تعبیر کا علم
سکھائے گا۔ اور جس طرح اُس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا، پردادا ابراہیم اور اسحاق
پر پوری کی تھی اُسی طرح تم پر اور اولادِ یعقوب پر پوری کرے گا۔ بیشک تمہارا پروردگار
(سب کچھ) جاننے والا ہے حکمت والا ہے ﴿۶﴾ ہاں یوسف اور اُن کے بھائیوں (کے
قصے) میں پوچھنے والوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۷﴾ جب اُنہوں نے (آپس
میں) تذکرہ کیا کہ یوسف اور اُس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم
جماعت (کی جماعت) ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ابا کھلی غلطی پر ہیں ﴿۸﴾ یوسف کو (یا تو
جان سے) مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک آؤ۔ پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے
گی۔ اور اُس کے بعد تم نیک لوگوں میں ہو جاؤ گے ﴿۹﴾ اُن میں سے ایک کہنے والے نے
کہا کہ یوسف کو جان سے نہ مارو کسی اندھے کنویں میں ڈال دو کہ کوئی راہگیر اُسے نکال
(کر کسی دوسرے ملک میں) لے جائے گا۔ اگر تم کو کرنا ہی ہے (تو یوں کرو) ﴿۱۰﴾ (یہ
مشورہ کر کے وہ اپنے والد سے) کہنے لگے کہ ابا جان کیا سبب ہے کہ آپ یوسف کے
بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اُس کے خیرخواہ ہیں ﴿۱۱﴾ کل اُسے ہمارے
ساتھ بھیج دیجیئے کہ خوب میوے کھائے اور کھیلے کودے۔ ہم اُس کے نگہبان ہیں ﴿۱۲﴾
اُنہوں نے کہا کہ یہ امر مجھے غمناک کئے دیتا ہے کہ تم اُسے لے جاؤ (یعنی وہ مجھ سے جدا ہو جائے)
اور مجھے یہ بھی خوف ہے کہ تم (کھیل میں) اُس سے غافل ہو جاؤ اور اُسے بھیڑیا کھا جائے
﴿۱۳﴾ وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں، اُسے بھیڑیا کھا گیا تو
ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے ﴿۱۴﴾

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ
اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿15﴾ وَجَآءُوْٓ
اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿16﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ
وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ
بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿17﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ (الثلثة)
كَذِبٍ ۚ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۚ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۚ
وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿18﴾ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا
وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۚ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ۚ وَاَسَرُّوْهُ
بِضَاعَةً ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ ۢ بَخْسٍ
دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿20﴾ ع وَقَالَ (ع 2 14 12)
الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى
اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۚ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي
الْاَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ وَاللّٰهُ غَالِبٌ
عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿21﴾ وَلَمَّا بَلَغَ
اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿22﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

غرض جب وہ اُس کو لے گئے اور اِس بات پر اتفاق کر لیا کہ

اُس کو اندھے کنویں میں ڈال دیں۔ اور ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئے گا کہ) تم اُنہیں اُن کے اِس سلوک سے آگاہ کرو گے اور اُن کو (اِس وحی کی) کچھ خبر نہ ہوگی ﴿۱۵﴾ اور (یہ حرکت کر کے) وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے ﴿۱۶﴾ کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اُسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہیں باور نہیں کریں گے ﴿۱۷﴾ اور اُن کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگا لائے۔ یعقوب نے کہا (کہ یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے (یہ) بات بنا لائے ہو۔ اچھا صبر (کہ وہی) خوب (ہے) اور جو تم بیان کرتے ہو اُس کے بارے میں اللہ ہی سے مدد چاہیئے ﴿۱۸﴾ اور (اب اللہ کی شان دیکھو کہ اُس کنویں کے قریب) ایک قافلہ آوارد ہوا اور اُنہوں نے (پانی کے لیے) اپنا سقا بھیجا۔ تو اُس نے کنویں میں ڈول لٹکایا (یوسف اُس سے لٹک گئے) وہ بولا زہے قسمت یہ تو ایک لڑکا ہے۔ اور اِس کو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو خوب معلوم تھا ﴿۱۹﴾ اور اُنہوں نے اُس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا۔ اور وہ اُس سے بیزار ہو رہے تھے ﴿۲۰﴾ اور مصر میں جس شخص نے اُس کو خریدا اُس نے اپنی بیوی سے (جس کا نام زلیخا تھا) کہا کہ اُس کو عزت واکرام سے رکھو عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اِسے بیٹا بنالیں۔ اِس طرح ہم نے یوسف کو سرزمین (مصر) میں جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ ہم اُن کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۱﴾ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے اُن کو دانائی اور علم عطا کیا۔ اور نیکوکاروں کو ہم اِسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۲۲﴾

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ
وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۚ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ ۖ اِنَّهٗ رَبِّيْۤ اَحْسَنَ مَثْوَایَ ۖ
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۖ وَهَمَّ بِهَا
لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۚ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ
وَالْفَحْشَآءَ ۚ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿24﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ
وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۚ قَالَتْ
مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿25﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ ۚ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ
اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ
الْكٰذِبِيْنَ ﴿26﴾ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿27﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ
مِنْ كَيْدِكُنَّ ۖ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿28﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ
هٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿29﴾ ع 3 9 13
وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ
نَّفْسِهٖ ۖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿30﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جس عورت کے گھر

میں وہ رہتے تھے اُس نے اُن کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی (یوسف) جلدی آؤ۔ اُنہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے (وہ یعنی تمہارے میاں) تو میرے آقا ہیں اُنہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے (میں ایسا ظلم نہیں کرسکتا) بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے ﴿۲۳﴾ اور اُس عورت نے اُن کا قصد کیا اور اُنہوں نے اُس کا قصد کیا۔ اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے (تو جو ہوتا سو ہوتا) یوں اِس لیے (کیا گیا) کہ ہم اُن سے برائی اور بے حیائی کو روک دیں۔ بیشک وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے تھے ﴿۲۴﴾

اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے (آگے یوسف پیچھے زلیخا) اور عورت نے اُن کا کرتا پیچھے سے (پکڑ کر جو کھینچا تو) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ بُرا ارادہ کرے اُس کی اِس کے سوا کیا سزا ہے کہ یا تو قید کیا جائے یا اُسے دکھ کا عذاب دیا جائے ﴿۲۵﴾ یوسف نے کہا اِسی نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا۔ اور اُس کے خاندان میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر اُس کا کرتا آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسف جھوٹا ہے ﴿۲۶﴾ اور اگر کرتا پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا ہے ﴿۲۷﴾ سو جب اُس کا کرتا دیکھا (تو) پیچھے سے پھٹا تھا (تب اُس نے زلیخا سے کہا) کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے (بھاری) ہوتے ہیں ﴿۲۸﴾ یوسف اِس بات کا خیال نہ کر۔ اور (زلیخا) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ، بیشک خطا تیری ہی ہے ﴿۲۹﴾ اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے۔ اور اُس کی محبت اُس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ کھلی گمراہی میں ہے ﴿۳۰﴾

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً
وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا
رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا
بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿31﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ
فِيْهِ ۚ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ۚ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ
مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿32﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ
اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ
اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿33﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ
عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۗ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿34﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿35﴾ ع وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ ع 4 6 14
فَتَيٰنِ ۚ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْۤ
اَرٰىنِيْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۚ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ
اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿36﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا
نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۗ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ۗ اِنِّيْ
تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿37﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

پھر جب زلیخا نے اُن عورتوں کی (گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسف کے
لیے ایک) چال (تھی) سنی تو اُن کے پاس (دعوت کا) پیغام بھیجا اور اُن کے لیے ایک محفل مرتب کی۔
اور (پھل تراشنے کے لیے) ہر ایک کو ایک ایک چھری دی اور (یوسف سے) کہا کہ اُن کے سامنے آؤ۔
جب عورتوں نے اُن کو دیکھا تو اُن کا رعب (حسن) اُن پر (ایسا) چھا گیا کہ (پھل تراشتے تراشتے)
اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور بیساختہ بول اٹھیں کہ اللہ پاک ہے یہ آدمی نہیں یہ تو کوئی بزرگ فرشتہ ہے ﴿۳۱﴾
زلیخا نے کہا تو یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں۔ اور بیشک میں نے اِس کو
اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا۔ اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اِسے کہتی ہوں تو قید
کر دیا جائے گا اور ذلیل ہوگا ﴿۳۲﴾ یوسف نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے
بلاتی ہیں اُس کی نسبت مجھے قید پسند ہے۔ اور اگر تو مجھ سے اِن کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں
اِن کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں سے ہو جاؤں گا ﴿۳۳﴾ پس اُن کے رب نے
اُن کی دعا قبول کر لی اور اُن سے عورتوں کا داؤں ٹال دیا۔ بیشک وہی تو سننے والا ہے جاننے والا
ہے ﴿۳۴﴾ پھر باوجود اِس کے کہ وہ لوگ اُن کی بے گناہی کے نشان دیکھ چکے تھے اُن کی
رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصے کے لیے اُن کو قید ہی کر دیں ﴿۳۵﴾ اور اُن کے ساتھ دو اور جوان
بھی داخل زنداں ہوئے۔ ایک نے ان میں سے کہا کہ (میں نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا
(کیا) ہوں کہ شراب (کے لیے انگور) نچوڑ رہا ہوں۔ دوسرے نے کہا کہ (میں نے بھی خواب
دیکھا ہے) میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے اُن میں
سے کھا رہے ہیں (تو) ہمیں اِن کی تعبیر بتا دیجیئے کہ ہم تمہیں نیکوکار دیکھتے ہیں ﴿۳۶﴾ یوسف
نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اُس سے پہلے تم کو اِس کی تعبیر
بتا دوں گا۔ یہ اُن (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں جو لوگ اللہ پر
ایمان نہیں لاتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں میں نے انکا مذہب چھوڑ دیا ہے ﴿۳۷﴾

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَاۤ
اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَیْنَا
وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿38﴾ یٰصَاحِبَیِ
السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿39﴾
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ
وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا
لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿40﴾ یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا
فَیَسْقِیْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَیُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّیْرُ
مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِیَ الْاَمْرُ الَّذِیْ فِیْهِ تَسْتَفْتِیٰنِ ﴿41﴾ وَقَالَ
لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِیْ عِنْدَ رَبِّكَ ؗ فَاَنْسٰىهُ
5 ع 15 الشَّیْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ بِضْعَ سِنِیْنَ ﴿42﴾ ع
وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ
سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ یٰبِسٰتٍ ؕ
یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ ﴿43﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

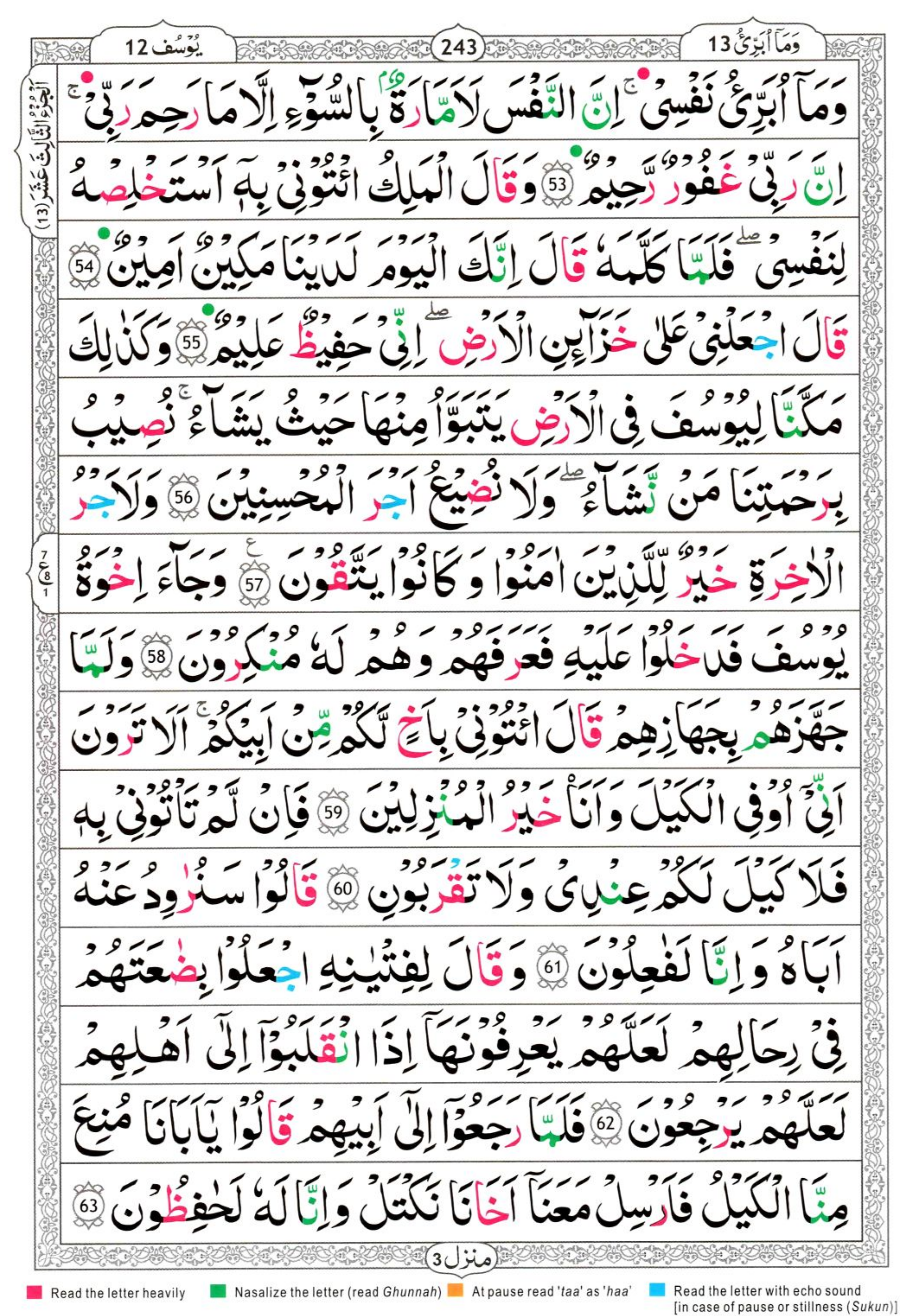
اور میں اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں
شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر بھی اور
لوگوں پر بھی ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۳۸﴾ اے میرے قید خانے کے رفیقو!
بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا اللہ جو اکیلا ہے سب پر غالب ہے؟ ﴿۳۹﴾ جن چیزوں کی تم
اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے
رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے اُن کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ (سن رکھو کہ) اللہ کے سوا کسی کی
حکومت نہیں ہے۔ اُس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی
سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۴۰﴾ اے میرے قید خانے کے رفیقو! تم میں
سے ایک (جو پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ) تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا اور
جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور پرندے اُس کا سر نوچ کھائیں گے۔ جو بات تم مجھ
سے پوچھتے تھے وہ فیصل ہو چکی ہے ﴿۴۱﴾ اور اُن دونوں میں سے جس کی نسبت (یوسف
نے) خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اُس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کر دینا پھر
شیطان نے اُسے اُن کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور یوسف کئی برس قید خانے ہی میں
رہے ﴿۴۲﴾ اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں
ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور (سات) خشک۔ اے
درباریو! اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ ﴿۴۳﴾

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿44﴾ وَقَالَ
الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿45﴾
يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ
سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ
اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿46﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا
فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿47﴾ ثُمَّ
يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ
اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿48﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ
ع 6 7 16 يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿49﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ
فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ
النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿50﴾
قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ
مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ۭ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ
الْحَقُّ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿51﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ
اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿52﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اُنہوں نے کہا یہ خواب تو پریشان خیالی سے ہیں۔اور ہمیں ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں آتی ﴿۴۴﴾ اور
وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے مدت کے بعد وہ بات یاد آگئی بول
اٹھا کہ میں آپ کو اِس کی تعبیر (لا) بتاتا ہوں مجھے (قید خانے) جانے کی اجازت دیجئے
﴿۴۵﴾ (غرض وہ یوسف کے پاس آیا اور کہنے لگا) یوسف اے بڑے سچے (یوسف) ہمیں
اس خواب کی تعبیر بتایئے کہ سات موٹی گایوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔اور سات
خوشے سبز ہیں اور سات سوکھے تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا (کر تعبیر بتاؤں)۔عجب
نہیں کہ وہ (تمہاری قدر) جانیں ﴿۴۶﴾ اُنہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی
کرتے رہو گے تو جو (غلّہ) کاٹو تو تھوڑے سے غلّے کے سوا جو کھانے میں آئے باقی کو
خوشوں میں ہی رہنے دینا ﴿۴۷﴾ پھر اُس کے بعد (خشک سالی کے) سات سخت (سال)
آئیں گے کہ جو (غلّہ) تم نے جمع کر رکھا ہوگا وہ اُس سب کو کھا جائیں گے۔صرف وہی
تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے ﴿۴۸﴾ پھر اُس کے بعد ایک ایسا سال
آئے گا کہ خوب مینہ برسے گا اور لوگ اُس میں رس نچوڑیں گے ﴿۴۹﴾
(اور یہ تعبیر سن کر) بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ۔سو جب قاصد اُن
کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور اُس سے پوچھو کہ اُن
عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے۔بیشک میرا پروردگار اُن کے
فریب سے خوب واقف ہے ﴿۵۰﴾ بادشاہ نے عورتوں سے پوچھا کہ تمہارا کیا قصہ تھا جب
تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا۔سب بول اٹھیں کہ اللہ پاک ہے ہم نے اُس میں
کوئی برائی معلوم نہیں کی۔عزیز کی بیوی نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے۔(اصل
یہ ہے کہ) میں نے اُس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے ﴿۵۱﴾ (یوسف
نے کہا کہ میں نے) یہ بات اس لیے (پوچھی ہے) کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے
اُس کی پیٹھ پیچھے اُس کی (امانت میں خیانت نہیں کی) اور اللہ خیانت کرنے والوں کی چال
کو چلنے نہیں دیتا ﴿۵۲﴾



وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ؕ
اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿53﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ
لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿54﴾
قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿55﴾ وَكَذٰلِكَ
مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ؕ نُصِيْبُ
بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ ۚ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾ وَلَاَجْرُ
الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿57﴾ ع وَجَآءَ اِخْوَةُ
يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿58﴾ وَلَمَّا
جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ
اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿59﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ
فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿60﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ
اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿61﴾ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ
فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿62﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ
مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿63﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور میں اپنے آپ کو پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس امارہ (انسان
کو) برائی ہی سکھاتا رہتا ہے۔ مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم فرمائے۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے
والا ہے مہربان ہے ﴿۵۳﴾ اور بادشاہ نے حکم دیا کہ اُسے میرے پاس لاؤ میں اُسے اپنا
مصاحب خاص بناؤں گا۔ پھر جب اُن سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں
صاحب منزلت ہو اور صاحبِ اعتبار ہو ﴿۵۴﴾ (یوسف نے) کہا مجھے زرعی پیداوار پر مقرر
کر دیجیئے کیونکہ میں حفاظت بھی کرسکتا ہوں اور اُس کام سے واقف بھی ہوں ﴿۵۵﴾
اِس طرح ہم نے یوسف کو ملک (مصر) میں جگہ دی اور وہ اُس ملک میں جہاں چاہتے تھے
رہتے تھے۔ ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں
کرتے ﴿۵۶﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے اُن کے لیے آخرت کا اجر بہت
بہتر ہے ﴿۵۷﴾ اور یوسف کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلّہ خریدنے کے لیے) آئے
تو یوسف کے پاس گئے تو یوسف نے اُن کو پہچان لیا اور وہ اُن کو نہ پہچان سکے ﴿۵۸﴾
اور جب یوسف نے اُن کے لیے اُن کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آنا تو) جو باپ کی
طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ
میں ناپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں ﴿۵۹﴾ اب اگر تم اسے
میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے ہاں سے غلّہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو
گے ﴿۶۰﴾ اُنہوں نے کہا کہ ہم اُس کے بارے میں اُس کے والد کو پھسلائینگے اور ہم (یہ
کام) کرکے رہیں گے ﴿۶۱﴾ (اور یوسف نے) اپنے خُدام سے کہا کہ اُن کا سرمایہ (یعنی
غلّے کی قیمت) اُن کے سامان میں رکھ دو عجب نہیں کہ جب یہ اپنے اہل وعیال میں جائیں
تو اِسے پہچان لیں (اور) عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں ﴿۶۲﴾ پس جب وہ اپنے والد
کے پاس واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا ہمارے لیے غلّے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے
ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجیئے تا کہ ہم پھر غلّہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں ﴿۶۳﴾

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿64﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا
مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ۖ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا
مَا نَبْغِيْ ۖ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۖ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ
اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ۖ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿65﴾ قَالَ لَنْ
اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ
بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۖ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى
مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿66﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ
وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۖ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ
شَيْءٍ ۖ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿67﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ مَّا كَانَ
يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ
قَضٰىهَا ۚ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿68﴾ ع وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ ۖ ع 8 11 2
قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿69﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

(یعقوب نے) کہا کہ میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا پہلے اِس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔ سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے۔ اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ﴿۶۴﴾ اور جب اُنہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ اُن کا سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں (اور) کیا چاہیئے (دیکھیے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔ اور ہم اپنے اہل وعیال کے لیے پھر غلّہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بارِ شتر زیادہ لائیں گے (کہ) یہ غلّہ جو ہم لائے ہیں تھوڑا ہے ﴿۶۵﴾ (یعقوب نے) کہا کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اِس کو میرے پاس (صحیح اور سالم) لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا۔ مگر یہ کہ تم گھیر لیے جاؤ (یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے) پس جب انہوں نے والد کو اپنا قول دیا تو (یعقوب نے) کہا کہ جو قول وقرار ہم کر رہے ہیں اُس کا اللہ ضامن ہے ﴿۶۶﴾ اور فرمایا کہ اے میرے بیٹو! ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی تقدیر کو تو تم سے روک نہیں سکتا۔ بیشک حکم اللہ ہی کا ہے میں اُسی پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ اور اہلِ توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے ﴿۶۷﴾ اور جب وہ اُن اُن مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کے لیے) اُن کے والد نے اُن سے کہا تھا تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی نہیں ٹال سکتی تھی ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی۔ اور بیشک وہ صاحبِ علم تھے کیونکہ ہم نے اُن کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۶۸﴾ اور جب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا ﴿۶۹﴾

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ
اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿70﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا
عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿71﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ
جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿72﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ
عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿73﴾
قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿74﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ
مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿75﴾
فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ
وِّعَآءِ اَخِيْهِ ۚ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ۖ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ
اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ
نَّشَآءُ ۗ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿76﴾ قَالُوْۤا اِنْ يَّسْرِقْ
فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ
وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۖ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ
بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿77﴾ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا
كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۖ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿78﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

پھر جب اُن کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے تھیلے میں آب خورہ
رکھ دیا پھر (جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو) ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ
قافلے والو تم تو چور ہو ﴿۷۰﴾ وہ اُن کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھوئی گئی
ہے ﴿۷۱﴾ وہ بولے کہ بادشاہ (کا کٹورا) کھویا گیا ہے اور جو شخص اُس کو لے کے آئے
اُس کے لیے ایک بارِ شتر (انعام) اور میں اِس کا ضامن ہوں ﴿۷۲﴾ وہ کہنے لگے کہ اللہ
کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم (اِس) ملک میں اس لیے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم
چوری کیا کرتے ہیں ﴿۷۳﴾ وہ بولے کہ اگر تم جھوٹے نکلے (یعنی چوری ثابت ہوئی) تو
اُس کی سزا کیا ﴿۷۴﴾ انہوں نے کہا کہ اُس کی سزا یہ ہے کہ جس کے تھیلے میں وہ دستیاب
ہو وہی اُس کا بدل قرار دیا جائے ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿۷۵﴾ پھر یوسف
نے اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے اُن کے تھیلوں کو دیکھنا شروع کیا پھر اپنے بھائی کے تھیلے
میں سے اُس کو نکال لیا۔ اِس طرح ہم نے یوسف کے لیے تدبیر کی (ورنہ) بادشاہ کے
قانون کے مطابق وہ اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے۔ مگر یہ کہ اللہ چاہے ہم جس کے
چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے بڑھ کر ایک بڑا علم والا ہے ﴿۷۶﴾
(برادران یوسف نے) کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے
ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی مگر یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان
پر ظاہر نہ ہونے دیا یعنی زیر لب کہا کہ تم بڑے برے ہو۔ اور جو تم بیان کرتے ہو اللہ اسے
خوب جانتا ہے ﴿۷۷﴾ وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں (اور اِس
سے بہت محبت رکھتے ہیں) تو (اِس کو چھوڑ دیجئے اور) اِس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ
لیجیئے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں ﴿۷۸﴾

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ
اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿79﴾ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ ع 9 11 3
قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ
مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِیْ يُوْسُفَ ؕ
فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِیْۤ اَبِیْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِیْ ؕ وَهُوَ
خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿80﴾ اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ
ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ
حٰفِظِيْنَ ﴿81﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِیْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِیْۤ
اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿82﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ
اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِیْ
بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿83﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ
وَقَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ
فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿84﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى
تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿85﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا
بَثِّیْ وَحُزْنِیْۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

(یوسف نے) کہا کہ اللہ

پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اُس کے سوا کسی اور کو پکڑ لیں

ایسا کریں تو ہم (بڑے) بے انصاف ہیں ﴿۷۹﴾ آخر جب وہ اُس سے ناامید ہو گئے تو

الگ ہو کر صلاح کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد

نے تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اِس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو تو

جب تک والد صاحب مجھے اجازت نہ دیں میں تو اِس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا اللہ میرے

لیے کوئی فیصلہ کرے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۰﴾ تم سب والد

صاحب کے پاس واپس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے (وہاں جا کر) چوری

کی۔ اور ہم نے تو اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اُس کے لے آنے کا) عہد کیا تھا مگر

ہم غیب کی باتوں کو جاننے اور یاد رکھنے والے تو نہیں تھے ﴿۸۱﴾

اور جس بستی میں ہم (ٹھہرے) تھے وہاں سے (یعنی اہل مصر سے) اور جس قافلے میں

آئے ہیں اُس سے دریافت کر لیجیئے اور ہم اس بیان میں بالکل سچے ہیں ﴿۸۲﴾ (جب

انہوں نے یہ بات یعقوب سے آ کر کہی تو) انہوں نے کہا کہ (حقیقت یوں نہیں ہے)

بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو

میرے پاس لے آئے۔ بیشک وہ علم والا ہے حکمت والا ہے ﴿۸۳﴾ اور اُن کے پاس سے

چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس یوسف پر (ہائے افسوس) اور رنج والم میں اُن کی

آنکھیں سفید ہو گئیں اور اُن کا دل غم سے بھر رہا تھا ﴿۸۴﴾ بیٹے کہنے لگے کہ واللہ آپ تو

یوسف کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے یہاں تک کہ آپ گھل جائیںگے یا جان ہی دے

دیں گے ﴿۸۵﴾ انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم واندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں۔ اور اللہ

کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۸۶﴾

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا
مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۖ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ
الْكٰفِرُوْنَ ﴿87﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا
وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ
وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَاۤ ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿88﴾ قَالَ
هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ
جٰهِلُوْنَ ﴿89﴾ قَالُوْۤا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۖ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ
وَهٰذَاۤ اَخِىْ ۖ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَاۤ ۖ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿90﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ
اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿91﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ
عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿92﴾
اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِىْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِىْ يَاْتِ
بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِىْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿93﴾ ع وَلَمَّا فَصَلَتِ 10 ع 14 4
الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَاۤ اَنْ
الربع
تُفَنِّدُوْنِ ﴿94﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِىْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿95﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اے بیٹو! (یوں کرو کہ ایک
دفعہ پھر) جاؤ اور یوسف اور اُس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔
کہ اللہ کی رحمت سے تو کافر لوگ ہی ناامید ہوا کرتے ہیں ﴿۸۷﴾ پھر جب وہ یوسف کے
پاس گئے تو کہنے لگے کہ اے عزیز ہمیں اور ہمارے اہل وعیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے
اور ہم یہ تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلّہ دے دیجیئے اور ہم پر
خیرات کیجیئے۔ کہ اللہ خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے ﴿۸۸﴾
(یوسف نے) کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسف
اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا ﴿۸۹﴾ وہ بولے کیا واقعی تم ہی یوسف ہو؟ اُنہوں نے
کہا ہاں میں یوسف ہوں۔ اور (بنیامین کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگے) یہ میرا بھائی ہے
اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کا
اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۹۰﴾ وہ بولے اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بیشک
ہم خطاکار تھے ﴿۹۱﴾ (یوسف نے) کہا کہ آج کے دن تم پر کوئی ملامت نہیں۔ اللہ تم کو
معاف کرے۔ اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿۹۲﴾ یہ میرا کرتہ لے جاؤ پھر
اِسے والد صاحب کے منہ پر ڈال دینا۔ تو وہ بینا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل وعیال
کو میرے پاس لے آؤ ﴿۹۳﴾ اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو اُن کے والد کہنے
لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسف کی بو آ رہی ہے ﴿۹۴﴾ وہ
بولے کہ واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں (مبتلا) ہیں ﴿۹۵﴾

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿97﴾ قَالَ
سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿98﴾
فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا
مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿99﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ
وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ
قَبْلُ ۡ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ
مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ
الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۭ
اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿100﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ
وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ
اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ
بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿101﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ
وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿102﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

مگر جب خوشخبری دینے والا آ پہنچا

تو اُس نے کرتہ اُن کے منہ پر ڈال دیا سو وہ بینا ہو گئے (اور بیٹوں سے) کہنے لگے کیا میں
نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۹۶﴾
بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لیے ہمارے گناہ کی مغفرت مانگیئے۔ بیشک ہم خطا کار تھے
﴿۹۷﴾ فرمایا میں اپنے پروردگار سے تمہارے لیے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان
ہے ﴿۹۸﴾ پھر جب یہ (سب لوگ) یوسف کے پاس پہنچے تو اُنہوں نے اپنے والدین کو
اپنے پاس جگہ دی اور کہا مصر میں داخل ہو جایئے اللہ نے چاہا تو امن وامان سے رہیئے گا
﴿۹۹﴾ اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب اُن کے آگے سجدے میں گر پڑے اور
(اُس وقت) یوسف نے کہا ابا جان یہ میرے اُس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے
(بچپن میں) دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اُسے سچ کر دیا اور اُس نے مجھ پر (بہت
سے) احسان کئے ہیں کہ مجھ کو قید خانے سے نکالا۔ اور اُس کے بعد کہ شیطان نے مجھ
میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا۔ آپ کو گاؤں سے یہاں لایا۔ بیشک میرا
پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے۔ وہ علم والا ہے حکمت والا ہے ﴿۱۰۰﴾ (جب یہ
سب باتیں ہولیں تو یوسف نے اللہ سے دعا کی کہ) اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو
حکومت سے نوازا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے
والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی
حالت) میں اٹھائیو اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو ﴿۱۰۱﴾ (اے
پیغمبر) یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور جب برادران یوسف
نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم ان کے پاس تو نہ تھے ﴿۱۰۲﴾

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿104﴾ ع وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ 11 ع 11 5
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿105﴾
وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿106﴾ اَفَاَمِنُوْٓا
اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ
بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿107﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؔ
عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿108﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ
مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿109﴾ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ
قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا
عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿110﴾ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي
الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ
يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿111﴾ ع 12 ع 7 6

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



اور بہت سے آدمی گو تم (کتنی ہی) خواہش کرو ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿۱۰۳﴾ اور تم
ان سے اس (خیر خواہی) کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے۔ یہ قرآن اور کچھ نہیں تمام جہانوں
کے لیے نصیحت ہے ﴿۱۰۴﴾ اور آسمان و زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ
گزرتے ہیں اور اُن کو نظرانداز کر دیتے ہیں ﴿۱۰۵﴾ اور یہ اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے۔
مگر (اِس کے ساتھ) شرک بھی کرتے ہیں ﴿۱۰۶﴾ تو کیا یہ اِس (بات) سے بےخوف ہیں
کہ ان پر اللہ کا عذاب نازل ہو کر اِن کو ڈھانپ لے یا اِن پر ناگہاں قیامت آ جائے اور
انہیں خبر بھی نہ ہو ﴿۱۰۷﴾ کہہ دو میرا رستہ تو یہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں سمجھ بوجھ کر
میں بھی (لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں) اور میرے پیرو بھی۔ اور اللہ پاک ہے۔ اور
میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ﴿۱۰۸﴾ اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے
رہنے والوں میں سے مرد ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ کیا اِن لوگوں نے
ملک میں سیر (وسیاحت) نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ اِن سے پہلے تھے ان کا انجام کیا
ہوا۔ اور متقیوں کے لیے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۱۰۹﴾ یہاں تک
کہ جب پیغمبر ناامید ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ اپنی نصرت کے بارے میں جو بات
انہوں نے کہی تھی (اس میں) وہ سچے نہ نکلے تو اُن کے پاس ہماری مدد آ پہنچی۔ پھر جسے ہم
نے چاہا بچا دیا۔ اور ہمارا عذاب (اتر کر) گنہگار لوگوں سے پھرا نہیں کرتا ﴿۱۱۰﴾
اِن کے قصے میں عقلمندوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے
دل سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اِس سے پہلے نازل ہوئی ہیں اُن کی تصدیق
(کرنے والا) ہے اور ہر چیز کی تفصیل کرنے والا اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۱۱۱﴾

اٰیَاتُهَا 43 — ## سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِیَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿1﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ
بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ
لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿2﴾ وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ
فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیْهَا زَوْجَیْنِ
اثْنَیْنِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ
یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿3﴾ وَفِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ
وَّزَرْعٌ وَّنَخِیْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَیْرُ صِنْوَانٍ یُّسْقٰی بِمَآءٍ وَّاحِدٍ وَّنُفَضِّلُ
بَعْضَهَا عَلٰی بَعْضٍ فِی الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ
یَّعْقِلُوْنَ ﴿4﴾ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِیْ
خَلْقٍ جَدِیْدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ
فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿5﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 43 رُكُوْعَاتُهَا: 6

الٓمّٓرٰ ۔ (اے نبی) یہ کتاب (الٰہی) کی آیتیں ہیں ۔ اور جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف
سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ۝١ اللہ وہی تو ہے جس نے
ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے ۔ پھر عرش پر جلوہ افروز
ہوا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے ۔ وہی
(دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اِس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا
ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو ۝٢ اور وہی ہے جس نے زمین کو
پھیلایا اور اُس میں پہاڑ اور دریا پیدا کیے اور ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں بنائیں ۔
وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے ۔ غور کرنے والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ۝٣
اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں ۔ ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ
اور کھیتی اور کھجور کے درخت ۔ بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں
(باوجود یہ کہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے ۔ اور ہم بعض میووں کو بعض پر لذت میں
فضیلت دیتے ہیں ۔ اور اِس میں سمجھنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں ۝٤ اگر تم
عجیب بات سننی چاہو تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم (مر کر) مٹی ہو جائیں گے تو
کیا ازسرِنو پیدا ہوں گے؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں ۔ اور یہی
ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اُس میں (جلتے) رہیں گے ۝٥



وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ
وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿6﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ
اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ ۚ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿7﴾ ع 1 7 7
اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا
تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿8﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿9﴾ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ
جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿10﴾
لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا
مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ
مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿11﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا
وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿12﴾ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا
مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿13﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور یہ لوگ بھلائی سے پہلے تم سے برائی جلدی سے مانگتے ہیں

یعنی (طالب عذاب ہیں) حالانکہ اِن سے پہلے عذاب (واقع) ہو چکے ہیں اور تمہارا
پروردگار لوگوں کو باوجود اُن کی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے۔ اور بیشک تمہارا
پروردگار سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۶﴾ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اِس (پیغمبر) پر اس کے
پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ (اے نبی) تم تو صرف خبر
دار کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کے لیے رہنما ہوا کرتا ہے ﴿۷﴾ اللہ ہی اُس بچے سے
واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں ہوتا ہے اور وہی پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی
(واقف ہے)۔ اور ہر چیز کا اُس کے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے ﴿۸﴾
وہ چھپی اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے سب سے بزرگ ہے عالی رتبہ ہے ﴿۹﴾ کوئی تم
میں سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر یا رات کو کہیں چھپ جائے یا دن کی روشنی میں کھلم
کھلا چلے پھرے (اللہ کے نزدیک) برابر ہے ﴿۱۰﴾ اس کے آگے اور پیچھے اللہ کے
چوکیدار ہیں جو اللہ کے حکم سے اُس کی نگرانی کرتے ہیں۔ اللہ اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو
(حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور جب اللہ کسی قوم کے
ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا
﴿۱۱﴾ وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا اور بھاری بھاری بادل
پیدا کرتا ہے ﴿۱۲﴾ اور رعد اور فرشتے سب اُس کے خوف سے اُس کی تسبیح و تحمید کرتے
رہتے ہیں اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے جبکہ وہ اللہ کے
بارے میں جھگڑتے ہیں۔ اور وہ بڑی قوت والا ہے ﴿۱۳﴾

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ ج وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ
لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ
بِبَالِغِهٖ ؕ ج وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿14﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ
وَالْاٰصَالِ ۩ ﴿15﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ ج السجدة 2
قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ
نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ ج قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ
هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ قلے اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ
خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ ج قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿16﴾ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ صلے
وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ
زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ ج كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ ج
فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ صلے وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ
فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ ج كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿17﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

کام کا پکارنا تو اُسی کا ہے اور
جن کو یہ لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے مگر اُس
شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ (دور ہی سے) اس کے
منہ تک آ پہنچے حالانکہ وہ (اُس تک کبھی بھی) نہیں آ سکتا اور (اِسی طرح) کافروں کی پکار
بیکار ہے ﴿۱۴﴾ اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے یا ناخوشی سے اللہ
کے آگے سجدہ کرتی ہے اور اُن کے سائے بھی صبح وشام (سجدے کرتے ہیں) ﴿۱۵﴾
اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ (تم ہی) کہہ دو کہ اللہ۔ (ان
سے) کہو کہ کیا تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کارساز بنایا ہے جو خود اپنے نفع ونقصان کا
بھی اختیار نہیں رکھتے کہو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اُجالا برابر ہوسکتا
ہے؟ بھلا اِن لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک مقرر کیا ہے۔ کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات
پیدا کی ہے جس کے سبب اُن کے لئے مخلوقات مشتبہ ہوگئی ہے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا
پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا ہے بڑا زبردست ہے ﴿۱۶﴾ اسی نے آسمان سے مینہ برسایا
پھر اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہہ نکلے پھر پانی پر پھولا ہوا جھاگ
آ گیا۔ اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لیے آگ میں تپاتے ہیں اس میں
بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ حق وباطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ
تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے۔ اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا
ہے۔ اس طرح اللہ (صحیح اور غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے (تاکہ تم سمجھو) ﴿۱۷﴾

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ
لَهُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ
النصف ع 2 11 8 سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿18﴾ ع أَفَمَن يَعْلَمُ
أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو
الْأَلْبَابِ ﴿19﴾ الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنقُضُونَ الْمِيثَاقَ ﴿20﴾
وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ﴿21﴾ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿22﴾ جَنَّاتُ عَدْنٍ
يَدْخُلُونَهَا وَمَن صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ
يَدْخُلُونَ عَلَيْهِم مِّن كُلِّ بَابٍ ﴿23﴾ سَلَامٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ ۚ فَنِعْمَ
عُقْبَى الدَّارِ ﴿24﴾ وَالَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ
وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۙ أُولَٰئِكَ
لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ﴿25﴾ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ
ع 3 8 9 وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ﴿26﴾ ع

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا اُن کی حالت بہت بہتر ہوگی۔اور جنہوں نے اُس کو قبول
نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خزانے اُن کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور اُن
کے ساتھ اتنے ہی اور (نجات کے) بدلے میں صرف کرڈالیں (مگر نجات کہاں؟) ایسے
لوگوں کا حساب بھی برا ہوگا۔اور اِن کا ٹھکانا بھی دوزخ ہے۔اور وہ بری جگہ ہے ۱۸
بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے
وہ اُس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں ۱۹ جو اللہ کے عہد
کو پورا کرتے ہیں اور قول وقرار کو نہیں توڑتے ۲۰ اور جن (رشتوں) کے جوڑے
رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اُن کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور
برے حساب سے خوف رکھتے ہیں ۲۱ اور جو اپنے پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے
کے لیے (مصائب پر) صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے اُن کو دیا
ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں یہی
لوگ ہیں جن کے لیے عاقبت کا گھر ہے ۲۲ (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ
داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادوں اور بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں گے وہ
بھی (بہشت میں جائیں گے) اور فرشتے (بہشت کے) ہر ایک دروازے سے اُن کے
پاس آئیں گے ۲۳ (اور کہیں گے) تم پر سلام ہو (یہ) تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے
اور عاقبت کا گھر خوب (گھر) ہے ۲۴ اور جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کر کے اس کو توڑ
ڈالتے اور (جن رشتوں) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اُن کو قطع کر دیتے اور
ملک میں فساد کرتے ہیں۔ایسوں پر لعنت ہے اور اِن کے لیے بُرا انجام ہے ۲۵
اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔اور کافر لوگ دنیا کی
زندگی پر خوش ہو رہے ہیں اور دنیا کی زندگی آخرت (کے مقابلے) میں (بہت) تھوڑا سامان ہے

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ
يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿27﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ
قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿28﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿29﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ
اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ
مَتَابِ ﴿30﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ
كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۭ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ اَفَلَمْ يَايْـــَٔـسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ
يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ
بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿31﴾ ع وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ ع 4 5 10
لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿32﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَاۗىِٕمٌ
عَلٰي كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ قُلْ سَمُّوْهُمْ ۭ اَمْ تُنَبِّـــُٔـوْنَهٗ
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۭ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿33﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

۲۷ اور کافر کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں
ہوئی ۔ کہہ دو کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو (اس کی طرف) رجوع ہوتا ہے اس کو اپنی طرف کا
رستہ دکھاتا ہے ۲۷ (یعنی) انکو جو لوگ ایمان لاتے اور جن کے دل اللہ کی یاد سے آرام پاتے ہیں
(ان کو) اور سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے ہی دل آرام پاتے ہیں ۲۸ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک
کیئے اُن کے لیئے خوشحالی اور عمدہ ٹھکانہ ہے ۲۹ (جس طرح ہم پہلے پیغمبر بھیجتے رہے ہیں) اُسی طرح
(اے نبی) ہم نے تم کو اس امت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں بھیجا ہے تاکہ تم اِن کو وہ
(کتاب) جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا دو اور یہ لوگ رحمٰن کو نہیں مانتے۔ کہہ دو وہی تو
میرا پروردگار ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا
ہوں ۳۰ اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اُس (کی تاثیر) سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا
مردوں سے کلام کر سکتے۔ (تو کیا یہ لوگ ایمان لے آتے) بات یہ ہے کہ سب باتیں اللہ کے اختیار
میں ہیں تو کیا مومنوں کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت کے رستے پر
چلا دیتا۔ اور کافروں پر ہمیشہ اُن کے اعمال کے بدلے آفت آتی رہے گی یا اُن کے مکانات کے قریب
نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ پہنچے۔ بیشک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا ۳۱
اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں تو میں نے کافروں کو مہلت دی پھر
میں نے اُن کو پکڑ لیا۔ سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا رہا ۳۲ تو کیا وہ جو ہر شخص کے اعمال کا
نگراں (و نگہباں) ہے (وہ بتوں کی طرح بے علم و بے خبر ہو سکتا ہے) اور اِن لوگوں نے اللہ
کے شریک مقرر کر رکھے ہیں۔ اِن سے کہو کہ (ذرا) ان کے نام تو لو۔ کیا تم اسے ایسی چیزیں
بتاتے ہو جو روئے زمین پر ہیں اور اسے معلوم نہیں یا تم لوگ (محض) سطحی بات کی (تقلید
کرتے ہو) اصل یہ ہے کہ کافروں کو اُن کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ اور وہ
(ہدایت کے) رستے سے روک لیے گئے ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ رہنے دے اسے کوئی ہدایت
کرنے والا نہیں ۳۳

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۖ وَمَا
لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿34﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۖ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۖ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى
الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۚ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿35﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ ۖ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ
بَعْضَهٗ ۚ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ۚ اِلَيْهِ
اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿36﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ
اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ
5 ع 6 11 اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿37﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ
وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ
بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿38﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ
مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۖ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿39﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ
الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا
الْحِسَابُ ﴿40﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۚ
وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿41﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

ان کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی
سخت ہے۔ اور ان کو اللہ (کے عذاب سے) کوئی بھی بچانے والا نہیں ﴿۳۴﴾ جس جنت کا
پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کی شان یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ اس
کے پھل ہمیشہ (باقی رہنے والے) ہیں اور اس کے سائے بھی۔ یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو متقی
ہیں۔ اور کافروں کا انجام دوزخ ہے ﴿۳۵﴾ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اِس
(کتاب) سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض فرقے اِس کی بعض باتیں نہیں
بھی مانتے۔ کہہ دو کہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اُس کے ساتھ کسی کو
شریک نہ بناؤں۔ میں اُسی کی طرف بلاتا ہوں اور اُسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے ﴿۳۶﴾
اور اِسی طرح ہم نے اِس قرآن کو عربی زبان کا فرمان بنا کر نازل کیا ہے۔ اور اگر تم علم
آجانے کے بعد اِن لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا
مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا ﴿۳۷﴾ اور (اے نبی) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے
تھے۔ اور ان کو بیبیاں اور اولاد بھی دی تھیں۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ اللہ
کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لے آتا۔ ہر (حکم) قضا (کتاب میں) لکھا ہوا ہے ﴿۳۸﴾ اللہ
جس چیز کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جس کو چاہتا ہے) باقی رکھتا ہے اور اُسی کے پاس
اصل کتاب ہے ﴿۳۹﴾ اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا اِن لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں
دکھائیں (یعنی تمہارے روبرو ان پر نازل کریں) یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں
(یعنی تمہارے انتقال کے بعد عذاب بھیجیں) تو تمہارا کام (ہمارے احکام کا) پہنچا دینا
ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے ﴿۴۰﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اُس کے
کناروں سے گھٹاتے چلے آرہے ہیں۔ اور اللہ (جیسا چاہتا ہے) حکم کرتا ہے کوئی اُس
کے حکم کا رد کرنے والا نہیں۔ اور وہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۴۱﴾

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ
مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿42﴾
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ
بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿43﴾ ع 6/6/12

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 52 — رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿1﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ
شَدِيْدِ ﴿2﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿3﴾ وَمَآ
اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ
مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿4﴾ وَلَقَدْ
اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ
وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿5﴾

عند الابتداء: اَللّٰهُ

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ة وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی (بہتیری) تدبیریں کرتے رہے ہیں سو تدبیر تو سب اللہ ہی کی ہوتی ہے ہر شخص جو کچھ کر رہا ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور کافر جلد معلوم کرلیں گے کہ آخرت میں اچھا انجام کس کے لیے ہوتا ہے ﴿۴۲﴾ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ تم پیغمبر نہیں ہو۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (آسمانی) کا علم ہے بطور گواہ کافی ہے ﴿۴۳﴾

سُورَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 52 رُكُوْعَاتُهَا: 7

الرٰ (یہ) ایک (پُر نور) کتاب (ہے) اِس کو ہم نے تم پر اِس لیے نازل کیا ہے کہ تم لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ (یعنی) اُن کے پروردگار کے حکم سے عزت والے خوبیوں والے (مالک) کے رستے کی طرف ﴿۱﴾ یعنی اُس اللہ کے راستے کی طرف کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اُسی کا ہے۔ اور اُن کافروں کے لیے عذاب شدید (کی وجہ) سے تباہی اور بربادی مقدر ہے ﴿۲﴾ جو آخرت کے مقابلے میں دنیاوی زندگی کو پسند کرتے اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکتے اور اُس میں کجی چاہتے ہیں۔ یہ لوگ بڑے دور کی گمراہی میں ہیں ﴿۳﴾ اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہ اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (احکام الٰہی) کھول کھول کر بتا دے۔ پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے ﴿۴﴾ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے جاؤ۔ اور ان کو اللہ کے دن یاد دلاؤ اور اس میں ان لوگوں کے لیے جو صابر وشاکر ہیں نشانیاں ہیں ﴿۵﴾

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ
اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ
بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ع (6) وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ ع 1 6 13
لَاَزِيْدَنَّكُمْ ۖ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ (7) وَقَالَ
مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا فَاِنَّ اللّٰهَ
لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ (8) اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ
نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَا يَعْلَمُهُمْ
اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ
فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا
لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ (9) قَالَتْ رُسُلُهُمْ الثلثة
اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ يَدْعُوْكُمْ
لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا
عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ (10)

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں اُن کو یاد کرو جب کہ اُس نے تم
کو فرعون کی قوم سے رہائی بخشی وہ لوگ تمہیں بُرے بُرے عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو مار
ڈالتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اِس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے
بڑی آزمائش تھی ﴿۶﴾ اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں
تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو کہ) میرا عذاب بھی سخت ہے ﴿۷﴾ اور موسیٰ
نے (صاف صاف) کہہ دیا کہ اگر تم اور جتنے اور لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ناشکری کرو
تو بھی اللہ بے نیاز ہے قابل تعریف ہے ﴿۸﴾ بھلا تم کو اُن لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو
تم سے پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم۔ اور جو اُن کے بعد تھے۔ جن کا علم اللہ کے سوا
کسی کو نہیں (جب) اُن کے پاس اُن کے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ اُن
کے مونہوں پر رکھ دیئے (کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے
اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم کو اس میں بھاری شک ہے ﴿۹﴾ ان کے پیغمبروں نے کہا
کیا (تم کو) اللہ (کے بارے) میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں
اس لیے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم تو
ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشاء ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں اُن
(کے پوجنے) سے تم ہمیں روک دو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ (یعنی معجزہ دکھاؤ) ﴿۱۰﴾

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا
بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ
عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى
ع 2 6 14 اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿12﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ
لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ
رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿13﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ؕ
ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿14﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ
كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿15﴾ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿16﴾
يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ
وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿17﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ
عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ
الْبَعِيْدُ ﴿18﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ
يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿19﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿20﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

پیغمبروں نے اُن سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں۔لیکن اللہ اپنے بندوں میں
سے جس پر چاہتا ہے(نبوت کا) احسان کرتا ہے اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ
کے حکم کے بغیر تم کو (تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ دکھائیں اور اللہ ہی پر مومنوں کو تو
بھروسہ رکھنا چاہیئے ﴿۱۱﴾ اور ہم کیوں اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ اُس نے ہم کو ہمارے
(دین کے سیدھے) رستے بتائے ہیں۔اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اس پر ہم صبر کریں
گے۔اور اہل توکل کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے ﴿۱۲﴾ اور جو کافر تھے اُنہوں نے اپنے
پیغمبروں سے کہا کہ (یا تو) ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب
میں واپس آجاؤ۔پس انکے پروردگار نے اُن کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر
دیں گے ﴿۱۳﴾ اور اُن کے بعد تم کو اِس زمین میں آباد کر دیں گے۔یہ اُس شخص کے لیے
ہے جو (قیامت کے روز) میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب
سے خوف کرے ﴿۱۴﴾ اور پیغمبروں نے (اللہ سے) فتح چاہی اور ہر سرکش ضدی نامراد رہ
گیا ﴿۱۵﴾ اُس کے پیچھے دوزخ ہے اور اُسے پیپ والا پانی پلایا جائے گا ﴿۱۶﴾ وہ اُس کو
گھونٹ گھونٹ کر کے پیئے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا اور ہر طرف سے اُسے موت
آرہی ہوگی مگر وہ مرنے میں نہیں آئے گا۔اور اُس کے بعد سخت عذاب ہوگا ﴿۱۷﴾
جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا اُن کے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے
دن اُس پر زور کی ہوا چلے (جو) اسے اڑا لے جائے (اِسی طرح) جو کام وہ کرتے رہے ان پر
ان کو کچھ قابو نہ ہوگا۔یہی تو پرلے سرے کی گمراہی ہے ﴿۱۸﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے
آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے۔اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور (تمہاری جگہ)
نئی مخلوق پیدا کر دے ﴿۱۹﴾ اور یہ اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں ﴿۲۰﴾



وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا
كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ
شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ
ع 3/9/15 صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ (21) وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ
اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ
وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ؕ
فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ
بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (22) وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ
تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ (23) اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً
طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ (24)
تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (25) وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ
خَبِيْثَةِ ۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ (26)

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور (قیامت کے دن) سب
لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو غریب پیروکار بڑے بن بیٹھنے والوں سے کہیں گے
کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے۔ کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے دفع کر سکتے ہو۔ وہ کہیں گے کہ
اگر اللہ ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب ہم گھبراہٹ ظاہر کریں یا صبر کریں
ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی جگہ رہائی کی ہمارے لیے نہیں ہے ﴿۲۱﴾ اور جب (حساب
کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا (جو) وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا (وہ تو) سچا
(تھا) اور (جو) وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا۔ اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔
ہاں میں نے تم کو (گمراہی اور باطل کی طرف) بلایا تو تم نے (جلدی سے اور بے دلیل) میرا
کہنا مان لیا۔ تو (آج) مجھے ملامت نہ کرو۔ اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد
رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریادرسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے
مجھے شریک بناتے تھے۔ بیشک جو ظالم ہیں ان کے لیے درد دینے والا عذاب ہے ﴿۲۲﴾
اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ بہشتوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے
نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اپنے پروردگار کے حکم سے وہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔ وہاں وہ ہر
ملاقات پر ایک دوسرے کو سلام کہینگے ﴿۲۳﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کلمہ طیبہ کی
کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط ہو اور
شاخیں آسمان میں پھیلی ہوں ﴿۲۴﴾ وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر موقع پر پھل لاتا
ہو۔ اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۲۵﴾ اور
ناپاک بات (یعنی غلط عقیدے کی مثال) ناپاک درخت کی سی ہے کہ وہ زمین کے اوپر
حصے اکھیڑ کر پھینک دیا جائے اُس کو ذرا بھی قرار (وثبات) نہیں ﴿۲۶﴾

یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا
وَفِی الْاٰخِرَةِ ۚ وَیُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِیْنَ ۙ وَیَفْعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ﴿27﴾ ع 4 6 16
اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ
دَارَ الْبَوَارِ ﴿28﴾ جَهَنَّمَ ۚ یَصْلَوْنَهَا ؕ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿29﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ
اَنْدَادًا لِّیُضِلُّوْا عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِیْرَكُمْ
اِلَی النَّارِ ﴿30﴾ قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ
وَیُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً مِّنْ قَبْلِ
اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿31﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ
مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی
الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿32﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ دَآىِٕبَیْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ﴿33﴾ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ
كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿34﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ رَبِّ اجْعَلْ ع 5 7 17
هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿35﴾

■ حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | ■ حرف پر غنہ کریں | ■ ۃ وقفاً ہ پڑھیں | ■ حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



اللہ مومنوں (کے دلوں) کو (صحیح اور) پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور
آخرت میں بھی (رکھے گا) اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۲۷﴾
کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا۔ اور
اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں لا اتارا ﴿۲۸﴾ یعنی دوزخ میں۔ کہ (سب ناشکرے) اُس
میں داخل ہوں گے۔ اور وہ برا ٹھکانہ ہے ﴿۲۹﴾ اور اُن لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر
کئے کہ (لوگوں کو) اُس کے رستے سے گمراہ کریں۔ کہہ دو کہ (چند روز) فائدے اٹھا لو
آخر کار تم کو دوزخ کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۳۰﴾
(اے پیغمبر) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا کریں اور اس دن کے آنے سے
پیشتر جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو گا اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے دیئے ہوئے
مال میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے رہیں ﴿۳۱﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور
زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا پھر اُس سے تمہارے کھانے کے لیے پھل پیدا
کئے۔ اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ وہ سمندر میں اس کے حکم
سے چلیں۔ اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا ﴿۳۲﴾ اور سورج اور چاند کو تمہارے
لیے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک ڈگر پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو
بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا ﴿۳۳﴾ اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت
کیا۔ اور اگر اللہ کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو۔ (مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے)
کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف ہے ناشکرا ہے ﴿۳۴﴾ اور جب ابراہیم نے دعا
کی کہ اے میرے پروردگار اِس شہر کو (لوگوں کے لیے) امن کی جگہ بنا دے۔ اور مجھے اور
میری اولاد کو اِس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھیو ﴿۳۵﴾

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضۡلَلۡنَ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنۡ تَبِعَنِىۡ
فَاِنَّهٗ مِنِّىۡ ۚ وَمَنۡ عَصَانِىۡ فَاِنَّكَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿36﴾ رَبَّنَاۤ
اِنِّىۡۤ اَسۡكَنۡتُ مِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ بِوَادٍ غَيۡرِ ذِىۡ زَرۡعٍ عِنۡدَ
بَيۡتِكَ الۡمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ فَاجۡعَلۡ
اَفۡـئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهۡوِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ وَارۡزُقۡهُمۡ مِّنَ
الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَشۡكُرُوۡنَ ﴿37﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ تَعۡلَمُ
مَا نُخۡفِىۡ وَمَا نُعۡلِنُ ؕ وَمَا يَخۡفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ
فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ﴿38﴾ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ
وَهَبَ لِىۡ عَلَى الۡكِبَرِ اِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّىۡ
لَسَمِيۡعُ الدُّعَآءِ ﴿39﴾ رَبِّ اجۡعَلۡنِىۡ مُقِيۡمَ الصَّلٰوةِ وَمِنۡ
ذُرِّيَّتِىۡ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ﴿40﴾ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِىۡ وَلِوَالِدَىَّ
6 ع 7 18 وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ يَوۡمَ يَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ﴿41﴾ ع وَلَا تَحۡسَبَنَّ
اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعۡمَلُ الظّٰلِمُوۡنَ ؕ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمۡ
لِيَوۡمٍ تَشۡخَصُ فِيۡهِ الۡاَبۡصَارُ ﴿42﴾ مُهۡطِعِيۡنَ مُقۡنِعِىۡ
رُءُوۡسِهِمۡ لَا يَرۡتَدُّ اِلَيۡهِمۡ طَرۡفُهُمۡ ۚ وَاَفۡـئِدَتُهُمۡ هَوَآءٌ ﴿43﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا
ہے۔اور جس نے میری نافرمانی کی تو تُو بخشنے والا ہے مہربان ہے ﴿۳۶﴾
اے پروردگار میں نے اپنی اولاد ایک وادی میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (وادب)
والے گھر کے پاس لا بسائی ہے۔اے پروردگار تاکہ یہ نماز پڑھیں سو تو لوگوں کے دلوں کو
ایسا کر دے کہ اِن کی طرف جھکے رہیں اور اِن کو میوؤں سے روزی دیتے رہنا تاکہ (تیرا)
شکر کریں ﴿۳۷﴾ اے پروردگار جو بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں تو سب جانتا
ہے۔اور اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں (نہ) زمین میں نہ آسمان میں ﴿۳۸﴾ اللہ کا شکر ہے جس
نے مجھ کو بڑی عمر میں اسمٰعیل اور اسحاق بخشے۔ بیشک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے
﴿۳۹﴾ اے پروردگار مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو
بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری دعا قبول فرما ﴿۴۰﴾ اے پروردگار حساب
(کتاب) کے دن میری اور میرے ماں باپ کی اور مومنوں کی مغفرت کیجیو ﴿۴۱﴾ اور
(مومنو) یہ نہ سمجھنا کہ یہ ظالم جو کام کر رہے ہیں اللہ ان سے بے خبر ہے۔ وہ ان کو اس دن
تک مہلت دے رہا ہے جب کہ (دہشت کے سبب) آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی
﴿۴۲﴾ (اور لوگ) سر اٹھائے ہوئے (میدان قیامت کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے
ان کی نگاہیں خود اپنی طرف لوٹ نہ سکیں گی اور اُن کے دل (مارے خوف کے) ہوا ہو
رہے ہوں گے ﴿۴۳﴾



وَاَنۡذِرِ النَّاسَ يَوۡمَ يَاۡتِيۡهِمُ الۡعَذَابُ فَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا رَبَّنَاۤ
اَخِّرۡنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيۡبٍۙ نُّجِبۡ دَعۡوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمۡ تَكُوۡنُوۡۤا
اَقۡسَمۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ زَوَالٍ ﴿44﴾ وَّسَكَنۡتُمۡ فِىۡ مَسٰكِنِ
الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَتَبَيَّنَ لَـكُمۡ كَيۡفَ فَعَلۡنَا بِهِمۡ وَضَرَبۡنَا
لَـكُمُ الۡاَمۡثَالَ ﴿45﴾ وَقَدۡ مَكَرُوۡا مَكۡرَهُمۡ وَعِنۡدَ اللّٰهِ مَكۡرُهُمۡ وَاِنۡ
كَانَ مَكۡرُهُمۡ لِتَزُوۡلَ مِنۡهُ الۡجِبَالُ ﴿46﴾ فَلَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰهَ مُخۡلِفَ
وَعۡدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ ذُو انۡتِقَامٍ ﴿47﴾ يَوۡمَ تُبَدَّلُ الۡاَرۡضُ
غَيۡرَ الۡاَرۡضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوۡا لِلّٰهِ الۡوَاحِدِ الۡقَهَّارِ ﴿48﴾ وَتَرَى
الۡمُجۡرِمِيۡنَ يَوۡمَٮِٕذٍ مُّقَرَّنِيۡنَ فِى الۡاَصۡفَادِ ﴿49﴾ سَرَابِيۡلُهُمۡ مِّنۡ
قَطِرَانٍ وَّتَغۡشٰى وُجُوۡهَهُمُ النَّارُ ﴿50﴾ لِيَجۡزِىَ اللّٰهُ كُلَّ نَفۡسٍ مَّا
كَسَبَتۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿51﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنۡذَرُوۡا
بِهٖ وَلِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا هُوَ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿52﴾ ع 7 ع 11 19

سُوۡرَةُ الۡحِجۡرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 99 | رُكُوۡعَاتُهَا 6

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الۤرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ وَقُرۡاٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿1﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور لوگوں کو اُس دن سے آگاہ کردو جب اُن پر عذاب آجائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے
کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مہلت عطا کر۔ تاکہ ہم تیری دعوت (توحید)
قبول کریں اور (تیرے) پیغمبروں کے پیچھے چلیں (تو جواب ملے گا) کیا تم پہلے قسمیں
نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو (اِس حال سے جس میں تم ہو) زوال نہیں ہوگا ﴿۴۴﴾ اور جو
لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تم اُن کے مکانوں میں رہتے تھے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا
کہ ہم نے اُن لوگوں کے ساتھ کس طرح (کا معاملہ) کیا تھا اور تمہارے (سمجھانے)
کے لیے مثالیں بیان کردی تھیں ﴿۴۵﴾ اور انہوں نے (بڑی بڑی) تدبیریں کیں اور ان
کی (سب) تدبیریں اللہ کے ہاں (لکھی ہوئی) ہیں گو وہ تدبیریں ایسی (غضب کی)
تھیں کہ اُن سے پہاڑ بھی ٹل جائیں ﴿۴۶﴾ تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے
پیغمبروں سے وعدہ کیا ہے وہ اُس کے خلاف کرے گا بیشک اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا
ہے ﴿۴۷﴾ جس دن یہ زمین دوسری ہی زمین بنادی جائے گی اور آسمان بھی (بدل دیئے
جائیں گے) اور سب لوگ اللہ کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے جو یکتا ہے بڑا زبردست
ہے ﴿۴۸﴾ اور اُس دن تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں
﴿۴۹﴾ اُن کے کرتے تارکول کے ہوں گے اور اُن کے چہروں کو آگ لپٹ رہی ہوگی
﴿۵۰﴾ یہ اس لیے کہ اللہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دے۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے
﴿۵۱﴾ یہ قرآن لوگوں کے نام (اللہ کا پیغام) ہے تاکہ اُن کو اُس سے ڈرایا جائے اور تاکہ
وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت حاصل کریں ﴿۵۲﴾

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 99 رُكُوْعَاتُهَا: 6

الرٰ ۔ یہ اللہ کی کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾



رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿2﴾ ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا
وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ صلے فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿3﴾ وَمَآ اَهْلَكْنَا
مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿4﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ
اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿5﴾ وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ
الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ﴿6﴾ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿7﴾ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ
وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ﴿8﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ
لَحٰفِظُوْنَ ﴿9﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿10﴾
وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿11﴾ كَذٰلِكَ
نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿12﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ
خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ
السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿14﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا
ع 1 15 1 بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿15﴾ ع وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ
بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿16﴾ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
رَّجِيْمٍ ﴿17﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿18﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں

گے کہ اے کاش وہ مسلمان ہوتے ﴿۲﴾ (اے نبی) اُن کو اُن کے حال پر رہنے دو کہ کھا پی
لیں اور فائدے اُٹھا لیں اور لمبی لمبی آرزوئیں اُن کو دنیا میں مشغول کئے رکھیں آخر کار اُن کو
(اِس کا انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿۳﴾ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی۔ مگر اُس کا وقت
مقرر لکھا ہوا تھا ﴿۴﴾ کوئی امت اپنی مدت مقررہ سے نہ آگے نکل سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی
ہے ﴿۵﴾ اور کفار کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت (کی کتاب) نازل ہوئی ہے تُو تو
دیوانہ ہے ﴿۶﴾ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا ﴿۷﴾ (کہہ دو)
ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے ساتھ اور اُس وقت اُن کو مہلت نہیں ملے گی
﴿۸﴾ بیشک یہ (کتاب) نصیحت ہمیں نے اُتاری ہے اور یقیناً ہم اِس کے نگہبان ہیں
﴿۹﴾ اور ہم نے تم سے پہلے کے مختلف گروہوں میں بھی پیغمبر بھیجے تھے ﴿۱۰﴾
اور اُن کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اُس کے ساتھ ہنسی کرتے تھے ﴿۱۱﴾ اِسی طرح
ہم اِس گستاخی کو گنہگاروں کے دلوں میں ڈالے رکھتے ہیں ﴿۱۲﴾ سو وہ اُس پر ایمان نہیں
لاتے اور پہلے لوگوں کی روش بھی یہی رہی ہے ﴿۱۳﴾ اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ اُن
پر کھول دیں اور وہ اُس میں چڑھنے بھی لگیں ﴿۱۴﴾ تو بھی وہ یہی کہیں کہ ہماری آنکھیں
باندھ دی گئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے ﴿۱۵﴾ اور ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں
اور دیکھنے والوں کے لیے اُس کو سجا دیا ہے ﴿۱۶﴾ اور ہر شیطان مردود سے اُسے محفوظ کر دیا
ہے ﴿۱۷﴾ ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو ایک روشن انگارہ اس کے پیچھے لپکتا ہے

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ
شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿19﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ
لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿20﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ
اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿21﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿22﴾
وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿23﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿24﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ
هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿25﴾ ع 2/10/2 وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿26﴾ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ
مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿27﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا
مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿28﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ
مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿29﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ
اَجْمَعُوْنَ ﴿30﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿31﴾
قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿32﴾ قَالَ
لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿33﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



(۱۸) اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے اور اس میں ہر ایک
چیز اندازے سے اُگائی (۱۹) اور ہم نے تمہارے لیے اور اُن لوگوں کے لیے جن کو تم
روزی نہیں دیتے اِس میں معاش کے سامان پیدا کیئے (۲۰) اور ہمارے ہاں ہر چیز کے
خزانے ہیں اور ہم اُس کو بمقدار مناسب اُتارتے رہتے ہیں (۲۱) اور ہم ہوائیں چلاتے
ہیں (جو پانی سے) بھری ہوئی ہوتی ہیں سو ہم آسمان سے مینہ برساتے ہیں پھر ہم تم کو اُس
کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اُس کا خزانہ نہیں رکھتے (۲۲) اور یقیناً ہم ہی حیات بخشتے اور ہم
ہی موت دیتے ہیں۔ اور ہم ہی سب کے وارث ہونگے (۲۳) اور جو لوگ تم میں پہلے
گزر چکے ہیں ہم کو معلوم ہے اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں (۲۴)
اور تمہارا پروردگار (قیامت کے دن) اُن سب کو جمع کرے گا وہ بڑا دانا ہے خبردار ہے
(۲۵) اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے (۲۶) اور جنوں
کو اُس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا (۲۷) اور وہ وقت قابل ذکر ہے
جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا تھا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے
سے بشر بنانے والا ہوں (۲۸) پس جب میں اُس کو درست کر لوں اور اُس میں اپنی
طرف سے روح پھونک دوں تو اُس کے آگے سجدے میں گر پڑنا (۲۹) چنانچہ فرشتے تو
سب کے سب سجدے میں گر پڑے (۳۰) مگر شیطان کہ اُس نے سجدہ کرنے والوں کے
ساتھ ہونے سے انکار کیا (۳۱) (فرمایا) اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں
میں شامل نہ ہوا (۳۲) (اس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے کھنکھناتے
سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں (۳۳)



قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿34﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى
يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿35﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿36﴾ قَالَ
فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿37﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿38﴾ قَالَ
رَبِّ بِمَاۤ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ﴿39﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾ قَالَ هٰذَا
صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿41﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ
سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿42﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ
لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿43﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِّكُلِّ
3 ع 19 3 بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿44﴾ ع اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ
وَّعُيُوْنٍ ﴿45﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿46﴾ وَنَزَعْنَا مَا
فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿47﴾
لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿48﴾
نَبِّئْ عِبَادِيْۤ اَنِّيْۤ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿49﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ
هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿50﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿51﴾
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿52﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

فرمایا یہاں سے نکل جا۔ کہ اب تو

مردود ہے ﴿۳۴﴾ اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (برسے گی) ﴿۳۵﴾ (اُس نے) کہا

کہ پروردگار مجھے اُس دن تک مہلت دے جب لوگ (مرنے کے بعد) زندہ کئے جائیں

گے ﴿۳۶﴾ فرمایا اچھا سو تجھے مہلت دی جاتی ہے ﴿۳۷﴾ وقت مقرر (یعنی قیامت) کے

دن تک ﴿۳۸﴾ (اُس نے) کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے بھٹکا دیا ہے میں بھی زمین

میں لوگوں کے لیے (گناہوں) کو آراستہ کر کے دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا ﴿۳۹﴾

ہاں اُن میں جو تیرے خاص بندے ہیں (اُن پر میرا قابو چلنا مشکل ہے) ﴿۴۰﴾ فرمایا

کہ مجھ تک (پہنچنے کا) یہی سیدھا رستہ ہے ﴿۴۱﴾ جو میرے خاص بندے ہیں اُن پر تجھے

کچھ قدرت نہیں (کہ اُن کو گناہ میں ڈال سکے) ہاں بدراہوں میں سے جو تیرے پیچھے چل

پڑے ﴿۴۲﴾ اور اُن سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے ﴿۴۳﴾ اُس کے سات دروازے

ہیں۔ ہر ایک دروازے کے لیے اُن میں سے الگ الگ حصہ ہے ﴿۴۴﴾ جو متقی ہیں وہ

باغوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿۴۵﴾ (اُن سے کہا جائے گا کہ) اُن میں سلامتی (اور

امن واطمینان سے) داخل ہو جاؤ ﴿۴۶﴾ اور اُن کے دلوں میں جو کدورت ہوگی ہم اُسے

نکال دیں گے (گویا) بھائی بھائی مسندوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں

﴿۴۷﴾ نہ اُن کو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ﴿۴۸﴾

(اے پیغمبر) میرے بندوں کو بتادو کہ میں بڑا بخشنے والا ہوں بڑا مہربان ہوں ﴿۴۹﴾ اور

یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے ﴿۵۰﴾ اور اُن کو ابراہیم کے مہمانوں کا

احوال سنادو ﴿۵۱﴾ جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو سلام کہا۔ (انہوں نے) کہا کہ ہمیں تو

تم سے ڈر لگتا ہے ﴿۵۲﴾

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿53﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ
عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿54﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ
فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿55﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ
اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿56﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿57﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ
اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿58﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ
ع 4 16 4 اَجْمَعِيْنَ ﴿59﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿60﴾ فَلَمَّا
جَآءَ اٰلَ لُوْطِ نِ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿61﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿62﴾ قَالُوْا
بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿63﴾ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿64﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ
اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿65﴾
وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ
مُّصْبِحِيْنَ ﴿66﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿67﴾ قَالَ اِنَّ
هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿68﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿69﴾
قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿70﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ
اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿71﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿72﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



(مہمانوں نے) کہا کہ ڈریئے نہیں ہم آپ کو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں ﴿۵۳﴾ (وہ)
بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آ پکڑا تو تم خوشخبری دینے لگے۔ اب کاہے کی خوشخبری دیتے ہو ﴿۵۴﴾
(اُنہوں نے) کہا کہ ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں سو آپ مایوس نہ ہوں ﴿۵۵﴾
(ابراہیم نے) کہا کہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا تو گمراہوں کا کام ہے ﴿۵۶﴾ پھر کہنے
لگے کہ فرشتو! تمہارا اصل کام کیا ہے ﴿۵۷﴾ (اُنہوں نے) کہا کہ ہم ایک گنہگار قوم کی
طرف بھیجے گئے ہیں (کہ اُس کو عذاب کریں) ﴿۵۸﴾ مگر لوط کے گھر والے کہ اُن سب کو
ہم بچا لیں گے ﴿۵۹﴾ البتہ اُن کی بیوی (کہ) اُس کے لیے ہم نے ٹھہرا دیا ہے کہ وہ پیچھے
رہ جائے گی ﴿۶۰﴾ پھر جب فرشتے لوط کے گھر آئے ﴿۶۱﴾ تو انہوں نے کہا کہ تم تو ناآشنا
سے لوگ ہو ﴿۶۲﴾ وہ بولے کہ نہیں بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں
لوگ شک کرتے تھے ﴿۶۳﴾ اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ
کہتے ہیں ﴿۶۴﴾ تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے نکلیں اور خود اُن کے
پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے
جایئے ﴿۶۵﴾ اور ہم نے لوط کی طرف وحی بھیجی کہ اُن لوگوں کی جڑ صبح ہوتے ہوتے کاٹ
دی جائے گی ﴿۶۶﴾ اور اہل شہر (لوط کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے ﴿۶۷﴾
(لوط نے) کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں (کہیں ان کے بارے میں) مجھے رسوا نہ کرنا
﴿۶۸﴾ اور اللہ سے ڈرو۔ اور میری بے آبروئی نہ کرو ﴿۶۹﴾ وہ بولے کیا ہم نے تم کو
سارے جہان (کی حمایت وطرفداری) سے منع نہیں کیا ﴿۷۰﴾
(اُنہوں نے) کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں (اِن سے
شادی کر لو) ﴿۷۱﴾ (اے نبی) تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش (ہو رہے) تھے

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿73﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿74﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿75﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿76﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿78﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿79﴾ ع وَلَقَدْ كَذَّبَ ع 5 19 5
اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿80﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا
عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿81﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا
اٰمِنِيْنَ ﴿82﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿83﴾ فَمَآ اَغْنٰى
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿84﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ قلے وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ صلے فَاصْفَحِ
الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿85﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿86﴾ وَلَقَدْ
اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿87﴾ لَا تَمُدَّنَّ
عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ
عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾ وَقُلْ اِنِّيْۤ
اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿89﴾ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿90﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



(۷۲) سو اُن کو سورج نکلتے نکلتے چنگھاڑ نے آ پکڑا (۷۳) اور ہم نے اُن بستیوں کو
(الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا۔ اور اُن پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں (۷۴) بیشک اس
(قصے) میں اہلِ فراست کے لیے نشانی ہے (۷۵) اور وہ (بستیاں) اب تک شام جانے
والے سیدھے رستے پر (موجود) ہیں (۷۶) بیشک اِس میں ایمان لانے والوں کے لیے
نشانی ہے (۷۷) اور بَن کے رہنے والے (یعنی قوم شعیب کے لوگ) بھی گنہگار تھے
(۷۸) تو ہم نے اُن سے بھی بدلہ لیا۔ اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر (موجود) ہیں (۷۹)
اور (وادیٔ) حجر کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی (۸۰) ہم نے اُن کو اپنی
نشانیاں دیں اور وہ اُن سے منہ پھیرتے رہے (۸۱) اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر
بناتے تھے (کہ) امن (واطمینان) سے رہیں گے (۸۲) آخر زوردار آواز نے اُن کو صبح
ہوتے ہوتے آ پکڑا (۸۳) اور جو کام وہ کرتے تھے وہ اُن کے کچھ بھی کام نہ آئے
(۸۴) اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اُن میں ہے سب کو تدبیر کے
ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور آ کر رہے گی تو تم (اُن لوگوں سے) اچھی طرح سے
درگزر کرو (۸۵)
کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا کرنے والا ہے جاننے والا ہے (۸۶)
اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں) دہرا کر پڑھی جاتی ہیں (یعنی سورۂ الحمد) اور
عظمت والا کلام عطا فرمایا ہے (۸۷) ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جن کو (فوائد دنیاوی سے)
نوازا ہے تم اُن کی طرف (رغبت سے) آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ اُن کے حال پر رنج وغم کرنا
اور مومنوں کے ساتھ تواضع سے پیش آنا (۸۸) اور کہہ دو کہ میں تو علانیہ ڈر سنانے والا ہوں
(۸۹) (اور ہم اِن کفار پر اسی طرح عذاب نازل کریں گے) جس طرح ان لوگوں پر نازل
کیا جنہوں نے تقسیم کر دیا (۹۰)

الَّذِيۡنَ جَعَلُوا الۡقُرۡاٰنَ عِضِيۡنَ ﴿91﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسۡـَٔلَنَّهُمۡ
اَجۡمَعِيۡنَ ﴿92﴾ عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿93﴾ الربع فَاصۡدَعۡ بِمَا تُؤۡمَرُ وَاَعۡرِضۡ
عَنِ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿94﴾ اِنَّا كَفَيۡنٰكَ الۡمُسۡتَهۡزِءِيۡنَ ﴿95﴾ الَّذِيۡنَ
يَجۡعَلُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿96﴾ وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ
اَنَّكَ يَضِيۡقُ صَدۡرُكَ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ ﴿97﴾ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَكُنۡ
مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ ﴿98﴾ وَاعۡبُدۡ رَبَّكَ حَتّٰى يَاۡتِيَكَ الۡيَقِيۡنُ ﴿99﴾ ع 20/6

سُوۡرَةُ النَّحۡلِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 128 | رُكُوۡعَاتُهَا 16

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَتٰۤى اَمۡرُ اللّٰهِ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡهُ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿1﴾
يُنَزِّلُ الۡمَلٰٓـئِكَةَ بِالرُّوۡحِ مِنۡ اَمۡرِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ
عِبَادِهٖۤ اَنۡ اَنۡذِرُوۡۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوۡنِ ﴿2﴾ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿3﴾ خَلَقَ
الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ ﴿4﴾ وَالۡاَنۡعَامَ
خَلَقَهَا ۚ لَكُمۡ فِيۡهَا دِفۡءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿5﴾
وَلَكُمۡ فِيۡهَا جَمَالٌ حِيۡنَ تُرِيۡحُوۡنَ وَحِيۡنَ تَسۡرَحُوۡنَ ﴿6﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

یعنی قرآن کو (کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے) ٹکڑے
ٹکڑے کرڈالا ﴿۹۱﴾ سو تمہارے پروردگار کی قسم ہم اُن سے ضرور پرسش کریں گے ﴿۹۲﴾ ان
کاموں کی جو وہ کرتے رہے ﴿۹۳﴾ پس جو حکم تم کو (اللہ کی طرف سے) ملا ہے وہ (لوگوں کو)
بے دھڑک سنا دو اور مشرکوں کا (ذرا) خیال نہ کرو ﴿۹۴﴾ ہم تمہیں اُن لوگوں (کے شر) سے
بچانے کے لیے کافی ہیں جو تم سے ہنسی کرتے ہیں ﴿۹۵﴾ جو اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود قرار
دیتے ہیں۔ سو عنقریب اُن کو (اُن باتوں کا انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿۹۶﴾ اور ہم جانتے ہیں
کہ اُن کی باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے ﴿۹۷﴾ تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور (اُس
کی) خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جاؤ ﴿۹۸﴾ اور اپنے پروردگار
کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت (کا وقت) آجائے ﴿۹۹﴾

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُھَا: 128 رُکُوْعَاتُھَا: 16

اللہ کا حکم (یعنی عذاب گویا) آہی پہنچا تو (کافرو) اُس کے لیے جلدی مت کرو۔ اور یہ لوگ
جو (اللہ کا) شریک بناتے ہیں وہ اُس سے پاک اور بالاتر ہے ﴿۱﴾ وہی فرشتوں کو پیغام دے
کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ (لوگوں کو) بتادو
کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھ ہی سے ڈرو ﴿۲﴾ اُسی نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے
پیدا کیا۔ اُس کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے بلند و برتر ہے ﴿۳﴾ اُسی نے انسان کو
نطفے سے بنایا مگر وہ کھلم کھلا جھگڑالو بن گیا ﴿۴﴾ اور مویشیوں کو بھی اُسی نے پیدا کیا۔ اُن میں
تمہارے لیے سردی سے بچاؤ اور بہت سے دوسرے فائدے ہیں اور اُن میں سے بعض کو تم
کھاتے بھی ہو ﴿۵﴾ اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو اور جب صبح کو (جنگل)
چرانے لے جاتے ہو تو اُن سے تمہاری عزت و شان کا اظہار ہوتا ہے ﴿۶﴾

وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا
بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿7﴾ وَّالْخَيْلَ
وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿8﴾ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا
جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿9﴾ ع هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۖ لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ
تُسِيْمُوْنَ ﴿10﴾ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ
وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿11﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿12﴾ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ
مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿13﴾
وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا
وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ
مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿14﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور (دور دراز) شہروں میں جہاں تم سخت محنت کے بغیر پہنچ نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر
لے جاتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا ہے مہربان ہے ﴿۷﴾
اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم اُن پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لیے) رونق
وزینت (بھی ہیں) اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں ﴿۸﴾
اور سیدھا رستہ تو اللہ تک جا پہنچتا ہے۔ اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو
سیدھے رستے پر چلا دیتا ﴿۹﴾ وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور
اُس سے درخت بھی (شاداب ہوتے ہیں) جن میں تم اپنے مویشیوں کو چراتے ہو ﴿۱۰﴾
اُسی پانی سے وہ تمہارے لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور (اور دوسرے بیشمار درخت)
اُگاتا ہے۔ اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) غور کرنے والوں کے لیے اِس میں (اللہ کی
قدرت کی بڑی) نشانی ہے ﴿۱۱﴾ اور اُسی نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو
کام میں لگایا۔ اور اُسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کے
لیے اِس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۱۲﴾ اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اُس نے
زمین میں پیدا کیں (سب تمہارے زیر فرمان کر دیں) نصیحت حاصل کرنے والوں کے
لیے اِس میں نشانی ہے ﴿۱۳﴾ اور وہی تو ہے جس نے سمندر کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اُس
میں سے تازہ گوشت نکال کر کھاؤ اور اُس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم
دیکھتے ہو کہ کشتیاں سمندر میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں۔ اور اِس لیے بھی (سمندر کو
تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم اللہ کا فضل (معاش) حاصل کرو اور تاکہ اُس کا شکر کرو ﴿۱۴﴾

وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا
لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿15﴾ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿16﴾
اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿17﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا
نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿18﴾ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿19﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿20﴾ اَمْوَاتٌ
غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿21﴾ ع اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ (ع 2 12 8)
وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ
وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿22﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ
وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿23﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ
اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْۤا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿24﴾ لِيَحْمِلُوْۤا اَوْزَارَهُمْ
كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ
عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿25﴾ ع قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ (ع 3 4 9)
فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ
مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿26﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



اور اُسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے کہ تم کو لے کر کہیں ڈولنے نہ لگے اور ندیاں اور
رستے بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک (آسانی سے) جا سکو ﴿۱۵﴾
اور (رستوں میں) نشانات بنا دیئے اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں ﴿۱۶﴾ تو
جو (اتنی مخلوقات) پیدا کرے۔ کیا وہ اس مخلوق جیسا ہو سکتا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے تو پھر تم غور
کیوں نہیں کرتے؟ ﴿۱۷﴾ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو۔ بیشک اللہ بخشنے والا
ہے مہربان ہے ﴿۱۸﴾ اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب سے اللہ واقف ہے
﴿۱۹﴾ اور جن لوگوں کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بنا سکتے بلکہ وہ خود بنائے جا
تے ہیں ﴿۲۰﴾ (وہ) تو مردہ ہیں بیجان۔ اُن کو تو یہ بھی معلوم نہیں کہ اٹھائے کب جائیں گے
﴿۲۱﴾ لوگو تمہارا معبود تو ایک ہی معبود ہے۔ سو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل
انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں ﴿۲۲﴾ یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں
اللہ ضرور اس کو جانتا ہے۔ وہ سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا ﴿۲۳﴾ اور جب اِن (کافروں) سے
کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا اتارا ہے تو کہتے ہیں پہلے لوگوں کی حکایتیں ﴿۲۴﴾
(اے پیغمبر اِن کو بکنے دو) یہ قیامت کے دن اپنے (اعمال کے) پورے بوجھ بھی اٹھائیں گے
اور جن کو یہ بے تحقیق گمراہ کرتے ہیں اُن کے بوجھ بھی اٹھائیں گے۔ سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا
رہے ہیں برے ہیں ﴿۲۵﴾ اِن سے پہلے لوگوں نے بھی (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں تو اللہ
(کا حکم) اُن کی عمارت کی بنیادوں کی طرف سے آپہونچا اور چھت اُن پر اُن کے اوپر سے گر
پڑی اور (ایسی طرف سے) اُن پر عذاب آ واقع ہوا جہاں سے اُن کو خیال بھی نہ تھا ﴿۲۶﴾

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ
كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ۚ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ
الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿27﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۖ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ بَلٰٓى
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿28﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۖ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿29﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ
اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۚ قَالُوْا خَيْرًا ۗ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ
الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿30﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۖ لَهُمْ فِيْهَا
مَا يَشَآءُوْنَ ۚ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿31﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ
الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿32﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿33﴾ فَاَصَابَهُمْ
سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿34﴾ ع

ع 4 / 9 / 10

Read the letter heavily — Nasalize the letter (read *Ghunnah*) — At pause read '*taa*' as '*haa*' — Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting — Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting — Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting — Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

پھر وہ اُن کو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن
کے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے۔ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں
کی رسوائی اور برائی ہے ﴿۲۷﴾ (اُن کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے اُن کی روحیں قبض
کرنے لگتے ہیں (جبکہ یہ) اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے (ہوتے ہیں) تو مطیع و
فرمانبردار ہو جاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم کوئی برائی نہیں کرتے تھے۔ ہاں جو کچھ تم کیا
کرتے تھے اللہ اسے خوب جانتا ہے ﴿۲۸﴾ سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔
ہمیشہ اُس میں رہو گے۔ اب تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے ﴿۲۹﴾ اور (جب)
پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے۔ تو کہتے ہیں کہ
بہترین (کلام)۔ جو لوگ نیکوکار ہیں اُن کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے۔ اور
آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے۔ اور پرہیزگاروں کا گھر بہت خوب ہے ﴿۳۰﴾ (وہ)
بہشت جاودانی جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں
گے اُن کے لیے میسر ہو گا۔ اللہ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتا ہے ﴿۳۱﴾ (ان کی کیفیت
یہ ہے کہ) جب فرشتے اِن کی جانیں نکالنے لگتے ہیں اور یہ (کفر و شرک سے) پاک
ہوتے ہیں تو سلامٌ علیکم کہتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل تم کیا کرتے تھے اُن کے بدلے
میں بہشت میں داخل ہو جاؤ ﴿۳۲﴾
کیا یہ (کافر) اِس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے اِن کے پاس (جان نکالنے) آئیں یا
تمہارے پروردگار کا حکم (عذاب) آ پہنچے۔ اِسی طرح اُن لوگوں نے کیا تھا جو اِن سے پہلے
تھے اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿۳۳﴾ تو اُن کو اُن
کے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس چیز کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اُس نے اُن کو
(ہر طرف سے) گھیر لیا ﴿۳۴﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ
شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ
كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿35﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ
مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿36﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ
اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿37﴾ وَاَقْسَمُوْا
بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا
عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ
الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا
كٰذِبِيْنَ ﴿39﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿40﴾ ع وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ ع 5/6 11
مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿42﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ة وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اُس کے سوا
کسی چیز کو پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی (پوجتے) اور نہ اُس کے (فرمان کے) بغیر ہم کسی
چیز کو حرام ٹھہراتے۔ (اے پیغمبر) اِسی طرح اِن سے اگلے لوگوں نے کیا تھا۔ تو پیغمبروں
کے ذمے (اللہ کے احکام کو) کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں ﴿۳۵﴾ اور ہم نے ہر
امت میں کوئی پیغمبر بھیجا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور بتوں (کی پرستش) سے اجتناب کرو۔
تو اُن میں بعض ایسے ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت
ہوئی۔ سو زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا ﴿۳۶﴾ اگر تم اِن
(کفار) کی ہدایت کے لیے بہت زیادہ خواہش رکھو جس کو اللہ گمراہ رہنے دے اُس کو وہ
ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا ﴿۳۷﴾ اور یہ اللہ کی سخت سخت
قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اُسے زندہ کر کے نہیں اٹھائے گا۔ کیوں نہیں۔ یہ
(اللہ کا) وعدہ سچا ہے اور اِس کا پورا کرنا اُسے ضرور ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۸﴾
تاکہ جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ اِن پر ظاہر کر دے اور اِس لیے کہ کافر جان
لیں کہ وہ جھوٹے تھے ﴿۳۹﴾ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہوتی
ہے کہ اُس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿۴۰﴾ اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے
بعد اللہ کے لیے وطن چھوڑا ہم اُن کو دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے۔ اور آخرت کا اجر تو بہت
بڑا ہے۔ کاش وہ (اِسے) جانتے ﴿۴۱﴾ یعنی وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار
پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۴۲﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ
الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿43﴾ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ
النصف الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿44﴾
اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ
اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿45﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ
تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿46﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰي تَخَوُّفٍ ۭ فَاِنَّ
رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿47﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ
يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَاۗىِٕلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ
دٰخِرُوْنَ ﴿48﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ
دَاۗبَّةٍ وَّالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿49﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ
السجدة 3 ع 6/10/12 فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿50﴾ السجدة ۩ وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰـهَيْنِ
اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿51﴾ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿52﴾ وَمَا بِكُمْ
مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْــَٔرُوْنَ ﴿53﴾
ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿54﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

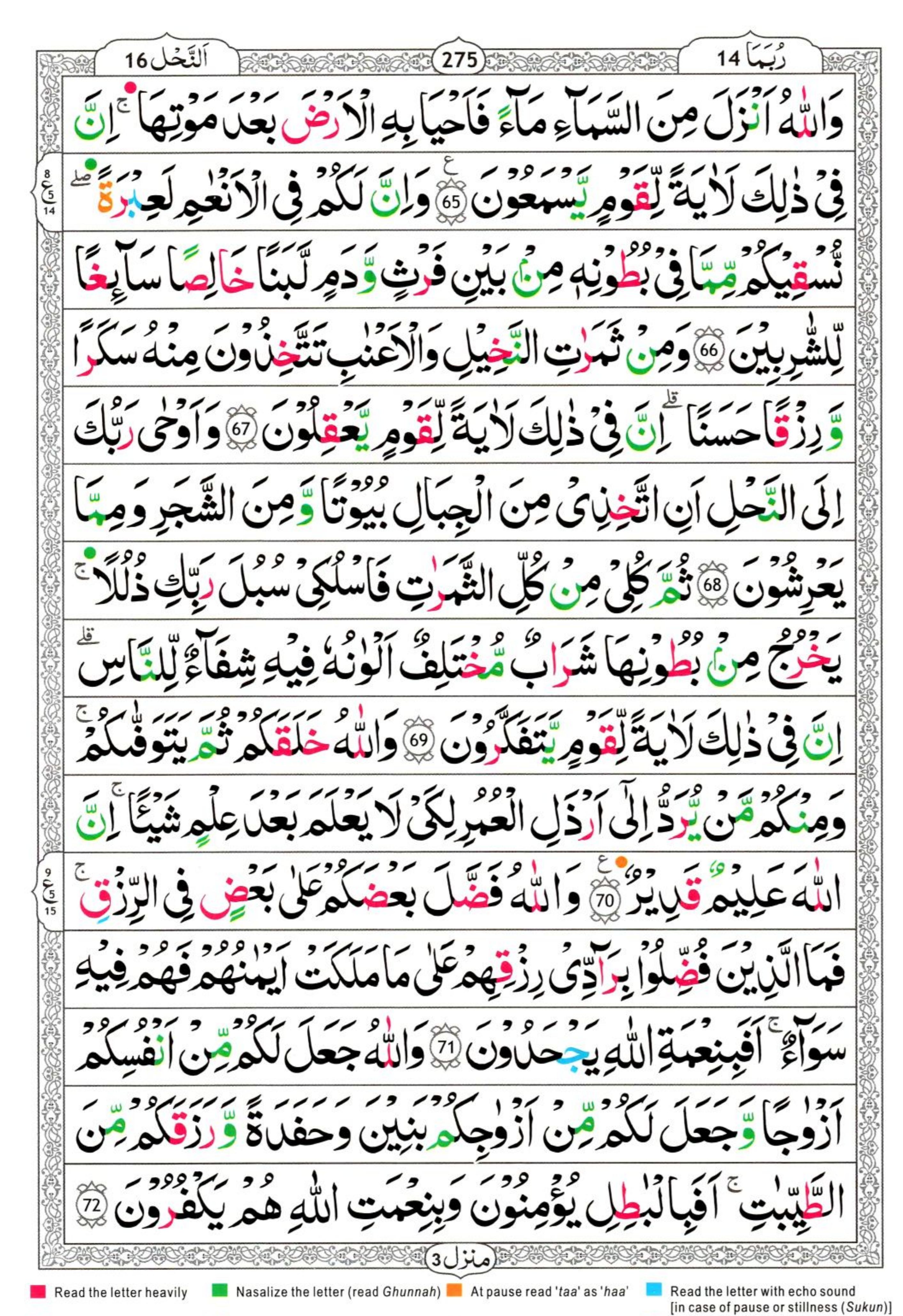
اور ہم نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی
طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھ لو ﴿۴۳﴾
(اور اُن پیغمبروں کو) دلیلیں اور کتابیں دے کر (بھیجا تھا) اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب
نازل کی ہے تاکہ جو (ارشادات) لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ اُن پر ظاہر کردو اور تاکہ
وہ غور کریں ﴿۴۴﴾ اب کیا جو لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں اِس بات سے بے خوف ہیں
کہ اللہ اُن کو زمین میں دھنسا دے یا (ایسی طرف سے) اُن پر عذاب آجائے جہاں سے
اُن کو خبر ہی نہ ہو ﴿۴۵﴾ یا اُن کو چلتے پھرتے پکڑ لے تو وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے
﴿۴۶﴾ یا جب اُن کو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو اُن کو پکڑ لے۔ بیشک تمہارا پروردگار بہت
شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے ﴿۴۷﴾
کیا اِن لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں جن کے سائے دائیں
سے (بائیں کو) اور بائیں سے (دائیں کو) لوٹتے رہتے ہیں (یعنی) اللہ کے آگے عاجزی
سے سجدے کی حالت میں رہتے ہیں ﴿۴۸﴾ اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جو
زمین میں ہیں سب اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے
﴿۴۹﴾ اور اپنے پروردگار سے جو اُن کے اوپر ہے ڈرتے ہیں اور جو اُن کو ارشاد ہوتا ہے
اُس پر عمل کرتے ہیں ﴿۵۰﴾ اور اللہ نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ بناؤ۔ معبود تو وہی ایک
ہے۔ سوائے بندوں مجھ ہی سے ڈرتے رہو ﴿۵۱﴾ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین
میں ہے سب اُسی کا ہے اور اُسی کی عبادت لازم ہے۔ تو تم اللہ کے سوا اوروں سے کیوں
ڈرتے ہو ﴿۵۲﴾ اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں۔ پھر جب تم کو کوئی
تکلیف پہنچتی ہے تو اُسی کے آگے فریاد کرتے ہو ﴿۵۳﴾ پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور
کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم میں سے اللہ کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں ﴿۵۴﴾

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕج فَتَمَتَّعُوْا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾ وَيَجْعَلُوْنَ
لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕقلے تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا
كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿56﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ وَلَهُمْ
مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿57﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا
وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿58﴾ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕج اَيُمْسِكُهٗ
عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕقلے اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿59﴾ لِلَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚصلے وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕج وَهُوَ
ع 7 10 13 الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿60﴾ ع وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ
عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚصلے فَاِذَا جَآءَ
اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿61﴾ وَيَجْعَلُوْنَ
لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ ؕج وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕج
لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿62﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى
اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿63﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ
لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿64﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

تا کہ جو (نعمتیں) ہم نے اُن کو عطا فرمائی ہیں اُن کی ناشکری کریں تو (مشرکو) دنیا میں فائدے
اٹھالو۔ پھر عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿۵۵﴾ اور ہمارے دیئے ہوئے
مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں۔ (کافرو) اللہ کی قسم
کہ جو تم جھوٹ باندھا کرتے ہو اُس کی تم سے ضرور پرسش ہوگی ﴿۵۶﴾
اور یہ لوگ اللہ کے لیے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں۔ وہ پاک ہے اور اپنے لیے (بیٹے) جو
مرغوب و دل پسند ہیں ﴿۵۷﴾ اور جب اُن میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی خبر ملتی
ہے تو اُس کا منہ (غم کے سبب) کالا پڑ جاتا ہے اور وہ اندر ہی اندر گھٹنے لگتا ہے ﴿۵۸﴾ اور
اُس خبر بد کے سبب (جو وہ سنتا ہے) لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے (سوچتا ہے) کہ آیا ذلت
برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے۔ دیکھو یہ جو تجویز کرتے ہیں
بہت بری ہے ﴿۵۹﴾ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن ہی کے لیے بُری مثال ہے۔
اور اللہ کو صفت اعلیٰ (زیب دیتی ہے) اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے ﴿۶۰﴾ اور اگر
اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے لیکن ان کو
ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ پھر جب وہ وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی نہ
پیچھے رہ سکتے ہیں نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ﴿۶۱﴾ اور یہ اللہ کے لیے ایسی چیزیں تجویز کرتے
ہیں جن کو خود ناپسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ بکے جاتے ہیں کہ ان کو (قیامت کے
دن) بھلائی (یعنی نجات) ہوگی۔ کچھ شک نہیں کہ اُن کے لیے (دوزخ کی) آگ
(تیار) ہے اور یہ (دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے ﴿۶۲﴾ اللہ کی قسم ہم نے
تم سے پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے تو شیطان نے اُن کے کرتوت ان کو آراستہ کر
دکھائے تو آج بھی وہی اِن کا دوست ہے اور ان کے لیے عذاب الیم ہے ﴿۶۳﴾
اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس لیے کہ جس بات میں ان لوگوں کو اختلاف ہے تم
اس کا فیصلہ کر دو۔ اور (یہ) مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۶۴﴾



وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ
فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿65﴾ ع وَاِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ 8 ع 5 14
نُسْقِیْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَیْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا
لِّلشّٰرِبِیْنَ ﴿66﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِیْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا
وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿67﴾ وَاَوْحٰی رَبُّكَ
اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا
یَعْرِشُوْنَ ﴿68﴾ ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ
یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿69﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ یَتَوَفّٰىكُمْ ؕ
وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰۤی اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَیْ لَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ
اللّٰهَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ﴿70﴾ ع وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰی بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ ؕ 9 ع 5 15
فَمَا الَّذِیْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّیْ رِزْقِهِمْ عَلٰی مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَهُمْ فِیْهِ
سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿71﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِیْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ
الطَّیِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ یَكْفُرُوْنَ ﴿72﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا۔ بیشک اس میں سننے والوں کے لیے نشانی ہے ﴿۶۵﴾ اور تمہارے لیے چوپایوں میں بھی (مقام) عبرت (وغور) ہے کہ اُن کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اُس کے درمیان سے نکال کر ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہے ﴿۶۶﴾ اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی (تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو کہ ان سے شراب بناتے ہو) اور عمدہ رزق (کھاتے ہو) جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لیے ان (چیزوں) میں نشانی ہے ﴿۶۷﴾ اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھی کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور اونچی اونچی چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بنا ﴿۶۸﴾ پھر ہر قسم کے میوے کھا۔ اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا۔ اُس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اُس میں لوگوں کیلئے شفا ہے۔ بیشک سوچنے والوں کے لیے اِس میں بھی نشانی ہے ﴿۶۹﴾ اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا۔ پھر وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں تاکہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جائیں۔ بیشک اللہ (سب کچھ) جاننے والا ہے قدرت والا ہے ﴿۷۰﴾

اور اللہ نے رزق (ودولت) میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے غلاموں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں۔ تو کیا یہ لوگ نعمت الٰہی کے منکر ہیں ﴿۷۱﴾ اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لیے بیویاں پیدا کیں اور بیویوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کیے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں۔ تو کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں ﴿۷۲﴾

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿73﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ
الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿74﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ
مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا
رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ
مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ
كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ
هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿76﴾ ع 10/6/16
وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ
الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿77﴾
وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ
وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ
مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿79﴾

عند الوصل: يَسْتَوُوْنَ اَلْحَمْدُ

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے
اور نہ کسی اور طرح کا مقدور رکھتے ہیں ﴿۷۳﴾ تو (لوگو) اللہ کے لئے (غلط) مثالیں نہ بناؤ۔ بیشک اللہ جانتا
ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۷۴﴾ اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے
اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے
(بہت سا) مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اُس میں سے (رات دن) پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا
ہے تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمدللہ لیکن اُن میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھ رکھتے
﴿۷۵﴾ اور اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک اُن میں سے گونگا (اور کسی کا غلام)
ہے (بے اختیار و ناتواں) کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔ اور اپنے مالک کو دوبھر ہو رہا ہے وہ جہاں
اُسے بھیجتا ہے (کبھی) اچھی خبر نہیں لاتا۔ کیا ایسا (گونگا بہرا) اور وہ شخص جو (سنتا بولتا اور) لوگوں کو
انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ ﴿۷۶﴾
اور آسمانوں اور زمین کا بھید اللہ ہی کے پاس ہے اور (اللہ کے نزدیک) قیامت کا آنا یوں
ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ اُس سے بھی جلد تر۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے
﴿۷۷﴾ اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا اِس حال میں کہ تم کچھ نہیں
جانتے تھے۔ اور اُس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل (اور اِن کے علاوہ اور) اعضا بخشے
تا کہ تم شکر کرو ﴿۷۸﴾ کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے
ہوئے (اُڑتے رہتے) ہیں۔ اِن کو اللہ ہی تھامے رکھتا ہے۔ ایمان والوں کے لیے اِس
میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۷۹﴾

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ
الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ
وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَاۤ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى
حِيْنٍ ﴿80﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ
مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ
وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ
لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿81﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ﴿82﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ
الْكٰفِرُوْنَ ﴿83﴾ ع وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ (11 ع 7 17)
لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿84﴾ وَاِذَا
رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ
يُنْظَرُوْنَ ﴿85﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا
رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ
فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿86﴾ وَاَلْقَوْا اِلَى (الثلثة)
اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ا لسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿87﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور اللہ ہی نے تمہارے لیے گھروں کو رہنے کی جگہ
بنایا اور اُسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے ڈیرے بنائے۔ جن کو تم ہلکا پھلکا
دیکھ کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور اُن کی اون، اور پشم اور بالوں سے تم اسباب اور
برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو) مدت تک (کام دیتی ہیں) ﴿۸۰﴾ اور اللہ ہی نے
تمہارے (آرام کے) لیے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں
غار بنائے اور تمہارے لئے کُرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں۔ اور (ایسے) کُرتے
(بھی) جو تم کو اسلحۂ جنگ (کے ضرر) سے محفوظ رکھیں۔ اِسی طرح اللہ اپنا احسان تم پر پورا
کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو ﴿۸۱﴾ پس اگر یہ لوگ روگردانی کریں تو (اے پیغمبر) تمہارا
کام فقط صاف صاف پہونچا دینا ہے ﴿۸۲﴾
یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں۔ مگر (واقف ہو کر) اُن سے انکار کرتے ہیں اور یہ اکثر
ناشکرے ہیں ﴿۸۳﴾ اور جس دن ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ (یعنی پیغمبر) کو کھڑا کریں
گے پھر نہ تو کفار کو (بولنے کی) اجازت ملے گی اور نہ اُن کے عذر قبول کئے جائیں گے ﴿۸۴﴾
اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو پھر نہ تو اُن کے عذاب ہی میں تخفیف کی جائے گی اور
نہ اُن کو مہلت ہی دی جائے گی ﴿۸۵﴾ اور جب مشرک (اپنے بنائے ہوئے) شریکوں کو
دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پُکارا کرتے
تھے۔ تو وہ (اُن کے کلام کو مسترد کر دیں گے اور) اُن سے کہیں گے کہ تم جھوٹے ہو ﴿۸۶﴾ اور
اُس دن اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے سب اُن سے
جاتا رہے گا ﴿۸۷﴾

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ
الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿88﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ
شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ صلے وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى
هٰۤؤُلَآءِ ج وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى
وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿89﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ ع 12 6 18
وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿90﴾ وَاَوْفُوْا
بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ
تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ج اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿91﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ
قُوَّةٍ اَنْكَاثًا تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ
اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ج اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ج وَلَيُبَيِّنَنَّ
لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿92﴾ وَلَوْ شَآءَ
اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ج وَلَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا ہم اُن کو عذاب
پر عذاب دیں گے۔ اِس لیے کہ شرارت کیا کرتے تھے ﴿۸۸﴾ اور (اُس دن کو یاد کرو) جس
دن ہم ہر اُمت میں سے خود اُن پر گواہ کھڑے کریں گے۔ اور (اے پیغمبر) تم کو اُن لوگوں پر
گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب نازل کی ہے کہ (اُس میں) ہر چیز کا بیان
(مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے ﴿۸۹﴾ اللہ انصاف اور
احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے۔ اور بے حیائی اور نا معقول
کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو ﴿۹۰﴾
اور جب اللہ سے عہد کرو تو اُس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو اُن کو مت توڑو کہ تم اللہ
کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس کو جانتا ہے ﴿۹۱﴾ اور اُس
عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت کاتا۔ پھر اُس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر
ڈالا۔ کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ
سے زیادہ غالب رہے۔ بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے۔ اور جن باتوں میں تم
اختلاف کرتے ہو قیامت کے دن اس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا ﴿۹۲﴾ اور اگر اللہ
چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت بنا دیتا۔ لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور
جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جو عمل تم کرتے ہو (اُس دن) اُن کے بارے میں تم
سے ضرور پوچھا جائے گا ﴿۹۳﴾



وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا
وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَكُمْ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿94﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا
عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿95﴾ مَا عِنْدَكُمْ
يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا
اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ
وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿97﴾ فَاِذَا
قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿98﴾
اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿99﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ
13 ع 11 19 هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿100﴾ ع وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ
اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿101﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ
لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿102﴾

Read the letter heavily
Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
At pause read '*taa*' as '*haa*'
Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور اپنی قسموں کو آپس میں اِس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ
(لوگوں کے) قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑا جائیں اور اِس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے
رستے سے روکا تم کو سزا چکھنی پڑے۔ اور تمہیں بڑا سخت عذاب ملے ﴿۹۴﴾ اور اللہ سے جو تم
نے عہد کیا ہے (اُس کو مت بیچو اور) اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو۔ (کیونکہ ایفائے
عہد کا) جو صلہ اللہ کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لیے بہتر ہے ﴿۹۵﴾ جو کچھ
تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی ہے کہ (کبھی ختم نہیں
ہوگا) اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم اُن کو اُن کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے ﴿۹۶﴾
جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہوگا تو ہم اُس کو (دنیا میں)
پاک زندگی بسر کروائیں گے اور (آخرت میں) اُن کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے
﴿۹۷﴾ سو جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو ﴿۹۸﴾
حقیقت یہ ہے کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں اُن پر اس کا کچھ زور
نہیں چلتا ﴿۹۹﴾ اس کا زور ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں اور اس کے
(وسوسے کے) سبب (اللہ کے ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں ﴿۱۰۰﴾ اور جب ہم کوئی
آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں۔ اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اُسے خوب جانتا ہے تو
(کافر) کہتے ہیں کہ تم تو اپنی طرف سے بنا لاتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر نادان
ہیں ﴿۱۰۱﴾ کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے
کر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں کے
لئے تو (یہ) ہدایت اور بشارت ہے ﴿۱۰۲﴾

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ
الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ
مُّبِيْنٌ ﴿103﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ
اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿104﴾ اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿105﴾ مَنْ كَفَرَ
بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖۤ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ
بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ
مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿106﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿107﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ
وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿108﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي
الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿109﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ
بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿110﴾ ع يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ 14 ع 10 20
نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿111﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ اس
(پیغمبر) کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف (تعلیم کی) نسبت کرتے ہیں اُس کی
زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے ﴿۱۰۳﴾ جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں
لاتے اُن کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور اُن کے لئے عذاب الیم ہے ﴿۱۰۴﴾ جھوٹ تو وہی لوگ
باندھا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے۔ اور وہی جھوٹے ہیں ﴿۱۰۵﴾
جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی) مجبور کیا
جائے اور اُس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو۔ بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر کفر
کرے۔ تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے۔ اور اُن کو بڑا سخت عذاب ہوگا ﴿۱۰۶﴾ یہ اِس لئے
کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں عزیز تر رکھا۔ اور اس لئے کہ اللہ
کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۰۷﴾ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور
آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے۔ اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۰۸﴾ کچھ
شک نہیں کہ آخرت میں یہی لوگ خسارہ پانے والے ہوں گے ﴿۱۰۹﴾ پھر جن لوگوں نے
ایذائیں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا۔ پھر جہاد کیا اور ثابت قدم رہے تمہارا پروردگار اُن
کو بیشک ان (آزمائشوں) کے بعد بخشنے والا ہے رحمت کرنے والا ہے ﴿۱۱۰﴾ جس دن ہر
شخص اپنی طرف سے جھگڑا کرنے آئے گا۔ اور ہر شخص کو اُس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا
جائے گا۔ اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا ﴿۱۱۱﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً
يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ
بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ
بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿112﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿113﴾ فَكُلُوْا
مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ
اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿114﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ
الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ
اللّٰهِ بِهٖ ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿115﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ
الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿116﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿117﴾
وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ
قَبْلُ ۖ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿118﴾

Read the letter heavily
Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
At pause read '*taa*' as '*haa*'
Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

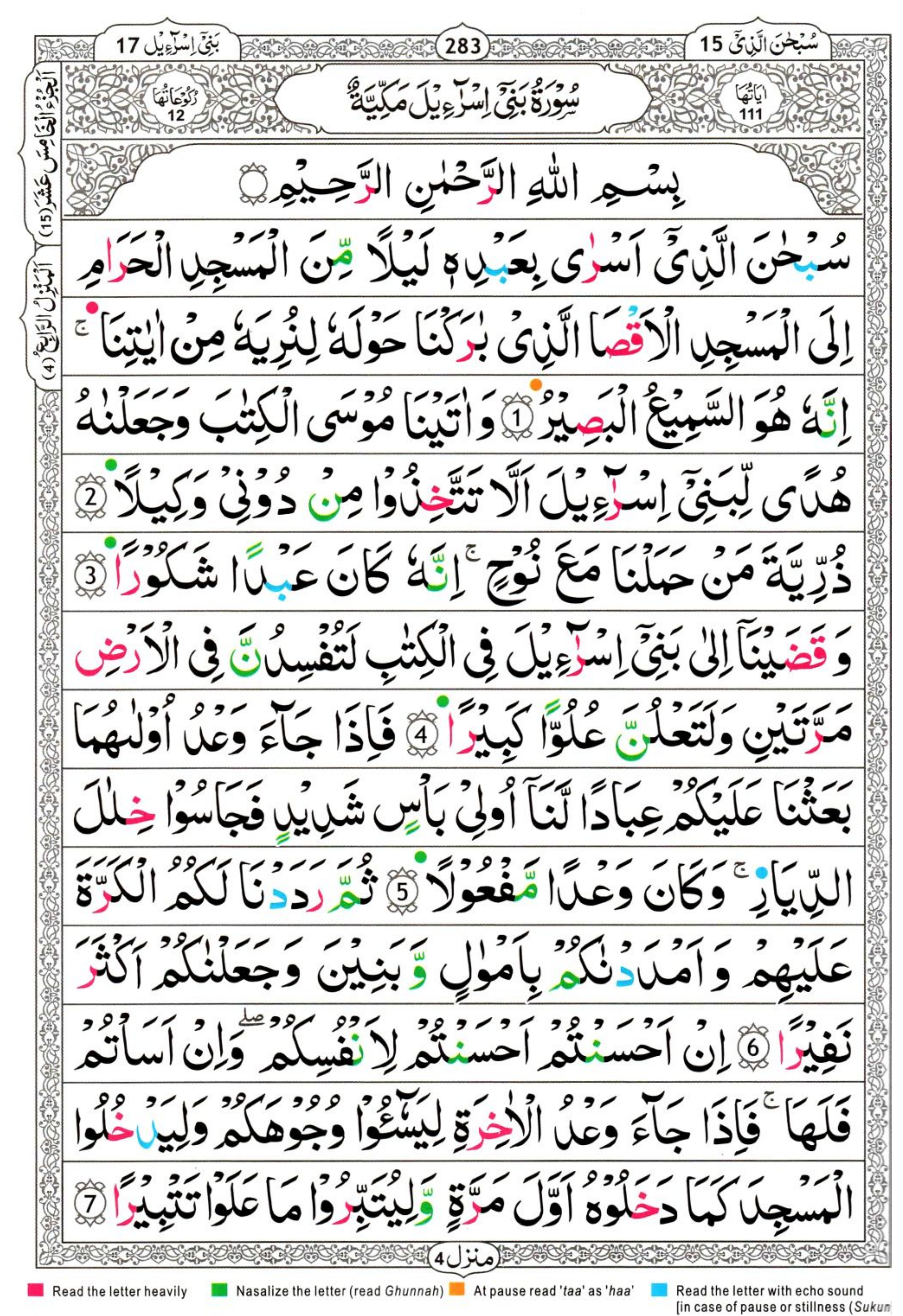
اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے جو کہ (ہر طرح) امن چین سے تھی ہر طرف سے
اُس کا رزق بافراغت چلا آتا تھا۔ مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے
اُن کے اعمال کے سبب اُن کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا ﴿۱۱۲﴾
اور اُن کے پاس اُن ہی میں سے ایک پیغمبر آیا تو اُنہوں نے اس کو جھٹلایا سو اُن کو عذاب
نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے ﴿۱۱۳﴾ پس اللہ نے جو تم کو حلال طیّب رزق دیا ہے اسے کھاؤ۔
اور اللہ کی نعمتوں کا شکر بھی کرو۔ اگر اسی کی عبادت کرتے ہو ﴿۱۱۴﴾ اس نے تم پر مُردار اور
لہو اور سور کا گوشت حرام کر دیا ہے اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے (اس کو
بھی) ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ
بخشنے والا ہے مہربان ہے ﴿۱۱۵﴾ اور یوں ہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آ جائے مت کہہ دیا
کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے تاکہ اللہ پر جھوٹ باندھنے لگو۔ جو لوگ اللہ پر جھوٹ
باندھتے ہیں اُن کا بھلا نہیں ہوگا ﴿۱۱۶﴾ (جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اُس کے
بدلے) اُن کو عذاب الیم بہت ہوگا ﴿۱۱۷﴾ اور جو چیزیں ہم تم سے پہلے بیان کر چکے ہیں وہ
ہم نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں۔ اور ہم نے اُن پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر
ظلم کرتے تھے ﴿۱۱۸﴾

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ
ع 15 9 21 بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿119﴾ ع
اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا وَّلَمْ يَكُ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿120﴾ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ۚ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿121﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَّاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿122﴾ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۖ
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿123﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ
اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿124﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ
وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ ۚ اِنَّ رَبَّكَ
هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿125﴾
وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۖ وَلَئِنْ
صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿126﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿127﴾
ع 16 9 22 اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿128﴾ ع

عندالوصل: اِلَّا نِعْمِهِ اجْتَبٰىهُ

■ حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں ■ حرف پر غنہ کریں ■ ۃ وقفاً ہ پڑھیں ■ حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

پھر جن لوگوں نے نادانی سے غلط کام کرلیا۔ پھر اُس کے بعد توبہ کی
اور نیکوکار ہو گئے تو تمہارا پروردگار (اُن کو) توبہ کرنے اور نیکوکار ہوجانے کے بعد بخشنے
والا ہے رحمت کرنے والا ہے ﴿۱۱۹﴾ بیشک ابراہیم (لوگوں کے) امام اور اللہ کے فرمانبردار
تھے۔ جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿۱۲۰﴾ اُس کی نعمتوں
کے شکرگزار تھے۔ اللہ نے اُن کو برگزیدہ کیا تھا اور (اپنی) سیدھی راہ پر چلایا تھا ﴿۱۲۱﴾
اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبی دی تھی۔ اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے
﴿۱۲۲﴾ پھر اے نبی ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیم کی پیروی کرو جو ایک
طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿۱۲۳﴾ ہفتے کا دن تو ان ہی لوگوں پر
مقرر کیا گیا تھا۔ جنہوں نے اس میں اختلاف کیا۔ اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان
میں ان باتوں کا فیصلہ کردے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے ﴿۱۲۴﴾ (اے پیغمبر)
لوگوں کو حکمت اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ۔ اور بہت
اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو۔ جو اس کے رستے سے بھٹک گیا تمہارا پروردگار اسے
بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے ﴿۱۲۵﴾
اور اگر تم ان کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی۔ اور اگر صبر کرو تو
یہ صبر کرنے والوں کے لیے بہت اچھا ہے ﴿۱۲۶﴾ اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی اللہ ہی کی
مدد سے ہے اور ان کے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ سازشیں کرتے ہیں اس سے تنگ دل
نہ ہو ﴿۱۲۷﴾ کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکوکار ہیں اللہ ان کا مددگار ہے ﴿۱۲۸﴾



سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّیَّةٌ

اٰیَاتُهَا 111 — رُكُوْعَاتُهَا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿1﴾ وَ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ
هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ﴿2﴾
ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ﴿3﴾
وَ قَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ
مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِیْرًا ﴿4﴾ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا
بَعَثْنَا عَلَیْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ
الدِّیَارِ ؕ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ﴿5﴾ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ
عَلَیْهِمْ وَ اَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ
نَفِیْرًا ﴿6﴾ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۖ وَاِنْ اَسَاْتُمْ
فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِیَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِیَدْخُلُوا
الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِیُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِیْرًا ﴿7﴾

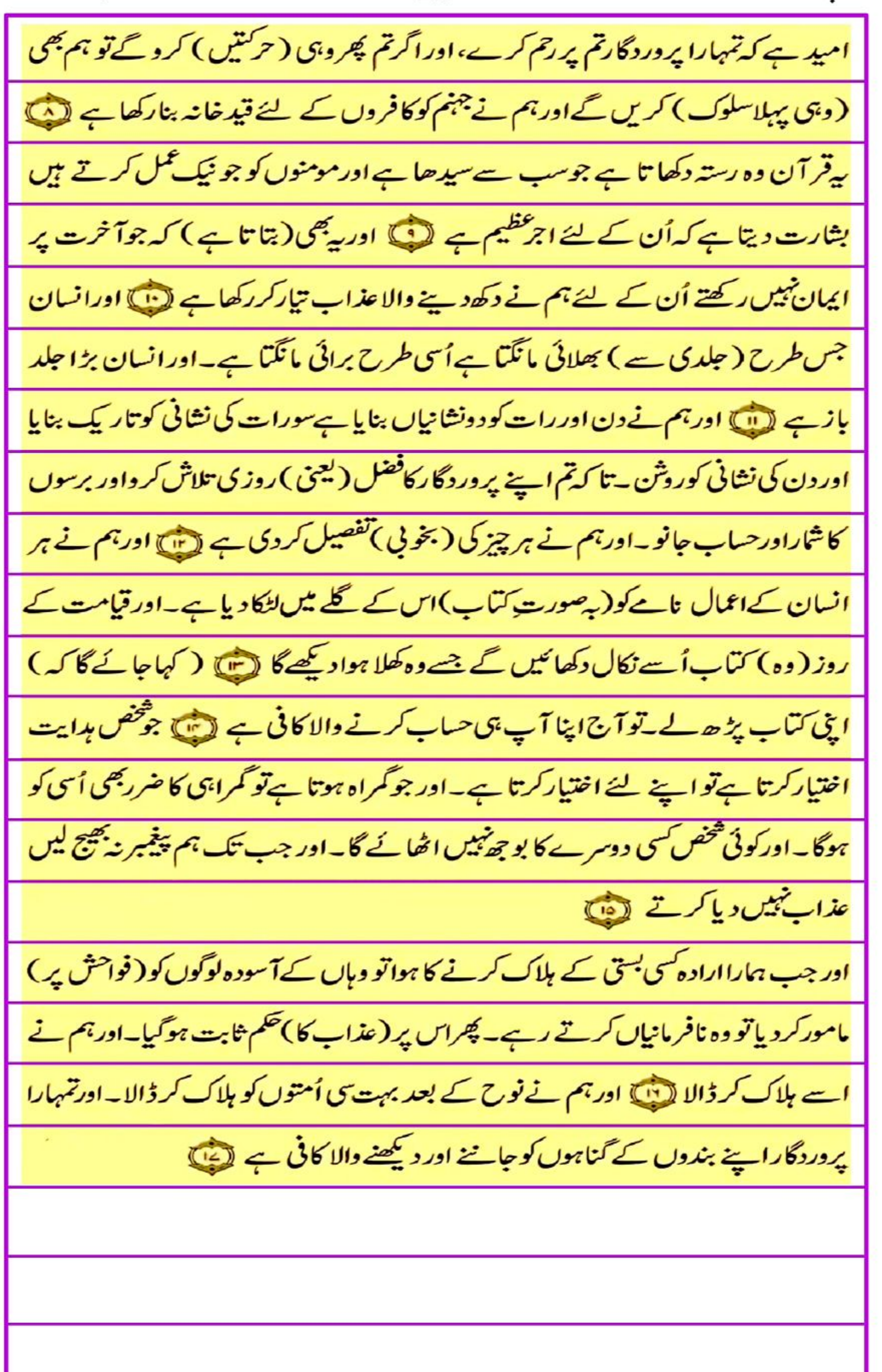
- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

سُورَةُ بَنِیٓ اِسۡرَآءِیۡلَ مَکِّیَّۃٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُھَا: 111 رُکُوۡعَاتُھَا: 12

وہ (قادر مطلق جو ہر خامی سے) پاک ہے ایک رات اپنے بندے کو مسجد حرام یعنی (خانۂ کعبہ) سے
مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے چاروں طرف ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم
اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے ﴿١﴾ اور ہم نے موسیٰ کو
کتاب عنایت کی تھی اور اُس کو بنی اسرائیل کے لئے رہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ
ٹھہرانا ﴿٢﴾ اے اُن لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا۔ بیشک نوح
(ہمارے) شکرگزار بندے تھے ﴿٣﴾ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ تم زمین میں
دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے ﴿٤﴾ پس جب پہلے (وعدے) کا وقت آیا تو ہم نے اپنے
سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیئے اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے۔ اور وہ وعدہ پورا ہو
کر رہا ﴿٥﴾ پھر ہم نے دوسری بار تم کو اُن پر غلبہ دیا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی۔ اور تم کو
جماعت کثیر بنا دیا ﴿٦﴾ اگر تم نیکوکاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لئے کرو گے۔ اور اگر اعمال بد کرو گے تو
(اُن کا) وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہوگا پھر جب دوسرے (وعدے) کا وقت آیا (تو ہم نے پھر
اپنے بندے بھیجے) تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد (بیت المقدس) میں
داخل ہو گئے تھے اُسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اُسے تباہ کر دیں ﴿٧﴾

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ
لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ﴿8﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ
الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ﴿9﴾
وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿10﴾ ع 1 10 1
وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿11﴾
وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ ۖ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ
النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ
وَالْحِسَابَ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿12﴾ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ
طٰۗىِٕرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۖ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿13﴾
اِقْرَاْ كِتٰبَكَ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿14﴾ مَنِ اهْتَدٰى
فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ
وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۗ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿15﴾ وَاِذَآ
اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ
عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿16﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ
مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ۗ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿17﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے، اور اگر تم پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی
(وہی پہلا سلوک) کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ بنا رکھا ہے ﴿۸﴾
یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں
بشارت دیتا ہے کہ اُن کے لئے اجرِ عظیم ہے ﴿۹﴾ اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو آخرت پر
ایمان نہیں رکھتے اُن کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۱۰﴾ اور انسان
جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اُسی طرح برائی مانگتا ہے۔ اور انسان بڑا جلد
باز ہے ﴿۱۱﴾ اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے سو رات کی نشانی کو تاریک بنایا
اور دن کی نشانی کو روشن۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی) روزی تلاش کرو اور برسوں
کا شمار اور حساب جانو۔ اور ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل کر دی ہے ﴿۱۲﴾ اور ہم نے ہر
انسان کے اعمال نامے کو (بہ صورتِ کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے۔ اور قیامت کے
روز (وہ) کتاب اُسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا ﴿۱۳﴾ (کہا جائے گا کہ)
اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج اپنا آپ ہی حساب کرنے والا کافی ہے ﴿۱۴﴾ جو شخص ہدایت
اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے۔ اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اُسی کو
ہوگا۔ اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں
عذاب نہیں دیا کرتے ﴿۱۵﴾

اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو (فواحش پر)
مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے۔ پھر اس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو گیا۔ اور ہم نے
اسے ہلاک کر ڈالا ﴿۱۶﴾ اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی اُمتوں کو ہلاک کر ڈالا۔ اور تمہارا
پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے ﴿۱۷﴾



مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِیْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِیْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا
لَهٗ جَهَنَّمَ یَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿18﴾ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا
سَعْیَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْیُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿19﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ
وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿20﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ
فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِیْلًا ﴿21﴾
لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿22﴾ ع وَقَضٰى رَبُّكَ 2 ع 12 2
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاهُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ
اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا
كَرِیْمًا ﴿23﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا
كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ﴿24﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِیْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِیْنَ
فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا ﴿25﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِیْنَ
وَابْنَ السَّبِیْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا ﴿26﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ
الشَّیٰطِیْنِ ؕ وَكَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿27﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ
رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّیْسُوْرًا ﴿28﴾ وَلَا تَجْعَلْ یَدَكَ
مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿29﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

جو شخص دنیا (کی آسودگی) کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد
دے دیتے ہیں۔ پھر اُس کے لئے جہنم کو (ٹھکانا) مقرر کر رکھا ہے۔ جس میں وہ نفرین سن کر اور (درگاہ الٰہی
سے) راندہ ہو کر داخل ہوگا ﴿۱۸﴾ اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے
جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے ﴿۱۹﴾ ہم اُن
کو اور اُن کو سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں۔ اور تمہارے پروردگار کی
بخشش (کسی سے) رکی ہوئی نہیں ﴿۲۰﴾ دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی
ہے۔ اور آخرت درجوں میں (دنیا سے) بہت برتر اور برتری میں کہیں بڑھ کر ہے ﴿۲۱﴾ اور
اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملامتیں سن کر اور بیکس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے ﴿۲۲﴾ اور
تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے
ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر اُن میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں
تو اُن کو اُف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور اُن سے بات ادب کے ساتھ کرنا ﴿۲۳﴾
اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور اُن کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا
انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی اِن (کے حال) پر رحمت
فرما ﴿۲۴﴾ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اُس سے بخوبی واقف ہے۔ اگر تم
نیک ہوگے تو وہ رجوع لانے والوں کو بخش دینے والا ہے ﴿۲۵﴾ اور رشتہ داروں اور
محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو۔ اور فضول خرچی سے مال نہ اُڑاؤ ﴿۲۶﴾ کہ
فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں۔ اور شیطان اپنے پروردگار (کی
نعمتوں) کا کفران کرنے والا (یعنی ناشکرا) ہے ﴿۲۷﴾ اور اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت
(یعنی فراخ دستی) کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان (مستحقین) کی طرف توجہ نہ
کر سکو تو اِن سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو ﴿۲۸﴾ اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا
(یعنی بہت تنگ) کر لو (کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں) اور نہ بالکل کھول ہی دو (کہ سبھی کچھ
دے ڈالو اور انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور حسرت زدہ ہو کر بیٹھ جاؤ ﴿۲۹﴾

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

3 ع 8 3 خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿30﴾ ع وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ

نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿31﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى

اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿32﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ

اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا

يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿33﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا

بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ

مَسْـُٔوْلًا ﴿34﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۚ

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿35﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ

السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿36﴾ وَلَا

تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ

طُوْلًا ﴿37﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿38﴾ ذٰلِكَ مِمَّآ

اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿39﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ

4 ع 10 4 وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿40﴾ ع

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

بیشک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی روزی چاہتا ہے) تنگ
کر دیتا ہے وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے ﴿۳۰﴾ اور اپنی اولاد کو
مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا۔ (کیونکہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ کچھ شک
نہیں کہ اُن کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے ﴿۳۱﴾
اور زنا کے پاس بھی نہ جانا کہ وہ بے حیائی ہے اور بری راہ ہے ﴿۳۲﴾ اور جس جاندار کا
مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی بفتوئ شریعت)۔ اور جو شخص
ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اُس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ
لے) تو اُس کو چاہیئے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے کہ وہ منصور وفتحیاب ہے
﴿۳۳﴾ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں
تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی
﴿۳۴﴾ اور جب (کوئی چیز) ناپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور (جب تول کر دو تو)
ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے
﴿۳۵﴾ اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اُس کے پیچھے نہ پڑ۔ کہ کان اور آنکھ اور
دل ان سب (اعضاء کے بارے میں) ضرور باز پرس ہوگی ﴿۳۶﴾ اور زمین پر اکڑ کر
(اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی)
تک پہنچ جائے گا ﴿۳۷﴾ اِن سب (عادتوں) کی برائی تیرے پروردگار کے نزدیک
بہت ناپسند ہے ﴿۳۸﴾ اے پیغمبر یہ ان (ہدایتوں) میں سے ہیں جو اللہ نے حکمت کی
باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے
سے) ملامت زدہ اور راندۂ درگاہ بنا کر جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے ﴿۳۹﴾
(مشرکو!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو تو لڑکے دیئے اور اپنے لئے فرشتوں کو بیٹیاں
بنایا۔ کچھ شک نہیں کہ (یہ) تم بڑی (نامعقول بات) کہتے ہو ﴿۴۰﴾



وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿41﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ
سَبِيْلًا ﴿42﴾ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿43﴾ تُسَبِّحُ لَهُ
السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۚ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ
بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿44﴾
وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿45﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ
وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى
اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿46﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ
وَاِذْ هُمْ نَجْوٰۤى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿47﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿48﴾
وَقَالُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظٰمًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿49﴾
قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿50﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ
فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ
اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿51﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

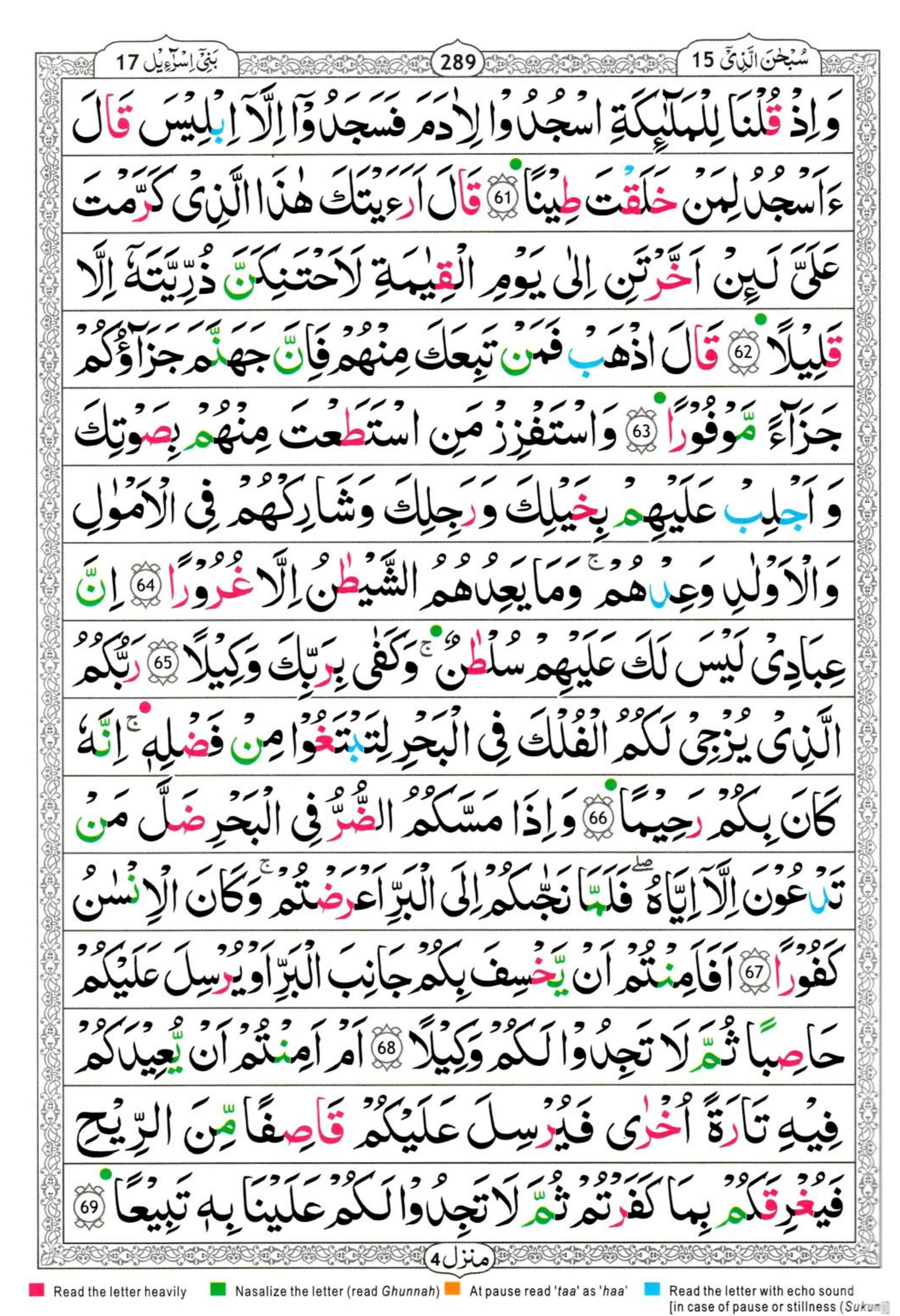
اور ہم نے اِس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی ہیں تا کہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ مگر وہ
اِس سے اور بدک جاتے ہیں ﴿۴۱﴾ کہہ دو کہ اگر اللہ کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ
ضرور عرش والے کی طرف (لڑنے بھڑنے کے لئے) رستہ نکالتے ﴿۴۲﴾ وہ پاک ہے اور
جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس سے (اس کا رتبہ) بہت عالی ہے ﴿۴۳﴾ ساتوں آسمان اور
زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور (مخلوقات میں سے) کوئی
چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے۔ لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بیشک وہ
بردبار ہے غفار ہے ﴿۴۴﴾ اور (اے نبی) جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور اُن
لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے چھپا ہوا پردہ یعنی حجاب ڈال دیتے ہیں ﴿۴۵﴾
اور اُن کے دلوں پر بھی پردے ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں ثقل
پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ لوگ بدک
جاتے ہیں اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں ﴿۴۶﴾ یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس
نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں (یعنی)
جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے ﴿۴۷﴾
دیکھو انہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائی ہیں۔ سو یہ گمراہ ہو رہے
ہیں اور رستہ نہیں پا سکتے ﴿۴۸﴾ اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور چُور چُور
ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہو کر اُٹھیں گے ﴿۴۹﴾ کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا
﴿۵۰﴾ یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) زیادہ (سخت) ہو
(جھٹ کہیں گے) کہ (بھلا) ہمیں دوبارہ کون جلائے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے تم کو پہلی
بار پیدا کیا۔ تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب
ہوگا؟ کہہ دو امید ہے کہ جلد ہوگا ﴿۵۱﴾

5 ع 12 5
يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿52﴾ ع
وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ
اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿53﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ
يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿54﴾ وَرَبُّكَ
اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى
بَعْضٍ ؕ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿55﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ
فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿56﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ
وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿57﴾ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ
اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ
كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿58﴾ وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّاۤ
اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا
بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿59﴾ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ
بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْۤ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ
6 ع 8 6
الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿60﴾ ع

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے
ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) بہت کم (مدت) رہے ﴿۵۲﴾ اور
میرے بندوں سے کہہ دو کہ (لوگوں سے) ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔
کیونکہ شیطان (بری باتوں سے) ان میں فساد ڈلوا دیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان
انسان کا کھلا دشمن ہے ﴿۵۳﴾ تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔ اگر چاہے تو تم پر
رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے تم کو اُن پر داروغہ (بنا کر) نہیں
بھیجا ﴿۵۴﴾ اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف
ہے۔ اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داؤد کو زبور عنایت کی ﴿۵۵﴾
کہو کہ (مشرکو) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا) گمان ہے ان کو بلا دیکھو۔ وہ تم
سے تکلیف کے دور کرنے یا اس کے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے ﴿۵۶﴾ یہ لوگ
جن کو (اللہ کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعۂ (تقرب) تلاش
کرتے رہتے ہیں کہ کون اُن میں (اللہ کا) زیادہ مقرب ہوتا ہے اور اس کی رحمت کے
امیدوار رہتے ہیں اور اُس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔ بیشک تمہارے پروردگار کا
عذاب ڈرنے کی چیز ہے ﴿۵۷﴾ اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے
دن سے پہلے ہم اُسے ہلاک کردیں گے یا اسے سخت عذاب دیں گے۔ یہ کتاب (یعنی
تقدیر) میں لکھا جا چکا ہے ﴿۵۸﴾ اور ہم نے نشانیاں بھیجنی اس لئے موقوف کردیں کہ پہلے
لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی۔ اور ہم نے ثمود کو اونٹنی (نبوت صالح کی کھلی) نشانی دی۔ تو
انہوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو ڈرانے کو ﴿۵۹﴾ اور جب ہم نے
تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور جو منظر ہم نے تمہیں دکھایا
اس کو لوگوں کے لئے آزمائش کیا۔ اور اسی طرح (تھوہر کے) درخت کو جس پر قرآن میں
لعنت کی گئی۔ اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو اس سے ان کی سرکشی میں اضافہ ہوتا ہے ﴿۶۰﴾



وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ قَالَ
ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿61﴾ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ
عَلَيَّ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا
قَلِيْلًا ﴿62﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ
جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿63﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ
وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ
وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿64﴾ اِنَّ
عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۚ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿65﴾ رَبُّكُمُ
الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۚ اِنَّهٗ
كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿66﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ
تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْاِنْسَانُ
كَفُوْرًا ﴿67﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ
حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿68﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ
فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ
فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿69﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا
کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے ﴿۶۱﴾
(اور از راہ طنز) کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے۔ اگر تو مجھ کو
قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام)
اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا ﴿۶۲﴾ اللہ نے فرمایا (یہاں سے) چلا جا۔ جو شخص ان میں سے
تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا (ہے) ﴿۶۳﴾ اور اِن
میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ۔ اور اِن پر اپنے سواروں اور پیادوں کو
چڑھا کر لاتا رہ اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور اِن سے وعدہ کرتا رہ۔
اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے ﴿۶۴﴾ جو میرے (مخلص) بندے
ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور (اے پیغمبر) تمہارا پروردگار کارساز کافی ہے ﴿۶۵﴾
تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل
سے (روزی) تلاش کرو۔ بیشک وہ تم پر مہربان ہے ﴿۶۶﴾ اور جب تم کو سمندر میں تکلیف
پہنچتی ہے (یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے) تو جن کو تم پکارا کرتے ہو سب اُس (پروردگار)
کے سوا گم ہو جاتے ہیں۔ پھر جب وہ تم کو (ڈوبنے سے) بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے
تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ہے ہی ناشکرا ﴿۶۷﴾ کیا تم (اس سے) بےخوف ہو کہ اللہ
تمہیں خشکی کی طرف (لے جا کر زمین میں) دھنسا دے یا تم پر سنگ ریزوں کی بھری ہوئی
آندھی چلا دے۔ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ ﴿۶۸﴾
یا (اِس بات سے) بےخوف ہو کہ تم کو دوسری دفعہ سمندر میں لے جائے پھر تم پر تیز ہوا
چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں ڈبو دے۔ پھر تم اس معاملے میں اپنے لئے کوئی باز
پرس کرنے والا نہ پاؤ ﴿۶۹﴾

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿70﴾ يَوْمَ ع 7 10 7
نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ
يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿71﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى
فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿72﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ
عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ
خَلِيْلًا ﴿73﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا
قَلِيْلًا ﴿74﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ
لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿75﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ
لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿76﴾ سُنَّةَ مَنْ
قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿77﴾ اَقِمِ ع 8 7 8
الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ
الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿78﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰٓى اَنْ
يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿79﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ
وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿80﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو خشکی اور تری میں
سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی ﴿۷۰﴾ جس
دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے۔ تو جن (کے اعمال) کی
کتاب اُن کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو (خوش ہو ہو کر) پڑھیں گے
اور اُن پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا ﴿۷۱﴾ اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت
میں بھی اندھا ہوگا۔ اور (نجات کے) رستے سے بہت دور ﴿۷۲﴾ اور اے پیغمبر جو وحی ہم
نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ (کافر) لوگ تم کو اُس سے بہکا دیں تاکہ تم اُس
کے سوا اور باتیں ہمارے نسبت بنالو۔ اور اُس وقت وہ تم کو دوست بنا لیتے ﴿۷۳﴾ اور اگر
ہم تم کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو تم کسی قدر ان کی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے
﴿۷۴﴾ اُس وقت ہم تم کو زندگی میں بھی (عذاب کا) دگنا اور مرنے پر بھی دگنا مزہ
چکھاتے پھر تم ہمارے مقابلے میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے ﴿۷۵﴾ اور قریب تھا کہ یہ لوگ
تمہیں زمین (مکہ) سے پھسلا دیں تاکہ تمہیں وہاں سے نکال دیں۔ اور اُس وقت
تمہارے بعد یہ بھی نہ رہتے مگر کم ﴿۷۶﴾
جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے اُن کا (اور اُن کے بارے میں ہمارا یہی) طریق رہا
ہے اور تم ہمارے طریق میں تغیر وتبدل نہ پاؤ گے ﴿۷۷﴾ (اے محمد ﷺ) سورج کے
ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب، عشاء کی) نمازیں اور صبح کو قرآن
پڑھا کرو۔ کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا فرشتوں کی حاضری کا موقعہ ہوتا ہے ﴿۷۸﴾
اور بعض حصۂ شب میں بیدار ہوا کرو (اور تہجد کی نماز پڑھا کرو)۔ (یہ شب خیزی) تمہارے
لئے ایک اضافی عمل ہے امید ہے کہ اللہ تم کو مقام محمود پر فائز فرمائے ﴿۷۹﴾ اور کہو کہ
اے پروردگار مجھے (مدینے میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکے سے) اچھی طرح نکالیو۔
اور اپنے ہاں سے زور وقوت کو میرا مددگار بنائیو ﴿۸۰﴾



وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ﴿81﴾
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ
الظّٰلِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿82﴾ وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَاٰ
بِجَانِبِهٖ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوسًا ﴿83﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى
9 ع 7 9 شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدٰى سَبِيلًا ﴿84﴾ ع وَيَسْـَٔلُونَكَ
عَنِ الرُّوحِ ۖ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ أُوتِيتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ
إِلَّا قَلِيلًا ﴿85﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ ثُمَّ
لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيلًا ﴿86﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ إِنَّ فَضْلَهٗ
كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ﴿87﴾ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى
أَنْ يَّأْتُوا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ
لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿88﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ
كُلِّ مَثَلٍ فَأَبٰٓى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿89﴾ وَقَالُوا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ
حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ﴿90﴾ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ
نَّخِيلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيرًا ﴿91﴾ أَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ
كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيلًا ﴿92﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور کہہ دو کہ حق آ گیا اور باطل نابود
ہو گیا۔ بیشک باطل نابود ہونے والا ہے ﴿۸۱﴾ اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل کرتے ہیں جو
مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اِس سے نقصان ہی بڑھتا
ہے ﴿۸۲﴾ اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے۔
اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو نا امید ہو جاتا ہے ﴿۸۳﴾ کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے
مطابق عمل کرتا ہے۔ سو تمہارا پروردگار اُس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ
سیدھے رستے پر ہے ﴿۸۴﴾ اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ
وہ میرے پروردگار کا ایک حکم ہے اور تم لوگوں کو (بہت ہی) کم علم دیا گیا ہے ﴿۸۵﴾
اور اگر ہم چاہیں تو جو (کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اُسے (دلوں سے) محو کر دیں۔
پھر تم اس کے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ ﴿۸۶﴾ مگر (اس کا قائم رہنا)
تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم پر اُس کا بڑا فضل ہے ﴿۸۷﴾ کہہ دو
کہ اگر انسان اور جن اِس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لا سکیں
گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں ﴿۸۸﴾ اور ہم نے قرآن میں سب باتیں
طرح طرح سے بیان کر دی ہیں۔ مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا ﴿۸۹﴾
اور کہنے لگے کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ (عجیب وغریب باتیں نہ دکھاؤ
یعنی یا تو) ہمارے لئے زمین سے چشمہ جاری کر دو ﴿۹۰﴾ یا تمہارا کھجوروں اور انگوروں کا
کوئی باغ ہو اور اُس کے بیچ میں نہریں بہا نکالو ﴿۹۱﴾ یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان
کے ٹکڑے گرا دو یا اللہ اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے لے آؤ ﴿۹۲﴾

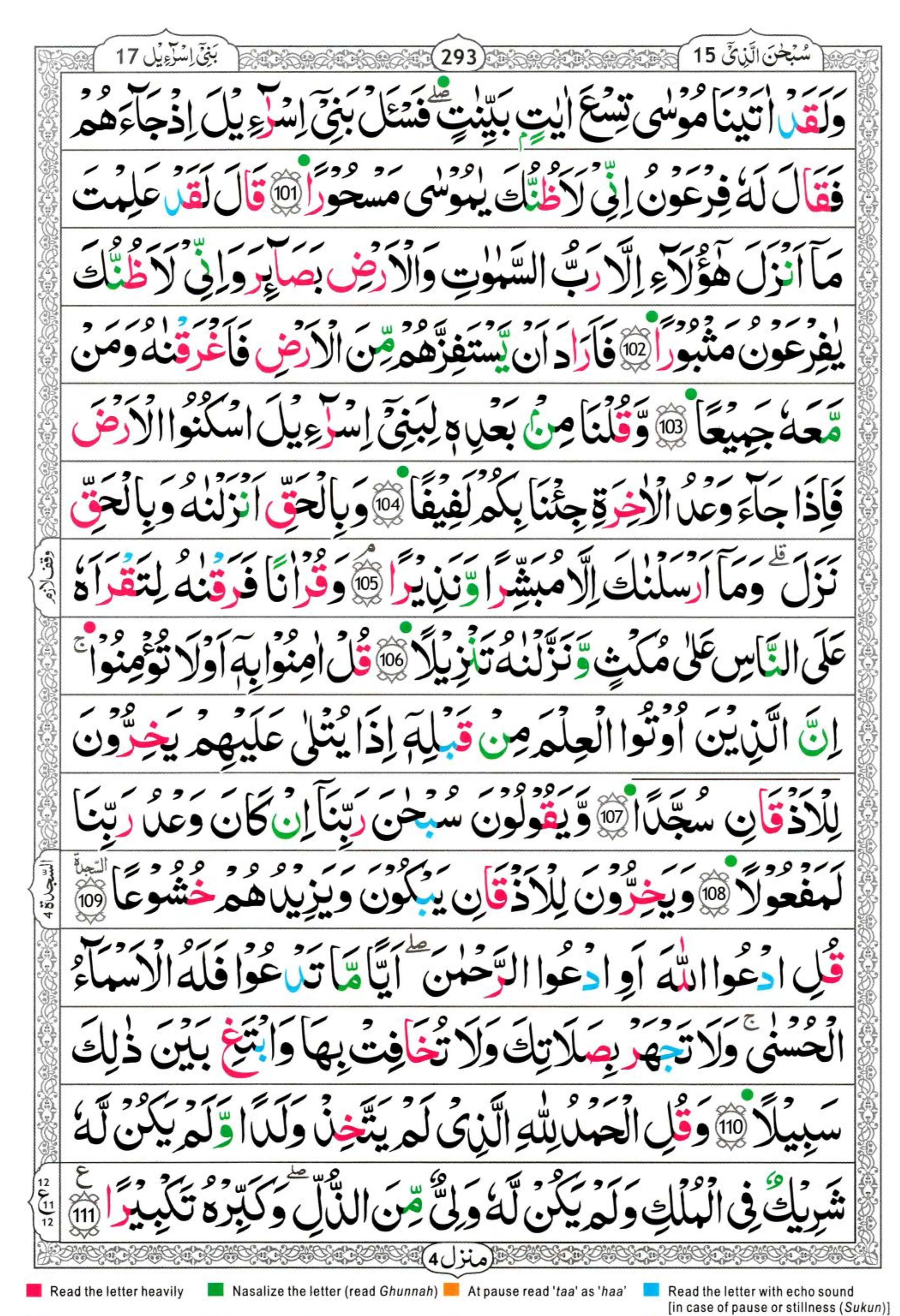
اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِى السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ
لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّىْ هَلْ كُنْتُ
ع 10 9 10 اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿93﴾ ع وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ
الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿94﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ
فِى الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ
السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿95﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ ۚ
اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿96﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ
وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۖ وَنَحْشُرُهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۖ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ
النصف كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿97﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظٰمًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا
جَدِيْدًا ﴿98﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ
فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿99﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ
ع 11 7 11 رَبِّىْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۚ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿100﴾ ع

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

یا تمہارا سونے کا گھر ہو یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ۔ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں ﴿۹۳﴾

اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو اُن کو ایمان لانے سے اِس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر بنا کر بھیجا ہے ﴿۹۴﴾

کہہ دو کہ اگر زمین میں فرشتے ہوتے (کہ اِس میں) چلتے پھرتے (اور) رہتے بستے تو ہم اُن کے پاس کسی فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے ﴿۹۵﴾ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ وہی اپنے بندوں سے خبردار ہے (اور ان کو) دیکھنے والا ہے ﴿۹۶﴾ اور جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے۔ اور جن کو گمراہ رہنے دے تو تم اللہ کے سوا اُن کے رفیق نہیں پاؤ گے۔ اور ہم اُن کو قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے گونگے اور بہرے (بنا کر) اٹھائیں گے۔ اور اُن کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ جب (اُس کی آگ) بجھنے کو ہوگی تو ہم اُن کو (عذاب دینے کے لئے) اُسے اور بھڑکا دیں گے ﴿۹۷﴾ یہ اُن کی سزا ہے اِس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا کئے جائیں گے ﴿۹۸﴾ کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اِس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے (لوگ) پیدا کر دے۔ اور اُس نے اُن کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا ہے جس میں کچھ بھی شک نہیں۔ تو ظالموں نے انکار کے سوا (اسے) قبول نہ کیا ﴿۹۹﴾ کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے (اُن کو) بند کر رکھتے۔ اور انسان دل کا بہت تنگ ہے ﴿۱۰۰﴾



وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ

فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿101﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ

مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ

يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿102﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ

مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿103﴾ وَّقُلْنَا مِنْ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿104﴾ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ

نَزَلَ ۗ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿105﴾ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ وقف لازم

عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿106﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۚ

اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ

لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿107﴾ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا

لَمَفْعُوْلًا ﴿108﴾ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿109﴾ السجدة — السجدة 4

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ

الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ

سَبِيْلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿111﴾ ع — 12 ع 11 12

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے دریافت کرلو کہ جب وہ ان کے پاس
آئے تو فرعون نے اُن سے کہا کہ موسیٰ میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے ﴿۱۰۱﴾
اُنہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا اِس کو کسی نے نازل
نہیں کیا۔ (اور وہ بھی تم لوگوں کے) سمجھانے کو۔ اور اے فرعون میں خیال کرتا ہوں کہ تم ہلاک
ہو جاؤ گے ﴿۱۰۲﴾ تو اُس نے چاہا کہ اُن کو سرزمین (مصر) سے نکال دے تو ہم نے اُس کو اور
جو اُس کے ساتھ تھے سب کو ڈبو دیا ﴿۱۰۳﴾ اور اُس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک
میں رہو سہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے
﴿۱۰۴﴾ اور ہم نے اُس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہوا اور
(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿۱۰۵﴾
اور ہم نے قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے
اِس کو آہستہ آہستہ اُتارا ہے ﴿۱۰۶﴾ کہہ دو کہ تم اِس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ (یہ فی نفسہ حق ہے) جن
لوگوں کو اِس سے پہلے علم (کتاب) دیا گیا ہے۔ جب وہ اِن کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ
ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں ﴿۱۰۷﴾ اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے
بیشک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا ﴿۱۰۸﴾ اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں (اور)
روتے جاتے ہیں اور اُس سے اُن کو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے ﴿۱۰۹﴾ کہہ دو کہ تم (معبود
برحق کو) اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمٰن (کے نام سے) جس نام سے پکارو اُس کے سب نام
اچھے ہیں۔ اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو ﴿۱۱۰﴾
اور کہو کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اُس کی بادشاہی میں
کوئی شریک ہے اور نہ اِس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اُس
کو بڑا جان کر اُس کی بڑائی کرتے رہو ﴿۱۱۱﴾

سُوۡرَۃُ الۡکَہۡفِ مَکِّیَّۃٌ

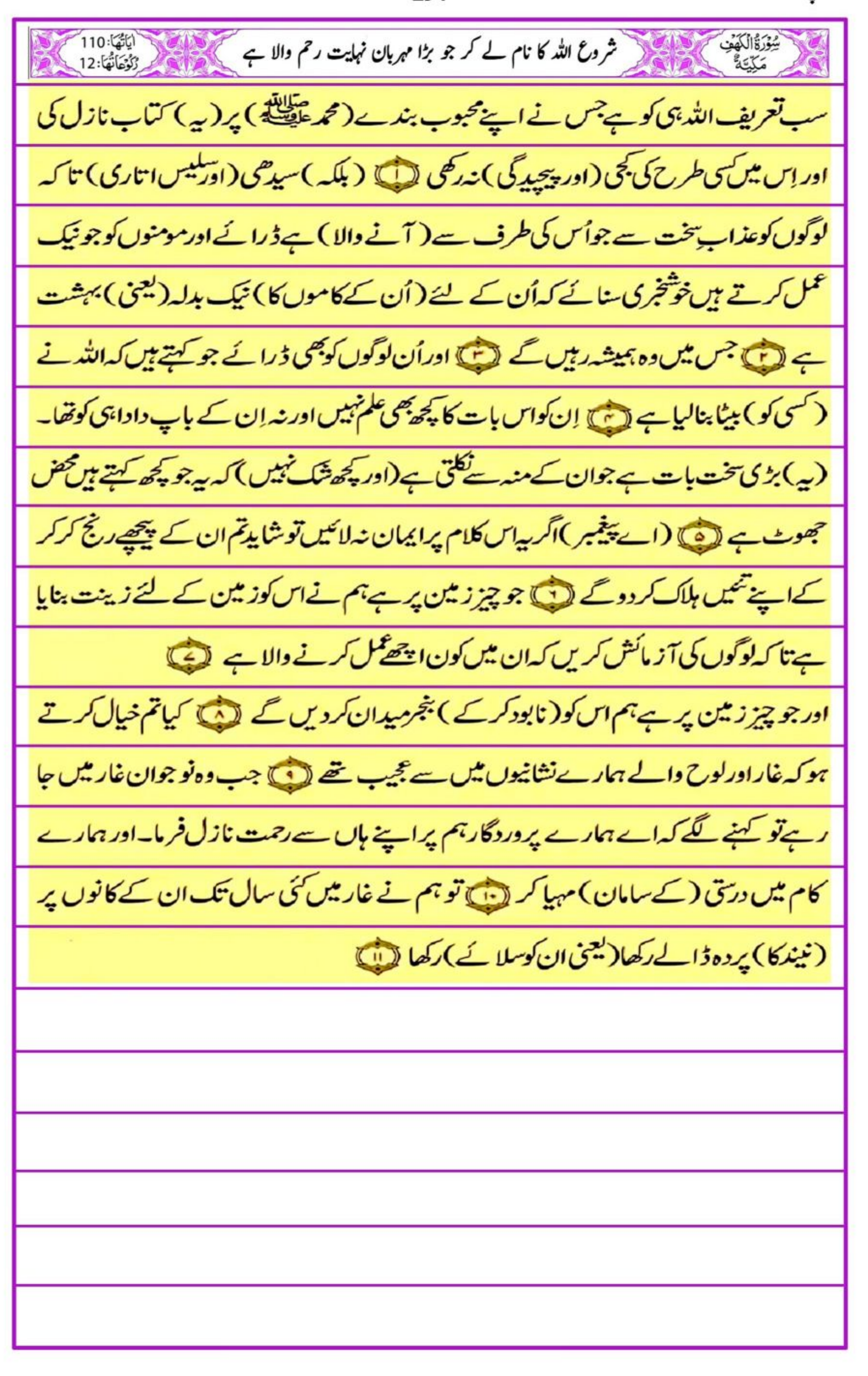
اٰیَاتُہَا 110 | رُکُوۡعَاتُہَا 12

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰی عَبۡدِہِ الۡکِتٰبَ وَلَمۡ یَجۡعَلۡ لَّہٗ
عِوَجًا ﴿1﴾ سکتة قَیِّمًا لِّیُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِیۡدًا مِّنۡ لَّدُنۡہُ وَیُبَشِّرَ
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَہُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ﴿2﴾
مّٰکِثِیۡنَ فِیۡہِ اَبَدًا ﴿3﴾ وَّیُنۡذِرَ الَّذِیۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ
وَلَدًا ﴿4﴾ مَا لَہُمۡ بِہٖ مِنۡ عِلۡمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِہِمۡ ؕ کَبُرَتۡ کَلِمَۃً
تَخۡرُجُ مِنۡ اَفۡوَاہِہِمۡ ؕ اِنۡ یَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا کَذِبًا ﴿5﴾ فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ
نَّفۡسَکَ عَلٰۤی اٰثَارِہِمۡ اِنۡ لَّمۡ یُؤۡمِنُوۡا بِہٰذَا الۡحَدِیۡثِ اَسَفًا ﴿6﴾
اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَی الۡاَرۡضِ زِیۡنَۃً لَّہَا لِنَبۡلُوَہُمۡ اَیُّہُمۡ
اَحۡسَنُ عَمَلًا ﴿7﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوۡنَ مَا عَلَیۡہَا صَعِیۡدًا جُرُزًا ﴿8﴾
اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ اَصۡحٰبَ الۡکَہۡفِ وَالرَّقِیۡمِ کَانُوۡا مِنۡ
اٰیٰتِنَا عَجَبًا ﴿9﴾ اِذۡ اَوَی الۡفِتۡیَۃُ اِلَی الۡکَہۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ
اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَۃً وَّہَیِّیٔۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴿10﴾
فَضَرَبۡنَا عَلٰۤی اٰذَانِہِمۡ فِی الۡکَہۡفِ سِنِیۡنَ عَدَدًا ﴿11﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا:110 رُكُوْعَاتُهَا:12

سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے محبوب بندے (محمد ﷺ) پر (یہ) کتاب نازل کی
اور اِس میں کسی طرح کی کجی (اور پیچیدگی) نہ رکھی ﴿۱﴾ (بلکہ) سیدھی (اور سلیس اتاری) تاکہ
لوگوں کو عذابِ سخت سے جو اُس کی طرف سے (آنے والا) ہے ڈرائے اور مومنوں کو جو نیک
عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ اُن کے لئے (اُن کے کاموں کا) نیک بدلہ (یعنی) بہشت
ہے ﴿۲﴾ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۳﴾ اور اُن لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے
(کسی کو) بیٹا بنالیا ہے ﴿۴﴾ اِن کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ اِن کے باپ دادا ہی کو تھا۔
(یہ) بڑی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے (اور کچھ شک نہیں) کہ یہ جو کچھ کہتے ہیں محض
جھوٹ ہے ﴿۵﴾ (اے پیغمبر) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم ان کے پیچھے رنج کر کر
کے اپنے تئیں ہلاک کردو گے ﴿۶﴾ جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لئے زینت بنایا
ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے ﴿۷﴾
اور جو چیز زمین پر ہے ہم اس کو (نابود کرکے) بنجر میدان کردیں گے ﴿۸﴾ کیا تم خیال کرتے
ہو کہ غار اور لوح والے ہمارے نشانیوں میں سے عجیب تھے ﴿۹﴾ جب وہ نوجوان غار میں جا
رہے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔ اور ہمارے
کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر ﴿۱۰﴾ تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر
(نیند کا) پردہ ڈالے رکھا (یعنی ان کو سلائے) رکھا ﴿۱۱﴾

1 ع 12 13 ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْۤا اَمَدًا ﴿12﴾ ع
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ج اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ
وَ زِدْنٰهُمْ هُدًی ﴿13﴾ وَّ رَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا
رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا صلے لَّقَدْ
قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿14﴾ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً صلے
لَوْ لَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَیِّنٍ صلے فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی
عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ﴿15﴾ وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَ مَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ
فَاْوٗۤا اِلَی الْكَهْفِ یَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ یُهَیِّئْ لَكُمْ
مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿16﴾ وَ تَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ
كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ
وَ هُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ج ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ قلے مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ
2 ع 5 14 فَهُوَ الْمُهْتَدِ صلے وَ مَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا ﴿17﴾ ع
وَ تَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْدٌ ج وَّ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ
وَ ذَاتَ الشِّمَالِ صلے وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ ج لَوِ اطَّلَعْتَ
عَلَیْهِمْ لَوَلَّیْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿18﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

پھر ان کو جگا اُٹھایا تا کہ معلوم کریں کہ

کتنی مدّت وہ (غار میں) رہے دونوں جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو خوب یاد ہے
(۱۲) ہم اُن کے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی نوجوان تھے جو اپنے پروردگار
پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی (۱۳) اور ان کے دلوں کو مربوط
(یعنی مضبوط) کر دیا۔ جب وہ (اُٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار آسمانوں
اور زمین کا مالک ہے۔ ہم اس کے سوا کسی کو معبود (سمجھ کر) نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو اس
وقت ہم نے بے عقلی کی بات کی (۱۴) ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا
رکھے ہیں۔ بھلا یہ ان (کے معبود ہونے) پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے زیادہ
کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے (۱۵) اور جب تم نے ان (مشرکوں) سے اور جن کی یہ
اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کرلیا ہے تو غار میں چل رہو تمہارا پروردگار تمہارے
لئے اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور تمہارے کاموں میں آسانی (کے سامان) مہیا کرے گا (۱۶)
اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار سے داہنی طرف سمٹ جائے اور
جب غروب ہو تو ان سے بائیں طرف کترا جائے اور وہ اس غار کے کشادہ حصے میں
تھے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جس کو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یاب ہے اور جس
کو گمراہ رہنے دے تو تم اس کے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے (۱۷) اور تم ان
کے متعلق خیال کرو کہ وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوتے ہیں۔ اور ہم ان کو دائیں اور
بائیں کروٹ بدلاتے تھے۔ اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم
ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آجاتے (۱۸)

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ ج قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ
كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ صلے قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ ج قَالُوْا رَبُّكُمْ
اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوْۤا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖۤ اِلَى
الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ
مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿19﴾ اِنَّهُمْ اِنْ
يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ
وَلَنْ تُفْلِحُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿20﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ
لِيَعْلَمُوْۤا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَاۤ
اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ صلے فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ
بُنْيَانًا ؕ صلے رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ ج قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰۤى اَمْرِهِمْ
لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿21﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ
كَلْبُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا
بِالْغَيْبِ ۚ صلے وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ ج قُلْ رَّبِّيْۤ
اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ قلے فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ
اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿22﴾ ع 3 5 15

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اسی طرح ہم نے ان کو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کون سا ہے تو اس میں سے کھانا لے آئے اور احتیاط سے آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے ﴿۱۹﴾ اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار کردیں گے یا پھر اپنے مذہب میں داخل کرلیں گے اور اس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے ﴿۲۰﴾

اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبردار کردیا تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت (جس کا وعدہ کیا جاتا ہے) اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے اور کہنے لگے کہ ان (کے غار) پر عمارت بنا دو۔ ان کا پروردگار ان (کے حال) سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے ﴿۲۱﴾ (بعض لوگ) اٹکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا ان کا کتا تھا۔ اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا۔ اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے شمار سے خوب واقف ہے ان کو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ (جانتے ہیں) تو تم ان (کے معاملے) میں بحث نہ کرنا مگر سرسری سی بحث۔ اور نہ ان کے بارے میں ان میں کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا ﴿۲۲﴾

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿23﴾ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ
اللّٰهُ ۚ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِیْتَ وَقُلْ عَسٰۤی اَنْ یَّهْدِیَنِ
رَبِّیْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿24﴾ وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ
مِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿25﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۖ
لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۚ مَا لَهُمْ
مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿26﴾ وَاتْلُ
مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۖ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ وَلَنْ
تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿27﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ
یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۖ
وَلَا تَعْدُ عَیْنَاكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۖ
وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ
وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿28﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۖ فَمَنْ شَآءَ الثلثة
فَلْیُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْیَكْفُرْ ۚ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا
اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ وَاِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ
كَالْمُهْلِ یَشْوِی الْوُجُوْهَ ۚ بِئْسَ الشَّرَابُ ۚ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿29﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا ﴿۲۳﴾ مگر (انشاءاللہ کہہ کر یعنی اگر) اللہ
چاہے تو (کر دوں گا) اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو۔ اور کہہ دو کہ امید ہے
کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے ﴿۲۴﴾ اور اصحاب کہف
اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال رہے ﴿۲۵﴾
کہہ دو کہ جتنی مدّت وہ رہے اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے۔ اسی کو آسمانوں اور زمین کی
پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا
ان کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے ﴿۲۶﴾ اور اپنے
پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اس کی باتوں کو کوئی
بدلنے والا نہیں۔ اور اس کے سوا تم کہیں پناہ بھی نہیں پاؤ گے ﴿۲۷﴾ اور جو لوگ صبح وشام
اپنے پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں۔ ان کے ساتھ صبر کرتے رہو۔
اور تمہاری نگاہیں ان میں سے (گزر کر اور طرف) نہ دوڑیں کہ تم دنیاوی زندگی کے رونقوں
کے خواستگار ہو جاؤ۔ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی
خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہنا نہ ماننا ﴿۲۸﴾ اور کہہ دو
کہ (لوگو) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور
جو چاہے کافر رہے۔ ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں
ان کو گھیر رہی ہوں گی۔ اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے ان کی دادرسی
کی جائے گی (جو) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح (گرم ہوگا اور جو) انکے چہروں کو بھون
ڈالے گا (ان کے پینے کا) پانی بھی برا اور آرام گاہ بھی بری ﴿۲۹﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ
مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿30﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٔيْنَ
فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿31﴾ ع وَاضْرِبْ 4 ع 9 16
لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ
وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿32﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ
اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا
نَهَرًا ﴿33﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصٰحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا
اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿34﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ
لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿35﴾ وَّمَآ اَظُنُّ
السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا
مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿36﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ
بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ
رَجُلًا ﴿37﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿38﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

(اور) جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں
کرتے ﴿۳۰﴾ ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں
بہہ رہی ہیں ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے
سبز کپڑے پہنا کریں گے (اور) تختوں پر تکیئے لگا کر بیٹھا کریں گے۔ (کیا) خوب بدلہ اور
(کیا) خوب آرام گاہ ہے ﴿۳۱﴾ اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو
ہم نے انگور کے دو باغ (عنایت) کئے تھے اور ان کے گردا گرد کھجوروں کے درخت لگا
دیئے تھے اور ان کے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی ﴿۳۲﴾ دونوں باغ (کثرت سے) پھل
لاتے۔ اور اس (کی پیداوار) میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر
بھی جاری کر رکھی تھی ﴿۳۳﴾ اور (اس طرح) اس (شخص) کو (ان کی) پیداوار (ملتی رہتی)
تھی تو (ایک دن) جب کہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم سے مال
و دولت میں بھی زیادہ ہوں اور جتھے (اور جماعت) کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں
﴿۳۴﴾ اور (ایسی شیخیوں) سے اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا۔ کہنے لگا کہ
میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو ﴿۳۵﴾ اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہو۔ اور
اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو (وہاں) ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا
﴿۳۶﴾ تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تم اس (ذات) سے کفر
کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا آدمی بنایا ﴿۳۷﴾
مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک
نہیں کرتا ﴿۳۸﴾

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿39﴾ فَعَسٰى رَبِّيْٓ
اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ
السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿40﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا
فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿41﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ
كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا
وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿42﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ
فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿43﴾
5 ع 13 17 هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۚ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿44﴾ ع
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۗ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿45﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ
زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ
رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿46﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى
الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿47﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشاءاللہ لاقوۃ الا باللہ کیوں نہ
کہا۔ اگر تم مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو ﴿۳۹﴾ تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار
مجھے تمہارے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور (تمہارے اس باغ) پر آسمان سے آفت بھیج دے
تو وہ صاف میدان ہو جائے ﴿۴۰﴾ یا اس باغ (کی نہر) کا پانی گہرائی میں اتر جائے تو پھر تم
اسے تلاش نہ کر سکو ﴿۴۱﴾ اور اس کے میووں کو عذاب نے آگھیرا اور وہ اپنی چھتریوں پر گر کر رہ
گیا۔ تو جو مال اس نے اس پر خرچ کیا تھا اس پر (حسرت سے) ہاتھ ملنے لگا اور کہنے لگا کہ
کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا ﴿۴۲﴾ (اس وقت) اللہ کے سوا کوئی
جماعت اس کی مددگار نہ ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا ﴿۴۳﴾ یہاں (سے ثابت ہوا کہ) حکومت
سب اللہ کی ہے۔ جو معبود برحق ہے وہی بہترین ثواب عطا کرنے والا اور بہترین انجام لانے
والا ہے ﴿۴۴﴾ اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کردو (کہ وہ ایسی ہے) جیسے پانی
جسے ہم نے آسمان سے برسایا۔ تو اس کے ساتھ زمین کی پیداوار مل کر نکلی ۔ پھر وہ چورا چورا
ہوگئی کہ ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۴۵﴾ مال اور بیٹے
تو دنیا کی زندگی کی (رونق و) زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ
سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں ﴿۴۶﴾
اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان
(لوگوں کو) ہم جمع کرلیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے ﴿۴۷﴾

وَ عُرِضُوۡا عَلٰی رَبِّکَ صَفًّا ؕ لَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا کَمَا خَلَقۡنٰکُمۡ اَوَّلَ

مَرَّةٍۭ ۚ بَلۡ زَعَمۡتُمۡ اَلَّنۡ نَّجۡعَلَ لَکُمۡ مَّوۡعِدًا ﴿48﴾ وَ وُضِعَ

الۡکِتٰبُ فَتَرَی الۡمُجۡرِمِیۡنَ مُشۡفِقِیۡنَ مِمَّا فِیۡهِ وَ یَقُوۡلُوۡنَ

یٰوَیۡلَتَنَا مَالِ هٰذَا الۡکِتٰبِ لَا یُغَادِرُ صَغِیۡرَةً وَّ لَا کَبِیۡرَةً اِلَّاۤ

اَحۡصٰىهَا ۚ وَ وَجَدُوۡا مَا عَمِلُوۡا حَاضِرًا ؕ وَ لَا یَظۡلِمُ رَبُّکَ اَحَدًا ﴿49﴾ ع 6 5 18

وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ کَانَ

مِنَ الۡجِنِّ فَفَسَقَ عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوۡنَهٗ وَ ذُرِّیَّتَهٗۤ

اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِیۡ وَ هُمۡ لَکُمۡ عَدُوٌّ ۚ بِئۡسَ لِلظّٰلِمِیۡنَ

بَدَلًا ﴿50﴾ مَاۤ اَشۡهَدۡتُّهُمۡ خَلۡقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ لَا خَلۡقَ

اَنۡفُسِهِمۡ ۪ وَ مَا کُنۡتُ مُتَّخِذَ الۡمُضِلِّیۡنَ عَضُدًا ﴿51﴾

وَ یَوۡمَ یَقُوۡلُ نَادُوۡا شُرَکَآءِیَ الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ

فَلَمۡ یَسۡتَجِیۡبُوۡا لَهُمۡ وَ جَعَلۡنَا بَیۡنَهُمۡ مَّوۡبِقًا ﴿52﴾ وَ رَاَ

الۡمُجۡرِمُوۡنَ النَّارَ فَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ مُّوَاقِعُوۡهَا وَ لَمۡ یَجِدُوۡا

عَنۡهَا مَصۡرِفًا ﴿53﴾ ع وَ لَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِلنَّاسِ ع 7 4 19

مِنۡ کُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ کَانَ الۡاِنۡسَانُ اَکۡثَرَ شَیۡءٍ جَدَلًا ﴿54﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اورسب تمہارے پروردگار کے سامنے صف باندھ کرلائے جائیں گے (تو ہم ان سے کہیں گے
کہ) جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا (اسی طرح آج) تم ہمارے سامنے آئے
لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لئے (قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی
نہیں کیا ﴿۴۸﴾ اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو
گے کہ جو کچھ اس میں (لکھا) ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے ہائے شامت یہ
کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو۔ (کوئی بات بھی نہیں) مگر اسے
لکھ رکھا ہے۔ اور جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے۔ اور تمہارا پروردگار کسی
پر ظلم نہیں کرے گا ﴿۴۹﴾ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے
سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر
ہوگیا۔ کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو۔ حالانکہ وہ تمہارے دشمن
ہیں (اور شیطان کی دوستی) ظالموں کے لئے (اللہ کی دوستی کا) برا بدل ہے ﴿۵۰﴾ میں
نے ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کے پیدا
کرنے کے وقت۔ اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا ﴿۵۱﴾
اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ (اب) میرے شریکوں کو جن کی نسبت تم معبود ہونے کا گمان رکھتے
تھے بلاؤ تو وہ ان کو بلائیں گے مگر وہ ان کو کچھ جواب نہ دیں گے۔ اور ہم ان کے درمیان ہلاکت
کی ایک جگہ بنا دیں گے ﴿۵۲﴾ اور گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کر لیں گے کہ وہ اس
میں پڑنے والے ہیں۔ اور اس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے ﴿۵۳﴾ اور ہم نے اس قرآن
میں لوگوں (کے سمجھانے) کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن انسان سب
چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے ﴿۵۴﴾

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا
رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ
قُبُلًا ﴿55﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ
وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ ۖ
وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿56﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۚ اِنَّا
جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ
وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿57﴾ وَرَبُّكَ
الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ
الْعَذَابَ ۚ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿58﴾
وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ
8 ع 6 20 مَّوْعِدًا ﴿59﴾ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ
الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿60﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا
حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿61﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ
لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿62﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اورلوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی توان کوکس چیز نے
منع کیا کہ ایمان لائیں ۔اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں ۔بجز اس کے کہ (اس بات کے
منتظر ہوں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے یا ان پر عذاب سامنے سے آجائے ﴿۵۵﴾
اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ (لوگوں کو اللہ کی نعمتوں کی) خوشخبریاں
سنائیں اور (عذاب سے) ڈرائیں ۔اور جو کافر ہیں وہ باطل کی (مدد) سے جھگڑا کرتے ہیں
تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے
اسے ہنسی بنالیا ہے ﴿۵۶﴾ اور اس سے بڑھکر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کی آیات کے
ذریعہ سمجھایا گیا تو اُس نے ان سے منہ پھیر لیا۔اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اس کو بھول گیا۔ہم
نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ اسے سمجھ نہ سکیں ۔اور کانوں میں ثقل (پیدا کردیا ہے کہ
سن نہ سکیں) اور اگر تم ان کو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے ﴿۵۷﴾
اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحب رحمت ہے ۔اگر وہ ان کے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے
لگے تو ان پر جھٹ عذاب بھیج دے ۔مگر ان کے لئے ایک وقت (مقرر کر رکھا) ہے کہ اس
کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے ﴿۵۸﴾ اور یہ بستیاں (جو ویران پڑی ہیں)
جب انہوں نے (کفر کرکے) ظلم کیا تو ہم نے ان کو تباہ کردیا۔اور ان کی تباہی کے لئے
ایک وقت مقرر کردیا تھا ﴿۵۹﴾ اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو
دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ٹلنے کا نہیں خواہ صدیوں چلتا رہوں ﴿۶۰﴾ پھر جب
وہ دونوں ان دریاؤں کے سنگم پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے پھر اس مچھلی نے دریا میں
سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنالیا ﴿۶۱﴾ جب آگے چلے تو (موسیٰ نے) اپنے شاگرد سے کہا کہ
ہمارا کھانا لاؤ۔اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہوگئی ہے ﴿۶۲﴾

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ
وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ
عَجَبًا ﴿63﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا
قَصَصًا ﴿64﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿65﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ
اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿66﴾ قَالَ اِنَّكَ
لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿67﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ
بِهٖ خُبْرًا ﴿68﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا
وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿69﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ
شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿70﴾ ع فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا ع 9 11 21
رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ
جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿71﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ
صَبْرًا ﴿72﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ
اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿73﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ
اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿74﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ة وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

(اس نے) کہا کہ بھلا آپ
نے دیکھا کہ جب ہم نے اس چٹان کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی (وہیں) بھول گیا۔
اور مجھے (آپ سے) اس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا۔ اور اس مچھلی نے عجیب طرح
سے دریا میں اپنا رستہ بنایا ﴿۶۳﴾ (موسیٰ نے) کہا یہی تو (وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش
کرتے تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے ﴿۶۴﴾ (وہاں) انہوں
نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت خاص
سے نوازا تھا اور اپنے پاس سے ایک خاص علم بخشا تھا ﴿۶۵﴾
موسیٰ نے ان سے (جن کا نام خضر تھا) کہا کہ جو علم (اللہ کی طرف سے) آپ کو سکھایا گیا
ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی (کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ
رہوں ﴿۶۶﴾ (خضر نے) کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے ﴿۶۷﴾ اور جس
بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیسے سکتے ہو ﴿۶۸﴾ (موسیٰ نے) کہا اللہ نے چاہا
تو آپ مجھے صابر پائیے گا۔ اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا ﴿۶۹﴾ (خضر
نے) کہا اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط یہ ہے) مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب
تک میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں ﴿۷۰﴾ تو دونوں چل پڑے۔ یہاں تک کہ جب
کشتی میں سوار ہوئے تو (خضر نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ (موسیٰ نے) کہا کیا آپ نے اس
کو اس لئے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں یہ تو آپ نے بڑی (عجیب) بات کی ﴿۷۱﴾
(خضر نے) کہا۔ کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے ﴿۷۲﴾ (موسیٰ
نے) کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مؤاخذہ نہ کیجیئے اور میرے معاملے میں مجھ پر
مشکل نہ ڈالئے ﴿۷۳﴾ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ (رستے میں) ایک لڑکا ملا تو (خضر
نے) اُسے مار ڈالا۔ (موسیٰ نے) کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو ناحق بغیر قصاص
کے مار ڈالا۔ (یہ تو) آپ نے بری بات کی ﴿۷۴﴾



قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿75﴾ قَالَ اِنْ
سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ
عُذْرًا ﴿76﴾ فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا
فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ
فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿77﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ
بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿78﴾
اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ
اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿79﴾
وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا
وَّكُفْرًا ﴿80﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ
رُحْمًا ﴿81﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ
وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صٰلِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ
اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ
وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۚ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿82﴾ ع 10/12/1
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿83﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

(خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا ﴿۷۵﴾

انہوں نے کہا کہ اگر میں اس کے بعد (پھر) کوئی بات پوچھوں (یعنی اعتراض کروں) تو

مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیئے گا کہ آپ میری طرف سے عذر (کے قبول کرنے میں حد) کو پہنچ

گئے ہیں ﴿۷۶﴾ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے اور ان سے

کھانا طلب کیا۔ انہوں نے ان کی ضیافت کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک

دیوار دیکھی جو گرا چاہتی تھی۔ تو خضر نے اس کو سیدھا کر دیا۔ موسیٰ نے کہا کہ اگر آپ

چاہتے تو ان سے (اس کا) معاوضہ لے لیتے (تاکہ کھانے کا کام چلتا) ﴿۷۷﴾ خضر نے

کہا کہ اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی۔ (مگر) جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں ان کا تمہیں

بھید بتائے دیتا ہوں ﴿۷۸﴾ (کہ وہ جو) کشتی (تھی) غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں

محنت (کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گذارہ) کرتے تھے۔ اور ان کے سامنے (کی طرف)

ایک بادشاہ تھا جو ہر اچھی کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار

کر دوں (تاکہ وہ اسے غصب نہ کر سکے) ﴿۷۹﴾ اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ دونوں

مومن تھے ہمیں اندیشہ ہوا کہ (وہ بڑا ہو کر بدکردار ہوگا تو کہیں) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ

پھنسا دے ﴿۸۰﴾ تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور (بچّہ) عطا فرمائے

جو اخلاق پاکیزگی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو ﴿۸۱﴾

اور وہ جو دیوار تھی سو دو یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے) اور اس کے نیچے ان کا

خزانہ (دفن) تھا اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی

جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ اور

یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کئے۔ یہ ان باتوں کی حقیقت ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے

﴿۸۲﴾ اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ میں اس کا کسی

قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں ﴿۸۳﴾

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿84﴾ فَاَتْبَعَ
سَبَبًا ﴿85﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ
حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ۬ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ
وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿86﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ
نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿87﴾ وَاَمَّا مَنْ
اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا
يُسْرًا ﴿88﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿89﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا
تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿90﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ
اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿91﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿92﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ
السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿93﴾
قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ
فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿94﴾ قَالَ
مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ
رَدْمًا ﴿95﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ
قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿96﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

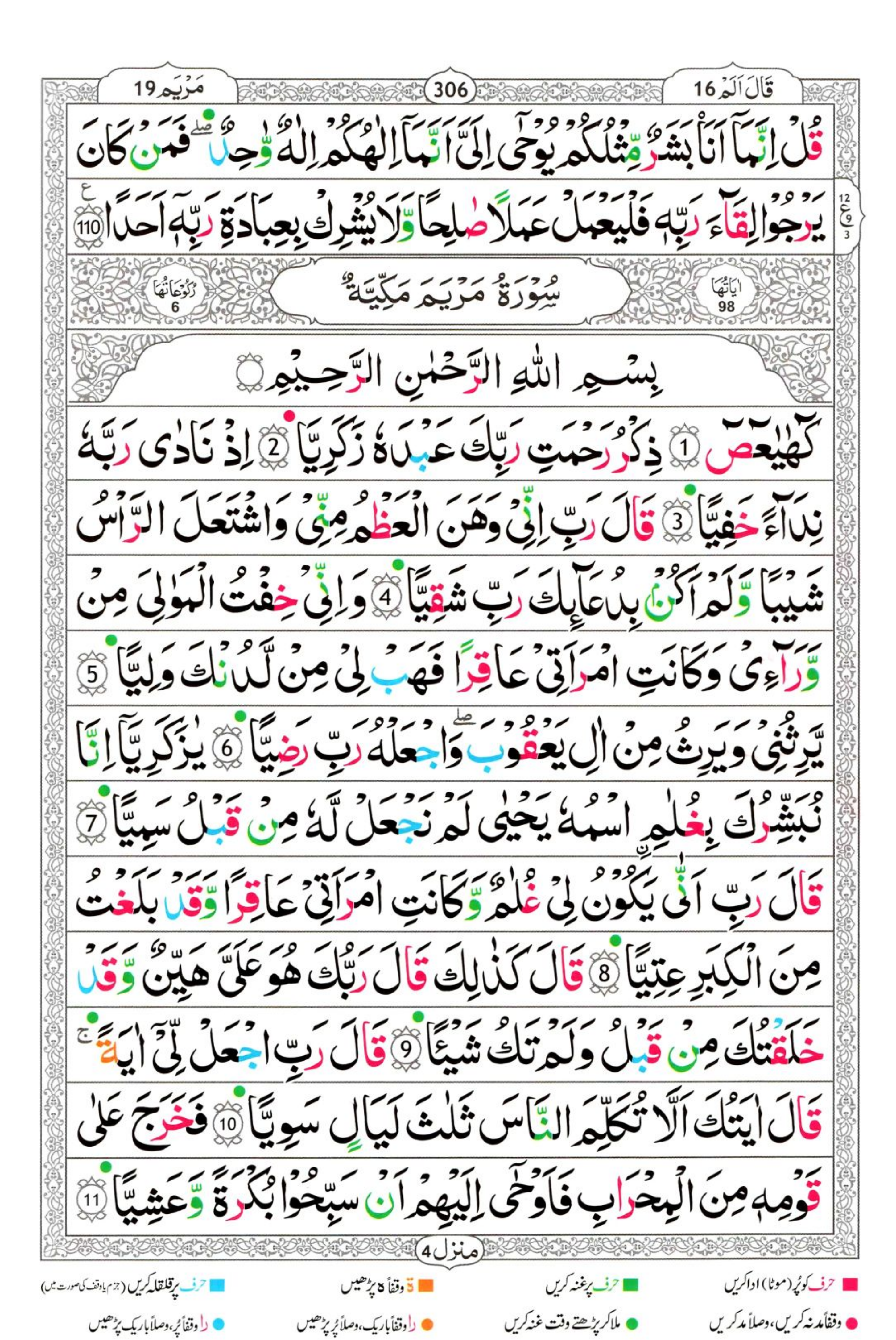
ہم نے اس کو زمین میں بڑا اقتدار دیا تھا اور ہر
طرح کا سامان اس کو عطا کیا تھا ﴿۸۴﴾ تو اس نے ایک (سفر کا) سامان کیا ﴿۸۵﴾ یہاں
تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ والے چشمے
میں ڈوب رہا ہے اور اس (چشمے) کے پاس ایک قوم دیکھی۔ ہم نے کہا ذوالقرنین! تم
ان کو خواہ تکلیف دو خواہ ان (کے بارے) میں بھلائی اختیار کرو (دونوں باتوں کی تم کو
قدرت ہے) ﴿۸۶﴾ ذوالقرنین نے کہا کہ جو (کفرو بدکرداری سے) ظلم کرے گا اسے
ہم سزا دیں گے۔ پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ بھی اسے بڑا عذاب
دے گا ﴿۸۷﴾ اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لئے بہت اچھا بدلہ ہے۔ اور
ہم اپنے معاملے میں اس سے نرم بات کہیں گے ﴿۸۸﴾ پھر اس نے ایک اور سامان (سفر) کیا ﴿۸۹﴾
یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع ہوتا ہے
جن کے لئے ہم نے دھوپ سے بچاؤ کی کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی ﴿۹۰﴾ (حقیقت) یوں ہی
(تھی) اور جو کچھ اس کے پاس تھا ہم کو سب کی خبر تھی ﴿۹۱﴾ پھر اس نے ایک اور سفر کا سامان کیا
﴿۹۲﴾ یہاں تک کہ دو اونچے سیدھے پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ ان کے اس طرف
کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں سکتے ﴿۹۳﴾ ان لوگوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یاجوج اور
ماجوج اس علاقے میں فساد کرتے رہتے ہیں بھلا ہم آپ کے لئے خرچ (کا انتظام) کردیں
کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں ﴿۹۴﴾ ذوالقرنین نے کہا کہ خرچ کا
جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے۔ تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو۔ میں
تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط رکاوٹ بنا دوں گا ﴿۹۵﴾ تم لوہے کے (بڑے
بڑے) تختے میرے پاس لاؤ (چنانچہ کام جاری کر دیا گیا) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں
پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا۔ اور کہا کہ (اب اسے) دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو
(دھونک دھونک) کر آگ کر دیا تو کہا کہ (اب) میرے پاس تانبہ لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں ﴿۹۶﴾



فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿97﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ
مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ
حَقًّا ﴿98﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ ۚ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ
فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿99﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿100﴾
الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
11 ع 19 2 سَمْعًا ﴿101﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ
اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿102﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ
بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿103﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿104﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿105﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا
اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿106﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿107﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ
عَنْهَا حِوَلًا ﴿108﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ
الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿109﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس
میں نقب لگا سکیں ﴿۹۷﴾ بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے۔ پھر جب میرے پروردگار کا
وعدہ آ پہنچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے ﴿۹۸﴾
(اس روز) ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں
گے اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے ﴿۹۹﴾ اور اُس روز ہم جہنم کو کافروں کے
سامنے لائیں گے ﴿۱۰۰﴾ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سننے کی طاقت
نہیں رکھتے تھے ﴿۱۰۱﴾ اب کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ میرے بندوں کو میرے سوا (اپنا)
کارساز بنائیں گے (تو میں خفا نہیں ہوں گا) ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے جہنم کی
(مہمانی) تیار کر رکھی ہے ﴿۱۰۲﴾ کہہ دو کہ ہم تمہیں ایسے لوگ بتائیں جو اعمال کے لحاظ سے
بڑے نقصان میں ہیں ﴿۱۰۳﴾ یہ وہ لوگ جن کی دوڑ دھوپ دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی۔ اور
وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں ﴿۱۰۴﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے
پروردگار کی آیتوں کو نہ مانا اور اس کے سامنے جانے سے انکار کیا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے
سو ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے ﴿۱۰۵﴾ یہ ان کی سزا ہے
(یعنی) جہنم۔ اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اُڑائی
﴿۱۰۶﴾ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لئے بہشت کے باغ بطور مہمانی ہوں
گے ﴿۱۰۷﴾ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور وہاں سے مکان بدلنا نہ چاہیں گے ﴿۱۰۸﴾ کہہ دو کہ
اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) لئے روشنائی ہو تو قبل اس کے کہ میرے
پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لائیں ﴿۱۰۹﴾



قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ يُوۡحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنۡ كَانَ
يَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلۡيَعۡمَلۡ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿110﴾

سُوۡرَةُ مَرۡيَمَ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 98 — رُكُوۡعَاتُهَا 6

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿1﴾ ذِكۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّكَ عَبۡدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿2﴾ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗ
نِدَآءً خَفِيًّا ﴿3﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ وَهَنَ الۡعَظۡمُ مِنِّىۡ وَاشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ
شَيۡبًا وَّلَمۡ اَكُنۡۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿4﴾ وَاِنِّىۡ خِفۡتُ الۡمَوَالِىَ مِنۡ
وَّرَآءِىۡ وَكَانَتِ امۡرَاَتِىۡ عَاقِرًا فَهَبۡ لِىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِيًّا ﴿5﴾
يَّرِثُنِىۡ وَيَرِثُ مِنۡ اٰلِ يَعۡقُوۡبَ ۖ وَاجۡعَلۡهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿6﴾ يٰزَكَرِيَّاۤ اِنَّا
نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨاسۡمُهٗ يَحۡيٰى لَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ سَمِيًّا ﴿7﴾
قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امۡرَاَتِىۡ عَاقِرًا وَّقَدۡ بَلَغۡتُ
مِنَ الۡكِبَرِ عِتِيًّا ﴿8﴾ قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ وَّقَدۡ
خَلَقۡتُكَ مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ تَكُ شَيۡــًٔا ﴿9﴾ قَالَ رَبِّ اجۡعَلۡ لِّىۡۤ اٰيَةً ؕ
قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿10﴾ فَخَرَجَ عَلٰى
قَوۡمِهٖ مِنَ الۡمِحۡرَابِ فَاَوۡحٰۤى اِلَيۡهِمۡ اَنۡ سَبِّحُوۡا بُكۡرَةً وَّعَشِيًّا ﴿11﴾

■ حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں ■ حرف پر غنہ کریں ■ ۃ وقفاً ہ پڑھیں ■ حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔ (البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود
(وہی) ایک معبود ہے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیئے کہ عمل نیک
کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے ﴿۱۱۰﴾

سُورَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیاتُھا: 98 رُکُوعَاتُھا: 6

کھیعص ﴿۱﴾ (یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان (ہے جو اُس نے) اپنے بندے
زکریا پر (کی تھی) ﴿۲﴾ جب اُنہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا ﴿۳﴾ (اور)
کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہوگئی ہیں اور سر سفید
بالوں کی وجہ سے چمکنے لگا ہے اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں
رہا ﴿۴﴾ اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پھر بھی
مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما ﴿۵﴾ جو میری اور اولادِ یعقوب کی میراث کا مالک
ہو۔ اور (اے) میرے پروردگار اُس کو خوش اخلاق بنائیو ﴿۶﴾ فرمایا اے زکریا ہم تم کو
ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا۔ اِس سے پہلے ہم نے اِس نام کا کوئی
شخص پیدا نہیں کیا ﴿۷﴾ انہوں نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہوگا۔ جبکہ
میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی اس حالت کو پہنچ گیا کہ سوکھ گیا ہوں ﴿۸﴾
حکم ہوا کہ اسی طرح (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں
پہلے تم کو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے ﴿۹﴾ کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی
نشانی مقرر فرما۔ فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صحیح وسالم ہوتے ہوئے تین (رات دن) لوگوں سے
بات نہ کر سکو گے ﴿۱۰﴾ پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو
اُن سے اشارے سے کہا کہ صبح وشام (تسبیح) کرتے رہو ﴿۱۱﴾



يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿12﴾ وَّحَنَانًا
مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿13﴾ وَّبَرًّا ۢ بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ
جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿14﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ
1 ع 15 4 يُبْعَثُ حَيًّا ﴿15﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ
اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿16﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا
فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿17﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ
اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿18﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ
رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿19﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ
الربع وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿20﴾ قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ
هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ؕ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ
اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿21﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿22﴾
فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ
مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿23﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ
تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿24﴾ وَهُزِّيْٓ
اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿25﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read 'taa' as 'haa' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read 'raa' lightly at pause and heavily while connecting | Read 'raa' heavily at pause and lightly while connecting

فرمایا اے یحییٰ (ہماری) کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہو۔ اور ہم نے اُن کو لڑکپن ہی میں دانائی
عطا فرمائی تھی ﴿۱۲﴾ اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی دی تھی۔ اور وہ پرہیزگار تھے ﴿۱۳﴾ اور وہ
اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش اور نافرمان نہیں تھے ﴿۱۴﴾ اور
جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے
جائیں گے۔ اُن پر سلام (ہے) ﴿۱۵﴾ اور کتاب (یعنی قرآن) میں مریم کا بھی تذکرہ کرو،
جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مکان کے مشرقی حصے میں چلی گئیں ﴿۱۶﴾ پھر اُنہوں
نے اُن کی طرف سے پردہ کر لیا۔ (تو) ہم نے اُن کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا۔ سو وہ اُن کے
سامنے ایک خوبصورت مرد کی صورت میں آیا ﴿۱۷﴾ مریم بولیں کہ اگر تم پرہیزگار ہو تو میں تم
سے بچنے کیلئے رحمٰن کی پناہ لیتی ہوں ﴿۱۸﴾ فرشتے نے کہا کہ میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا
ہوا (یعنی فرشتہ) ہوں (اور اس لئے آیا ہوں) کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں ﴿۱۹﴾
مریم نے کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہوگا جبکہ مجھے کسی مرد نے بطور شوہر چھوا تک نہیں اور
میں بدکار بھی نہیں ہوں ﴿۲۰﴾ (فرشتے نے) کہا کہ یونہی (ہوگا) تمہارے پروردگار نے
فرمایا کہ یہ مجھے آسان ہے۔ اور (میں اِسے اِسی طریق پر پیدا کروں گا) تاکہ اِس کو ہم
لوگوں کے لئے اپنی طرف سے نشانی اور (ذریعۂ) رحمت بنائیں اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے
﴿۲۱﴾ چنانچہ وہ اُس (بچّے) کے ساتھ حاملہ ہو گئیں اور اُسے لے کر ایک دور جگہ چلی گئیں
﴿۲۲﴾ پھر دردِ زہ اُن کو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔ کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے
پہلے مر چکتی اور بھولی بسری ہو گئی ہوتی ﴿۲۳﴾ تب ان کے ٹیلے کے نیچے کی جانب سے
فرشتے نے ان کو آواز دی کہ غمناک نہ ہو تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک چشمہ
پیدا کر دیا ہے ﴿۲۴﴾ اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ وہ تم پر تازہ عمدہ کھجوریں
گرائے گا ﴿۲۵﴾

فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ
اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۚ 26 فَاَتَتْ بِهٖ
قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۚ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ۚ 27 يٰٓاُخْتَ
هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ۚ 28
فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۚ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۚ 29
قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۣ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۙ 30 وَّجَعَلَنِيْ
مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ
حَيًّا ۙ 31 وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ۚ 32 وَالسَّلٰمُ
عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ۚ 33 ذٰلِكَ
عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ 34 مَا كَانَ
لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ 35 وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۚ 36 فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ 37 اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ
يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا ۚ لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۚ 38

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ
میں نے اللہ کے لئے روزے کی منت مانی تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی
﴿۲۶﴾ پھر وہ اُس (بچّے) کو اٹھا کر اپنی برادری والوں کے پاس لے آئیں۔ وہ کہنے لگے
کہ مریم یہ تو تُو نے برا کام کیا ﴿۲۷﴾ اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی برا آدمی تھا اور نہ
تیری ماں ہی بدکار تھی ﴿۲۸﴾ تو مریم نے اس بچے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کہ ہم اِس
سے کہ گود کا بچہ ہے کیسے بات کریں ﴿۲۹﴾
بچے نے کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے ﴿۳۰﴾ اور
میں جہاں ہوں (اور جس حال میں ہوں) اُس نے مجھے صاحب برکت بنایا ہے اور
جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے ﴿۳۱﴾ اور (مجھے) اپنی ماں کے
ساتھ نیک سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور سرکش و بدبخت نہیں بنایا ﴿۳۲﴾ اور جس دن
میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام ہے
﴿۳۳﴾ یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں (اور یہ) سچی بات ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں
﴿۳۴﴾ اللہ کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔ وہ پاک ہے جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو
اُس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿۳۵﴾ اور بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار
ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے ﴿۳۶﴾ پھر (اہل کتاب کے) فرقوں نے
باہم اختلاف کیا۔ سو جو لوگ کافر ہوئے ہیں اُن کو بڑے دن (یعنی قیامت کے روز)
حاضر ہونے سے خرابی ہے ﴿۳۷﴾ وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے۔ کیسے سننے
والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج کھلی گمراہی میں ہیں ﴿۳۸﴾



وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿39﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا
2 ع 25 5 يُرْجَعُوْنَ ﴿40﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿41﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ
عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿42﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ
فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿43﴾ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ
الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿44﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ
عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿45﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ
عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ
مَلِيًّا ﴿46﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ
حَفِيًّا ﴿47﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰۤى
اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿48﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿49﴾
3 ع 10 6 وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿50﴾ ع
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى ۫ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿51﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور اُن کو حسرت (وافسوس) کے دن سے ڈرادو جب بات فیصل کر دی جائے گی۔
اور وہ غفلت میں (پڑے ہوئے ہیں) اور ایمان نہیں لاتے ﴿۳۹﴾ ہم ہی زمین کے اور جو لوگ
اُس پر (بستے) ہیں اُن کے وارث ہوں گے۔ اور ہماری ہی طرف اُن کو لوٹنا ہوگا ﴿۴۰﴾
اور کتاب میں ابراہیم کا ذکر کرو۔ بیشک وہ نہایت سچے تھے پیغمبر تھے ﴿۴۱﴾ جب اُنہوں
نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں
اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں ﴿۴۲﴾ ابا مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ
ہو جایئے میں آپ کو سیدھی راہ پر لے چلوں گا ﴿۴۳﴾ ابا شیطان کی پوجا نہ کیجیئے۔ بیشک
شیطان اللہ کا نافرمان ہے ﴿۴۴﴾ ابا مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب آ پکڑے تو آپ
شیطان کے ساتھی ہو جائیں ﴿۴۵﴾ اُس نے کہا کہ ابراہیم کیا تو میرے معبودوں کے
خلاف ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور
ہو جا ﴿۴۶﴾ ابراہیم نے سلامٌ علیکم کہا (اور کہا کہ) میں آپ کے لئے اپنے پروردگار سے
بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے ﴿۴۷﴾ اور میں آپ لوگوں سے اور
جن کو آپ اللہ کے سوا پکارا کرتے ہیں اُن سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو
پکاروں گا۔ امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا ﴿۴۸﴾ اور جب
ابراہیم اُن لوگوں سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے اُن
کو اسحاق اور (اسحاق کو) یعقوب بخشے۔ اور ہر ایک کو پیغمبر بنایا ﴿۴۹﴾ اور ہم نے ان کو اپنی
رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں۔ اور ان کا ذکر جمیل بلند کیا ﴿۵۰﴾ اور کتاب
میں موسیٰ کا بھی ذکر کرو۔ بیشک وہ (ہمارے) برگزیدہ تھے اور رسول تھے نبی تھے ﴿۵۱﴾

وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿52﴾ وَوَهَبْنَا
لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿53﴾ وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ
اِسْمٰعِيْلَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿54﴾
وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ
مَرْضِيًّا ﴿55﴾ وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا
نَّبِيًّا ﴿56﴾ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿57﴾ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ
وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۚ اِذَا
تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿58﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ السجدة 5
بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ ۖ فَسَوْفَ
يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿59﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓىِٕكَ
يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿60﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ِ الَّتِیْ وَعَدَ
الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۚ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿61﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ
فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۖ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿62﴾
تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِیْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿63﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



اور ہم نے ان کو طور کی داہنی طرف سے پکارا اور باتیں کرنے کے لئے نزدیک بلایا ﴿۵۲﴾
اور اپنی مہربانی سے اُن کو اُن کا بھائی ہارون پیغمبر بنا کر عطا کیا ﴿۵۳﴾ اور کتاب میں اسمٰعیل
کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور رسول تھے نبی تھے ﴿۵۴﴾ اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز
اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھے ﴿۵۵﴾ اور کتاب میں
ادریس کا بھی ذکر کرو۔ وہ بھی نہایت سچے تھے نبی تھے ﴿۵۶﴾ اور ہم نے اُن کو اونچی جگہ اُٹھا
لیا تھا ﴿۵۷﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل کیا۔ (یعنی) اولاد
آدم میں سے اور اُن لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا اور
ابراہیم اور یعقوب کی اولاد میں سے اور اُن لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور
جنہیں برگزیدہ کیا۔ جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر
پڑتے اور روتے رہتے تھے ﴿۵۸﴾ پھر اُن کے بعد چند ناخلف ان کے جانشیں ہوئے
جنہوں نے نماز کو ضائع کر دیا۔ اور خواہشاتِ نفسانی کے پیچھے لگ گئے۔ سو عنقریب اُن
کو گمراہی (کی سزا) ملے گی ﴿۵۹﴾ ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو
ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا ﴿۶۰﴾ (یعنی)
ہمیشہ کی بہشتوں میں جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے (کہ جو اُن کی آنکھوں
سے) پوشیدہ (ہے)۔ بیشک اس کا وعدہ (نیکوکاروں کے سامنے) آنے والا ہے ﴿۶۱﴾
وہ اِس میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ کلام نہ سنیں گے، اور اُن کو صبح وشام کھانا ملے گا ﴿۶۲﴾
یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے شخص کو مالک بنائیں گے جو
پرہیزگار ہوگا ﴿۶۳﴾



وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا
بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿64﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
4 ع 15 7 وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿65﴾ ع
وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿66﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ
الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿67﴾ فَوَرَبِّكَ
لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿68﴾
ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿69﴾
ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿70﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ
اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿71﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ
اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿72﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا
بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ
مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿73﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ
اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿74﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ
الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا
السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿75﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور (فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ) ہم تمہارے پروردگار کے
حکم کے سوا اُتر نہیں سکتے۔ جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو اِس کے درمیان
ہے سب اُسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں ﴿۶۴﴾ (یعنی) آسمان اور زمین کا
اور جو اِن دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار۔ تو اُسی کی عبادت کرو اور اُس کی
عبادت پر ثابت قدم رہو۔ بھلا تم کوئی اُس کا ہم نام جانتے ہو ﴿۶۵﴾ اور (کافر) انسان
کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟ ﴿۶۶﴾ کیا (ایسا) انسان
یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اُس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا جبکہ وہ کچھ بھی چیز نہ تھا ﴿۶۷﴾ سو
تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی۔ پھر ان سب کو جہنم
کے گرد حاضر کریں گے (اور وہ) گھٹنوں پر گرے ہوئے (ہوں گے) ﴿۶۸﴾ پھر ہر گروہ
میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو رحمٰن کے مقابلے میں سخت سرکشی کرتے تھے
﴿۶۹﴾ پھر ہم اُن لوگوں سے خوب واقف ہیں جو اُس میں داخل ہونے کے زیادہ لائق
ہیں ﴿۷۰﴾ اور تم میں سے کوئی (شخص) نہیں مگر اسے اس پر گزرنا ہوگا۔ یہ تمہارے
پروردگار پر لازم ہے مقرر ہے ﴿۷۱﴾
پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے۔ اور ظالموں کو اُس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ
دیں گے ﴿۷۲﴾ اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں
وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے مکان کس کے اچھے اور مجلسیں کس کی بہتر
ہیں ﴿۷۳﴾ اور ہم نے اِن سے پہلے بہت سی اُمتیں ہلاک کر دیں۔ وہ لوگ (اِن سے)
ٹھاٹھ باٹ اور نمود و نمائش میں کہیں اچھے تھے ﴿۷۴﴾ کہہ دو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا
ہے رحمٰن اُس کو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں
گے جس کا اِن سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت۔ تو (اُس وقت) جان لیں
گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے ﴿۷۵﴾

وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ
عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿76﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ
لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿77﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ
عَهْدًا ﴿78﴾ كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿79﴾
وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿80﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً
لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿81﴾ كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ
ضِدًّا ﴿82﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿83﴾ 5 17 8
فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿84﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ
اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿85﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿86﴾
لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿87﴾ م وقف لازم
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿88﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿89﴾ تَكَادُ
السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿90﴾
اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿91﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿92﴾
اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿93﴾ لَقَدْ
اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿94﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿95﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ
اُن کو زیادہ ہدایت دیتا ہے۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے
یہاں صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں ﴿۷۶﴾ بھلا تم نے اُس
شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ (اگر میں از سرِ نو زندہ ہوا بھی
تو یہی) مال اور اولاد مجھے (وہاں) ملے گا ﴿۷۷﴾ کیا اُس نے غیب کی خبر پالی ہے یا اللہ
کے یہاں (سے) عہد لے لیا ہے؟ ﴿۷۸﴾ ہرگز نہیں۔ یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے
جاتے اور اس کے لئے آہستہ آہستہ عذاب بڑھاتے جاتے ہیں ﴿۷۹﴾ اور جو چیزیں یہ
بتاتا ہے اُن کے ہم وارث ہوں گے اور یہ اکیلا ہمارے سامنے آئے گا ﴿۸۰﴾
اور اُن لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں تاکہ وہ اُن کے لئے (موجب عزت)
ہوں ﴿۸۱﴾ ہرگز نہیں وہ (معبود) اُن کی پرستش سے انکار کریں گے اور اُن کے دشمن
(ومخالف) ہوں گے ﴿۸۲﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ
رکھا ہے کہ وہ ان کو خوب اکساتے رہتے ہیں ﴿۸۳﴾ تو تم ان پر (عذاب کے لئے) جلدی
نہ کرو۔ کہ ہم تو ان کے لئے (دن) شمار کر رہے ہیں ﴿۸۴﴾ جس روز ہم پرہیزگاروں کو
رحمٰن کے سامنے (بطور) مہمان جمع کریں گے ﴿۸۵﴾ اور گنہگاروں کو دوزخ کی طرف
پیاسے ہانک لے جائیں گے ﴿۸۶﴾ (تو لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر
جس نے رحمٰن سے اقرار لے لیا ہو ﴿۸۷﴾ اور کہتے ہیں کہ رحمٰن بیٹا رکھتا ہے ﴿۸۸﴾ (ایسا
کہنے والو یہ تو) تم بری بات (زبان پر) لاتے ہو ﴿۸۹﴾ قریب ہے کہ اِس (جھوٹ) سے
آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں ﴿۹۰﴾ کہ انہوں
نے رحمٰن کے لئے بیٹا تجویز کیا ﴿۹۱﴾ اور رحمٰن کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے ﴿۹۲﴾
ہر شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہے رحمٰن کے روبرو بطور بندہ ہی آئیگا ﴿۹۳﴾ اُس نے ان
(سب) کو (اپنے علم سے) گھیر رکھا اور (ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے ﴿۹۴﴾ اور یہ سب
قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے ﴿۹۵﴾



اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ
وُدًّا ﴿96﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ
وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿97﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ
هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿98﴾ ع

النّصف — ع 6 / 16 / 9

سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 135 — رُكُوْعَاتُهَا 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰهٰ ﴿1﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿2﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ
يَّخْشٰى ﴿3﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿4﴾
اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿5﴾ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى
الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿6﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ
فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿7﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى ﴿8﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿9﴾ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ
لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّىْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ
اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿10﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِىَ يٰمُوْسٰى ﴿11﴾ اِنِّىْٓ
اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿12﴾

Read the letter heavily — Nasalize the letter (read *Ghunnah*) — At pause read '*taa*' as '*haa*' — Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting — Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting — Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting — Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جو لوگ ایمان لائے

اور عمل نیک کئے رحمٰن اُن کی محبت (مخلوقات کے دل میں) پیدا کر دے گا ﴿۹۶﴾

(اے پیغمبر ﷺ) ہم نے یہ (قرآن) تمہاری زبان میں آسان بنا کر (نازل) کیا ہے

تاکہ تم اِس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری پہنچا دو اور جھگڑالوؤں کو ڈر سنا دو ﴿۹۷﴾ اور ہم نے

اِن سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ بھلا تم اِن میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا

(کہیں) اِن کی بھنک سنتے ہو ﴿۹۸﴾

سُوْرَۃُ طٰہٰ مَکِّیَّۃٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُہَا: 135 رُکُوْعَاتُہَا: 8

طٰہٰ ﴿۱﴾ (اے نبی ﷺ) ہم نے تم پر قرآن اِس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ

جاؤ ﴿۲﴾ مگر ہر اُس شخص کی نصیحت کے لئے (نازل کیا ہے) جو خوف رکھتا ہے ﴿۳﴾ یہ اُس

(ذات) کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے ﴿۴﴾ (یعنی)

رحمٰن جو عرش پر جلوہ افروز ہوا ﴿۵﴾ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو

کچھ اِن دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ مٹی کے نیچے ہے سب اُسی کا ہے ﴿۶﴾ اور اگر تم

پکار کر بات کہو تو کیا ہے وہ تو آہستہ کہی ہوئی اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے ﴿۷﴾

اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اُس کے (سب) نام اچھے

ہیں ﴿۸﴾ اور کیا تمہیں موسیٰ (کے حال) کی خبر ملی ہے ﴿۹﴾

جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم (یہاں) ٹھہرو میں نے آگ

دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید اُس میں سے میں تمہارے پاس انگارہ لاؤں یا

آگ (کے مقام) سے اپنا رستہ معلوم کر سکوں ﴿۱۰﴾ پھر جب وہ وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ

اے موسیٰ ﴿۱۱﴾ میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنے جوتے اتار دو۔ تم (یہاں) پاک

میدان (یعنی) طویٰ میں ہو ﴿۱۲﴾

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿13﴾ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا
فَاعْبُدْنِيْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿14﴾ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ
اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ﴿15﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ
لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿16﴾ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ
يٰمُوْسٰى ﴿17﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى
غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿18﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿19﴾ فَاَلْقٰىهَا
فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿20﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا
الْاُوْلٰى ﴿21﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ
سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿22﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿23﴾ اِذْهَبْ
اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿24﴾ ع قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿25﴾ وَيَسِّرْ (ع 1 24 10)
لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿26﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿27﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿28﴾
وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿29﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿30﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿31﴾
وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿32﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿33﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿34﴾
اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿35﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿36﴾
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿37﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿38﴾

عند الابتداء: اُشْدُدْ

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور میں نے تم کو منتخب کرلیا ہے تو جو حکم دیا جائے اُسے
سنو ﴿۱۳﴾ بیشک میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو اور
میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو ﴿۱۴﴾ قیامت یقیناً آنے والی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ
اُس (کے وقت) کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اُس کا بدلہ پائے ﴿۱۵﴾ تو
جو شخص اُس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے (کہیں) تم کو اس (کے
یقین) سے روک نہ دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہو جاؤ ﴿۱۶﴾ اور اے موسیٰ یہ
تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے ﴿۱۷﴾ انہوں نے کہا یہ میری لاٹھی ہے۔ اس پر میں ٹیک
لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اِس میں میرے اور بھی
کئی فائدے ہیں ﴿۱۸﴾ فرمایا کہ موسیٰ اِسے زمین پر ڈال دو ﴿۱۹﴾ تو انہوں نے اُس کو
ڈال دیا اور وہ یکایک سانپ بن کر دوڑنے لگا ﴿۲۰﴾ فرمایا کہ اِسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔
ہم اِس کو ابھی اِس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے ﴿۲۱﴾
اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبا لو کہ وہ کسی عیب (و بیماری) کے بغیر سفید (چمکتا دمکتا) نکلے گا۔
(یہ) دوسری نشانی (ہے) ﴿۲۲﴾ تاکہ ہم تمہیں اپنے بڑے بڑے نشانات دکھائیں
﴿۲۳﴾ تم فرعون کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے ﴿۲۴﴾ کہا اے میرے
پروردگار (اِس کام کے لئے) میرا سینہ کھول دے ﴿۲۵﴾ اور میرا کام آسان کردے
﴿۲۶﴾ اور میری زبان کی گرہ کھول دے ﴿۲۷﴾ تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں ﴿۲۸﴾ اور
میرے گھر والوں میں سے (ایک کو) میرا وزیر (یعنی مددگار) مقرر فرما ﴿۲۹﴾ (یعنی)
میرے بھائی ہارون کو ﴿۳۰﴾ اُس سے میری کمر کو مضبوط کر ﴿۳۱﴾ اور اُسے میرے کام
میں شریک کر ﴿۳۲﴾ تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں ﴿۳۳﴾ اور تجھے کثرت سے یاد
کریں ﴿۳۴﴾ تو ہم کو (ہر حال میں) دیکھ رہا ہے ﴿۳۵﴾ فرمایا موسیٰ تمہاری دعا قبول کی
گئی ﴿۳۶﴾ اور ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا ﴿۳۷﴾ جب ہم نے تمہاری
والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا ہے ﴿۳۸﴾

أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ
بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ ۚ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً
مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ﴿39﴾ إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ
أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۖ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا
وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ
فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ ﴿40﴾
وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ﴿41﴾ اذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا تَنِيَا
فِي ذِكْرِي ﴿42﴾ اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿43﴾ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا
لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ﴿44﴾ قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ
عَلَيْنَا أَوْ أَن يَطْغَىٰ ﴿45﴾ قَالَ لَا تَخَافَا ۖ إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ﴿46﴾
فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ
وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ
اتَّبَعَ الْهُدَىٰ ﴿47﴾ إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَن كَذَّبَ
وَتَوَلَّىٰ ﴿48﴾ قَالَ فَمَن رَّبُّكُمَا يَا مُوسَىٰ ﴿49﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ
كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ﴿50﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ﴿51﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

(وہ یہ تھا) کہ اِسے (یعنی موسیٰ کو) صندوق میں رکھو پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دو تو دریا اس کو کنارے پر ڈال دے گا (اور) میرا اور اِس کا دشمن اِسے اٹھا لے گا۔ اور (موسیٰ) میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی اور اِس لئے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ ﴿۳۹﴾ جب تمہاری بہن وہاں (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں اُس کا پتہ دوں جو اِس کو پالے پوسے۔ تو (اِس طریق سے) ہم نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تا کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں۔ اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تھا تو ہم نے تم کو غم سے نجات دی اور ہم نے تمہاری (کئی بار) آزمائش کی۔ پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے رہے۔ پھر اے موسیٰ تم ایک اندازے پر آ پہنچے ﴿۴۰﴾ اور میں نے تم کو اپنے (کام کے) لئے بنایا ہے ﴿۴۱﴾ تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا ﴿۴۲﴾ دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے ﴿۴۳﴾ اور اُس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے ﴿۴۴﴾ دونوں کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے ﴿۴۵﴾ اللہ نے فرمایا کہ ڈرو مت میں تمہارے ساتھ ہوں (کہ) سنتا اور دیکھتا ہوں ﴿۴۶﴾ (اچھا) تو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجیئے۔ اور انہیں عذاب نہ کیجیئے۔ ہم آپ کے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں۔ اور جو ہدایت کی بات مانے اُس کو سلامتی ہو ﴿۴۷﴾ ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے اُس کے لئے عذاب (تیار) ہے ﴿۴۸﴾

(غرض موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے) اُس نے کہا کہ موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے؟ ﴿۴۹﴾ کہا کہ ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اُس کی شکل و صورت بخشی پھر راہ دکھائی ﴿۵۰﴾ کہا تو پہلی قوموں کا کیا حال ہوا؟ ﴿۵۱﴾

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۖ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿52﴾ الَّذِيْ

عندالوقف: يَنْسٰى

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّ اَنْزَلَ مِنَ

السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿53﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا

اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿54﴾ ع مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا

ع 2 30 11

نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿55﴾ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا

كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿56﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ

يٰمُوْسٰى ﴿57﴾ فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا

لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿58﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ

الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿59﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ

ثُمَّ اَتٰى ﴿60﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿61﴾ فَتَنَازَعُوْۤا اَمْرَهُمْ

بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿62﴾ قَالُوْۤا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ

اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿63﴾

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿64﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿65﴾

■ حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں ■ حرف پر غنہ کریں ■ ة وقفاً ہ پڑھیں ■ حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

فرمایا کہ اُن کا علم میرے پروردگار کو ہے

(جو) کتاب میں (لکھا ہوا ہے)۔ میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے ﴿۵۲﴾ وہ (وہی تو

ہے) جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے لئے رستے بنا دیئے

اور آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اُس سے مختلف نباتات پیدا کیں ﴿۵۳﴾ کہ (خود بھی) کھاؤ

اور اپنے مویشیوں کو بھی چراؤ۔ بیشک اِن (باتوں) میں عقل والوں کے لئے (بہت سی)

نشانیاں ہیں ﴿۵۴﴾ اِسی (زمین) سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اِسی میں ہم تمہیں لوٹائیں گے

اور اِسی سے ہم تمہیں دوسری دفعہ نکالیں گے ﴿۵۵﴾ اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں

دکھائیں مگر وہ تکذیب اور انکار ہی کرتا رہا ﴿۵۶﴾ کہنے لگا کہ موسیٰ کیا تم ہمارے پاس اِس

لئے آئے ہو کہ اپنے جادو (کے زور) سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو ﴿۵۷﴾ تو ہم بھی

تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کرلو کہ نہ

تو ہم اُس کے خلاف کریں اور نہ تم (اور یہ مقابلہ) ایک ہموار میدان میں (ہوگا) ﴿۵۸﴾

موسیٰ نے کہا آپ کے لئے یوم زینت کا وعدہ ہے اور یہ کہ لوگ اُس روز دن چڑھے اکھٹے

ہو جائیں ﴿۵۹﴾ تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر آیا ﴿۶۰﴾

موسیٰ نے اُن (جادوگروں) سے کہا کہ یہ تمہاری بربادی ہوگی۔ اللہ پر جھوٹ نہ باندھو وہ

تمہیں عذاب سے فنا کردے گا اور جس نے جھوٹ باندھا وہ نامراد رہا ﴿۶۱﴾ تو وہ باہم

اپنے معاملے میں جھگڑنے اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے ﴿۶۲﴾ کہنے لگے یہ دونوں

جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں اور

تمہارے بہترین مذہب کو نابود کردیں ﴿۶۳﴾ تو تم (جادو کا) سامان اکھٹا کرلو اور پھر قطار

باندھ کر آؤ۔ آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا ﴿۶۴﴾ جادوگر بولے کہ موسیٰ یا تو تم (اپنی

چیز) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں) پہلے ڈالتے ہیں ﴿۶۵﴾



قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ
سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى (66) فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى (67)
قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى (68) وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ
مَا صَنَعُوْا ۚ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۚ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى (69)
فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى (70) قَالَ
اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ
السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ
فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى (71) قَالُوْا
لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا ۚ فَاقْضِ
مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۚ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا (72) اِنَّآ اٰمَنَّا
بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ وَاللّٰهُ
خَيْرٌ وَّاَبْقٰى (73) اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ
لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى (74) وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ
الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى (75) جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى (76) ع

الثلثة

ع 3 22 12

Read the letter heavily — Nasalize the letter (read Ghunnah) — At pause read 'taa' as 'haa' — Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (Sukun)]

Don't prolong (with Madd) at pause, prolong while connecting — Nasalize (read Ghunnah) while connecting — Read 'raa' lightly at pause and heavily while connecting — Read 'raa' heavily at pause and lightly while connecting

موسیٰ نے کہا بلکہ تم ہی پہلے ڈالو۔
(جب انہوں نے چیزیں ڈالیں) تو یکایک ان کی رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰ کے خیال میں
ایسی آنے لگیں کہ وہ (میدان) میں ادھر اُدھر دوڑ رہی ہیں ﴿۶۶﴾ (اُس وقت) موسیٰ نے
اپنے دل میں خوف محسوس کیا ﴿۶۷﴾ ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب رہو گے
﴿۶۸﴾ اور جو چیز (یعنی لاٹھی) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں
نے بنایا ہے اس کو وہ نگل جائے گی۔ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادوگروں کے
ہتھکنڈے ہیں اور جادوگر جہاں بھی جائے کامیاب نہیں ہوگا ﴿۶۹﴾ اِس پر جادوگر سجدے
میں گر پڑے کہنے لگے کہ ہم موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ایمان لائے ﴿۷۰﴾
(فرعون) بولا کہ پیشتر اِس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک یہ
تمہارا بڑا (یعنی استاد) ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔ سو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف
سمت سے کٹوا دوں گا اور تم کو کھجوروں کے تنوں پر سولی چڑھوا دوں گا (اور) تم کو معلوم ہوگا کہ ہم
میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے ﴿۷۱﴾ اُنہوں نے کہا کہ جو دلائل
ہمارے پاس آ گئے ہیں اُن پر اور جس نے ہم کو پیدا ہے اُس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں
گے تو آپ کو جو حکم دینا ہو دے دیجیئے۔ اور آپ (جو) حکم دے سکتے ہیں وہ صرف اِسی دنیا کی
زندگی میں (دے سکتے ہیں) ﴿۷۲﴾ ہم تو اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تا کہ وہ ہمارے
گناہوں کو معاف کرے اور (اُسے بھی) جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا۔ اور اللہ سب
سے اچھا ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے ﴿۷۳﴾ جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گنہگار ہو کر
آئے گا تو اُس کے لئے جہنم ہے۔ جس میں نہ وہ مرے گا نہ جیئے گا ﴿۷۴﴾ اور جو اُس کے روبرو
ایماندار ہو کر آئے گا اور عمل بھی نیک کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لئے اونچے اونچے درجے
ہیں ﴿۷۵﴾ (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ ہمیشہ اُن میں
رہیں گے۔ اور یہ اُس شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا ﴿۷۶﴾

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ
طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿77﴾
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ
مَا غَشِيَهُمْ ﴿78﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿79﴾
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ
جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿80﴾
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ
عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿81﴾
وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿82﴾
وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿83﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى
اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿84﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا
قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿85﴾ فَرَجَعَ
مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ
رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ
اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿86﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ

ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر اُن کے لئے سمندر میں (لاٹھی مار کر) خشک

رستہ بنا دو پھر تم کو نہ (فرعون کے) آ پکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر ﴿۷۷﴾

پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ اُن کا تعاقب کیا تو سمندر (کی موجوں) نے اُن پر

چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا (یعنی ڈبو دیا) ﴿۷۸﴾ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور

سیدھے رستے پر نہ ڈالا ﴿۷۹﴾ اے آل یعقوب ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی

اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہ طور کی داہنی جانب مقرر کی اور تم پر من اور سلویٰ نازل

کیا ﴿۸۰﴾ (اور حکم دیا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ۔ اور اس میں حد

سے نہ نکلنا۔ ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا۔ اور جس پر میرا غضب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا

﴿۸۱﴾ اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اُس کو میں

بخش دینے والا ہوں ﴿۸۲﴾ اور اے موسیٰ تم نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں)

کیوں جلدی کی ﴿۸۳﴾ کہا وہ میرے پیچھے (آ رہے) ہیں اور اے میرے پروردگار میں

نے تیری طرف (آنے کی) جلدی اِس لئے کی کہ تو خوش ہو جائے ﴿۸۴﴾ فرمایا کہ ہم نے

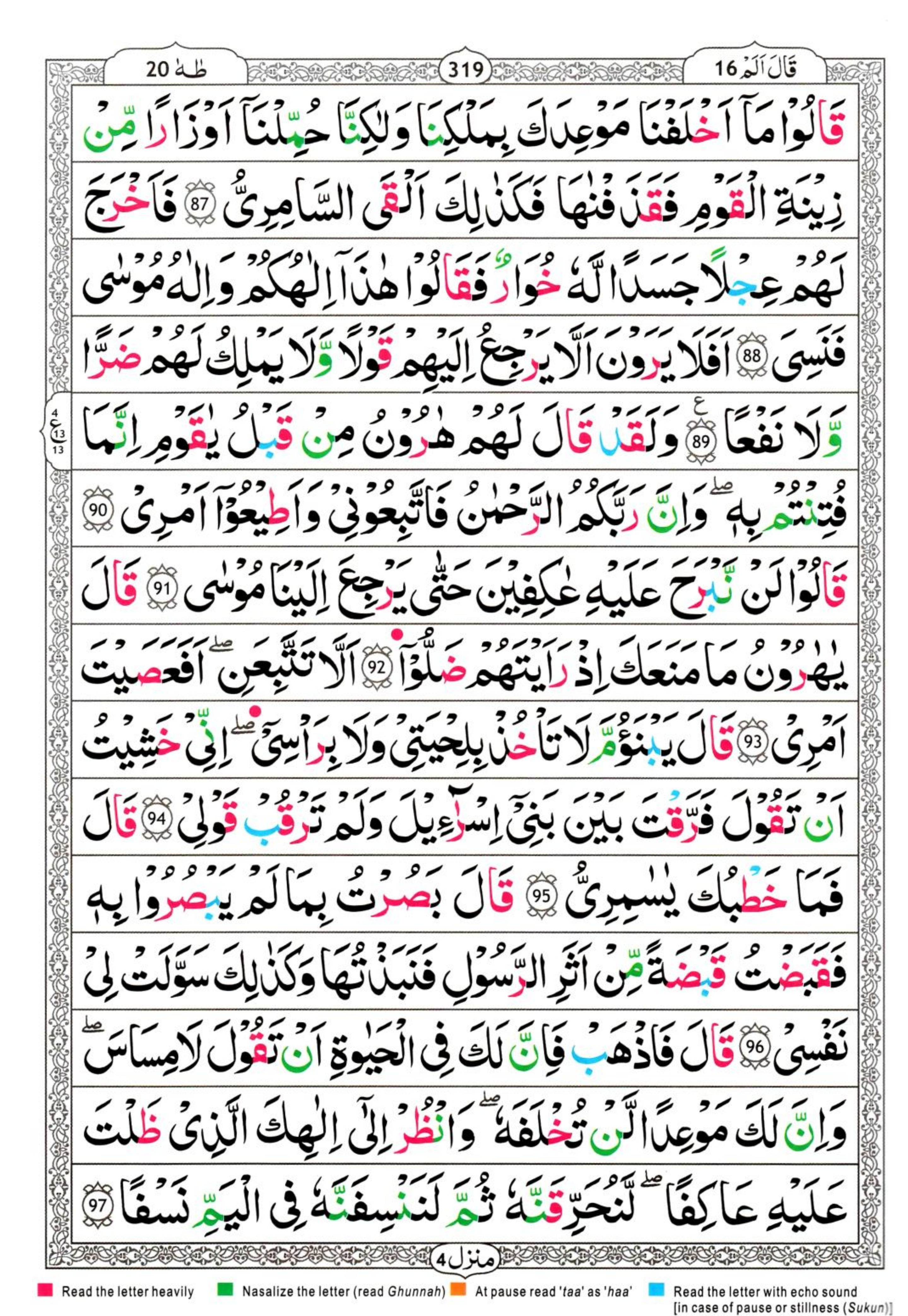
تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے اُن کو بہکا دیا ہے

﴿۸۵﴾ اور موسیٰ غصّے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے (اور) کہنے لگے کہ

اے قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا (میری جدائی کی) مدت

تمہیں لمبی (معلوم) ہوئی یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب

نازل ہو۔ اور (اِس لئے) تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا (اس کے) خلاف کیا ﴿۸۶﴾



قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ
زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿87﴾ فَاَخْرَجَ
لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى
فَنَسِيَ ﴿88﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا
وَّلَا نَفْعًا ﴿89﴾ ع وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا ع 4 13 13
فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿90﴾
قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿91﴾ قَالَ
يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿92﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۚ اَفَعَصَيْتَ
اَمْرِيْ ﴿93﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ
اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿94﴾ قَالَ
فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿95﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ
فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ
نَفْسِيْ ﴿96﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۚ
وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ
عَلَيْهِ عَاكِفًا ۚ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿97﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے آپ سے وعدہ خلافی نہیں کی۔ لیکن ہم اُن لوگوں
کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر ہم نے اُس کو (آگ میں) ڈال دیا اور اِسی
طرح سامری نے ڈال دیا ﴿۸۷﴾ تو اُس نے اُن کے لئے ایک بچھڑا بنا دیا (یعنی) ایک
بے جان جسم جسمیں گائے کی سی آواز تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور یہی
موسیٰ کا معبود ہے۔ مگر وہ بھول گئے ہیں ﴿۸۸﴾ تو کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ اُن کی کسی
بات کا جواب نہیں دیتا۔ اور نہ اُن کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے ﴿۸۹﴾ اور
ہارون نے اُن سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو اِس کے ذریعے تمہیں فتنے میں ڈال دیا گیا
ہے۔ اور تمہارا پروردگار تو رحمٰن ہی ہے تو میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو ﴿۹۰﴾ وہ کہنے
لگے کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آئیں ہم تو اِس کی پوجا پر قائم رہیں گے ﴿۹۱﴾
(پھر موسیٰ نے ہارون سے) کہا کہ اے ہارون جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے
ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا تھا ﴿۹۲﴾ (یعنی) اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ۔ بھلا
تم نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟ ﴿۹۳﴾ کہنے لگے کہ اے ماں جائے میری
داڑھی اور سر (کے بالوں) کو نہ پکڑ یئے۔ میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی
اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کو ملحوظ نہ رکھا ﴿۹۴﴾ موسیٰ نے فرمایا تو اے
سامری تیرا کیا حال ہے؟ ﴿۹۵﴾

اُس نے کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی تو میں نے فرشتے کے نقش
پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی بھر لی۔ پھر اُس کو (بچھڑے کے جسم میں) ڈال دیا اور مجھے
میرے جی نے (اِس کام کو) اچھا بتایا ﴿۹۶﴾ (موسیٰ نے) کہا جا تجھ کو دنیا کی زندگی میں یہ
(سزا) ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لئے ایک اور وعدہ ہے (یعنی عذاب
کا) جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا اور جس معبود (کی پوجا) پر تو (جما) ہوا تھا اُس کو دیکھ۔ ہم اُسے
جلا دیں گے پھر اُس (کی راکھ) کو اُڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے ﴿۹۷﴾

اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿98﴾
كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَیْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَیْنٰكَ مِنْ
لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿99﴾ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ یَحْمِلُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وِزْرًا ﴿100﴾
خٰلِدِیْنَ فِیْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ حِمْلًا ﴿101﴾ یَّوْمَ یُنْفَخُ فِی
الصُّوْرِ ۚ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَىٕذٍ زُرْقًا ﴿102﴾ یَّتَخَافَتُوْنَ بَیْنَهُمْ
اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿103﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَقُوْلُوْنَ اِذْ یَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ
طَرِیْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا یَوْمًا ﴿104﴾ ع وَیَسْــٴَـلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُهَا ع 5 15 14
رَبِّیْ نَسْفًا ﴿105﴾ فَیَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَّا تَرٰى فِیْهَا عِوَجًا
وَّلَاۤ اَمْتًا ﴿107﴾ یَوْمَىٕذٍ یَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ
لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿108﴾ یَوْمَىٕذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ
اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِیَ لَهٗ قَوْلًا ﴿109﴾ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿110﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ؕ
وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿111﴾ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَلَا یَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿112﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا
وَّصَرَّفْنَا فِیْهِ مِنَ الْوَعِیْدِ لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ اَوْ یُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿113﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

تمہارا معبود تو اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے ﴿۹۸﴾ اس طرح
ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گذر چکے ہیں۔ اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت (کی
کتاب) عطا فرمائی ہے ﴿۹۹﴾ جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ
کا) بوجھ اُٹھائے گا ﴿۱۰۰﴾ (ایسے لوگ) ہمیشہ اس (عذاب) میں (مبتلا) رہیں گے اور
یہ بوجھ قیامت کے روز اُن کے لئے برا ہوگا ﴿۱۰۱﴾ جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم
گنہگاروں کو یوں اکھٹا کریں گے کہ اُن کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی ﴿۱۰۲﴾ (تو) وہ آپس
میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم (دنیا میں) صرف دس ہی دن رہے ہو ﴿۱۰۳﴾ جو باتیں یہ
کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اُس وقت اُن میں سب سے اچھی راہ والا (یعنی عاقل
وہوشمند) کہے گا کہ (نہیں بلکہ) صرف ایک ہی روز ٹھہرے ہو ﴿۱۰۴﴾
اور اے (نبی ﷺ) لوگ تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ
میرا رب ان کو راکھ بنا کر بکھیر دے گا ﴿۱۰۵﴾ پھر زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا
﴿۱۰۶﴾ جس میں تم کوئی نشیب وفراز نہ دیکھو گے ﴿۱۰۷﴾ اُس روز لوگ پکارنے والے
کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کرسکیں گے اور رحمٰن کے سامنے
آوازیں پست ہوجائیں گی تو تم ایک ہلکی آواز کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے ﴿۱۰۸﴾ اُس
روز (کسی کی) سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اُس شخص کی جسے رحمٰن اجازت دے اور
اُس کی بات کو پسند فرمائے ﴿۱۰۹﴾ جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے وہ
اُس کو جانتا ہے اور وہ (اپنے) علم سے اللہ (کے علم) کا احاطہ نہیں کر سکتے ﴿۱۱۰﴾ اور
اُس زندہ وقائم کے روبرو منہ لٹک جائیں گے۔ اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد رہا
﴿۱۱۱﴾ اور جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اُس کو نہ ظلم کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا
﴿۱۱۲﴾ اور ہم نے اِس کو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح
کے ڈراوے بیان کردیئے ہیں تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں یا اللہ اُن کے لئے نصیحت پیدا
کردے ﴿۱۱۳﴾



فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰۤى
اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۖ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿114﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اٰدَمَ مِنْ
6 ع 11 15 قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿115﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ اَبٰى ﴿116﴾ فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ
لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿117﴾ اِنَّ لَكَ
اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿118﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿119﴾
فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ
الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿120﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا
وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ
فَغَوٰى ﴿121﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿122﴾ قَالَ اهْبِطَا
مِنْهَا جَمِيْعًۢا ۖ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى
فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿123﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ
عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اَعْمٰى ﴿124﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْۤ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿125﴾
قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۖ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿126﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف
بھیجی جاتی ہے اُس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے (پڑھنے میں) جلدی نہ کیا کرو
اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے ﴿۱۱۴﴾
اور ہم نے پہلے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ (اُسے) بھول گئے اور ہم نے اُن میں ارادے کی
پختگی نہ پائی ﴿۱۱۵﴾ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب
سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا ﴿۱۱۶﴾ اِس پر ہم نے فرمایا کہ آدم یہ تمہارا اور
تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نہ نکلوا دے۔ پھر تم تکلیف میں
پڑ جاؤ ﴿۱۱۷﴾ یہاں تم کو یہ (آسائش) ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے ﴿۱۱۸﴾ اور یہ کہ نہ
پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ ﴿۱۱۹﴾ پھر شیطان نے اُن کے دل میں وسوسہ ڈالا۔ (اور)
کہا کہ آدم بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا باعث ہو اور (ایسی)
بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو ﴿۱۲۰﴾ سو دونوں نے اُس درخت کا پھل کھا لیا تو اُن پر اُن
کی شرمگاہیں ظاہر ہوگئیں اور وہ اپنے (اوپر) بہشت کے پتّے چپکانے لگے۔ اور آدم
نے اپنے پروردگار کے حکم کے خلاف کیا تو (وہ اپنے مقصد سے) بے راہ ہو گئے ﴿۱۲۱﴾ پھر
ان کے پروردگار نے اُن کو نوازا تو اُن پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی ﴿۱۲۲﴾
فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے دشمن (ہوں گے) پھر اگر
میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ
نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا ﴿۱۲۳﴾ اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اُس
کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اُسے اندھا کر کے اٹھائیں گے ﴿۱۲۴﴾
وہ کہے گا کہ میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا
﴿۱۲۵﴾ اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہیئے تھا) تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے اُن
کو بھلا دیا۔ اِسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے ﴿۱۲۶﴾

وَكَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕج وَلَعَذَابُ
الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿127﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ
مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِىْ مَسٰكِنِهِمْ ؕقلے اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى
النُّهٰى ﴿128﴾ ع وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ ع 7 13 16
مُّسَمًّى ﴿129﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ
طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚصلے وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ
وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿130﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى
مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ
فِيْهِ ؕج وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿131﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ
عَلَيْهَا ؕصلے لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا ؕصلے نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕقلے وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿132﴾
وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕج اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا
فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿133﴾ وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ
لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ
قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿134﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚصلے
فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿135﴾ ع ع 8 7 17

■ حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں ■ حرف پر غنہ کریں ■ ۃ وقفاً ہ پڑھیں ■ حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور جو شخص حد سے نکل جائے اور
اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور آخرت کا
عذاب بہت سخت اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے ﴿۱۲۷﴾ تو کیا یہ بات اِن لوگوں کے لئے
موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم اِن سے پہلے بہت سے فرقوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے
رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔ عقل والوں کے لئے اِس میں (بہت سی)
نشانیاں ہیں ﴿۱۲۸﴾ اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے صادر اور
(جزائے اعمال کے لئے) ایک میعاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو (نزول) عذاب لازم ہو جاتا
﴿۱۲۹﴾ پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور
اُس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح وتحمید کیا کرو۔ اور رات کی کچھ
گھڑیوں میں بھی اُس کی تسبیح کیا کرو اور دن کے مختلف اوقات (یعنی دوپہر کے وقت بھی)
تا کہ تم خوش ہو جاؤ ﴿۱۳۰﴾ اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی زندگی میں آرائش
کی چیزوں سے نوازا ہے تا کہ اُن کی آزمائش کریں ان پر نگاہ نہ کرنا۔ اور تمہارے
پروردگار کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے ﴿۱۳۱﴾
اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اُس پر قائم رہو۔ ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں۔
بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں اور (نیک) انجام (اہل) تقویٰ کا ہے ﴿۱۳۲﴾ اور کہتے ہیں
کہ یہ (پیغمبر) اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لائے۔ کیا
ان کے پاس پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی ؟ ﴿۱۳۳﴾ اور اگر ہم اِن کو پیغمبر (کے بھیجنے)
سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو یہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری
طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیرے (احکام) کی
پیروی کرتے ﴿۱۳۴﴾ کہہ دو کہ سب (نتائج اعمال) کے منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔
عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ (دین کے) سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور
(جنت کی طرف) راہ پانے والے کون ہیں (ہم یا تم) ﴿۱۳۵﴾



الجزء السابع عشر (17)

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 112 — رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ﴿1﴾
مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ
يَلْعَبُوْنَ ﴿2﴾ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا هَلْ
هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿3﴾ قٰلَ
رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿4﴾
بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ
كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿5﴾ مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ
اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿6﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ
فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿7﴾ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ
جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿8﴾ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ
الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿9﴾ لَقَدْ
ع 1/10/1 اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿10﴾ ع وَكَمْ قَصَمْنَا
مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿11﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

آیاتہا 112 سُوۡرَۃُ الۡاَنۡبِیَآءِ مَکِّیَّۃٌ رکوعاتہا 7

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لوگوں کا حساب (اعمال کا وقت) نزدیک آپہنچا ہے اور وہ غفلت میں (پڑے اُس سے)
منہ پھیر رہے ہیں ۱ اُن کے پاس کوئی نئی نصیحت اُن کے پروردگار کی طرف سے نہیں
آتی مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے سنتے ہیں ۲
اُن کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ظالم لوگ (آپس میں) چپکے چپکے باتیں
کرتے ہیں کہ یہ (شخص کچھ بھی) نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے۔ تو تم آنکھوں دیکھے جادو
(کی لپیٹ) میں کیوں آتے ہو ۳ (پیغمبر ﷺ نے) کہا کہ جو بات آسمان اور زمین
میں (کہی جاتی) ہے میرا پروردگار اُسے جانتا ہے۔ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے
۴ بلکہ (ظالم) کہنے لگے کہ (یہ قرآن) پریشان (باتیں ہیں جو) خواب (میں دیکھ لی)
ہیں۔ (نہیں) بلکہ اِس نے اس کو اپنی طرف سے بنالیا ہے (نہیں) بلکہ یہ ایک شاعر ہے۔
تو جیسے پہلے (پیغمبر نشانیاں دے کر) بھیجے گئے تھے (اُسی طرح) یہ بھی ہمارے پاس کوئی
نشانی لائے ۵ اِن سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لاتی تھیں۔ تو
کیا یہ ایمان لے آئیں گے ۶ اور ہم نے تم سے پہلے آدمی ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے جن کی
طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو ۷ اور ہم
نے ان کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے ۸
پھر ہم نے اُن کے بارے میں (اپنا) وعدہ سچا کر دیا تو اُن کو اور جس کو چاہا نجات دی اور حد
سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا ۹ ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے
جس میں تمہارا تذکرہ ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے ۱۰ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ظالم تھیں
پیس ڈالا اور اُن کے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے ۱۱

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿12﴾ لَا تَرْكُضُوْا
وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿13﴾
قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿14﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ
حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿15﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ
وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿16﴾ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا
لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿17﴾ بَلْ نَقْذِفُ
بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ وَلَكُمُ الْوَيْلُ
مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿18﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَمَنْ
عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿19﴾
يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿20﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً
مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿21﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا
اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿22﴾
لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿23﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ
اٰلِهَةً ۖ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۖ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ
قَبْلِيْ ۗ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ الْحَقَّ ۖ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿24﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

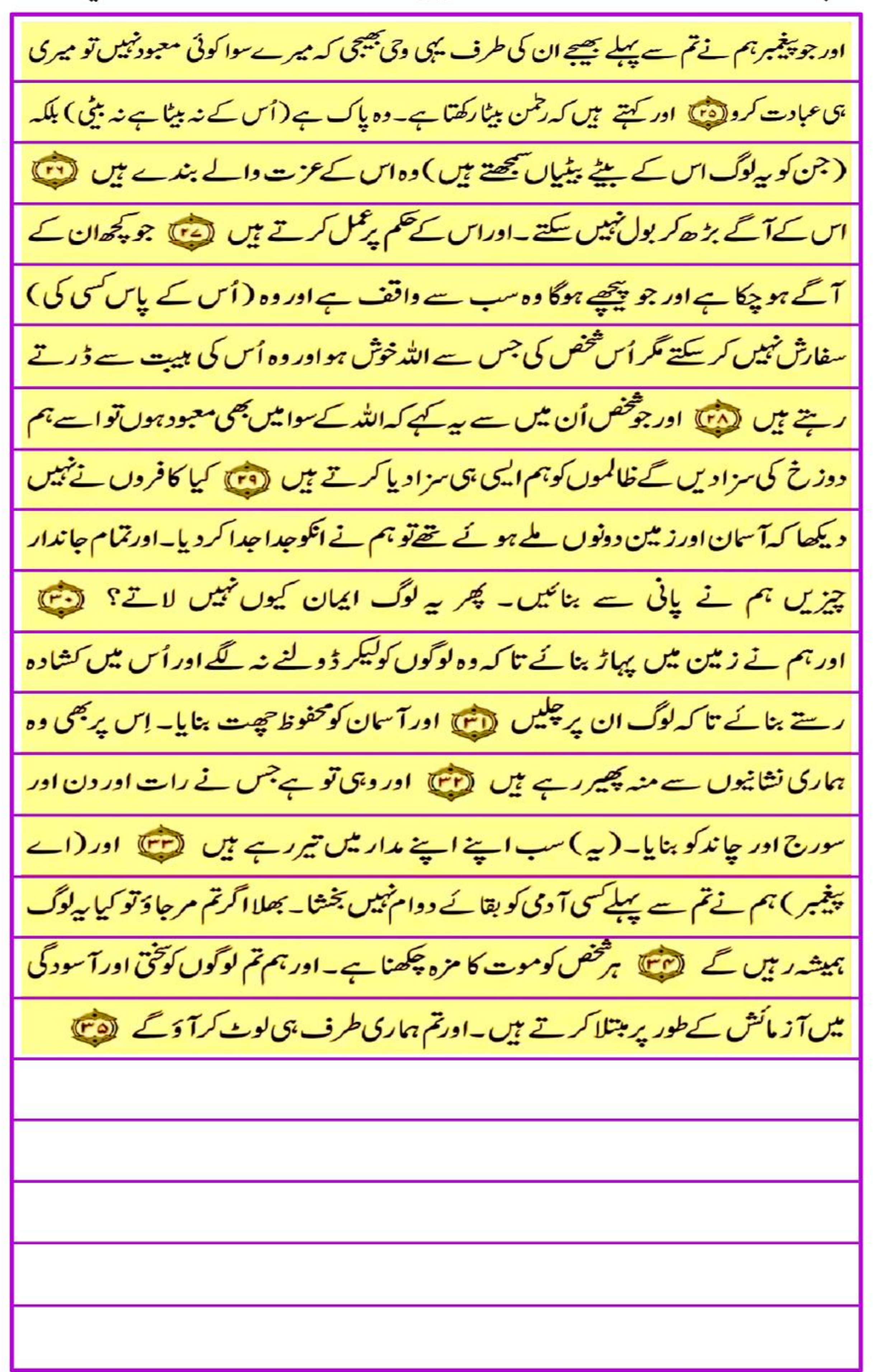
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو لگے اُس سے بھاگنے ﴿۱۲﴾ مت بھاگو اور جن
(نعمتوں) میں تم عیش وآسائش کرتے تھے اُن کی اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ۔ شاید
تم سے (اِس بارے میں) دریافت کیا جائے ﴿۱۳﴾ کہنے لگے ہائے شامت بیشک ہم ظالم
تھے ﴿۱۴﴾ تو وہ برابر اِسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کو (کھیتی کی طرح)
کاٹ کر (اور آگ کی طرح) بجھا کر ڈھیر کردیا ﴿۱۵﴾ اور ہم نے آسمان اور زمین کو جو اور
(مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اس کو کھیل تماشے کے لئے پیدا نہیں کیا ﴿۱۶﴾ اگر ہم
چاہتے کہ کھیل (کی چیزیں) بنائیں تو اگر ہم کو کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے پاس سے بنا لیتے ﴿۱۷﴾
(نہیں) بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اُس کا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اُسی وقت
نابود ہوجاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو اُن سے تمہاری ہی خرابی ہے ﴿۱۸﴾ اور جو لوگ
آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں سب (اُسی کا مال) ہیں۔ اور جو (فرشتے) اُس کے پاس
ہیں وہ اُس کی عبادت سے نہ تکبر کرتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں ﴿۱۹﴾ رات دن (اُس کی) تسبیح
کرتے رہتے ہیں (نہ تھکتے ہیں) نہ تھمتے ہیں ﴿۲۰﴾ بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے
(بعض کو) معبود بنالیا ہے (تو کیا) وہ ان کو (مرنے کے بعد) اُٹھا کھڑا کریں گے؟ ﴿۲۱﴾ اگر
آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین وآسمان درہم برہم ہوجاتے۔ جو
باتیں یہ لوگ بناتے ہیں تو اللہ جو مالکِ عرش ہے اُن باتوں سے پاک ہے ﴿۲۲﴾
وہ جو کام کرتا ہے اُس کی پرسش نہیں ہوگی اور (جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اس کی) ان سے
پرسش ہوگی ﴿۲۳﴾ کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لئے ہیں۔ کہہ دو کہ (اس بات
پر) اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ (میری اور) میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے
پہلے (پیغمبر) ہوئے ہیں۔ اُن کی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ (بات یہ ہے کہ) ان میں اکثر حق
بات کو نہیں جانتے اور اِس لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿۲۴﴾



وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْٓ اِلَیْهِ اَنَّهٗ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿25﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا قلے
سُبْحٰنَهٗ ج بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿26﴾ لَا یَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ
بِاَمْرِهٖ یَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا یَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰی وَهُمْ مِّنْ خَشْیَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿28﴾
وَمَنْ یَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّیْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِیْهِ
جَهَنَّمَ ج كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿29﴾ ع اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا (2 ع 19 2)
اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا صلے وَجَعَلْنَا مِنَ
الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ج اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿30﴾ وَجَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ
رَوٰسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِیْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ
یَهْتَدُوْنَ ﴿31﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا صلے وَّهُمْ عَنْ
اٰیٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿32﴾ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ صلے كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿33﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ
الْخُلْدَ صلے اَفَاۡىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿34﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ
الْمَوْتِ قلے وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَیْرِ فِتْنَةً صلے وَّاِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿35﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ان کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری
ہی عبادت کرو ﴿۲۵﴾ اور کہتے ہیں کہ رحمٰن بیٹا رکھتا ہے۔ وہ پاک ہے (اُس کے نہ بیٹا ہے نہ بیٹی) بلکہ
(جن کو یہ لوگ اس کے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں) وہ اس کے عزت والے بندے ہیں ﴿۲۶﴾
اس کے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے۔ اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ﴿۲۷﴾ جو کچھ ان کے
آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہوگا وہ سب سے واقف ہے اور وہ (اُس کے پاس کسی کی)
سفارش نہیں کر سکتے مگر اُس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو اور وہ اُس کی ہیبت سے ڈرتے
رہتے ہیں ﴿۲۸﴾ اور جو شخص اُن میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں بھی معبود ہوں تو اسے ہم
دوزخ کی سزا دیں گے ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿۲۹﴾ کیا کافروں نے نہیں
دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے انکو جدا جدا کر دیا۔ اور تمام جاندار
چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں۔ پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے؟ ﴿۳۰﴾
اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ وہ لوگوں کو لیکر ڈولنے نہ لگے اور اُس میں کشادہ
رستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں ﴿۳۱﴾ اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔ اِس پر بھی وہ
ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں ﴿۳۲﴾ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور
سورج اور چاند کو بنایا۔ (یہ) سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں ﴿۳۳﴾ اور (اے
پیغمبر) ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا۔ بھلا اگر تم مرجاؤ تو کیا یہ لوگ
ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۴﴾ ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی
میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں۔ اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے ﴿۳۵﴾

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا
الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿36﴾
خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ ج سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿37﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿38﴾ لَوْ يَعْلَمُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا
عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿39﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً
فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿40﴾
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا
مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿41﴾ ع قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ (ع 3 12 3)
وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ ج بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿42﴾
اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ ج لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ
اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿43﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ
وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ قلے اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي
الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ ج اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾ قُلْ اِنَّمَآ
اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ ج وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿45﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



اور جب کافر تم کو دیکھتے ہیں تو تم سے ہنسی کرتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا
ذکر (برائی سے) کیا کرتا ہے حالانکہ وہ خود رحمٰن کے ذکر سے منکر ہیں ﴿٣٦﴾ انسان
(کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی
نشانیاں دکھاؤں گا تو تم مجھ سے جلدی نہ کرو ﴿٣٧﴾ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس
عذاب کی) یہ وعید (ہے وہ) کب (آئے گا)؟ ﴿٣٨﴾ اے کاش کافر اس وقت کو جانیں
جب وہ اپنے چہروں پر سے (دوزخ کی) آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں پر
سے اور نہ اُن کا کوئی مددگار ہوگا ﴿٣٩﴾ بلکہ قیامت اُن پر یکایک آ واقع ہوگی۔ اور اُن
کے ہوش کھو دے گی۔ پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی ﴿٤٠﴾
اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کا مزاق اڑایا جاتا رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے
تھے اُن کو اُسی (عذاب) نے جس کی ہنسی اُڑاتے تھے آ گھیرا ﴿٤١﴾ کہو کہ رات اور دن میں
رحمٰن سے تمہاری کون حفاظت کرسکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ
پھیرے ہوئے ہیں ﴿٤٢﴾ کیا ہمارے سوا اِن کے اور معبود ہیں کہ اِن کو (مصائب
سے) بچا سکیں۔ وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکیں گے اور نہ ہماری طرف سے اُن کی
رفاقت ہوگی ﴿٤٣﴾ بلکہ ہم اِن لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے یہاں
تک کہ (اِسی حالت میں) اِن کی عمریں بسر ہوگئیں۔ کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اُس
کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ تو کیا یہ لوگ غلبہ پانے والے ہیں؟ ﴿٤٤﴾ کہہ
دو کہ میں تم کو وحی کے مطابق خبردار کرتا ہوں۔ اور بہروں کو جب تنبیہ کی جائے تو وہ پکار کو
سنتے ہی نہیں ﴿٤٥﴾

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿46﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ
خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿47﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾
الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ
مُشْفِقُوْنَ ﴿49﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ
مُنْكِرُوْنَ ﴿50﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ
وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿51﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ
التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿52﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ
اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿53﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿54﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ
اللّٰعِبِيْنَ ﴿55﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿56﴾
وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿57﴾

الربع 4 ع 9 4

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور اگر اِن کو تمہارے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے تو کہنے لگیں

کہ ہائے کم بختی ہم بیشک گنہگار تھے ﴿۴۶﴾ اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی

کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر

بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اُس کو لا موجود کریں گے۔ اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں

﴿۴۷﴾ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو (ہدایت اور گمراہی میں) فرق کر دینے والی اور

(سرتاپا) روشنی اور نصیحت (کی کتاب) عطا کی (یعنی) پرہیزگاروں کے لئے ﴿۴۸﴾

جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں ﴿۴۹﴾ اور

یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے تو کیا تم اِس سے انکار کرتے ہو؟ ﴿۵۰﴾

اور ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم اُن کے حال سے واقف تھے

﴿۵۱﴾ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی برادری والوں سے کہا کہ یہ کیسی مورتی ہیں جن

(کی پرستش) پر تم لوگ جمے ہوئے ہو؟ ﴿۵۲﴾ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو

اِن کی پرستش کرتے دیکھا ہے ﴿۵۳﴾ (ابراہیم نے) کہا کہ تم بھی (گمراہ ہو) اور

تمہارے باپ دادا بھی کھلی گمراہی میں پڑے رہے ﴿۵۴﴾ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس

(واقعی) حق لائے ہو یا (ہم سے) کھیل (کی باتیں) کرتے ہو؟ ﴿۵۵﴾ (ابراہیم نے)

کہا (نہیں) بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے جس نے اِن کو پیدا کیا

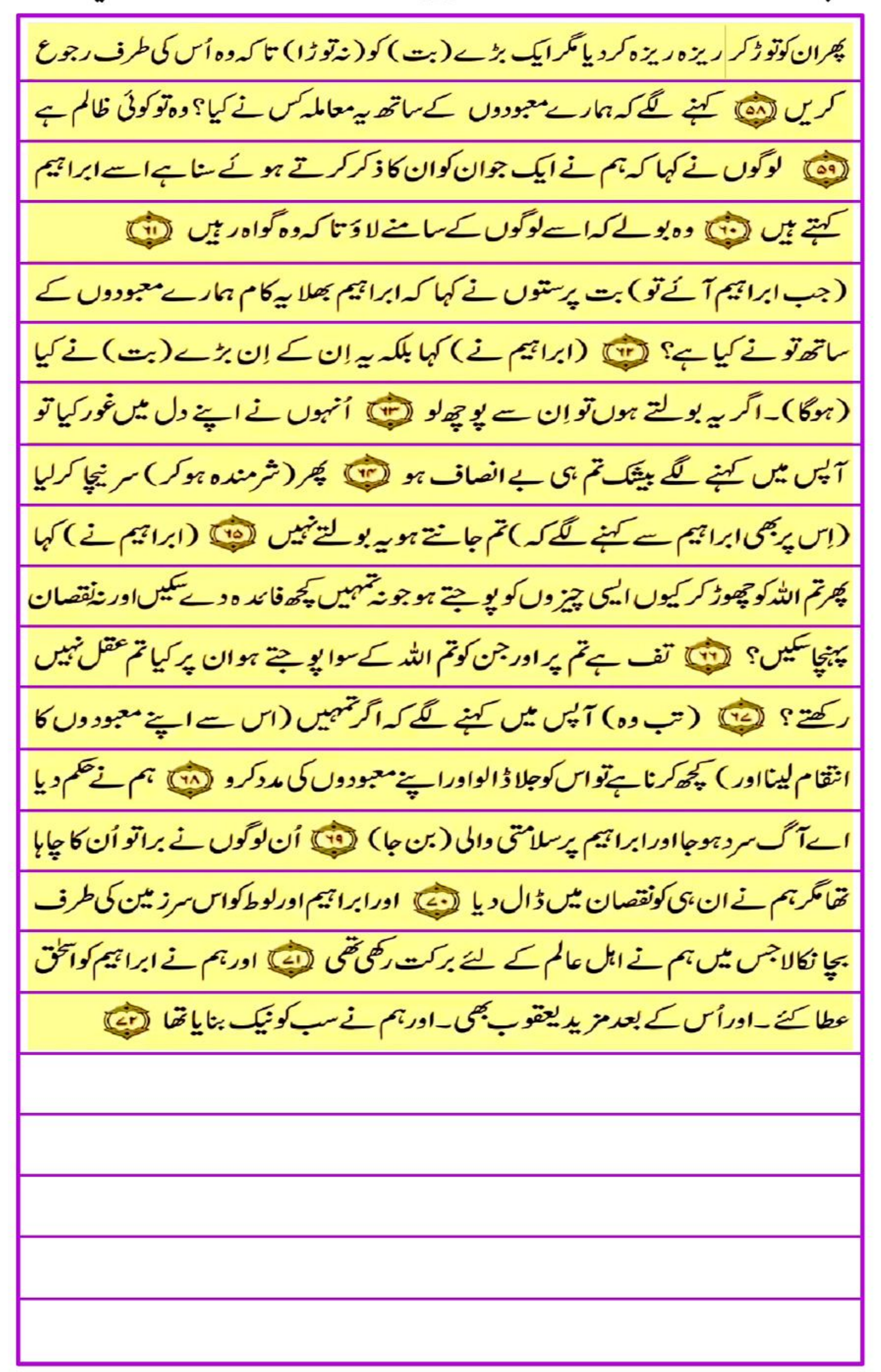
ہے۔ اور میں اِس (بات) کا گواہ (اور اُسی کا قائل) ہوں ﴿۵۶﴾ اور اللہ کی قسم جب تم

پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا ﴿۵۷﴾

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿58﴾
قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿59﴾ قَالُوْا
سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿60﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا
بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿61﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ
فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿62﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ
كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿63﴾ فَرَجَعُوْٓا
اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿64﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا
عَلٰى رُءُوْسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿65﴾ قَالَ
اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا
وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿66﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ج
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
فٰعِلِيْنَ ﴿68﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿69﴾
وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿70﴾ وَنَجَّيْنٰهُ
وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾ وَوَهَبْنَا
لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً صلے وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿72﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



پھراُن کو توڑ کر ریزہ ریزہ کردیا مگر ایک بڑے (بت) کو (نہ توڑا) تاکہ وہ اُس کی طرف رجوع
کریں ﴿۵۸﴾ کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے
﴿۵۹﴾ لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے اسے ابراہیم
کہتے ہیں ﴿۶۰﴾ وہ بولے کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ وہ گواہ رہیں ﴿۶۱﴾
(جب ابراہیم آئے تو) بت پرستوں نے کہا کہ ابراہیم بھلا یہ کام ہمارے معبودوں کے
ساتھ تو نے کیا ہے؟ ﴿۶۲﴾ (ابراہیم نے) کہا بلکہ یہ اِن کے اِن بڑے (بت) نے کیا
(ہوگا)۔ اگر یہ بولتے ہوں تو اِن سے پوچھ لو ﴿۶۳﴾ اُنہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو
آپس میں کہنے لگے بیشک تم ہی بے انصاف ہو ﴿۶۴﴾ پھر (شرمندہ ہوکر) سر نیچا کرلیا
(اِس پر بھی ابراہیم سے کہنے لگے کہ) تم جانتے ہو یہ بولتے نہیں ﴿۶۵﴾ (ابراہیم نے) کہا
پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان
پہنچا سکیں؟ ﴿۶۶﴾ تف ہے تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ان پر کیا تم عقل نہیں
رکھتے؟ ﴿۶۷﴾ (تب وہ) آپس میں کہنے لگے کہ اگر تمہیں (اس سے اپنے معبودوں کا
انتقام لینا اور) کچھ کرنا ہے تو اس کو جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو ﴿۶۸﴾ ہم نے حکم دیا
اے آگ سرد ہوجا اور ابراہیم پر سلامتی والی (بن جا) ﴿۶۹﴾ اُن لوگوں نے برا تو اُن کا چاہا
تھا مگر ہم نے ان ہی کو نقصان میں ڈال دیا ﴿۷۰﴾ اور ابراہیم اور لوط کو اس سرزمین کی طرف
بچا نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے برکت رکھی تھی ﴿۷۱﴾ اور ہم نے ابراہیم کو اسحٰق
عطا کئے۔ اور اُس کے بعد مزید یعقوب بھی۔ اور ہم نے سب کو نیک بنایا تھا ﴿۷۲﴾

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ
الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا
عٰبِدِيْنَ ﴿73﴾ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ
الْقَرْيَةِ الَّتِىْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ
فٰسِقِيْنَ ﴿74﴾ وَاَدْخَلْنٰهُ فِىْ رَحْمَتِنَا ۚ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾ ع 5 25 5
وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿76﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿77﴾ وقف لازم
وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِى الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ
فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿78﴾ فَفَهَّمْنٰهَا
سُلَيْمٰنَ ؕ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ
الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿79﴾ وَعَلَّمْنٰهُ
صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ
شٰكِرُوْنَ ﴿80﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِىْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى
الْاَرْضِ الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَىْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿81﴾

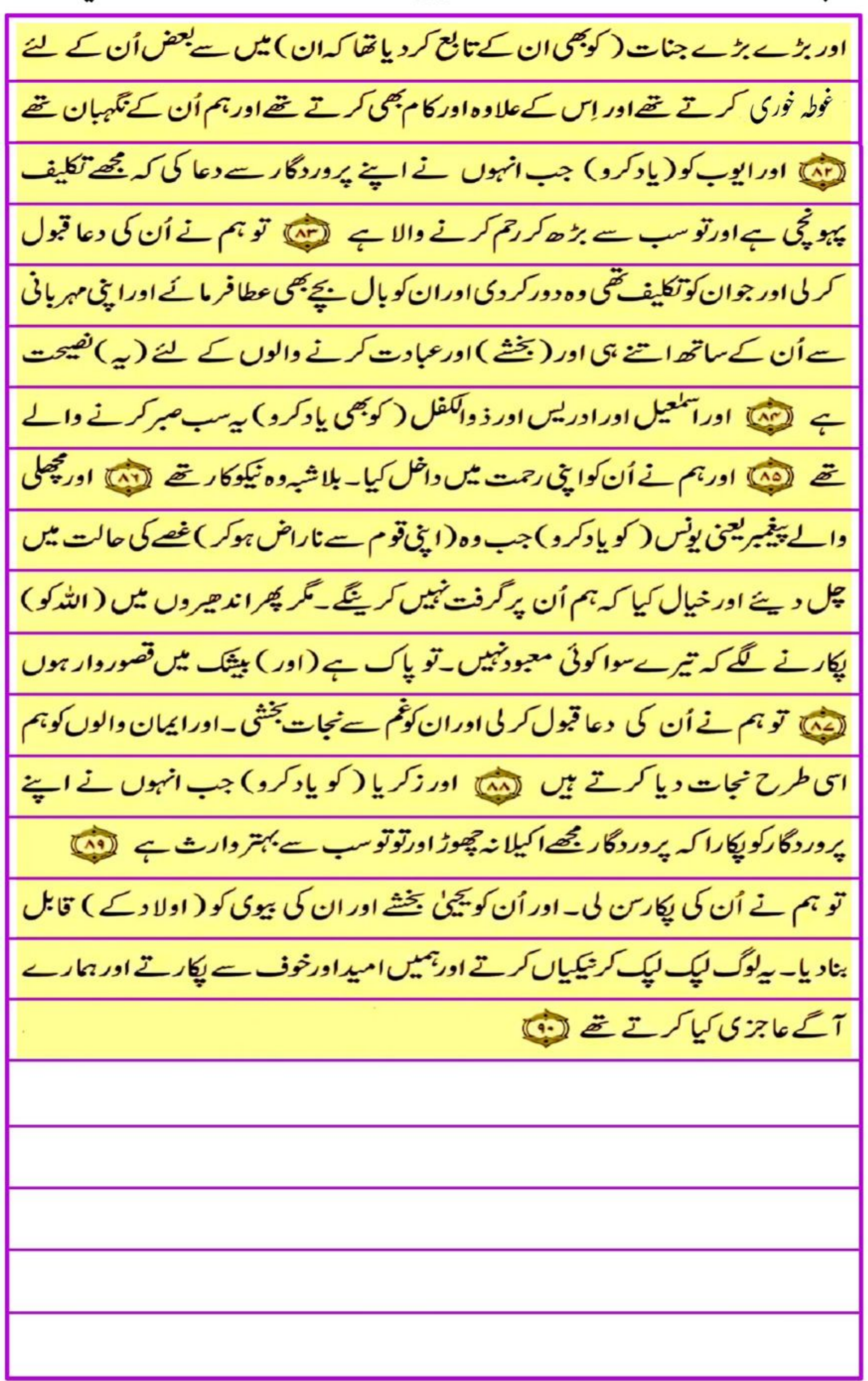
- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



اور ہم نے اُن کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز
پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا۔ اور وہ ہماری ہی عبادت کیا کرتے تھے ﴿۷۳﴾
اور لوط (کا قصہ یاد کرو) جب ان کو ہم نے (حکمت ونبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے
جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے۔ بچا نکالا۔ بیشک وہ برے اور بدکردار لوگ تھے
﴿۷۴﴾ اور انہیں اپنی رحمت (میں) داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک کرداروں میں تھے
﴿۷۵﴾ اور نوح (کا قصہ بھی یاد کرو) جب (اس سے) پیشتر انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے
اُن کی دعا قبول فرمائی اور اُن کو اور اُن کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی ﴿۷۶﴾
اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔ وہ بیشک برے لوگ تھے
سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا ﴿۷۷﴾ اور داؤد اور سلیمان (کا حال بھی سن لو کہ) جب وہ
ایک کھیتی کا مقدمہ فیصل کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئیں (اور اسے
روند گئی) تھیں اور ہم اُن کے فیصلے کے گواہ تھے ﴿۷۸﴾ تو ہم نے فیصلہ (کرنے کا طریق)
سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم نے دونوں کو (حکمت ونبوت) اور علم بخشا تھا۔ اور ہم نے پہاڑوں
کو داؤد کا مسخر کر دیا تھا کہ اُن کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی (مسخر کر دیا تھا اور
ہم ہی ایسا) کرنے والے تھے ﴿۷۹﴾ اور ہم نے تمہارے لئے ان کو ایک (طرح) کا لباس
بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے۔ پس تم کو شکر گزار ہونا چاہیئے ﴿۸۰﴾
اور ہم نے تیز ہوا سلیمان کے تابع (فرمان) کر دی تھی جو ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی
تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی (یعنی شام) کی طرف اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں ﴿۸۱﴾

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا
دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿82﴾ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى
رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿83﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ ۖ وَّاٰتَيْنٰهُ
اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى
لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿84﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ
مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿85﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۖ اِنَّهُمْ مِّنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿86﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ
لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ
اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿87﴾ فَاسْتَجَبْنَا
لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۗ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾
وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ
خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿89﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى
وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۗ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ
وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۖ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿90﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

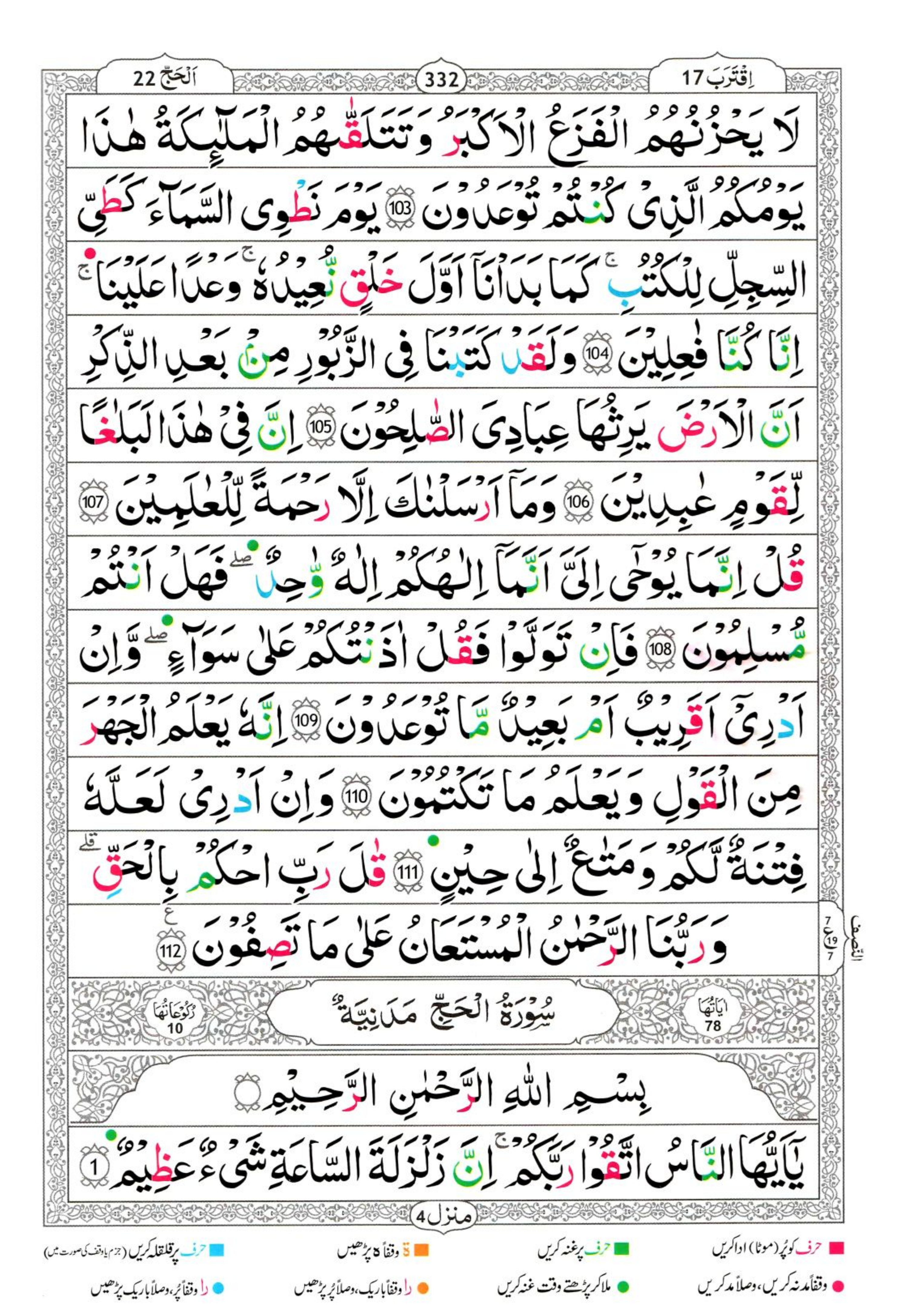


اور بڑے بڑے جنات (کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا کہ ان) میں سے بعض اُن کے لئے
غوطہ خوری کرتے تھے اور اِس کے علاوہ اور کام بھی کرتے تھے اور ہم اُن کے نگہبان تھے
﴿۸۲﴾ اور ایوب کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے تکلیف
پہونچی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿۸۳﴾ تو ہم نے اُن کی دعا قبول
کر لی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ دور کر دی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی
سے اُن کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے) اور عبادت کرنے والوں کے لئے (یہ) نصیحت
ہے ﴿۸۴﴾ اور اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل (کو بھی یاد کرو) یہ سب صبر کرنے والے
تھے ﴿۸۵﴾ اور ہم نے اُن کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکوکار تھے ﴿۸۶﴾ اور مچھلی
والے پیغمبر یعنی یونس (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں
چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم اُن پر گرفت نہیں کرینگے۔ مگر پھر اندھیروں میں (اللہ کو)
پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے (اور) بیشک میں قصوروار ہوں
﴿۸۷﴾ تو ہم نے اُن کی دعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم
اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور زکریا (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے
پروردگار کو پکارا کہ پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو تو سب سے بہتر وارث ہے ﴿۸۹﴾
تو ہم نے اُن کی پکار سن لی۔ اور اُن کو یحییٰ بخشے اور ان کی بیوی کو (اولاد کے) قابل
بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے
آگے عاجزی کیا کرتے تھے ﴿۹۰﴾

وَالَّتِیْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا
وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَاۤ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿91﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ
اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿92﴾ وَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ
بَیْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَیْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿93﴾ ع فَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ (6 ع 18 6)
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْیِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿94﴾
وَحَرٰمٌ عَلٰی قَرْیَةٍ اَهْلَكْنٰهَاۤ اَنَّهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿95﴾ حَتّٰۤی
اِذَا فُتِحَتْ یَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ
یَّنْسِلُوْنَ ﴿96﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِیَ شَاخِصَةٌ
اَبْصَارُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ یٰوَیْلَنَا قَدْ كُنَّا فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا
بَلْ كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿97﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿98﴾ لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ
اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿99﴾ لَهُمْ فِیْهَا
زَفِیْرٌ وَّهُمْ فِیْهَا لَا یَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ
لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤی ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿101﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ
حَسِیْسَهَا ۚ وَهُمْ فِیْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿102﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور ان خاتون یعنی (مریم) کو (بھی یاد کرو) جنہوں
نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اُن میں اپنی روح پھونک دی اور ان کو اور ان کے بیٹے کو
اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا ﴿۹۱﴾ لوگو یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں
تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو ﴿۹۲﴾ اور لوگ اپنے معاملے میں باہم
متفرق ہو گئے۔ (مگر) آخر سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں ﴿۹۳﴾ اب جو
نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کی کوشش رائیگاں نہیں جائے گی۔ اور ہم اس
کے لئے (ثواب اعمال) لکھ رہے ہیں ﴿۹۴﴾ اور جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک
کر دیا محال ہے کہ (رجوع کریں) وہ واپس نہیں آئیں گے ﴿۹۵﴾ یہاں تک کہ یاجوج
اور ماجوج کھول دیئے جائیں اور وہ ہر بلندی سے نیچے آ رہے ہوں ﴿۹۶﴾ اور (قیامت
کا) سچا وعدہ قریب آ جائے تو ناگہاں کافروں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں (اور کہنے
لگیں کہ) ہائے شامت ہم اِس (حال) سے غفلت میں رہے بلکہ (ہم خود ہی) ظالم تھے
﴿۹۷﴾ (کافرو اُس روز) تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن
ہوں گے۔ اور تم سب اس میں داخل ہو کر رہو گے ﴿۹۸﴾
اگر یہ لوگ (درحقیقت) معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے۔ سب اس میں ہمیشہ
رہیں گے ﴿۹۹﴾ وہاں ان کو چلاّنا ہوگا اور اس میں (کچھ) اور نہ سن سکیں گے ﴿۱۰۰﴾ جن
لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو چکی ہے۔ وہ اس سے دور رکھے
جائیں گے ﴿۱۰۱﴾ (یہاں تک کہ) اُس کی آواز بھی تو نہیں سنیں گے۔ اور جو کچھ اُن کا جی
چاہے گا اس میں (یعنی) ہر طرح کے عیش اور مزے میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۲﴾



لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا
يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿103﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ
السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ج كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ج وَعْدًا عَلَيْنَا ج
اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿104﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ
اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿105﴾ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا
لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿106﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿107﴾
قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ صلے فَهَلْ اَنْتُمْ
مُّسْلِمُوْنَ ﴿108﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ صلے وَاِنْ
اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿109﴾ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ
مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿110﴾ وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ
فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿111﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ قلے
وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿112﴾ ع 7 19 7 النصف

اٰيَاتُهَا 78 | سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ج اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿1﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

ان کو (اس دن کا) بڑا بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا۔ اور فرشتے ان کو لینے آئیں گے (اور کہیں گے کہ) یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۱۰۳﴾ جس دن ہم آسمان کو اِس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں۔ جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا اُسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے۔ (یہ) وعدہ ہے (جس کا پورا کرنا لازم) ہے۔ ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں ﴿۱۰۴﴾ اور ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے وارث ہوں گے ﴿۱۰۵﴾ عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں (اللہ کے حکموں کی) تبلیغ ہے ﴿۱۰۶﴾ اور (اے نبی ﷺ) ہم نے تم کو تمام جہانوں کے لئے رحمت (بنا کر) بھیجا ہے ﴿۱۰۷﴾ کہہ دو کہ مجھ پر (اللہ کی طرف سے) یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے۔ تو کیا تم فرمانبردار ہوجاتے ہو ﴿۱۰۸﴾

پھر اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ میں نے تم سب کو یکساں (احکام الٰہی سے) آگاہ کر دیا ہے۔ اور مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ عنقریب (آنے والی) ہے یا (اُس کا وقت) دور ہے ﴿۱۰۹﴾ جو بات پکار کر کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو تم چھپاتے ہو وہ اس سے بھی واقف ہے ﴿۱۱۰﴾ اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک مدت تک (تم اس سے) فائدہ (اٹھاتے رہو) ﴿۱۱۱﴾ پیغمبر نے کہا کہ اے میرے پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔ اور ہمارا پروردگار جو بڑا مہربان ہے اُسی سے اُن باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے ﴿۱۱۲﴾

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 78 رُكُوْعَاتُهَا 10

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو۔ کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثۂ عظیم ہے ﴿۱﴾

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ
كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ
بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿2﴾ وَمِنَ النَّاسِ
مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ
مَّرِيْدٍ ﴿3﴾ كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ
وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿4﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ
كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ
وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ ج وَنُقِرُّ فِى الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا
اَشُدَّكُمْ ۚ صلے وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ
الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ ج وَتَرَى الْاَرْضَ
هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ
وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيْجٍ ﴿5﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ
الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْىِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿6﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

(اے مخاطب) جس دن تو اُس کو دیکھے گا (اُس دن یہ حال ہوگا کہ) تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے
بچوں کو بھول جائیں گی۔ اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے۔ اور لوگ تجھ کو مدہوش
نظر آئیں گے حالانکہ وہ مدہوش نہیں ہوں گے بلکہ (عذاب دیکھ کر) مدہوش ہو رہے ہوں
گے۔ بیشک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے ۲ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ (کی شان)
میں علم کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں ۳
جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اُسے دوست رکھے گا تو وہ اس کو گمراہ کر دے گا اور
دوزخ کے عذاب کا رستہ دکھائے گا ۴ لوگو اگر تم کو مرنے کے بعد جی اُٹھنے میں کچھ شک
ہو تو ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا (یعنی ابتدا میں) مٹی سے پھر اُس سے نطفہ بنا
کر۔ پھر اُس سے خون کا لوتھڑا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی بنا کر جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی
ہے اور ناقص بھی تا کہ تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر کر دیں۔ اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک
میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو
پہنچتے ہو۔ اور بعض قبل از پیری مر جاتے ہیں اور بعض بڑھاپے کی نہایت خراب عمر کی
طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ بہت کچھ جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔ اور
(اے دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے (کہ ایک وقت میں) زمین خشک (پڑی ہوتی ہے) پھر
جب ہم اُس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح
کی بارونق چیزیں اُگاتی ہے ۵ اِن قدرتوں سے ظاہر ہے کہ اللہ ہی (قادر مطلق ہے
جو) برحق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے۔ اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي
الْقُبُوْرِ ﴿7﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ
وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿8﴾ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ؕ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ
الْحَرِيْقِ ﴿9﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ
لِّلْعَبِيْدِ ﴿10﴾ ع وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ؕ فَاِنْ ع 1 10 8
اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ؕ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨانْقَلَبَ
عَلٰى وَجْهِهٖ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ
الْمُبِيْنُ ﴿11﴾ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ
ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿12﴾ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ
نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿13﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿14﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ
لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى
السَّمَاۗءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿15﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

۶ اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔اس میں کچھ شک نہیں۔اور یہ کہ اللہ سب لوگوں کو جو
قبروں میں ہیں جلا اٹھائے گا ۷ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ (کی شان) میں
بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے ۸
(اور تکبر سے) گردن موڑ لیتا (ہے) تا کہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے۔
اس کے لئے دنیا میں ذلت ہے۔اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب (آتش) سوزاں کا
مزہ چکھائیں گے ۹ (اے سرکش) یہ اُس (کفر) کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے
آگے بھیجا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ۱۰ اور لوگوں میں بعض ایسا بھی
ہے جو کنارے پر (کھڑا ہو کر) اللہ کی عبادت کرتا ہے۔اگر اُس کو کوئی (دنیاوی) فائدہ
پہنچے تو اُس کے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت پڑے تو منہ کے بل لوٹ جائے
(یعنی پھر کافر ہو جائے) اُس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی۔یہی تو
صاف نقصان ہے ۱۱ یہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچائے اور نہ
فائدہ دے سکے۔یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے ۱۲ (بلکہ) ایسے شخص کو پکارتا ہے
جس کا نقصان فائدے سے زیادہ قریب ہے۔ایسا دوست بھی برا اور ایسا ساتھی بھی برا
۱۳ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ اُن کو بہشتوں میں داخل کرے گا
جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۱۴ جو
شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اس کو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اس کو چاہیئے کہ اوپر
کی طرف (یعنی اپنے گھر کی چھت میں) ایک رسی باندھے پھر (اس سے اپنا) گلا گھونٹ
لے۔پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اُس کے غصے کو دور کر دیتی ہے ۱۵

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ
يُّرِيْدُ ﴿16﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ
وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ﴿17﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ
وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ
السجدة 6 اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿18﴾ السجدة هٰذٰنِ
خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِىْ رَبِّهِمْ ؗ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ
ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿19﴾ يُصْهَرُ
بِهٖ مَا فِىْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿20﴾ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿21﴾
كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَذُوْقُوْا
ع 2 12 9 عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿22﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا
مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿23﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اُتارا (جس کی تمام) باتیں کھلی ہوئی (ہیں) اور یہ (یاد
رکھو) کہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ﴿۱۶﴾ جو لوگ مومن (یعنی مسلمان) ہیں اور
جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک۔ اللہ اُن (سب) میں
قیامت کے دن فیصلہ کردے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿۱۷﴾ کیا تم نے نہیں
دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور
ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چو پائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور
بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ اور جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اُس کو
کوئی عزت دینے والا نہیں۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۱۸﴾ یہ دو (فریق) ایک
دوسرے کے دشمن اپنے پروردگار (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں۔ تو جو کافر ہیں اُن کے
لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے (اور) اُن کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا
﴿۱۹﴾ اُس سے اُن کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی ﴿۲۰﴾ اور ان
(کے مارنے) کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے ﴿۲۱﴾ جب وہ چاہیں گے کہ اُس
رنج (وتکلیف) کی وجہ سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے۔
اور (کہا جائے گا کہ) جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو ﴿۲۲﴾
جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن
کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہاں اُن کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی۔
اور وہاں اُن کا لباس ریشمی ہوگا ﴿۲۳﴾

وَ هُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَ هُدُوْٓا اِلٰى صِرٰطِ
الْحَمِيْدِ ﴿24﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ِۨ
الْعٰكِفُ فِيْهِ وَ الْبَادِ ؕ ج وَ مَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ
نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿25﴾ ع وَ اِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ ع 3 3 10
الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّ طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ
وَ الْقَآئِمِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿26﴾ وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ
بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ
فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿27﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ يَذْكُرُوا اسْمَ
اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ
الْاَنْعَامِ ۚ صلے فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿28﴾ ثُمَّ
لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ لْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَ لْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ
الْعَتِيْقِ ﴿29﴾ ذٰلِكَ ۗ صلے وَ مَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ
عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ قلے وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ صلے
فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿30﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اُن کو اچھی بات کی طرف رہنمائی کی گئی اور
خوبیوں والے مالک کی راہ بتائی گئی ۲۴ جو لوگ کافر ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے
سے اور مسجد حرام سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں (عبادت گاہ) بنایا ہے روکتے
ہیں۔ خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔ اور جو اس میں شرارت
سے کج روی (وکفر) کرنا چاہے تو اس کو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔
۲۵ (اور ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیم کو خانۂ کعبہ کا مقام بتا دیا (اور ارشاد فرمایا)
کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور
رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرنا
۲۶ اور لوگوں میں حج کے لئے اعلان کر دو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے
اونٹوں پر جو دور دراز رستوں سے چلے آتے ہوں (سوار ہو کر) چلے آئیں ۲۷ تاکہ
اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں۔ اور (قربانی کے) ایام معلوم میں مویشی
چوپایوں (کے ذبح کے وقت) جو اللہ نے ان کو دیئے ہیں ان پر اللہ کا نام لیں۔ اب اُس
میں سے تم خود بھی کھاؤ اور خستہ حال ضرورت مند کو بھی کھلاؤ ۲۸
پھر چاہیئے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور منتیں پوری کریں اور اُس قدیم گھر (یعنی
بیت اللہ) کا طواف کریں ۲۹ یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ
نے مقرر کی ہیں تعظیم کرے تو یہ اُس کے پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے۔
اور تمہارے لئے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں۔ سوائے اُن کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے
جاتے ہیں تو بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے پرہیز کرو ۳۰

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا
خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ
مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿31﴾ ذٰلِكَ ۖ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ
تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿32﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ
مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿33﴾ ع وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا 4 ع 8 11
لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ
فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿34﴾
الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ
اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿35﴾
وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ
فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۖ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا
فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا
لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿36﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا
وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۚ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا
لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿37﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

صرف ایک اللہ کے ہو کر اور اُس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا کر۔ اور جو شخص (کسی کو) اللہ کے ساتھ شریک
مقرر کرے تو وہ گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اُس کو پرندے اُچک لے جائیں
یا ہوا کسی دور کی جگہ اُڑا کر پھینک دے ﴿۳۱﴾ (یہ ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی
چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں تعظیم کرے تو یہ (کام) دلوں کی پرہیزگاری سے ہے
﴿۳۲﴾ اِن میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لئے فائدے ہیں پھر اِن کو اس قدیم
گھر (یعنی بیت اللہ) تک پہنچنا (اور ذبح ہونا) ہے ﴿۳۳﴾ اور ہم نے ہر ایک اُمت کے
لئے قربانی کا طریق مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مویشی چوپائے اللہ نے اُن کو دیئے ہیں (ان
کے ذبح کرنے کے وقت) اُن پر اللہ کا نام لیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے
فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو ﴿۳۴﴾
یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر
مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے
اُن کو عطا فرمایا ہے (اُس میں سے) (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ﴿۳۵﴾ اور
قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے اللہ کے شعائر مقرر کیا ہے۔ اُن میں تمہارے
لئے فائدے ہیں۔ تو (قربانی کرنے کے وقت) قطار باندھ کر اُن پر اللہ کا نام لو۔ پھر
جب پہلو کے بل گر پڑیں تو اُن میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال
کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر
کرو ﴿۳۶﴾ اللہ تک نہ اُن کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون۔ بلکہ اُس تک تمہاری پرہیزگاری
پہنچتی ہے۔ اِسی طرح اللہ نے اُن کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ اِس بات کے
بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے اسے بزرگی سے یاد کرو۔ اور (اے پیغمبر)
نیکوکاروں کو خوشخبری سنا دو ﴿۳۷﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ
كَفُوْرٍ ﴿38﴾ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى الثلثة ع 5 5 12
نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ ﴿39﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيٰرِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنْ
يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ
لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ
كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿40﴾
اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿41﴾
وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿42﴾
وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿43﴾ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى ۚ
فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿44﴾ فَكَاَيِّنْ
مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ فَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا
وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿45﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ
فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَاۤ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا
لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِىْ فِى الصُّدُوْرِ ﴿46﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اللہ تو مومنوں سے اُن کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔

بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے ناشکرے کو دوست نہیں رکھتا۔ ﴿۳۸﴾ جن مسلمانوں
سے (خواہ مخواہ) لڑائی کی جاتی ہے ان کو اجازت ہے (کہ وہ بھی لڑیں) کیونکہ اُن پر ظلم
ہورہا ہے۔ اور اللہ (اُن کی مدد کرے گا وہ) یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے ﴿۳۹﴾
یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے (انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا)
ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا
رہتا تو خانقاہیں اور گرجے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں کی)
مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے ذکر کیا جاتا ہے گرائی جاچکی ہوتیں۔ اور جو شخص اللہ کی
مدد کرتا ہے اللہ اُس کی ضرور مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ توانا ہے غالب ہے ﴿۴۰﴾ یہ وہ لوگ
ہیں کہ اگر ہم اِن کو ملک میں حکومت دے دیں تو نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک
کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے
اختیار میں ہے ﴿۴۱﴾ اور اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور
ثمود کی قومیں بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکی ہیں ﴿۴۲﴾ اور قوم ابراہیم اور قوم لوط بھی
﴿۴۳﴾ اور مدین کے رہنے والے بھی ۔ اور موسیٰ بھی تو جھٹلائے جاچکے ہیں لیکن میں
کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر میں نے اُن کو پکڑ لیا۔ تو (دیکھ لو) کہ میرا عذاب کیسا (سخت)
تھا ﴿۴۴﴾ چنانچہ بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے اُن کو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں۔ سو وہ
اپنی چھتوں کے بل گری پڑی ہیں۔ اور (بہت سے) کنوئیں بیکار اور (بہت سے) مضبوط
محل ویران پڑے ہیں ﴿۴۵﴾

سو کیا اِن لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ اِن کے دل (ایسے) ہوتے کہ اُن سے سمجھ سکتے۔
اور کان (ایسے) ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل
جو سینوں میں ہیں (وہ) اندھے ہوجاتے ہیں ﴿۴۶﴾

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا
عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿47﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ
6 ع 10 13 اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿48﴾ ع قُلْ
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿49﴾ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿50﴾ وَالَّذِيْنَ
سَعَوْا فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿51﴾ وَمَاۤ
اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّاۤ اِذَا تَمَنّٰۤى اَلْقَى
الشَّيْطٰنُ فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ ثُمَّ
يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿52﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِى
الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ
قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿53﴾ وَّلِيَعْلَمَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ
فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿54﴾ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى
تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿55﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور (یہ لوگ) تم سے عذاب کے لئے

جلدی کر رہے ہیں اور اللہ اپنے وعدے کے خلاف ہر گز نہیں کرے گا۔ اور بیشک تمہارے

پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کے رو سے ہزار برس کے برابر ہے ﴿۴۷﴾ اور

بہت سی بستیاں ہیں کہ میں اُن کو مہلت دیتا رہا جبکہ وہ نافرمان تھیں۔ پھر میں نے اُن کو پکڑ لیا۔

اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿۴۸﴾ (اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو! میں تو تم کو کھلم کھلا

خبردار کرنے والا ہوں ﴿۴۹﴾ تو جو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کئے ان کے لئے بخشش اور

عزت کی روزی ہے ﴿۵۰﴾ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (اپنے خیال میں) ہمیں عاجز

کرنے کے لئے دوڑ دھوپ کی، وہ اہل دوزخ ہیں ﴿۵۱﴾ اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور

نبی نہیں بھیجا مگر (اس کا یہ حال تھا کہ) جب وہ کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اس کی آرزو میں

(وسوسہ) ڈال دیتا تھا۔ تو جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اللہ اُس کو دور کر دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی

آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اور اللہ علم والا ہے حکمت والا ہے ﴿۵۲﴾ غرض (اِس سے) یہ ہے کہ

جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اُس کو اُن لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن

کے دل سخت ہیں ذریعۂ آزمائش ٹھہرائے۔ بیشک ظالم لوگ مخالفت میں دور جا پڑے ﴿۵۳﴾

اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے

پروردگار کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور ان کے دل اللہ کے آگے

عاجزی کریں۔ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ اُن کو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا

ہے ﴿۵۴﴾ اور کافر لوگ ہمیشہ اُس کی طرف سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ قیامت

ان پر ناگہاں آجائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب اُن پر آ واقع ہو ﴿۵۵﴾

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿56﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿57﴾ ع وَالَّذِيْنَ 7 ع 9 14

هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ

اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿58﴾

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ

حَلِيْمٌ ﴿59﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ

ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ

غَفُوْرٌ ﴿60﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿61﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

هُوَ الْبٰطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿62﴾ اَلَمْ تَرَ

اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۡ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ

مُخْضَرَّةً ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿63﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿64﴾ ع 8 ع 7 15

■ حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں ■ حرف پر غنہ کریں ■ ۃ وقفاً ہ پڑھیں ■ حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی۔ اور وہ ان میں فیصلہ کردے گا تو جو لوگ ایمان لائے اور عملِ
نیک کرتے رہے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے ﴿۵۶﴾ اور جو کافر ہوئے اور ہماری
آیتوں کو جھٹلاتے رہے ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا ﴿۵۷﴾ اور جن لوگوں
نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا مر گئے۔ ان کو اللہ اچھی روزی دے گا۔ اور
بیشک اللہ بہترین رزق دینے والا ہے ﴿۵۸﴾ وہ ان کو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ
پسند کریں گے۔ اور اللہ تو جاننے والا ہے بردبار ہے ﴿۵۹﴾ یہ (بات اللہ کے ہاں ٹھہر چکی
ہے) اور جو شخص (کسی کو) اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اس کو دی گئی پھر اس شخص پر زیادتی
کی جائے تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے ﴿۶۰﴾
یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور اللہ
تو سننے والا ہے دیکھنے والا ہے ﴿۶۱﴾
یہ اس لئے کہ اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز کو (کافر) اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور
اس لئے کہ اللہ اونچی شان والا ہے بڑا ہے ﴿۶۲﴾ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ آسمان سے مینہ
برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بیشک اللہ مہربان ہے خبردار ہے ﴿۶۳﴾ جو کچھ آسمانوں
میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے۔ اور بیشک اللہ بے نیاز ہے قابل ستائش ہے۔

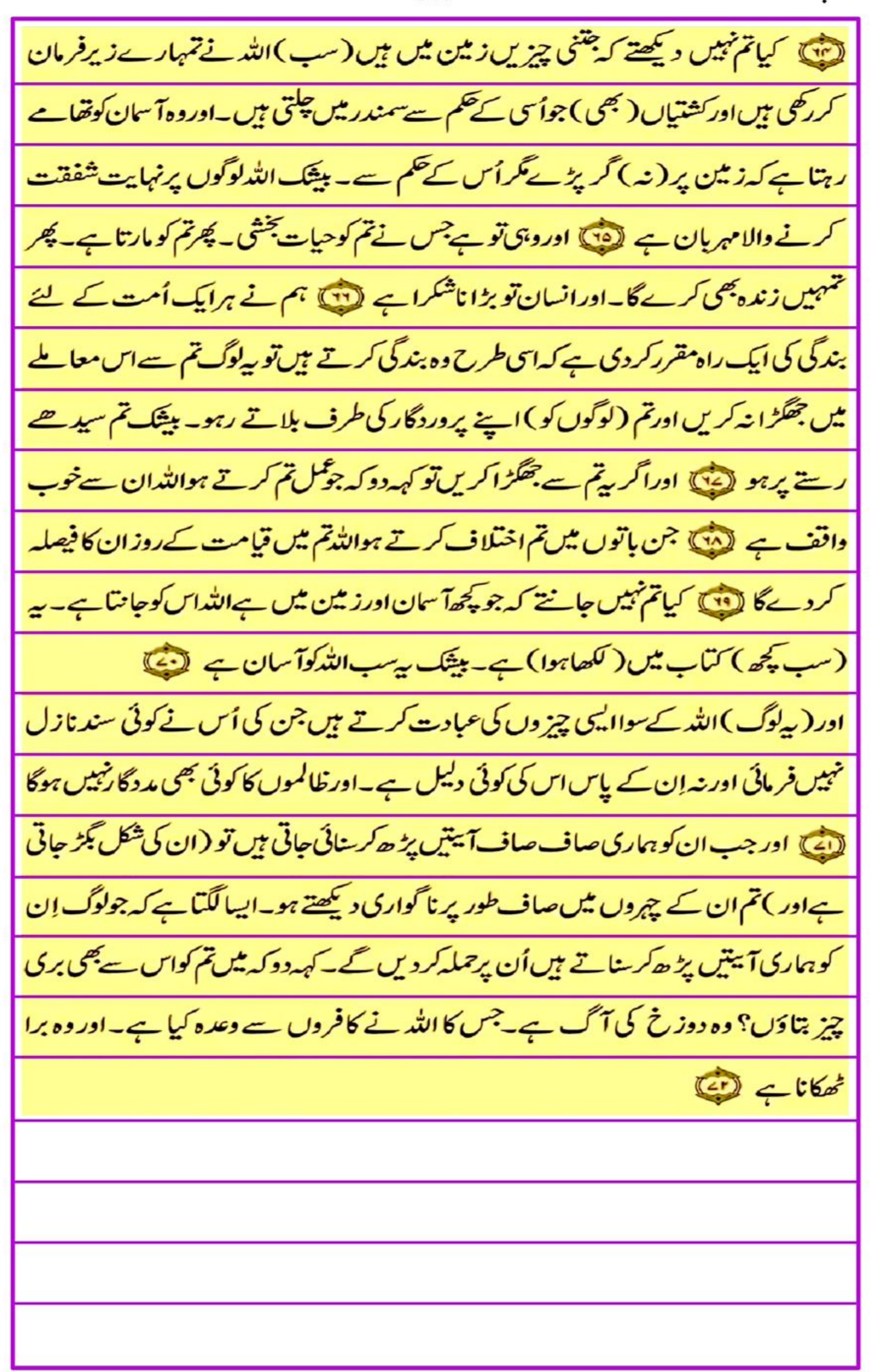
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِیْ
فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَیُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿65﴾ وَهُوَ الَّذِیْۤ
اَحْیَاكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿66﴾
لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا یُنَازِعُنَّكَ فِی
الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰی رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰی هُدًی مُّسْتَقِیْمٍ ﴿67﴾ وَاِنْ
جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿68﴾ اَللّٰهُ یَحْكُمُ
بَیْنَكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿69﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ
فِیْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿70﴾ وَیَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَیْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ
وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ نَّصِیْرٍ ﴿71﴾ وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ
تَعْرِفُ فِیْ وُجُوْهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ یَكَادُوْنَ یَسْطُوْنَ
بِالَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ عَلَیْهِمْ اٰیٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ
ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿72﴾ ع

عندالوصل: ذٰلِكُمُ النَّارُ

9 / 8 / 16

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting


(۶۴) کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں (سب) اللہ نے تمہارے زیر فرمان
کر رکھی ہیں اور کشتیاں (بھی) جو اُسی کے حکم سے سمندر میں چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے
رہتا ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اُس کے حکم سے۔ بیشک اللہ لوگوں پر نہایت شفقت
کرنے والا مہربان ہے (۶۵) اور وہی تو ہے جس نے تم کو حیات بخشی۔ پھر تم کو مارتا ہے۔ پھر
تمہیں زندہ بھی کرے گا۔ اور انسان تو بڑا ناشکرا ہے (۶۶) ہم نے ہر ایک اُمت کے لئے
بندگی کی ایک راہ مقرر کر دی ہے کہ اسی طرح وہ بندگی کرتے ہیں تو یہ لوگ تم سے اس معاملے
میں جھگڑا نہ کریں اور تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو۔ بیشک تم سیدھے
رستے پر ہو (۶۷) اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ جو عمل تم کرتے ہو اللہ ان سے خوب
واقف ہے (۶۸) جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ تم میں قیامت کے روز ان کا فیصلہ
کر دے گا (۶۹) کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اللہ اس کو جانتا ہے۔ یہ
(سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ سب اللہ کو آسان ہے (۷۰)
اور (یہ لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کی اُس نے کوئی سند نازل
نہیں فرمائی اور نہ اِن کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے۔ اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا
(۷۱) اور جب ان کو ہماری صاف صاف آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو (ان کی شکل بگڑ جاتی
ہے اور) تم ان کے چہروں میں صاف طور پر ناگواری دیکھتے ہو۔ ایسا لگتا ہے کہ جو لوگ اِن
کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں اُن پر حملہ کر دیں گے۔ کہہ دو کہ میں تم کو اس سے بھی بری
چیز بتاؤں؟ وہ دوزخ کی آگ ہے۔ جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے۔ اور وہ برا
ٹھکانا ہے (۷۲)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ ج اِنَّ الَّذِيْنَ
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا
لَهٗ ؕ صلے وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ
مِنْهُ ؕ ج ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿73﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ
حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ قلے اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿74﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ
مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ ج اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ
بَصِيْرٌ ﴿75﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ قلے وَاِلَى
اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿76﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا
وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ۩ السجدة ﴿77﴾ وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ ج هُوَ اجْتَبٰىكُمْ السجدة 7
وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ ج مِلَّةَ اَبِيْكُمْ
اِبْرٰهِيْمَ ؕ ج هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا
لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ
عَلَى النَّاسِ ۚ ج فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا
بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ صلے فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿78﴾ ع 10 ع 6 17

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو۔ کہ جن لوگوں کو تم اللہ
کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ اُس کے لئے سب اکٹھے ہو جائیں۔ اور
اگر مکھی اُن سے کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور
مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں ﴿۷۳﴾ اِن لوگوں نے اللہ کی قدر
جیسی کرنی چاہیئے تھی نہیں کی۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست ہے غالب ہے ﴿۷۴﴾ اللہ
فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ بیشک اللہ
سننے والا ہے دیکھنے والا ہے ﴿۷۵﴾ جو اُن کے آگے ہے اور جو اُن کے پیچھے ہے وہ اس سے
واقف ہے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے ﴿۷۶﴾ مومنو! رکوع کرتے اور
سجدہ کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ فلاح پاؤ ﴿۷۷﴾
اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔ اُس نے تم کو منتخب کیا ہے اور تم
پر دین کی (کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔ (اور تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیم کا
دین (پسند کیا) اُسی اللہ نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلم رکھا تھا اور اِس
کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں گواہ ہوں۔
اور تم لوگوں کے مقابلے میں گواہ رہو سو مسلمانوں نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کے دین
کی (رسی کو) پکڑے رہو۔ وہی تمہارا دوست ہے۔ سو وہ کیا خوب دوست ہے اور کیا خوب
مددگار ہے ﴿۷۸﴾



اٰيَاتُهَا 118

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿1﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ﴿2﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ﴿3﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ
فٰعِلُوْنَ ﴿4﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿5﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ
مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿6﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿7﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ
رٰعُوْنَ ﴿8﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿9﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْوٰرِثُوْنَ ﴿10﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿11﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿12﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ
نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿13﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا
الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا
ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿14﴾ ثُمَّ
اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿15﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿16﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿17﴾

Read the letter heavily
Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
At pause read '*taa*' as '*haa*'
Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 118 رُكُوْعَاتُهَا: 6

بیشک ایمان والے کامیاب ہو گئے (۱) جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں (۲) اور جو بیہودہ
باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں (۳) اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں (۴) اور جو اپنی
شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں (۵) مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو اُن کی
مِلک ہوتی ہیں کہ (اُن سے) تعلق قائم کرنے میں انہیں ملامت نہیں (۶) اور جو اُن کے
سوا اوروں کے طالب ہوں وہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے) نکل جانے والے ہیں (۷)
اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ رکھتے ہیں (۸) اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں (۹)
یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں (۱۰) (یعنی) جنت الفردوس کے وارث بنیں
گے۔ وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے (۱۱) اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے
(۱۲) پھر اُس کو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا (۱۳) پھر ہم نے نطفے کا
لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت
(پوست) چڑھایا۔ پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا۔ سو بڑا بابرکت والا ہے اللہ جو سب سے
اچھا بنانے والا ہے (۱۴) پھر اس کے بعد تم مرجاتے ہو (۱۵) پھر قیامت کے روز اُٹھا
کھڑے کئے جاؤ گے (۱۶) اور ہم نے تمہارے اوپر (کی جانب) سات آسمان پیدا کئے۔
اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں (۱۷)

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِی الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰی
ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿18﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ
وَّاَعْنَابٍ لَّكُمْ فِیْهَا فَوَاكِهُ كَثِیْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿19﴾ وَشَجَرَةً
تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَیْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِیْنَ ﴿20﴾
وَاِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِیْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ
فِیْهَا مَنَافِعُ كَثِیْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿21﴾ وَعَلَیْهَا وَعَلَی الْفُلْكِ
ع 1 22 1 تُحْمَلُوْنَ ﴿22﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿23﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ یُرِیْدُ اَنْ یَّتَفَضَّلَ
عَلَیْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِیْۤ اٰبَآئِنَا
الْاَوَّلِیْنَ ﴿24﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰی
حِیْنٍ ﴿25﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿26﴾ فَاَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِ اَنِ اصْنَعِ
الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا وَوَحْیِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ
فِیْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَیْهِ
الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿27﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ
پانی برسایا۔ پھر اُس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اُس کے نابود کردینے پر بھی قادر ہیں ۱۸
پھر ہم نے اُس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے، اُن میں تمہارے
لئے بہت سے میوے ہوتے ہیں۔ اور اُن میں سے تم کھاتے ہو ۱۹ اور وہ درخت بھی
(ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سینا کے دامن میں ہوتا ہے (یعنی زیتون کا درخت کہ) کھانے
کے لئے روغن اور سالن لئے ہوئے اُگتا ہے ۲۰ اور تمہارے لئے چوپایوں میں بھی
عبرت ہے کہ جو اُن کے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں اور تمہارے
لئے اُن میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو ۲۱
اور اُن پر اور کشتیوں پر تم سواری بھی کرتے ہو ۲۲ اور ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی
طرف بھیجا تو اُنہوں نے ان سے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا
کوئی معبود نہیں، تو کیا تم ڈرتے نہیں ۲۳ اِس پر ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے
لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے۔ تم پر بڑائی حاصل کرنی چاہتا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو
فرشتے اُتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو یہ بات کبھی سنی نہیں ۲۴ اِس
آدمی کو تو دیوانگی (کا عارضہ) ہے تو اِس کے بارے میں کچھ مدت انتظار کرو ۲۵ نوح
نے کہا کہ پروردگار انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو میری مدد کر ۲۶ پس ہم نے اُن کی
طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے ایک کشتی بناؤ۔ پھر جب ہمارا حکم آ
پہنچے اور تنور (پانی سے بھر کر) جوش مارنے لگے تو سب (قسم کے پالتو حیوانات) میں سے
جوڑا جوڑا (یعنی نر اور مادہ) دو دو کشتی میں بٹھا لو اور اپنے گھر والوں کو بھی، سوائے اُن کے
جن کی نسبت اُن میں سے (ہلاک ہونے کا) حکم پہلے صادر ہو چکا ہے۔ اور ظالموں کے
بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہنا، وہ ضرور ڈبو دیئے جائیں گے ۲۷



فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿28﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا
وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿29﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿30﴾
ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿31﴾ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا
مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿32﴾ ع 2 10 2
وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ
وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَاْكُلُ مِمَّا
تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿33﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ
اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿34﴾ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا
وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿35﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿36﴾
اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿37﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿38﴾
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿39﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ
نٰدِمِيْنَ ﴿40﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا
لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿42﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

پس جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو (اللہ کا شکر کرنا اور) کہنا کہ سب تعریف اللہ
ہی کیلئے ہے۔ جس نے ہم کو ظالم لوگوں سے نجات بخشی ﴿۲۸﴾ اور (یہ بھی) دعا کرنا کہ اے
پروردگار ہم کو مبارک جگہ اُتاریو اور تو سب سے بہتر اُتارنے والا ہے ﴿۲۹﴾
بیشک اِس (قصے) میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش کرنا تھی ﴿۳۰﴾ پھر اُن کے بعد ہم
نے ایک اور جماعت پیدا کی ﴿۳۱﴾ اور اُن ہی میں سے اُن میں ایک پیغمبر بھیجا (جس نے
اُن سے کہا) کہ اللہ ہی کی عبادت کرو (کہ) اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، تو کیا تم
ڈرتے نہیں ﴿۳۲﴾ اور ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے
تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے ان کو آسودگی دے رکھی تھی۔ کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی
ہے، جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو، اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور جو پانی تم پیتے ہو اُسی قسم کا یہ
بھی پیتا ہے ﴿۳۳﴾ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تب تو تم گھاٹے میں پڑ گئے
﴿۳۴﴾ کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی ہو جاؤ گے اور ہڈیوں (کے سوا کچھ
نہ رہے گا) تو تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے ﴿۳۵﴾ جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے
(بہت) بعید اور (بہت) بعید ہے ﴿۳۶﴾ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ (اِسی میں)
ہم مرتے اور جیتے ہیں، اور ہم پھر نہیں اُٹھائے جائیں گے ﴿۳۷﴾ یہ تو ایک ایسا آدمی ہے
جس نے اللہ پر جھوٹ افتراء کیا ہے اور ہم اِس کو ماننے والے نہیں ﴿۳۸﴾ پیغمبر نے کہا کہ
اے پروردگار انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے تو میری مدد کر ﴿۳۹﴾ فرمایا کہ یہ تھوڑے ہی
عرصے میں پشیمان ہو کر رہ جائیں گے ﴿۴۰﴾ آخر اُن کو (وعدۂ برحق کے مطابق) زور کی
آواز نے آ پکڑا، تو ہم نے اُن کو کوڑا کر ڈالا۔ پس ظالم لوگوں پر لعنت ہے ﴿۴۱﴾
پھر ان کے بعد ہم نے اور جماعتیں پیدا کیں ﴿۴۲﴾

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَـْٔخِرُوْنَ ﴿43﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا
تَتْرَا ؕ كُلَّ مَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ ۖ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ
بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿44﴾ ثُمَّ
اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿45﴾ اِلٰى
فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿46﴾ فَقَالُوْٓا
اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿47﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا
فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿48﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ
يَهْتَدُوْنَ ﴿49﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ
ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿50﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا 3 18 3
صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿51﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً
وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿52﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ
حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿53﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿54﴾
اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿55﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ
فِي الْخَيْرٰتِ ۚ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿56﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ
رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿57﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿58﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ة وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے
جاسکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے ﴿۴۳﴾ پھر ہم لگاتار اپنے پیغمبر بھیجتے رہے۔ جب کسی اُمت
کے پاس اُس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اُسے جھٹلا دیتے تھے تو ہم بھی بعض کو بعض کے پیچھے (ہلاک
کرتے اور اُن پر عذاب) لاتے رہے اور اُن کو داستانیں بنا کر چھوڑتے رہے۔ پس جو لوگ
ایمان نہیں لاتے اُن پر لعنت ﴿۴۴﴾ پھر ہم نے موسیٰ اور اُن کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں
اور دلیلِ ظاہر دے کر بھیجا ﴿۴۵﴾ (یعنی) فرعون اور اُس کے درباریوں کی طرف، تو اُنہوں
نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے ﴿۴۶﴾ کہنے لگے کیا ہم اِن اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان
لے آئیں جبکہ اِن کی قوم کے لوگ ہمارے خدمت گار ہیں ﴿۴۷﴾ تو اُن لوگوں نے اُن کی
تکذیب کی سو (آخر) ہلاک کر دیئے گئے ﴿۴۸﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تا کہ وہ
لوگ ہدایت پائیں ﴿۴۹﴾ اور ہم نے مریم کے بیٹے (عیسیٰ) اور اُن کی ماں کو ایک نشانی بنایا
تھا اور اُن کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں (نتھرا ہوا) پانی جاری تھا، پناہ
دی تھی ﴿۵۰﴾ اے پیغمبرو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عملِ نیک کرو۔ جو عمل تم کرتے ہو میں اُن
سے واقف ہوں ﴿۵۱﴾ اور یہ تمہاری جماعت (حقیقت میں) ایک ہی جماعت ہے اور میں
تمہارا پروردگار ہوں تو مجھ سے ڈرو ﴿۵۲﴾ پھر لوگوں نے آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے
ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اُسی سے خوش ہو رہا ہے ﴿۵۳﴾
تو اِن کو ایک مدت تک اِن کی غفلت میں ہی رہنے دو ﴿۵۴﴾ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں
کہ ہم جو دنیا میں اِن کو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں ﴿۵۵﴾ تو (اِس سے) ان کی
بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں (نہیں) بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں ﴿۵۶﴾ جو لوگ اپنے پروردگار
کے خوف کی وجہ سے ڈرتے ہیں ﴿۵۷﴾ اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے
ہیں ﴿۵۸﴾



وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ (59) وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا
وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ (60) اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ
فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ (61) وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ج
وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ ج وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (62) بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ
غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ (63)
حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ (64) لَا تَجْـَٔرُوا
الْيَوْمَ صلے اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ (65) قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ
فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ (66) مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ (67)
اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ (68)
اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ (69) اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ
جِنَّةٌ ج بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ (70) وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ
اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ج بَلْ اَتَيْنٰهُمْ
بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ (71) اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ
رَبِّكَ خَيْرٌ صلے وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (72) وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرٰطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ (73) الربع وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرٰطِ لَنٰكِبُوْنَ (74) ع

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے ﴿۵۹﴾ اور جو دے سکتے ہیں
دیتے ہیں جبکہ اُن کے دل اِس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ اِن کو اپنے پروردگار کی
طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۶۰﴾ یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی اِن کے لئے
آگے نکل جاتے ہیں ﴿۶۱﴾ اور ہم کسی شخص کو اُس کی طاقت سے زیادہ ذمے دار نہیں بناتے
اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور اِن پر ظلم نہیں کیا جائے گا
﴿۶۲﴾ مگر اِن کے دل اِن (باتوں) کی طرف سے غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں، اور
اِن کے سوا اور اعمال بھی ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں ﴿۶۳﴾ یہاں تک کہ جب ہم نے اِن
میں سے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں پکڑ لیا تو وہ اُسی وقت چلاّ اٹھیں گے ﴿۶۴﴾ آج
مت چلاّ وٴ! تم کو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی ﴿۶۵﴾ میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی
تھیں اور تم الٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے ﴿۶۶﴾ اُن سے سرکشی کرتے، گویا ایک قصہ گو کو
چھوڑ کر چلے جاتے تھے ﴿۶۷﴾

کیا اِنہوں نے اِس کلام میں غور نہیں کیا یا اِن کے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے جو اِن کے
اگلے باپ دادوں کے پاس نہیں آئی تھی ﴿۶۸﴾ یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہنچانتے نہیں، اِس
وجہ سے ان کو نہیں مانتے ﴿۶۹﴾ کیا یہ کہتے ہیں کہ اِسے جنون ہے (نہیں) بلکہ وہ اِن کے
پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور اِن میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں ﴿۷۰﴾ اور اگر معبود
(برحق) اِن کی خواہشوں پر چلنے لگے تو آسمان اور زمین اور جو اِن میں ہیں سب درہم برہم
ہو جائیں۔ بلکہ ہم نے اِن کے پاس ان کی نصیحت (کی کتاب) پہنچا دی ہے اور یہ اپنی
(کتاب) نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں ﴿۷۱﴾ کیا تم اِن سے (تبلیغ کے صلے میں) کچھ
مال مانگتے ہو، تو تمہارے پروردگار کا دیا ہوا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر رزق
دینے والا ہے ﴿۷۲﴾ اور تم تو اِن کو سیدھے راستے کی طرف بلاتے ہو ﴿۷۳﴾ اور جو لوگ
آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ ہو رہے ہیں ﴿۷۴﴾

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُوْنَ ﴿75﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ
وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿76﴾ حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ
شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿77﴾ ع وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ ع 4 27 4
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ ج قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾ وَهُوَ
الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿79﴾ وَهُوَ الَّذِيْ
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ ج اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿80﴾
بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿81﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا
تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿82﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا
هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿83﴾ قُلْ لِّمَنِ
الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿84﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ ج
قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿85﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿86﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ ج قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿87﴾ قُلْ
مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿88﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ ج قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿89﴾

■ حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | ■ حرف پر غنہ کریں | ■ ۃ وقفاً ہ پڑھیں | ■ حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اگر ہم اِن پر رحم کریں اور جو تکلیفیں اِن کو پہنچ رہی ہیں، وہ دور کردیں تو یہ اپنی سرکشی پر اڑے
رہیں (اور) بھٹکتے (پھریں) ۷۵ اور ہم نے اِن کو عذاب میں بھی پکڑا تو بھی انہوں نے اللہ کے
آگے عاجزی نہ کی اور یہ عاجزی کرتے ہی نہیں ۷۶ یہاں تک کہ جب ہم نے اِن پر
عذاب شدید کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہاں ناامید ہو گئے ۷۷ اور وہی تو ہے جس
نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ (لیکن) تم کم ہی شکر کرتے ہو ۷۸
اور وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اُسی کی طرف تم سب جمع ہو کر جاؤ گے
۷۹ اور وہی ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اُسی کا
تصرف ہے، کیا تم سمجھتے نہیں ۸۰ بات یہ ہے کہ جو بات اگلے (کافر) کہتے تھے اُسی
طرح کی (بات یہ) کہتے ہیں ۸۱ کہتے ہیں کہ جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں
گے اور ہڈیوں (کے سوا کچھ) نہ رہے گا تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے؟ ۸۲ یہ وعدہ
ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے (اجی) یہ تو صرف اگلے
لوگوں کی کہانیاں ہیں ۸۳ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ زمین اور جو کچھ زمین میں ہے
سب کس کا مال ہے؟ ۸۴ جھٹ بول اٹھیں گے کہ اللہ کا۔ کہو کہ پھر تم سوچتے کیوں
نہیں؟ ۸۵ (اِن سے) پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور عرش عظیم کا
(کون) مالک (ہے؟) ۸۶ بے ساختہ کہہ دیں گے کہ یہ (چیزیں) اللہ ہی کی ہیں، کہو
کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں؟ ۸۷ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ وہ کون ہے جس کے
ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اُس کے مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں
دے سکتا ۸۸ فوراً کہہ دیں گے کہ (ایسی بادشاہی تو) اللہ ہی کی ہے، کہو کہ پھر تم پر جادو
کہاں سے پڑ جاتا ہے؟ ۸۹



بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ (90) مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ
وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ
وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ (91)
5 ع 15 5 عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (92) قُلْ رَّبِّ
اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ (93) رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِى الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ (94) وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ (95)
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ (96)
وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ (97) وَاَعُوْذُ بِكَ
رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ (98) حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ
ارْجِعُوْنِ (99) لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ ؕ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ
هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ (100) فَاِذَا
نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ (101)
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (102) وَمَنْ خَفَّتْ
مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ
خٰلِدُوْنَ (103) تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ (104)

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

بات یہ ہے کہ ہم نے اِن کے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ جو (بت پرستی کئے جاتے ہیں) بیشک جھوٹے ہیں ﴿۹۰﴾
اللہ نے نہ تو کسی کو (اپنا) بیٹا بنایا ہے اور نہ اُس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے، ایسا ہوتا تو ہر
معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر چل دیتا اور ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتا۔ یہ لوگ جو کچھ اللہ
کے بارے میں بیان کرتے ہیں اللہ اُس سے پاک ہے ﴿۹۱﴾ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا
ہے اور (مشرک) جو اُس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں اُس کی شان اُس سے بلند ہے
﴿۹۲﴾ (اے نبی) کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا اِن (کفار) سے وعدہ ہوا ہے، اگر تو
میری زندگی میں اِن پر نازل کر کے مجھے بھی دکھائے ﴿۹۳﴾ تو اے پروردگار مجھے (اُس
سے محفوظ رکھیو اور) اِن ظالموں میں شامل نہ کیجیو ﴿۹۴﴾ اور جو وعدہ ہم اُن سے کر رہے
ہیں ہم تم کو دکھا کر اِن پر نازل کرنے پر قادر ہیں ﴿۹۵﴾ اور بری بات کے جواب میں ایسی
بات کہو جو نہایت اچھی ہو۔ اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے ﴿۹۶﴾ اور
کہو کہ اے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہو ﴿۹۷﴾ اور اے
پروردگار! اِس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں ﴿۹۸﴾ (یہ
لوگ اِسی طرح غفلت میں رہیں گے) یہاں تک کہ جب اِن میں سے کسی کے پاس
موت آجائے گی تو کہے گا کہ اے پروردگار! مجھے پھر (دنیا میں) واپس بھیج دے ﴿۹۹﴾
تاکہ میں اُس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں۔ ہرگز نہیں۔ یہ ایک ایسی بات ہے
کہ وہ اِسے زبان سے کہہ رہا ہوگا (اور اِس کے ساتھ عمل نہیں ہوگا) اور اُن کے پیچھے برزخ
ہے (جہاں وہ) اُس دن تک کہ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے، (رہیں گے) ﴿۱۰۰﴾ پھر
جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں رہینگی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے
﴿۱۰۱﴾ تو جن کے (اعمال کے) بوجھ بھاری ہوں گے۔ تو وہی کامیاب ہیں ﴿۱۰۲﴾ اور
جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا،
ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ﴿۱۰۳﴾ آگ اُن کے چہروں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں بد
شکل ہو رہے ہوں گے ﴿۱۰۴﴾

اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿105﴾
قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿106﴾
رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿107﴾ قَالَ
اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿108﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ
الرّٰحِمِيْنَ ﴿109﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ
وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿110﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا
اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿111﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ
عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿112﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ
الْعَآدِّيْنَ ﴿113﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۖ لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ﴿114﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا
لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿115﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿116﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهٰنَ
لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۚ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿117﴾
وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿118﴾ ع

ع 6 26 6

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ة وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتیں تھیں پھر تم تو
اُن کو جھٹلاتے ہی جاتے تھے ﴿۱۰۵﴾ وہ کہینگے اے ہمارے پروردگار! ہم پر ہماری کم بختی
غالب آگئی اور ہم رستے سے بھٹک گئے ﴿۱۰۶﴾ اے پروردگار! ہم کو اس میں سے نکال
دے، اگر ہم پھر (ایسے کام) کریں تو ظالم ہوں گے ﴿۱۰۷﴾ فرمائے گا کہ اسی میں ذلت
کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو ﴿۱۰۸﴾ میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا
کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تُو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور
تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿۱۰۹﴾ تو تم اُن سے تمسخر کرتے رہے یہاں تک کہ ان
کے پیچھے میری یاد بھی بھول گئے اور تم (ہمیشہ) ان سے ہنسی کیا کرتے تھے ﴿۱۱۰﴾
آج میں نے اُن کو اُن کے صبر کا بدلہ دیا، کہ وہی کامیاب ہو گئے ﴿۱۱۱﴾ (اللہ) پوچھے گا
کہ تم زمین میں کتنے برس رہے؟ ﴿۱۱۲﴾ وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم
رہے تھے، شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجیئے ﴿۱۱۳﴾ (اللہ) فرمائے گا کہ (وہاں) تم
(بہت ہی) کم رہے۔ کاش تم جانتے ہوتے ﴿۱۱۴﴾ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو
بے مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟ ﴿۱۱۵﴾ تو اللہ جو سچا
بادشاہ ہے (اُس کی شان) اِس سے اونچی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی عرش کریم
کا مالک ہے ﴿۱۱۶﴾ اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ
بھی سند نہیں تو اس کا حساب اُس کے رب کے ہاں ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر کامیاب
نہیں ہونگے ﴿۱۱۷﴾ اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور (مجھ پر)
رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے ﴿۱۱۸﴾



اٰيَاتُهَا 64 — سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ﴿1﴾ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ
كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۖ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا
طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ
مُشْرِكَةً وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا
بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا
لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿4﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ
تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿5﴾
وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ
فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿6﴾
وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿7﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ　شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے　اٰيَاتُهَا: 64 رُكُوْعَاتُهَا: 9

یہ (ایک) سورہ ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اِس (کے احکام) کو فرض کر دیا، اور اس میں صاف صاف آیتیں نازل کیں تاکہ تم یاد رکھو ﴿۱﴾ بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب اُن کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو سو درے مارو۔ اور اگر تم اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ (کے قانون) کو نافذ کرنے میں تمہیں اُن پر ہرگز ترس نہ آئے۔ اور چاہیئے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو ﴿۲﴾ بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا کسی سے نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے ﴿۳﴾ اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اُس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اَسّی دُرے مارو اور کبھی اُن کی شہادت قبول نہ کرو۔ اور یہی بدکردار ہیں ﴿۴﴾ ہاں جو اُس کے بعد توبہ کر لیں اور (اپنی حالت) سنوار لیں تو اللہ (بھی) بخشنے والا ہے مہربان ہے ﴿۵﴾ اور جو لوگ اپنی بیویوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود اُن کے سوا اور گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک وہ سچا ہے ﴿۶﴾ اور پانچویں بار یہ (کہے) کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اُس پر اللہ کی لعنت ﴿۷﴾

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ
لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿8﴾ وَالْخٰمِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ﴿9﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ
حَكِيْمٌ ﴿10﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ 1 ع 10 7
شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِیٴٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ
مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِیْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿11﴾ لَوْلَاۤ
اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا
هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿12﴾ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا
بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿13﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِیْ مَاۤ اَفَضْتُمْ فِيْهِ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿14﴾ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ
مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿15﴾
وَلَوْلَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ
هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿16﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿17﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿18﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار
بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے ﴿۸﴾ اور پانچویں دفعہ یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو
مجھ پر اللہ کا غضب (نازل ہو) ﴿۹﴾ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی مہربانی نہ ہوتی تو بہت
سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں۔ اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے حکیم ہے ﴿۱۰﴾
جن لوگوں نے یہ بہتان باندھا ہے وہ تم ہی میں سے ایک جماعت ہے اس کو اپنے حق میں
برا نہ سمجھنا۔ بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ اُن میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا
اُس کے لئے اتنا وبال ہے۔ اور جس نے اُن میں سے اُس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس
کو بڑا عذاب ہوگا ﴿۱۱﴾ جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے کیوں
اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا۔ اور کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ کھلم کھلا بہتان ہے ﴿۱۲﴾ یہ
(بہتان لگانے والے) اپنی بات (کی تصدیق) کے (لئے) چار گواہ کیوں نہ لائے۔ تو
جب یہ گواہ نہیں لا سکے تو اللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں ﴿۱۳﴾ اور اگر دنیا اور آخرت میں
تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس شغل میں تم منہمک تھے اس کی وجہ سے تم پر
بڑا (سخت) عذاب نازل ہوتا ﴿۱۴﴾ جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے
ذکر کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا تم کو کچھ بھی علم نہ تھا اور تم اسے
ایک ہلکی بات سمجھتے تھے حالانکہ اللہ کے نزدیک وہ بڑی بھاری بات تھی ﴿۱۵﴾ اور جب تم
نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں۔
(پروردگار) تو پاک ہے یہ تو (بہت) بڑا بہتان ہے ﴿۱۶﴾ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر
مومن ہو تو پھر کبھی ایسا کام نہ کرنا ﴿۱۷﴾ اور اللہ تمہارے (سمجھانے کے لئے) اپنی آیتیں
کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿19﴾ وَلَوْلَا
النّصف 2 ع 10 8 فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿20﴾ ع يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ
فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ﴿21﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْۤا اُولِي
الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ
اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿22﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿23﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ
وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿24﴾ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ
الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿25﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ
وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ
3 ع 6 9 اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿26﴾ ع

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



جولوگ اِس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی یعنی (تہمت بدکاری کی خبر)
پھیلے اُن کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے
(۱۹) اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ ہوتا مگر وہ کریم ہے) اور یہ
کہ اللہ نہایت مہربان ہے رحیم ہے (۲۰) مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔ اور جو شخص
شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو بے حیائی (کی باتیں) اور برے کام ہی بتائے گا۔
اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہوسکتا۔ مگر اللہ
جس کو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے۔ اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے (۲۱) اور جو لوگ تم میں
صاحبِ فضل (اور صاحبِ مال) ہیں، وہ اِس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتے داروں اور محتاجوں
اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ نہیں دیں گے۔ اور اُن کو چاہیئے کہ معاف کر دیں اور درگزر
کریں۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے؟ اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے (۲۲)
جو لوگ پرہیز گار اور برے کاموں سے بے خبر اور ایمان دار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے
ہیں اُن پر دنیا اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے۔ اور اُن کو سخت عذاب ہوگا (۲۳) (یعنی
قیامت کے روز) جس دن ان کی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی
دیں گے (۲۴) اس دن اللہ ان کو (ان کے اعمال کا) پورا پورا (اور) ٹھیک بدلہ دے گا
اور اُن کو معلوم ہوجائے گا کہ اللہ برحق (اور حق کو) ظاہر کرنے والا ہے (۲۵)
ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے۔ اور
پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں۔ اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے۔ یہ (پاک
لوگ) اُن (جھوٹوں) کی باتوں سے بری ہیں (اور) اِن کے لئے بخشش اور نیک روزی
ہے (۲۶)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا
وَتُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿27﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا
فِيْهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ
ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿28﴾ لَيْسَ
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿29﴾ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ
اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا
يَصْنَعُوْنَ ﴿30﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ
فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ
عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۚ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ
اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْۤ
اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْۤ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ
التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا
عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۚ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ
زِيْنَتِهِنَّ ؕ وَتُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿31﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے
اجازت لئے اور اُن کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اور
ہم) یہ نصیحت اِس لئے کرتے ہیں کہ شاید تم یاد رکھو ﴿۲۷﴾ پھر اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ
پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اُس میں مت داخل ہو۔ اور اگر یہ کہا جائے کہ
(اِس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔ یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے۔ اور
جو کام تم کرتے ہو اللہ سب جانتا ہے ﴿۲۸﴾ ہاں اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں
کوئی نہ بستا ہو اور اُس میں تمہارا اسباب (رکھا) ہو، تو تم پر کچھ گناہ نہیں، اور جو کچھ تم ظاہر
کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے ﴿۲۹﴾ مومن مردوں سے کہہ دو کہ
اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ اُن کے لئے بڑی
پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ اُن سے خبردار ہے ﴿۳۰﴾
اور مومن عورتوں سے کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی
حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا
کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا
کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں
اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی (جیسی مومن) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز
اُن خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے
کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض اِن لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت (اور
سنگار کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر)
نہ ماریں (کہ جھنکار کانوں میں پہنچے اور) اُن کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے۔ اور
مومنو! سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ ﴿۳۱﴾



وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ
اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿32﴾
وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ
فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ
اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْۤ اٰتٰىكُمْ ؕ
وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿33﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ
4 ع 8 10 الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿34﴾ ع اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ
اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ
لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ
نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ
لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿35﴾ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ
تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿36﴾

عندالوصل: مِصْبَاحٌ نِ الْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ نِ الزُّجَاجَةُ

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read 'taa' as 'haa'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read 'raa' lightly at pause and heavily while connecting
- Read 'raa' heavily at pause and lightly while connecting

اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کردیا کرو۔ اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی
جو نیک ہوں (نکاح کردیا کرو) اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ اُن کو اپنے فضل
سے غنی کردے گا۔ اور اللہ (بہت) وسعت والا ہے (سب کچھ) جاننے والا ہے ﴿۳۲﴾
اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاک دامنی کو اختیار کئے رہیں یہاں تک کہ اللہ اُن کو اپنے
فضل سے غنی کردے۔ اور جو غلام تم سے مکاتبت (یعنی مال دے کر پروانۂ آزادی کی
تحریک چاہیں) اگر تم اُن میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو اُن سے مکاتبت کرلو۔ اور اللہ
نے جو مال تم کو بخشا ہے اُس میں سے اُن کو بھی دو۔ اور اپنی باندیوں کو اگر وہ پاک دامن
رہنا چاہیں تو دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرنا۔ اور جو
اُن کو مجبور کرے گا تو اُن (بیچاریوں) کے مجبور کئے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا مہربان
ہے ﴿۳۳﴾ اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے گزر
چکے ہیں اُن کی خبریں اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ﴿۳۴﴾ اللہ آسمانوں اور زمین کا
نور ہے۔ اُس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں ایک چراغ ہے۔
اور چراغ ایک قندیل میں ہے۔ اور قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا
چمکتا ہوا تارہ ہے اُس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کا کہ نہ
مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف۔ (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ
اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے) اللہ اپنے نور سے
جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے۔ اور اللہ (جو مثالیں) بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں
کے (سمجھانے کے) لئے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۳۵﴾
(وہ قندیل) اُن گھروں میں (ہے) جن کے بارے میں اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند
کئے جائیں اور وہاں اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے (اور) اُن میں صبح و شام اُس کی تسبیح
کرتے ہیں ﴿۳۶﴾

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ
وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ (37)
لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (38) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ
بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا
وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۗ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (39)
اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ
سَحَابٌ ۭ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۭ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ
يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ (40) اَلَمْ تَرَ اَنَّ ع 5/6/11
اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ۭ كُلٌّ قَدْ
عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ (41) وَلِلّٰهِ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ (42) اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا
ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ
وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ (43)

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

(ایسے) لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ
سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید وفروخت۔ وہ اُس دن سے جب دل (خوف اور
گھبراہٹ کے سبب) الٹ جائیں گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں ﴿۳۷﴾
تاکہ اللہ اُن کو اُن کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے اور اپنے فضل سے زیادہ بھی
عطا فرمائے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے ﴿۳۸﴾ اور جن لوگوں نے
کفر کیا اُن کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اُسے پانی سمجھے
یہاں تک کہ جب اُس کے پاس آئے تو اُسے کچھ بھی نہ پائے اور اللہ ہی کو اپنے پاس
دیکھے تو وہ اُسے اس کا حساب پورا پورا چکا دے۔ اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے ﴿۳۹﴾
یا (اُن کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے گہرے سمندر میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی
چلی آتی ہو اور اُس کے اوپر اور لہر (آرہی ہو) اور اُس کے اوپر بادل ہو، غرض اندھیرے
ہی اندھیرے ہوں، ایک پر ایک (چھایا ہوا) جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے۔ اور
جس کو اللہ روشنی نہ دے اس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں (مل سکتی) ﴿۴۰﴾
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں
اور پر پھیلائے ہوئے پرندے بھی۔ اور سب اپنی نماز اور تسبیح کے طریقے سے واقف
ہیں۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں (سب) اللہ کو معلوم ہے ﴿۴۱﴾ اور آسمان اور زمین کی
بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۴۲﴾ کیا تم نے نہیں
دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے، پھر اُن کو آپس میں ملا دیتا ہے، پھر اُن کو تہہ بہ تہہ کر دیتا
ہے، پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے اور آسمان میں جو (اولوں
کے) پہاڑ ہیں، اُن سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اُس کو برسا دیتا ہے اور
جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔ اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو خیرہ
کر کے بینائی کو اُچکے لئے جاتی ہے ﴿۴۳﴾



یُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ﴿44﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِهٖ
وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰۤی اَرْبَعٍ ؕ
یَخْلُقُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿45﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ
اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿46﴾
وَیَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ یَتَوَلّٰی فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ
مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ ﴿47﴾ وَاِذَا دُعُوْۤا اِلَی اللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ لِیَحْكُمَ بَیْنَهُمْ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿48﴾ وَاِنْ یَّكُنْ
لَّهُمُ الْحَقُّ یَاْتُوْۤا اِلَیْهِ مُذْعِنِیْنَ ﴿49﴾ اَفِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْۤا
اَمْ یَخَافُوْنَ اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿50﴾ ع اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ الثلثة 6 ع 10 12
لِیَحْكُمَ بَیْنَهُمْ اَنْ یَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿51﴾
وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَیَخْشَ اللّٰهَ وَیَتَّقْهِ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ
الْفَآىِٕزُوْنَ ﴿52﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ لَىِٕنْ اَمَرْتَهُمْ لَیَخْرُجُنَّ ؕ
قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿53﴾

Read the letter heavily
Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
At pause read 'taa' as 'haa'
Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
Read 'raa' lightly at pause and heavily while connecting
Read 'raa' heavily at pause and lightly while connecting

اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہل
بصارت کے لئے اِس میں بڑی عبرت ہے ﴿۴۴﴾ اور اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے
جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ تو اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور
بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ
جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۴۵﴾ ہم ہی نے روشن آیتیں
نازل کیں ہیں اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے ﴿۴۶﴾
اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور (ان کا) حکم مان لیا پھر اُس کے
بعد اِن میں سے ایک فریق پھر جاتا ہے اور یہ لوگ صاحب ایمان ہی نہیں ہیں ﴿۴۷﴾ اور جب
اِن کو اللہ اور اُس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ (پیغمبر) اِن کا قضیہ چکا دیں تو اِن میں
سے ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے ﴿۴۸﴾ اور اگر اِن کو حق ملتا ہو تو اس کی طرف قبول کر کے چلے
آتے ہیں ﴿۴۹﴾ کیا اِن کے دلوں میں بیماری ہے یا (یہ) شک میں ہیں یا اِن کو یہ خوف ہے کہ
اللہ اور اس کا رسول اِن پر ظلم کریں گے (نہیں) بلکہ یہ خود ہی ظالم ہیں ﴿۵۰﴾ مومنوں کی تو یہ
بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو
کہیں کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿۵۱﴾ اور جو شخص
اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور اس سے ڈرے گا اور اُس کا تقویٰ اختیار کریگا تو
ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں ﴿۵۲﴾ اور (یہ) اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم
ان کو حکم دو تو (سب گھروں سے) نکل کھڑے ہوں۔ کہہ دو کہ قسمیں مت کھاؤ، پسندیدہ
فرمانبرداری (درکار ہے)۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۵۳﴾

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ
مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى
الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿54﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ
وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ
شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿55﴾ وَاَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿56﴾
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ
وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿57﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ ع 7 7 13
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ
مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ
وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ؕ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ
وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى
بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿58﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

کہہ دو کہ اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول کے حکم پر چلو ۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو ان کے ذمے ہے اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم اُن کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا رستہ پالو گے اور رسول کے ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے ﴿۵۴﴾ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن سے اللہ کا وعدہ ہے کہ اُن کو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔ اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے ہی لوگ بدکردار ہیں ﴿۵۵﴾ اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبر کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے ﴿۵۶﴾ اور ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ ہم کو زمین میں مغلوب کر دینگے اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ﴿۵۷﴾ مومنو ! تمہارے باندی غلام اور جو بچّے تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے تین دفعہ یعنی (تین اوقات میں) تم سے اجازت لیا کریں۔ (ایک تو) نماز فجر سے پہلے اور (دوسرے گرمی کی دوپہر کو) جب تم کپڑے اتار دیتے ہو۔ اور تیسرے عشاء کی نماز کے بعد۔ (یہ) تین (وقت) تمہارے پردے (کے) ہیں ان کے (آگے) پیچھے (یعنی دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر۔ کہ کام کاج کے لئے ایک دوسرے کے پاس آتے رہتے ہو۔ اِس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ بڑا علم والا ہے بڑا حکمت والا ہے ﴿۵۸﴾

وَ اِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا
اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ج كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمْ اٰيٰتِهٖ قلے وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿59﴾ وَ الْقَوَاعِدُ مِنَ
النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ
جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ صلے
وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ قلے وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿60﴾
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى
الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ
اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ
اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ
مَّفَاتِحَهٗۤ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ج لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا
جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ج فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا
عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ج
8 ع 4 14 كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿61﴾ ع

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو اُن کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیئے جس طرح اُن سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے ﴿۵۹﴾ اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی، اور وہ زائد کپڑے اتار کر سر ننگا کر لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں۔ اور اگر اِس سے بھی بچیں تو یہ اُن کے حق میں بہتر ہے۔ اور اللہ سنتا ہے جانتا ہے ﴿۶۰﴾ نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اُس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے (اور اِس کا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا۔ پھر جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں کو) سلام کیا کرو۔ (یہ) اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اِس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿۶۱﴾

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اِذَا كَانُوْا
مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ
فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ
وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (62) لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ
الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ
اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (63) اَلَاۤ اِنَّ
لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَ يَوْمَ
يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ (64) ع 9/3/15

اٰيَاتُهَا 77 | سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ (1)
الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ
لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَ خَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا (2)

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مدنہ کریں، وصلاً مد کریں | ملاکر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اُس کے رسول پر ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لئے
جو جمع ہو کر کرنے کا ہو پیغمبر کے پاس جمع ہوں تو اُن سے اجازت لئے بغیر چلے نہیں
جاتے۔ اے پیغمبر جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی اللہ پر اور اُس کے رسول
پر ایمان رکھتے ہیں۔ سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لئے اجازت مانگا کریں تو اِن میں
سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگا کرو۔ کچھ شک
نہیں کہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے ﴿۶۲﴾ مومنو پیغمبر کے پکارنے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا
تم آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔ بیشک اللہ کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے
آنکھ بچا کر کھسک جاتے ہیں تو جو لوگ اُن کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیئے
کہ (ایسا نہ ہو کہ) اُن پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو ﴿۶۳﴾
دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ جس (طریق) پر تم ہو وہ اسے
جانتا ہے۔ اور جس روز لوگ اُس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو لوگ عمل کرتے رہے وہ
اُن کو بتا دے گا۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ ﴿۶۴﴾

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیاتُہا: 77 رُکُوعاتُہا: 6

وہ (ذات) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل
عالم کو خبردار کرے ﴿۱﴾ وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اُسی کی ہے اور جس نے (کسی
کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر
اُس کا ایک اندازہ ٹھہرایا ﴿۲﴾



وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ
وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا
وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ﴿3﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ
اِلَّآ اِفْكُ ِۨافْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۖ فَقَدْ جَآءُوْ
ظُلْمًا وَّزُوْرًا ﴿4﴾ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ
تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿5﴾ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ
السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿6﴾
وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي
الْاَسْوَاقِ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ﴿7﴾
اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ
الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿8﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ
ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿9﴾ ع 1/9/16
تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿10﴾ بَلْ
كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۖ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿11﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور (لوگوں نے) اُس کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں جو کوئی

چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے گئے ہیں۔ اور نہ اپنے لئے نقصان کا اور نہ نفع کا

کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا اُن کے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ مر کر اُٹھ کھڑے ہونا

﴿۳﴾ اور کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) من گھڑت باتیں ہیں جو اِس (مدعئ رسالت) نے

بنالی ہیں۔ اور کچھ دوسرے لوگوں نے اِس میں اِس کی مدد کی ہے۔ یہ لوگ (ایسا کہنے

سے) ظلم اور جھوٹ پر (اُتر) آئے ہیں ﴿۴﴾ اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں

ہیں جن کو اس نے جمع کر رکھا ہے اور وہ صبح وشام اِس کو لکھوائی جاتی ہیں ﴿۵﴾ کہہ دو کہ اِس کو

اُس نے اُتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ بیشک وہ بخشنے والا

ہے مہربان ہے ﴿۶﴾ اور کہتے ہیں یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا

پھرتا ہے۔ اس پر کوئی فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا کہ اِس کے ساتھ خبردار کرنے کو رہتا

﴿۷﴾ یا اِس کی طرف (آسمان سے) خزانہ اتارا جاتا یا اس کا کوئی باغ ہوتا کہ اُس میں

سے کھایا کرتا۔ اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادوزدہ شخص کی پیروی کرتے ہو ﴿۸﴾

(اے پیغمبر) دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں کرتے ہیں سو گمراہ ہو گئے

اور رستہ نہیں پا سکتے ﴿۹﴾ وہ (اللہ) بہت بابرکت ہے جو اگر چاہے تو تمہارے لئے اس سے

بہتر (چیزیں) بنادے (یعنی) باغات جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں۔ نیز تمہارے لئے

محل بنادے ﴿۱۰﴾ بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں

کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے ﴿۱۱﴾

إِذَا رَأَتْهُم مِّن مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ﴿12﴾
وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ
ثُبُورًا ﴿13﴾ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا
كَثِيرًا ﴿14﴾ قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ
الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ﴿15﴾ لَهُمْ فِيهَا مَا
يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُولًا ﴿16﴾ وَيَوْمَ
يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ أَأَنتُمْ
أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هَٰؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ﴿17﴾ قَالُوا
سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنبَغِي لَنَا أَن نَّتَّخِذَ مِن دُونِكَ
مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِن مَّتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ
وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ﴿18﴾ فَقَدْ كَذَّبُوكُم بِمَا تَقُولُونَ
فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا ۚ وَمَن يَظْلِم مِّنكُمْ نُذِقْهُ
عَذَابًا كَبِيرًا ﴿19﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا
إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا
بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ ۗ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ﴿20﴾ ع

ع 2 11 17

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

جس وقت وہ اِن کو دور سے دیکھے گی (تو غضبناک ہو رہی

ہوگی اور یہ) اُس کے جوش (غضب) اور چیخنے چلانے کو سنیں گے (۱۲) اور جب یہ دوزخ کی

کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے

(۱۳) آج ایک ہی موت کو نہ پکارو اور بہت سی موتوں کو پکارو (۱۴) پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا

ہمیشہ کی جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے۔ یہ ان (کے اعمال) کا بدلہ اور رہنے کا

ٹھکانہ ہوگا (۱۵) وہاں جو چاہیں گے ان کے لئے میسر ہوگا ہمیشہ اُس میں رہیں گے۔ یہ وعدہ

اللہ کو (پورا کرنا) لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے (۱۶) اور جس دن (اللہ) اِن کو

اور اُن کو جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کیا تم نے میرے اِن بندوں

کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے (۱۷) وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی

کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے۔ لیکن تو نے ہی اِن کو اور اِن کے باپ دادا کو برتنے کو

نعمتیں دیں یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے۔ اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے (۱۸)

تو (کافرو) انہوں نے تو تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا۔ پس (اب) تم (عذاب کو) نہ

پھیر سکتے ہو۔ نہ (کسی سے) مدد لے سکتے ہو۔ اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اُس کو

بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے (۱۹) اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا

کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے

آزمائش بنایا۔ کیا تم لوگ صبر کرو گے۔ اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے (۲۰)

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ
اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿21﴾
يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ
حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿22﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ
هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿23﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ
مَقِيْلًا ﴿24﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ
تَنْزِيْلًا ﴿25﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿26﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ
يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿27﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ
لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿28﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ
اِذْ جَآءَنِىْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿29﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ
يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿30﴾ وَكَذٰلِكَ
جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا
وَّنَصِيْرًا ﴿31﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ
جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۛ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿32﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے۔ کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے۔ یا
ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔ یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور (اسی بنا پر)
بڑے سرکش ہو رہے ہیں ﴿۲۱﴾ جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اُس دن گنہگاروں کے
لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے کہیں کوئی رکاوٹ کھڑی کر دی جائے ﴿۲۲﴾
اور جو انہوں نے عمل کئے ہوں گے ہم اُن کی طرف متوجہ ہوں گے تو اُن کو بکھرا ہوا غبار
کر دیں گے ﴿۲۳﴾ اُس دن اہل جنت کا ٹھکانا بھی بہتر ہوگا اور انکے آرام کی جگہ بھی
خوب ہوگی ﴿۲۴﴾ اور جس دن آسمان ابر سے پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں
گے ﴿۲۵﴾ اُس دن سچی بادشاہی رحمٰن ہی کی ہوگی۔ اور وہ دن کافروں پر (سخت) مشکل
ہوگا ﴿۲۶﴾ اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا (اور کہے گا) کہ اے کاش میں
نے پیغمبر کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا ﴿۲۷﴾
ہائے شامت کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا ﴿۲۸﴾ اُس نے مجھ کو
(کتاب) نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا۔ اور شیطان انسان کو وقت پر
دغا دینے والا ہے ﴿۲۹﴾ اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے اِس قرآن کو
چھوڑ رکھا تھا ﴿۳۰﴾ اور اِسی طرح ہم نے گنہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا۔ اور
تمہارا پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی ہے ﴿۳۱﴾ اور کافر کہتے ہیں کہ اِس پر
قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اُتارا گیا۔ اِس طرح (آہستہ آہستہ) اِس لئے اُتارا گیا کہ
اس سے تمہارے دل کو مضبوط رکھیں۔ اور اِسی واسطے ہم اِس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿33﴾
اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا
وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿34﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ ع 3 14 1
اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿35﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿36﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ
اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً صلے وَّاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا
اَلِيْمًا ﴿37﴾ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ
كَثِيْرًا ﴿38﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ صلے وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿39﴾
وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ج اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا
يَرَوْنَهَا ج بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿40﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ
اِلَّا هُزُوًا اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿41﴾ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ
اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ج وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ
الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿42﴾ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ
اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿43﴾ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ
اَوْ يَعْقِلُوْنَ ج اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿44﴾ ع ع 4 10 2

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

﴿۳۲﴾ اور یہ لوگ تمہارے پاس جو (اعتراض کی) بات لاتے ہیں ہم تمہارے پاس اُس
کا معقول اور خوب واضح جواب بھیج دیتے ہیں ﴿۳۳﴾ جو لوگ اپنے چہروں کے بل دوزخ
کی طرف جمع کئے جائیں گے اُن کا ٹھکانا بھی برا ہے اور وہ رستے سے بھی بہکے ہوئے ہیں
﴿۳۴﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اُن کے بھائی ہارون کو مددگار کے طور پر ان کے
ساتھ کر دیا ﴿۳۵﴾ پھر ہم نے کہا کہ دونوں اُن لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری
آیتوں کی تکذیب کی۔ آخر ہم نے ان کو پوری طرح ہلاک کر دیا ﴿۳۶﴾ اور نوح کی قوم
نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور اُن کو لوگوں کے لئے نشانی بنا
دیا۔ اور ظالموں کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۷﴾
اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور اُن کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی (ہلاک کر دیا)
﴿۳۸﴾ اور سب کے (سمجھانے کے لئے) ہم نے مثالیں بیان کیں اور (نہ ماننے پر) سب
کو تہس نہس کر دیا ﴿۳۹﴾ اور یہ کافر اُس بستی پر بھی گزر چکے ہیں جس پر بری طرح کا مینہ
برسایا گیا تھا۔ تو کیا یہ اُس کو دیکھتے نہ ہوں گے۔ بلکہ ان کو تو (مرنے کے بعد) جی اُٹھنے کی
امید ہی نہیں۔ ﴿۴۰﴾ اور یہ لوگ جب تم کو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اُڑاتے ہیں۔ کہ کیا یہی
شخص ہے جس کو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے ﴿۴۱﴾ اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں
ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہم کو بہکا دیتا۔ (اور اُن سے پھیر دیتا) اور یہ عنقریب معلوم کر لیں
گے جب عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے ﴿۴۲﴾ (اے پیغمبر) کیا
تم نے اُس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہشِ نفس کو اپنا معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اُس کے
ذمہ دار ہو سکتے ہو ﴿۴۳﴾ یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ اُن میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں (نہیں) یہ تو
چوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ اُن سے بھی گئے گزرے ﴿۴۴﴾



اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ثُمَّ
جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا (45) ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا (46)
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ
النَّهَارَ نُشُوْرًا (47) وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ
رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا (48) لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً
مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا (49) وَلَقَدْ
صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا (50)
وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا (51) فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ
وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا (52) وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ وَّجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا
وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا (53) وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ
نَسَبًا وَّصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا (54) وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ
ظَهِيْرًا (55) وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا (56) قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا (57)

Read the letter heavily
Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
At pause read '*taa*' as '*haa*'
Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

بھلا تم نے اپنے پروردگار
(کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر (کے پھیلا) دیتا ہے۔ اور اگر وہ
چاہتا تو اس کو (بے حرکت) ٹھہرا رکھتا پھر ہم سورج کو اُس کا راہنما بنا دیتے ہیں ﴿۴۵﴾ پھر ہم
اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں ﴿۴۶﴾ اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے
لئے پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اُٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھہرایا ﴿۴۷﴾
اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت یعنی (مینہ) کے آگے ہواؤں کو خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے۔ اور
ہم آسمان سے پاک (نتھرا ہوا) پانی برساتے ہیں ﴿۴۸﴾ تاکہ اس سے شہرِ مردہ (یعنی
بنجر زمین) کو زندہ کردیں اور تاکہ ہم وہ پانی بہت سے اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا کئے
ہیں پلائیں ﴿۴۹﴾ اور ہم نے اس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح سے لوگوں میں بیان
کیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں مگر بہت سے لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا ﴿۵۰﴾ اور
اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج دیتے ﴿۵۱﴾ تو تم کافروں کا کہا نہ مانو اور ان
سے اس قرآن کے حکم کے مطابق بڑے شدومد سے لڑو ﴿۵۲﴾ اور وہی تو ہے جس نے دو
دریاؤں کو ملا کر چلایا ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری
کڑوا۔ اور دونوں کے درمیان ایک پردہ اور مضبوط اوٹ بنا دی ہے ﴿۵۳﴾ اور وہی تو ہے
جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔ پھر اس کو ددھیال ننھیال اور سسرال والا بنایا۔ اور تمہارا
پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے ﴿۵۴﴾ اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی
پرستش کرتے ہیں کہ جو نہ ان کو فائدہ پہنچا سکے اور نہ نقصان۔ اور کافر اپنے پروردگار کی
طرف سے پیٹھ پھیرنے والا ہے ﴿۵۵﴾ اور ہم نے (اے نبی) تم کو صرف خوشی اور عذاب
کی خبر سنانے کو بھیجا ہے ﴿۵۶﴾ کہہ دو کہ میں تم سے اِس (کام) کی اجرت نہیں مانگتا، ہاں
جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف جانے کا رستہ اختیار کرلے ﴿۵۷﴾

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ
بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرَا ۚۙ ﴿58﴾ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ
فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿59﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا
وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۩ ﴿60﴾ تَبٰرَكَ
الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا
مُّنِيْرًا ﴿61﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ
اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿62﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ
عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿63﴾
وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿64﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿65﴾ اِنَّهَا
سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿66﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا
وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿67﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ
اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿68﴾

عندالوصل: اَلْعَرْشِ الرَّحْمٰنُ

السجدة 8 — ع 5 / 16 / 3

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اُس (خدائے) زندہ پر بھروسہ رکھو جو (کبھی) نہیں مرے گا اور اُس کی تعریف کے
ساتھ تسبیح کرتے رہو۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے ﴿۵۸﴾ وہی
جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر
عرش پر جلوہ افروز ہوا (وہ جو) رحمٰن (یعنی بڑا مہربان ہے) تو اس کا حال کسی باخبر سے
دریافت کرلو ﴿۵۹﴾ اور جب ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں اور
رحمٰن کیا ہوتا ہے؟ کیا جس کے لئے تم ہم سے کہتے ہو ہم اس کے آگے سجدہ کریں اور وہ
اِس بات سے اور بدکتے ہیں ﴿۶۰﴾ بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج
بنائے اور اُن میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا ﴿۶۱﴾ اور وہی
تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا۔ (یہ باتیں)
اُس شخص کے لئے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے (سوچنے اور سمجھنے کی ہیں)
﴿۶۲﴾ اور رحمٰن کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ
اُن سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں ﴿۶۳﴾ اور وہ جو اپنے پروردگار کے
آگے سجدے کر کے اور (عجز وادب سے) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں ﴿۶۴﴾ اور وہ
جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھیو کہ اُس کا
عذاب چمٹنے والا ہے ﴿۶۵﴾ بیشک دوزخ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے ﴿۶۶﴾
اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بیجا اُڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں بلکہ
اعتدال کے ساتھ۔ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم ﴿۶۷﴾ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود
کو نہیں پکارتے اور جس شخص کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اُس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز
طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے اور بدکاری نہیں کرتے۔ اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ
میں مبتلا ہوگا ﴿۶۸﴾



يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿69﴾ اِلَّا مَنْ
تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صٰلِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ
حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿70﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صٰلِحًا
فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿71﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا
مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿72﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا
عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿73﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ
اَزْوٰجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿74﴾ اُولٰٓئِكَ
يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿75﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿76﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ
رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿77﴾ ع

الربع 6 17 4

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 227 | رُكُوْعَاتُهَا 11

المنزل الخامس (5)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ
نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ
مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿4﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

قیامت کے دن اُس کو دونا عذاب ہوگا اور وہ ذلت وخواری سے ہمیشہ
اس میں رہے گا (۶۹) مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں
کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا۔ اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے (۷۰) اور
جو توبہ کرتا اور عمل نیک کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے (۷۱) اور وہ جو
جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب اُن کو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو
شریفانہ انداز سے گزرتے ہیں (۷۲) اور وہ کہ جب اُن کو اُنکے پروردگار کی باتیں سمجھائی
جاتی ہیں تو اُن پر اَندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے (بلکہ غور وفکر سے سنتے ہیں) (۷۳)
اور وہ جو دعا مانگتے ہیں کہ اَے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اَولاد کی
طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا اِمام بنا (۷۴) اِن
(صفات کے) لوگوں کو اُن کے صبر کے بدلے اُونچے اُونچے محل دیئے جائیں گے۔ اور
وہاں فرشتے اُن سے دعا وسلام کے ساتھ ملاقات کریں گے (۷۵)
اُس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے (۷۶) کہہ
دو کہ اگر تم (اللہ کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ تم نے
تکذیب کی ہے سو اب مڈبھیڑ ہو (۷۷)

سُوْرَةُ الشُّعَرَاۗءِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیاتُھا: 227 رُکُوعَاتُھا: 11

طٰسٓمٓ (۱) یہ کتابِ روشن کی آیتیں ہیں (۲) (اے پیغمبر) شاید تم اس (رنج) سے کہ یہ
لوگ ایمان نہیں لاتے اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال دو گے (۳) اگر ہم چاہیں تو ان پر
آسمان سے کوئی نشانی اُتار دیں۔ پھر اِن کی گردنیں اُس کے آگے جھک جائیں (۴)

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ
مُعْرِضِيْنَ ﴿5﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿6﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ
زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿7﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿8﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿9﴾ ع وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰۤى اَنِ ائْتِ ع 1/9/5
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿10﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿11﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ
اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿12﴾ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ
فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿13﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿14﴾
قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿15﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ
فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿17﴾
قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿18﴾
وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾ قَالَ فَعَلْتُهَاۤ
اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿20﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ
رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿21﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ
اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿22﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿23﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ة وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اِن کے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں
﴿۵﴾ سو یہ تو جھٹلا چکے اب اِن کو اُس چیز کی حقیقت معلوم ہو جائیگی جس کی ہنسی اُڑاتے تھے
﴿۶﴾ کیا اِنہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں
اُگائی ہیں ﴿۷﴾ کچھ شک نہیں کہ اس میں نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں
﴿۸﴾ اور تمہارا پروردگار غالب ہے مہربان ہے ﴿۹﴾ اور جب تمہارے پروردگار نے موسیٰ
کو پکارا کہ ظالم لوگوں کے پاس جاؤ ﴿۱۰﴾ (یعنی) قوم فرعون کے پاس، کیا وہ ڈرتے نہیں
﴿۱۱﴾ اُنہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھوٹا سمجھیں ﴿۱۲﴾
اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے تو ہارون کو حکم بھیج کہ میرے ساتھ چلیں
﴿۱۳﴾ اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ (یعنی فرعونی کے خون کا دعویٰ) بھی ہے سو مجھے یہ بھی
ڈر ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں ﴿۱۴﴾ فرمایا ہرگز نہیں۔ پس تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ
ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں ﴿۱۵﴾ سو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام
جہانوں کے مالک کے بھیجے ہوئے ہیں ﴿۱۶﴾ (اور اس لئے آئے ہیں) کہ آپ بنی
اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیں ﴿۱۷﴾ (فرعون نے موسیٰ سے کہا) کیا ہم
نے تم کو جبکہ تم بچّے تھے پرورش نہیں کیا تھا اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر (نہیں) کی
﴿۱۸﴾ اور تم نے ایک اور کام کیا تھا جو کیا تم ناشکرے معلوم ہوتے ہو ﴿۱۹﴾ (موسیٰ نے)
کہا کہ (ہاں) وہ حرکت مجھ سے ناگہاں سرزد ہوئی تھی اور میں خطا کاروں میں تھا ﴿۲۰﴾
پھر جب مجھے تم سے ڈر لگا تو میں تمہارے پاس سے فرار ہو گیا۔ پھر میرے رب نے مجھ کو
نبوت و علم بخشا اور مجھے پیغمبروں میں سے کیا ﴿۲۱﴾ اور (کیا) یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر
رکھتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے ﴿۲۲﴾ فرعون نے کہا اور رب العالمین
کیا ہوتا ہے ﴿۲۳﴾



قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿24﴾
قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿25﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿26﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿27﴾
قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿28﴾
قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿29﴾
قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿30﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ﴿31﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿32﴾ وَّنَزَعَ
ع 2 24 6 يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿33﴾ ع قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا
لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿34﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ فَمَاذَا
تَاْمُرُوْنَ ﴿35﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿36﴾
يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿37﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ
مَّعْلُوْمٍ ﴿38﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿39﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ
السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿40﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا
لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿41﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ
اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿42﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿43﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

فرمایا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔
بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو ﴿۲۴﴾ فرعون نے اپنے اردگرد کے لوگوں سے کہا کہ کیا تم سنتے
نہیں ﴿۲۵﴾ (موسیٰ نے) کہا کہ تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی مالک ﴿۲۶﴾
(فرعون نے) کہا کہ (یہ) پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے باؤلا ہے ﴿۲۷﴾ موسیٰ نے
کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک، بشرطیکہ تم کو
سمجھ ہو ﴿۲۸﴾ (فرعون نے) کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں
قید کردوں گا ﴿۲۹﴾ (موسیٰ نے) کہا خواہ میں آپ کے پاس روشن چیز لاؤں (یعنی معجزہ)
﴿۳۰﴾ فرعون نے کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ (دکھاؤ) ﴿۳۱﴾ پس انہوں نے اپنی لاٹھی ڈال
دی تو وہ اسی وقت صاف اژدہا بن گئی ﴿۳۲﴾ اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے
لئے سفید (براق نظر آنے لگا) ﴿۳۳﴾ فرعون نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو
ایک ماہر جادوگر ہے ﴿۳۴﴾ چاہتا ہے کہ تم کو اپنے جادو (کے زور) سے تمہارے ملک سے
نکال دے تو تمہاری کیا رائے ہے؟ ﴿۳۵﴾ انہوں نے کہا کہ اسکو اور اس کے بھائی کو کچھ
مہلت دیجئے اور شہروں میں نقیب بھیج دیجیئے ﴿۳۶﴾ کہ سب ماہر جادوگروں کو (جمع
کرکے) آپ کے پاس لے آئیں ﴿۳۷﴾ آخر جادوگر ایک مقررہ دن کی میعاد پر جمع
ہو گئے ﴿۳۸﴾ اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم (سب) کو اکھٹے ہو جانا چاہیئے ﴿۳۹﴾ تاکہ
اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم ان کے پیرو ہو جائیں ﴿۴۰﴾ پھر جب جادوگر آگئے تو فرعون
سے کہنے لگے کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہو گا؟ ﴿۴۱﴾ فرعون نے کہا ہاں اور
تب تم مقربوں میں بھی داخل کر لئے جاؤ گے ﴿۴۲﴾ موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو، ڈالو ﴿۴۳﴾

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَ عِصِیَّهُمْ وَ قَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ
الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ﴿45﴾
فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیْنَ ﴿46﴾ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿47﴾ رَبِّ مُوْسٰى
وَ هٰرُوْنَ ﴿48﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِیْرُكُمُ الَّذِیْ
عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ۬ لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ
خِلَافٍ وَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿49﴾ قَالُوْا لَا ضَیْرَ ۖ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا
مُنْقَلِبُوْنَ ﴿50﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰیٰنَاۤ اَنْ كُنَّاۤ اَوَّلَ
الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿51﴾ ع وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْۤ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿52﴾ ع 3 18 7
فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِی الْمَدَآىِٕنِ حٰشِرِیْنَ ﴿53﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ
قَلِیْلُوْنَ ﴿54﴾ وَ اِنَّهُمْ لَنَا لَغَآىِٕظُوْنَ ﴿55﴾ وَ اِنَّا لَجَمِیْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿56﴾
فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿57﴾ وَّ كُنُوْزٍ وَّ مَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿58﴾ كَذٰلِكَ ؕ
وَ اَوْرَثْنٰهَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿59﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِیْنَ ﴿60﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ
الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰۤى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿61﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِیَ
رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿62﴾ فَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ
فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ ﴿63﴾ وَ اَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِیْنَ ﴿64﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

تو انہوں نے اپنی رسیاں اور
لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم ہم ہی ضرور غالب رہیں گے ﴿۴۴﴾
پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں نگلنے لگی ﴿۴۵﴾
تب جادوگر سجدے میں گر پڑے ﴿۴۶﴾ (اور) کہنے لگے کہ ہم تمام جہانوں کے مالک پر
ایمان لائے ﴿۴۷﴾ جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے ﴿۴۸﴾ فرعون نے کہا کیا اس سے
پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے، بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو
جادو سکھایا ہے۔ سو عنقریب تم (اس کا انجام) معلوم کرلو گے کہ میں تمہارے ہاتھ اور
مخالف سمت کے پاؤں کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا ﴿۴۹﴾ انہوں نے
کہا کہ کچھ نقصان (کی بات) نہیں ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں
﴿۵۰﴾ ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔ اس لئے کہ ہم اول
ایمان لانے والوں میں ہو گئے ﴿۵۱﴾ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے
بندوں کو راتوں رات لے نکلو البتہ (فرعونیوں کی طرف سے) تمہارا تعاقب کیا جائے گا
﴿۵۲﴾ تو فرعون نے شہروں میں نقیب روانہ کئے ﴿۵۳﴾ (اور کہا) کہ یہ تھوڑے سے
لوگوں کی جماعت ہے ﴿۵۴﴾ اور یہ ہم سے غصہ کھا رہے ہیں ﴿۵۵﴾ اور ہم سب ان سے
خطرہ رکھتے ہیں ﴿۵۶﴾ آخر ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے نکال دیا ﴿۵۷﴾
اور خزانوں اور نفیس مکانات سے ﴿۵۸﴾ (ان کے ساتھ ہم نے) اسی طرح (کیا) اور ان
چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو بنا دیا ﴿۵۹﴾ تو انہوں نے سورج نکلتے وقت ان کا تعاقب کیا
﴿۶۰﴾ پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ
لئے گئے ﴿۶۱﴾ موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا
﴿۶۲﴾ اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی سمندر پر مارو۔ تو سمندر پھٹ
گیا۔ سو ہر ایک ٹکڑا (یوں) ہو گیا (کہ) گویا بڑا پہاڑ (ہے) ﴿۶۳﴾ اور دوسروں (یعنی
فرعونیوں) کو وہاں ہم نے قریب کر دیا ﴿۶۴﴾



وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ (65) ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ (66)
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (67) وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ (68) ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ (69) اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ ع 4 17 8
وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ (70) قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ (71)
قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ (72) اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ (73)
قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ (74) قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ
مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ (75) اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ (76) فَاِنَّهُمْ
عَدُوٌّ لِّيْۤ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ (77) الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ (78)
وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ (79) وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ (80)
وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ (81) وَالَّذِيْۤ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ
خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ (82) رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ (83)
وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ (84) وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ
جَنَّةِ النَّعِيْمِ (85) وَاغْفِرْ لِاَبِيْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ (86)
وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ (87) يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ (88)
اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ (89) وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ (90)

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور موسیٰ اور ان کے ساتھ والوں کو تو ہم نے
بچا لیا ﴿۶۵﴾ پھر دوسروں کو ہم نے ڈبو دیا ﴿۶۶﴾ بیشک اس (قصے) میں نشانی ہے۔ لیکن یہ
اکثر ایمان لانے والے نہیں ﴿۶۷﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے ﴿۶۸﴾ اور
ان کو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنا دو ﴿۶۹﴾ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں
سے کہا کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو ﴿۷۰﴾ وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور ان کی پوجا پر
قائم ہیں ﴿۷۱﴾ ابراہیم نے کہا کہ جب تم اِن کو پکارتے ہو تو کیا یہ تمہاری آواز سنتے ہیں؟
﴿۷۲﴾ یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ ﴿۷۳﴾ انہوں نے کہا
(نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے ﴿۷۴﴾ ابراہیم نے کہا کیا
تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے ہو ﴿۷۵﴾ تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی ﴿۷۶﴾
تو وہ میرے دشمن ہیں۔ مگر رب العالمین (میرا دوست ہے) ﴿۷۷﴾ جس نے مجھے پیدا کیا
ہے سو وہی مجھے رستہ دکھاتا ہے ﴿۷۸﴾ اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے ﴿۷۹﴾ اور جب میں
بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے ﴿۸۰﴾ اور وہ جو مجھے موت دے گا اور پھر زندہ کرے گا
﴿۸۱﴾ اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرا قصور بخشے گا ﴿۸۲﴾ اے
پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل فرما ﴿۸۳﴾ اور بعد والے لوگوں میں
میرا ذکرِ نیک (باقی) رکھیو ﴿۸۴﴾ اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں شامل کیجیو ﴿۸۵﴾
اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے ہے ﴿۸۶﴾ اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے
کئے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو ﴿۸۷﴾ جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے
﴿۸۸﴾ ہاں جو شخص اللہ کے پاس بے روگ دل لے کر آیا (وہ بچ جائے گا) ﴿۸۹﴾ اور
بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی ﴿۹۰﴾

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿91﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿92﴾
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿93﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا
هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿94﴾ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿95﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا
يَخْتَصِمُوْنَ ﴿96﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿97﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿98﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿99﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شٰفِعِيْنَ ﴿100﴾
وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿101﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿102﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ
لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿104﴾ ع كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿105﴾ اِذْ قَالَ ع 5 36 9
لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿106﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿107﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿108﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ
اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿109﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿110﴾ قَالُوْٓا
اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿111﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿112﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ ؕ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿113﴾ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿114﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿115﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ
يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿116﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿117﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ة وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی
جائے گی ﴿۹۱﴾ اور ان سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟ ﴿۹۲﴾ یعنی جن کو
اللہ کے سوا (پوجتے تھے) کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں ﴿۹۳﴾ تو وہ
خود اور گمراہ (یعنی بت اور بت پرست) اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے
﴿۹۴﴾ اور شیطان کے لشکر سب کے سب (داخلِ جہنم ہوں گے) ﴿۹۵﴾ (وہاں) وہ آپس
میں جھگڑیں گے اور کہیں گے ﴿۹۶﴾ کہ اللہ کی قسم ہم تو کھلی گمراہی میں تھے ﴿۹۷﴾
جب کہ ہم تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے ﴿۹۸﴾ اور ہم کو اِن گنہگاروں ہی نے
گمراہ کیا تھا ﴿۹۹﴾ تو (آج) نہ کوئی ہمارے لئے سفارش کرنے والا ہے ﴿۱۰۰﴾ اور نہ کوئی
گرم جوش دوست ﴿۱۰۱﴾ تو کاش ہمیں (دنیا میں) دوبارہ جانا ہو تو ہم مومنوں میں
ہوجائیں ﴿۱۰۲﴾ بیشک اِس میں نشانی ہے اور اِن میں اکثر ایمان لانے والے نہیں
﴿۱۰۳﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے ﴿۱۰۴﴾ قوم نوح نے بھی پیغمبروں کو
جھٹلایا ﴿۱۰۵﴾ جب اُن سے اُن کے بھائی نوح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿۱۰۶﴾
میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿۱۰۷﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۱۰۸﴾ اور میں
اِس کام کا تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو رب العالمین کے ذمے ہے ﴿۱۰۹﴾ تو اللہ
سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو ﴿۱۱۰﴾ وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں جبکہ تمہارے پیرو تو
رذیل ترین لوگ ہوئے ہیں ﴿۱۱۱﴾ نوح نے کہا مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے ہیں ﴿۱۱۲﴾
ان کا حساب (اعمال) میرے پروردگار کے ذمے ہے کاش تم سمجھو ﴿۱۱۳﴾ اور میں
مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں ﴿۱۱۴﴾ میں تو فقط صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں
﴿۱۱۵﴾ اُنہوں نے کہا کہ نوح اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر دیئے جاؤ گے ﴿۱۱۶﴾ نوح نے
کہا کہ پروردگار میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا ﴿۱۱۷﴾



النصف

فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿119﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ
الْبٰقِيْنَ ﴿120﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿121﴾ وَاِنَّ
ع 6 18 10 رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿122﴾ ع كَذَّبَتْ عَادُ ࣙالْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾ اِذْ قَالَ
لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿125﴾ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿126﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿127﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿128﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ
مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿129﴾ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿130﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿131﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْۤ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿132﴾
اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿133﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿134﴾ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿135﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَاۤ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ
تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿136﴾ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿137﴾ وَمَا نَحْنُ
بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿138﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ
ع 7 18 11 اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿140﴾ ع كَذَّبَتْ
ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿141﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿142﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

سو تو میرے اور اِن کے درمیان
ایک کھلا فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں اُن کو بچا لے ﴿۱۱۸﴾
پس ہم نے اُن کو اور جو اُن کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں سوار تھے، اُن کو بچا لیا ﴿۱۱۹﴾ پھر
اُس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو ڈبو دیا ﴿۱۲۰﴾ بیشک اِس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر
ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿۱۲۱﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے ﴿۱۲۲﴾
قوم عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۲۳﴾ جب ان سے ان کے بھائی ہود نے کہا کیا تم
ڈرتے نہیں ﴿۱۲۴﴾ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿۱۲۵﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا
مانو ﴿۱۲۶﴾ اور میں اِس کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ رب العالمین کے ذمے ہے
﴿۱۲۷﴾ بھلا تم ہر اونچی جگہ پر فضول نشان تعمیر کرتے ہو ﴿۱۲۸﴾ اور محل بناتے ہو کہ شاید تم
ہمیشہ رہو گے ﴿۱۲۹﴾ اور جب (کسی کو) پکڑتے ہو تو جابرانہ پکڑتے ہو ﴿۱۳۰﴾ تو اللہ
سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿۱۳۱﴾ اور اس سے ڈرو جس نے تم کو اُن چیزوں سے مدد
دی جن کو تم جانتے ہو۔ ﴿۱۳۲﴾ اس نے تمہیں مویشیوں اور بیٹوں سے مدد دی ﴿۱۳۳﴾
اور باغوں اور چشموں سے ﴿۱۳۴﴾ مجھ کو تمہارے بارے میں بڑے (سخت) دن کے
عذاب کا خوف ہے ﴿۱۳۵﴾ وہ کہنے لگے کہ تم ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے
یکساں ہے ﴿۱۳۶﴾ یہ تو اگلوں ہی کی عادت ہے ﴿۱۳۷﴾ اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے
گا ﴿۱۳۸﴾ تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔ بیشک اِس میں نشانی
ہے۔ اور اُن میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿۱۳۹﴾
اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے ﴿۱۴۰﴾ قوم ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا
﴿۱۴۱﴾ جب اُن سے اُن کے بھائی صالح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟ ﴿۱۴۲﴾

اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿143﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿144﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿145﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِىْ مَا
هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿146﴾ فِىْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿147﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا
هَضِيْمٌ ﴿148﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿149﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاَطِيْعُوْنِ ﴿150﴾ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿151﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِى
الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿152﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿153﴾ مَآ اَنْتَ
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿154﴾ قَالَ هٰذِهٖ
نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿155﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿156﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿157﴾
فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۚ وَّمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿158﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿159﴾ ع كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿160﴾ 8 ع 19 12
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿161﴾ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿162﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿163﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا
عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿164﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿165﴾ وَتَذَرُوْنَ
مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿166﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں (۱۴۳) تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو (۱۴۴) اور میں اِس کا
تم سے بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ رب العالمین کے ذمے ہے (۱۴۵) کیا جو چیزیں
(تمہیں یہاں میسر) ہیں اُن میں تم یوں ہی بیخوف چھوڑ دیئے جاؤ گے (۱۴۶) (یعنی)
باغ اور چشمے (۱۴۷) اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف و نازک ہوتے ہیں
(۱۴۸) اور پہاڑوں میں تراش تراش کر پرتکلف گھر بناتے ہو (۱۴۹) تو اللہ سے ڈرو اور
میرے کہے پر چلو (۱۵۰) اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو (۱۵۱) جو ملک
میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے (۱۵۲) وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو
(۱۵۳) تم اور کچھ نہیں ہماری ہی طرح کے آدمی ہو۔ اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو
(۱۵۴) صالح نے کہا (دیکھو) یہ اونٹنی ہے (ایک دن) پانی پینے کی اِس کی باری ہے اور
ایک معین روز تمہاری باری (۱۵۵) اور اِس کو کوئی تکلیف نہ دینا (نہیں تو) تم کو ایک
بڑے سخت دن کا عذاب آ پکڑے گا (۱۵۶) بالآخر اُنہوں نے اُس کو مار ڈالا پھر نادم
ہوئے (۱۵۷) سو اُن کو عذاب نے آ پکڑا۔ بیشک اِس میں نشانی ہے۔ اور اُن میں اکثر
ایمان لانے والے نہیں تھے (۱۵۸) اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے (۱۵۹)
(قوم) لوط نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا (۱۶۰) جب اُن سے اُن کے بھائی لوط نے کہا کہ تم
کیوں نہیں ڈرتے؟ (۱۶۱) میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں (۱۶۲) تو اللہ سے ڈرو اور
میرا کہا مانو (۱۶۳) اور میں تم سے اِس (کام) کا بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ رب العالمین
کے ذمے ہے (۱۶۴) کیا تم دنیا جہان میں سے لڑکوں پر مائل ہوتے ہو (۱۶۵) اور
تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں اُن کو چھوڑ دیتے ہو۔
حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو (۱۶۶)



قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿167﴾ قَالَ
اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿168﴾ رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿169﴾
فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿170﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِيْنَ ﴿171﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا
الْاٰخَرِيْنَ ﴿172﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۖ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿173﴾ اِنَّ فِیْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿174﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ
الرَّحِيْمُ ﴿175﴾ ع كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿176﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ ع 9 16 13
شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿177﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿178﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاَطِيْعُوْنِ ﴿179﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۖ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿180﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿181﴾ وَزِنُوْا
بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿182﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا
فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿183﴾ وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿184﴾
قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿185﴾ وَمَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا
وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿186﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿187﴾ قَالَ رَبِّیْۤ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿188﴾ فَكَذَّبُوْهُ
فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۚ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿189﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

وہ کہنے لگے کہ اے لوط اگر تم

باز نہ آ ؤ گے تو شہر بدر کر دیئے جاؤ گے ﴿۱۶۷﴾ لوط نے کہا میں تمہارے کام سے سخت بیزار

ہوں ﴿۱۶۸﴾ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو اِن کے کاموں (کے

وبال) سے نجات دے ﴿۱۶۹﴾ سو ہم نے اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو سب کو نجات دی

﴿۱۷۰﴾ مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی ﴿۱۷۱﴾ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک

کر دیا ﴿۱۷۲﴾ اور اُن پر مینہ برسایا۔ سو جو مینہ ان (لوگوں) پر جو خبردار کئے گئے تھے برسا

وہ برا تھا ﴿۱۷۳﴾ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور اُن میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے

﴿۱۷۴﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔ ﴿۱۷۵﴾ اور بَن کے رہنے والوں

نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۷۶﴾ جب اُن سے شعیب نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟

﴿۱۷۷﴾ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿۱۷۸﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۱۷۹﴾

اور میں اِس کام کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو رب العالمین کے ذمے ہے ﴿۱۸۰﴾

(دیکھو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو ﴿۱۸۱﴾ اور ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو

﴿۱۸۲﴾ اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ کرتے پھرو ﴿۱۸۳﴾ اور

اُس سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خلقت کو پیدا کیا ﴿۱۸۴﴾ وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو

﴿۱۸۵﴾ اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو ۔ اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو ﴿۱۸۶﴾

سو اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا لا گراؤ ﴿۱۸۷﴾ شعیب نے کہا کہ جو کام تم

کرتے ہو میرا پروردگار اُس سے خوب واقف ہے ﴿۱۸۸﴾ تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا،

پس سائبان والے دن کے عذاب نے ان کو آ پکڑا۔ بیشک وہ بڑے (سخت) دن کا

عذاب تھا ﴿۱۸۹﴾

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؕ وَ مَا کَانَ اَکْثَرُھُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿190﴾ وَ اِنَّ رَبَّکَ
لَھُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿191﴾ ع وَ اِنَّهٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿192﴾ نَزَلَ بِهِ ع 10 16 14
الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ﴿193﴾ عَلٰی قَلْبِکَ لِتَکُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿194﴾ بِلِسَانٍ
عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ ﴿195﴾ وَ اِنَّهٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ ﴿196﴾ اَوَ لَمْ یَکُنْ لَّھُمْ
اٰیَۃً اَنْ یَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿197﴾ وَ لَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰی بَعْضِ
الْاَعْجَمِیْنَ ﴿198﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَیْھِمْ مَّا کَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِیْنَ ﴿199﴾ کَذٰلِکَ
سَلَکْنٰهُ فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿200﴾ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰی یَرَوُا الْعَذَابَ
الْاَلِیْمَ ﴿201﴾ فَیَاْتِیَھُمْ بَغْتَۃً وَّ ھُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿202﴾ فَیَقُوْلُوْا ھَلْ
نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿203﴾ اَفَبِعَذَابِنَا یَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿204﴾ اَفَرَءَیْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰھُمْ
سِنِیْنَ ﴿205﴾ ثُمَّ جَآءَھُمْ مَّا کَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿206﴾ مَآ اَغْنٰی عَنْھُمْ
مَّا کَانُوْا یُمَتَّعُوْنَ ﴿207﴾ وَ مَآ اَھْلَکْنَا مِنْ قَرْیَۃٍ اِلَّا لَھَا مُنْذِرُوْنَ ﴿208﴾
ذِکْرٰی وَ مَا کُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿209﴾ وَ مَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّیٰطِیْنُ ﴿210﴾ وَ مَا یَنْۢبَغِیْ
لَھُمْ وَ مَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ﴿211﴾ اِنَّھُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿212﴾ فَلَا تَدْعُ
مَعَ اللّٰهِ اِلٰھًا اٰخَرَ فَتَکُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِیْنَ ﴿213﴾ وَ اَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ
الْاَقْرَبِیْنَ ﴿214﴾ وَ اخْفِضْ جَنَاحَکَ لِمَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿215﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اِس میں یقیناً نشانی ہے۔اور اُن میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے

(۱۹۰) اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے (۱۹۱) اور یہ قرآن رب العالمین کا
اُتارا ہوا ہے (۱۹۲) اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اُترا ہے (۱۹۳) (یعنی اس نے)
تمہارے دل پر اِس کا (القا) کیا ہے تاکہ تم (لوگوں کو) خبردار کرتے رہو (۱۹۴) اور
(القا بھی) فصیح و بلیغ عربی زبان میں (کیا ہے) (۱۹۵) اور اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی
کتابوں میں (لکھی ہوئی) ہے (۱۹۶) اور کیا اُن کے لئے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی
اسرائیل اِس (بات) کو جانتے ہیں (۱۹۷) اور اگر ہم اس کو کسی عجمی پر اُتارتے (۱۹۸)
اور وہ اسے اُن (لوگوں کو) پڑھ کر سناتا تو یہ اسے (کبھی) نہ مانتے (۱۹۹) اسی طرح ہم
نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا (۲۰۰) وہ جب تک درد دینے والا عذاب
نہ دیکھ لیں، اِس کو نہیں مانیں گے (۲۰۱) وہ عذاب اِن پر ناگہاں آواقع ہوگا اور انہیں خبر
بھی نہ ہوگی (۲۰۲) اُس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟ (۲۰۳) تو کیا یہ
ہمارے عذاب کیلئے جلدی مچا رہے ہیں (۲۰۴) بھلا دیکھو تو اگر ہم ان کو برسوں فائدے
دیتے رہیں (۲۰۵) پھر ان پر وہ (عذاب) آواقع ہو جس کا اِن سے وعدہ کیا جاتا ہے
(۲۰۶) تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے اِن کے کس کام آئیں گے (۲۰۷) اور ہم نے
کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اُس کے لئے خبردار کرنے والے (پہلے بھیج دیتے) تھے
(۲۰۸) (تاکہ) یاد دلا دیں اور ہم ظالم نہیں ہیں (۲۰۹) اور اِس (قرآن) کو شیطان
لے کر نازل نہیں ہوئے (۲۱۰) یہ کام نہ تو ان کے لائق ہے اور نہ وہ اس کی طاقت رکھتے
ہیں (۲۱۱) وہ تو (آسمانی باتوں) کے سننے (کے مقامات) سے الگ کر دیئے گئے ہیں
(۲۱۲) تو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا، ورنہ تم کو عذاب دیا جائے گا (۲۱۳) اور
اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو (۲۱۴) اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان
سے تواضع سے پیش آؤ (۲۱۵)



فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿216﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى
الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿217﴾ الَّذِیْ یَرٰىكَ حِیْنَ تَقُوْمُ ﴿218﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِی
السّٰجِدِیْنَ ﴿219﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿220﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ
تَنَزَّلُ الشَّیٰطِیْنُ ﴿221﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ ﴿222﴾ یُّلْقُوْنَ السَّمْعَ
وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿223﴾ وَالشُّعَرَآءُ یَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿224﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ
فِیْ كُلِّ وَادٍ یَّهِیْمُوْنَ ﴿225﴾ وَاَنَّهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ ﴿226﴾ اِلَّا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ
11 ع 36 15 بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ﴿227﴾ ع

سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُهَا 93 — رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِیْنٍ ﴿1﴾ هُدًى وَّبُشْرٰى
لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿2﴾ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ
بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿3﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
زَیَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿4﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ
لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿5﴾

Read the letter heavily — Nasalize the letter (read *Ghunnah*) — At pause read '*taa*' as '*haa*' — Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting — Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting — Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting — Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ دو کہ میں تمہارے

اعمال سے بے تعلق ہوں ﴿۲۱۶﴾ اور اس غالب ومہربان پر بھروسہ رکھو ﴿۲۱۷﴾

جو تم کو جب تم (تہجد) کے وقت اُٹھتے ہو دیکھتا ہے ﴿۲۱۸﴾ اور نمازیوں کے ساتھ تمہارے

رکوع اور سجود کو بھی دیکھتا ہے ﴿۲۱۹﴾ بیشک وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے ﴿۲۲۰﴾ (کیا)

میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان (یعنی جنات) کس پر اُترتے ہیں ﴿۲۲۱﴾ وہ ہر جھوٹے گنہگار

پر اُترتے ہیں ﴿۲۲۲﴾ جنات سنی ہوئی بات (اُس کے کان میں) لا ڈالتے ہیں اور وہ

اکثر جھوٹے ہیں ﴿۲۲۳﴾ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں ﴿۲۲۴﴾ کیا تم

نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں ﴿۲۲۵﴾ اور کہتے وہ ہیں جو کرتے

نہیں ﴿۲۲۶﴾ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہے اور

انہوں نے اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام بھی لیا اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون

سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں ﴿۲۲۷﴾

سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 93 رُكُوْعَاتُهَا: 7

طٰسٓ ۔ یہ قرآن (یعنی) کتاب روشن کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾ مومنوں کے لئے ہدایت اور

بشارت ہے ﴿۲﴾ وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں

﴿۳﴾ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے اُن کے اعمال اُن کے لئے آراستہ

کر دیئے ہیں تو وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں ﴿۴﴾

یہی لوگ ہیں جن کے لئے برا عذاب ہے اور وہ آخرت میں بھی بہت نقصان اٹھانے

والے ہیں ﴿۵﴾

الثلثة
وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ⑥ اِذْ قَالَ مُوْسٰى
لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ
قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ⑦ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ
فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑧ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ
اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑨ وَاَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا
جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ اِنِّيْ لَا يَخَافُ
لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ⑩ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ
فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑪ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ
غَيْرِ سُوْٓءٍ ۖ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا
فٰسِقِيْنَ ⑫ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ
مُّبِيْنٌ ⑬ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۚ فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ⑭ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ ع 1 14 16
عِلْمًا ۖ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ⑮ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ ۖ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا
مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۖ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ⑯

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور تم کو یہ قرآن اُس حکیم وعلیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے ۶ جب
موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے، میں وہاں سے (رستے) کا
پتہ لاتا ہوں یا کوئی شعلہ یعنی ایک انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم آگ تاپو ۷
جب موسیٰ اُس کے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو آگ میں (تجلّی دکھاتا) ہے بابرکت
ہے۔ اور وہ جو آگ کے اِردگرد ہے اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے ۸
اے موسیٰ میں اللہ ہوں عزت والا حکمت والا ۹ اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔ سو جب اُسے
دیکھا تو (اِس طرح) حرکت کر رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ
دیکھا (فرمایا) اے موسیٰ ڈرو مت۔ میرے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے ۱۰ ہاں جس نے
ظلم کیا پھر برائی کے بعد اُسے نیکی سے بدل دیا تو میں بخشنے والا مہربان ہوں ۱۱ اور اپنا
ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید روشن نکلے گا۔ (اِن دو معجزوں کے ساتھ جو) نو
معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون اور اُس کی قوم کے پاس جاؤ کہ وہ بدکردار لوگ ہیں
۱۲ پھر جب اُن کے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں، تو کہنے لگے یہ کھلا جادو ہے
۱۳ اور بے انصافی اور غرور سے اُن کو ماننے سے انکار کیا جبکہ اُن کے دل اُن کو مان چکے
تھے۔ سو دیکھ لو کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا ۱۴
اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم بخشا اور انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے
بہت سے مومن بندوں پر فضلیت دی ۱۵ اور سلیمان داؤد کے قائم مقام ہوئے۔ اور
کہنے لگے کہ لوگو! ہمیں (اللہ کی طرف سے) پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز
عنایت فرمائی گئی ہے۔ بیشک یہ (اُس کا) خاص فضل ہے ۱۶



وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ
يُوْزَعُوْنَ ﴿17﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا
النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿18﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ
اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ
صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿19﴾ وَتَفَقَّدَ
الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿20﴾
لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ
مُّبِيْنٍ ﴿21﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ
وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿22﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ
وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿23﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا
يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ
فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿24﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ
الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ
وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿25﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿26﴾ السّجدة
السّجدة 9

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور سلیمان کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور پھر اُنکی جماعتیں بنائی گئیں
﴿١٧﴾ یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیوں اپنے اپنے
بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اُس کے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور اُن کو خبر بھی نہ ہو
﴿١٨﴾ تو وہ اُس کی بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار! مجھے توفیق عنایت کر
کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں اُن کا شکر کروں اور ایسے نیک
کام کروں کہ تو اُن سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل
فرما ﴿١٩﴾ اور جب انہوں نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب ہے مجھے ہُد ہُد نظر نہیں
آتا۔ کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟ ﴿٢٠﴾ میں اُسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا
میرے سامنے (اپنی بے قصوری کی) واضح دلیل پیش کرے ﴿٢١﴾ ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی
تھی کہ ہُد ہُد آ موجود ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر
نہیں اور میں آپ کے پاس (ملک) سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں ﴿٢٢﴾
میں نے ایک عورت دیکھی کہ اُن لوگوں پر حکومت کرتی ہے اور ہر چیز اُسے میسر ہے اور اُس
کا ایک شاندار تخت ہے ﴿٢٣﴾ میں نے دیکھا کہ وہ اور اُس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو
سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے اُن کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور اُن کو رستے
سے روک رکھا ہے پس وہ رستے پر نہیں آتے ﴿٢٤﴾ (اور نہیں سمجھتے ہیں) کہ اللہ کو جو
آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا
ہے کیوں سجدہ نہ کریں ﴿٢٥﴾ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرشِ عظیم کا مالک
ہے ﴿٢٦﴾

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿27﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ
هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿28﴾
قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿29﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ
وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿30﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ
مُسْلِمِيْنَ ﴿31﴾ ع قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ مَا كُنْتُ ع 2 17 17
قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿32﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ
شَدِيْدٍ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿33﴾ قَالَتْ اِنَّ
الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ
وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿34﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ
يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿35﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ
فَمَاۤ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿36﴾
اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ
مِّنْهَاۤ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿37﴾ قَالَ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ
بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿38﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا
اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿39﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

سلیمان نے کہا (اچھا) ہم دیکھیں گے، تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹا ہے ﴿۲۷﴾ یہ
میرا خط لے جا اور اِسے اُن کی طرف ڈال دے پھر ان کے پاس سے ہٹ جانا اور دیکھنا کہ
وہ کیا جواب دیتے ہیں ﴿۲۸﴾ ملکہ نے کہا کہ دربار والو! مجھ تک ایک نامۂ گرامی پہونچایا گیا
ہے ﴿۲۹﴾ وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور مضمون یہ ہے کہ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا
مہربان نہایت رحم والا ہے ﴿۳۰﴾ (بعد اِس کے یہ) کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع و
فرمانبردار ہو کر میرے پاس چلے آؤ ﴿۳۱﴾ (خط سنا کر) کہنے لگے کہ اے اہل دربار میرے
اِس معاملے میں مجھے مشورہ دو، جب تک کہ تم حاضر نہ ہو (اور صلاح نہ دو) میں کسی کام کا
فیصلہ نہیں کیا کرتی ﴿۳۲﴾ وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں اور حکم آپ کے
اختیار میں ہے تو جو حکم دیجیئے گا (اُس کے انجام پر) نظر کر لیجیئے گا ﴿۳۳﴾
اُس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اُس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت
والوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اِسی طرح یہ بھی کریں گے ﴿۳۴﴾ اور میں اِن کی طرف کچھ تحفہ
بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں ﴿۳۵﴾ پس جب (قاصد) سلیمان کے
پاس پہنچا تو سلیمان نے کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو، سو جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے
وہ اُس سے کہیں بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے حقیقت یہ ہے کہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش ہوتے ہو گے
﴿۳۶﴾ اُن کے پاس واپس جاؤ اب ہم اُن پر ایسے لشکر لیکر حملہ کریں گے جن کے مقابلے کی اُن میں
طاقت نہ ہوگی اور اُن کو وہاں سے بے عزت کر کے نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے ﴿۳۷﴾
سلیمان نے کہا کہ اے دربار والو! کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اِس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر
ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے ﴿۳۸﴾ جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن
نے کہا کہ قبل اِس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اُس کو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے
اِس پر قدرت بھی حاصل ہے (اور) امانت دار بھی ہوں ﴿۳۹﴾

قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ
اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ
هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ
فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿40﴾
قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ
الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿41﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ
قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا
مُسْلِمِيْنَ ﴿42﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿43﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ؕ
فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۚ قَالَ
اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۬ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ
ع 3 13 18 نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿44﴾ ع وَلَقَدْ
اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ
فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿45﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ
قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿46﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

ایک شخص جس کو کتابِ الٰہی کا علم تھا

کہنے لگا کہ میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اُسے آپ کے پاس حاضر کیئے دیتا ہوں۔ جب سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے نیاز ہے کرم کرنے والا ہے ﴿۴۰﴾ سلیمان نے کہا کہ ملکہ کے (امتحانِ عقل کے) لئے اُس کے تخت کی صورت بدل دو۔ دیکھیں کہ وہ سوجھ رکھتی ہے یا اُن لوگوں میں سے ہے جو سوجھ نہیں رکھتے ﴿۴۱﴾ پھر جب وہ آ پہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اِسی طرح کا ہے؟ اُس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو بہو وہی ہے اور ہم کو اِس سے پہلے ہی (سلیمان کی عظمت وشان) کا علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں ﴿۴۲﴾ اور وہ جو اللہ کے سوا (دوسروں کی) پرستش کرتی تھی، سلیمان نے اس کو اس سے منع کیا کہ وہ کافروں میں سے تھی ﴿۴۳﴾ اس کے بعد اس سے کہا گیا کہ محل میں چلیے، جب اُس نے اُس (کے فرش) کو دیکھا تو اُسے پانی کا حوض سمجھا اور (کپڑا اٹھا کر) اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔ سلیمان نے کہا یہ ایسا محل ہے جس کے (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں۔ وہ بول اٹھی کہ پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور (اب) میں سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین پر ایمان لاتی ہوں ﴿۴۴﴾ اور ہم نے ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے ﴿۴۵﴾ صالح نے کہا کہ اے قوم تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو (اور) اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۴۶﴾

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ صلے بَلْ اَنْتُمْ

قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿47﴾ وَكَانَ فِی الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ

فِی الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿48﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ

وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا

لَصٰدِقُوْنَ ﴿49﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿50﴾

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عٰقِبَةُ مَكْرِهِمْ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ

اَجْمَعِيْنَ ﴿51﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا قلے اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿52﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿53﴾

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفٰحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿54﴾

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿55﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا

اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ صلے اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿56﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ

وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿57﴾ وَاَمْطَرْنَا

عَلَيْهِمْ مَّطَرًا صلے فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿58﴾ ع قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ع (4, 14, 19)

وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى قلے آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿59﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لئے براشگون ہیں۔ صالح نے کہا کہ تمہاری
بدشگونی اللہ کے پاس ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جن کی آزمائش کی جاتی ہے ﴿۴۷﴾
اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح سے کام نہیں لیتے تھے
﴿۴۸﴾ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اِس پر اور اِس کے گھر والوں پر شب خون
ماریں گے پھر اِس کے وارثوں سے کہہ دیں گے کہ ہم تو اس کے گھر والوں کے موقعۂ
ہلاکت پر تھے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں ﴿۴۹﴾ اور وہ ایک چال چلے اور ہم نے بھی ایک
تدبیر کی اور ان کو کچھ خبر نہ ہوئی ﴿۵۰﴾ تو دیکھ لو کہ اُن کی چال کا انجام کیسا ہوا۔ ہم نے ان کو
اور ان کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا ﴿۵۱﴾ اب اُن کے یہ گھر ان کے ظلم کے سبب تلپٹ
پڑے ہیں۔ جو لوگ علم رکھتے ہیں، ان کے لئے اِس میں نشانی ہے ﴿۵۲﴾ اور جو لوگ
ایمان لائے اور ڈرتے تھے اُن کو ہم نے نجات دی ﴿۵۳﴾ اور لوط کو (یاد کرو) جب انہوں
نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بےحیائی (کے کام) کیوں کرتے ہو جبکہ تم دیکھتے ہو ﴿۵۴﴾ کیا تم
عورتوں کو چھوڑ کر (لذت حاصل کرنے) کے لئے مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو۔
حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو ﴿۵۵﴾ تو اُن کی قوم کے لوگ (بولے تو) یہ بولے اور اِس
کے سوا اُن کا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے نکال دو۔ یہ لوگ پاک
بننا چاہتے ہیں ﴿۵۶﴾ تو ہم نے اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو نجات دی۔ مگر اُن کی بیوی کہ
اس کی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا (کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی) ﴿۵۷﴾ اور ہم
نے ان پر مینہ برسایا سو (جو) مینہ اُن لوگوں پر برسا جن کو متنبہ کر دیا گیا تھا، برا تھا ﴿۵۸﴾
کہہ دو کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اُس کے ان بندوں پر سلام ہے جس کو اس
نے منتخب فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو یہ (اُس کا شریک) بناتے ہیں ﴿۵۹﴾

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا
شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿60﴾ اَمَّنْ
جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ
وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿61﴾ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ
السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا
مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿62﴾ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ
مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿63﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ
مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿64﴾
قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ
وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿65﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي
الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۖ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿66﴾ ع

5 ع 8 1

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read 'taa' as 'haa' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read 'raa' lightly at pause and heavily while connecting | Read 'raa' heavily at pause and lightly while connecting

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر ہم نے اُس سے سرسبز باغ اُگا ئے۔ تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم اُن کے درختوں کو اگاتے۔ تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں ﴿۶۰﴾ بھلا کس نے زمین کو قرارگاہ بنایا اور اُس کے بیچ نہریں بنائیں اور اس کے لئے پہاڑ بنائے اور (کس نے) دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی (یہ سب کچھ اللہ نے بنایا) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ اُن میں اکثر علم نہیں رکھتے ﴿۶۱﴾ بھلا کون بیقرار کی التجا قبول کرتا ہے۔ جب وہ اُس سے دعا کرتا ہے اور (کون اُس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے اور (کون) تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے (ہرگز نہیں مگر) تم بہت کم غور کرتے ہو ﴿۶۲﴾ بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور (کون) ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں)۔ یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ (کی شان) اُس سے بلند ہے ﴿۶۳﴾

بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اُس کو دوبارہ پیدہ کریگا اور (کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے (ہرگز نہیں) کہہ دو کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو ﴿۶۴﴾ کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے۔ اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے ﴿۶۵﴾ بلکہ آخرت (کے بارے) میں ان کا علم ختم ہو چکا ہے بلکہ یہ اُس کی طرف سے شک میں ہیں۔ بلکہ یہ اُس سے اندھے ہو رہے ہیں ﴿۶۶﴾

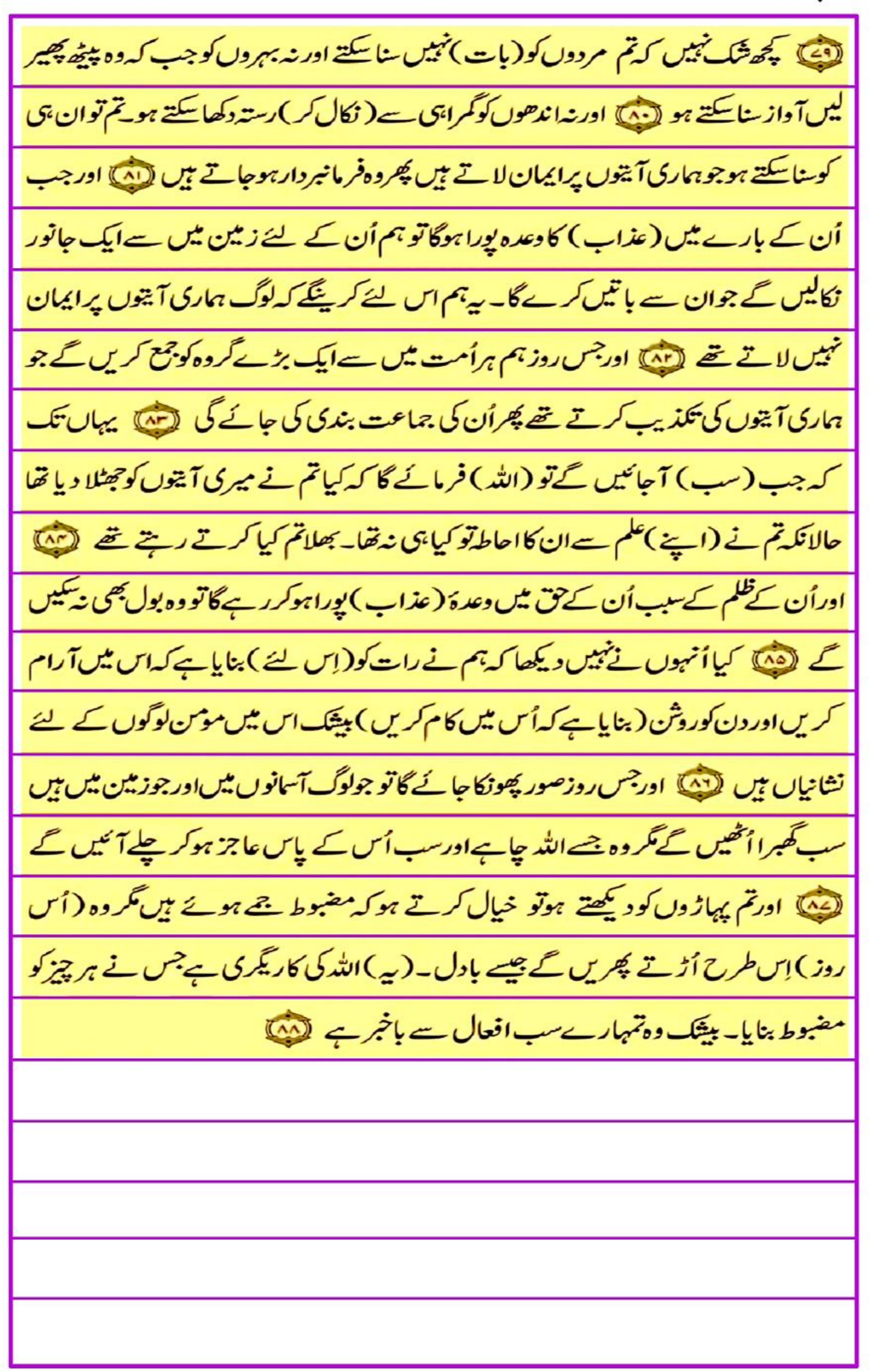
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَاۗؤُنَآ اَىِٕنَّا
لَمُخْرَجُوْنَ ﴿67﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا مِنْ
قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾ قُلْ سِيْرُوْا
فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿69﴾
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿70﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿71﴾
قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِىْ
تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿72﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ
مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿74﴾ وَمَا مِنْ غَاۗىِٕبَةٍ
فِى السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿75﴾ اِنَّ هٰذَا
الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِىْ هُمْ
فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿76﴾ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْعَلِيْمُ ﴿78﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿79﴾

اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں
گے تو کیا ہم پھر (قبروں سے) نکالے جائیں گے ﴿۶۷﴾ یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ
دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے (کہاں کا اُٹھنا اور کیسی قیامت) یہ تو صرف پہلے لوگوں
کی کہانیاں ہیں ﴿۶۸﴾ کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا ہے
﴿۶۹﴾ اور ان (کے حال) پر غم نہ کرنا اور نہ اُن چالوں سے جو یہ کر رہے ہیں تنگ دل ہونا
﴿۷۰﴾ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟ ﴿۷۱﴾ کہہ دو کہ جس
(عذاب) کے لئے تم جلدی کر رہے ہو شاید اُس میں سے کچھ تمہارے نزدیک آ پہنچا ہو
﴿۷۲﴾ اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اُن میں سے اکثر شکر نہیں کرتے ﴿۷۳﴾
اور جو باتیں اُن کے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار
اُن (سب) کو جانتا ہے ﴿۷۴﴾ اور آسمانوں اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر (یہ) کہ
وہ ایک کتابِ روشن میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿۷۵﴾ بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے
اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں، بیان کر دیتا ہے ﴿۷۶﴾ اور بیشک یہ مومنوں کے
لئے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۷۷﴾ تمہارا پروردگار (قیامت کے روز) اُن میں اپنے حکم سے
فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب ہے علم والا ہے ﴿۷۸﴾ تو اللہ پر بھروسہ رکھو تم تو صاف حق پر ہو



إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا
مُدْبِرِينَ ﴿80﴾ وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ ۖ
إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿81﴾ وَإِذَا
وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ
6 ع 16 2 تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿82﴾ ع وَيَوْمَ
نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّن يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ
يُوزَعُونَ ﴿83﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي
وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿84﴾ وَوَقَعَ
الْقَوْلُ عَلَيْهِم بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ ﴿85﴾ أَلَمْ يَرَوْا
أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿86﴾ وَيَوْمَ يُنفَخُ فِي
الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا
مَن شَاءَ اللَّهُ ۚ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ﴿87﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ
تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللَّهِ
الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿88﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



(٧٩) کچھ شک نہیں کہ تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب کہ وہ پیٹھ پھیر
لیں آواز سنا سکتے ہو (٨٠) اور نہ اندھوں کو گمراہی سے (نکال کر) رستہ دکھا سکتے ہو۔ تم تو ان ہی
کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں پھر وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں (٨١) اور جب
اُن کے بارے میں (عذاب) کا وعدہ پورا ہو گا تو ہم اُن کے لئے زمین میں سے ایک جانور
نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا۔ یہ ہم اس لئے کرینگے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان
نہیں لاتے تھے (٨٢) اور جس روز ہم ہر اُمت میں سے ایک بڑے گروہ کو جمع کریں گے جو
ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے پھر اُن کی جماعت بندی کی جائے گی (٨٣) یہاں تک
کہ جب (سب) آجائیں گے تو (اللہ) فرمائے گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلا دیا تھا
حالانکہ تم نے (اپنے) علم سے ان کا احاطہ تو کیا ہی نہ تھا۔ بھلا تم کیا کرتے رہتے تھے (٨٤)
اور اُن کے ظلم کے سبب اُن کے حق میں وعدہ (عذاب) پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں
گے (٨٥) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو (اِس لئے) بنایا ہے کہ اس میں آرام
کریں اور دن کو روشن (بنایا ہے کہ اُس میں کام کریں) بیشک اس میں مومن لوگوں کے لئے
نشانیاں ہیں (٨٦) اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں
سب گھبرا اُٹھیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے اور سب اُس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے
(٨٧) اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ مضبوط جمے ہوئے ہیں مگر وہ (اُس
روز) اِس طرح اُڑتے پھریں گے جیسے بادل۔ (یہ) اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو
مضبوط بنایا۔ بیشک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے (٨٨)

مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيۡرٌ مِّنۡهَا ۚ وَهُمۡ مِّنۡ فَزَعٍ يَّوۡمَئِذٍ
اٰمِنُوۡنَ ﴿89﴾ وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ فِى النَّارِ ؕ
هَلۡ تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿90﴾ اِنَّمَاۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ رَبَّ هٰذِهِ
الۡبَلۡدَةِ الَّذِىۡ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَىۡءٍ ۖ وَّاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ
الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿91﴾ وَاَنۡ اَتۡلُوَا الۡقُرۡاٰنَ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ
لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَقُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُنۡذِرِيۡنَ ﴿92﴾ وَقُلِ الۡحَمۡدُ
لِلّٰهِ سَيُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ فَتَعۡرِفُوۡنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿93﴾ ع 7 11 3

اٰيَاتُهَا 88 | سُوۡرَةُ الۡقَصَصِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوۡعَاتُهَا 9

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿2﴾ نَتۡلُوۡا عَلَيۡكَ مِنۡ
نَّبَاِ مُوۡسٰى وَفِرۡعَوۡنَ بِالۡحَـقِّ لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿3﴾ اِنَّ فِرۡعَوۡنَ
عَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَجَعَلَ اَهۡلَهَا شِيَعًا يَّسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَةً
مِّنۡهُمۡ يُذَبِّحُ اَبۡنَآءَهُمۡ وَيَسۡتَحۡىٖ نِسَآءَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿4﴾ وَنُرِيۡدُ اَنۡ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا
فِى الۡاَرۡضِ وَنَجۡعَلَهُمۡ اَئِمَّةً وَّنَجۡعَلَهُمُ الۡوٰرِثِيۡنَ ﴿5﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

جوشخص نیکی لیکر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر (بدلہ تیار) ہے اور ایسے لوگ (اُس روز) گھبراہٹ
سے بیخوف ہوں گے ﴿۸۹﴾ اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے
جائیں گے۔تم کوتو اُن ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جوتم کرتے رہے ہو ﴿۹۰﴾ (کہہ دو) مجھ کو یہی
ارشاد ہوا ہے کہ اِس شہر (مکہ) کے مالک کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم بنایا ہے اور ہر
چیز اُسی کی ہے اور مجھے یہ بھی حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبردار رہوں ﴿۹۱﴾ اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا
کروں۔ اب جو شخص راہِ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے اختیار کرتا
ہے۔ اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ دو کہ میں تو صرف خبردار کرنے والا ہوں ﴿۹۲﴾
اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے۔ وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم اُن کو پہچان لو گے۔
اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار اُن سے بے خبر نہیں ہے ﴿۹۳﴾

سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 88 — رُكُوْعَاتُهَا 9

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ یہ کتابِ روشن کی آیتیں ہیں ﴿۲﴾ (اے پیغمبر) ہم تمہیں موسیٰ اور فرعون کے کچھ
حالات مومن لوگوں کے سنانے کے لئے صحیح صحیح سناتے ہیں ﴿۳﴾ کہ فرعون نے ملک میں سر
اُٹھا رکھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا اُن میں سے ایک گروہ کو (یہاں
تک) کمزور کر دیا تھا کہ اُن کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور اُن کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔
بیشک وہ مفسدوں میں تھا ﴿۴﴾ اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے
ہیں اُن پر احسان کریں اور اُن کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث بنائیں ﴿۵﴾

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا
مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ﴿6﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ
اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ
وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿7﴾
فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۗ اِنَّ
فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ﴿8﴾ وَقَالَتِ
امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ۚ لَا تَقْتُلُوْهُ عَسٰٓى
اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿9﴾ وَاَصْبَحَ
فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ۚ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ
اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿10﴾
وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۚ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿11﴾ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ
هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ
نٰصِحُوْنَ ﴿12﴾ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ
1 ع 13 4 وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿13﴾ ع

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور ملک میں اُن کو قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکر کو وہ چیز دکھا دیں جس
سے وہ ڈرتے تھے ﴿۶﴾ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اِس کو دودھ پلاؤ
پھر جب تم کو اِس کے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اِسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف
کرنا اور نہ رنج کرنا۔ ہم اِس کو تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے اور (بعد) میں اِسے
پیغمبر بنا دیں گے ﴿۷﴾
سو فرعون کے لوگوں نے اُس کو اُٹھا لیا اس لئے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ اُن کا دشمن اور
(اُن کے لئے موجب) غم ہو۔ بیشک فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکر غلطی پر تھے ﴿۸﴾
اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ (یہ) میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں کی ٹھنڈک ہے
اِس کو قتل نہ کرنا۔ شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اِسے بیٹا بنا لیں اور وہ انجام سے بیخبر
تھے ﴿۹﴾ اور موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا اگر ہم اُن کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو
قریب تھا کہ وہ اُس (غم) کو ظاہر کر دیتیں۔ ہم چاہتے تھے کہ وہ مومنوں میں رہیں ﴿۱۰﴾
اور والدۂ موسیٰ نے اُس کی بہن سے کہا کہ اُس کے پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اُسے دور سے
دیکھتی رہی اور اُن (لوگوں) کو کچھ خبر نہ تھی ﴿۱۱﴾ اور ہم نے پہلے ہی سے اُس پر (دائیوں)
کے دودھ حرام کر دیئے تھے۔ تو موسیٰ کی بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ
تمہارے لئے اِس (بچے) کو پالیں اور اِس کی خیر خواہی (سے پرورش) کریں ﴿۱۲﴾ سو
ہم نے (اِس طریق سے) اُن کو ان کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تا کہ اُن کی آنکھیں
ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور معلوم کر لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں
جانتے ﴿۱۳﴾

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ ج وَكَذٰلِكَ
نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿14﴾ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ
مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ
وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ صلے فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ
مِنْ عَدُوِّهٖ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ صلے قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ
الشَّيْطٰنِ ؕ صلے اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿15﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ
فَاغْفِرْ لِىْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ ج اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿16﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ
اَنْعَمْتَ عَلَىَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿17﴾ فَاَصْبَحَ فِى
الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ
يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ ج قَالَ لَهٗ مُوْسٰۤى اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيْنٌ ﴿18﴾ فَلَمَّاۤ اَنْ اَرَادَ
اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِىْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اَتُرِيْدُ اَنْ
تَقْتُلَنِىْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖ صلے اِنْ تُرِيْدُ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ
جَبَّارًا فِى الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿19﴾
وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنَّ الْمَلَاَ
يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّىْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿20﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور جب موسیٰ جوانی کو پہنچے اور بھرپور (جوان) ہو گئے تو ہم نے اُن کو حکمت
اور علم عنایت کیا۔ اور ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۴﴾
اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بے خبر ہو رہے تھے تو دیکھا کہ
وہاں دو شخص لڑ رہے تھے ایک تو موسیٰ کی قوم کا ہے اور دوسرا اُن کے دشمنوں میں سے تو جو شخص
اُن کی قوم میں سے تھا اُس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں جو موسیٰ کے دشمنوں میں سے
تھا مدد طلب کی تو موسیٰ نے اُس کو مکا مارا اور اُس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے کہ یہ تو شیطانی کام
ہوا بیشک وہ (انسان کا) دشمن ہے کھلا بہکانے والا ہے ﴿۱۵﴾ بولے کہ اے پروردگار میں نے
اپنے آپ پر ظلم کیا سو تو مجھے بخش دے تو اللہ نے اُن کو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان
ہے ﴿۱۶﴾ کہنے لگے کہ اے پروردگار تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی ہے تو میں بھی (آئندہ)
کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ بنوں گا ﴿۱۷﴾ الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل
ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) تو ناگہاں وہی شخص جس نے کل اِن سے مدد مانگی تھی
پھر اِن کو پکار رہا ہے۔ موسیٰ نے اس سے کہا کہ تُو تو بڑا بہکا ہوا ہے ﴿۱۸﴾ پھر جب موسیٰ نے
ارادہ کیا کہ اُس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ بول اُٹھا کہ جس طرح تم نے کل
ایک شخص کو مار ڈالا تھا اُسی طرح چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو۔ تم تو یہی چاہتے ہو کہ ملک
میں ظلم و ستم کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے کہ صلح کرانے والوں میں سے ہو جاؤ ﴿۱۹﴾ اور ایک
شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا بولا کہ اے موسیٰ اہل دربار تمہارے بارے میں
مشورے کرتے ہیں کہ تم کو مار ڈالیں سو تم یہاں سے نکل جاؤ۔ میں تمہارا خیر خواہ ہوں ﴿۲۰﴾



فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۖ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ

الظّٰلِمِيْنَ ﴿21﴾ ع وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ (2 ع 8 5)

اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿22﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ

اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۖ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ

قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۖ وَاَبُوْنَا

شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿23﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ

لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿24﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ

عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۚ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ

لَنَا ۚ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿25﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۖ اِنَّ

خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿26﴾ قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ

اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۖ فَاِنْ اَتْمَمْتَ

عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۖ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِيْٓ

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿27﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۖ اَيَّمَا

الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۖ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿28﴾ ع (3 ع 7 6)

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

چنانچہ موسیٰ وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) اور دعا کرنے لگے کہ اے پروردگار مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔ ﴿۲۱﴾ اور جب انہوں نے مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے اُمید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ بتائے ﴿۲۲﴾ اور جب مدین کے پانی (کے مقام) پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے (اور اپنے مویشیوں کو) پانی پلا رہے ہیں اور اُن کے ایک طرف دو عورتیں (اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں۔ موسیٰ نے (اُن سے) کہا تمہارا کیا کام ہے۔ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے (اپنے جانوروں کو) لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتے اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں ﴿۲۳﴾ تو موسیٰ نے اُن کے لئے (بکریوں کو) پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف چلے گئے۔ اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے ﴿۲۴﴾ (تھوڑی دیر کے بعد) اُن میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی۔ موسیٰ کے پاس آئی کہنے لگی کہ تم کو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لئے پانی پلایا تھا اُس کی تم کو اُجرت دیں۔ پھر جب وہ اُن کے پاس آئے اور اُن سے اپنا ماجرا بیان کیا تو اُنہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو ﴿۲۵﴾ ایک لڑکی بولی کہ ابا اِن کو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ بہترین نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے (جو) توانا ہو امانت دار (ہو) ﴿۲۶﴾

اُنہوں نے (موسیٰ سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اِس عہد پر کہ تم آٹھ برس میری خدمت کرو پھر اگر دس سال پورے کر دو تو وہ تمہاری طرف سے (احسان) ہوگا اور میں تم پر تکلیف ڈالنی نہیں چاہتا۔ تم مجھے انشاءاللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے ﴿۲۷﴾ موسیٰ نے کہا کہ مجھ میں اور آپ میں یہ (عہد پختہ ہوا) میں جو مدت (چاہوں) پوری کر دوں پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو۔ اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں اللہ اس پر گواہ ہے ﴿۲۸﴾

فَلَمَّا قَضٰی مُوْسَى الْاَجَلَ وَ سَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ
الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّیْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْٓ
اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿29﴾
فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِیَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ
الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ یّٰمُوْسٰٓی اِنِّیْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِیْنَ ﴿30﴾ وَ اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا
جَآنٌّ وَّلّٰی مُدْبِرًا وَّلَمْ یُعَقِّبْ ؕ یٰمُوْسٰٓی اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۚ
اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ ﴿31﴾ اُسْلُكْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ
بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ ؗ وَّاضْمُمْ اِلَیْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ ۚ
فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ
كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿32﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا
فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ﴿33﴾ وَاَخِیْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا
فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْٓ ؗ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ﴿34﴾
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِیْكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا
فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْكُمَا ۚۛ بِاٰیٰتِنَآ ۚۛ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿35﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

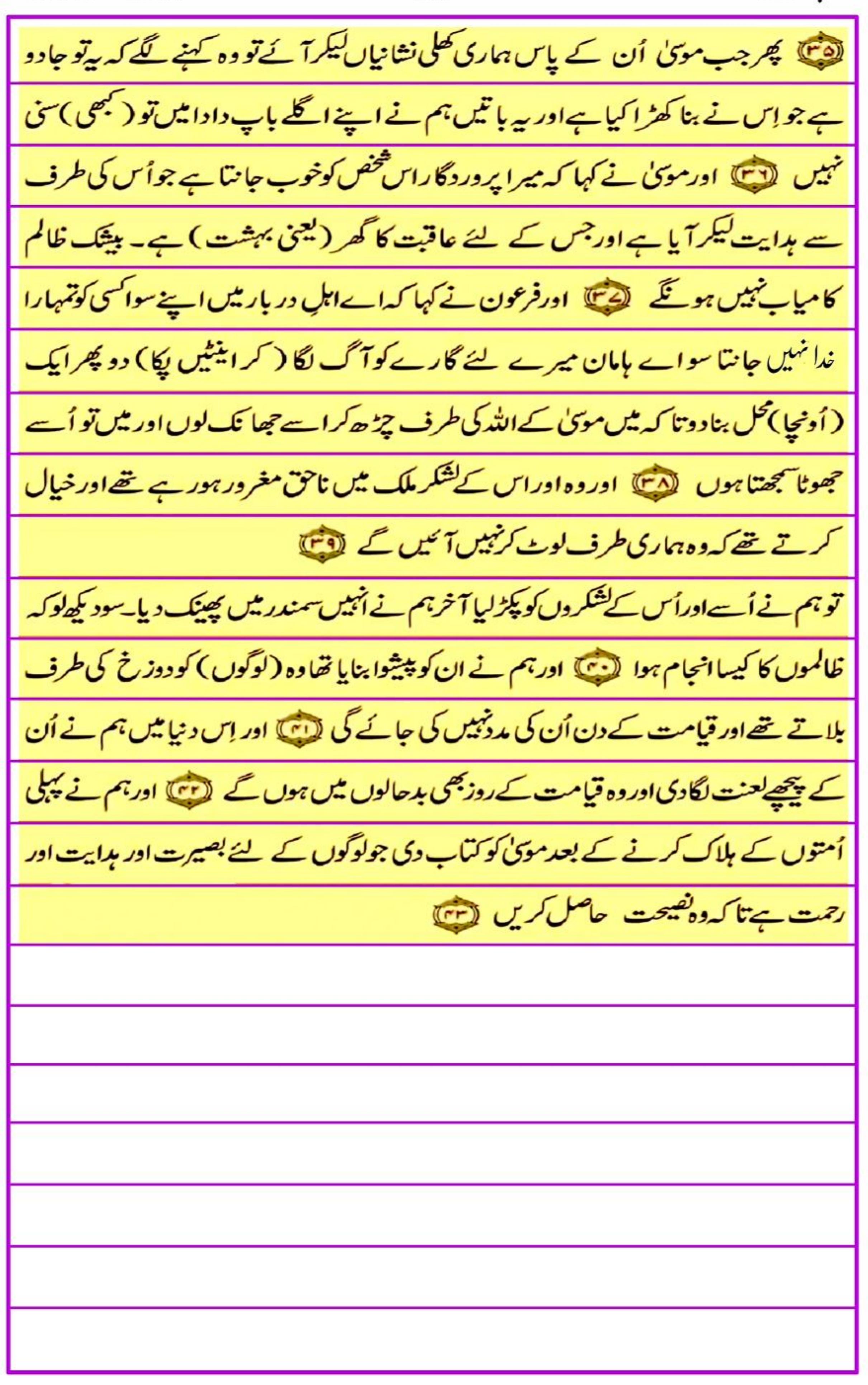
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

پھر جب موسیٰ نے مدت پوری کر دی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے
آگ دکھائی دی وہ اپنے گھر والوں سے کہنے لگے کہ تم یہاں ٹھہرو۔ مجھے آگ نظر آئی ہے شاید
میں وہاں سے (رستے کا) کچھ پتہ لاؤں یا آگ کا انگارہ لے آؤں تا کہ تم آگ تاپو ﴿۲۹﴾
سو جب اس کے پاس پہنچے تو میدان کے دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت
میں سے آواز آئی کہ اے موسیٰ یہ میں ہوں اللہ تمام جہانوں کا پروردگار ﴿۳۰﴾ اور یہ کہ اپنی لاٹھی
ڈال دو۔ سو جب انہوں نے دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا سانپ ہے، تو پیٹھ پھیر کر چل
دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ فرمایا موسیٰ آگے آؤ اور ڈرو مت تم امن پانے والوں میں ہو
﴿۳۱﴾ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو تو بغیر کسی عیب کے سفید روشن ہو کر نکل آئے گا اور خوف دور کرنے
(کی غرض) سے اپنے بازو کو اپنی طرف یعنی سینے سے ملا لو۔ یہ دو دلیلیں تمہارے پروردگار کی
طرف سے ہیں فرعون اور اُس کے درباریوں کے لئے بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں ﴿۳۲﴾
موسیٰ نے کہا اے پروردگار اُن میں کا ایک شخص میرے ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے سو مجھے خوف
ہے کہ وہ مجھ کو مار ڈالیں گے ﴿۳۳﴾ اور ہارون (جو) میرا بھائی (ہے) اُس کی زبان مجھ
سے زیادہ فصیح ہے تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے مجھے خوف
ہے کہ وہ لوگ میری تکذیب کریں گے ﴿۳۴﴾ فرمایا ہم تمہارے بھائی کے ذریعے
تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو ہماری نشانیوں کے سبب وہ
تم تک پہنچ نہ سکیں گے تم دونوں اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی وہی غالب رہیں گے

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ
مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿36﴾ وَقَالَ
مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ
تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿37﴾ وَقَالَ
فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ
فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ
اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿38﴾
وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا
اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿39﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ
فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ
الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿42﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا 4 ع 14 7
مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى
بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿43﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



۳۵ پھر جب موسیٰ اُن کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لیکر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو
ہے جو اِس نے بنا کھڑا کیا ہے اور یہ باتیں ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو (کبھی) سنی
نہیں ۳۶ اور موسیٰ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اُس کی طرف
سے ہدایت لیکر آیا ہے اور جس کے لئے عاقبت کا گھر (یعنی بہشت) ہے۔ بیشک ظالم
کامیاب نہیں ہونگے ۳۷ اور فرعون نے کہا کہ اے اہلِ دربار میں اپنے سوا کسی کو تمہارا
خدا نہیں جانتا سوائے ہامان میرے لئے گارے کو آگ لگا (کر اینٹیں پکا) دو پھر ایک
(اُونچا) محل بنا دو تا کہ میں موسیٰ کے اللہ کی طرف چڑھ کر اسے جھانک لوں اور میں تو اُسے
جھوٹا سمجھتا ہوں ۳۸ اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے اور خیال
کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ۳۹
تو ہم نے اُسے اور اُس کے لشکروں کو پکڑ لیا آخر ہم نے انہیں سمندر میں پھینک دیا۔ سو دیکھ لو کہ
ظالموں کا کیسا انجام ہوا ۴۰ اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں) کو دوزخ کی طرف
بلاتے تھے اور قیامت کے دن اُن کی مدد نہیں کی جائے گی ۴۱ اور اِس دنیا میں ہم نے اُن
کے پیچھے لعنت لگا دی اور وہ قیامت کے روز بھی بدحالوں میں ہوں گے ۴۲ اور ہم نے پہلی
اُمتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت اور ہدایت اور
رحمت ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں ۴۳

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ
وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿44﴾ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ
عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ج وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿45﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ
الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿46﴾
وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا
رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ
اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ج اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى
مِنْ قَبْلُ صلے قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿48﴾
قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿49﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا
يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ج وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ
هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ج اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿50﴾ ع
5 ع 8 / 8

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مدنہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا تھا تو تم
(طور کی) مغربی جانب نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے ﴿۴۴﴾ لیکن ہم
نے (موسیٰ کے بعد) کئی اُمتوں کو پیدا کیا پھر اُن پر ایک لمبی مدت گذر گئی اور نہ تم مدین والوں
میں رہنے والے تھے کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے تھے۔ اور ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے
والے تھے ﴿۴۵﴾ اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم نے (موسیٰ کو) آواز دی طور کے کنارے تھے
بلکہ (تمہارا بھیجا جانا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تم اُن لوگوں کو جن کے پاس تم سے
پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا خبردار کرو تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۴۶﴾ اور (اے پیغمبر
ہم نے تم کو اِس لئے بھیجا ہے کہ) ایسا نہ ہو کہ اگر اُن (اعمال) کے سبب جو اِن کے ہاتھ آگے
بھیج چکے ہیں اِن پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی
پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے ﴿۴۷﴾
پھر جب اِن کے پاس ہماری طرف سے حق آپہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی (نشانیاں) موسیٰ کو ملی
تھیں ویسی اس کو کیوں نہیں ملیں۔ کیا جو (نشانیاں) پہلے موسیٰ کو دی گئی تھیں اُنہوں نے اُن
سے کفر نہیں کیا۔ کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق۔ اور بولے کہ ہم سب
سے منکر ہیں ﴿۴۸﴾ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم اللہ کے پاس سے کوئی اور کتاب لے آؤ جو اِن
دونوں (کتابوں) سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو۔ تاکہ میں بھی اُسی کی پیروی کروں ﴿۴۹﴾
پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور
اُس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔ بیشک اللہ
ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۵۰﴾

النِّصْف

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (51) اَلَّذِيْنَ
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ (52) وَاِذَا يُتْلٰى
عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ
مُسْلِمِيْنَ (53) اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا
وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (54)
وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ
اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ (55) اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ
مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ج وَهُوَ اَعْلَمُ
بِالْمُهْتَدِيْنَ (56) وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ
اَرْضِنَا ج اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ
كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (57)
وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا صلے فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ
لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا صلے وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ (58)
وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ج وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ (59)

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور ہم پے در پے اُن لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں
بھیجتے رہے ہیں تا کہ نصیحت حاصل کریں ﴿۵۱﴾ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی
تھی وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں ﴿۵۲﴾ اور جب (قرآن) اِن کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے
ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے اور ہم تو اس
سے پہلے کے حکم بردار ہیں ﴿۵۳﴾ اِن لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں
اور بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے اِن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ
کرتے ہیں ﴿۵۴﴾ اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں تو اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ
ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال۔ تم کو سلام۔ ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے ﴿۵۵﴾
(اے نبی) تم جس کو دوست رکھتے ہو اُسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے
ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانیوالوں کو خوب جانتا ہے ﴿۵۶﴾ اور کہتے ہیں کہ اگر ہم
تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اُچک لئے جائیں۔ کیا ہم نے
ان کو حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں
بطور رزق ہماری طرف سے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿۵۷﴾ اور ہم نے بہت سی
بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی عیش والی زندگی میں اترا رہے تھے۔ سو یہ اُن کے مکانات
ہیں جو اُن کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم۔ اور اُن کے بعد ہم ہی وارث ہوئے
﴿۵۸﴾ اور تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا۔ جب تک اُن کے بڑے شہر میں
پیغمبر نہ بھیج لے جو اُن کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا
کرتے مگر اِس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں ﴿۵۹﴾

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا
ع 6/10/9 عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿60﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا
حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿61﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ
شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿62﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ
الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ
اِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿63﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا
يَهْتَدُوْنَ ﴿64﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿65﴾
فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿66﴾ فَاَمَّا
مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ
الْمُفْلِحِيْنَ ﴿67﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ
لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿68﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ
مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿69﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ لَهُ
الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۖ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿70﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اے لوگو! جو چیز تم کو دی گئی ہے سو وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے
پاس ہے وہ بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۶۰﴾ بھلا جس شخص سے ہم نے اچھا
وعدہ کیا اور وہ اُسے حاصل کرنے والا ہے تو کیا وہ اُس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دنیا کی
زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو (گرفتار کر
کے) حاضر کیئے جائیں گے ﴿۶۱﴾
اور جس روز اللہ اُن کو پکارے گا سو کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعوٰی
تھا ﴿۶۲﴾ (تو) جن لوگوں پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو چکا ہوگا وہ کہیں گے کہ اے
ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے
تھے اسی طرح ہم نے اِن کو گمراہ کیا تھا (اب) ہم تیری طرف (متوجہ ہوکر) اِن سے
بیزار ہوتے ہیں یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے ﴿۶۳﴾ اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ سو
وہ اُن کو پکاریں گے تو وہ اُن کو جواب نہ دے سکیں گے اور (جب) عذاب کو دیکھ لیں گے
(تو تمنا کریں گے کہ) کاش وہ ہدایت یاب ہوتے ﴿۶۴﴾ اور جس روز اللہ اُن کو پکارے
گا اور کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا ﴿۶۵﴾ تو اس روز اُن پر خبریں بند ہو
جائیں گی، پھر وہ آپس میں کچھ بھی نہ پوچھ سکیں گے ﴿۶۶﴾ سو رہا وہ شخص جس نے توبہ کی
اور ایمان لایا اور عمل نیک کیئے تو اُمید ہے کہ وہ کامیاب ہونے والوں میں ہو ﴿۶۷﴾ اور
تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) برگزیدہ کر لیتا ہے۔ اِن کو
اس کا اختیار نہیں ہے۔ یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اُس سے پاک و بالاتر ہے ﴿۶۸﴾ اور اِن
کے سینے جو کچھ مخفی کرتے ہیں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار اس کو جانتا ہے ﴿۶۹﴾ اور
وہی اللہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں دنیا اور آخرت میں اُسی کی تعریف ہے اور
اُسی کا حکم چلتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۷۰﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿71﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا
تُبْصِرُوْنَ ﴿72﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا
فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾ وَيَوْمَ
يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿74﴾
وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ
فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿75﴾ ع 7 ع 15 10
اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ
مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ
اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿76﴾
وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ ؕ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ
مِنَ الدُّنْيَا ؕ وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ وَلَا تَبْغِ
الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿77﴾

Read the letter heavily — Nasalize the letter (read *Ghunnah*) — At pause read '*taa*' as '*haa*' — Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting — Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting — Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting — Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات (کی تاریکی) کئے رہے تو اللہ
کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی لا دے تو کیا تم سنتے نہیں؟ ﴿۷۱﴾ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر
اللہ تم پر ہمیشہ قیامت تک دن کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو رات لا دے
جس میں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿۷۲﴾ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے
لئے رات کو اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور اس میں اس کا فضل تلاش کرو اور
تاکہ شکر کرو ﴿۷۳﴾ اور جس دن وہ اُن کو پکارے گا تو کہے گا کہ میرے وہ شریک جن کا
تمہیں دعویٰ تھا کہاں ہیں؟ ﴿۷۴﴾ اور ہم ہر ایک اُمت میں سے ایک گواہ نکال لیں گے
پھر کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے اور جو کچھ وہ
افتراء کیا کرتے تھے اُن سے جاتا رہے گا ﴿۷۵﴾ قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا پھر وہ
ان پر زیادتی کرنے لگا۔ اور ہم نے اُس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ اُن کی کنجیاں ایک
طاقتور جماعت کو اُٹھانا مشکل ہوتیں جب اُس سے اُس کی قوم نے کہا کہ اترائیے مت۔
کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۷۶﴾ اور جو (مال) تم کو اللہ نے عطا فرمایا ہے اُس
سے آخرت کی بھلائی طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلائیے اور جیسی اللہ نے تم سے
بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو۔ اور ملک میں طالب فساد نہ ہو۔
کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۷۷﴾

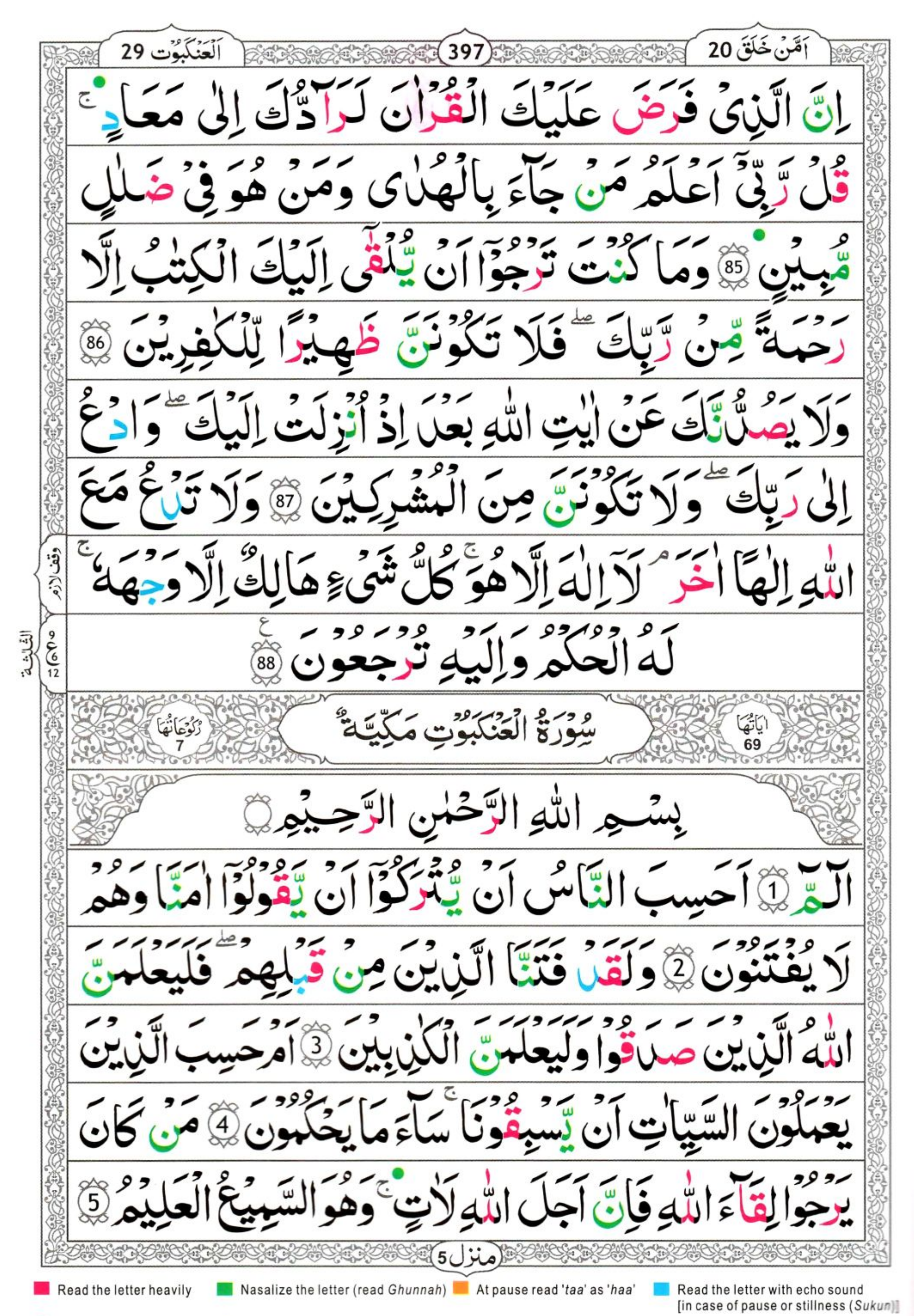
قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ
اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ
جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿78﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ
فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا
مِثْلَ مَاۤ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿79﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ
صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿80﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ
الْاَرْضَ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿81﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ
بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَاۤ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ
لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿82﴾ ع تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ ع 8 7 11
لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿83﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ
فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



وہ بولا کہ یہ (مال) مجھے میرے ایک ہنر کے سبب ملا ہے کیا اُس کو معلوم نہیں تھا کہ اللہ نے
اس سے پہلے بہت سی اُمتیں جو اُس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک
کرڈالی تھیں۔ اور گنہگاروں سے اُن کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا
۷۸ تو (ایک روز) قارون (بڑی) آرائش (اور ٹھاٹھ) سے اپنی قوم کے سامنے
نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا (مال ومتاع) قارون کو ملا ہے
کاش ایسا ہی ہمیں بھی ملے۔ وہ تو بڑے نصیب والا ہے ۷۹ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا
تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس۔ مومنوں اور نیکوکاروں کے لئے (جو) ثواب اللہ (کے ہاں
تیار ہے وہ) کہیں بہتر ہے اور وہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملے گا ۸۰ پس ہم نے
قارون کو اور اُس کی حویلی کو زمین میں دھنسا دیا تو اللہ کے سوا کوئی جماعت اُس کی مددگار
نہ ہوسکی۔ اور نہ وہ بدلہ لے سکا ۸۱ اور وہ لوگ جو کل اُس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح
کو کہنے لگے ہائے شامت! اللہ ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق
فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ
کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی! کافر کامیاب نہیں ہوتے ۸۲ وہ (جو)
آخرت کا گھر (ہے) ہم نے اُسے اُن لوگوں کے لئے (تیار) کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم
اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے اور انجامِ (نیک) تو پرہیزگاروں ہی کا ہے ۸۳
جو شخص نیکی لے کر آئے گا اُس کے لئے اُس سے بہتر (صلہ) ہوگا اور جو برائی لائے گا تو
جن لوگوں نے برے کام کئے اُن کو بدلہ بھی اُسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام
کرتے تھے ۸۳



اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ؕ
قُلْ رَّبِّیْۤ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی وَمَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ
مُّبِیْنٍ ﴿85﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْۤا اَنْ یُّلْقٰۤی اِلَیْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۖ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِیْرًا لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿86﴾
وَلَا یَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَیْكَ ۖ وَادْعُ
اِلٰی رَبِّكَ ۖ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿87﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ
وقف لازم اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ
ع 9/6/12 لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿88﴾ ع

الثلٰثة

اٰیَاتُهَا 69 — سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّیَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَكُوْۤا اَنْ یَّقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا وَهُمْ
لَا یُفْتَنُوْنَ ﴿2﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ فَلَیَعْلَمَنَّ
اللّٰهُ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِیْنَ ﴿3﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ
یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ﴿4﴾ مَنْ كَانَ
یَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿5﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

(اے پیغمبر) جس (اللہ) نے تم پر قرآن (کے احکام) کو فرض کیا

ہے وہ تمہیں پہلی جگہ لوٹا دے گا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار اُس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو

ہدایت لیکر آیا اور (اُس کو بھی) جو کھلی گمراہی میں ہے ﴿۸۵﴾ اور اے نبی تمہیں اُمید نہ تھی

کہ تم پر یہ کتاب نازل کی جائے گی۔ مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے (نازل

ہوئی) سو تم ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہونا ﴿۸۶﴾ اور وہ تمہیں اللہ کی آیتوں کی تبلیغ سے

بعد اِس کے کہ وہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور

مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہو جانا ﴿۸۷﴾ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود (سمجھ کر) نہ پکارنا

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُس کی ذاتِ (پاک) کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اُسی

کا حکم چلتا ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿۸۸﴾

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیاتُھَا: 69 رُكُوْعَاتُھَا: 7

الٓمّٓ ﴿۱﴾ کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ صرف یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ

دیئے جائیں گے اور اِن کی آزمائش نہیں کی جائے گی ﴿۲﴾

اور جو لوگ اِن سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے اُن کو بھی آزمایا تھا (اور اِن کو بھی آزمائیں گے) سو اللہ

اُن کو ضرور معلوم کریگا جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور اُن کو بھی جو جھوٹے ہیں ﴿۳﴾ کیا وہ لوگ

جو برے کام کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ جو فیصلہ یہ کرتے

ہیں برا ہے ﴿۴﴾ جو شخص اللہ کی ملاقات کی اُمید رکھتا ہو تو اللہ کا (مقرر کیا ہوا) وقت ضرور آنے والا

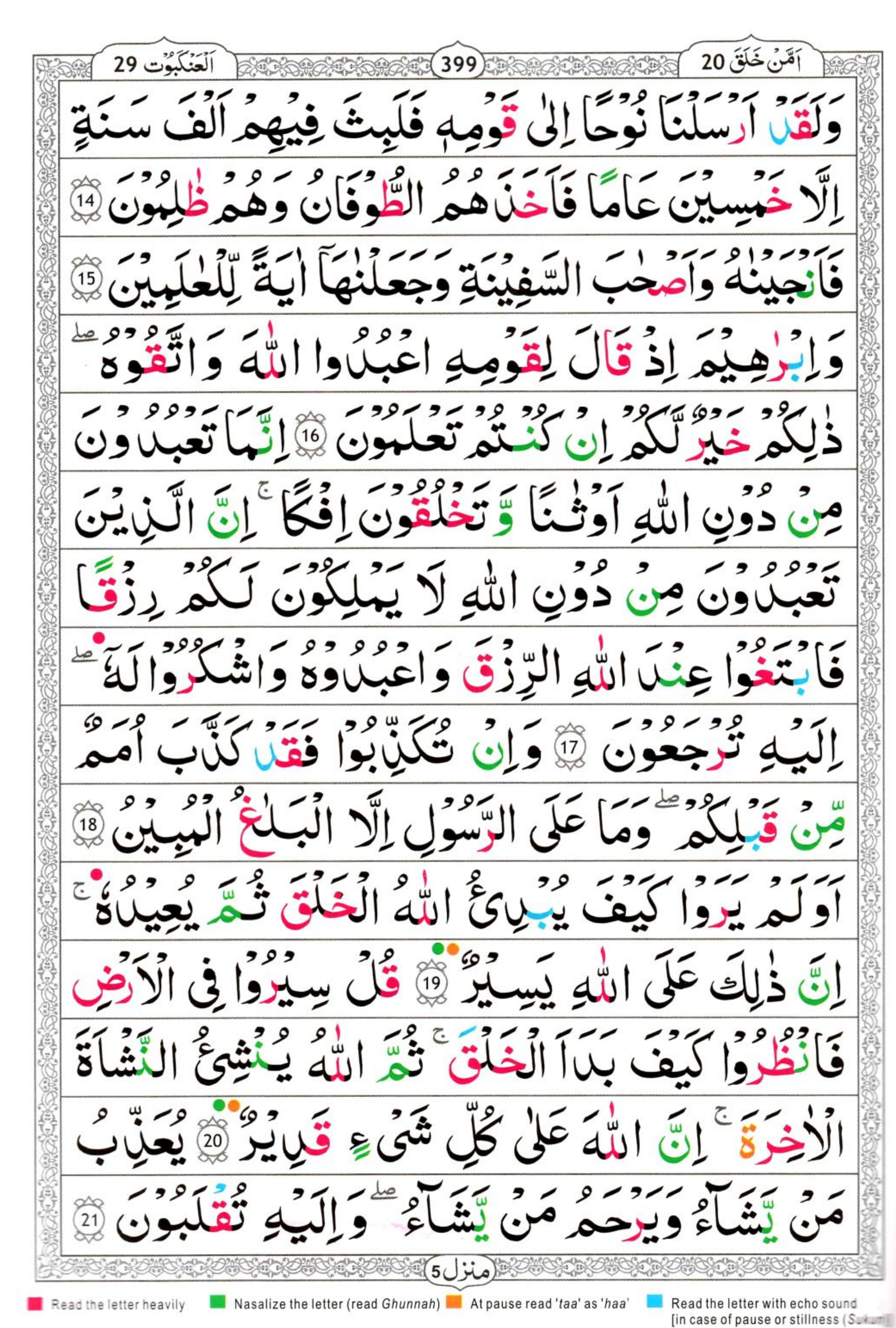
ہے۔ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے ﴿۵﴾

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿6﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ
سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿7﴾
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ
بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ
فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿8﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ﴿9﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ
يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ
كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا
مَعَكُمْ ۚ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿10﴾
وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿11﴾ وَقَالَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ
خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ
اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿12﴾ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ
اَثْقَالِهِمْ ؗ وَلَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿13﴾ ع 1 13 13

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے
محنت کرتا ہے۔ بیشک اللہ تو سارے جہان سے بے نیاز ہے ﴿۶﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک
عمل کرتے رہے ہم اُن کے گناہوں کو اُن سے دور کردیں گے اور اُن کو اُن کے اعمال کا بہت اچھا
بدلہ دیں گے ﴿۷﴾ اور ہم نے انسان کو اُس کے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا
ہے۔ (اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ تجھے مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جس
کی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں۔ تو ان کا کہنا نہ مانیو۔ تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر
جو کچھ تم کرتے تھے میں تم کو جتا دوں گا ﴿۸﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو
ہم نیک لوگوں میں داخل کریں گے ﴿۹﴾ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان
لائے پھر جب اُن کو اللہ (کے رستے) میں کوئی ایذا پہنچتی ہے تو لوگوں کے ایذا پہونچانے کو (یوں)
سمجھتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم تو
تمہارے ساتھ تھے۔ کیا جو اہل عالم کے سینوں میں ہے اللہ اس سے واقف نہیں؟ ﴿۱۰﴾
اور اللہ اُن کو ضرور معلوم کرے گا جو (سچے) مومن ہیں اور وہ منافقوں کو بھی معلوم کر کے
رہے گا ﴿۱۱﴾ اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریقے پر چلو اور ہم
تمہارے گناہ اُٹھا لیں گے۔ حالانکہ وہ اُن کے گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اُٹھانے والے
نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿۱۲﴾ اور یہ اپنے بوجھ بھی اُٹھائیں گے اور اپنے
بوجھوں کے ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی۔ اور جو جھوٹ یہ لوگ گھڑتے رہے قیامت
کے دن اُن کی اِن سے ضرور پرسش ہوگی ﴿۱۳﴾



وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ
اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿14﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَاۤ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿15﴾
وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿16﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ
تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا
فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿17﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ
مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿18﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۚ
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿19﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ
فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ۚ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ
الْاٰخِرَةَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿20﴾ يُعَذِّبُ
مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿21﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف

بھیجا تو وہ اُن میں پچاس برس کم ہزار برس رہے پھر اُن لوگوں کو طوفان (کے عذاب) نے
آ پکڑا۔ اور وہ ظالم تھے ﴿۱۴﴾ پھر ہم نے نوح کو اور کشتی والوں کو نجات دی اور کشتی کو اہل
عالم کے لئے نشانی بنا دیا ﴿۱۵﴾ اور ابراہیم کو (یاد کرو) جب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ
اللہ کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۱۶﴾ تم
تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے اور جھوٹی باتیں بناتے ہو جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے
ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اُسی
کی عبادت کرو اور اُسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿۱۷﴾ اور اگر تم جھٹلاتے
ہو تو تم سے پہلے بھی اُمتیں (اپنے پیغمبروں کی) تکذیب کر چکی ہیں۔ اور پیغمبر کے ذمے
کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں ﴿۱۸﴾

کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر (کس طرح)
اس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ یہ اللہ کو آسان ہے ﴿۱۹﴾ کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ
اُس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر اللہ ہی دوسری بار بھی پیدا کرے گا۔
بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۰﴾ وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم
کرے۔ اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۱﴾

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۖ وَمَا لَكُمْ

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿22﴾ ع وَالَّذِيْنَ ع 2/9/14

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿23﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ

اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ

النَّارِ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿24﴾ وَقَالَ

اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ

فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ

بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۖ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿25﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ وقف لازم

مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۖ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿26﴾ وَوَهَبْنَا

لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ

وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِى الدُّنْيَا ۖ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿27﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور تم (اُس کو) نہ زمین میں عاجز
کر سکتے ہو نہ آسمان میں اور نہ اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار ﴿۲۲﴾ اور
جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں سے اور اس کے سامنے حاضر ہونے سے انکار کیا وہ میری
رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں اور اُن کو درد دینے والا عذاب ہوگا ﴿۲۳﴾ تو اُن کی قوم کے
لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اِسے مار ڈالو یا جلا دو۔ مگر اللہ نے اُن کو آگ میں
جلنے سے بچا لیا۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُن کے لئے اِس میں نشانیاں ہیں ﴿۲۴﴾ اور
ابراہیم نے کہا کہ تم جو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے
لئے (مگر) پھر قیامت کے دن ایک دوسرے (کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک
دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا ﴿۲۵﴾ پس
اُن پر (ایک) لوط ایمان لائے اور (ابراہیم) کہنے لگے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف
ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک وہ غالب ہے حکمت والا ہے ﴿۲۶﴾
اور ہم نے اُن کو اسحٰق اور یعقوب بخشے اور اُن ہی کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب رکھ دی اور
اُن کو دنیا میں بھی اُن کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے
﴿۲۷﴾ اور لوط (کو یاد کرو) جب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم (عجب) بے حیائی کے
مرتکب ہوتے ہو۔ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا ﴿۲۸﴾

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ وَتَأْتُونَ
فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ
قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (29)
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ (30) ع وَلَمَّا 3 ع 8 15
جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُو
أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۖ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ (31) قَالَ
إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۚ قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا ۖ لَنُنَجِّيَنَّهُ
وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ (32) وَلَمَّا أَنْ
جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا
وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا
امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ (33) إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ
هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ (34)
وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (35)
وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ
وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ (36)

Read the letter heavily
Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
At pause read '*taa*' as '*haa*'
Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

کیا تم مردوں کی طرف مائل ہوتے اور رہزنی کرتے ہو اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو اُن کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ ﴿۲۹﴾ لوط نے کہا کہ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما ﴿۳۰﴾ اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کر دینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں ﴿۳۱﴾ ابراہیم نے کہا کہ اِس میں تو لوط بھی ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں (رہتے) ہیں ہمیں سب معلوم ہیں۔ ہم اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو بچالیں گے بجز اُن کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی ﴿۳۲﴾ اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ اُن (کی وجہ) سے ناخوش اور تنگ دل ہوئے۔ فرشتوں نے کہا کچھ خوف نہ کیجئے۔ اور نہ رنج کیجئے ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے مگر آپ کی بیوی کہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی ﴿۳۳﴾

ہم اس بستی کے رہنے والوں پر اس سبب سے کہ یہ بدکرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں ﴿۳۴﴾ اور ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لئے اِس بستی کی ایک کھلی نشانی چھوڑ دی ﴿۳۵﴾ اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب کو (بھیجا) تو اُنہوں نے کہا (اے قوم) اللہ کی عبادت کرو اور روزِ آخر کے آنے کی اُمید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ ﴿۳۶﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ
جٰثِمِيْنَ ﴿37﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۣ
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ
وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿38﴾ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۣ وَلَقَدْ
جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا
سٰبِقِيْنَ ﴿39﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۣ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا
عَلَيْهِ حَاصِبًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُمْ
مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ
اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿40﴾ مَثَلُ
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ
اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۣ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ لَوْ
كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
مِنْ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿42﴾ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ ۣ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿43﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿44﴾ ع 4/14/16

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

مگر اُنہوں نے اُن کو جھوٹا سمجھا سو اُن کو زلزلے (کے عذاب) نے
آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ۳۷ اور عاد اور ثمود کو بھی (ہم
نے ہلاک کر دیا) چنانچہ اُن کے (ویران گھر) تمہاری آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان
نے اُن کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور ان کو (سیدھے) رستے سے روک دیا۔
حالانکہ وہ دیکھنے والے (لوگ) تھے ۳۸ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی (ہلاک
کر دیا) اور اُن کے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لیکر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے اور وہ
ہمارے قابو سے نکل جانے والے نہ تھے ۳۹ تو ہم نے سب کو اُن کے گناہوں کے
سبب پکڑ لیا۔ سو اُن میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا۔ اور کچھ ایسے
تھے جن کو چنگھاڑ نے آ پکڑا اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور کچھ
ایسے تھے جن کو غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ۴۰
جن لوگوں نے اللہ کے سوا (اوروں کو) کارساز بنا رکھا ہے اُن کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی
ایک (طرح کا) گھر بناتی ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے کاش
یہ (اِس بات کو) جانتے ۴۱ یہ جس چیز کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں (خواہ) وہ کچھ ہی ہو اللہ
اُسے جانتا ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے ۴۲ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے (سمجھانے
کے) لئے بیان کرتے ہیں اور اِسے تو اہلِ دانش ہی سمجھتے ہیں ۴۳ اللہ نے آسمانوں اور
زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اِس میں نشانی ہے ۴۴

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ
تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
مَا تَصْنَعُوْنَ (45) وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ
اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ؗ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ
اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (46) وَكَذٰلِكَ
اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ
وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ (47)
وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ ۗ اِذًا
لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ (48) بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ (49) وَقَالُوْا لَوْلَآ
اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ
اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (50) اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى
5 ع 7 1 عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (51) ع قُلْ كَفٰى
بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (52)

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

(اے نبی! یہ) کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اِس کو پڑھا کرو اور نماز کے
پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر سب سے
بڑا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے ﴿۴۵﴾ اور اہلِ کتاب سے بحث نہ کرو مگر
ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔ ہاں جو اُن میں سے بے انصافی کریں (اُن کے ساتھ اُسی
طرح مجادلہ کرو) اور کہہ دو کہ جو (کتاب) ہم پر اُتری اور جو (کتابیں) تم پر اُتریں ہم سب پر
ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں ﴿۴۶﴾ اور
اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب اُتاری ہے۔ تو جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ
اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور بعض ان (مشرک) لوگوں میں سے بھی اس پر ایمان لے
آتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو ہیں ہی کافر ﴿۴۷﴾
اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اُسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے
ایسا ہوتا تو اہلِ باطل ضرور شک کرتے ﴿۴۸﴾ بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں۔ جن لوگوں کو علم دیا
گیا ہے اُن کے سینوں میں (محفوظ) اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو
بے انصاف ہیں ﴿۴۹﴾ اور (کافر) کہتے ہیں کہ اِس پر اِس کے پروردگار کی طرف سے
نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوئیں کہہ دو کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور میں تو کھلم کھلا
خبردار کرنے والا ہوں ﴿۵۰﴾ کیا اِن لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب
نازل کی جو اِن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لیے اِس میں
رحمت اور نصیحت ہے ﴿۵۱﴾ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے جو چیز
آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے۔ اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ سے
اِنکار کیا وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں ﴿۵۲﴾

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ
وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿53﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿54﴾ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ
فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿55﴾
يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿56﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۟ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿57﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿58﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا
وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿59﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا
اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿60﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ
مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ
اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿61﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿62﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ
مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿63﴾ ع 6 12 2

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملاکر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر
رہے ہیں۔ اور اگر ایک وقت مقرر نہ (ہو چکا) ہوتا تو اِن پر عذاب آ بھی گیا ہوتا۔ اور وہ
(کسی وقت میں) اِن پر ضرور اچانک آ کر رہے گا اور اِن کو معلوم بھی نہ ہوگا ﴿۵۳﴾ یہ تم
سے عذاب کے لئے جلدی کرر ہے ہیں۔ جبکہ دوزخ تو کافروں کو گھیر لینے والی ہے
﴿۵۴﴾ جس دن عذاب اِن کو اِن کے اُوپر سے اور اِن کے پیروں کے نیچے سے ڈھانک
لے گا اور (اللہ) فرمائے گا کہ جو کام تم کیا کرتے تھے (اب) اُن کا مزہ چکھو ﴿۵۵﴾
اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے تو میری ہی عبادت کرو ﴿۵۶﴾ ہر
شخص موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے ﴿۵۷﴾ اور جو لوگ
ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کو ہم بہشت کے اُونچے اُونچے محلوں میں جگہ
دیں گے۔ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ (نیک) عمل کرنے
والوں کا (یہ) خوب بدلہ ہے ﴿۵۸﴾ جو صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں
﴿۵۹﴾ اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اُٹھائے نہیں پھرتے اللہ ہی اُن کو رزق دیتا
ہے اور تم کو بھی۔ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے ﴿۶۰﴾ اور اگر اِن سے پوچھو کہ
آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔ اور سورج اور چاند کو کس نے (تمہارے) زیر
فرمان کیا تو کہہ دیں گے اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں اُلٹے جا رہے ہیں ﴿۶۱﴾ اللہ ہی اپنے
بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے
تنگ کر دیتا ہے بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۶۲﴾ اور اگر تم اِن سے پوچھو کہ آسمان
سے پانی کس نے برسایا پھر اُس سے زمین کو اُس کے مرنے کے بعد (کس نے) زندہ کیا
تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے۔ لیکن اُن میں اکثر نہیں سمجھتے ﴿۶۳﴾



وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ
لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿64﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا
هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿65﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۟ فَسَوْفَ
يَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ
مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿67﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ
لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿68﴾ وَالَّذِيْنَ
(ع 7/6/3) جٰهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿69﴾ ع

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 60 | رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿2﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿3﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ۬ لِلّٰهِ الْاَمْرُ
مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿4﴾
بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿5﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشہ ہے اور (ہمیشہ کی) زندگی (کا مقام) تو آخرت
کا گھر ہے۔ کاش یہ (لوگ) سمجھتے ﴿۶۴﴾
پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے خالص کرتے ہوئے اُسی کیلئے
اطاعت کو۔ لیکن جب وہ اِن کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ
جاتے ہیں ﴿۶۵﴾ تاکہ جو ہم نے اِن کو بخشا ہے اُس کی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں
(سو خیر) عنقریب اِن کو معلوم ہو جائے گا ﴿۶۶﴾ کیا اِنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو
مقامِ امن بنایا ہے اور لوگ اِن کے گرد و نواح سے اُچک لئے جاتے ہیں۔ کیا یہ لوگ
باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں ﴿۶۷﴾ اور اُس سے بڑا
ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق بات اُس کے پاس آئے تو اُس کی
تکذیب کرے۔ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ ﴿۶۸﴾ اور جن لوگوں نے
ہمارے راستے میں محنت کی ہم اُن کو ضرور اپنے رستوں پر چلا دیں گے۔ اور اللہ تو نیکو
کاروں کے ساتھ ہے ﴿۶۹﴾

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُہَا 60 رُکُوْعَاتُہَا 6

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ (اہلِ) روم مغلوب ہو گئے ﴿۲﴾ نزدیک کے ملک میں اور وہ مغلوب ہونے کے
بعد عنقریب غالب آجائیں گے ﴿۳﴾ چند ہی سال میں پہلے بھی اور بعد میں بھی اللہ ہی کا
حکم ہے اور اُس روز مومن خوش ہو جائیں گے ﴿۴﴾ (یعنی) اللہ کی مدد سے۔ وہ جسے چاہتا ہے
مدد دیتا ہے اور وہی تو غالب ہے بڑا مہربان ہے ﴿۵﴾

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا یُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿6﴾ یَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۖۚ وَهُمْ عَنِ
الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿7﴾ اَوَلَمْ یَتَفَكَّرُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا خَلَقَ
اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ
مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿8﴾
اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ
وَعَمَرُوْهَاۤ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ ؕ
فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿9﴾
ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوا السُّوْۤاٰۤى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ
وَكَانُوْا بِهَا یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿10﴾ ع اَللّٰهُ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ ثُمَّ (ع 1 10 4)
اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿11﴾ وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿12﴾
وَلَمْ یَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ
كٰفِرِیْنَ ﴿13﴾ وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یَوْمَئِذٍ یَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿14﴾ فَاَمَّا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِیْ رَوْضَةٍ یُّحْبَرُوْنَ ﴿15﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

(یہ) اللہ کا وعدہ (ہے) اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں
جانتے ﴿۶﴾ یہ لوگ دنیا کی ظاہری زندگی کو جانتے ہیں۔ اور آخرت (کی طرف) سے
غافل ہیں ﴿۷﴾ کیا اِنہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو
اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اُن کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے
پیدا کیا ہے۔ اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے منکر ہیں ﴿۸﴾ کیا اِن لوگوں
نے ملک میں سیر نہیں کی (سیر کرتے) تو دیکھ لیتے کہ جو لوگ اِن سے پہلے تھے اُن کا انجام
کیسا ہوا۔ وہ اِن سے زور وقوت میں کہیں زیادہ تھے اور اُنہوں نے زمین کو جوتا اور اُس کو
اِس سے زیادہ آباد کیا تھا جو اِنہوں نے آباد کیا۔ اور اُن کے پاس اُن کے پیغمبر نشانیاں لیکر
آتے رہے تو اللہ ایسا نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا۔ بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿۹﴾ پھر
جن لوگوں نے برائی کی اُن کا انجام بھی برا ہوا اِس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور
اُن کی ہنسی اُڑاتے رہے تھے ﴿۱۰﴾ اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو
دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم اُسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿۱۱﴾ اور جس دن قیامت برپا ہوگی
گنہگار نا اُمید ہو جائیں گے ﴿۱۲﴾ اور اُن کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی اُن
کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں سے منکر ہو جائیں گے ﴿۱۳﴾
اور جس دن قیامت برپا ہوگی اُس روز وہ الگ الگ فرقے ہو جائیں گے ﴿۱۴﴾ تو جو لوگ
ایمان لائے اور عملِ نیک کرتے رہے وہ (بہشت کے) باغ میں خوش حال ہوں گے



وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ
فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿16﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ
تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿17﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿18﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا ؕ ج وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿19﴾ ع وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ع 2 9 5
تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿20﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ
خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ
بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ ج اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ
وَاَلْوَانِكُمْ ؕ ج اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿22﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ
مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ ج اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿23﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ
خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ ج اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿24﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



۱۵ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کی پیشی کو جھٹلایا۔ وہ عذاب میں
گرفتار کر کے لائے جائیں گے ۱۶ تو جس وقت شام ہو اور جس وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح
کرو (یعنی نماز پڑھو) ۱۷ اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کی تعریف ہے۔ اور تیسرے
پہر بھی اور جب دو پہر ہو (اُس وقت بھی نماز پڑھا کرو) ۱۸ وہی زندہ کو مردے سے
نکالتا ہے اور (وہی) مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور (وہی) زمین کو اُس کے مرنے کے
بعد زندہ کرتا ہے۔ اور اِسی طرح تم (دوبارہ زمین میں سے) نکالے جاؤ گے ۱۹ اور اُسی
کی نشانیوں میں سے ہے کہ اُس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا
پھیل رہے ہو ۲۰ اور اُسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ اُس نے تمہارے لئے تمہاری ہی
جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ اُن کی طرف (مائل ہو کر) آرام حاصل کرو اور تم میں محبت
اور مہربانی پیدا کر دی جو لوگ غور کرتے ہیں اُن کے لئے اِن باتوں میں (بہت سی)
نشانیاں ہیں ۲۱ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور
تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔ اہلِ دانش کے لیے ان (باتوں) میں (بہت
سی) نشانیاں ہیں ۲۲
اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا رات اور دن میں سونا اور اُس کے فضل کا تلاش کرنا۔
جو لوگ سنتے ہیں اُن کے لیے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ۲۳ اور اسی کی
نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تم کو خوف اور اُمید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان
سے بارش برساتا ہے۔ پھر زمین کو اُس کے مر جانے کے بعد زندہ (وشاداب) کر دیتا
ہے۔ عقل والوں کے لئے اِن (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ۲۴

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا
دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿25﴾ وَلَهٗ
مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿26﴾ وَهُوَ الَّذِىْ
يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ
الْاَعْلٰى فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿27﴾ ع
ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِىْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ
تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ﴿28﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ
فَمَنْ يَّهْدِىْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿29﴾
فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِىْ فَطَرَ النَّاسَ
عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿30﴾ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿31﴾ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا
دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿32﴾

الربع 3/8/6

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اُسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اُس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تم کو زمین
میں سے (نکلنے کے لئے) آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے ﴿۲۵﴾ اور آسمانوں اور
زمین میں (جتنے فرشتے اور انسان وغیرہ ہیں) اُسی کے (مملوک) ہیں (اور) تمام اُس
کے فرمانبردار ہیں ﴿۲۶﴾ اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اُسے دوبارہ
پیدا کرے گا۔ اور یہ اُس کو بہت آسان ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اس کی شان
نہایت بلند ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ وہ تمہارے لئے تمہارے ہی
حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا جن (غلاموں) کے تم مالک ہو وہ اس (مال) میں
جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں، اور (کیا) تم اس میں (اُن کو اپنے) برابر
(مالک سمجھتے) ہو (اور کیا) تم اُن سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو،
اس طرح ہم عقل والوں کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ﴿۲۸﴾
مگر جو ظالم ہیں وہ بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جس کو اللہ گمراہ رہنے دے
اُسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور ان کا کوئی مددگار نہیں ﴿۲۹﴾ سو تم ایک طرف کے ہو کر
دینِ الٰہی پر سیدھا رخ کئے چلتے رہو (اور) اللہ کی فطرت کو جس پر اُس نے لوگوں کو پیدا
کیا ہے (اختیار کئے رہو) اللہ کی بنائی ہوئی (فطرت) میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا
دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۰﴾ (مومنو) اُسی (اللہ) کی طرف رجوع کئے رہو
اور اُس سے ڈرتے رہو اور نماز قائم کرتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا ﴿۳۱﴾ (اور نہ) اُن
لوگوں میں (ہونا) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور (خود) بھی فرقے فرقے
ہو گئے۔ ہر فرقہ اسی میں مگن جو اُس کے پاس ہے ﴿۳۲﴾



وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ
اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوْا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا
عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿35﴾ وَاِذَآ
اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿36﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿37﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى
حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ
وَجْهَ اللّٰهِ ؗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿38﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا
لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ؗ وَمَآ اٰتَيْتُمْ
مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿39﴾ اَللّٰهُ
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؗ هَلْ مِنْ
شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿40﴾ ع ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي (ع 4/13/7)
النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿41﴾

Read the letter heavily
Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
At pause read '*taa*' as '*haa*'
Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو
اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اُسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے۔ پھر جب وہ اُن کو اپنی
رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ایک فریق اُن میں سے اپنے پروردگار کے ساتھ شرک کرنے لگتا
ہے ﴿۳۳﴾ تاکہ جو ہم نے اُن کو بخشا ہے اُس کی ناشکری کریں سو (خیر) فائدے اُٹھالو
عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہوجائے گا ﴿۳۴﴾ کیا ہم نے اِن پر کوئی ایسی دلیل نازل
کی ہے کہ پھر وہ اِن کو اللہ کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے ﴿۳۵﴾ اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت
کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اُس سے خوش ہوجاتے ہیں اور اگر اُن کے اعمال کے سبب جو اُن
کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں انہیں کوئی تکلیف پہنچے تو نااُمید ہو کر رہ جاتے ہیں ﴿۳۶﴾
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور (جس
کے لئے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے۔ بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانیاں
ہیں ﴿۳۷﴾ تو اہلِ قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو۔ جو لوگ اللہ کی
رضا کے طالب ہیں یہ اُن کے حق میں بہتر ہے۔ اور یہی لوگ کامیابی حاصل کرنے والے
ہیں ﴿۳۸﴾ اور جو سود تم دیتے ہو کہ وہ لوگوں کے مال میں بڑھے تو اللہ کے نزدیک تو وہ
بڑھتا بھی نہیں اور جو تم زکوٰة دیتے ہو اللہ کی رضا مندی طلب کرتے ہوئے تو (وہ موجبِ
برکت ہے اور) ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) کئی گنا کرنے والے ہیں ﴿۳۹﴾ اللہ ہی تو ہے
جس نے تم کو پیدا کیا پھر اس نے تم کو رزق دیا پھر وہ تمہیں موت دیگا۔ پھر زندہ کرے گا۔
بھلا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر
سکے۔ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شریکوں سے بلند ہے ﴿۴۰﴾ خشکی اور تری
میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ اُن کو اُن کے بعض اعمال کا مزہ
چکھائے عجب نہیں کہ وہ باز آجائیں ﴿۴۱﴾

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿42﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ
لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ
يَوْمَىِٕذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿43﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ
صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿44﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿45﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ
رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿46﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى
قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ
وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ
الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ
وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ
بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿48﴾ وَاِنْ
كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿49﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جو
لوگ (تم سے) پہلے تھے ان کا کیسا انجام ہوا ہے۔ ان میں زیادہ تر مشرک ہی تھے ﴿۴۲﴾ تو
اُس روز سے پہلے جو اللہ کی طرف سے آکر رہے گا اور رک نہیں سکے گا سیدھے دین (کے
رستے) پر سیدھا رخ کئے چلتے رہو کہ اُس روز (سب) لوگ منتشر ہو جائیں گے ﴿۴۳﴾
جس شخص نے کفر کیا تو اُس کے کفر کا ضرر اُسی کو ہے اور جس نے نیک عمل کئے تو ایسے لوگ
اپنے ہی لئے آرام گاہ درست کرتے ہیں ﴿۴۴﴾ تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے
رہے اُن کو اللہ اپنے فضل سے بدلہ دے۔ بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۴۵﴾ اور اُسی
کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تم کو اپنی رحمت کے
مزے چکھائے اور تاکہ اُس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اُس کے فضل سے (روزی)
طلب کرو اور تاکہ تم شکر کرو ﴿۴۶﴾ اور ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تو وہ اُن کے پاس
نشانیاں لیکر آئے سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے ہم نے اُن سے بدلہ لیکر چھوڑا اور مومنوں کی مدد
ہم پر لازم تھی ﴿۴۷﴾ اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل کو اُبھارتی ہیں۔ پھر اللہ اُس
کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا اور تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ
میں سے بارش کی بوندیں نکلنے لگتی ہیں پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اُسے
برسا دیتا ہے تو اُسی وقت وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿۴۸﴾ جبکہ وہ اُس کے برسنے سے پہلے یقیناً
نا اُمید ہو رہے تھے ﴿۴۹﴾



فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ج

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى صلے وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (50) وَلَئِنْ

اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ (51)

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا

مُدْبِرِيْنَ (52) وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ صلے اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا

مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ (53) ع اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

ع 5 13 8

ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ

قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ج يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ج وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ (54)

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ج

كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ (55) وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمٰنَ

لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ صلے فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ

وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (56) فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ

ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ (57) وَلَقَدْ ضَرَبْنَا

لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ج وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ

بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ (58)

قرأ حفص بضم الضاد وفتحها في الثلاثة لكن الضم مختاره

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

تو (اے دیکھنے والے) اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ
کس طرح زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بیشک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا
ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۵۰﴾ اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ (اس کے سبب) کھیتی کو
دیکھیں (کہ) زرد (ہوگئی ہے) تو اُس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں ﴿۵۱﴾
تو تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر لوٹ جائیں آواز سنا
سکتے ہو ﴿۵۲﴾ اور نہ اندھوں کو اُن کی گمراہی سے (نکال کر) راہ راست پر لا سکتے ہو۔ تم تو
انہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں ﴿۵۳﴾
اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو (ابتدا میں) کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت
عنایت کی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ
صاحبِ علم ہے صاحبِ قدرت ہے ﴿۵۴﴾ اور جس روز قیامت برپا ہوگی گنہگار قسمیں
اٹھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ اِسی طرح وہ
اوندھائے جاتے تھے ﴿۵۵﴾ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ اللہ کی
کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو۔ اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اِس کا
یقین ہی نہ تھا ﴿۵۶﴾ تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ اُن سے
توبہ قبول کی جائے گی ﴿۵۷﴾ اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اس قرآن میں
ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم اِن کے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو یہ کافر کہہ
دیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو ﴿۵۸﴾



كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿59﴾ فَاصْبِرْ
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۖ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿60﴾ ع 6 7 9

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 34 | رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً
لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿3﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ
بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ
لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿6﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ
يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿7﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿8﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۖ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿9﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
تَرَوْنَهَا ۖ وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ
دَآبَّةٍ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿10﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اِسی طرح اللہ اُن لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے مہر لگا دیتا ہے ﴿۵۹﴾ پس تم جمے رہو
بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور (دیکھو) جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اکھاڑ نہ دیں ﴿۶۰﴾

آیاتُھا 34 سُوْرَۃُ لُقْمٰنَ مَکِّیَّۃٌ رُکُوْعَاتُھا 4

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ یہ حکمت کی (بھری ہوئی) کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۲﴾ نیکوکاروں کے لئے ہدایت
اور رحمت ﴿۳﴾ وہ جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت کا
یقین رکھتے ہیں ﴿۴﴾ یہی اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی
کامیاب ہیں ﴿۵﴾ اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خریدتا ہے تاکہ (لوگوں
کو) بے سمجھے اللہ کے رستے سے گمراہ کرے اور اُس سے ہنسی کرے یہی لوگ ہیں جن کو
ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا ﴿۶﴾ اور جب اُس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ
پھیر لیتا ہے گویا اُن کو سنا ہی نہیں جیسے اُس کے کانوں میں ثقل ہے تو اس کو درد دینے والے
عذاب کی خوشخبری سنا دو ﴿۷﴾ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن کے لئے
نعمت کے باغ ہیں ﴿۸﴾ ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ غالب ہے
حکمت والا ہے ﴿۹﴾ اُسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور
زمین میں پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے تاکہ وہ تم کو لیکر ڈولنے نہ لگے اور اس میں ہر طرح کے
جانور پھیلا دیئے۔ اور ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر (اُس میں) ہر قسم
کی نفیس چیزیں اُگائیں ﴿۱۰﴾

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۚ بَلِ
ع 1 11 10 الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (11) ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ
لِلّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ
حَمِيْدٌ (12) وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ
بِاللّٰهِ ۖ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ (13) وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ
حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ
النصف وَلِوَالِدَيْكَ ۖ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ (14) وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ
مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا
مَعْرُوْفًا ۖ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ
فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (15) يٰبُنَيَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ
حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ
يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ (16) يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ
بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَاۤ اَصَابَكَ ۖ اِنَّ ذٰلِكَ
مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (17) وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ
فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۖ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ (18)

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

یہ تو اللہ کی تخلیق ہے اب مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو ہستیاں ہیں اُنہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟
حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں ﴿۱۱﴾ اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی۔ کہ اللہ کا
شکر کرو۔ اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے۔ اور جو ناشکری کرتا
ہے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائقِ حمد (وثنا) ہے ﴿۱۲﴾ اور (اُس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے
اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ شرک تو بڑا (بھاری)
ظلم ہے ﴿۱۳﴾ اور ہم نے انسان کو جسے اُس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہہ کر پیٹ میں
اُٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور (آخر کار) دو برس میں اُس کا دودھ چھڑانا
ہوتا ہے میں نے تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہے اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو)
میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿۱۴﴾ اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی
ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو اُن کا کہنا نہ ماننا۔ ہاں دنیا (کے کاموں)
میں اُن کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر
تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کام تم کرتے رہے ہو سب سے تم کو آگاہ کردوں گا
﴿۱۵﴾ (لقمان نے یہ بھی کہا کہ) بیٹا اگر کوئی عمل چاہے رائی کے دانے کے برابر بھی (چھوٹا)
ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں (مخفی ہو) یا زمین میں۔ اللہ اُس کو قیامت کے
دن لاموجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ باریک بیں ہے خبردار ہے ﴿۱۶﴾
بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں کو) اچھے کاموں کے کرنے کا مشورہ دیتے رہنا بری
باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اُس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت
کے کام ہیں ﴿۱۷﴾ اور تکبر کرتے ہوئے لوگوں کے سامنے گال نہ پھلانا اور زمین میں
اکڑ کر نہ چلنا۔ اس لئے کہ اللہ کسی اترانے والے شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا ﴿۱۸﴾

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ
ع 2/8/11 لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿19﴾ ع اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ
مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿20﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا
عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿21﴾
وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿22﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ
كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿23﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى
عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿24﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿25﴾ لِلّٰهِ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿26﴾ وَلَوْ اَنَّمَا
فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ
سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿27﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت) ذرا آواز نیچی رکھنا کیونکہ (بہت اُونچی آواز
گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) سب سے بُری آواز گدھوں کی ہوتی ہے ﴿۱۹﴾
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے
تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔ اور بعض
لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں نہ علم رکھتے ہیں اور نہ ہدایت اور نہ
کتابِ روشن ﴿۲۰﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی
ہے اُس کی پیروی کرو۔ تو کہتے ہیں کہ ہم تو اُسی کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے
باپ دادوں کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان اُن کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تب
بھی؟) ﴿۲۱﴾ اور جو شخص اپنے آپ کو اللہ کا فرمانبردار کر دے اور نیکوکار بھی ہو تو اُس نے
مضبوط کڑا اتھام لیا۔ اور (سب) کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے ﴿۲۲﴾
اور جو کفر کرے تو اُس کا کفر تمہیں غمناک نہ کر دے اُن کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو
کام وہ کیا کرتے تھے ہم اُن کو جتا دیں گے۔ بیشک اللہ دلوں کی باتوں سے بھی واقف ہے
﴿۲۳﴾ ہم اُن کو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذاب شدید کی طرف مجبور کر کے لیجائیں
گے ﴿۲۴﴾ اور اگر تم اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو بول اُٹھیں گے
کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے ﴿۲۵﴾ جو کچھ آسمانوں
اور زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے۔ بیشک اللہ بے نیاز ہے لائقِ حمد (وثنا) ہے ﴿۲۶﴾
اور اگر یوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں (سب کے سب) قلم ہوں اور سمندر (کا تمام
پانی) سیاہی ہو (اور) اُس کے بعد سات سمندر اور (سیاہی ہو جائیں) تو اللہ کی باتیں
(یعنی اس کی صفتیں) ختم نہ ہوں۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾



مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿28﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِىْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿29﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ ﴿30﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ 3 ع 11 12
الْفُلْكَ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ
اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿31﴾ وَاِذَا غَشِيَهُمْ
مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ
اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ
كَفُوْرٍ ﴿32﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِىْ
وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْئًا ؕ اِنَّ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ
الْغَرُوْرُ ﴿33﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ
وَيَعْلَمُ مَا فِى الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِىْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ
وَمَا تَدْرِىْ نَفْسٌۢ بِاَىِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿34﴾ 4 ع 4 13

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

(اللہ کو) تمہارا پیدا کرنا اور جلا اُٹھانا ایک شخص (کے پیدا کرنے اور جلا اُٹھانے) کی طرح ہے۔
بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے ﴿۲۸﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو دن
میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو کام میں
لگا رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے
خبردار ہے ﴿۲۹﴾ یہ اِس لئے کہ اللہ کی ذات ہی برحق ہے اور جس جس کو یہ لوگ اللہ کے سوا
پکارتے ہیں وہ سب باطل ہے اور یہ کہ اللہ ہی عالی رتبہ ہے گرامی قدر ہے ﴿۳۰﴾
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں سمندر میں چلتی ہیں۔ تاکہ وہ تم کو اپنی
کچھ نشانیاں دکھائے۔ بیشک اِس میں ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لئے
نشانیاں ہیں ﴿۳۱﴾ اور جب اِن پر (سمندر کی) لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو
اللہ کو پکارنے (اور) خالص اُس کی عبادت کرنے لگتے ہیں پھر جب وہ اُن کو نجات دے
کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو چند ہی لوگ انصاف پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری نشانیوں
سے وہی انکار کرتے ہیں جو عہد شکن ہیں ناشکرے ہیں ﴿۳۲﴾ لوگو اپنے پروردگار سے
ڈرو اور اُس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے۔ اور نہ بیٹا باپ کے
کچھ کام آسکے۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے۔
اور نہ وہ بڑا فریب دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں کسی طرح کا فریب
دے ﴿۳۳﴾ اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے۔ اور وہی (حاملہ کے)
پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا۔ اور کوئی شخص
نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اُسے موت آئے گی بیشک اللہ ہی جاننے والا ہے (اور)
خبردار ہے ﴿۳۴﴾

اٰیَاتُهَا 30 — سُوۡرَةُ السَّجۡدَةِ مَكِّيَّةٌ — رُکُوۡعَاتُهَا 3

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ لَا رَیۡبَ فِیۡهِ مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿2﴾
اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىهُ ۚ بَلۡ هُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا
مَّاۤ اَتٰىهُمۡ مِّنۡ نَّذِیۡرٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ لَعَلَّهُمۡ یَهۡتَدُوۡنَ ﴿3﴾ اَللّٰهُ
الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَهُمَا فِیۡ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ
اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ ؕ مَا لَکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّ لَا شَفِیۡعٍ ؕ
اَفَلَا تَتَذَکَّرُوۡنَ ﴿4﴾ یُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الۡاَرۡضِ ثُمَّ
یَعۡرُجُ اِلَیۡهِ فِیۡ یَوۡمٍ کَانَ مِقۡدَارُهٗۤ اَلۡفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ﴿5﴾
ذٰلِكَ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّهَادَةِ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿6﴾ الَّذِیۡۤ اَحۡسَنَ
کُلَّ شَیۡءٍ خَلَقَهٗ وَ بَدَاَ خَلۡقَ الۡاِنۡسَانِ مِنۡ طِیۡنٍ ﴿7﴾ ثُمَّ
جَعَلَ نَسۡلَهٗ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِیۡنٍ ﴿8﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ
فِیۡهِ مِنۡ رُّوۡحِهٖ وَ جَعَلَ لَکُمُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ وَ الۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ
قَلِیۡلًا مَّا تَشۡکُرُوۡنَ ﴿9﴾ وَ قَالُوۡۤا ءَاِذَا ضَلَلۡنَا فِی الۡاَرۡضِ
ءَاِنَّا لَفِیۡ خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ۬ؕ بَلۡ هُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّهِمۡ کٰفِرُوۡنَ ﴿10﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 30 رُكُوْعَاتُهَا: 3

الٓمّٓ (۱) اس میں کچھ شک نہیں کہ اِس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہانوں کے پروردگار کی
طرف سے ہے (۲) کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اِس کو ازخود بنالیا ہے (نہیں) بلکہ
وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم اُن لوگوں کو ہدایت کرو جن کے پاس
تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ رستے پر چلیں (۳) اللہ ہی تو ہے جس
نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں اِن دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر
عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ اُس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا
تم نصیحت حاصل نہیں کرتے (۴) وہی آسمان سے زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔
پھر ہر کام ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی۔ اُس کی طرف
(رجوع) کرے گا (۵) اِسی شان کا ہے وہ خالق جو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے غالب
ہے بڑا مہربان ہے (۶) وہی جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اُس کو پیدا
کیا۔ اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا (۷) پھر اُس کی نسل ایک قسم کے خلاصے
سے (یعنی) حقیر پانی سے بنائی (۸) پھر اُس کو درست کیا پھر اُس میں اپنی (طرف سے)
روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو (۹) اور
کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیامیٹ ہو جائیں گے تو کیا ازسرنو پیدا ہوں گے۔ حقیقت
یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں (۱۰)



قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ
ع 1 11 14 تُرْجَعُوْنَ ﴿11﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿12﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿13﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا
نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَآ ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا
السَّجْدَة 10 خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿15﴾ السَّجْدَة
تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿16﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ
اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿17﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ
فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿18﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ
جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا
فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا
وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿20﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے
پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۱﴾ اور تم (تعجب کرو) جب دیکھو کہ گنہگار اپنے
پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے (اور کہیں گے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم نے
دیکھ لیا اور سن لیا تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں بیشک ہم یقین کرنے
والے ہیں ﴿۱۲﴾ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے۔ لیکن میری طرف سے یہ
بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا ﴿۱۳﴾ سو (اب
آگ کے) مزے چکھو اِس لئے کہ تم نے اِس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا (آج) ہم نے
بھی تمہیں بھلا دیا ہے اور جو کام تم کرتے تھے اُن کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے
چکھتے رہو ﴿۱۴﴾ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب اُن کو اِن کے
ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ
تسبیح کرتے ہیں اور غرور نہیں کرتے ﴿۱۵﴾ اُن کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں (اس
حال میں) کہ وہ اپنے پروردگار کو خوف اور اُمید سے پکارتے اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے
اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۱۶﴾ سو کوئی شخص نہیں جانتا کہ اُن کے لئے کیسی آنکھوں کی
ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ ان اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے ﴿۱۷﴾ بھلا جو مومن
ہو وہ اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے ﴿۱۸﴾
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے (رہنے کے) لئے باغ ہیں یہ مہمانی
اُن کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے ﴿۱۹﴾ اور جنہوں نے نافرمانی کی اُن کے رہنے کے
لئے دوزخ ہے جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں
گے۔ اور اُن سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے
چکھو ﴿۲۰﴾

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿21﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ
ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿22﴾ ع — ع 2 11 15
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ
مِّنْ لِّقَآئِهٖ ۖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿23﴾
وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ
وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿24﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿25﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ
لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ
مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿26﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ
زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿27﴾ الثلثة
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿28﴾
قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ
يُنْظَرُوْنَ ﴿29﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿30﴾ ع — ع 3 8 16

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور ہم اُن کو (قیامت کے) بڑے عذاب سے پہلے دنیا کے عذاب کا بھی مزہ
چکھائیں گے۔ شاید وہ (ہماری طرف) لوٹ آئیں ﴿۲۱﴾ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم
کون جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اُن سے منہ پھیر لے۔
ہم گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں ﴿۲۲﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو تم اُن
سے ملاقات ہونے سے متعلق شک میں نہ ہونا اور ہم نے اس (کتاب) کو بنی اسرائیل
کے لئے (ذریعہ) ہدایت بنایا تھا ﴿۲۳﴾ اور ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو
ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔ جب کہ وہ صبر بھی کرتے تھے اور وہ ہماری آیتوں
پر یقین رکھتے تھے ﴿۲۴﴾ بلاشبہ تمہارا پروردگار ہی ان میں جن باتوں میں وہ اختلاف
کرتے تھے۔ قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا ﴿۲۵﴾ کیا اِن کو اس (امر) سے ہدایت نہ
ہوئی کہ ہم نے اِن سے پہلے بہت سی اُمتوں کو جن کے رہنے کے مقامات میں یہ لوگ
چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔ تو یہ سنتے کیوں نہیں ﴿۲۶﴾
کیا اِنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی
پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور یہ خود بھی (کھاتے
ہیں) تو یہ دیکھتے کیوں نہیں۔ ﴿۲۷﴾ اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہوگا؟
﴿۲۸﴾ کہہ دو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا اور نہ اُن کو
مہلت دی جائے گی ﴿۲۹﴾ تو اُن سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں ﴿۳۰﴾



رُكُوْعَاتُهَا 9 — سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 73

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ (1) وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ (2) وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
وَكِيْلًا (3) مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ
اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ
اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ
يَهْدِي السَّبِيْلَ (4) اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ
فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْۤا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ
وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَاۤ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ
قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (5) اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ
مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ
اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّاۤ
اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا (6)

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے | اٰيَاتُهَا: 73 رُكُوْعَاتُهَا: 9

اے پیغمبر اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا۔ بیشک اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے ﴿۱﴾ اور جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اُسی کی پیروی کئے جانا۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۲﴾ اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے ﴿۳﴾ اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔ اور نہ تمہاری بیویوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا۔ یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھاتا ہے ﴿۴﴾

مومنو! منہ بولے بیٹوں کو اُن کے باپوں کے نام سے پکارا کرو۔ کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو اُن کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات غلطی سے ہوگئی ہو اس کا تم پر کچھ گناہ نہیں۔ لیکن جو قصد دلی سے کرو (اس پر مواخذہ ہے) اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے ﴿۵﴾ پیغمبر مومنوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں لوگوں کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کے رُو سے مسلمانوں اور مہاجروں کے مقابلے میں ایک دوسرے کے ترکے کے زیادہ حقدار ہیں۔ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ احسان کرنا چاہو۔ یہ حکم کتاب یعنی (قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے ﴿۶﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ
وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿7﴾
ع 1 8 17 لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿8﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ
جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿9﴾ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ
وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ
الظُّنُوْنَا ﴿10﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿11﴾
وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿12﴾ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ
يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ
يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ وَّمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۖ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا
فِرَارًا ﴿13﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ
لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿14﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا
اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿15﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور جب ہم نے پیغمبروں سے ان کا عہد
لیااور تم سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے۔ اور ہم نے
عہد بھی اُن سے پکا لیا ﴿۷﴾ تا کہ سچ کہنے والوں سے اُن کی سچائی کے بارے میں اللہ
دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۸﴾
مومنو اللہ کی اُس مہربانی کو یاد کرو جو (اُس نے) تم پر (اُس وقت کی) جب فوجیں تم پر
(حملہ کرنے کو) آئیں۔ تو ہم نے اُن پر آندھی چھوڑ دی اور ایسے لشکر (نازل کئے) جن کو
تم دیکھ نہیں سکتے تھے۔ اور جو کام تم کرتے ہو اللہ اُن کو دیکھ رہا ہے ﴿۹﴾
جب وہ لوگ تمہارے اُوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر چڑھ آئے اور جب تمہاری آنکھیں
پھر گئیں اور دل (مارے دہشت کے) گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح
کے گمان کرنے لگے ﴿۱۰﴾ اس موقعے پر مومن آزمائے گئے اور سختی سے ہلا ہلا دئے گئے
﴿۱۱﴾ اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری تھی کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے
رسول نے تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا ﴿۱۲﴾ اور جب اُن میں سے ایک جماعت
کہتی تھی کہ اے اہل یثرب (یہاں) تمہارے ٹھہرنے کا مقام نہیں تو لوٹ چلو۔ اور ایک
گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں
حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے ﴿۱۳﴾ اور اگر (فوجیں) اطراف
مدینہ سے ان پر آ داخل ہوں پھر اُن سے خانہ جنگی کے لئے کہا جائے تو (فوراً) کرنے لگیں
اور اس کے لئے بہت کم توقف کریں ﴿۱۴﴾ حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ
نہیں پھریں گے۔ اور اللہ سے (جو) اقرار (کیا جاتا ہے اُس کی) ضرور پرسش ہوگی

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا
لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿16﴾ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ ج وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿17﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ
وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ صلے وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿18﴾
اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ صلے فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ
اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ صلے فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ
سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ ج اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا
فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ ج وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿19﴾ يَحْسَبُوْنَ
الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ صلے وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ
فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ صلے وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا
2 ع 12 18 اِلَّا قَلِيْلًا ﴿20﴾ ع لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿21﴾ وَلَمَّا
رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ؗ ج وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿22﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



(۱۵) کہہ دو کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور
اُس صورت میں تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے (۱۶) کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ برائی
کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا اگر تم پر مہربانی کرنا چاہے تو (کون اس کو
ہٹا سکتا ہے) اور یہ لوگ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار (۱۷)
اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو (لوگوں کو) منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں
سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور وہ لڑائی میں نہیں آتے مگر کم (۱۸) (یہ اس لئے
کہ) تم سے بخل کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر (کا وقت) آئے تو تم ان کو دیکھو کہ تمہاری
طرف دیکھ رہے ہیں (اور) اُن کی آنکھیں (اسی طرح) پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے
غشی آ رہی ہو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں
باتیں کریں اور مال میں بخل کریں۔ یہ لوگ (حقیقت میں) ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ
نے ان کے اعمال برباد کر دیئے۔ اور یہ اللہ کو آسان تھا (۱۹) یہ لوگ (خوف کے سبب)
خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں۔ اور اگر لشکر آ جائیں تو تمنا کریں کہ (کاش) خانہ بدو
شوں میں جا رہیں (اور) تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ
کریں مگر کم (۲۰) مسلمانو! تم کو اللہ کے رسول کی پیروی (کرنی) بہتر ہے (یعنی) ہر اس
شخص کو جسے اللہ (سے ملنے) اور روزِ قیامت (کے آنے) کی اُمید ہو اور وہ اللہ کا ذکر
کثرت سے کرتا ہو (۲۱) اور جب مومنوں نے (کافروں کے) لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے
یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے پیغمبر نے
سچ کہا تھا۔ اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی (۲۲)

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ
مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿23﴾
لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ
اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿24﴾ وَرَدَّ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۗ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
الْقِتَالَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿25﴾ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ
مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ
فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿26﴾ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ
وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿27﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ 3 ع 7 19
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ
سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿28﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ
الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿29﴾
يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ
لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۗ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿30﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار اُنہوں نے اللہ سے کیا تھا اس کو سچ کر
دکھایا۔ پھر ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اپنی نذر پوری کردی (یعنی جان دے
دی) اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں اور اُنہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں
بدلا ۲۳ تاکہ اللہ سچوں کو اُن کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے
یا اُن پر مہربانی فرمائے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے ۲۴ اور جو کافر تھے اُن کو
اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں (بھرے ہوئے تھے) کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے۔ اور
اللہ مومنوں کیلئے لڑائی میں کافی ہوگیا۔ اور اللہ زور آور ہے غالب ہے ۲۵ اور اس نے
اہلِ کتاب میں سے جن لوگوں نے اُن کی یعنی مکے والوں کی مدد کی تھی اُن کو اُن کے قلعوں
سے اُتار دیا اور اُن کے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ تو بعض کو تم قتل کر دیتے تھے اور بعض کو
قید کر لیتے تھے ۲۶ اور اُن کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مال کا اور اس زمین کا
جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا اس نے تم کو وارث بنا دیا۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت
رکھتا ہے ۲۷ اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت
وآرائش چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کر دوں ۲۸
اور اگر تم اللہ اور اس کے پیغمبر اور عاقبت کے گھر (یعنی بہشت) کی طلبگار ہو تو تم میں جو
نیکوکار ہیں اُن کے لئے اللہ نے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے ۲۹
اے پیغمبر کی بیویو تم میں سے جو کوئی کھلی ناشائستہ حرکت کرے گی۔ اس کو دونی سزا دی
جائے گی۔ اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے ۳۰

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صٰلِحًا
نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿31﴾
يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ ج
فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ
وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿32﴾ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ
تَبَرُّجَ الْجٰهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى صلے وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ
وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ج اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ
الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿33﴾ وَاذْكُرْنَ مَا
يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ج اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
ع 4/7/1 لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿34﴾ ع اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ
وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ
وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ
وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا
وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿35﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول
کی فرمانبردار رہے گی اور عملِ نیک کرے گی۔ اس کو ہم دونا ثواب دیں گے اور اس کے
لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے ﴿۳۱﴾ اے پیغمبر کی بیویو تم عام عورتوں کی طرح
نہیں ہو۔ اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو کسی (اجنبی شخص سے) نرم لہجے میں بات نہ کرو
تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا روگ ہے کوئی امید (نہ) پیدا کرلے۔
اور دستور کے مطابق بات کیا کرو ﴿۳۲﴾ اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح
(پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں زیب و زینت کی نمائش کی جاتی تھی اس طرح اظہارِ
زینت نہ کرو۔ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی
فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے (پیغمبر کی) گھر والیو! اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر طرح کی
ناپاکی دور کردے اور تمہیں بالکل پاک صاف کردے ﴿۳۳﴾ اور تمہارے گھروں میں جو
اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور حکمت (کی باتیں سنائی جاتی ہیں) ان کو یاد رکھو۔ بیشک
اللہ باریک بیں ہے باخبر ہے ﴿۳۴﴾
(جو لوگ اللہ کے آگے سرِ اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن
مرد اور مومن عورتیں اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور
صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی
عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور
روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں
اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کے
لئے اللہ نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ﴿۳۵﴾

وَمَا كَانَ لِمُؤۡمِنٍ وَّلَا مُؤۡمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗۤ اَمۡرًا
اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهُمُ الۡخِيَرَةُ مِنۡ اَمۡرِهِمۡ ؕ وَمَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ
ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيۡنًا ؕ﴿36﴾ وَاِذۡ تَقُوۡلُ لِلَّذِىۡۤ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَاَنۡعَمۡتَ
عَلَيۡهِ اَمۡسِكۡ عَلَيۡكَ زَوۡجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَ تُخۡفِىۡ فِىۡ نَفۡسِكَ
مَا اللّٰهُ مُبۡدِيۡهِ وَتَخۡشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشٰهُ ؕ فَلَمَّا
قَضٰى زَيۡدٌ مِّنۡهَا وَطَرًا زَوَّجۡنٰكَهَا لِكَىۡ لَا يَكُوۡنَ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
حَرَجٌ فِىۡۤ اَزۡوَاجِ اَدۡعِيَآئِهِمۡ اِذَا قَضَوۡا مِنۡهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمۡرُ
اللّٰهِ مَفۡعُوۡلًا ﴿37﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِىِّ مِنۡ حَرَجٍ فِيۡمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ
سُنَّةَ اللّٰهِ فِى الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ قَدَرًا
مَّقۡدُوۡرَا ۙ﴿38﴾ الَّذِيۡنَ يُبَلِّغُوۡنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخۡشَوۡنَهٗ وَلَا يَخۡشَوۡنَ
اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ﴿39﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنۡ
رِّجَالِكُمۡ وَلٰكِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ
شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿40﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوا اللّٰهَ ذِكۡرًا كَثِيۡرًا ﴿41﴾ 5 6 2
وَّسَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ﴿42﴾ هُوَ الَّذِىۡ يُصَلِّىۡ عَلَيۡكُمۡ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ
لِيُخۡرِجَكُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ وَكَانَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَحِيۡمًا ﴿43﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ

جب اللہ اور اس کا رسول کوئی بات طے کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ

اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ بالکل گمراہ ہو گیا ﴿۳۶﴾ اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے

احسان کیا تھا اور تم نے بھی احسان کیا تھا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے

ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات چھپا رہے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے۔

حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے تعلق ختم کر لیا (یعنی اس

کو طلاق دے دی) تو ہم نے اسے تمہاری زوجیت میں دے دیا تاکہ مومنوں پر ان کے منہ بولے

بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے) میں جب وہ بیٹے ان سے اپنا (تعلق) ختم کر

لیں (یعنی طلاق دے دیں) کچھ تنگی نہ رہے۔ اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا ﴿۳۷﴾

پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو اللہ نے ان کے لئے مقرر کر دیا۔ اور جو لوگ پہلے گزر

چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔ اور اللہ کا حکم ٹھہر چکا تھا ﴿۳۸﴾ یعنی ان

پیغمبروں میں جو اللہ کے پیغام (جوں کے توں) پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور اللہ کے

سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور اللہ ہی حساب کرنے کو کافی ہے ﴿۳۹﴾ محمد ﷺ

تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں لیکن اللہ کے پیغمبر اور نبیوں کی مہر (یعنی

سلسلۂ نبوت کو ختم کر دینے والے) ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۴۰﴾ اے اہلِ

ایمان اللہ کا بہت بہت ذکر کیا کرو ﴿۴۱﴾ اور صبح و شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو ﴿۴۲﴾

وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی۔ تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر

روشنی کی طرف لے جائے۔ اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے ﴿۴۳﴾

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿44﴾ يٰۤاَيُّهَا
النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شٰهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿45﴾ وَّدَاعِيًا
اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿46﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ
لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿47﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ
وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿48﴾ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ
قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ
فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿49﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ
اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ
يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ
وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَاَةً
مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ
اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا
مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿50﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



جس روز وہ اس سے ملیں گے تو ان کا تحفہ (اللہ کی طرف سے) سلام ہوگا اور اس نے ان کے لئے
عمدہ ثواب تیار کر رکھا ہے ﴿۴۴﴾ اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار
کرنے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿۴۵﴾ اور اللہ کی طرف اسی کے حکم سے بلانے والا اور چراغِ
روشن ﴿۴۶﴾ اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل
ہے ﴿۴۷﴾ اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور
اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے ﴿۴۸﴾

مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے ان کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے پہلے
طلاق دے دو تو تم کو کچھ حق نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔ بس ان کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے
دو اور انکو اچھی طرح سے رخصت کر دو ﴿۴۹﴾ اے پیغمبر ﷺ ہم نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں
جن کو تم نے ان کے مہر دے دیئے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری باندیاں جو اللہ نے تم کو (کفار
سے بطور مال غنیمت) دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور
تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں
(سب حلال ہیں) اور کوئی مومن عورت اگر اپنے آپ کو پیغمبر ﷺ کے حوالے کر دے (یعنی مہر کے
بغیر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبر ﷺ بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں (وہ بھی حلال ہے لیکن) یہ
اجازت (اے نبی ﷺ) خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔ ہم نے ان کی بیویوں اور باند
یوں کے بارے میں جو (مہر واجب الادا) مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے (یہ) اس لئے (کیا گیا
ہے) کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے ﴿۵۰﴾

تُرْجِىْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِىْۤ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕۖ وَمَنِ
ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕۚ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ تَقَرَّ
اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَاۤ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕۚ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ مَا فِىْ قُلُوْبِكُمْ ؕۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿51﴾ لَا يَحِلُّ
لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَاۤ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ
اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَىْءٍ رَّقِيْبًا ؑ ﴿52﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ 6 ع 12 3
النَّبِىِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ
وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا
مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕۚ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى النَّبِىَّ فَيَسْتَحْىٖ
مِنْكُمْ ؗۖ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْىٖ مِنَ الْحَقِّ ؕۚ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا
فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕۚ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕۚ
وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ
مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕۚ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿53﴾ اِنْ
تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا ﴿54﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اے پیغمبر ﷺ (تم کو یہ بھی اختیار ہے کہ) جس بیوی کو چاہو پیچھے رکھو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جس کو تم نے پیچھے کر دیا ہو اگر اس کو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ (اجازت) اس لئے ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ رنجیدہ نہ ہوں اور جو کچھ تم ان کو دو۔ اسے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا ہے بردبار ہے ﴿۵۱﴾ (اے پیغمبر ﷺ) ان کے سوا اور عورتیں تم کو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر اور بیویاں کر لو خواہ ان کا حسن تم کو (کیسا ہی) اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے (یعنی باندیوں کے بارے میں تم کو اختیار ہے) اور اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے ﴿۵۲﴾ مومنو! پیغمبر ﷺ کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو اجازت دی جائے (یعنی کھانے کیلئے بلایا جائے) جبکہ اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے۔ لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر ﷺ کو ایذا دیتی تھی۔ اور وہ تم سے حیا کرتے تھے (اور کہتے نہیں تھے) لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے نہیں شرماتا۔ اور جب پیغمبر ﷺ کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تم کو یہ شایاں نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو۔ بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے ﴿۵۳﴾ اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو مخفی رکھو تو (یاد رکھو کہ) اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿۵۴﴾



لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوٰنِهِنَّ
وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوٰنِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا
مَا مَلَكَتْ اَيْمٰنُهُنَّ ۗ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿55﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى
النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿56﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿57﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا
وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿58﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ 7 ع 6 4
الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۚ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى
اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿59﴾ لَئِنْ لَّمْ
يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي
الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿60﴾
مَّلْعُوْنِيْنَ ۖ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿61﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ
فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿62﴾ الربع

Read the letter heavily
Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
At pause read '*taa*' as '*haa*'
Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

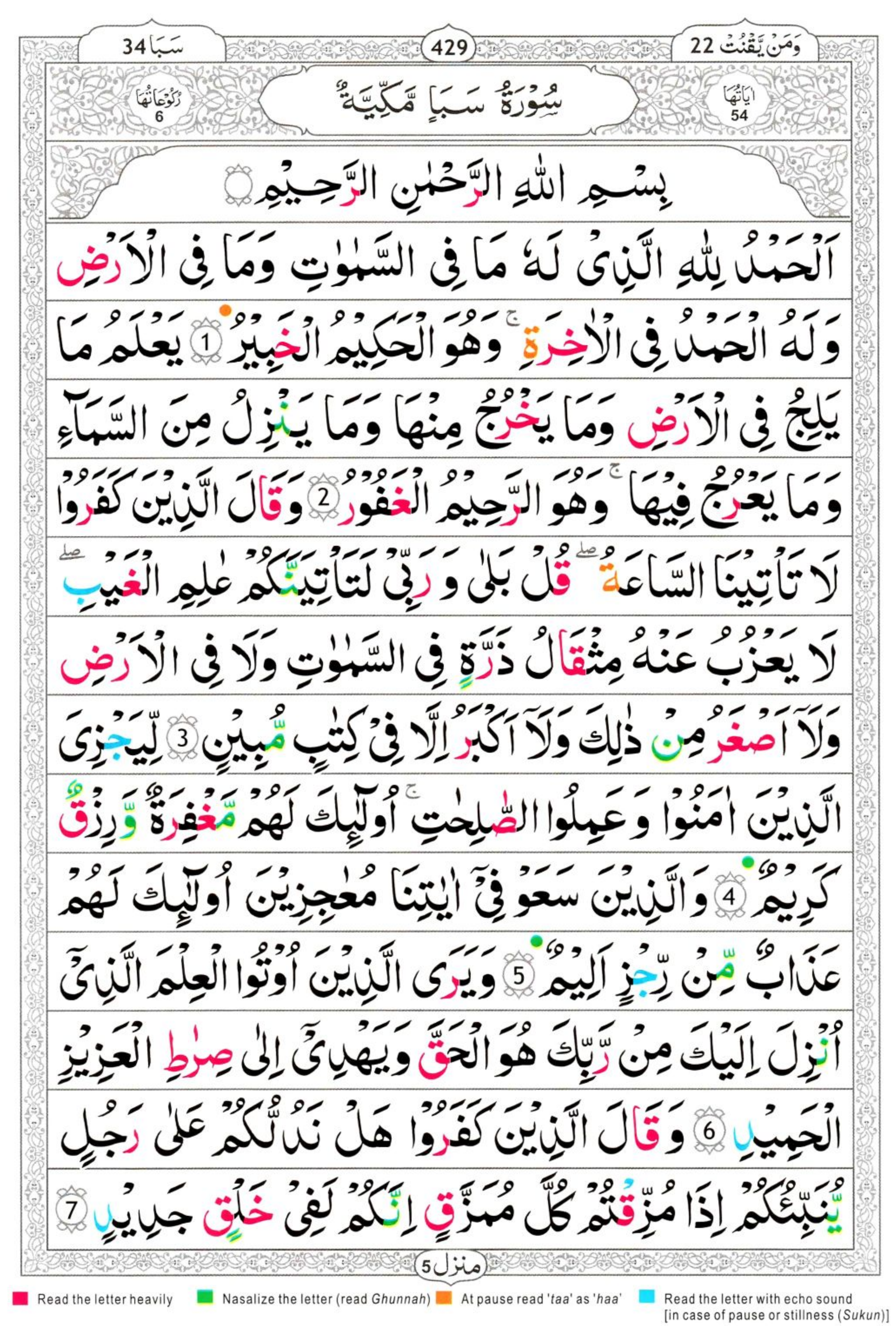
خواتین پر اپنے باپ دادا سے

(پردہ نہ کرنے میں) کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے
بھتیجوں سے اور نہ اپنے بھانجوں سے نہ اپنی (سی) خواتین سے اور نہ اپنے باندی غلاموں
سے۔ اور (اے خواتین) اللہ سے ڈرتی رہو۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۵۵﴾
اللہ اور اس کے فرشتے اس پیغمبر ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو تم بھی ان پر دُرود بھیجو اور خوب
سلام بھیجا کرو ﴿۵۶﴾ جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبر ﷺ کو اذیت پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا
اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے
﴿۵۷﴾ اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام (کی تہمت سے) جو انہوں نے
نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان کا اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا ﴿۵۸﴾ اے
پیغمبر ﷺ اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو)
اپنے (چہروں) پر چادر لٹکا (کر گھونگھٹ نکال) لیا کریں۔ یہ چیز ان کے لئے موجب
شناخت (و امتیاز) ہوگی تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے ﴿۵۹﴾ اگر
منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے اور جو مدینے (کے شہر میں) بری بری خبریں
اُڑایا کرتے ہیں (اپنی حرکتوں) سے باز نہ آئیں گے تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے
پھر وہ تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن ﴿۶۰﴾ (وہ بھی) پھٹکارے ہوئے۔
جہاں پائے گئے پکڑے گئے اور جان سے مار ڈالے گئے ﴿۶۱﴾ جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں
ان کے بارے میں بھی اللہ کی یہی عادت رہی ہے۔ اور تم اللہ کی عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ
گے ﴿۶۲﴾

يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿63﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ
وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿64﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا
وَّلَا نَصِيْرًا ﴿65﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَاۤ
اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿66﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّاۤ اَطَعْنَا سَادَتَنَا
وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿67﴾ رَبَّنَاۤ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ
8 ع 10 5 الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿68﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ
وَجِيْهًا ﴿69﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿70﴾
يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿71﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ
مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿72﴾ لِّيُعَذِّبَ
اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ
9 ع 5 6 اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿73﴾ ع

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئے گی) کہہ دو کہ
اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا پتہ ہو سکتا ہے قیامت قریب ہی آ گئی ہو ﴿۶۳﴾
بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے
﴿۶۴﴾ اس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار ﴿۶۵﴾
جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں گے تو کہیں گے اے کاش ہم اللہ
کی فرمانبرداری کرتے اور رسول ﷺ کا حکم مانتے ﴿۶۶﴾ اور کہیں گے کہ اے ہمارے
پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو رستے سے بھٹکا دیا
﴿۶۷﴾ اے ہمارے پروردگار ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر ﴿۶۸﴾ مومنو
تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ (کو عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو اللہ نے ان کو بے
عیب ثابت کردیا۔ اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے ﴿۶۹﴾ مومنو اللہ سے ڈرا کرو اور
بات سیدھی کہا کرو ﴿۷۰﴾ وہ تمہارے سب کام سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے
گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک بڑی مراد
پائے گا ﴿۷۱﴾ ہم نے (بار) امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں
نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے۔ اور انسان نے اس کو اٹھا لیا۔
بیشک وہ بڑا ظالم بڑا جاہل ہے ﴿۷۲﴾ تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک
مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی
کرے۔ اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے ﴿۷۳﴾



سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّیَّةٌ

اٰیَاتُهَا 54 — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿1﴾ یَعْلَمُ مَا
یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ
وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ ﴿2﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
لَا تَاْتِیْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰی وَرَبِّیْ لَتَاْتِیَنَّكُمْ عٰلِمِ الْغَیْبِ ؕ
لَا یَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ
وَلَاۤ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرُ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿3﴾ لِّیَجْزِیَ
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ
كَرِیْمٌ ﴿4﴾ وَالَّذِیْنَ سَعَوْ فِیْۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ
عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٌ ﴿5﴾ وَیَرَی الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِیْۤ
اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَیَهْدِیْۤ اِلٰی صِرٰطِ الْعَزِیْزِ
الْحَمِیْدِ ﴿6﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰی رَجُلٍ
یُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ اِنَّكُمْ لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ﴿7﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

رُكُوعَاتُهَا 6 ## سُورَةُ سَبَإٍ مَّكِّيَّةٌ آيَاتُهَا 54

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے (جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی) وہ کہ جو کچھ آسمانوں
میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے اور آخرت میں بھی اُسی کی تعریف ہے۔ اور
وہ حکمت والا ہے خبردار ہے ۝۱ جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اُس میں سے نکلتا ہے
اور جو آسمان سے اُترتا ہے اور جو اُس پر چڑھتا ہے سب اُس کو معلوم ہے۔ اور وہ مہربان ہے
بخشنے والا ہے ۝۲ اور کافر کہتے ہیں کہ (قیامت کی) گھڑی ہم پر نہیں آئے گی۔ کہہ دو کیوں
نہیں (آئے گی) میرے پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آکر رہے گی (وہ پروردگار) غیب کا
جاننے والا (ہے) ذرہ بھر چیز بھی اُس سے پوشیدہ نہیں (نہ) آسمانوں میں اور نہ زمین میں
اور کوئی چیز ذرے سے بھی چھوٹی یا بڑی نہیں مگر کتابِ روشن میں (لکھی ہوئی) ہے ۝۳ اِس
لئے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عملِ نیک کرتے رہے اُن کو بدلہ دے۔ یہی ہیں جن کے لئے
بخشش اور عزت کی روزی ہے ۝۴ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کے بارے میں ہمیں ہرا
نے کی کوشش کی۔ اُن کے لئے سخت درددینے والے عذاب کی سزا ہے ۝۵ اور جن لوگوں کو
علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا
ہے وہ یقیناً حق ہے۔ اور اُس اللہ کا رستہ بتاتا ہے جو غالب ہے قابل تعریف ہے ۝۶
اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم (مر کر)
بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو تم نئے سرے سے پیدا ہو گے ۝۷

اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ فِى الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ﴿8﴾ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ
بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
ع 1/9 7 لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿9﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ
اَوِّبِىْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿10﴾ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ
وَّقَدِّرْ فِى السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿11﴾
وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ
عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ
وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿12﴾
يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ
وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِىَ
الشَّكُوْرُ ﴿13﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖۤ
اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ
اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِى الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿14﴾

عند الوصل: رّٰسِيٰتِ نِ اعْمَلُوْا

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

یا تو اُس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے۔ یا اُسے جنون ہے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر
ایمان نہیں رکھتے وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں پڑے ہیں ﴿۸﴾ کیا اُنہوں نے اس کو
نہیں دیکھا جو اُن کے آگے اور پیچھے ہے یعنی آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو اُن کو زمین
میں دھنسا دیں یا اُن پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اِس میں ہر بندے کے لئے جو رجوع
کرنے والا ہے ایک نشانی ہے ﴿۹﴾ اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اور
کہا تھا اے پہاڑو ان کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو (اُن کا مسخر کر دیا) اور اُن کے لئے
ہم نے لوہے کو نرم کر دیا ﴿۱۰﴾ کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازے سے جوڑو اور
نیک عمل کرو۔ جو عمل تم کرتے ہو میں اُن کو دیکھنے والا ہوں ﴿۱۱﴾ اور ہوا کو (ہم نے)
سلیمان کے تابع کر دیا تھا اُس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی
مہینے بھر کی ہوتی۔ اور اُن کے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا اور جِنّوں میں سے ایسے
تھے جو ان کے پروردگار کے حکم سے اُن کے آگے کام کرتے تھے۔ اور جو کوئی اُن میں سے
ہمارے حکم کے خلاف کرے گا اُس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے ﴿۱۲﴾
وہ جو چاہتے یہ اُن کے لئے بناتے یعنی قلعے اور تصویریں اور (بڑے بڑے) لگن جیسے
تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں۔ اے آل داؤد شکر کرتے رہو اور میرے
بندوں میں شکرگزار تھوڑے ہیں ﴿۱۳﴾ پھر جب ہم نے اُن کے لئے موت کا حکم صادر کیا
تو کسی چیز سے اُن کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے جو اُن کے عصا کو کھاتا رہا۔
پھر جب وہ گر پڑے تب جنوں کو معلوم ہوا (اور کہنے لگے) کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو
ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے ﴿۱۴﴾



لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۬ۚ
كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿15﴾
فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ
جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿16﴾
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجٰزِيْۤ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿17﴾
وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً
وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿18﴾
فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ
اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
شَكُوْرٍ ﴿19﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا
فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿20﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا
لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ
ع 2 12 8 عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿21﴾ ع قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ
وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿22﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

(اہل) سبا کے لئے اُن کے وطن میں ایک نشانی تھی

(یعنی) دو باغ (ایک) داہنی طرف اور (ایک) بائیں طرف۔ کہا گیا کہ اپنے پروردگار کا
رزق کھاؤ اور اُس کا شکر کرو۔ (یہاں تمہارے رہنے کو یہ) پاکیزہ علاقہ ہے اور (وہاں بڑا
بخشنے) والا مالک ﴿۱۵﴾ تو انہوں نے (شکرگزاری سے) منہ پھیر لیا پس ہم نے اُن پر بند
توڑ سیلاب چھوڑ دیا اور اُنہیں اُن کے باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دیئے جن کے
میوے بدمزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ کے پیڑ تھے اور تھوڑی سی بیریاں ﴿۱۶﴾ یہ ہم نے
اُن کو ناشکری کی سزا دی۔ اور ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں ﴿۱۷﴾ اور ہم نے اُن
کے اور ملکِ (شام کی) اُن بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی (ایک
دوسرے کے متصل) دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور اُن میں آمد و رفت کا
اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات دن بےخوف و خطر چلتے رہو ﴿۱۸﴾
تو انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافتوں میں دوری پیدا کر دے اور (اُس
سے) اُنہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے (اُنہیں نابود کر کے) داستان بنا دیا اور
اُنہیں بالکل منتشر کر دیا۔ اِس میں ہر صابر و شاکر کے لئے نشانیاں ہیں ﴿۱۹﴾ اور شیطان
نے اُن کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ اُس
کے پیچھے چل پڑے ﴿۲۰﴾ اور اُس کا اُن پر کچھ زور نہ تھا مگر (ہمارا) مقصود یہ تھا کہ جو لوگ
آخرت میں شک رکھتے ہیں اُن سے اُن لوگوں کو جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں ممتاز کر دیں۔
اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿۲۱﴾ کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا (معبود) خیال
کرتے ہو اُن کو بلاؤ۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ
اُن میں اُن کی شرکت ہے اور نہ اُن میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے ﴿۲۲﴾

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فُزِّعَ عَنْ
قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ ﴿23﴾
قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّاۤ اَوْ اِيَّاكُمْ
لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿24﴾ قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا
وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿25﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا
بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿26﴾ قُلْ اَرُوْنِىَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ
شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿27﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا
كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿29﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ
يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿30﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ (ع 3 9/9 — النصف)
كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰۤى
اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ۨالْقَوْلَ
يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَاۤ اَنْتُمْ لَكُنَّا
مُؤْمِنِيْنَ ﴿31﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْۤا اَنَحْنُ
صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اللہ کے ہاں (کسی کے لئے) سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اُس کے لئے جس کے بارے میں وہ
اجازت بخشے۔ یہاں تک کہ جب اُن کے دلوں سے اضطراب دور کر دیا جائے گا تو کہیں گے کہ
تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔ (فرشتے) کہیں گے کہ حق (فرمایا ہے) اور وہ عالی
رتبہ ہے گرامی قدر ہے ﴿۲۳﴾ پوچھو کہ تم کو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کہو
کہ اللہ اور ہم یا تم (یا تو) سیدھے رستے پر ہیں یا کھلم کھلا گمراہی میں ﴿۲۴﴾ کہہ دو کہ نہ
ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہوگی اور نہ تمہارے اعمال کی ہم سے پرسش ہوگی ﴿۲۵﴾
کہہ دو کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ
کر دے گا۔ اور وہ خوب فیصلہ کرنے والا ہے صاحب علم ہے ﴿۲۶﴾ کہو کہ مجھے وہ لوگ تو
دکھاؤ جن کو تم نے اللہ کا شریک بنا کر اُس کے ساتھ ملا رکھا ہے۔ کوئی نہیں بلکہ وہی اللہ
غالب ہے حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لئے
خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۸﴾ اور
کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو بتاؤ یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا ﴿۲۹﴾ کہہ دو کہ تم سے
ایک ایسے دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہو گے اور نہ آگے بڑھو گے ﴿۳۰﴾
اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن کو مانیں گے اور نہ اُن (کتابوں) کو جو اِس
سے پہلے کی ہیں اور کاش (اِن) ظالموں کو تم اُس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے
سامنے کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے پر الزام دھر رہے ہوں گے۔ جو لوگ کمزور سمجھے
جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے
﴿۳۱﴾ جو لوگ بڑے بن بیٹھے تھے وہ کمزوروں سے کہیں گے کہ بھلا ہم نے تم کو ہدایت
سے جب وہ تمہارے پاس آچکی تھی روکا تھا؟ (نہیں) بلکہ تم ہی گنہگار تھے ﴿۳۲﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ
وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ ج
وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ ج وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ
اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ صلے هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿33﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ
اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿34﴾ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا
وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿35﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
4 ع 6 10 يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾ ع وَمَآ اَمْوَالُكُمْ
وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ
وَعَمِلَ صٰلِحًا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ
فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿37﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ
اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿38﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ ج وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ
فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ صلے وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿39﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا
ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿40﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور کمزور لوگ اُن بڑے لوگوں سے کہیں گے (نہیں) بلکہ (تمہاری) رات دن کی چالوں نے
(ہمیں روک رکھا تھا) جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور اُس کا شریک
بنائیں۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں پشیمان ہوں گے۔ اور ہم کافروں کی
گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ بس جو اعمال وہ کرتے تھے اُن ہی کا ان کو بدلہ ملے گا
۳۳ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے خوش حال لوگوں نے یہ
ضرور کہا کہ تم لوگ جو چیز دے کر بھیجے گئے ہو ہم اُس کو نہیں ماننے کے ۳۴ اور (یہ بھی)
کہنے لگے کہ ہم بہت سا مال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہم کو عذاب نہیں ہوگا ۳۵ کہہ دو کہ میرا
رب جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے (اور جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا
ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۳۶ اور تمہارے مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہم سے
قریب کر دیں۔ ہاں (ہمارا مقرب وہ ہے) جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا۔ ایسے ہی لوگوں
کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ امن وچین سے بلند وبالا عمارتوں میں رہیں
گے ۳۷ جو لوگ ہماری آیتوں کے سلسلے میں ہمیں ہرانے کی کوشش کرتے ہیں وہ گرفتار
عذاب کئے جائیں گے ۳۸ کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لئے
چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز
خرچ کرو گے وہ اُس کا (تمہیں) عوض دے گا۔ وہ سب سے اچھا رزق دینے والا ہے ۳۹
اور جس دن وہ اِن سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ لوگ تم کو پوجا کرتے
تھے ۴۰

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۖ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ
الْجِنَّ ۖ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ
لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ وَّنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ
النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿42﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
قَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ
اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۚ وَقَالَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿43﴾ وَمَاۤ
اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا ۖ وَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ
مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿44﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا
مِعْشَارَ مَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿45﴾ ع 5/9/11
قُلْ اِنَّمَاۤ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۖ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى
ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ
بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿46﴾ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ
فَهُوَ لَكُمْ ۖ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
شَهِيْدٌ ﴿47﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿48﴾

وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے۔ نہ کہ یہ۔ بلکہ یہ جنّات کو پوجا
کرتے تھے۔ اور اکثر انہی کو مانتے تھے ﴿۴۱﴾ تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان
پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا۔ اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ اب دوزخ کے عذاب کا جس کو تم
جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو ﴿۴۲﴾ اور جب اُن کو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو
کہتے ہیں یہ ایک (ایسا) شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا
کرتے تھے اُن سے تم کو روک دے اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) محض جھوٹ ہے
(جو اپنی طرف سے) بنالیا گیا ہے۔ اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اُس کے بارے
میں کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے ﴿۴۳﴾ اور ہم نے نہ تو اِن (مشرکوں) کو کتابیں دیں جن کو
یہ پڑھتے ہوں اور اے نبی ﷺ نہ تم سے پہلے اِن کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا ﴿۴۴﴾
اور جو لوگ اِن سے پہلے تھے اُنہوں نے تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا تھا یہ اس
کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے پھر انہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ سو میرا عذاب کیسا ہوا
﴿۴۵﴾ کہہ دو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لئے دو دو اور
اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو۔ تمہارے رفیق (یعنی اس نبی ﷺ) کو کسی طرح کا
جنون نہیں یہ تو تم کو سخت عذاب (کے آنے) سے پہلے ڈرانے والے ہیں ﴿۴۶﴾
کہہ دو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تمہارا۔ میرا صلہ اللہ ہی کے ذمے ہے۔ اور وہ
ہر چیز سے خبردار ہے ﴿۴۷﴾ کہہ دو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق ہی نازل کرتا ہے (اور
وہ) غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے ﴿۴۸﴾



قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿49﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ

فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۖ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۚ

اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿50﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا

مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿51﴾ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ

مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿52﴾ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۖ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ

مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿53﴾ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا

6 ع 9 12 فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿54﴾ ع

اٰيَاتُهَا 45 | سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ

اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿1﴾ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۖ

وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿2﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿3﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

کہہ دو کہ حق آ چکا اور باطل نہ تو پہلے کچھ کر سکتا

ہے اور نہ دوبارہ کچھ کرے گا ﴿۴۹﴾ کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی

کو ہے۔ اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اُس وحی کے طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف

بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا ہے نزدیک ہے ﴿۵۰﴾ اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں

گے تو (عذاب سے) بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لئے جائیں گے ﴿۵۱﴾ اور

کہیں گے کہ ہم اِس پر ایمان لے آئے اور (اب) اتنی دور سے اُن کا ہاتھ ایمان کے لینے

کو کیسے پہنچ سکتا ہے ﴿۵۲﴾ جبکہ پہلے تو اُس کا انکار کرتے رہے اور بن دیکھے دور ہی سے

(اٹکل کے) تیر چلاتے رہے ﴿۵۳﴾ اور اِن میں اور اِن کی خواہشوں میں پردہ حائل کر دیا

گیا جیسا کہ پہلے اِن کے ہم جنسوں سے کیا گیا وہ بھی الجھن میں ڈالنے والے شک میں

پڑے ہوئے تھے ﴿۵۴﴾

سُورَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 45 رُكُوْعَاتُهَا: 5

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو

قاصد بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں۔ وہ (اپنی) مخلوقات

میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱﴾ اللہ جو لوگوں کے لئے اپنی

رحمت (کا دروازہ) کھول دے تو کوئی اس کو بند کرنے والا نہیں۔ اور جو بند کر دے تو اُس

کے بعد کوئی اُس کو کھولنے والا نہیں۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے ﴿۲﴾ لوگو اللہ کے جو تم

پر احسانات ہیں اُن کو یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق ہے) جو تم کو آسمان

اور زمین سے رزق دے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کیسے الٹے جاتے ہو؟ ﴿۳﴾

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ ﴿4﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿5﴾ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ
عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿6﴾ اَلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۖ وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
ع 1/7/13 مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿7﴾ ع اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۖ
فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ
عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿8﴾ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ
الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿9﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ
اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ
يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۖ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ﴿10﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ
وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ
وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿11﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور (اے پیغمبر) اگر یہ لوگ تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے گئے ہیں۔ اور (سب) کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿۴﴾ لوگو اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ بڑا فریبی (یعنی شیطان) تمہیں اللہ کے نام سے فریب دے ﴿۵﴾ شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے (پیروؤں کے) گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخ والوں میں ہو جائیں ﴿۶﴾ جنہوں نے کفر کیا اُن کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور عملِ نیک کرتے رہے اُن کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے ﴿۷﴾

بھلا جس شخص کو اُس کے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو (کیا وہ نیکو کار آدمی جیسا ہو سکتا ہے)۔ بیشک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ تو اِن لوگوں پر افسوس کر کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اُس سے واقف ہے ﴿۸﴾ اور اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے پھر وہ بادل کو اُبھارتی ہیں پھر ہم اُن کو ایک بے جان علاقے کی طرف لے جاتے ہیں۔ پھر اُس سے (یعنی بارش سے) زمین کو اُس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اِسی طرح مردوں کا جی اُٹھنا ہوگا ﴿۹﴾ جو شخص عزت کا طلب گار ہے تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔ اُسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل اُن کو بلند کرتا ہے۔ اور جو لوگ برے برے داؤ چلتے ہیں اُن کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور ان کا داؤ نابود ہو جائے گا ﴿۱۰﴾ اور اللہ ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اُس کے علم سے ہوتا ہے۔ اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اُس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ اللہ کو آسان ہے ﴿۱۱﴾

وَمَا يَسْتَوِى الْبَحْرَانِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا
مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَّمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ
حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ
فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿12﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ
النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ
مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿13﴾ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا
دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿14﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ
اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿15﴾ اِنْ يَّشَاْ
يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿16﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
بِعَزِيْزٍ ﴿17﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ
اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَىْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا
تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ
وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿18﴾

الثلثة 2/7/14

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور دونوں دریا بھی یکساں نہیں ہیں ۔ یہ ایک

تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا ۔جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ دوسرا کھاری ہے کڑوا ۔ اور ہر ایک

سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو ۔ اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ

(پانی کو) پھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اُس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ﴿۱۲﴾

وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اُسی نے سورج

اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ۔ ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے ۔ یہی اللہ تمہارا

پروردگار ہے اُسی کی بادشاہی ہے ۔ اور جن لوگوں کو تم اُس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی

کے چھلکے کے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں ﴿۱۳﴾ اگر تم اُن جھوٹے معبودوں کو پکارو

تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں ۔ اور قیامت کے

روز تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے ۔ اور ایک ہی باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دے گا

﴿۱۴﴾ لوگو تم (سب) اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی تو بے نیاز ہے (لائق حمد وثنا) ہے ﴿۱۵﴾

اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوق لے آئے ﴿۱۶﴾ اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں ﴿۱۷﴾

اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا ۔ اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ

بٹانے کیلئے کسی کو بلائے تو بٹایا نہ جائے گا اگرچہ قرابت دار ہی ہو ۔ (اے پیغمبر) تم انہی

لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور پابندی سے نماز ادا

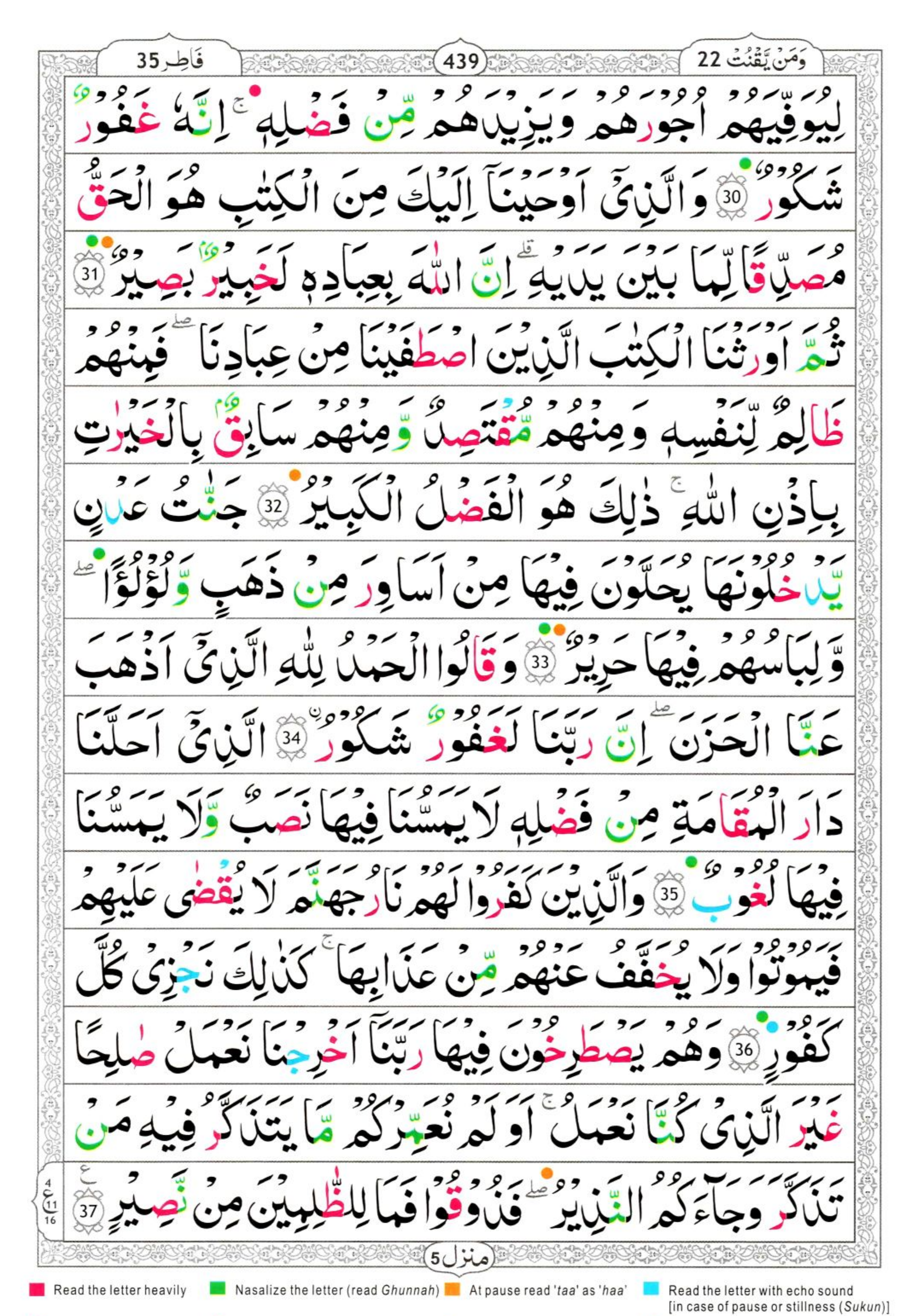
کرتے ہیں ۔ اور جو شخص سنورتا ہے تو وہ اپنے ہی لئے سنورتا ہے ۔ اور (سب کو) اللہ ہی کی

طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۸﴾

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿19﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا
النُّوْرُ ﴿20﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿21﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ
وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ
مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿22﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿23﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا
نَذِيْرٌ ﴿24﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿25﴾
ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿26﴾ ع اَلَمْ تَرَ ع 3 12 15
اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ
مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّ حُمْرٌ
مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿27﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ
وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ
مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿28﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿29﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں ﴿۱۹﴾ اور نہ اندھیرے اور نہ
روشنی ﴿۲۰﴾ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ ﴿۲۱﴾ اور نہ زندہ اور نہ مردہ لوگ برابر ہو سکتے ہیں۔ اللہ
جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور تم اُن کو جو قبروں میں ہیں سنا نہیں سکتے ﴿۲۲﴾
تم توصرف خبردار کرنے والے ہو ﴿۲۳﴾ ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا
اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور کوئی اُمت ایسی نہیں جسمیں کوئی خبردار کرنے والا نہ
گزرا ہو ﴿۲۴﴾ اور اے نبی اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو جو لوگ اِن سے پہلے تھے وہ بھی
تکذیب کر چکے ہیں اُن کے پاس اُن کے پیغمبر نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے
کر آتے رہے ﴿۲۵﴾ پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا ہوا
﴿۲۶﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر ہم نے اُس سے طرح
طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کیئے۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگ کی گھاٹیاں
ہوتی ہیں جن کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اور بعض کالی سیاہ بھی ہوتی ہیں ﴿۲۷﴾ اور
انسانوں اور جانوروں اور مویشیوں کے بھی کئی طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ اللہ سے تو اس
کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحبِ علم ہیں۔ بیشک اللہ غالب ہے بخشنے والا
ہے ﴿۲۸﴾ جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے
اُن کو دیا ہے اُس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اُس تجارت (کے
فائدے) کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی ﴿۲۹﴾



لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ

شَكُوْرٌ ﴿30﴾ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿31﴾

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ

ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَّمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿32﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ

يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ

وَّلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿33﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ

عَنَّا الْحَزَنَ ۚ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۨ ﴿34﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا

دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا

فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿35﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ

فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ

كَفُوْرٍ ﴿36﴾ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا

غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ

تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ۚ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿37﴾ ع

4 ع 11 16

Read the letter heavily — Nasalize the letter (read *Ghunnah*) — At pause read '*taa*' as '*haa*' — Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting — Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting — Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting — Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

کیونکہ اللہ اُن کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔ وہ تو بخشنے والا ہے قدردان
ہے ﴿۳۰﴾ اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے برحق ہے۔ اور اُن (کتابوں) کی تصدیق
کرتی ہے جو اِس سے پہلے کی ہیں۔ بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار ہے (اور اُن کو)
دیکھنے والا ہے ﴿۳۱﴾ پھر ہم نے اُن لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جن کو اپنے بندوں میں
سے برگزیدہ کیا۔ تو کچھ تو اُن میں سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور کچھ میانہ رو ہیں۔ اور
کچھ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں۔ یہی بڑا فضل ہے ﴿۳۲﴾ (اُن
لوگوں کے لئے) ہمیشہ رہنے والی جنتیں (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے۔ وہاں اُن کو
سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور اُن کی پوشاک ریشمی ہوگی ﴿۳۳﴾ وہ کہیں
گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے رنج وغم دور کیا۔ بیشک ہمارا پروردگار بخشنے والا ہے
قدردان ہے ﴿۳۴﴾ جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں اُتارا۔ یہاں
نہ تو ہم کو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ تکان ہی ہوگی ﴿۳۵﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا اُن کے لئے
دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت ہی آئے گی کہ مرجائیں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی اُن
سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۳۶﴾ وہ اُس میں
چلائیں گے کہ اے پروردگار ہم کو نکال لے (اب) ہم نیک عمل کیا کریں گے۔ نہ کہ وہ جو
(پہلے) کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اُس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور
تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تھا۔ تو اب مزے چکھو۔ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۳۷﴾

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ﴿38﴾ هُوَ الَّذِىْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ
كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿39﴾ قُلْ
اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِىْ
مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِى السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ
اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ
بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿40﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ
مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿41﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ
جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ
اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۙ﴿42﴾
اسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ
اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ
لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿43﴾

عندالا بتدا: اِسْتِكْبَارًا

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

بیشک اللہ ہی آسمانوں اورزمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے۔ وہ تو دلوں کے بھیدوں تک
سے واقف ہے ﴿۳۸﴾ وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں (پہلے لوگوں کا) جانشین بنایا۔ اب
جس نے کفر کیا اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے۔ اور کافروں کے لئے اُن کے کفر سے پروردگار
کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے اور کافروں کو اُن کا کفر نقصان میں اضافہ ہی کرتا ہے ﴿۳۹﴾ بھلا
تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے دکھاؤ کہ اُنہوں نے زمین
میں سے کون سی چیز پیدا کی ہے یا (کیا) آسمانوں میں اُن کی شرکت ہے۔ یا ہم نے اُن کو کوئی
کتاب دی ہے جس کی وہ سند رکھتے ہوں (اِن میں سے کوئی بات بھی نہیں) بلکہ ظالم جو ایک
دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے ﴿۴۰﴾ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے
ہے کہ کہیں وہ اپنی جگہ سے ٹل نہ جائیں۔ اور اگر وہ ٹلنے لگیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو اُن
کو تھام سکے۔ بیشک وہ بردبار ہے بخشنے والا ہے ﴿۴۱﴾ اور یہ اللہ کی بڑی بڑی قسمیں کھاتے
ہیں کہ اگر اِن کے پاس کوئی خبردار کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک اُمت سے بڑھ کر ہدایت پر
ہوں۔ مگر جب اِن کے پاس خبردار کرنے والا آیا تو اُس سے اِن کو نفرت ہی بڑھی ﴿۴۲﴾ یعنی
(اِنہوں نے) ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلنا (اختیار کیا) اور بری چال کا وبال اُس کے
چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ تو پہلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں۔ سو تم اللہ
کی عادت میں ہرگز تبدیلی نہ پاؤ گے۔ اور نہ اللہ کے طریقے میں کوئی تغیر دیکھو گے ﴿۴۳﴾



اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۚ اِنَّهٗ كَانَ
عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿44﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ
عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ
5 ع 8 17 مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿45﴾ ع

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 83 | رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ﴿1﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿3﴾
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿4﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿5﴾
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿6﴾
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿7﴾ اِنَّا
جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ
مُّقْمَحُوْنَ ﴿8﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ
خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿9﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تا کہ دیکھتے کہ جو لوگ اِن سے پہلے تھے اُن کا انجام
کیا ہوا حالانکہ وہ اِن سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور
زمین میں کوئی چیز اُس کو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا ہے قدرت والا ہے ﴿۴۴﴾ اور اگر اللہ
لوگوں کو اُن کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا۔ تو روئے زمین پر ایک بھی چلنے پھرنے
والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ اُن کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ سو جب اُن کا
وقت آجائے گا تو (اُن کے اعمال کا بدلہ دے گا) کیونکہ اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے ﴿۴۵﴾

اٰیَاتُهَا 83 — سُوْرَةُ یٰسٓ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 5

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰسٓ ﴿۱﴾ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے ﴿۲﴾ (اے محمد ﷺ) بیشک تم
پیغمبروں میں سے ہو ﴿۳﴾ سیدھے رستے پر ہو ﴿۴﴾ (یہ قرآن) غالب و مہربان کا نازل کیا
ہوا ہے ﴿۵﴾ تا کہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو خبردار نہیں کیا گیا تھا خبردار کر دو کہ وہ
غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۶﴾ اُن میں سے اکثر پر (اللہ کی) بات پوری ہو چکی ہے
سو وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۷﴾ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ
ٹھوڑیوں تک (پھنسے ہوئے ہیں) تو اُن کی گردنیں اکڑی ہوئی ہیں ﴿۸﴾
اور ہم نے اُن کے آگے بھی دیوار بنا دی اور اُن کے پیچھے بھی۔ پھر اُن پر پردہ ڈال دیا تو یہ
دیکھ نہیں سکتے ﴿۹﴾

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿10﴾
اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ
فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿11﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ
مُّبِيْنٍ ﴿12﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا 1/12/18
الْمُرْسَلُوْنَ ﴿13﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿14﴾ قَالُوْا
مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ
شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿15﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ
اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿16﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿17﴾
قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ
وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿18﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۚ
اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿19﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا
الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿20﴾
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿21﴾

عند الابتداء اِتَّبِعُوْا

■ حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں ■ حرف پر غنہ کریں ■ ۃ وقفاً ہ پڑھیں ■ حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور تم اِن کو خبردار کرو یا نہ کرو اِن کے لئے برابر ہے یہ ایمان نہیں لائینگے

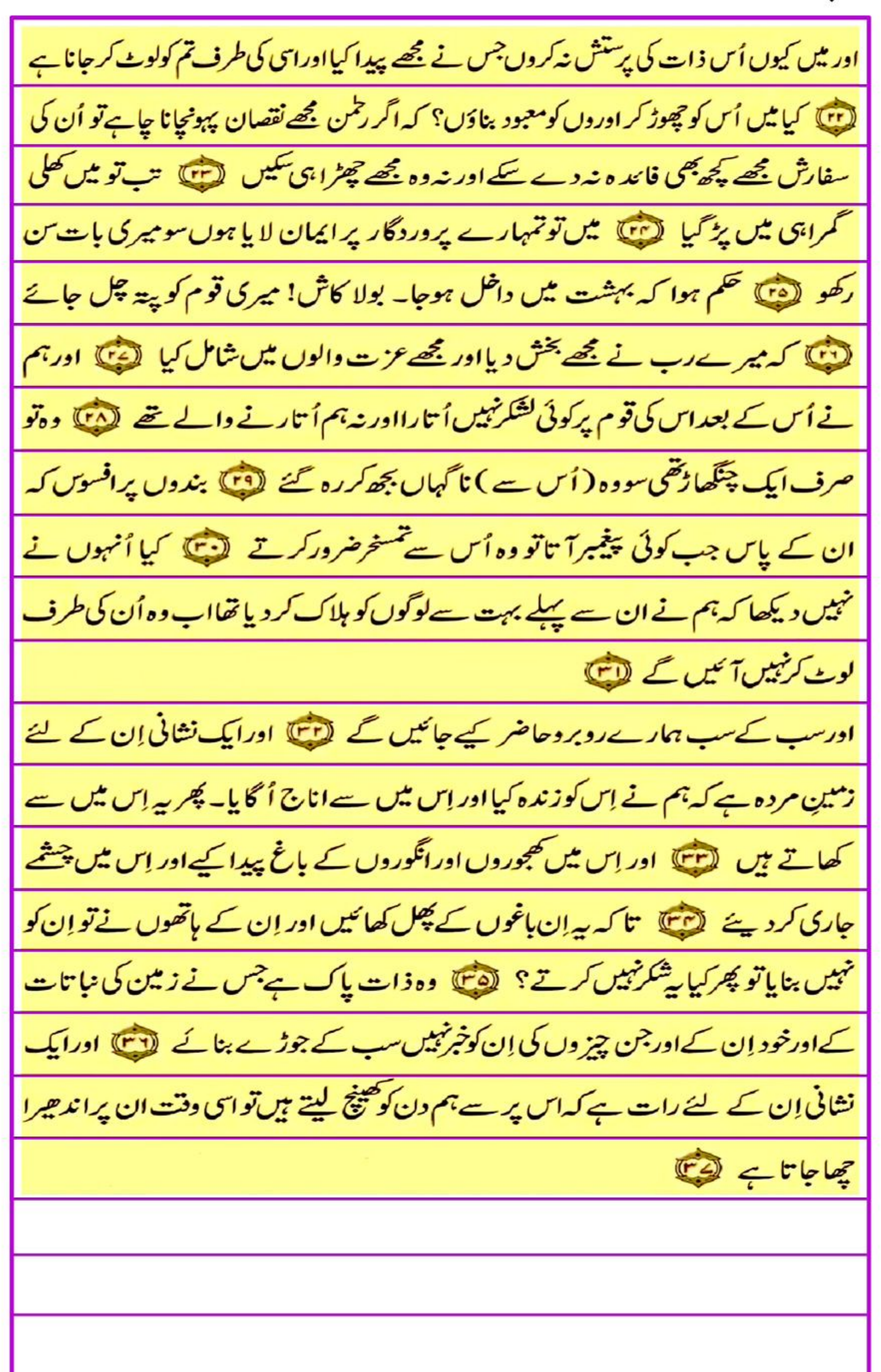
۱۰ تم تو صرف اُس شخص کو خبردار کر سکتے ہو جو اِس نصیحت (یعنی قرآن) کی پیروی
کرے اور رحمٰن سے غائبانہ ڈرے سو اُس کو مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو
۱۱ بیشک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے اور (جو) اُن کے نشان
پیچھے رہ گئے ہم اُن کو قلمبند کر لیتے ہیں۔ اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن (یعنی لوح محفوظ)
میں لکھ رکھا ہے۔ ۱۲ اور اِن سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو جب اُن کے پاس پیغمبر
آئے ۱۳ (یعنی) جب ہم نے اُن کی طرف دو (پیغمبر) بھیجے تو اُنہوں نے ان کو
جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر
آئے ہیں ۱۴ وہ بولے کہ تم (اور کچھ) نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی (ہو) اور رحمٰن
نے کوئی چیز بھی نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے ہو ۱۵ انہوں نے کہا کہ ہمارا
پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف (پیغام دے کر) بھیجے گئے ہیں ۱۶ اور ہمارے
ذمے تو صاف صاف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس ۱۷ وہ بولے کہ ہم تم کو اپنے لئے منحوس
سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہم سے دکھ دینے والا
عذاب پہنچے گا ۱۸

اُنہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے۔ کیا اِس لئے کہ تم کو نصیحت کی گئی۔
نہیں بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو ۱۹ اور شہر کے پرلے کنارے سے
ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے پیچھے چلو ۲۰ ایسوں کے
جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے پر ہیں ۲۱



وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿22﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ
دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا
وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿23﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿24﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ
فَاسْمَعُوْنِ ﴿25﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾
بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿27﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ
مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿28﴾ اِنْ كَانَتْ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿29﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ
مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿30﴾ اَلَمْ يَرَوْا
كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿31﴾ وَاِنْ
2/20/1 كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿32﴾ ع وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ
اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿33﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿34﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ
ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۚ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿35﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ
الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿37﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



اور میں کیوں اُس ذات کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے
۲۲ کیا میں اُس کو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ کہ اگر رحمٰن مجھے نقصان پہونچانا چاہے تو اُن کی
سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں ۲۳ تب تو میں کھلی
گمراہی میں پڑ گیا ۲۴ میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں سو میری بات سن
رکھو ۲۵ حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ بولا کاش! میری قوم کو پتہ چل جائے
۲۶ کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے عزت والوں میں شامل کیا ۲۷ اور ہم
نے اُس کے بعد اس کی قوم پر کوئی لشکر نہیں اُتارا اور نہ ہم اُتارنے والے تھے ۲۸ وہ تو
صرف ایک چنگھاڑ تھی سو وہ (اُس سے) ناگہاں بجھ کر رہ گئے ۲۹ بندوں پر افسوس کہ
ان کے پاس جب کوئی پیغمبر آتا تو وہ اُس سے تمسخر ضرور کرتے ۳۰ کیا اُنہوں نے
نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ اُن کی طرف
لوٹ کر نہیں آئیں گے ۳۱
اور سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کیے جائیں گے ۳۲ اور ایک نشانی اِن کے لئے
زمینِ مردہ ہے کہ ہم نے اِس کو زندہ کیا اور اِس میں سے اناج اُگایا۔ پھر یہ اِس میں سے
کھاتے ہیں ۳۳ اور اِس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے اور اِس میں چشمے
جاری کر دیئے ۳۴ تاکہ یہ اِن باغوں کے پھل کھائیں اور اِن کے ہاتھوں نے تو اِن کو
نہیں بنایا تو پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ ۳۵ وہ ذات پاک ہے جس نے زمین کی نباتات
کے اور خود اِن کے اور جن چیزوں کی اِن کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے ۳۶ اور ایک
نشانی اِن کے لئے رات ہے کہ اس پر سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اسی وقت ان پر اندھیرا
چھا جاتا ہے ۳۷

وَالشَّمۡسُ تَجۡرِىۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ﴿38﴾
وَالۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالۡعُرۡجُوۡنِ الۡقَدِيۡمِ ﴿39﴾ لَا الشَّمۡسُ
يَنۡۢبَغِىۡ لَهَاۤ اَنۡ تُدۡرِكَ الۡقَمَرَ وَلَا الَّيۡلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِىۡ فَلَكٍ
يَّسۡبَحُوۡنَ ﴿40﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّيَّتَهُمۡ فِى الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ﴿41﴾
وَخَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ مَا يَرۡكَبُوۡنَ ﴿42﴾ وَاِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ فَلَا صَرِيۡخَ
لَهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡقَذُوۡنَ ﴿43﴾ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيۡنٍ ﴿44﴾ وَاِذَا
قِيۡلَ لَهُمُ اتَّقُوۡا مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡكُمۡ وَمَا خَلۡفَكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿45﴾
وَمَا تَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ مِّنۡ اٰيٰتِ رَبِّهِمۡ اِلَّا كَانُوۡا عَنۡهَا مُعۡرِضِيۡنَ ﴿46﴾
وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اَنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنُطۡعِمُ مَنۡ لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطۡعَمَهٗۤ ۖ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِىۡ
ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿47﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿48﴾
مَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً تَاۡخُذُهُمۡ وَهُمۡ يَخِصِّمُوۡنَ ﴿49﴾
فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ تَوۡصِيَةً وَّلَاۤ اِلٰٓى اَهۡلِهِمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿50﴾ ع وَنُفِخَ فِى الصُّوۡرِ (ع 3 18 2)
فَاِذَا هُمۡ مِّنَ الۡاَجۡدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمۡ يَنۡسِلُوۡنَ ﴿51﴾ قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَا مَنۡۢ
بَعَثَنَا مِنۡ مَّرۡقَدِنَا ۜ سکتة قلے هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ وَصَدَقَ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿52﴾ (سکتة)

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ اُس غالب و دانا کا
(مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے ﴿۳۸﴾ اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ
(گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے ﴿۳۹﴾ نہ تو سورج ہی سے یہ ہو سکتا
ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے مدار
میں تیر رہے ہیں ﴿۴۰﴾ اور ایک نشانی ان کے لئے یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری
ہوئی کشتی میں سوار کیا ﴿۴۱﴾ اور اِن کے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر یہ سوار
ہوتے ہیں ﴿۴۲﴾ اور اگر ہم چاہیں تو اِن کو غرق کر دیں۔ پھر نہ تو اِن کا کوئی فریادرس ہو اور
نہ اِن کو رہائی ملے ﴿۴۳﴾ مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت تک کے فائدے ہیں ﴿۴۴﴾
اور جب اِن سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے اس سے ڈرو
تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۴۵﴾ اور اِن کے پاس اِن کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی
نہیں آتی مگر اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿۴۶﴾ اور جب اِن سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق
اللہ نے تم کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرو۔ تو کافر مومنوں کے متعلق کہتے ہیں کہ بھلا ہم
اُن لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا تم تو کھلی گمراہی میں ہو۔ ﴿۴۷﴾
اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا؟ ﴿۴۸﴾ یہ تو ایک چنگھاڑ ہی
کے منتظر ہیں جو اِن کو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آ پکڑے گی ﴿۴۹﴾ پھر نہ تو
یہ وصیت ہی کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں واپس جا سکیں گے ﴿۵۰﴾ اور (جس
وقت) صور پھونکا جائے گا یہ قبروں سے (نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے
﴿۵۱﴾ کہیں گے ہائے بربادی ہمیں ہماری خوابگاہوں سے کس نے (جگا) اُٹھایا؟ یہ وہی تو
ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا ﴿۵۲﴾



إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿53﴾
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿54﴾ إِنَّ
أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فٰكِهُونَ ﴿55﴾ هُمْ وَأَزْوٰجُهُمْ فِي ظِلٰلٍ
عَلَى الْأَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔونَ ﴿56﴾ لَهُمْ فِيهَا فٰكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُونَ ﴿57﴾
سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيمٍ ﴿58﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿59﴾
أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يٰبَنِيٓ اٰدَمَ أَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُّبِينٌ ﴿60﴾ وَّأَنِ اعْبُدُونِي ۚ هٰذَا صِرٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿61﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ
مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿62﴾ هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي
كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿63﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿64﴾ اَلْيَوْمَ
نَخْتِمُ عَلٰٓى أَفْوٰهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا
يَكْسِبُونَ ﴿65﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرٰطَ فَأَنّٰى
يُبْصِرُونَ ﴿66﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطٰعُوا
ع 4 17 3 مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُونَ ﴿67﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۚ أَفَلَا
يَعْقِلُونَ ﴿68﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ
مُّبِينٌ ﴿69﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِينَ ﴿70﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

وہ توصرف ایک زور کی آواز ہوگی کہ سب کے سب ہمارے روبرو آحاضر ہوں گے ﴿۵۳﴾ پھر اُس
روز کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے ﴿۵۴﴾ اہل
جنت اُس روز عیش ونشاط کے مشغلے میں خوش ہوں گے ﴿۵۵﴾ وہ بھی اور اُن کی بیویاں بھی
سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۶﴾
وہاں اُن کے لئے میوے ہونگے اور جو وہ منگوائیں گے انکو ملے گا ﴿۵۷﴾ انکو پروردگار
مہربان کی طرف سے سلام (کہا جائے گا) ﴿۵۸﴾ اور وہ فرمائے گا کہ گنہگارو! تم آج الگ
ہو جاؤ ﴿۵۹﴾ اے آدم کی اولاد کیا میں نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا
کھلا دشمن ہے ﴿۶۰﴾ اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا۔ یہی سیدھا رستہ ہے ﴿۶۱﴾ اور اُس نے
تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ ﴿۶۲﴾ یہی وہ جہنم ہے
جس کی تمہیں دھمکی دی جاتی تھی ﴿۶۳﴾ جو تم کفر کرتے رہے ہو اُس کے بدلے آج اِس میں
داخل ہو جاؤ ﴿۶۴﴾ آج ہم اُن کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ کرتے رہے تھے
اِن کے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے اور اِن کے پاؤں (اس کی) گواہی دیں گے ﴿۶۵﴾
اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا کر (اندھا کر) دیں۔ پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں
سے دیکھ سکیں گے ﴿۶۶﴾ اور اگر ہم چاہیں تو اِن کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں پھر وہاں
سے وہ نہ آگے جا سکیں اور نہ (پیچھے) لوٹ سکیں ﴿۶۷﴾ اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو
اُسے تخلیق میں اوندھا دیتے ہیں یعنی اسے بچپن کی کمزوری والی حالت کی طرف لوٹا دیتے
ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں؟ ﴿۶۸﴾ اور ہم نے اِن کو (یعنی اپنے پیغمبر ﷺ) کو شعر گوئی نہیں
سکھائی اور نہ وہ ان کو شایاں ہی ہے۔ یہ تو محض نصیحت ہے اور صاف صاف قرآن ہے
﴿۶۹﴾ تا کہ اس شخص کو جو زندہ ہو خبردار کرے اور کافروں پر بات پوری ہو جائے ﴿۷۰﴾



اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا خَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّمَّا عَمِلَتۡ اَيۡدِيۡنَاۤ اَنۡعَامًا فَهُمۡ لَهَا
مٰلِكُوۡنَ ﴿71﴾ وَذَلَّلۡنٰهَا لَهُمۡ فَمِنۡهَا رَكُوۡبُهُمۡ وَمِنۡهَا يَاۡكُلُوۡنَ ﴿72﴾ وَلَهُمۡ
فِيۡهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿73﴾ وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿74﴾ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَهُمۡ ۙ وَهُمۡ لَهُمۡ جُنۡدٌ
مُّحۡضَرُوۡنَ ﴿75﴾ فَلَا يَحۡزُنۡكَ قَوۡلُهُمۡ ۘ اِنَّا نَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿76﴾ وقف لازم
اَوَلَمۡ يَرَ الۡاِنۡسَانُ اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ ﴿77﴾
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِىَ خَلۡقَهٗ ؕ قَالَ مَنۡ يُّحۡىِ الۡعِظٰمَ وَهِىَ رَمِيۡمٌ ﴿78﴾
قُلۡ يُحۡيِيۡهَا الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَّهُوَ بِكُلِّ خَلۡقٍ عَلِيۡمُ ۙ ﴿79﴾ الَّذِىۡ
جَعَلَ لَكُمۡ مِّنَ الشَّجَرِ الۡاَخۡضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنۡتُمۡ مِّنۡهُ تُوۡقِدُوۡنَ ﴿80﴾
اَوَلَيۡسَ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنۡ يَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ ؕ
بَلٰى وَهُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِيۡمُ ﴿81﴾ اِنَّمَاۤ اَمۡرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيۡـًٔا اَنۡ يَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ
فَيَكُوۡنُ ﴿82﴾ فَسُبۡحٰنَ الَّذِىۡ بِيَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿83﴾ ع 5 16 4

اٰيَاتُهَا 182 | سُوۡرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوۡعَاتُهَا 5

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿1﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ﴿2﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكۡرًا ﴿3﴾ المنزل السادس (6)

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ة وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں اُن میں سے ہم
نے ان کے لئے مویشی پیدا کر دیئے اور یہ ان کے مالک ہیں ﴿۷۱﴾ اور اُن کو اِن کے قابو
میں کر دیا تو کوئی تو اُن میں سے ان کی سواری ہے اور کسی کو یہ کھاتے ہیں ﴿۷۲﴾ اور اُن میں
اِن کے لئے (اور) فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں۔تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ ﴿۷۳﴾ اور
انہوں نے اللہ کے سوا (اور) معبود بنا لیے ہیں کہ شاید (اُن سے) اِن کو مدد پہنچے ﴿۷۴﴾
(مگر) وہ اِن کی مدد کی (ہرگز) طاقت نہیں رکھتے۔اور وہ اِن کی فوج بنا کر حاضر کیے جائیں
گے ﴿۷۵﴾ تو اِن کی باتیں تمہیں غمناک نہ کر دیں۔یہ جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے
ہیں ہمیں سب معلوم ہے ﴿۷۶﴾ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اُس کو نطفے سے پیدا
کیا۔پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا ﴿۷۷﴾ اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا
اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔کہنے لگا کہ (جب) ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو اِن کو کون زندہ
کرے گا؟ ﴿۷۸﴾ کہہ دو کہ ان کو وہ زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔اور وہ
ہر طرح کی تخلیق کو جانتا ہے ﴿۷۹﴾ (وہی) جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ
پیدا کی پھر تم اس (کی ٹہنیوں کو رگڑ کر ان) سے آگ نکالتے ہو ﴿۸۰﴾ بھلا جس نے
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ (ان کو پھر) ویسے ہی پیدا کر
دے۔ کیوں نہیں۔ اور وہ تو سب کچھ پیدا کرنے والا کامل علم والا ہے ﴿۸۱﴾
اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ
ہو جاتی ہے ﴿۸۲﴾ وہ (ذات) پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور اسی
کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿۸۳﴾

سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 182 — رُكُوْعَاتُهَا 5

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے سلیقے سے صف باندھنے والوں کی ﴿۱﴾ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر ﴿۲﴾ پھر ذکر
(یعنی قرآن) پڑھنے والوں کی (غور کر کے) ﴿۳﴾



إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿4﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ
الْمَشَارِقِ ﴿5﴾ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِينَةِ ِالْكَوَاكِبِ ﴿6﴾ وَحِفْظًا مِّنْ
كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿7﴾ لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلٰى وَيُقْذَفُونَ مِنْ
كُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾ دُحُورًا ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿9﴾ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿10﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۚ
إِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِينٍ لَّازِبٍ ﴿11﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ﴿12﴾ وَإِذَا ذُكِّرُوا
لَا يَذْكُرُونَ ﴿13﴾ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَّسْتَسْخِرُونَ ﴿14﴾ وَقَالُوا إِنْ هٰذَا إِلَّا
سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿15﴾ ءَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿16﴾
أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿17﴾ قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ ﴿18﴾ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ
وَّاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿19﴾ وَقَالُوا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿20﴾ هٰذَا يَوْمُ
(ع 1 21 5) الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿21﴾ ع احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ
(الربع) وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿22﴾ مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَاهْدُوهُمْ إِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿23﴾
وَقِفُوهُمْ ۖ إِنَّهُمْ مَّسْئُولُونَ ﴿24﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ﴿25﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ
مُسْتَسْلِمُونَ ﴿26﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُونَ ﴿27﴾ قَالُوا
إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ﴿28﴾ قَالُوا بَلْ لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿29﴾

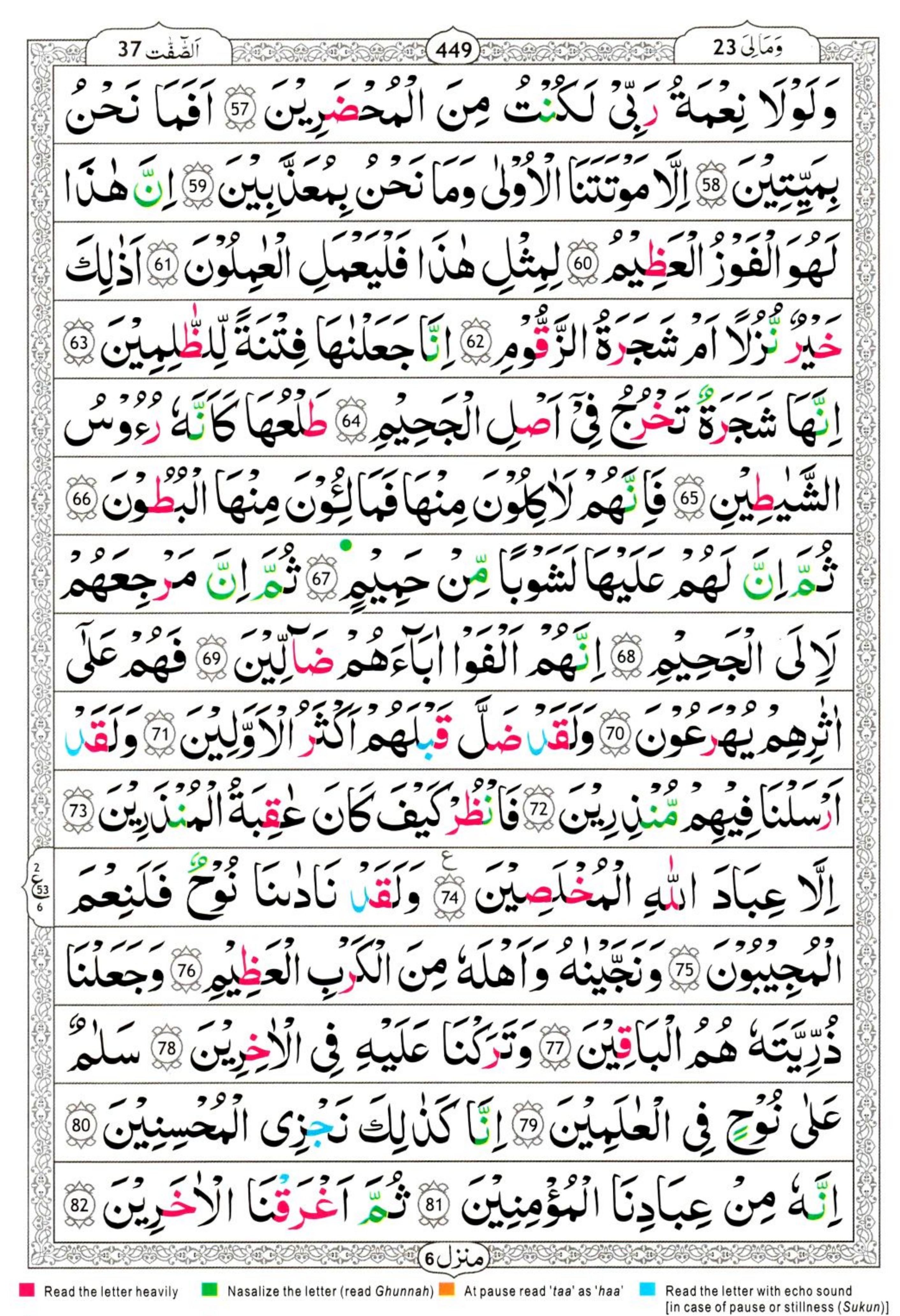
- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے ﴿۴﴾ جو
آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے اور سورج کے طلوع ہونے
کے مقامات کا بھی مالک ہے ﴿۵﴾ بیشک ہم ہی نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے
سجایا ﴿۶﴾ اور ہر شیطانِ سرکش سے اُس کی حفاظت کی ﴿۷﴾ کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان
نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے (اُن پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں ﴿۸﴾ (یعنی وہاں سے)
نکال دینے کو اور اِن کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے ﴿۹﴾ ہاں جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات
کو) چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ اُس کے پیچھے لگ جاتا ہے ﴿۱۰﴾ تو اِن
سے پوچھو کہ اِن کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے اسکا؟ انہیں ہم نے چپکنے
والے گارے سے بنایا ہے ﴿۱۱﴾ ہاں تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ مذاق اڑاتے ہیں ﴿۱۲﴾
اور جب اِن کو نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے ﴿۱۳﴾ اور جب کوئی نشانی دیکھتے
ہیں تو ٹھٹھے کرتے ہیں ﴿۱۴﴾ اور کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے ﴿۱۵﴾ بھلا جب ہم مر گئے اور
مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے؟ ﴿۱۶﴾ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی
(جو) پہلے (ہو گزرے ہیں) ﴿۱۷﴾ کہہ دو کہ ہاں اور تم لوگ ذلیل ہو گے ﴿۱۸﴾ بس وہ تو
ایک زور کی آواز ہو گی اور یہ اُسی وقت دیکھنے لگیں گے ﴿۱۹﴾ اور کہیں گے، ہائے کم بختی ہماری
یہی جزا کا دن ہے ﴿۲۰﴾ (کہا جائے گا کہ ہاں) وہی فیصلے کا دن جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے
﴿۲۱﴾ فرشتوں کو حکم ہو گا جو لوگ ظلم کرتے تھے اُن کو اور اُن کے ہم جنسوں کو اور جن کو وہ پوجا
کرتے تھے (سب کو) جمع کر لو ﴿۲۲﴾ (یعنی جن کو) اللہ کے سوا (پوجا کرتے تھے) پھر اُن
کو جہنم کے رستے پر چلا دو ﴿۲۳﴾ اور اُن کو ٹھہرائے رکھو کہ اُن سے (کچھ) پوچھنا ہے
﴿۲۴﴾ تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ ﴿۲۵﴾ اصل بات یہ ہے کہ آج یہ
لوگ اپنی غلطی تسلیم کر رہے ہیں ﴿۲۶﴾ اور وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال
(وجواب) کریں گے ﴿۲۷﴾ پیروکار اپنے پیشواؤں سے کہیں گے کہ تم ہی ہمارے پاس
دائیں طرف سے آتے تھے ﴿۲۸﴾ وہ کہیں نہیں گے بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿30﴾ فَحَقَّ
عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿31﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿32﴾ فَاِنَّهُمْ
يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿33﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿34﴾
اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿35﴾ وَيَقُوْلُوْنَ
اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿36﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿37﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿38﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ
اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿39﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿41﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿42﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿43﴾
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿44﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿45﴾ بَيْضَآءَ
لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿46﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿47﴾ وَعِنْدَهُمْ
قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿48﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿49﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ
عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿50﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ
قَرِيْنٌ ﴿51﴾ يَّقُوْلُ ءَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿52﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا
وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿53﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿54﴾ فَاطَّلَعَ
فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿55﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿56﴾



﴿٢٩﴾ اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا۔ بلکہ تم ہی سرکش لوگ تھے ﴿٣٠﴾ سو ہمارے بارے میں
ہمارے پروردگار کی بات پوری ہو گئی کہ اب ہم عذاب کے مزے چکھیں گے ﴿٣١﴾
سو ہم نے تم کو بھی گمراہ کیا (کہ) ہم خود بھی تو گمراہ تھے ﴿٣٢﴾ پس وہ اس روز عذاب میں
ایک دوسرے کے شریک ہوں گے ﴿٣٣﴾ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں
﴿٣٤﴾ اُن کا یہ حال تھا کہ جب اِن سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو تکبر
کرتے تھے ﴿٣٥﴾ اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے سے کہیں اپنے
معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں ﴿٣٦﴾ (نہیں) بلکہ یہی حق لے کر آئے ہیں اور
(پہلے) کے پیغمبروں کو سچا کہتے ہیں ﴿٣٧﴾ بیشک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ
چکھنے والے ہو ﴿٣٨﴾ اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے ﴿٣٩﴾ مگر جو اللہ
کے چنے ہوئے بندے ہیں ﴿٤٠﴾ یہی لوگ ہیں جن کے لئے روزی مقرر ہے ﴿٤١﴾
(یعنی) میوے اور ان کا اعزاز واکرام کیا جائے گا ﴿٤٢﴾ نعمت کے باغوں میں ﴿٤٣﴾
ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر (بیٹھے ہوں گے) ﴿٤٤﴾ شراب لطیف کے جام کا اُن
میں دور چل رہا ہوگا ﴿٤٥﴾ جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لئے (سراسر) لذت ہوگی
﴿٤٦﴾ نہ اُس سے دردِ سر ہو اور نہ وہ اُس سے بہکیں ﴿٤٧﴾ اور اُن کے پاس حوریں ہوں
گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی اور آنکھیں بڑی بڑی ﴿٤٨﴾ گویا وہ گرد وغبار سے محفوظ
انڈے ہوں ﴿٤٩﴾ پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (وجواب) کریں
گے ﴿٥٠﴾ ایک کہنے والا اُن میں سے کہے گا کہ میرا ایک ساتھی تھا ﴿٥١﴾
(جو) کہتا تھا کہ بھلا تم بھی ایسی باتوں کی تصدیق کرنے والوں میں ہو ﴿٥٢﴾ بھلا جب ہم
مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم کو بدلہ ملے گا؟ ﴿٥٣﴾ (اللہ) کہے گا کہ بھلا تم
(اُسے) جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو؟ ﴿٥٤﴾ (پھر) وہ جھانکے گا تو اُس کو بیچ دوزخ میں
دیکھے گا ﴿٥٥﴾ کہے گا کہ اللہ کی قسم تُو تو مجھے بھی ہلاک کرنے لگا تھا ﴿٥٦﴾



وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿57﴾ اَفَمَا نَحْنُ
بِمَيِّتِيْنَ ﴿58﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿59﴾ اِنَّ هٰذَا
لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿60﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿61﴾ اَذٰلِكَ
خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿62﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿63﴾
اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿64﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ
الشَّيٰطِيْنِ ﴿65﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿66﴾
ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿67﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ
لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿68﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿69﴾ فَهُمْ عَلٰٓى
اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿70﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿71﴾ وَلَقَدْ
اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿72﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿74﴾ ع وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ ع 2 53 6
الْمُجِيْبُوْنَ ﴿75﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿76﴾ وَجَعَلْنَا
ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿77﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿78﴾ سَلٰمٌ
عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿79﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿80﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿81﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿82﴾

Read the letter heavily
Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
At pause read 'taa' as 'haa'
Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
Read 'raa' lightly at pause and heavily while connecting
Read 'raa' heavily at pause and lightly while connecting



اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی اُن میں ہوتا جو (عذاب میں) حاضر کئے گئے ہیں
﴿۵۷﴾ تو کیا (واقعی) اب ہم مرنے والے نہیں ﴿۵۸﴾ ہاں (جو) پہلی بار مرنا (تھا سو
مر چکے) اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا ﴿۵۹﴾ بیشک یہی تو بڑی کامیابی ہے ﴿۶۰﴾
ایسی ہی (نعمتوں) کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنے چاہئیں ﴿۶۱﴾ بھلا یہ مہمانی
اچھی ہے یا تھوہر کا درخت؟ ﴿۶۲﴾ ہم نے اُس کو ظالموں کے لئے بلا بنا یا ہوا ہے ﴿۶۳﴾
وہ ایک درخت ہے کہ جہنم کی تہہ میں اُگے گا ﴿۶۴﴾ اُس کے خوشے ایسے ہوں گے جیسے
شیطانوں کے سر ﴿۶۵﴾ سو وہ اُسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے
﴿۶۶﴾ پھر اُس (کھانے) کے ساتھ اُن کو کھولتا ہوا پانی ملا کر دیا جائے گا ﴿۶۷﴾ پھر اُن کو
دوزخ کی طرف لوٹا یا جائے گا ﴿۶۸﴾ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ ہی پایا تھا ﴿۶۹﴾
سو وہ اُن ہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے تھے ﴿۷۰﴾ اور اُن سے پیشتر بہت سے پہلے
لوگ بھی گمراہ ہو گئے تھے ﴿۷۱﴾ اور ہم نے اُن میں خبردار کرنے والے بھیجے ﴿۷۲﴾
سو دیکھ لو جن کو خبردار کیا گیا تھا اُن کا انجام کیسا ہوا ﴿۷۳﴾ ہاں اللہ کے چنے ہوئے بندوں (کا
انجام بہت اچھا ہوتا ہے) ﴿۷۴﴾ اور ہم کو نوح نے پکارا سو (دیکھ لو کہ) ہم (دعا کو کیسے)
اچھے قبول کرنے والے ہیں ﴿۷۵﴾ اور ہم نے اُن کو اور ان کے گھر والوں کو بڑی مصیبت
سے نجات دی ﴿۷۶﴾ اور اُن کی اولاد ہی کو ہم نے باقی رہنے والا بنا دیا ﴿۷۷﴾ اور ہم نے
پیچھے آنے والوں میں اُن کا ذکرِ (جمیل باقی) رکھا ﴿۷۸﴾ یعنی) تمام جہانوں میں (کہ)
نوح پر سلام ہو ﴿۷۹﴾ نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۸۰﴾ بیشک وہ ہمارے
مومن بندوں میں سے تھے ﴿۸۱﴾ پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا ﴿۸۲﴾

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿83﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿84﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿85﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ
اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿86﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿87﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي
النُّجُوْمِ ﴿88﴾ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿89﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿90﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى
اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿91﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿92﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ
ضَرْبًاۢ بِالْيَمِيْنِ ﴿93﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿94﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ
مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿95﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ
بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿97﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ
الْاَسْفَلِيْنَ ﴿98﴾ وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿99﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ
مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿100﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿101﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ
السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ
مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ
الصّٰبِرِيْنَ ﴿102﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿103﴾ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿104﴾
قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿105﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿106﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿107﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اُن ہی کے پیرووں میں ابراہیم تھے ﴿۸۳﴾ جب وہ اپنے پروردگار کے پاس (عیب سے) پاک
دل لے کر آئے ﴿۸۴﴾ جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے
ہو؟ ﴿۸۵﴾ کیوں اپنی طرف سے گھڑ کر اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو؟ ﴿۸۶﴾ بھلا
پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ ﴿۸۷﴾ تب انہوں نے ستاروں کی طرف
ایک نظر کی ﴿۸۸﴾ پھر کہا میری تو طبیعت ٹھیک نہیں ہے ﴿۸۹﴾ تب وہ لوگ اُن سے پیٹھ
پھیر کر چلے گئے ﴿۹۰﴾ پھر ابراہیم اُن کے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ تم
کھاتے کیوں نہیں؟ ﴿۹۱﴾ تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟ ﴿۹۲﴾ پھر اُن کو داہنے ہاتھ سے
مارنا (اور توڑنا) شروع کیا ﴿۹۳﴾ پھر وہ لوگ اُن کے پاس دوڑے ہوئے آئے ﴿۹۴﴾
ابراہیم نے کہا کہ تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جن کو خود تراشتے ہو؟ ﴿۹۵﴾ حالانکہ تم کو
اور جو تم بناتے ہو اس کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے ﴿۹۶﴾ وہ کہنے لگے کہ اس کے لئے ایک
عمارت بناؤ پھر اِس کو آگ کے ڈھیر میں ڈال دو ﴿۹۷﴾ غرض انہوں نے اِن کے ساتھ
ایک چال چلنی چاہی اور ہم نے اُن ہی کو زیر کر دیا ﴿۹۸﴾ اور ابراہیم بولے کہ میں اپنے
پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا ﴿۹۹﴾ اے پروردگار مجھے
(اولاد) عطا فرما (جو) سعادت مندوں میں سے (ہو) ﴿۱۰۰﴾ تو ہم نے ان کو ایک برد
بار لڑکے کی خوشخبری دی ﴿۱۰۱﴾ جب وہ اُن کے ساتھ دوڑ دھوپ (کی عمر) کو پہنچا تو
ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچ لو
کہ تمہارا کیا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا کہ ابا جان جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجیئے اللہ نے چاہا
تو آپ مجھے صابروں میں پائیے گا ﴿۱۰۲﴾ اِس طرح جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ
نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا ﴿۱۰۳﴾ تو ہم نے اُن کو پکارا کہ اے ابراہیم ﴿۱۰۴﴾ تم نے
خواب کو سچا کر دکھایا۔ ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۰۵﴾ بلاشبہ یہ کھلی
آزمائش تھی ﴿۱۰۶﴾ اور ہم نے قربانی کے ایک بڑے جانور سے اُن کا (یعنی اسمٰعیل) کا
فدیہ دیا ﴿۱۰۷﴾



وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿108﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿109﴾ كَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿110﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿111﴾ وَبَشَّرْنٰهُ
بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿112﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ۭ
ع 3 39 7 وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿113﴾ ع وَلَقَدْ
مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿114﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ
الْعَظِيْمِ ﴿115﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿116﴾ وَاٰتَيْنٰهُمَا
الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿117﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرٰطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿118﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿119﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿120﴾ اِنَّا
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿121﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿122﴾
وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾
عند الابتداء: اَللّٰهُ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ ﴿125﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ
وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿126﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿127﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿128﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿129﴾
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿130﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿131﴾ اِنَّهٗ
مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿132﴾ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿133﴾

Read the letter heavily — Nasalize the letter (read *Ghunnah*) — At pause read '*taa*' as '*haa*' — Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting — Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting — Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting — Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ابراہیم کا (ذکر خیر باقی) رکھا ﴿۱۰۸﴾
کہ ابراہیم پر سلام ہو ﴿۱۰۹﴾ نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۱۰﴾
بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿۱۱۱﴾ اور ہم نے اُن کو اسحاق کی بشارت بھی
دی (کہ وہ) نبی (اور) نیکوکاروں میں سے (ہوں گے) ﴿۱۱۲﴾ اور ہم نے اُن پر اور
اسحاق پر برکتیں نازل کی تھیں۔ اور اُن دونوں کی اولاد میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنے
آپ پر سراسر ظلم کرنے والے (یعنی گنہگار) بھی ہیں ﴿۱۱۳﴾ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون
پر بھی احسان کئے ﴿۱۱۴﴾ اور اُن کو اور اُن کی قوم کو بڑی مصیبت سے نجات بخشی ﴿۱۱۵﴾
اور اُن کی مدد کی تو وہی غالب رہے ﴿۱۱۶﴾ اور ہم نے اُن دونوں کو کتابِ واضح (یعنی
تورات) عنایت کی ﴿۱۱۷﴾ اور اُن کو سیدھا رستہ دکھایا ﴿۱۱۸﴾ اور پیچھے آنے والوں میں
اُن کا ذکر (خیر باقی) رکھا ﴿۱۱۹﴾ کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام ﴿۱۲۰﴾ بیشک ہم نیکوکاروں کو
ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۲۱﴾ وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿۱۲۲﴾
اور الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھے ﴿۱۲۳﴾ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے
کیوں نہیں؟ ﴿۱۲۴﴾ کیا تم بعل کو پکارتے (اور اُسے پوجتے) ہو اور سب سے بہتر پیدا
کرنے والے کو چھوڑے دیتے ہو ﴿۱۲۵﴾ (یعنی) اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے پہلے باپ
دادوں کا پروردگار ہے ﴿۱۲۶﴾ تو اُن لوگوں نے اُن کو (یعنی الیاس) کو جھٹلا دیا۔ سو وہ
لوگ (دوزخ میں) حاضر کئے جائیں گے ﴿۱۲۷﴾ ہاں اللہ کے چنے ہوئے بندے
(مبتلائے عذاب نہیں) ہوں گے ﴿۱۲۸﴾
اور اُن کا ذکرِ (خیر) بعد میں آنے والوں میں (باقی) رکھا ﴿۱۲۹﴾ کہ اِل یاسین پر سلام
ہو ﴿۱۳۰﴾ ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿۱۳۱﴾ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں
میں سے تھے ﴿۱۳۲﴾ اور لوط بھی پیغمبروں میں سے تھے ﴿۱۳۳﴾

اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿134﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿135﴾ ثُمَّ
دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿136﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿137﴾ وَبِالَّيْلِ ؕ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿138﴾ ع وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿139﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى ع 4 25 8
الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿140﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿141﴾ فَالْتَقَمَهُ
الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿142﴾ فَلَوْلَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿143﴾
لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿144﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ النصف
سَقِيْمٌ ﴿145﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿146﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى
مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿147﴾ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿148﴾
فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿149﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ
اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿150﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿151﴾
وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿152﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿153﴾
مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿154﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿155﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ
مُّبِيْنٌ ﴿156﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿157﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ
وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿158﴾
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿159﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿160﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



جب ہم نے اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو سب کو (عذاب سے) نجات دی ﴿١٣٤﴾ مگر ایک بڑھیا کہ
پیچھے رہ جانے والوں میں تھی ﴿١٣٥﴾ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا ﴿١٣٦﴾ اور تم دن کو بھی اُن
(کی بستیوں) کے پاس سے گزرتے رہتے ہو ﴿١٣٧﴾ اور رات کو بھی تو کیا تم عقل نہیں
رکھتے ﴿١٣٨﴾ اور یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے ﴿١٣٩﴾ جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی
کشتی میں پہنچے ﴿١٤٠﴾ پھر اُنہوں نے قرعہ ڈلوایا تو ٹھہرے پھینکے جانے والے ﴿١٤١﴾
پھر مچھلی نے اُن کو نگل لیا جبکہ وہ اپنے آپ کو ملامت کرنے والے تھے ﴿١٤٢﴾ پھر اگر وہ
(اللہ کی) پاکی بیان نہ کرتے ہوتے ﴿١٤٣﴾ تو اُس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کئے
جائیں گے اُسی کے پیٹ میں رہتے ﴿١٤٤﴾ پھر ہم نے اُن کو جب کہ وہ بیمار تھے چٹیل
میدان میں ڈال دیا ﴿١٤٥﴾ اور اُن پر کدو کی بیل اگا دی ﴿١٤٦﴾ اور ان کو ایک لاکھ یا
اُس سے زیادہ (لوگوں) کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا ﴿١٤٧﴾ تو وہ ایمان لے آئے سو
ہم بھی اُن کو (دنیا میں) ایک وقت (مقرر) تک فائدے دیتے رہے ﴿١٤٨﴾ اُن سے
پوچھو تو کہ بھلا تمہارے پروردگار کے لئے تو بیٹیاں ہوں اور اُن کے لئے بیٹے ﴿١٤٩﴾
یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور یہ (اُس وقت) دیکھ رہے تھے ﴿١٥٠﴾ دیکھو یہ اپنی
جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں ﴿١٥١﴾ کہ اللہ کے اولاد ہے حالانکہ یہ جھوٹے ہیں
﴿١٥٢﴾ کیا اس نے بیٹوں کے مقابلے میں بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟ ﴿١٥٣﴾ تم کیسے لوگ
ہو، کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو ﴿١٥٤﴾ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے ﴿١٥٥﴾ یا تمہارے
پاس کوئی واضح دلیل ہے ﴿١٥٦﴾ اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو ﴿١٥٧﴾ اور اُنہوں
نے اللہ میں اور جنوں میں رشتہ ٹھہرالیا۔ حالانکہ جنات جانتے ہیں کہ وہ (اللہ کے سامنے)
حاضر کئے جائیں گے ﴿١٥٨﴾ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اُس سے پاک ہے ﴿١٥٩﴾
مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے (مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے) ﴿١٦٠﴾



فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿161﴾ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿162﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ
صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿163﴾ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿164﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ
الصَّآفُّوْنَ ﴿165﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿166﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿167﴾
لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿168﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿169﴾
فَكَفَرُوْا بِهٖ صلے فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿170﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿171﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿172﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ
الْغٰلِبُوْنَ ﴿173﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿174﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ
يُبْصِرُوْنَ ﴿175﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿176﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ
فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿177﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿178﴾ وَّاَبْصِرْ
فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿179﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿180﴾
وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿181﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿182﴾ ع 5 44 9

سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 88 — رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صٓ ج وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿1﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿2﴾
كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿3﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



سوتم لوگ اور جن کو تم پوجتے ہو ﴿١٦١﴾ اللہ کے خلاف کسی کو بہکا نہیں سکتے ﴿١٦٢﴾ مگر اُسی کو جو جہنم میں
جانے والا ہے ﴿١٦٣﴾ اور (فرشتے کہتے ہیں کہ) ہم میں سے ہر ایک کا ایک مقام مقرر
ہے ﴿١٦٤﴾ اور ہم صف باندھے رہتے ہیں ﴿١٦٥﴾ اور ہم تسبیح کرتے رہتے ہیں ﴿١٦٦﴾
اور یہ لوگ کہا کرتے تھے ﴿١٦٧﴾ کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب)
ہوتی ﴿١٦٨﴾ تو ہم اللہ کے چنے ہوئے بندے ہوتے ﴿١٦٩﴾ پھر اُس سے کفر کرتے
رہے سو عنقریب اِن کو (اس کا نتیجہ) معلوم ہو جائے گا ﴿١٧٠﴾ اور اپنے پیغام پہنچانے
والے بندوں سے ہمارا وعدہ ہو چکا ہے ﴿١٧١﴾ کہ وہی (مظفرو) منصور ہونگے ﴿١٧٢﴾
اور ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا ﴿١٧٣﴾ تو ایک وقت تک اِن سے منہ پھیرے رہو
﴿١٧٤﴾ اور انہیں دیکھتے رہو۔ یہ بھی عنقریب (کفر کا انجام) دیکھ لیں گے ﴿١٧٥﴾ کیا یہ
ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں ﴿١٧٦﴾ مگر جب وہ اِن کے آنگن میں آ
اُترے گا تو جن کو ڈر سنایا گیا تھا اُن کے لئے برا دن ہو گا ﴿١٧٧﴾ اور ایک وقت تک اِن
سے منہ پھیرے رہو ﴿١٧٨﴾ اور دیکھتے رہو یہ بھی عنقریب (نتیجہ) دیکھ لیں گے ﴿١٧٩﴾
یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے اُس سے (پاک ہے)
﴿١٨٠﴾ اور پیغمبروں پر سلام ﴿١٨١﴾ اور سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کیلئے ہے ﴿١٨٢﴾

سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اٰیَاتُہَا: 88 رُکُوْعَاتُہَا: 5

صٓ۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پر ہے (کہ تم حق پر ہو) ﴿١﴾ مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور
مخالفت میں پڑے ہیں ﴿٢﴾ ہم نے اُن سے پہلے بہت سی اُمتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ (عذاب
کے وقت) لگے فریاد کرنے اور وہ چھٹکارے کا وقت نہیں تھا ﴿٣﴾

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۡ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ
كَذَّابٌ ﴿4﴾ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ﴿5﴾
وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓی اٰلِهَتِكُمْ ۖ اِنَّ هٰذَا
لَشَیْءٌ یُّرَادُ ﴿6﴾ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۖ اِنْ هٰذَآ
اِلَّا اخْتِلَاقٌ ﴿7﴾ ءَاُنْزِلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَیْنِنَا ۚ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ
مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ بَلْ لَّمَّا یَذُوْقُوْا عَذَابِ ﴿8﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآىِٕنُ
رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ ﴿9﴾ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَیْنَهُمَا ۖ فَلْیَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ ﴿10﴾ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ
مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ﴿11﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ
وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ﴿12﴾ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔیْكَةِ ۚ
اُولٰٓىِٕكَ الْاَحْزَابُ ﴿13﴾ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿14﴾ ع 1/14/10
وَمَا یَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿15﴾
وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ یَوْمِ الْحِسَابِ ﴿16﴾ اِصْبِرْ
عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَیْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿17﴾
اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ یُسَبِّحْنَ بِالْعَشِیِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿18﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اُنہوں نے تعجب کیا کہ ان
کے پاس ان ہی میں سے ایک خبردار کرنے والا آیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا ﴿۴﴾
کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود قرار دے دیا۔ یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿۵﴾
اور ان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور بولے) کہ چلو اور اپنے معبودوں (کی
پوجا) پر قائم رہو۔ بیشک یہ ایسی بات ہے جس میں کوئی خاص غرض ہے ﴿۶﴾ یہ بات کسی
دوسرے مذہب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں۔ یہ تو بالکل گھڑی ہوئی بات ہے ﴿۷﴾ کیا ہم
سب میں سے اِسی پر نصیحت (کی کتاب) اُتری ہے؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ میری
نصیحت کی طرف سے شک میں ہیں۔ بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا
﴿۸﴾ کیا اِن کے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب ہے سب کچھ
عطا کرنے والا ہے ﴿۹﴾ یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے اِن (سب) پر اِن
ہی کی حکومت ہے۔ تو چاہیئے کہ رسیاں تان کر (آسمانوں) پر چڑھ جائیں ﴿۱۰﴾ یہاں
شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے ﴿۱۱﴾ اِن سے پہلے نوح کی
قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون بھی جھٹلا چکے ہیں ﴿۱۲﴾ اور ثمود اور لوط کی قوم اور بَن کے
رہنے والے بھی۔ یہی وہ شکست خوردہ گروہ ہیں ﴿۱۳﴾ (ان) سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا
تو میرا عذاب (اِن پر) آواقع ہوا ﴿۱۴﴾ اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں
(شروع ہونے کے بعد) کچھ وقفہ نہیں ہوگا، انتظار کرتے ہیں ﴿۱۵﴾ اور کہتے ہیں کہ اے
ہمارے پروردگار ہم کو ہمارا حصہ جلدی سے حساب کے دن سے پہلے ہی دے دے ﴿۱۶﴾
(اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم) یہ جو کچھ کہتے ہیں اُس پر صبر کرو۔ اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو
صاحب قوت تھے بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے ﴿۱۷﴾ ہم نے پہاڑوں کو اُن کے زیر
فرمان کردیا تھا کہ صبح وشام اُن کے ساتھ تسبیح کرتے تھے ﴿۱۸﴾



وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ (19) وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ
الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ (20) وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ اِذْ تَسَوَّرُوا
الْمِحْرَابَ (21) اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ
خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ
وَاهْدِنَاۤ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ (22) اِنَّ هٰذَاۤ اَخِيْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ
نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ (23)
قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ
الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ
السجدة 11 وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ (24) السجدة فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى
وَحُسْنَ مَاٰبٍ (25) يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ
بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا
ع 2 12 11 يَوْمَ الْحِسَابِ (26) ع وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ
ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ (27)

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور پرندوں کو بھی کہ وہ جمع رہتے

تھے۔ ہر ایک اُن کے آگے رجوع رہتا تھا (۱۹) اور ہم نے اُن کی بادشاہی کو مستحکم کیا اور اُن کو

حکمت اور فیصلہ کن خطابت عطا فرمائی (۲۰) اور اے نبی ﷺ کیا تمہارے پاس ان جھگڑنے

والوں کی بھی خبر آئی ہے جب وہ دیوار پھاند کر اندر داخل ہوئے (۲۱) جس وقت وہ داؤد کے

پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجیئے۔ ہم دونوں کا ایک مقدمہ ہے کہ

ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجیئے اور

بے انصافی نہ کیجیئے گا اور ہم کو سیدھا رستہ دکھا دیجیئے (۲۲) (بات یہ ہے کہ) یہ میرا بھائی ہے اس

کے (ہاں) ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے (پاس) ایک دُنبی ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے

حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر حاوی ہو رہا ہے (۲۳) انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دنبی مانگتا

ہے کہ اپنی دنبیوں میں ملا لے بیشک تجھ پر ظلم کرتا ہے۔ اور اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی

ہی کیا کرتے ہیں۔ ہاں جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔

اور داؤد نے خیال کیا کہ (اس واقعے سے) ہم نے ان کو آزمایا ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار

سے مغفرت مانگی اور جھک کر سجدے میں گر پڑے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا (۲۴)

تو ہم نے ان کو بخش دیا۔ اور بیشک ان کے لئے ہمارے یہاں قرب اور عمدہ مقام ہے

(۲۵) اے داؤد ہم نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو

اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کے

رستے سے بھٹکتے ہیں اُن کے لئے سخت عذاب ہے اِس لئے کہ اُنہوں نے حساب کے

دن کو بھلا دیا (۲۶) اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کائنات اِن میں ہے اُس کو بے

مقصد نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے جو کافر ہیں۔ سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب

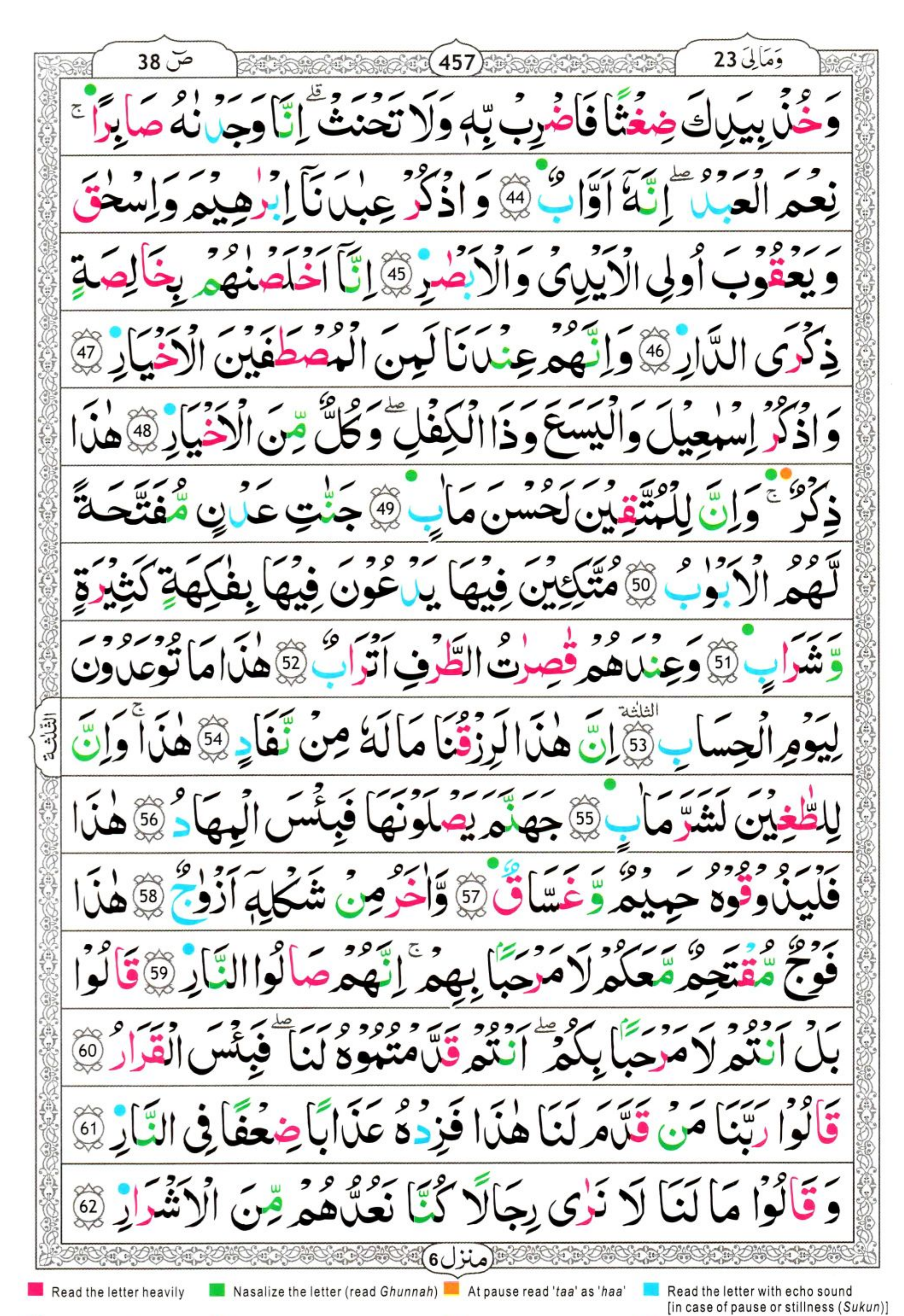
ہے (۲۷)

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي
الْاَرْضِ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿28﴾ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ
مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿29﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ
سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿30﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ
الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿31﴾ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ
حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿32﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ
وَالْاَعْنَاقِ ﴿33﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا
ثُمَّ اَنَابَ ﴿34﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ
بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿35﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ
رُخَاۗءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿36﴾ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّاۗءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿37﴾ وَّاٰخَرِيْنَ
مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿38﴾ هٰذَا عَطَاۗؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ﴿39﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿40﴾ ع وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ (ع 3 14 12)
اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿41﴾
اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿42﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ
اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿43﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

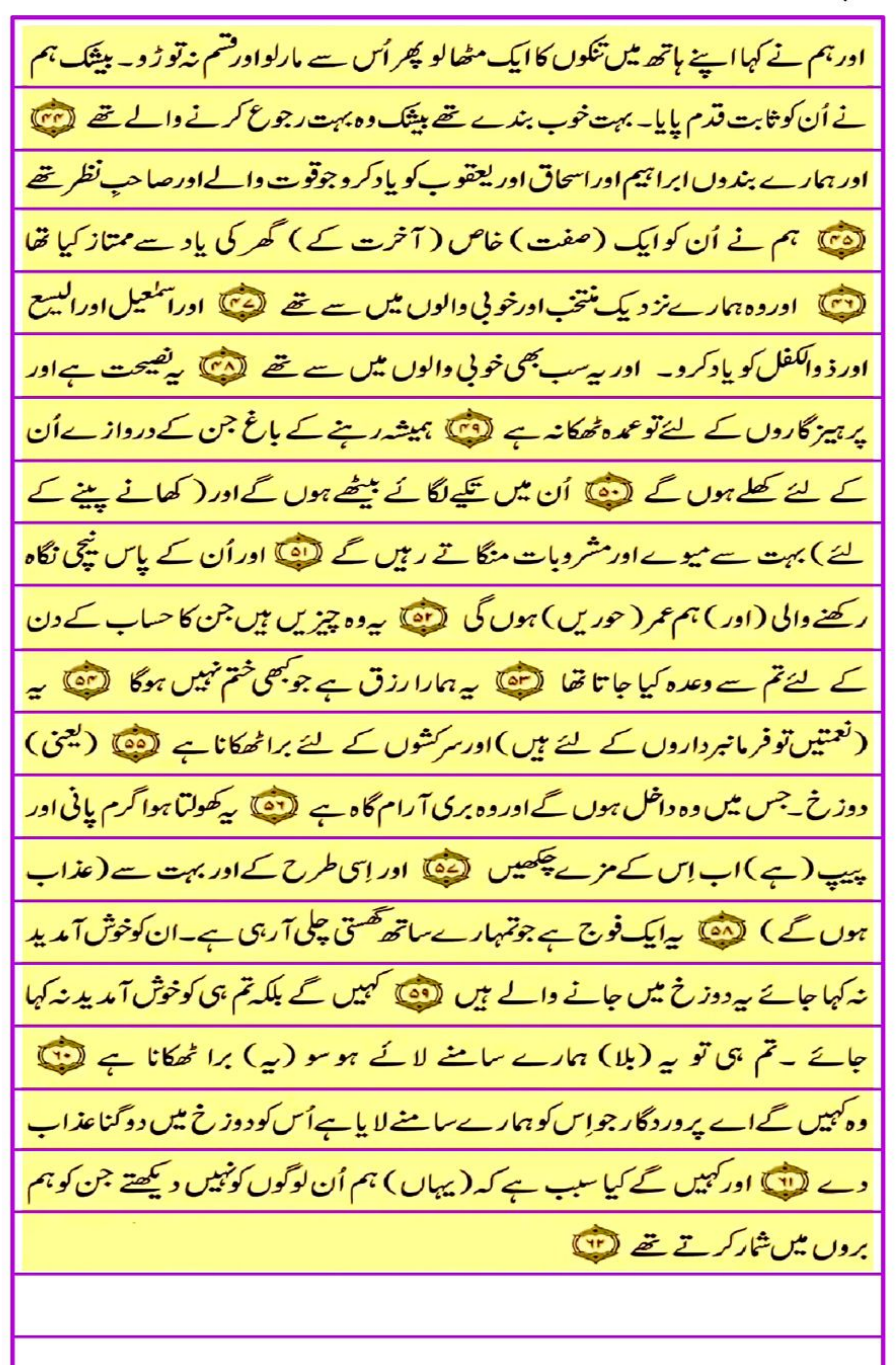
جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔ کیا اُن کو ہم اُن کی طرح کر
دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں۔ یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے
﴿۲۸﴾ (یہ) کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اِس کی آیتوں میں
غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت حاصل کریں ﴿۲۹﴾ اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کئے۔
بہت خوب بندے (تھے اور) وہ (اللہ کی طرف) بہت رجوع کرنے والے تھے ﴿۳۰﴾
جب اُن کے سامنے شام کو اصیل گھوڑے پیش کئے گئے ﴿۳۱﴾ تو کہنے لگے کہ میں نے
اپنے پروردگار کی یاد سے (غافل ہو کر) مال کی محبت اختیار کی۔ یہاں تک کہ (آفتاب)
پردے میں چھپ گیا ﴿۳۲﴾ (بولے کہ) اِن کو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر اُن کی ٹانگوں
اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے ﴿۳۳﴾
اور ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور اُن کے تخت پر ایک دھڑ سا ڈال دیا پھر انہوں نے
(اللہ کی طرف) رجوع کیا ﴿۳۴﴾ (اور) دعا کی کہ اے پروردگار مجھے معاف فرما اور مجھ کو
ایسی بادشاہی عطا فرما کہ میرے بعد کسی کو شایاں نہ ہو۔ بیشک تو سب کچھ عطا فرمانے والا
ہے ﴿۳۵﴾ پھر ہم نے ہوا کو اُن کے زیرفرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے اُن کے حکم
سے نرم نرم چلنے لگتی ﴿۳۶﴾ اور جنوں کو بھی (اُن کے زیرفرمان کیا) یہ سب عمارتیں بنانے
والے اور غوطہ مارنے والے تھے ﴿۳۷﴾ اور کچھ دوسروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے
ہوئے تھے ﴿۳۸﴾ (ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے (چاہو) تو احسان کرو یا رکھ چھوڑو
(تم سے) کچھ حساب نہیں ہے ﴿۳۹﴾ اور بیشک اُن کے لئے ہمارے ہاں قُرب اور عمدہ
ٹھکانہ ہے ﴿۴۰﴾ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا اور
کہا کہ شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے ﴿۴۱﴾ (ہم نے کہا کہ زمین پر)
لات مارو (دیکھو) یہ (چشمہ نکل آیا) نہانے کو ٹھنڈا پانی اور پینے کو بھی ﴿۴۲﴾ اور ہم نے
اُن کو اہل وعیال اور اُن کے ساتھ اتنے ہی اور بخشے۔ (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور
عقل والوں کے لئے نصیحت تھی ﴿۴۳﴾



وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ
نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿44﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ
وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿45﴾ اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ
ذِكْرَى الدَّارِ ﴿46﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿47﴾
وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿48﴾ هٰذَا
ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿49﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً
لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿50﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ
وَّشَرَابٍ ﴿51﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿52﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ
الثلثة لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿53﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿54﴾ هٰذَا ؕ وَاِنَّ
لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿55﴾ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿56﴾ هٰذَا
فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿57﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ﴿58﴾ هٰذَا
فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿59﴾ قَالُوْا
بَلْ اَنْتُمْ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ؕ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿60﴾
قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿61﴾
وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿62﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



اور ہم نے کہا اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مٹھا لو پھر اُس سے مارلو اور قسم نہ توڑو۔ بیشک ہم
نے اُن کو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے تھے بیشک وہ بہت رجوع کرنے والے تھے (۴۴)
اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو قوت والے اور صاحبِ نظر تھے
(۴۵) ہم نے اُن کو ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا
(۴۶) اور وہ ہمارے نزدیک منتخب اور خوبی والوں میں سے تھے (۴۷) اور اسمٰعیل اور الیسع
اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ اور یہ سب بھی خوبی والوں میں سے تھے (۴۸) یہ نصیحت ہے اور
پرہیزگاروں کے لئے تو عمدہ ٹھکانہ ہے (۴۹) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے دروازے اُن
کے لئے کھلے ہوں گے (۵۰) اُن میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور (کھانے پینے کے
لئے) بہت سے میوے اور مشروبات منگاتے رہیں گے (۵۱) اور اُن کے پاس نیچی نگاہ
رکھنے والی (اور) ہم عمر (حوریں) ہوں گی (۵۲) یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن
کے لئے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (۵۳) یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا (۵۴) یہ
(نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لئے ہیں) اور سرکشوں کے لئے برا ٹھکانا ہے (۵۵) (یعنی)
دوزخ۔ جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بری آرام گاہ ہے (۵۶) یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور
پیپ (ہے) اب اِس کے مزے چکھیں (۵۷) اور اِسی طرح کے اور بہت سے (عذاب
ہوں گے) (۵۸) یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ گھستی چلی آرہی ہے۔ ان کو خوش آمدید
نہ کہا جائے یہ دوزخ میں جانے والے ہیں (۵۹) کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوش آمدید نہ کہا
جائے۔ تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے ہو سو (یہ) برا ٹھکانا ہے (۶۰)
وہ کہیں گے اے پروردگار جو اِس کو ہمارے سامنے لایا ہے اُس کو دوزخ میں دوگنا عذاب
دے (۶۱) اور کہیں گے کیا سبب ہے کہ (یہاں) ہم اُن لوگوں کو نہیں دیکھتے جن کو ہم
بروں میں شمار کرتے تھے (۶۲)

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿63﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ
ع 4 24 13 تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿64﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ
اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿65﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿66﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿67﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿68﴾
مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿69﴾ اِنْ يُّوْحٰٓى
اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿70﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿71﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ
مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿72﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ
اَجْمَعُوْنَ ﴿73﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾ قَالَ
يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ
اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿75﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ
نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿76﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿77﴾
وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿78﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿79﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿80﴾ اِلٰى يَوْمِ
الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿81﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿82﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ة وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

کیا ہم نے اُن سے ٹھٹھا کیا ہے یا (ہماری) آنکھیں اُن
(کی طرف) سے پھر گئی ہیں؟ ﴿۶۳﴾ بیشک یہ اہل دوزخ کا جھگڑنا برحق ہے ﴿۶۴﴾ کہہ
دو کہ میں تو صرف خبردار کرنے والا ہوں۔ اور اللہ اکیلے اور غالب کے سوا کوئی معبود نہیں
﴿۶۵﴾ جو آسمانوں اور زمین اور جو مخلوق اُن میں ہے سب کا مالک ہے غالب ہے بخشنے والا
﴿۶۶﴾ کہہ دو کہ یہ ایک بڑی (ہولناک چیز کی) خبر ہے ﴿۶۷﴾ جس کو تم دھیان میں نہیں
لاتے ﴿۶۸﴾ مجھ کو اوپر کی مجلس (والوں) کا جب وہ جھگڑتے تھے کچھ بھی علم نہ تھا ﴿۶۹﴾
میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں کھلم کھلا خبردار کرنے والا ہوں ﴿۷۰﴾ جب
تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں ﴿۷۱﴾
جب میں اُس کو درست کرلوں اور اُس میں اپنی روح پھونک دوں تو اُس کے آگے سجدے
میں گر پڑنا ﴿۷۲﴾ سو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا ﴿۷۳﴾ مگر ابلیس کہ وہ اکڑ بیٹھا اور کافروں
میں ہو گیا ﴿۷۴﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا
اُس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔ کیا تو غرور میں آ گیا یا اونچے
درجے والوں میں تھا؟ ﴿۷۵﴾
بولا کہ میں اِس سے بہتر ہوں (کہ) تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اِسے مٹی سے بنایا
﴿۷۶﴾ فرمایا بس یہاں سے نکل جا تو مردود ہے ﴿۷۷﴾ اور تجھ پر قیامت کے دن تک
میری لعنت (پڑتی) رہے گی ﴿۷۸﴾ کہنے لگا کہ میرے پروردگار اچھا تو مجھے اُس روز تک
کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے ﴿۷۹﴾ فرمایا کہ تجھ کو مہلت دی جاتی ہے ﴿۸۰﴾ اُس
روز تک جس کا وقت مقرر ہے ﴿۸۱﴾ کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں اِن سب کو
بہکاتا رہوں گا ﴿۸۲﴾



إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿83﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ﴿84﴾
لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكَ وَمِمَّن تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿85﴾
قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿86﴾
5 ع 24 14 إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿87﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿88﴾ ع

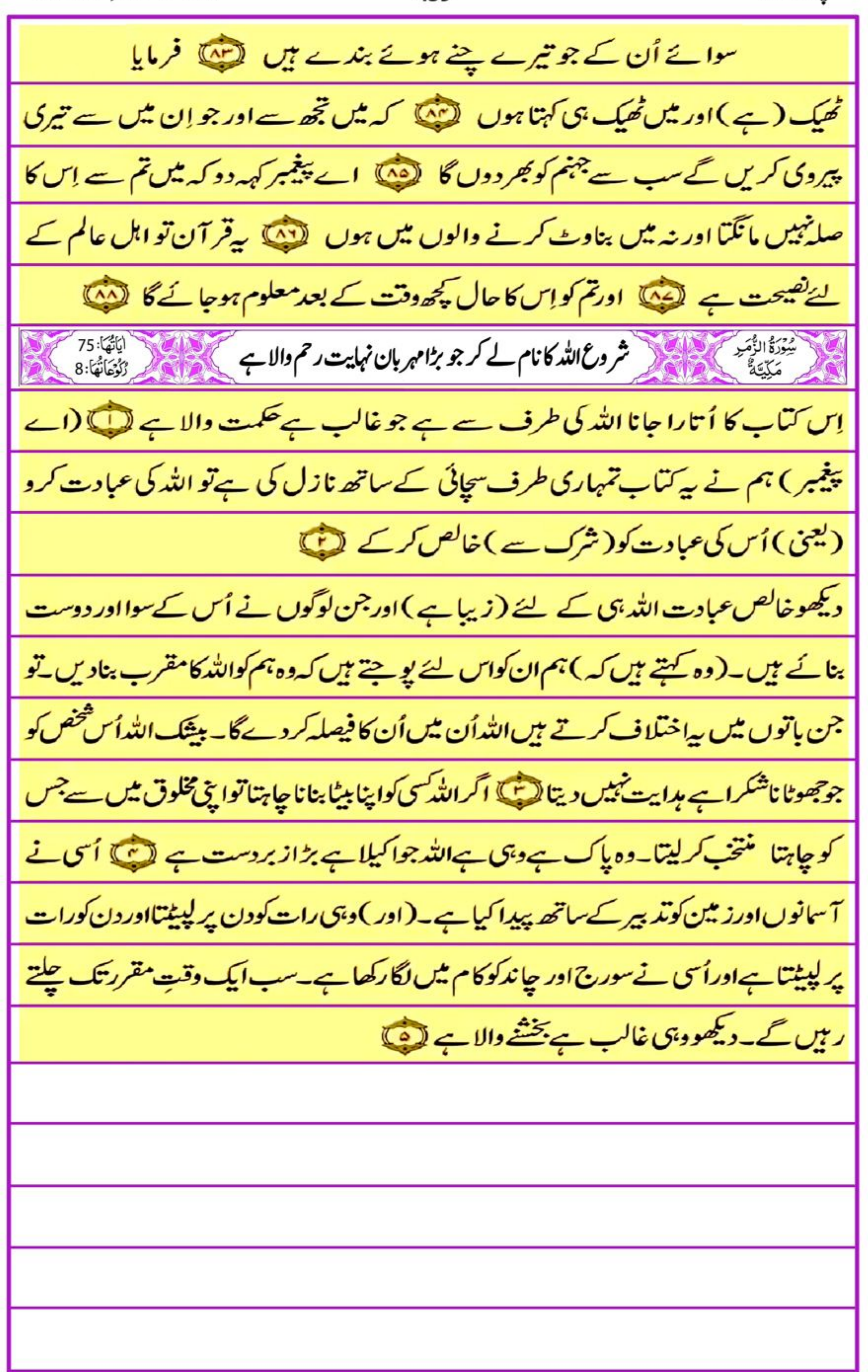
سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ

آیاتها 75 | رکوعاتها 8

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿1﴾ إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ
الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ ﴿2﴾ أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ
الْخَالِصُ ۚ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا
لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ
يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ﴿3﴾ لَّوْ أَرَادَ
اللَّهُ أَن يَتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ سُبْحَانَهُ ۖ
هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿4﴾ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ يُكَوِّرُ
اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ ۖ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿5﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



سوائے اُن کے جو تیرے چنے ہوئے بندے ہیں ﴿٨٣﴾ فرمایا
ٹھیک (ہے) اور میں ٹھیک ہی کہتا ہوں ﴿٨٤﴾ کہ میں تجھ سے اور جو اِن میں سے تیری
پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دوں گا ﴿٨٥﴾ اے پیغمبر کہہ دو کہ میں تم سے اِس کا
صلہ نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں ﴿٨٦﴾ یہ قرآن تو اہل عالم کے
لئے نصیحت ہے ﴿٨٧﴾ اور تم کو اِس کا حال کچھ وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا ﴿٨٨﴾

سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیاتُھا: 75 رُکوعاتُھا: 8

اِس کتاب کا اُتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے حکمت والا ہے ﴿١﴾ (اے
پیغمبر) ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کے ساتھ نازل کی ہے تو اللہ کی عبادت کرو
(یعنی) اُس کی عبادت کو (شرک سے) خالص کر کے ﴿٢﴾
دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لئے (زیبا ہے) اور جن لوگوں نے اُس کے سوا اور دوست
بنائے ہیں۔ (وہ کہتے ہیں کہ) ہم ان کو اس لئے پوجتے ہیں کہ وہ ہم کو اللہ کا مقرب بنا دیں۔ تو
جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں اللہ اُن میں اُن کا فیصلہ کر دے گا۔ بیشک اللہ اُس شخص کو
جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا ﴿٣﴾ اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس
کو چاہتا منتخب کر لیتا۔ وہ پاک ہے وہی ہے اللہ جو اکیلا ہے بڑا زبردست ہے ﴿٤﴾ اُسی نے
آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ (اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات
پر لپیٹتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔ سب ایک وقتِ مقرر تک چلتے
رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب ہے بخشنے والا ہے ﴿٥﴾

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ
مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ
خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ
الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝6 اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۟ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝7 وَاِذَا مَسَّ
الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ
نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْۤا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ
عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝8
اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ
وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ
1 ع 9 15 لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝9 ع قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ
وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝10

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اُسی نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر
اُس سے اُس کا جوڑا بنایا اور اُسی نے تمہارے لئے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔
وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں (پہلے) ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں
بناتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اِسی کی بادشاہی ہے۔ اِس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم
کہاں بہکے جاتے ہو؟ ﴿٦﴾ اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے نیاز ہے۔ اور وہ اپنے بندوں
سے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اُس کو تمہارے لئے پسند کرتا ہے۔ اور کوئی
بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے۔ پھر
جو کچھ تم کرتے رہے وہ تم کو بتا دے گا۔ وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے ﴿٧﴾
اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا ہے اُس کی طرف دل سے
رجوع کرتا ہے۔ پھر جب وہ اُس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت دے دیتا ہے تو جس کام کے
لئے پہلے اس کو پکارتا تھا اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ (لوگوں
کو) اُس کے رستے سے گمراہ کرے۔ کہہ دو کہ (اے کافرِ نعمت) اپنی ناشکری کے باوجود
تھوڑا سا فائدہ اٹھالے۔ پھر تو تُو دوزخیوں میں ہوگا ﴿٨﴾ (بھلا مشرک اچھا ہے) یا وہ جو
رات کے مختلف اوقات میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت
سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے۔ کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو
علم نہیں رکھتے کیا دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ پس نصیحت تو وہی حاصل کرتے ہیں جو عقلمند
ہیں ﴿٩﴾ اے نبی میرا پیغام سنا دو اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے پروردگار سے
ڈرو۔ جن لوگوں نے اِس دنیا میں نیکی کی ان کے لئے بھلائی ہے۔ اور اللہ کی زمین کشادہ
ہے۔ جو صبر کرنے والے ہیں اُن کو بے حساب ثواب ملے گا ﴿١٠﴾



قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿11﴾ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ

اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿12﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ

عَظِيْمٍ ﴿13﴾ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿14﴾ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ

مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿15﴾ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ

ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۭ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ۭ

يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿16﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا

وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿17﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ

الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰۗىِٕكَ

هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿18﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ

مَنْ فِي النَّارِ ﴿19﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ

مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿20﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ

ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا

ع 2 12 16 ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطٰمًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿21﴾ ع

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

کہہ دو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اس کی بندگی کروں ﴿۱۱﴾ اور یہ بھی
ارشاد ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں فرمانبردار بن جاؤں ﴿۱۲﴾ کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ
مانوں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے ﴿۱۳﴾ کہہ دو کہ میں اپنے دین کو (شرک
سے) خالص کر کے اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں ﴿۱۴﴾
اب تم اُس کے سوا جس کی چاہو پرستش کرو۔ کہہ دو کہ نقصان اٹھانے والے تو وہی لوگ ہیں
جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھو یہی
سراسر نقصان ہے ﴿۱۵﴾ اُن کے اوپر آگ کے سائبان ہوں گے اور نیچے (اُسی کے) فرش
ہوں گے۔ یہ وہ (عذاب) ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ کہ اے میرے بندو
مجھ ہی سے ڈرتے رہو ﴿۱۶﴾ اور جنہوں نے اس بات سے پرہیز کیا کہ بتوں کو پوجیں اور
اللہ کی طرف رجوع کیا اُن کے لئے بشارت ہے۔ تو میرے بندوں کو بشارت سنا دو ﴿۱۷﴾
جو بات کو غور سے سنتے ہیں پھر سب سے اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ
ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں ﴿۱۸﴾ بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم
صادر ہو چکا ہو۔ تو کیا تم (اسے) جو دوزخ میں پڑا ہو نکال سکتے ہو؟ ﴿۱۹﴾ لیکن جو لوگ
اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُن کے لئے اونچے اونچے محل ہیں جن کے اوپر بالا خانے
بنے ہوئے ہیں۔ (اور) اُن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ (یہ) اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ
وعدے کے خلاف نہیں کرتا ﴿۲۰﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا
پھر اُس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اُس سے کھیتی اُگاتا ہے جس کے طرح طرح
کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر وہ تیار ہو جاتی ہے پس تم اس کو دیکھتے ہو (کہ) زرد (ہوگئی ہے)
پھر اسے چورا چورا کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے ﴿۲۱﴾

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ
لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿22﴾
اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ
جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ
اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ
يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿23﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِىْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿24﴾
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿25﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْىَ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ
فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿27﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا
غَيْرَ ذِىْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿28﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ
شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿29﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ
مَّيِّتُوْنَ ﴿30﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿31﴾ ع 3/10/17

عند الوصل: مَثَلَ اِن الْحَمْدُ

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو سو وہ اپنے پروردگار کی طرف سے
روشنی پر ہو (تو کیا وہ سخت دل کافر کی طرح ہوسکتا ہے) پس اُن پر افسوس ہے جن کے دل اللہ
کی یاد سے غافل اور سخت ہو رہے ہیں۔ اور یہی لوگ سراسر گمراہی میں ہیں ﴿۲۲﴾ اللہ نے
نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی (ہیں)
اور دہرائی جاتی (ہیں) جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے رونگٹے اسے
سن کر کھڑے ہوجاتے ہیں۔ پھر ان کی کھالیں نرم ہوجاتی ہیں اور دل بھی نرم ہو کر اللہ کی یاد کی
طرف (متوجہ) ہوجاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے وہ اِس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت
دیتا ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ رہنے دے اُس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿۲۳﴾ بھلا جو شخص
قیامت کے دن اپنے چہرے پر برے عذاب کو روکتا ہو (کیا وہ ویسا ہوسکتا ہے جو چین میں
ہو) اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اب اُس کے مزے چکھو ﴿۲۴﴾
جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی تکذیب کی تھی تو اُن پر عذاب ایسی جگہ سے آ گیا کہ
ان کو خبر ہی نہ تھی ﴿۲۵﴾ پھر ان کو اللہ نے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھا دیا۔ اور آخرت
کا عذاب تو بہت ہی بڑا ہے۔ کاش یہ سمجھ رکھتے ﴿۲۶﴾ اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے)
لئے اِس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۲۷﴾ یہ
قرآن عربی (ہے) جس میں کوئی عیب (اور اختلاف) نہیں تاکہ وہ ڈر مانیں ﴿۲۸﴾
اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی (آدمی) شریک ہیں۔ (مختلف
مزاج کے) اور ایک آدمی پورے کا پورا ایک شخص کا (غلام) ہے۔ بھلا دونوں کی حالت
برابر ہے۔ (نہیں) الحمدللہ مگر یہ اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۹﴾ (اے پیغمبر) تم بھی مرنے
والے ہو اور یہ بھی مرنے والے ہیں ﴿۳۰﴾ پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار
کے سامنے جھگڑو گے ﴿۳۱﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ
اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾ وَالَّذِيْ
جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿33﴾
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿34﴾
لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ
بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿35﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ
وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿36﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿37﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ
مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ
كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ
قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿38﴾ قُلْ يٰقَوْمِ
اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾
مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿40﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

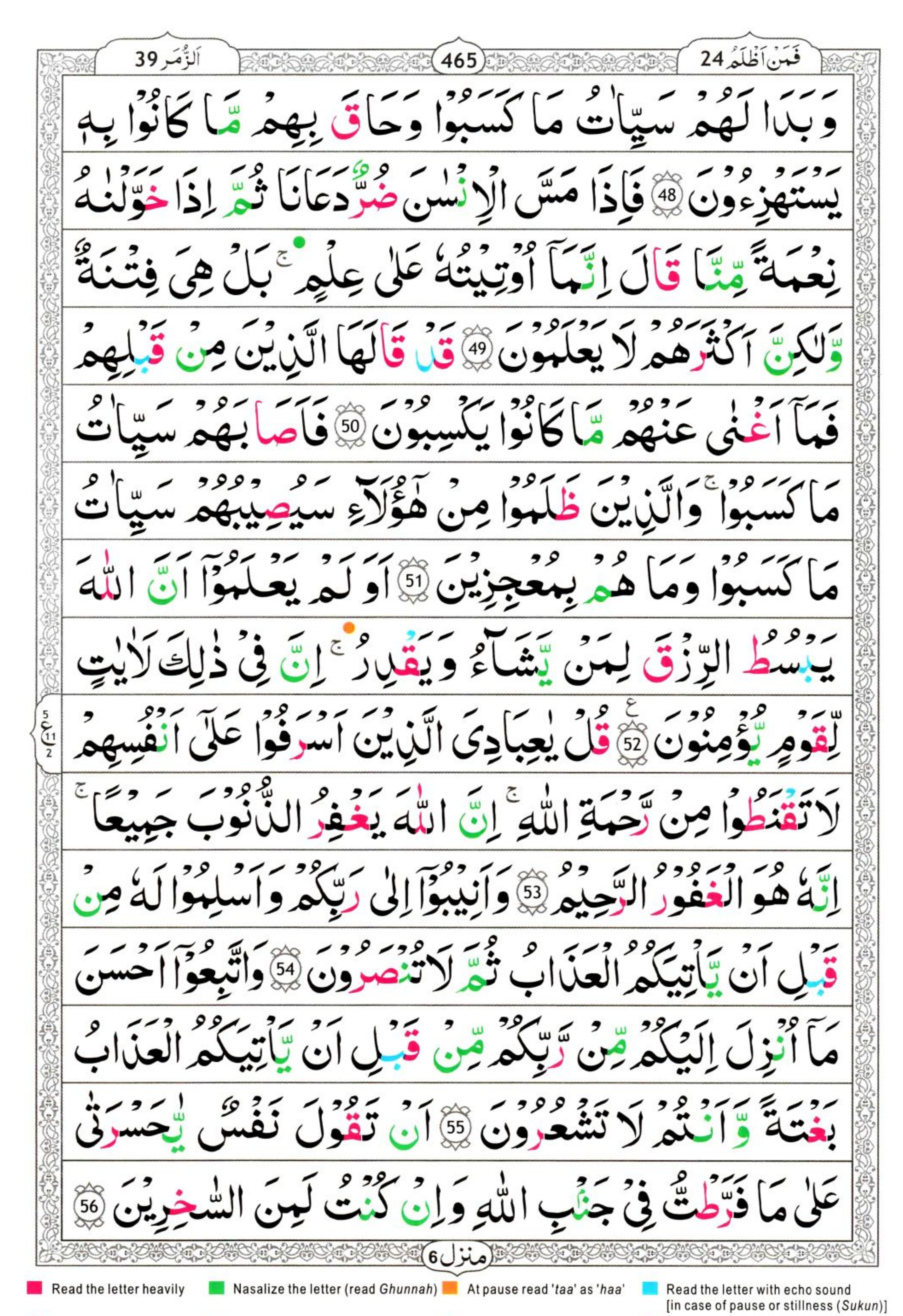
پھر اُس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی
بات جب اُس کے پاس پہنچ جائے تو اسے جھٹلائے۔ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں
ہے؟ (۳۲) اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اُس کی تصدیق کی وہی لوگ متقی
ہیں (۳۳) وہ جو چاہیں گے اُن کے لئے اُن کے پروردگار کے پاس (موجود) ہے۔
نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے (۳۴) تاکہ اللہ ان سے برائیوں کو جو انہوں نے کیں دور
کر دے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے اُن کو بدلہ دے (۳۵) کیا اللہ اپنے بندے کو
کافی نہیں۔ اور اے نبی یہ تم کو ان لوگوں سے جو اللہ کے سوا ہیں (یعنی غیر اللہ سے)
ڈراتے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ رہنے دے اُسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں (۳۶) اور
جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ عزت والا بدلہ لینے والا
نہیں ہے؟ (۳۷)
اور اگر تم اِن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔
کہو کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو
کیا وہ اُس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا اگر وہ مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو کیا وہ اُس کی مہربانی
کو روک سکتے ہیں؟ کہہ دو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسہ رکھنے والے اُسی پر بھروسہ
رکھتے ہیں (۳۸) کہہ دو کہ اے قوم تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا
ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا (۳۹) کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اُسے رسوا کرے
گا۔ اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے (۴۰)

اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى
فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ
ع 4 10 1 بِوَكِيْلٍ ﴿41﴾ ع اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ
فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ
الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿42﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ۭ قُلْ
اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿43﴾ قُلْ لِّلّٰهِ
الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۚ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿44﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ
يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿45﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا
فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿46﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْۗءِ الْعَذَابِ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿47﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

ہم نے تم پر یہ کتاب لوگوں (کی
ہدایت) کے لئے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے (بھلے
کے) لئے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور (اے پیغمبر) تم
اِن کے ذمہ دار نہیں ہو ﴿۴۱﴾ اللہ لوگوں کے مرنے کے وقت اُن کی روحیں قبض کر لیتا ہے
اور جو مرے نہیں (اُن کی روحیں) سوتے میں (قبض کر لیتا ہے) پھر جن پر موت کا حکم
کر چکتا ہے اُن کو روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا
ہے۔ جو لوگ غور وفکر کرتے ہیں اُن کے لئے اِس میں نشانیاں ہیں ﴿۴۲﴾ کیا انہوں نے
اللہ کے سوا اور سفارشی بنا لئے ہیں۔ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ
(کچھ) سمجھتے ہی ہوں تب بھی ﴿۴۳﴾
کہہ دو کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی
بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿۴۴﴾ اور جب ایک اکیلے اللہ کا ذکر
کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے دل گھٹ جاتے ہیں۔ اور جب
اللہ کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو فوراً خوش ہو جاتے ہیں ﴿۴۵﴾ کہو کہ اے اللہ
(اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی
اپنے بندوں میں اُن باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا ﴿۴۶﴾
اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب (مال ومتاع) ہو جو زمین میں ہے اور اُس کے ساتھ اسی
قدر اور ہو تو قیامت کے روز برے عذاب (سے رہائی پانے) کے بدلے میں دے
ڈالیں۔ اور اُن پر اللہ کی طرف سے وہ اَمر ظاہر ہو جائے گا جس کا اُن کو خیال بھی نہ تھا



وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿48﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسٰنَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ
نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿49﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿50﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ
مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰۤؤُلَاۤءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ
مَا كَسَبُوْا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿51﴾ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾ ع قُلْ يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ 5 ع 11 2
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿53﴾ وَاَنِيْبُوْۤا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ
قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿54﴾ وَاتَّبِعُوْۤا اَحْسَنَ
مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ
بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿55﴾ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى
عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِىْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿56﴾

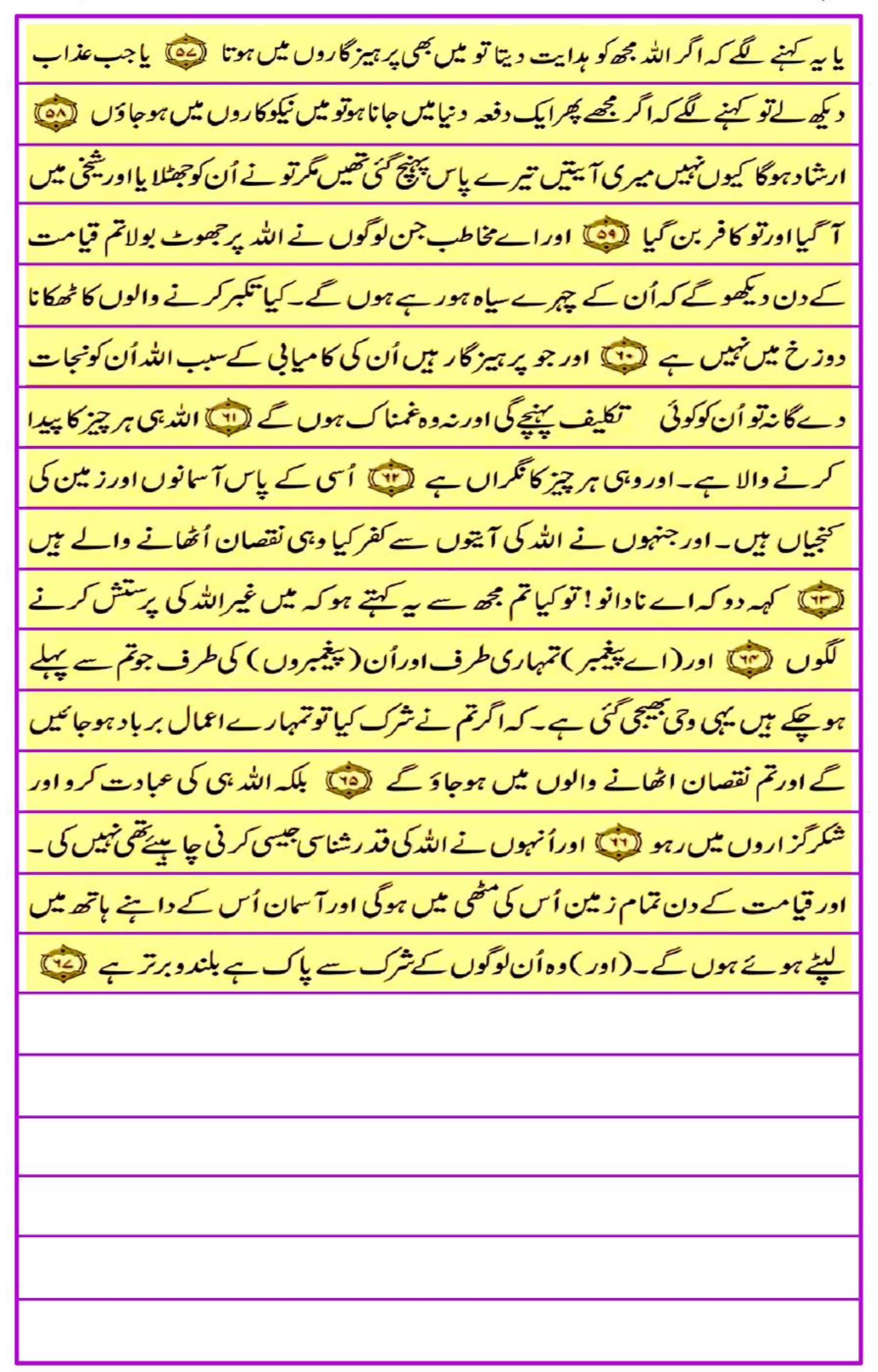
- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



﴿۴۷﴾ اور اُن کے اعمال کی برائیاں اُن پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی
اُڑاتے تھے وہ اُن کو آگھیرے گا ﴿۴۸﴾ سو جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے
لگتا ہے۔ پھر جب ہم اُس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے (میرے)
علم (ودانش) کے سبب ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ وہ آزمائش ہے مگر اُن میں سے اکثر نہیں
جانتے ﴿۴۹﴾ جو لوگ اِن سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو کچھ وہ کیا کرتے
تھے اُن کے کچھ کام نہ آیا ﴿۵۰﴾
آخر اُن پر اُن کی برائیوں کا وبال پڑ گیا۔ اور جو لوگ اُن میں سے ظلم کرتے رہے ہیں اُن
پر بھی اُن کے برے اعمال کا وبال عنقریب پڑے گا۔ اور وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے
﴿۵۱﴾ کیا اُن کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور
(جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں اُن کے لئے اِس
میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۵۲﴾ (اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے
میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ اللہ
تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ بیشک وہی تو ہے بڑا بخشنے والا بڑا مہربان ﴿۵۳﴾ اور اِس
سے پہلے کہ تم پر عذاب آ واقع ہو، اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اُس کے
فرمانبردار ہو جاؤ ورنہ بعد میں تم کو مدد نہیں ملے گی ﴿۵۴﴾ اور اِس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں
عذاب آ جائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو اِس نہایت اچھی (کتاب) کی جو تمہارے پروردگار کی
طرف سے تمہاری جانب نازل ہوئی ہے پیروی کرو ﴿۵۵﴾ ایسا نہ ہو کہ اُس وقت کوئی
شخص کہنے لگے کہ (ہائے) اُس کوتاہی پر افسوس ہے جو میں نے اللہ کا حق ماننے میں کی
اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا ﴿۵۶﴾

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿57﴾
اَوْ تَقُوْلَ حِیْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِیْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ
مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿58﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰیٰتِیْ فَكَذَّبْتَ بِهَا
وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿59﴾ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ
تَرَى الَّذِیْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَیْسَ
فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِیْنَ ﴿60﴾ وَیُنَجِّی اللّٰهُ الَّذِیْنَ
اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۪ لَا یَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿61﴾
اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ۫ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿62﴾ لَهٗ
مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ
اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿63﴾ ع قُلْ اَفَغَیْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّیْٓ 6 11 3
اَعْبُدُ اَیُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿64﴾ وَلَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْكَ وَاِلَى الَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ
الْخٰسِرِیْنَ ﴿65﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿66﴾ وَمَا قَدَرُوا
اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ
وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿67﴾

حرف کوپُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا ﴿۵۷﴾ یا جب عذاب
دیکھ لے تو کہنے لگے کہ اگر مجھے پھر ایک دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکوکاروں میں ہو جاؤں ﴿۵۸﴾
ارشاد ہوگا کیوں نہیں میری آیتیں تیرے پاس پہنچ گئی تھیں مگر تو نے اُن کو جھٹلایا اور شیخی میں
آ گیا اور تو کافر بن گیا ﴿۵۹﴾ اور اے مخاطب جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تم قیامت
کے دن دیکھو گے کہ اُن کے چہرے سیاہ ہو رہے ہوں گے۔ کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا
دوزخ میں نہیں ہے ﴿۶۰﴾ اور جو پرہیزگار ہیں اُن کی کامیابی کے سبب اللہ اُن کو نجات
دے گا نہ تو اُن کو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۶۱﴾ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا
کرنے والا ہے۔ اور وہی ہر چیز کا نگراں ہے ﴿۶۲﴾ اُسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی
کنجیاں ہیں۔ اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں
﴿۶۳﴾ کہہ دو کہ اے نادانو! تو کیا تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیراللہ کی پرستش کرنے
لگوں ﴿۶۴﴾ اور (اے پیغمبر) تمہاری طرف اور اُن (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے
ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے۔ کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے اعمال برباد ہو جائیں
گے اور تم نقصان اٹھانے والوں میں ہو جاؤ گے ﴿۶۵﴾ بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور
شکر گزاروں میں رہو ﴿۶۶﴾ اور اُنہوں نے اللہ کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہیئے تھی نہیں کی۔
اور قیامت کے دن تمام زمین اُس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اُس کے داہنے ہاتھ میں
لپٹے ہوئے ہوں گے۔ (اور) وہ اُن لوگوں کے شرک سے پاک ہے بلند و برتر ہے ﴿۶۷﴾



وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ
يَّنْظُرُوْنَ ﴿68﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ
وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿69﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا
يَفْعَلُوْنَ ﴿70﴾ ع وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا 7 ع 7 4
جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ
يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿71﴾ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ
فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿72﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ
اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ
لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿73﴾
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ
نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿74﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بیہوش
ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ جس کو اللہ چاہے۔ پھر دوسری دفعہ صور پھونکا جائے گا تو فوراً سب
کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے ﴿۶۸﴾ اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اُٹھے گی
اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور (دوسرے) گواہ حاضر
کیئے جائیں گے اور اُن میں انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور اُن کے ساتھ بے انصافی
نہیں کی جائے گی ﴿۶۹﴾ اور جس شخص نے جو عمل کیا ہوگا اُس کو اُس کا پورا پورا بدلہ مل
جائے گا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اس کو سب کی خبر ہے ﴿۷۰﴾ اور کافر گروہ گروہ کر کے جہنم
کی طرف ہانکے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس پہنچ جائیں گے تو اُس
کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اُس کے داروغہ اُن سے کہیں گے کہ کیا تمہارے
پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر
سناتے اور تمہارے اِس دن کے پیش آنے سے تمہیں ڈراتے تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں
لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم ثابت ہو چکا تھا ﴿۷۱﴾ کہا جائے گا کہ دوزخ کے
دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اِس میں رہو گے۔ سو تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے
﴿۷۲﴾ اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُن کو گروہ گروہ کر کے بہشت کی طرف لے جایا
جائے گا یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس پہنچ جائیں گے اِس حال میں کہ اُس کے
دروازے کھولے جا چکے ہونگے اور اُس کے داروغہ اُن سے کہیں کہ تم پر سلام ہو تم بہت
اچھے رہے۔ اب اِس میں ہمیشہ کے لیئے داخل ہو جاؤ ﴿۷۳﴾ اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر
ہے جس نے اپنے وعدے کو ہم سے سچا کر دیا اور ہم کو اِس زمین کا وارث بنا دیا ہم بہشت
میں جہاں چاہیں رہیں تو (اچھے) عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے ﴿۷۴﴾

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ
رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿75﴾ ع 8 5 5

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 85 — رُكُوْعَاتُهَا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿2﴾ غَافِرِ
الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۚ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿3﴾ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿4﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ
نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍ بِرَسُوْلِهِمْ
لِيَاْخُذُوْهُ ۚ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۚ
فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿5﴾ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۘ ﴿6﴾ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ — وقف لازم
حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ
لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿7﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں (اور) اپنے پروردگار کی
تعریف وتسبیح کر رہے ہیں۔ اور اُن میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا
جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا مالک ہے ﴿۷۵﴾

سُوْرَةُ الْمُؤْمِن مَكِّيَّة — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 85 رُكُوْعَاتُهَا: 9

حٰمٓ ﴿۱﴾ اِس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست ہے دانا ہے ﴿۲﴾ جو گناہ
بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا ہے صاحب کرم ہے۔ اُس کے سوا
کوئی معبود نہیں۔ اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۳﴾ اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے
ہیں جو کافر ہیں۔ تو اِن لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے ﴿۴﴾
اِن سے پہلے نوح کی قوم اور اُن کے بعد اور اُمتوں نے بھی (پیغمبروں کی) تکذیب کی۔
اور ہر اُمت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی قصد کیا کہ اُس کو پکڑ لیں اور بیہودہ
(شبہات سے) جھگڑتے رہے کہ اُس سے حق کو زائل کر دیں تو میں نے اُن کو پکڑ لیا (سو
دیکھ لو) میرا عذاب کیسا ہوا ﴿۵﴾ اور اِسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے
پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے کہ وہ اہل دوزخ ہیں ﴿۶﴾ جو لوگ عرش کو اٹھائے ہوئے
اور جو اُس کے گرداگرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی
تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اُس پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے
بخشش مانگتے رہتے ہیں۔ کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو سموئے
ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے اُن کو بخش دے اور دوزخ کے
عذاب سے بچا لے ﴿۷﴾

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِىْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ
مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿8﴾ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ
فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿9﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ ع 1/6
كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ
اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿10﴾ قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَمَتَّنَا
اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ
اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿11﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِىَ اللّٰهُ
وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ
الْعَلِىِّ الْكَبِيْرِ ﴿12﴾ هُوَ الَّذِىْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ
السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿13﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿14﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ
ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِى الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ
لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿15﴾ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ
مِنْهُمْ شَىْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿16﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اے ہمارے پروردگار اُن کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر
جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور جو جو اُن کے باپ دادوں اور اُن کی بیویوں اور اُن
کی اولاد میں سے نیک ہوں اُن کو بھی۔ بیشک تو غالب ہے حکمت والا ہے ﴿۸﴾ اور اُن کو
بری حالتوں سے بچائے رکھیو۔ اور جس کو تو اُس روز بری حالتوں سے بچا لے گا تو تو نے
بیشک اُس پر مہربانی فرمائی اور یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۹﴾
جن لوگوں نے کفر کیا اُن سے پکار کر کہہ دیا جائے گا کہ جب تم (دنیا میں) ایمان کی طرف
بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو اللہ اِس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم
اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو ﴿۱۰﴾ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہم کو دو
دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی۔ ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا نکلنے کی کوئی
سبیل ہے؟ ﴿۱۱﴾ یہ اِس لئے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے۔ اور اگر
اُس کے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تھا تو مان لیتے تھے سو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو بلند و بالا ہے
بڑا ہے ﴿۱۲﴾ وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اُتارتا
ہے۔ اور نصیحت تو وہی حاصل کرتا ہے جو (اُس کی طرف) رجوع کرتا ہے ﴿۱۳﴾ تو اللہ
کی عبادت کو خالص کر کے اُسی کو پکارو اگرچہ کافر برا ہی مانیں ﴿۱۴﴾ (وہ) مالکِ درجاتِ
عالی اور صاحبِ عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا
ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے ﴿۱۵﴾ جس روز وہ نکل پڑیں گے اُن کی کوئی چیز اللہ
سے مخفی نہ رہے گی۔ سوال ہوگا آج کس کی حکومت ہے؟ جواب ملے گا اللہ کی جو اکیلا ہے
بڑا زبردست ہے ﴿۱۶﴾

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿17﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ
لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ
يُّطَاعُ ﴿18﴾ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ﴿19﴾ وَاللّٰهُ
يَقْضِىْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ
بِشَىْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿20﴾ ع اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى (ع 2 11 7)
الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ
قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِى الْاَرْضِ
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ
وَّاقٍ ﴿21﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِىٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿22﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿23﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ
وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿24﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ
بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ﴿25﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

آج کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج
(کسی کے حق میں) بے انصافی نہیں ہو گی۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۷﴾
اور اُن کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں
گے۔ ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات قبول کی جائے ﴿۱۸﴾
وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو (باتیں) سینوں میں پوشیدہ ہیں (اُن کو بھی) ﴿۱۹﴾
اور اللہ سچائی کے ساتھ فیصلہ فرماتا ہے اور جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر
سکتے۔ بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے ﴿۲۰﴾ کیا اِنہوں نے زمین میں سیر نہیں کی
تا کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ اِن سے پہلے تھے اُن کا انجام کیسا ہوا۔ وہ اِن سے زور اور زمین
میں نشانات (بنانے) کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے تو اللہ نے اُن کو اُن کے گناہوں کے
سبب پکڑ لیا۔ اور اُن کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا نہ تھا ﴿۲۱﴾ یہ اِس لئے
کہ اُن کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے تو وہ کفر کرتے تھے سو اللہ نے اُن کو پکڑ لیا۔
بیشک وہ صاحب قوت ہے سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۲۲﴾ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی
نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا ﴿۲۳﴾ (یعنی) فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو
اُن لوگوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا ﴿۲۴﴾ غرض جب وہ اُن کے پاس ہماری طرف
سے حق لے کر پہنچے تو وہ کہنے لگے کہ جو لوگ اِس کے ساتھ (اللہ پر) ایمان لائے ہیں اُن
کے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دو۔ اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی
ہیں ﴿۲۵﴾

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ
اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ
الْفَسَادَ ﴿26﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ
ع 3/7/8 كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿27﴾ ع وَقَالَ رَجُلٌ
مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا
اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ
وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا
يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ
هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿28﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ
فِي الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ۚ
قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا
سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿29﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ
عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿30﴾ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ
وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا
لِّلْعِبَادِ ﴿31﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿32﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور فرعون بولا کہ مجھے چھوڑو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلا لے۔ مجھے ڈر ہے
کہ وہ (کہیں) تمہارے دین کو نہ بدل دے یا ملک میں فساد (نہ) پیدا کر دے ﴿۲۶﴾ اور
موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن (یعنی قیامت) پر ایمان نہیں لاتا۔ اپنے
اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں ﴿۲۷﴾ اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن
شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ
میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار (کی طرف) سے نشانیاں بھی
لے کر آیا ہے۔ اور اگر وہ جھوٹا ہوگا تو اُس کے جھوٹ کا ضرر اُسی کو ہوگا۔ اور اگر سچا ہوگا تو کوئی
سا عذاب جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اُس شخص کو ہدایت
نہیں دیتا جو حد سے گزر نے والا ہے بڑا جھوٹا ہے ﴿۲۸﴾ اے قوم آج تمہاری ہی حکومت
ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو۔ (لیکن) اگر ہم پر اللہ کا عذاب آ گیا تو (اُس کے دور
کرنے کے لئے) ہماری مدد کون کرے گا۔ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات سُجھاتا ہوں
جو مجھے سوجھی ہے اور وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے ﴿۲۹﴾ تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا
کہ اے قوم مجھے تمہاری نسبت خوف ہے کہ تم پر دوسری اُمتوں کی طرح کے دن کا عذاب
آ جائے ﴿۳۰﴾ جیسے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ اُن کے بعد آئے ہیں اُن کے
حال کی طرح (تمہارا حال نہ ہو جائے) اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا ﴿۳۱﴾
اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن (یعنی روزِ قیامت) کا خوف ہے ﴿۳۲﴾

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ
اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿33﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ
بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ
قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۙ﴿34﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ
بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿35﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ
يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿36﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ
فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ
لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ
اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿37﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ 4 ع 10 9
سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿38﴾ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫
وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿39﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى
اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿40﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

جس دن تم پیٹھ پھیر کر (قیامت کے میدان سے) بھاگو گے (اُس دن) تم کو کوئی (عذابِ الٰہی)
سے بچانے والا نہ ہوگا۔ اور جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے اُس کو کوئی ہدایت دینے والا
نہیں ﴿۳۳﴾ اور پہلے یوسف بھی تمہارے پاس کھلی باتیں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے
تھے اُس کی طرف سے تم برابر شک ہی میں رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے تو تم
کہنے لگے کہ اللہ اُن کے بعد کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔ اِسی طرح اللہ اُس شخص کو گمراہ
رہنے دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا شک کرنے والا ہو ﴿۳۴﴾ جو لوگ بغیر اِس کے کہ
ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور
مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اِسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا
دیتا ہے ﴿۳۵﴾ اور فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لئے ایک محل بناؤ تا کہ میں (اُس پر
چڑھ کر) رستوں پر پہنچ جاؤں ﴿۳۶﴾ (یعنی) آسمان کے رستوں پر، پھر موسیٰ کے معبود کو
جھانک کر دیکھ لوں اور میں تو اُسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اِسی طرح فرعون کو اُس کے اعمال
بد اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر تو بیکار تھی
﴿۳۷﴾ اور وہ شخص جو مومن تھا اُس نے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا
رستہ دکھاؤنگا ﴿۳۸﴾
بھائیو یہ دنیا کی زندگی (چند روز) فائدہ اٹھانے کی چیز ہے۔ اور جو آخرت ہے وہی
ہمیشہ رہنے کا گھر ہے ﴿۳۹﴾ جو برے کام کرے گا اُس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا۔ اور جو
نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت جبکہ وہ صاحبِ ایمان بھی ہو تو ایسے لوگ بہشت میں
داخل ہوں گے وہاں اُن کو بے حساب رزق ملے گا ﴿۴۰﴾

النّصف

وَ يٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَ تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى
النَّارِ ﴿41﴾ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ
بِهٖ عِلْمٌ وَّ اَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿42﴾ لَا جَرَمَ
اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي
الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَ اَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ
اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿43﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَ اُفَوِّضُ
اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿44﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ
سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا ۖ وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿45﴾
اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۖ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ
اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿46﴾ وَ اِذْ يَتَحَآجُّوْنَ
فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا
لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿47﴾
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ
حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿48﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ
جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿49﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور اے قوم میرا کیا (حال) ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ
کی طرف بلاتے ہو ﴿۴۱﴾ تم مجھے اِس لئے بلاتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اُس چیز کو اُس کا شریک
مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تم کو عزت واقتدار والے بخشنے والے معبود
کی طرف بلاتا ہوں ﴿۴۲﴾ سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اُس کو دنیا اور
آخرت میں بلانے کا کوئی فائدہ نہیں اور ہم کو اللہ کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے
والے ہی دوزخی ہیں ﴿۴۳﴾ جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اُسے آگے چل کر یاد کرو گے۔
اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے ﴿۴۴﴾ غرض
اللہ نے اُس کو اُن لوگوں کی تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو برے
عذاب نے آگھیرا ﴿۴۵﴾ یعنی) آتش (جہنم) کہ صبح وشام اُس کے سامنے پیش کئے
جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی (حکم ہوگا کہ) فرعون والوں کو سخت عذاب میں
داخل کرو ﴿۴۶﴾

اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو غریب لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو
تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ (کے عذاب) کا کچھ حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو؟ ﴿۴۷﴾
بڑے آدمی کہیں گے کہ تم (بھی اور) ہم (بھی) سب دوزخ میں (ہیں) اللہ بندوں میں
فیصلہ کر چکا ہے ﴿۴۸﴾ اور جو لوگ آگ میں (جل رہے) ہوں گے وہ دوزخ کے
داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے پکار کر کہو کہ وہ ایک روز تو ہم سے تھوڑا سا
عذاب ہلکا کر دے ﴿۴۹﴾

قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ تَكُ تَاۡتِيۡكُمۡ رُسُلُكُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوۡا بَلٰى ؕ
قَالُوۡا فَادۡعُوۡا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿50﴾ ع 5/13/10
اِنَّا لَنَنۡصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
وَيَوۡمَ يَقُوۡمُ الۡاَشۡهَادُ ﴿51﴾ يَوۡمَ لَا يَنۡفَعُ الظّٰلِمِيۡنَ
مَعۡذِرَتُهُمۡ وَلَهُمُ اللَّعۡنَةُ وَلَهُمۡ سُوۡٓءُ الدَّارِ ﴿52﴾ وَلَقَدۡ
اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡهُدٰى وَاَوۡرَثۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ
الۡكِتٰبَ ﴿53﴾ هُدًى وَّذِكۡرٰى لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿54﴾ فَاصۡبِرۡ
اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِكَ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ
رَبِّكَ بِالۡعَشِىِّ وَالۡاِبۡكَارِ ﴿55﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ
اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ سُلۡطٰنٍ اَتٰىهُمۡ ۙ اِنۡ فِىۡ صُدُوۡرِهِمۡ
اِلَّا كِبۡرٌ مَّا هُمۡ بِبٰلِغِيۡهِ ۚ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿56﴾ لَخَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اَكۡبَرُ مِنۡ
خَلۡقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿57﴾
وَمَا يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَلَا الۡمُسِىۡٓءُ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿58﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر

نہیں آئے تھے۔ دوزخی کہیں گے کیوں نہیں تو وہ کہیں گے کہ تم ہی پکارلو۔ اور کافروں کی

پکار (اُس روز) بیکار ہوگی ﴿۵۰﴾ ہم اپنے پیغمبروں کی اور جولوگ ایمان لائے ہیں اُن کی

دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے (یعنی قیامت کو

بھی) ﴿۵۱﴾ جس دن ظالموں کو اُن کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور اُن کے لئے لعنت

اور اُن کے لئے برا گھر ہے ﴿۵۲﴾ اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت (کی کتاب) دی اور بنی

اسرائیل کو اِس کتاب کا وارث بنایا ﴿۵۳﴾ جو عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت تھی

﴿۵۴﴾ لہٰذا صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنی کوتاہی کیلئے معافی مانگو اور صبح وشام

اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو ﴿۵۵﴾

جو لوگ بغیر کسی دلیل کے جو اُن کے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے

دلوں میں اور کچھ نہیں ایسی بڑائی ہے جس کو وہ پہنچنے والے نہیں تو اللہ کی پناہ مانگو۔ بیشک وہ

سننے والا ہے دیکھنے والا ہے ﴿۵۶﴾ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی

نسبت بڑا (کام) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۵۷﴾ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔

اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار (برابر ہیں) (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم

غور کرتے ہو ﴿۵۸﴾

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿59﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ج اِنَّ
الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ
دٰخِرِيْنَ ﴿60﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا 6 ع 10 11
فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ج اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿61﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ
خٰلِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ صلے فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿62﴾ كَذٰلِكَ
يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿63﴾ اَللّٰهُ
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً
وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ج
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ صلے فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿64﴾ هُوَ
الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ قلے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿65﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ
اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ
الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿66﴾

عندالوصل: الدِّيْنَ الْحَمْدُ

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

قیامت تو آنے والی ہے اُس کے آنے میں کچھ شک نہیں۔ لیکن اکثر
لوگ ایمان نہیں رکھتے (۵۹) اور تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں
تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کتراتے ہیں۔
عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے (۶۰) اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے
رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا (کہ اُس میں کام کرو) بیشک اللہ
لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے (۶۱) یہی اللہ تمہارا پروردگار
ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں سے بھٹکائے
جاتے ہو؟ (۶۲) اِسی طرح وہ لوگ بھٹکائے جاتے تھے جو اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے
تھے (۶۳) اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری
صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی
اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ سو اللہ رب العالمین بہت ہی بابرکت ہے (۶۴) وہی زندۂ جاوید
ہے اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اُس کی عبادت کو خالص کر کے اُسی کو پکارو۔
ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے (۶۵) (اے نبی)
کہہ دو کہ مجھے اِس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اُن کی
پرستش کروں (اور میں اُن کی پرستش کیسے کروں) جب کہ میرے پاس میرے پروردگار
(کی طرف) سے کھلی دلیلیں آچکی ہیں اور مجھ کو حکم یہ ہوا ہے کہ پروردگار عالم ہی کا
فرمانبردار رہوں (۶۶)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ
عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا
شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ ۖ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى
وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۖ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا
فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿68﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ ع 7 8 12
فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿69﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ
وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿70﴾ اِذِ الْاَغْلٰلُ
فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿71﴾ فِي الْحَمِيْمِ ۬ ثُمَّ فِي
النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿72﴾ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿73﴾
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا
مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ۚ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾ ذٰلِكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ
تَمْرَحُوْنَ ﴿75﴾ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۖ فَبِئْسَ
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿76﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ
بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿77﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر
پھر لوتھڑا بنا کر پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتا ہے پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو۔ پھر بوڑھے ہو جاتے
ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور آخر تم (موت کے) وقت مقرر تک پہنچ جاتے
ہو اور تاکہ تم سمجھو ﴿۶۷﴾ وہی تو ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے۔ پھر جب وہ کوئی کام کرنا
(یعنی کسی کو پیدا کرنا) چاہتا ہے تو اُس سے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ﴿۶۸﴾ کیا تم
نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں سے پھیرے جاتے
ہیں؟ ﴿۶۹﴾ جن لوگوں نے ہماری کتاب کو اور جو کچھ ہم نے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اُس کو جھٹلایا۔ وہ
عنقریب معلوم کر لیں گے ﴿۷۰﴾ جب کہ اُن کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی وہ
گھسیٹے جائیں گے ﴿۷۱﴾ (یعنی) کھولتے ہوئے پانی میں۔ پھر آگ میں جھونک دیئے
جائیں گے ﴿۷۲﴾ پھر اُن سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم (اللہ کے) شریک
بناتے تھے ﴿۷۳﴾ (یعنی غیر اللہ) کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز
کو پکارتے ہی نہیں تھے۔ اِسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ رہنے دیتا ہے ﴿۷۴﴾ یہ اُس کا بدلہ
ہے کہ تم زمین میں ناحق خوش ہوا کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ اترایا کرتے تھے ﴿۷۵﴾
(اب) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اِسی میں رہو گے۔ سو متکبروں کا کیا برا
ٹھکانا ہے ﴿۷۶﴾ تو (اے پیغمبر) صبر کرو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پھر اگر ہم تمہیں اُس
عذاب میں سے کچھ دکھا دیں جس کا ہم اِن سے وعدہ کرتے ہیں۔ یا ہم تمہیں وفات دے
دیں تو بہر حال اِن کو تو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿۷۷﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ
وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ
بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ
وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ع ﴿78﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ 8 ع 10 13
لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿79﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ
وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
تُحْمَلُوْنَ ﴿80﴾ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿81﴾
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي
الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾ فَلَمَّا
جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ
وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿83﴾ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿84﴾
فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ
الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ع ﴿85﴾ 9 ع 7 14

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور ہم نے تم سے پہلے (بہت سے) پیغمبر بھیجے۔ اُن میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات ہم نے تم
سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات بیان نہیں کئے۔ اور کسی پیغمبر کو اختیار نہ تھا کہ
اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ
کر دیا گیا اور تبھی اہلِ باطل نقصان میں پڑ گئے ﴿۷۸﴾
اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے تا کہ اُن میں سے بعض پر تم سوار ہو اور
بعض کو تم کھاتے ہو ﴿۷۹﴾ اور تمہارے لئے اُن میں (اور بھی) فائدے ہیں اور اِس لئے
بھی کہ اگر (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں خواہش ہو تو اُن پر (چڑھ کر وہاں) پہنچ
جاؤ۔ اور اُن پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ﴿۸۰﴾ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا رہتا
ہے سو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کو نہ مانو گے ﴿۸۱﴾ کیا اِن لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی
تا کہ دیکھتے کہ جو لوگ اِن سے پہلے تھے اُن کا انجام کیسا ہوا۔ (حالانکہ) وہ اِن سے کہیں
زیادہ اور طاقتور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے اعتبار سے بہت بڑھ کر تھے۔ تو جو
کچھ وہ کرتے تھے وہ اُن کے کچھ کام نہ آیا ﴿۸۲﴾ اور جب اُن کے پیغمبران کے پاس کھلی
نشانیاں لے کر آئے تو جو علم (اپنے خیال میں) اُن کے پاس تھا اُس پر اترانے لگے اور
جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اُس نے اُن کو آ گھیرا ﴿۸۳﴾ پھر جب انہوں نے ہمارا
عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم ایک اللہ پر ایمان لائے اور جس چیز کو ہم اُس کا شریک
بناتے تھے اُس سے منکر ہوگئے ﴿۸۴﴾ پھر جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے (اُس وقت)
اُن کے ایمان نے اُن کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ (یہ) اللہ کی عادت (ہے) جو اُس کے
بندوں (کے بارے) میں چلی آتی ہے۔ اور وہاں کافر گھاٹے میں رہ گئے ﴿۸۵﴾

اٰيَاتُهَا 54

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿2﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿3﴾ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ
فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿4﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ
اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا
الثلثة عٰمِلُوْنَ ﴿5﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ﴿6﴾
الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿7﴾ اِنَّ
ع 1 8 15 الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿8﴾ ع قُلْ
اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ
لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿9﴾ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ
فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ
سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ﴿10﴾ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ
لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ ﴿11﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَة مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 54 رُكُوْعَاتُهَا: 6

حٰمٓ (۱) (یہ کتاب) رحمٰن ورحیم (کی طرف) سے اُتری ہے (۲) (ایسی) کتاب جس کی
آیتیں جدا جدا بیان کی گئی ہیں (یعنی) قرآن عربی اُن لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں
(۳) جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن اُن میں سے اکثر نے منہ پھیر لیا
اور وہ سنتے ہی نہیں (۴) اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اُس کی طرف
سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ (یعنی بہراپن) ہے اور
ہمارے اور تمہارے درمیان ایک پردہ ہے تو تم (اپنا) کام کرو ہم (اپنا) کام کرتے ہیں
(۵) کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم۔ (ہاں) مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود
ایک ہی معبود ہے تو سیدھے اسی کی طرف (متوجہ) رہو اور اسی سے مغفرت مانگو اور
مشرکوں پر افسوس ہے (۶) جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں (۷) جو
لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اُن کے لئے (ایسا) ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو
(۸) کہو کیا تم اُس ذات کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔ اور (بتوں
کو) اُس کا مدمقابل بناتے ہو۔ وہی تو تمام جہانوں کا مالک ہے (۹)
اور اُسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اُس میں
سامان معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں۔ (اور تمام) طلبگاروں کے لئے یکساں
(۱۰) پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جبکہ وہ دھواں تھا تو اُس نے اُس سے اور زمین سے
فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے
ہیں (۱۱)

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِىْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِىْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ
وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ
الْعَلِيْمِ ﴿12﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ
عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿13﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ
خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً
فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿14﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ
خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿15﴾
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ
عَذَابَ الْخِزْىِ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ
لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿16﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى
الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿17﴾
ع 2 10 16 وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿18﴾ ع وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ
اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿19﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ
عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿20﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

پھر اُس نے دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اُس (کے کام) کا
حکم بھیجا اور ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں (یعنی ستاروں) سے سجایا اور (شیطانوں سے)
محفوظ رکھا۔ یہ اُسی زبردست باخبر کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں ﴿۱۲﴾ پھر
اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں تم کو ایسے چنگھاڑ (کے عذاب) سے آگاہ کرتا ہوں جیسے
عاد اور ثمود پر چنگھاڑ (کا عذاب آیا تھا) ﴿۱۳﴾ جب اُن کے پاس پیغمبر اُن کے آگے اور
پیچھے سے آئے کہ اللہ کے سوا (کسی کی) عبادت نہ کرو۔ تو وہ کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار
چاہتا تو فرشتے اُتار دیتا سو جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اُس کو نہیں مانتے ﴿۱۴﴾ اب جو عاد
والے تھے وہ ناحق ملک میں تکبر کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون
ہے؟ کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے اُن کو پیدا کیا وہ اُن سے قوت میں بہت
بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے ﴿۱۵﴾
تو ہم نے بھی اُن پر نحوست کے دنوں میں زور کی آندھی چلائی تا کہ اُن کو دنیا کی زندگی میں
ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا ہے اور
(اُس روز) اُن کو مدد بھی نہ ملے گی ﴿۱۶﴾ اور جو ثمود والے تھے اُن کو ہم نے سیدھا رستہ دکھا
دیا تھا مگر انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنا پسند کیا تو اُن کے اعمال کی سزا میں
ذلت کے عذاب کی کڑک نے اُن کو آ پکڑا۔ ﴿۱۷﴾ اور جو ایمان لائے اور پرہیز گار رہے
اُن کو ہم نے بچا لیا ﴿۱۸﴾ اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے
پھر اُنکی الگ الگ جماعتیں بنائی جائیں گی ﴿۱۹﴾ یہاں تک کہ جب دوزخ کے پاس پہنچ
جائیں گے تو اُن کے کان اور آنکھیں اور کھالیں (یعنی دوسرے اعضاء) ان کے خلاف اُن
کے اعمال کی شہادت دیں گے ﴿۲۰﴾

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۖ قَالُوْۤا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ
الَّذِيْۤ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿21﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ
سَمْعُكُمْ وَلَاۤ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ
اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿22﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ
ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾ فَاِنْ
يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۖ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ
الْمُعْتَبِيْنَ ﴿24﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْۤ اُمَمٍ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ اِنَّهُمْ كَانُوْا
خٰسِرِيْنَ ﴿25﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ ع 3/7/17
وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿26﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۖ لَهُمْ فِيْهَا
دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿28﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور وہ اپنی کھالوں (یعنی اعضاء) سے کہیں گے کہ تم نے
ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گی کہ جس اللہ نے سب چیزوں کو نطق بخشا اُسی
نے ہم کو بھی گویائی دی اور اُسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جا رہے
ہو ﴿۲۱﴾ اور تم اِس (بات کے خوف) سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری
آنکھیں اور کھالیں تمہارے خلاف شہادت دیں گی بلکہ تم یہ خیال کرتے تھے کہ اللہ کو
تمہارے بہت سے اعمال کی خبر ہی نہیں ﴿۲۲﴾ اور اُسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے
بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے ﴿۲۳﴾
اب اگر یہ صبر کریں گے تو بھی اِن کا ٹھکانا دوزخ ہی ہے۔ اور اگر توبہ کریں گے تو اِن کی توبہ
قبول نہیں کی جائے گی ﴿۲۴﴾ اور ہم نے اِن کے ایسے ساتھی بنائے جنہوں نے اِن کے
اگلے اور پچھلے اعمال اِن کو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو اِن سے
پہلے گذر چکیں اُن پر بھی اللہ (کے عذاب) کا وعدہ پورا ہو گیا۔ بیشک یہ نقصان اٹھانے
والے ہیں ﴿۲۵﴾ اور کافر کہنے لگے کہ اِس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب پڑھنے لگیں تو) شور
مچا دیا کرو تا کہ تم غالب رہو ﴿۲۶﴾ سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے
اور اُن کے برے اعمال کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے ﴿۲۷﴾ یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے
(یعنی) دوزخ۔ اُن کے لئے اِسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ یہ اُس کی سزا ہے کہ ہماری آیتوں
سے انکار کرتے تھے ﴿۲۸﴾



وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿29﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا
وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿30﴾
نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا
مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿31﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ
رَّحِيْمٍ ﴿32﴾ ع وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا (ع 4/7/18)
وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿33﴾ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ
وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿34﴾ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا
ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿35﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿36﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ
وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ
خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿37﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ
عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ﴿38﴾ السجدة

عند الوصل: السَّيِّئَةُ ادْفَعْ

السجدة 12

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں
میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا اُن کو ہمیں دکھا کہ ہم اُن کو اپنے پاؤں تلے (روند)
ڈالیں تاکہ وہ سب سے نیچے رہیں ﴿۲۹﴾ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ
(اُس پر) قائم رہے اُن پر فرشتے اُتریں گے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک
ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے خوشی مناؤ ﴿۳۰﴾ ہم دنیا کی زندگی میں بھی
تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (تمہارے رفیق ہیں)۔ اور وہاں جس (نعمت) کو
تمہارا جی چاہے گا تم کو (ملے گی) اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے (موجود ہوگی) ﴿۳۱﴾
(یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے ﴿۳۲﴾ اور اُس شخص سے بڑھ کر بات کا
اچھا کون ہوسکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں
﴿۳۳﴾ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہوسکتی۔ تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو
جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا گرم
جوش دوست ہے ﴿۳۴﴾ اور یہ بات اُن ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے
والے ہیں۔ اور اُن ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں ﴿۳۵﴾ اور اگر
تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ
سنتا ہے جانتا ہے ﴿۳۶﴾ اور رات اور دن اور سورج اور چاند اُس کی نشانیوں میں سے
ہیں۔ تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو۔ بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے اِن چیزوں
کو پیدا کیا ہے اگر تم کو اُس کی عبادت منظور ہے ﴿۳۷﴾ پھر اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو (اللہ
بھی اِن سے بے نیاز ہے) کیونکہ جو (فرشتے) تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات
دن اُس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور (کبھی) تھکتے ہی نہیں ﴿۳۸﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ
اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿39﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ
اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿40﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿41﴾ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ
مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿42﴾
مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿43﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا
لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ
عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿44﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى
الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ
بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿45﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿46﴾

عند الوصل: اٰيٰتِنَا اِعْمَلُوْا

قرأ حفص بتسهيل الهمزة الثانية

ع 5 12 19

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور (اے بندے یہ) اُسی کی قدرت کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک) دیکھتا ہے۔
پھر جب ہم اُس پر پانی برسا دیتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے بیشک وہ جس نے زمین
کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۳۹﴾
بیشک جو لوگ ہمارے احکام سے انحراف کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو
شخص دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن بے خوف ہو کر آئے۔ (تو
خیر) جو چاہو سو کر لو۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہا ہے ﴿۴۰﴾ جن لوگوں نے نصیحت
کو نہ مانا جب وہ اُن کے پاس آئی۔ حالانکہ یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے ﴿۴۱﴾ اِس میں
جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہو سکتا ہے نہ پیچھے سے۔ یہ کتاب حکمت والے خوبیوں والے کی
اُتاری ہوئی ہے ﴿۴۲﴾ اے پیغمبر تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے پیغمبروں
سے بھی کہی گئی تھیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی ہے اور عذاب الیم دینے
والا بھی ﴿۴۳﴾ اور اگر ہم اِس قرآن کو غیر عربی زبان میں (نازل) کرتے تو یہ لوگ کہتے
کہ اِس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔ کیا (خوب کہ
قرآن تو) عجمی اور (مخاطب) عربی۔ کہہ دو کہ جو ایمان لاتے ہیں اُن کے لئے (یہ)
ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے اُن کے کانوں میں گرانی (یعنی بہرا پن) ہے
اور یہ اُن کے اندھے پن کا باعث ہے۔ اُن کو (گویا) دور کی جگہ سے آواز دی جاتی ہے
﴿۴۴﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی پھر اُس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تمہارے
پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو اُن میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ
اِس (قرآن) کی طرف سے بڑے بھاری شک میں پڑے ہیں ﴿۴۵﴾
جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے۔ اور جو برے کام کرے گا تو اُن کا ضرر اُسی کو ہو گا۔ اور
تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ﴿۴۶﴾

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا
وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ
اَيْنَ شُرَكَآءِىْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿47﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿48﴾
لَا يَسْئَمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۫ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوْسٌ
قَنُوْطٌ ﴿49﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ
لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِىْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ
اِلٰى رَبِّىْٓ اِنَّ لِىْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِمَا عَمِلُوْا ۫ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿50﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا
عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ
فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿51﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ
كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِىْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿52﴾ سَنُرِيْهِمْ
اٰيٰتِنَا فِى الْاٰفَاقِ وَفِىْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ
اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ﴿53﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ
فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿54﴾ ع

6 / 10 / 1

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

قیامت کے علم کا حوالہ اُسی کی طرف

دیا جاتا ہے (یعنی قیامت کا علم اُسی کو ہے) اور نہ تو پھل غلافوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی
مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اُس کے علم سے۔ اور جس دن وہ اُن کو پکارے گا (اور
کہے گا) کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں
سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں ﴿۴۷﴾ اور جن کو پہلے وہ (اللہ کے سوا) پکارا کرتے تھے
(سب) اُن سے گم ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ اُن کے لئے کوئی راہ فرار نہیں
﴿۴۸﴾ انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر اُس کو تکلیف پہنچ جاتی ہے تو
ناامید ہو جاتا ہے آس توڑ بیٹھتا ہے ﴿۴۹﴾ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اُس کو اپنی رحمت کا
مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو۔ اور
اگر (قیامت سچ مچ ہو بھی اور) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لئے
اس کے ہاں بھی خوشحالی ہوگی۔ پس کافر جو کچھ کیا کرتے ہیں وہ ہم ضرور اُن کو جتائیں گے
اور اُن کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے ﴿۵۰﴾ اور جب ہم انسان کو نعمتوں سے نوازتے
ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا ہے اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے۔ اور جب اُس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی
چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے ﴿۵۱﴾

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو پھر بھی تم اُس سے انکار کرو تو اُس
سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو (حق کی) مخالفت میں دور نکل گیا ہو ﴿۵۲﴾ ہم عنقریب اُن کو
اطراف (عالم) میں بھی اور خود اُن کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک
کہ اُن پر ظاہر ہو جائے گا کہ (قرآن) حق ہے۔ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر
چیز سے خبردار ہے ﴿۵۳﴾ دیکھو یہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں
ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے ﴿۵۴﴾



آيَاتُهَا 53 — سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ عٓسٓقٓ ﴿2﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ
اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿3﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۖ وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿4﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ ۚ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۗ اَلَآ اِنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿5﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ
اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿6﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ
اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ
يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۚ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ﴿7﴾
وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَاۗءُ فِيْ
رَحْمَتِهٖ ۚ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿8﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۖ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُـحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰي
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿9﴾ ع وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ ع 1/9/2
اِلَى اللّٰهِ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۤ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿10﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

سُوۡرَۃُ الشُّوۡرٰی مَکِّیَّۃٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُھَا: 53 رُکُوۡعَاتُھَا: 5

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ اللہ غالب و دانا اُسی طرح تمہاری طرف ہدایات بھیجتا ہے جس طرح
تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے ﴿۳﴾ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں
ہے سب اُسی کا ہے۔ اور وہ بلند و برتر ہے عظیم ہے ﴿۴﴾ قریب ہے کہ آسمان اوپر سے
پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اُس کی تسبیح کرتے رہتے اور جو
لوگ زمین میں ہیں اُن کے لئے معافی مانگتے رہتے ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان
ہے ﴿۵﴾ اور جن لوگوں نے اُس کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں اللہ ان پر نگراں ہے۔ اور تم اُن
پر داروغہ نہیں ہو ﴿۶﴾

اور اِسی طرح ہم نے تمہارے پاس قرآنِ عربی بھیجا ہے تاکہ تم اُس مرکزی شہر (یعنی
مکّے) کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اُس کے اردگرد رہتے ہیں اُن کو خبردار کرو اور انہیں
قیامت کے دن کا بھی جس میں کچھ شک نہیں خوف دلاؤ۔ اُس روز ایک فریق بہشت میں
جائے گا اور ایک فریق دوزخ میں ﴿۷﴾ اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کو (یعنی تمام انسانوں کو)
ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور
ظالموں کا نہ کوئی یار ہوگا اور نہ کوئی مددگار ﴿۸﴾ کیا اُنہوں نے اُس کے سوا دوسروں
کو کارساز بنالیا ہے؟ سو کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر
قدرت رکھتا ہے ﴿۹﴾ اور تم لوگ جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف
(سے ہوگا) یہی اللہ میرا پروردگار ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ اور اُسی کی طرف
رجوع کرتا ہوں ﴿۱۰﴾

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ (11) لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (12) شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ
الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا
بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى ۚ اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا
فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ
اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ (13) وَمَا تَفَرَّقُوْٓا
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ
الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ (14)
فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ
وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ
بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ
لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ (15)

عند الوصل: اِلَيْهِ اللّٰهُ

عند الوصل: بَيْنَكُمُ اللّٰهُ

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

وہی ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا۔ اُسی نے تمہارے
لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چوپایوں کے بھی جوڑے بنائے وہ اسی طرح
تم کو پھیلاتا رہتا ہے ۔ اس جیسی تو کوئی چیز نہیں۔ اور وہ سنتا ہے دیکھتا ہے ﴿۱۱﴾ آسمانوں
اور زمین کی کنجیاں اُسی کے پاس ہیں۔ وہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے
(اور جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۱۲﴾
اُس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے کا) نوح کو حکم دیا تھا
اور جس کی (اے نبی) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ
کو حکم دیا تھا (وہ یہ) کہ دین کو قائم رکھنا اور اُس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم
مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو ناگوار گزرتی ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ میں برگزیدہ
کرلیتا ہے اور جو اُس کی طرف رجوع کرے اُسے اپنی طرف کے رستے پر چلا دیتا ہے
﴿۱۳﴾ اور وہ لوگ جو الگ الگ ہو گئے تو علم (حق) آچکنے کے بعد آپس کی ضد سے
(ہوئے)۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لئے بات نہ
ٹھہر چکی ہوتی تو اُن میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو لوگ اُن کے بعد (اللہ کی) کتاب کے
وارث ہوئے وہ اُس (کی طرف) سے بڑے بھاری شک میں ہیں ﴿۱۴﴾ تو (اے
نبی) اِسی (دین کی) طرف (لوگوں کو) بلاتے رہنا اور جیسا تم کو حکم ہوا ہے (اُسی پر) قائم
رہنا۔ اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہہ دو کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے
میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا اور
تمہارا پروردگار ہے۔ ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال کا۔ ہم
میں اور تم میں کچھ بحث وتکرار نہیں۔ اللہ ہم (سب) کو اکھٹا کرے گا۔ اور اُسی کی طرف
لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۵﴾

وَالَّذِيۡنَ يُحَآجُّوۡنَ فِى اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اسۡتُجِيۡبَ لَهٗ
حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ وَّلَهُمۡ عَذَابٌ
شَدِيۡدٌ ﴿16﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ وَالۡمِيۡزَانَ ؕ
وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيۡبٌ ﴿17﴾ يَسۡتَعۡجِلُ بِهَا الَّذِيۡنَ
لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡهَا وَيَعۡلَمُوۡنَ
اَنَّهَا الۡحَـقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُمَارُوۡنَ فِى السَّاعَةِ لَفِىۡ ضَلٰلٍۢ
بَعِيۡدٍ ﴿18﴾ اَللّٰهُ لَطِيۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ
الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ ﴿19﴾ مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ نَزِدۡ لَهٗ ع 2 10 3
فِىۡ حَرۡثِهٖ ۚ وَمَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا
وَمَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ نَّصِيۡبٍ ﴿20﴾ اَمۡ لَهُمۡ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوۡا
لَهُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ مَا لَمۡ يَاۡذَنۡۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةُ
الۡفَصۡلِ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿21﴾
تَرَى الظّٰلِمِيۡنَ مُشۡفِقِيۡنَ مِمَّا كَسَبُوۡا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمۡ ؕ
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِىۡ رَوۡضٰتِ الۡجَـنّٰتِ ۚ
لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ﴿22﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور جو لوگ اللہ (کے بارے) میں بعد اس کے کہ اُسے (مومنوں نے) مان لیا ہو جھگڑتے ہیں
اُن کے پروردگار کے نزدیک اُن کا جھگڑا باطل ہے۔ اور اُن پر (اللہ کا) غضب ہے اور اُن کے
لئے سخت عذاب ہے ﴿۱۶﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ یہ کتاب نازل کی اور (عدل
وانصاف کی) ترازو بھی۔ اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آ پہنچی ہو ﴿۱۷﴾ جو لوگ اُس
پر (یعنی قیامت) پر ایمان نہیں رکھتے وہ اُس کے لئے جلدی مچا رہے ہیں۔ اور جو مومن ہیں وہ
اُس سے ڈرتے ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ وہ یقینی ہے۔ دیکھو جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں
وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں ﴿۱۸﴾ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے
رزق دیتا ہے۔ اور وہ زور آور ہے غالب ہے ﴿۱۹﴾ جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اُس کے
لئے ہم اُس کی کھیتی میں اضافہ کریں گے۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا طلبگار ہو اُس کو ہم اُسی میں سے
کچھ دیں گے۔ اور اُس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا ﴿۲۰﴾ کیا اُن کے ایسے شریک ہیں
جنہوں نے اُن کے لئے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔ اور اگر فیصلے (کے
دن) کا وعدہ نہ ہوتا تو اُن میں فیصلہ کر دیا جاتا اور جو ظالم ہیں اُن کے لئے درد دینے والا عذاب
ہے ﴿۲۱﴾ تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ اُن پر
پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں
گے۔ وہ جو کچھ چاہیں گے اُن کے پروردگار کے پاس (موجود) ہوگا۔ یہی بڑا فضل ہے ﴿۲۲﴾

ذٰلِكَ الَّذِىْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ
حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿23﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ
اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿24﴾
وَهُوَ الَّذِىْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ
وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿25﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿26﴾
وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِى الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ
بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿27﴾ وَهُوَ الَّذِىْ يُنَزِّلُ
الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿28﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ
ع وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿29﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ
فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿30﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ
فِى الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿31﴾

الربع 3/10/4

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

یہی وہ (انعام ہے) جس کی اللہ اپنے اُن بندوں کو جو ایمان لاتے اور عمل نیک کرتے ہیں
بشارت دیتا ہے۔ کہہ دو کہ میں اس کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا مگر (تم کو) قرابت کی محبت کا لحاظ
(تو چاہیئے) اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اُس کے لئے اُس میں ثواب بڑھائیں گے۔ بیشک
اللہ بخشنے والا ہے قدردان ہے ﴿۲۳﴾ کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا
ہے؟ اگر اللہ چاہے تو (اے نبی) تمہارے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ جھوٹ کو نابود کرتا ہے اور
اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔ بیشک وہ دلوں کی باتوں تک سے واقف ہے ﴿۲۴﴾ اور
وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور (اُن کے) قصور معاف فرماتا ہے اور جو کچھ تم
کرتے ہو وہ جانتا ہے ﴿۲۵﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور عملِ نیک کرتے رہے اُن کی (دعا)
قبول فرماتا اور اُن کو اپنے فضل سے مزید عطا کرتا ہے۔ اور جو کافر ہیں اُن کے لئے سخت عذاب
ہے ﴿۲۶﴾ اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو وہ زمین میں فساد
کرنے لگتے۔ لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بیشک وہ اپنے
بندوں کو جانتا ہے دیکھتا ہے ﴿۲۷﴾ اور وہی تو ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد مینہ
برساتا اور اپنی رحمت (یعنی بارش) کی برکت کو پھیلا دیتا ہے۔ اور وہ کارساز ہے لائق حمد وثنا ہے
﴿۲۸﴾ اور اُسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور اُن جانوروں کا جو اُس
نے اُن میں پھیلا رکھے ہیں اور وہ جب چاہے اُن کے جمع کر لینے پر قادر بھی ہے ﴿۲۹﴾
اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے کرتوتوں سے اور وہ بہت سے گناہ تو
معاف کر دیتا ہے ﴿۳۰﴾ اور تم زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ کے سوا نہ
تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار ﴿۳۱﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿32﴾ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ
الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕج اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ
صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿33﴾ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿34﴾
وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿35﴾
فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚصلے وَمَا عِنْدَ
اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿36﴾
وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا
هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿37﴾ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿38﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿39﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ
سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚصلے فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕج اِنَّهٗ
لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ
مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿41﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ
النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕج اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿42﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿43﴾ ع 4 14 5

اور اُسی کی نشانیوں میں سے سمندر میں چلنے

والے جہاز ہیں پہاڑوں جیسے ﴿۳۲﴾ اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے کہ جہاز اُس کی سطح پر

کھڑے رہ جائیں ۔ ہر صبر اور شکر کرنے والے کے لئے ان (باتوں) میں قدرت کے

نمونے ہیں ﴿۳۳﴾ یا اُن کے اعمال کے سبب ان کو تباہ کر دے ۔ اور بہت سوں کو معاف

بھی کر دے ﴿۳۴﴾ اور (سزا اِس لئے دی جائے کہ) جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے

ہیں ۔ وہ جان لیں کہ اُن کے لئے کوئی جائے فرار نہیں ﴿۳۵﴾ (لوگو) جو (مال ومتاع) تم

کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا (ناپائدار) فائدہ ہے ۔ اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر

اور باقی رہنے والا ہے (یعنی) اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر

بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۳۶﴾ اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز

کرتے ہیں ۔ اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں ﴿۳۷﴾ اور جو اپنے پروردگار کا

فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں ۔ اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے

ہیں ۔ اور جو مال ہم نے اُن کو عطا فرمایا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۳۸﴾ اور جو

ایسے ہیں کہ جب اُن پر ظلم وزیادتی ہو تو (مناسب طریقے سے) بدلہ بھی لیتے ہیں ﴿۳۹﴾

اور برائی کا بدلہ تو اُسی طرح کی برائی ہے ۔ مگر جو درگزر کرے اور (معاملے کو) درست

کر دے تو اُس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے ۔ اِس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند

نہیں فرماتا ﴿۴۰﴾ اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اُس کے بعد انتقام لے لے تو ایسے لوگوں پر

کچھ الزام نہیں ﴿۴۱﴾ الزام تو اُن لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں

ناحق فساد پھیلاتے ہیں ۔ یہی لوگ ہیں جن کو تکلیف دینے والا عذاب ہوگا ﴿۴۲﴾ اور جو

صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ﴿۴۳﴾



وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ
لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۚ (44) وَتَرٰىهُمْ
يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ
وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ
وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ (45) وَمَا
كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ (46) اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ
لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ (47) فَاِنْ
اَعْرَضُوْا فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّاۤ اِذَاۤ
اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ (48) لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ
مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ (49)
اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ
قَدِيْرٌ (50) وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ
حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ (51)

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے تو اُس کے بعد اس کا کوئی دوست نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھو
گے کہ جب وہ (دوزخ کا) عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا (دنیا میں) واپس جانے کی کوئی
سبیل ہے؟ ﴿۴۴﴾ اور تم اُن کو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ذلت
سے عاجزی کرتے ہوئے چھپی نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور مومن لوگ کہیں گے کہ
گھاٹے میں رہنے والے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر
والوں کو خسارے میں ڈالا۔ دیکھو کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں (پڑے) رہیں
گے ﴿۴۵﴾ اور اللہ کے سوا اِن کے کوئی دوست نہ ہوں گے کہ اللہ کے سوا اِن کو مدد دے
سکیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ رہنے دے اُس کے لئے (ہدایت کا) کوئی رستہ نہیں ﴿۴۶﴾
اِن سے کہہ دو کہ قبل اس کے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں اللہ کی طرف سے آموجود ہو اپنے
پروردگار کا حکم قبول کرلو۔ اُس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ تم سے گناہوں کا
انکار ہی بن پڑے گا ﴿۴۷﴾ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تم کو اِن پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔
تمہارا کام تو صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے
ہیں تو وہ اُس سے خوش ہو جاتا ہے۔ اور اگر اُن کو اُن ہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے
تو (سب احسانوں کو بھول جاتا ہے) بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے ﴿۴۸﴾ (تمام) بادشاہت
اللہ ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے
بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے ﴿۴۹﴾ یا اُن کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں
عنایت فرماتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا ہے قدرت والا
ہے ﴿۵۰﴾ اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر وحی (کے ذریعے)
یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے القا
کرے۔ بیشک وہ بلند و برتر ہے حکمت والا ہے ﴿۵۱﴾

وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ رُوۡحًا مِّنۡ اَمۡرِنَا ؕ مَا كُنۡتَ تَدۡرِىۡ مَا الۡكِتٰبُ
وَلَا الۡاِيۡمَانُ وَلٰـكِنۡ جَعَلۡنٰهُ نُوۡرًا نَّهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ نَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِنَا ؕ
وَاِنَّكَ لَتَهۡدِىۡۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍۙ 52 صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ
5 ع 10 6 مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيۡرُ الۡاُمُوۡرُ 53 ع

سُوۡرَةُ الزُّخۡرُفِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 89 | رُكُوۡعَاتُهَا 7

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ 1 وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ 2 اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ
تَعۡقِلُوۡنَ 3 وَاِنَّهٗ فِىۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ لَدَيۡنَا لَعَلِىٌّ حَكِيۡمٌ 4 اَفَنَضۡرِبُ
عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ 5 وَكَمۡ اَرۡسَلۡنَا
مِنۡ نَّبِىٍّ فِى الۡاَوَّلِيۡنَ 6 وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ
يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ 7 فَاَهۡلَكۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا وَّمَضٰى مَثَلُ
الۡاَوَّلِيۡنَ 8 وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ
خَلَقَهُنَّ الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ 9 الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا
وَّجَعَلَ لَكُمۡ فِيۡهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ 10 وَالَّذِىۡ نَزَّلَ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنۡشَرۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ 11

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اِسی طرح ہم نے اپنے حکم سے
تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے
اور نہ ایمان کو۔لیکن ہم نے اِس کو نور بنایا ہے کہ اِس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو
چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بیشک (اے نبی) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو ﴿۵۲﴾
(یعنی) اُس اللہ کا رستہ جو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب کام
اللہ کی طرف رجوع ہوں گے (اور وہی اُن میں فیصلہ کرے گا) ﴿۵۳﴾

سُوْرَۃُ الزُّخْرُفِ مَکِّیَّۃٌ

اٰیَاتُھَا 89 رُکُوْعَاتُھَا 7

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ کتابِ روشن کی قسم ﴿۲﴾ کہ ہم نے اس کو قرآن عربی بنایا ہے تاکہ تم لوگ سمجھو ﴿۳﴾
اور یہ بڑی کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں ہمارے پاس (لکھی ہوئی اور) بلند مرتبہ ہے
حکمت والی ہے ﴿۴﴾ تو کیا ہم پھیر دیں گے تمہاری طرف سے یہ کتابِ نصیحت موڑ کر اس
بنا پر کہ تم ایسے لوگ ہو جو حد پر نہیں رہتے ﴿۵﴾ اور ہم نے پہلے لوگوں میں بھی بہت سے
پیغمبر بھیجے تھے ﴿۶﴾ اور جو پیغمبر بھی ان کے پاس آتا تھا تو وہ اس سے ضرور تمسخر کرتے تھے
﴿۷﴾ تو جوان میں سخت زور والے تھے ان کو ہم نے ہلاک کر دیا اور پہلے لوگوں کی حالت
گزر چکی ﴿۸﴾ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں
گے کہ ان کو غالب اور علم والے (اللہ) نے پیدا کیا ہے ﴿۹﴾ جس نے تمہارے لئے زمین
کو بچھونا بنایا۔اور اس میں تمہارے لئے رستے بنائے تاکہ تم راہِ راست پر چلو ﴿۱۰﴾ اور
جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا۔ پھر ہم نے اس سے مردہ
زمین کو زندہ کیا۔اسی طرح تم زمین سے نکالے جاؤ گے ﴿۱۱﴾

وَالَّذِىْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ
مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿12﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا
اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا
لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿13﴾ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿14﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ
1 ع 15 7 عِبَادِهٖ جُزْءًا ۚ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿15﴾ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ
بَنٰتٍ وَّاَصْفٰكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿16﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ
لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿17﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا
فِى الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِى الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿18﴾ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ
الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنٰثًا ۚ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ
شَهٰدَتُهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ ﴿19﴾ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ۗ
مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿20﴾ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ
كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿21﴾ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ
اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿22﴾ وَكَذٰلِكَ
مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ
اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿23﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور وہی ہے جس نے سب چیزوں کے جوڑے بنائے اور تمہارے لئے کشتیاں اور
چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو ﴿۱۲﴾ تا کہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس
پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ (ذات) پاک ہے جس نے
اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہیں تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے ﴿۱۳﴾ اور
ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۱۴﴾ اور انہوں نے اس کے
بندوں میں سے اس کے لئے اولاد مقرر کی۔ بیشک انسان سراسر ناشکرا ہے ﴿۱۵﴾ کیا اس
نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تم کو چن کر بیٹے دے دیئے ﴿۱۶﴾ حالانکہ
جب ان میں سے کسی کو اس ہستی کی (یعنی لڑکی) کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے
اللہ کے لئے بیان کی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا اور وہ اندر ہی اندر گھٹنے لگتا ہے ﴿۱۷﴾ کیا
وہ ہستی جو زیوروں میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے (اللہ کی) اولاد
ہو سکتی ہے؟ ﴿۱۸﴾ اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ رحمٰن کے بندے ہیں اس کی بیٹیاں
ٹھہرایا۔ کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے عنقریب ان کی شہادت لکھ لی جائے گی
اور ان سے باز پرس کی جائے گی ﴿۱۹﴾ اور کہتے ہیں اگر رحمٰن چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے۔
ان کو اس کا کچھ علم نہیں۔ یہ تو صرف اٹکلیں دوڑا رہے ہیں ﴿۲۰﴾ یا ہم نے ان کو اس سے
پہلے کوئی کتاب دی تھی کہ یہ اس سے استدلال کرتے ہوں ﴿۲۱﴾
بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم انہی کے قدم بقدم
چل رہے ہیں ﴿۲۲﴾ اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی خبردار کرنے والا
نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا
ہے اور ہم قدم بقدم ان ہی کے پیچھے چلتے ہیں ﴿۲۳﴾

قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۗ قَالُوْٓا اِنَّا
بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿24﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿25﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ ع 2 10 8 النصف
بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿26﴾ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿27﴾
وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿28﴾ بَلْ مَتَّعْتُ
هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿29﴾ وَلَمَّا
جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿30﴾ وَقَالُوْا
لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿31﴾
اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ
بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿32﴾ وَلَوْلَآ
اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ
لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿33﴾
وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿34﴾ وَزُخْرُفًا ۚ وَاِنْ كُلُّ
ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿35﴾ ع ع 3 10 9

پیغمبر نے کہا اگرچہ میں تمہارے
پاس ایسا (دین) لایا ہوں کہ جس رستے پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس سے کہیں
زیادہ سیدھا رستہ دکھاتا ہو تو کہنے لگے کہ جو (دین) تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں
ماننے کے ﴿۲۴﴾ تو ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا
﴿۲۵﴾ اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو
میں ان سے بیزار ہوں ﴿۲۶﴾ ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھے سیدھے رستے پر لے
چلے گا ﴿۲۷﴾ اور یہی بات وہ اپنے بعد اپنی اولاد میں چھوڑ گئے تاکہ وہ (اللہ کی طرف)
رجوع رہیں ﴿۲۸﴾ بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو اور ان کے باپ دادا کو مال ومتع دیتا رہا
یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آپہنچا ﴿۲۹﴾ اور جب
ان کے پاس حق (یعنی قرآن) آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں ماننے کے
﴿۳۰﴾ اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں (یعنی مکّے اور طائف) میں
سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا؟ ﴿۳۱﴾
کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا
کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے سے
خدمت لے اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے
﴿۳۲﴾ اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے
انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں (بھی) جن پر
وہ چڑھتے ﴿۳۳﴾ اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر تکیہ لگاتے ہیں
﴿۳۴﴾ اور یہ سب چیزیں سونے کی بھی بنا دیتے اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان
ہے۔ اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لئے ہے ﴿۳۵﴾



وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ
قَرِيْنٌ ﴿36﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ
مُّهْتَدُوْنَ ﴿37﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِىْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ
الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿38﴾ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ
اَنَّكُمْ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿39﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى
الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿40﴾ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا
مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿41﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِىْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ
مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿42﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِىْۤ اُوْحِىَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿43﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْئَلُوْنَ ﴿44﴾
وَسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَاۤ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ
ع 4 10/10 الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿45﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى
فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّىْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿46﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ
بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿47﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ
اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۚ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿48﴾ وَقَالُوْا
يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿49﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



اور جو کوئی رحمٰن کی یاد سے آنکھیں بند کرلے (یعنی تغافل کرے) ہم اس پر ایک شیطان مقرر
کردیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہوجاتا ہے (٣٦) اور یہ (شیطان) ان کو رستے سے روکتے
رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ سیدھے رستے پر ہیں (٣٧) یہاں تک کہ جب وہ ہمارے
پاس آئے گا تو اس شیطان سے کہے گا کہ اے کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق ومغرب کا
فاصلہ ہوتا تو برا ساتھی ہے (٣٨) اور جب تم ظلم کرتے رہے تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں
دے سکتی کہ تم (سب) عذاب میں بھی شریک ہو (٣٩) تو کیا تم بہرے کو سنا سکتے ہو یا
اندھے کو رستہ دکھا سکتے ہو اور جو کھلی گمراہی میں ہو (اسے راہ راست پر لا سکتے ہو) (٤٠)
پھر اے پیغمبر اگر ہم تم کو (وفات دے کر) اٹھا لیں تو بھی ان لوگوں سے تو ہم انتقام لے کر
رہیں گے (٤١) یا (تمہاری زندگی ہی میں) تمہیں وہ (عذاب) دکھا دیں گے جس کا ہم نے
ان سے وعدہ کیا ہے کیونکہ ہم ان پر قابو رکھتے ہیں (٤٢) پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے
اس پر مضبوطی سے جمے رہو۔ بیشک تم سیدھے رستے پر ہو (٤٣) اور یہ (قرآن) تمہارے
لئے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے اور (لوگو) تم سے ضرور عنقریب پرسش ہوگی (٤٤)
اور (اے نبی) جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ہیں ان کے احوال دریافت کرلو۔ کہ کیا
ہم نے رحمٰن کے سوا اور معبود ٹھہرائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے (٤٥) اور ہم نے موسیٰ
کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں
پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں (٤٦) پھر جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو
وہ ان نشانیوں پر ہنسنے لگے (٤٧) اور جو نشانی ہم ان کو دکھاتے وہ پہلی سے بڑی ہوتی تھی اور
ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آئیں (٤٨) اور کہنے لگے کہ اے جادوگر اس عہد
کے مطابق جو تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس سے دعا کر بیشک ہم ہدایت یاب
ہوں گے (٤٩)

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ (50) وَنَادٰى فِرْعَوْنُ
فِىْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِىْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِىْ
مِنْ تَحْتِىْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ (51) اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِىْ هُوَ
مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ (52) فَلَوْلَاۤ اُلْقِىَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ
اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ (53) فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ (54) فَلَمَّاۤ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
اَجْمَعِيْنَ (55) فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ (56) ع وَلَمَّا ضُرِبَ ع 5 11 11
ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ (57) وَقَالُوْۤا ءَاٰلِهَتُنَا
خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ (58)
اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ (59)
وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِى الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ (60)
وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِيْمٌ (61) وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (62)
وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ
لَكُمْ بَعْضَ الَّذِىْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (63)

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

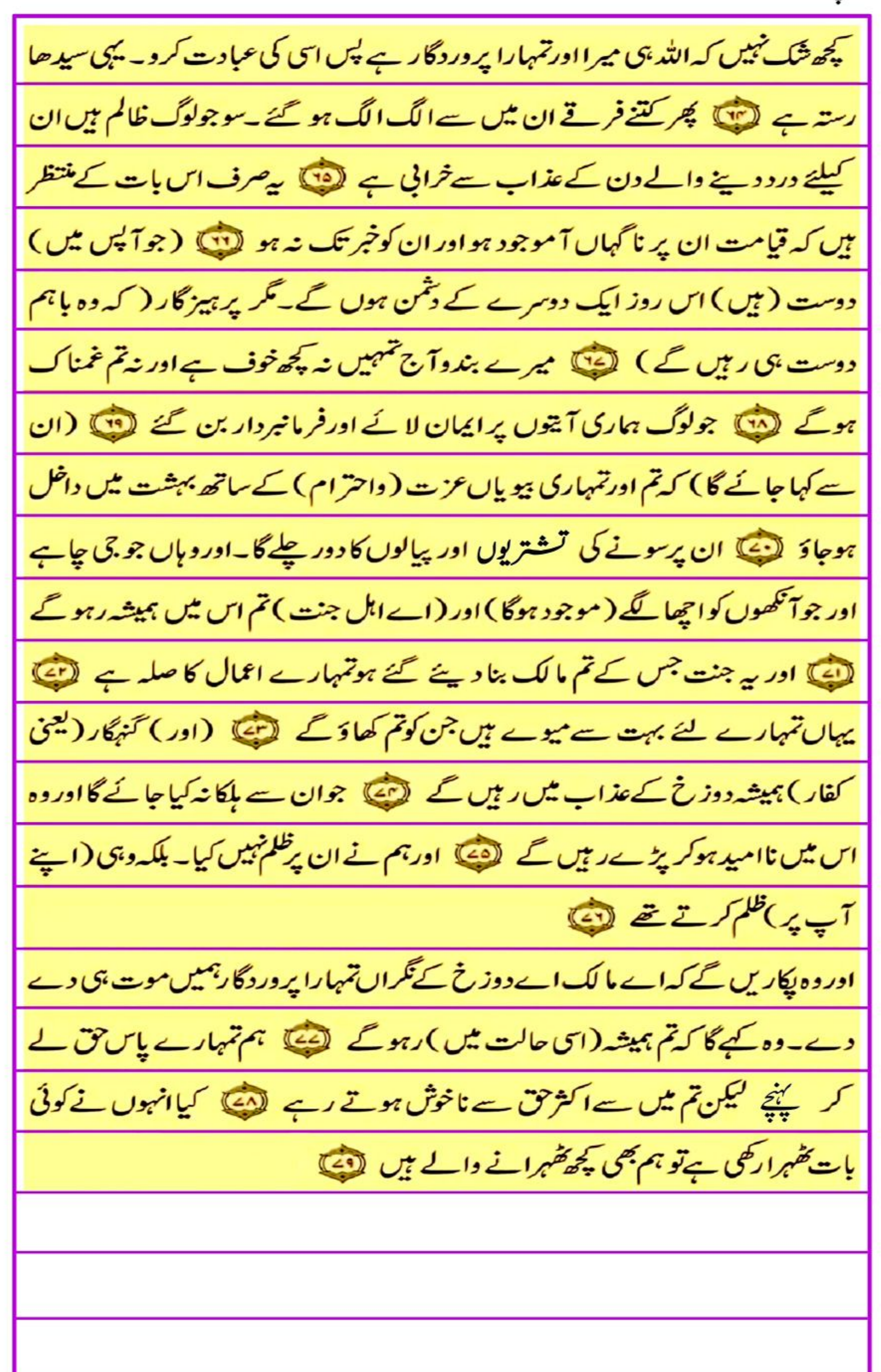
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

سو جب ہم نے ان سے عذاب دور کر دیا تو وہ عہد شکنی کرنے لگے ﴿۵۰﴾ اور
فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے۔ اور
یہ نہریں جو میرے (محلوں کے) نیچے بہہ رہی ہیں (میری نہیں ہیں) کیا تم دیکھتے نہیں ﴿۵۱﴾
بیشک میں اس شخص سے جو کچھ عزت نہیں رکھتا اور صاف گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہتر ہوں
﴿۵۲﴾ تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ اُتارے گئے یا (یہ ہوتا کہ) فرشتے جمع ہو کر اس کے
ساتھ آتے ﴿۵۳﴾ غرض اس نے اپنی قوم کو بے عقل کر دیا۔ اور ان لوگوں نے اس کی بات مان
لی۔ بیشک وہ نافرمان لوگ تھے ﴿۵۴﴾ پھر جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام
لیا اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا ﴿۵۵﴾ سو ان کو گئے گزرے کر دیا اور بعد میں آنے والوں کے لئے
عبرت بنا دیا ﴿۵۶﴾ اور جب مریم کے بیٹے (عیسیٰ) کا حال بیان کیا گیا تو تمہاری قوم کے لوگ
اس سے چلا اُٹھے ﴿۵۷﴾ اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (یعنی عیسیٰ)؟ انہوں
نے جو ان عیسیٰ کی مثال تم سے بیان کی ہے تو صرف جھگڑنے کو۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں
ہی جھگڑالو ﴿۵۸﴾ وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور بنی اسرائیل کے
لئے ان کو (اپنی قدرت کا) نمونہ بنا دیا ﴿۵۹﴾ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو
تمہاری جگہ زمین میں رہتے ﴿۶۰﴾ اور وہ (یعنی عیسیٰ) قیامت کی نشانی ہیں۔ تو (کہہ دو کہ لوگو)
اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔ یہی سیدھا رستہ ہے ﴿۶۱﴾ اور (کہیں) شیطان تم کو
(اس سے) روک نہ دے۔ وہ تو تمہارا اعلانیہ دشمن ہے ﴿۶۲﴾ اور جب عیسیٰ نشانیاں لے کر آئے
تو فرمایا کہ میں تمہارے پاس دانائی (کی کتاب) لے کر آیا ہوں۔ نیز اس لئے کہ بعض باتیں
جن میں تم اختلاف کرتے ہو تم کو سمجھا دوں۔ سو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۶۳﴾



اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿64﴾
فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ
عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿65﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ
بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿66﴾ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿67﴾ ع يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ ع 6 11 12
تَحْزَنُوْنَ ﴿68﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿69﴾ اُدْخُلُوا
الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿70﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ
مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ
الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿71﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿72﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا
تَاْكُلُوْنَ ﴿73﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿74﴾
لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿75﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ
كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿76﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ
قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿77﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ
لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿78﴾ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿79﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا
رستہ ہے ﴿۶۴﴾ پھر کتنے فرقے ان میں سے الگ الگ ہو گئے۔ سو جو لوگ ظالم ہیں ان
کیلئے درد دینے والے دن کے عذاب سے خرابی ہے ﴿۶۵﴾ یہ صرف اس بات کے منتظر
ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آموجود ہو اور ان کو خبر تک نہ ہو ﴿۶۶﴾ (جو آپس میں)
دوست (ہیں) اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔ مگر پرہیزگار (کہ وہ باہم
دوست ہی رہیں گے) ﴿۶۷﴾ میرے بندو آج تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم غمناک
ہو گے ﴿۶۸﴾ جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار بن گئے ﴿۶۹﴾ (ان
سے کہا جائے گا) کہ تم اور تمہاری بیویاں عزت (واحترام) کے ساتھ بہشت میں داخل
ہو جاؤ ﴿۷۰﴾ ان پر سونے کی تشتریوں اور پیالوں کا دور چلے گا۔ اور وہاں جو جی چاہے
اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہوگا) اور (اے اہل جنت) تم اس میں ہمیشہ رہو گے
﴿۷۱﴾ اور یہ جنت جس کے تم مالک بنا دیئے گئے ہو تمہارے اعمال کا صلہ ہے ﴿۷۲﴾
یہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے ﴿۷۳﴾ (اور) گنہگار (یعنی
کفار) ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے ﴿۷۴﴾ جو ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ
اس میں نا امید ہو کر پڑے رہیں گے ﴿۷۵﴾ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہی (اپنے
آپ پر) ظلم کرتے تھے ﴿۷۶﴾

اور وہ پکاریں گے کہ اے مالک اے دوزخ کے نگراں تمہارا پروردگار ہمیں موت ہی دے
دے۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے ﴿۷۷﴾ ہم تمہارے پاس حق لے
کر پہنچے لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش ہوتے رہے ﴿۷۸﴾ کیا انہوں نے کوئی
بات ٹھہرا رکھی ہے تو ہم بھی کچھ ٹھہرانے والے ہیں ﴿۷۹﴾

اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا
لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿80﴾ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ
الْعٰبِدِيْنَ ﴿81﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا
يَصِفُوْنَ ﴿82﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ
يُوْعَدُوْنَ ﴿83﴾ وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ
وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿84﴾ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿85﴾
وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ
شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۖ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿87﴾ وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ
لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿89﴾ ع 7 22 13

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 59 | رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ ۖ
اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿3﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿4﴾

■ حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | ■ حرف پر غنہ کریں | ■ ۃ وقفاً ہ پڑھیں | ■ حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں

کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟ کیوں نہیں (سب سنتے ہیں) اور
ہمارے فرشتے ان کے پاس (ان کی سب باتیں) لکھ لیتے ہیں ﴿۸۰﴾ کہہ دو کہ اگر رحمٰن
کے لئے اولاد ہو تو میں (سب سے) پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا ہوں ﴿۸۱﴾ یہ جو
کچھ بیان کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کا مالک (جو) عرش کا بھی مالک ہے اس سے
پاک ہے ﴿۸۲﴾ تو ان کو بک بک کرنے اور کھیلنے دو۔ یہاں تک کہ جس دن کا ان سے
وعدہ کیا جاتا ہے اس کو دیکھ لیں ﴿۸۳﴾ اور وہی آسمانوں میں بھی معبود ہے اور (وہی)
زمین میں بھی معبود ہے۔ اور وہ حکمت والا ہے علم والا ہے ﴿۸۴﴾ اور وہ بہت بابرکت ہے
جس کے لئے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی حکومت ہے۔ اور
اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿۸۵﴾ اور جن کو یہ لوگ اللہ کے
سوا پکارتے ہیں وہ تو سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ ہاں جو علم ویقین کے ساتھ حق کی
گواہی دیں (وہ سفارش کر سکتے ہیں) ﴿۸۶﴾

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں
بہکے پھرتے ہیں؟ ﴿۸۷﴾ اور (بسا اوقات) پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ ایسے
لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے ﴿۸۸﴾ تو اے پیغمبر ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہہ دو۔ ان کو
عنقریب (انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿۸۹﴾

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 59 رُكُوْعَاتُهَا: 3

حٰمٓ ﴿۱﴾ اس کتاب روشن کی قسم ﴿۲﴾ کہ ہم نے اس کو ایک مبارک رات میں نازل فرمایا ہم
تو خبردار کرنے والے ہیں ﴿۳﴾ اُسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں



أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۚ إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿5﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ إِنَّهُ هُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿6﴾ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِنْ كُنْتُمْ
مُّوقِنِينَ ﴿7﴾ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ
الْأَوَّلِينَ ﴿8﴾ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ﴿9﴾ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي
السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ﴿10﴾ يَغْشَى النَّاسَ ۖ هَٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿11﴾
رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿12﴾ أَنَّىٰ لَهُمُ الذِّكْرَىٰ وَقَدْ
جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿13﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ﴿14﴾
وقف لازم
إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا ۚ إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿15﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ
الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنْتَقِمُونَ ﴿16﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ
رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿17﴾ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿18﴾
وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿19﴾ وَإِنِّي عُذْتُ
بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ﴿20﴾ وَإِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ﴿21﴾
الثلاثة
فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ﴿22﴾ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا
إِنَّكُمْ مُّتَّبَعُونَ ﴿23﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ﴿24﴾
كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿25﴾ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿26﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

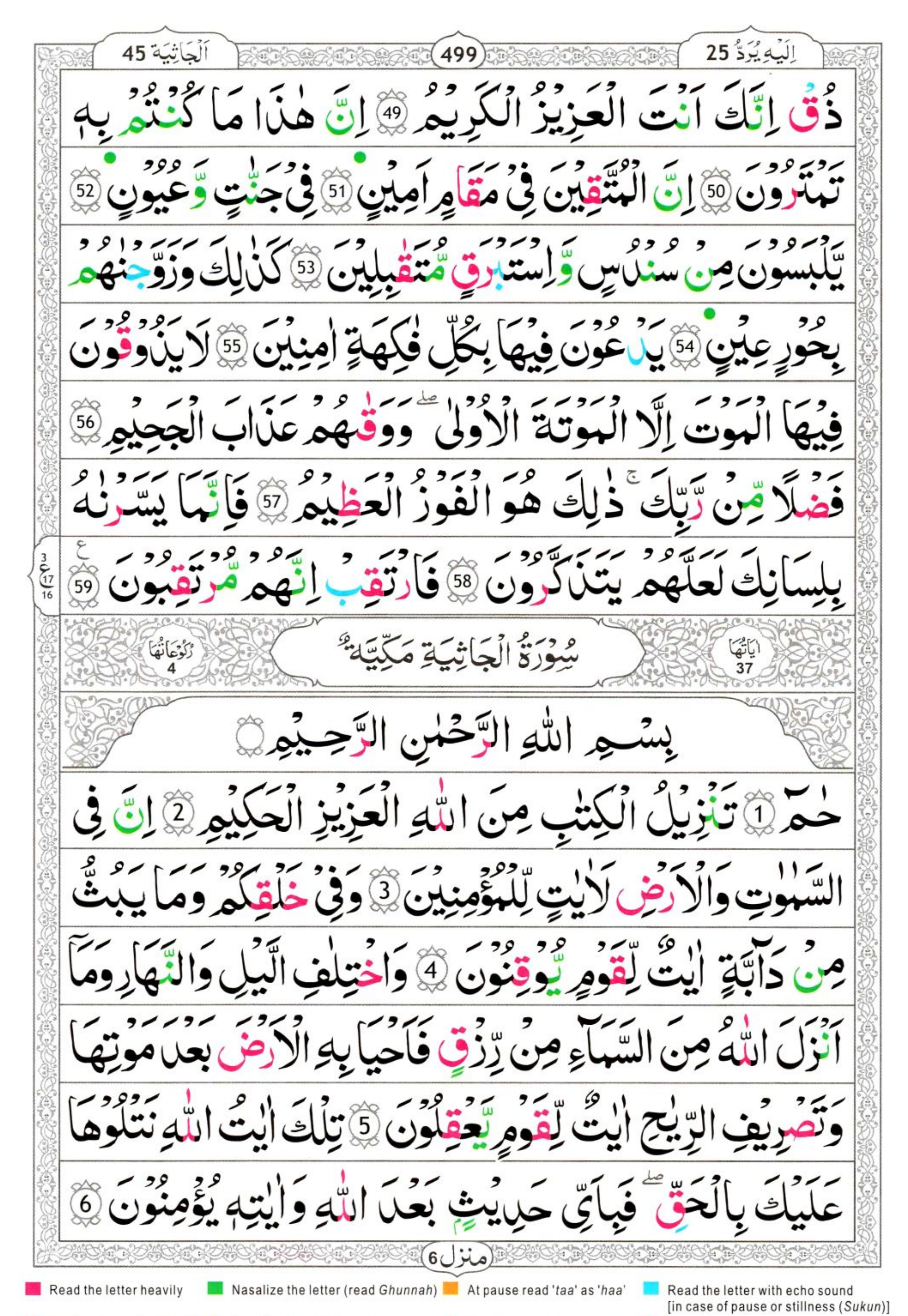
۴ (یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بیشک ہم ہی فرشتوں کو بھیجتے ہیں ۵ (یہ)
تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ وہی تو سننے والا ہے جاننے والا ہے ۶ آسمانوں اور
زمین اور جو کچھ اِن دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو
۷ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وہی) زندگی دیتا ہے اور (وہی) موت دیتا ہے۔ وہی
تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا پروردگار ہے ۸ لیکن یہ لوگ شک میں پڑے
کھیل رہے ہیں ۹ تو اُس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صاف دھواں نکلے گا ۱۰ جو
لوگوں پر چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے ۱۱
اُس وقت وہ کہیں گے کہ اے پروردگار ہم سے اِس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے ہیں
۱۲ (اُس وقت) اِن کو نصیحت کہاں مفید ہوگی جب کہ ان کے پاس پیغمبر آ چکے جو
ہمارے احکام کھول کر بیان کر دیتے تھے ۱۳ پھر انہوں نے اُن سے منہ پھیر لیا اور کہنے
لگے (یہ تو) سکھایا پڑھایا ہوا ہے دیوانہ ہے ۱۴ ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے
ہیں (مگر) تم پھر کفر کرنے لگتے ہو ۱۵ جس دن ہم بڑی سخت گرفت کریں گے تو بیشک
انتقام لے کر چھوڑیں گے ۱۶ اور اِن سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور اُن
کے پاس ایک عالی قدر پیغمبر آئے ۱۷ (جنہوں نے) یہ (کہا) کہ اللہ کے بندوں
(یعنی بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ۱۸ اور اللہ کے
سامنے سرکشی نہ کرو۔ میں تمہارے پاس کھلی دلیل لے کر آیا ہوں ۱۹ اور اِس (بات)
سے کہ تم مجھے سنگسار کرو میں اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں ۲۰ اور اگر
مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ ۲۱ تب موسیٰ نے اپنے پروردگار سے
دعا کی کہ یہ نافرمان لوگ ہیں ۲۲ (اللہ نے فرمایا کہ) اچھا میرے بندوں کو راتوں
رات لے کر چلے جاؤ اور (فرعونی) ضرور تمہارا تعاقب کریں گے ۲۳ اور سمندر سے
(کہ) ٹھہرا (ہوا ہوگا) پار ہو جانا (تمہارے بعد) وہ پورا لشکر ڈبو دیا جائے گا ۲۴ وہ
لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے ۲۵ اور کھیتیاں اور نفیس مکان ۲۶

وَّ نَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿27﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَ اَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿28﴾
فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿29﴾ ع وَلَقَدْ ع 1 29 14
نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿30﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿32﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿33﴾
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿34﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ
بِمُنْشَرِيْنَ ﴿35﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿36﴾ اَهُمْ خَيْرٌ
اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا
مُجْرِمِيْنَ ﴿37﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿38﴾
مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾ اِنَّ يَوْمَ
الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿40﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى
شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ
الرَّحِيْمُ ﴿42﴾ ع اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿43﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿44﴾ كَالْمُهْلِ ع 2 13 15
يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿45﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿46﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى
سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿47﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿48﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



اور آرام کی چیزیں جن میں وہ عیش کیا کرتے تھے ﴿۲۷﴾ اسی طرح (ہوا) اور ہم نے
دوسرے لوگوں کو اُن چیزوں کا مالک بنا دیا ﴿۲۸﴾ پھر اُن پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا آیا
اور نہ اُن کو مہلت ہی دی گئی ﴿۲۹﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات
دی ﴿۳۰﴾ (یعنی) فرعون سے۔ بیشک وہ سرکش (اور) حد سے نکلا ہوا تھا ﴿۳۱﴾ اور ہم
نے بنی اسرائیل کو اہل عالم میں سے علم کی بنیاد پر چنا تھا ﴿۳۲﴾ اور اُن کو ایسی نشانیاں دی
تھیں جن میں کھلی آزمائش تھی ﴿۳۳﴾ یہ لوگ یہ کہتے ہیں ﴿۳۴﴾ کہ ہمیں صرف پہلی دفعہ
(یعنی ایک بار) مرنا ہے اور (پھر) اُٹھنا نہیں ﴿۳۵﴾ پس اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ
دادا کو (زندہ کر) لاؤ ﴿۳۶﴾ بھلا یہ اچھے ہیں یا تُبّع کی قوم اور وہ لوگ جو اُن سے پہلے
ہو چکے ہیں۔ ہم نے اُن (سب) کو ہلاک کر دیا۔ بیشک وہ گنہگار تھے ﴿۳۷﴾ اور ہم نے
آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن میں ہے اس کو کھیل کیلئے نہیں بنایا ﴿۳۸﴾ اُن کو ہم نے
تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۹﴾ کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا دن اِن
سب (کے جی اُٹھنے) کا وقت ہے ﴿۴۰﴾ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ
آئے گا اور نہ اُن کو مدد ملے گی ﴿۴۱﴾ مگر جس پر اللہ مہربانی کرے۔ بیشک وہی غالب ہے
بڑا مہربان ہے ﴿۴۲﴾ بلاشبہ تھوہر کا درخت ﴿۴۳﴾ گنہگاروں کا کھانا ہوگا ﴿۴۴﴾ جیسے
پگھلا ہوا تانبا۔ وہ تھوہر پیٹوں میں (اس طرح) کھولے گا ﴿۴۵﴾
جس طرح گرم پانی کھولتا ہے ﴿۴۶﴾ (حکم دیا جائے گا کہ) اس کو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے
دوزخ کے بیچوں بیچ لے جاؤ ﴿۴۷﴾ پھر اُس کے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو (کہ عذاب
پر) عذاب (ہو) ﴿۴۸﴾



ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿49﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ
تَمْتَرُوْنَ ﴿50﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿51﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿52﴾
يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿53﴾ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ
بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿54﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿55﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ
فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿56﴾
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿57﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ
3 ع 17 16 بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿59﴾ ع

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 37 — رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ اِنَّ فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ
مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿4﴾ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿5﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿6﴾

Read the letter heavily — Nasalize the letter (read *Ghunnah*) — At pause read '*taa*' as '*haa*' — Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting — Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting — Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting — Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

(اب) مزہ چکھ۔ تو بڑی عزت والا (اور) سردار تھا ﴿۴۹﴾ یہ
وہی (دوزخ) ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے ﴿۵۰﴾ بیشک پرہیزگار لوگ چین
کے مقام میں ہوں گے ﴿۵۱﴾ (یعنی) باغوں اور چشموں میں ﴿۵۲﴾ باریک اور دبیز ریشم
کا لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۳﴾ (وہاں) اس طرح (کا
حال ہوگا) اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ان کی بیویاں بنا دینگے ﴿۵۴﴾ وہاں
امن واطمینان سے ہر قسم کے میوے منگوائیں گے (اور کھائیں گے) ﴿۵۵﴾ (اور) پہلی
دفعہ کے مرنے کے علاوہ موت کا مزہ پھر نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ اُن کو دوزخ کے عذاب
سے بچالے گا ﴿۵۶﴾ یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے ﴿۵۷﴾ ہم
نے اس (قرآن) کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں
﴿۵۸﴾ پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں ﴿۵۹﴾

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُهَا: 37 رُكُوْعَاتُهَا: 4

حٰمٓ ﴿۱﴾ اِس کتاب کا اُتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے دانا ہے ﴿۲﴾
بیشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں
﴿۳﴾ اور تمہاری پیدائش میں بھی۔ اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے یقین کرنے
والوں کے لئے نشانیاں ہیں ﴿۴﴾ اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ
جو اللہ نے آسمان سے (ذریعۂ) رزق نازل فرمایا پھر اُس سے زمین کو اُس کے مردہ
ہو جانے کے بعد زندہ کیا اُس میں اور ہواؤں کے گردش دینے میں عقل والوں کے لئے
نشانیاں ہیں ﴿۵﴾ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ تو یہ
اللہ اور اُس کی آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿۶﴾

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝7 يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا
كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝8 وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئَاۨ
اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝9 مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ
وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝10 هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝11 ۧ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ ع 1 11 17
الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝12
وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝13 قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ
لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝14 مَنْ عَمِلَ
صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝15
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝16 وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ
الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ
رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝17

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے ﴿۷﴾ (کہ) اللہ کی آیتیں اُس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو اُن کو سن تو لیتا ہے
(مگر) پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو سنا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے
عذاب کی خوشخبری سنادو ﴿۸﴾ اور جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو اُن کی ہنسی
اُڑاتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ﴿۹﴾ اِن کے پیچھے دوزخ
ہے۔ اور جو بھی یہ کرتے رہے کچھ بھی اِن کے کام نہ آئیگا۔ اور نہ وہی (کام آئیں گے)
جن کو اِنہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا۔ اور اِن کے لئے بڑا عذاب ہے ﴿۱۰﴾ یہ
ہدایت (کی کتاب) ہے۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں اُن کو
سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہوگا ﴿۱۱﴾
اللہ ہی تو ہے جس نے سمندر کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اُس کے حکم سے اُس میں کشتیاں
چلیں اور تاکہ تم اُس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ﴿۱۲﴾ اور جو کچھ
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اسی نے اپنے (حکم) سے تمہارے کام
میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے اس میں (قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿۱۳﴾
مومنوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ کے ان دنوں کی (جو اعمال کے بدلے کے لئے مقرر ہیں)
توقع نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں۔ تاکہ اللہ ان لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے
﴿۱۴﴾ جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لئے۔ اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر بھی اسی
کو ہوگا۔ پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿۱۵﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو
کتاب (ہدایت) اور حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور اہل عالم پر
ان کو فضیلت دی ﴿۱۶﴾ اور ان کو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ تو انہوں نے جو
اختلاف کیا تو علم آچکنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن
ان میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کردے گا ﴿۱۷﴾



ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ
الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿18﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ
الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿19﴾ هٰذَا
بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿20﴾ اَمْ حَسِبَ
الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿21﴾ ع وَخَلَقَ 2 ع 10 18
اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿22﴾ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ
اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ
غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿23﴾ وَقَالُوْا
مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ
وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿24﴾ وَاِذَا تُتْلٰى
عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿25﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾ ع 3 ع 5 19

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر (قائم) کر دیا تو اسی (رستے) پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں
کے پیچھے نہ چلنا ﴿۱۸﴾ یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے۔ اور ظالم لوگ آپس
میں ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ پرہیزگاروں کا دوست ہے ﴿۱۹﴾
یہ قرآن لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لئے ہدایت
اور رحمت ہے ﴿۲۰﴾ جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان
لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ان کی زندگی اور موت
یکساں ہوگی۔ یہ جو دعوے کرتے ہیں برے ہیں ﴿۲۱﴾ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو
حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا
جائے گا ﴿۲۲﴾ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور
باوجود جاننے بوجھنے کے (گمراہ ہو رہا ہے تو) اللہ نے (بھی) اس کو گمراہ رہنے دیا اور اس
کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب اللہ کے سوا اس کو
کون راہ پر لا سکتا ہے۔ تو کیا تم لوگ نصیحت نہیں حاصل کرتے؟ ﴿۲۳﴾ اور کہتے ہیں کہ
ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی ہے کہ (یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں زمانہ ہی
ہلاک کر دیتا ہے۔ اور ان کو اس کا کچھ علم نہیں۔ محض قیاس آرائیاں کرتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور
جب ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کی یہی حجت ہوتی ہے کہ
اگر سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ ﴿۲۵﴾ کہہ دو کہ اللہ ہی تم کو جان بخشتا ہے
پھر (وہی) تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو قیامت کے روز جس (کے آنے) میں کچھ شک نہیں
تم کو جمع کرے گا لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے ﴿۲۶﴾

وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ يَوۡمَئِذٍ
يَّخۡسَرُ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿27﴾ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ اُمَّةٍ تُدۡعٰٓى
اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿28﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنۡطِقُ
عَلَيۡكُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿29﴾ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدۡخِلُهُمۡ رَبُّهُمۡ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ
الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ ﴿30﴾ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۟ اَفَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى
عَلَيۡكُمۡ فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ وَكُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿31﴾ وَاِذَا قِيۡلَ اِنَّ
وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِىۡ مَا السَّاعَةُ
اِنۡ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحۡنُ بِمُسۡتَيۡقِنِيۡنَ ﴿32﴾ وَبَدَا لَهُمۡ سَيِّاٰتُ
مَا عَمِلُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿33﴾ وَقِيۡلَ الۡيَوۡمَ
نَنۡسٰٮكُمۡ كَمَا نَسِيۡتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا وَمَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمۡ
مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿34﴾ ذٰلِكُمۡ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذۡتُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتۡكُمُ
الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ فَالۡيَوۡمَ لَا يُخۡرَجُوۡنَ مِنۡهَا وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿35﴾
فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿36﴾
وَلَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۖ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿37﴾ ع ‎4‎ 11 20

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کی ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی اس روز اہل
باطل خسارے میں پڑ جائیں گے ﴿۲۷﴾ اور تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا
ہوگا۔ اور ہر ایک جماعت اپنی کتاب (اعمال) کی طرف بلائی جائے گی۔ جو کچھ تم کرتے
رہے ہو آج تم کو اس کا بدلہ دیا جائے گا ﴿۲۸﴾ یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان
کردے گی۔ جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے ﴿۲۹﴾ اب جو لوگ ایمان لائے
اور نیک کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت (کے باغ) میں داخل کرے گا۔ یہی
کھلی کامیابی ہے ﴿۳۰﴾ اور جنہوں نے کفر کیا۔ (ان سے کہا جائے گا کہ) بھلا ہماری آیتیں تم
کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟ مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے ﴿۳۱﴾ اور جب کہا جاتا
تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت
کیا ہے۔ ہم اس کو محض خیالی سمجھتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا ﴿۳۲﴾ اور ان کے اعمال کی
برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اُڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا
﴿۳۳﴾ اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا۔ اسی طرح آج ہم
تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں ﴿۳۴﴾ یہ اس لئے کہ تم
نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ
لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ﴿۳۵﴾
پس اللہ ہی کیلئے ہر طرح کی تعریف ہے جو آسمانوں کا مالک ہے اور زمین کا بھی مالک اور
تمام جہانوں کا پروردگار ہے ﴿۳۶﴾ اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کے لئے بڑائی ہے۔
اور وہ غالب ہے دانا ہے ﴿۳۷﴾



سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 35 | رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ مَا خَلَقْنَا
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿3﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ
مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ
اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ
اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿4﴾ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ
يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿5﴾ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ
كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿6﴾ وَاِذَا تُتْلٰى
عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ
هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿7﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ
فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ
فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿8﴾

عِنْدَ الْوَصْلِ: السَّمٰوٰتِ ائْتُوْنِيْ

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 35 رُكُوْعَاتُهَا 4

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ (یہ) کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو غالب ہے حکمت والا ہے ﴿۲﴾
ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے حکمت سے اور ایک وقت مقرر
تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز سے خبردار کیا جاتا ہے اس سے وہ منہ
پھیر لیتے ہیں ﴿۳﴾ کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو
(ذرا) مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں سے کون سی چیز پیدا کی ہے۔ یا آسمانوں
میں ان کی کوئی شرکت ہے۔ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔ یا
تمہارے پاس علم (انبیاء میں) سے کچھ ہو (تو اسے پیش کرو) ﴿۴﴾ اور اس شخص سے بڑھ
کر کون گمراہ ہوسکتا ہے جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو
ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو ﴿۵﴾ اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن
ہوجائینگے اور ان کی پرستش سے انکار کردیں گے ﴿۶﴾
اور جب ان کے سامنے ہماری صاف صاف آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں
جب کہ وہ ان کے پاس آچکا کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے ﴿۷﴾ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس
پیغمبر نے اس کو از خود گھڑ لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم اللہ کے
سامنے میرے (بچاؤ کے) لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اس
کے بارے میں کرتے ہو۔ وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے۔ اور وہی تو ہے بڑا
بخشنے والا مہربان ﴿۸﴾

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا
بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿9﴾ قُلْ
اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿10﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا ع 1/10/1
مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ
قَدِيْمٌ ﴿11﴾ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ
مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿12﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿13﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسَانًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ
كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ
اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ
وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿15﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

کہہ دو کہ میں کوئی انوکھا پیغمبر نہیں ہوں ۔ اور میں نہیں جانتا کہ میرے
ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا (کیا جائے گا) میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں
جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو علانیہ خبردار کرنا ہے ﴿۹﴾ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن)
اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی
ایک (کتاب) کی گواہی دے چکا اور ایمان لے آیا اور تم نے سرکشی کی (تو تمہارے ظالم
ہونے میں کیا شک ہے)۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۰﴾ اور کافر مومنوں کے
متعلق کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے
اور جب وہ اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے تو کہیں گے کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے ﴿۱۱﴾ اور اس سے
پہلے موسیٰ کی کتاب تھی (لوگوں کے لئے) رہنما اور رحمت ۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے
اس کی تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو خبردار کرے ۔ اور نیکوکاروں کو خوشخبری سنائے ﴿۱۲﴾
جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے تو ان کو نہ کچھ خوف
ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۱۳﴾ یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ۔
(یہ) اس کا بدلہ (ہے) جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۴﴾ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین
کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا ۔ اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور
تکلیف ہی سے جنا ۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے ۔
یہاں تک کہ جب وہ پختہ عمر کو پہونچ جاتا ہے اور چالیس برس کا ہو جاتا ہے تو کہتا ہے کہ
اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر
کئے ہیں ان کا شکر گزار بنوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے ۔ اور میرے لئے
میری اولاد کو نیک بنا دے ۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں
ہوں ﴿۱۵﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ
عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا
يُوْعَدُوْنَ ﴿16﴾ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ
اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ
وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿17﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿18﴾
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿19﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ
طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ
عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
ع 2/10/2 وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿20﴾ ع وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ
وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا
اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿21﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا
لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿22﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

یہی لوگ ہیں جن کے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے
درگزر فرمائیں گے اور (یہی) اہل جنت میں (ہوں گے)۔(یہ) سچا وعدہ (ہے) جو ان
سے کیا جاتا تھا ﴿۱۶﴾ اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ میں تم سے بے زار ہوں!
کیا تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں (زمین سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سی قومیں مجھ سے
پہلے گزر چکی ہیں۔ اور وہ دونوں اللہ کی جناب میں فریاد کرتے (ہوئے کہتے) تھے کہ کم
بخت ایمان لا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿۱۷﴾
یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی (دوسری) اُمتوں میں سے جو
ان سے پہلے گزر چکیں عذاب کا وعدہ تحقیق ہوگیا۔ بیشک وہ نقصان اٹھانے والے تھے
﴿۱۸﴾ اور لوگوں نے جیسے کام کئے ہوں گے ان کے مطابق سب کے درجے ہوں گے۔
غرض یہ ہے کہ اللہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے گا ﴿۱۹﴾
اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے کئے جائیں گے (تو کہا جائے گا کہ) تم اپنی دنیا کی
زندگی میں لذتیں حاصل کر چکے اور ان سے لطف اندوز ہو چکے سو آج تم کو ذلت کا عذاب
دیا جاتا ہے، (یہ) اس کی سزا (ہے) کہ تم زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے۔ اور اس کی
کہ بدکرداری کرتے تھے ﴿۲۰﴾ اور (قوم) عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کرو کہ جب انہوں
نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں خبردار کیا اور ان کے آگے اور پیچھے سے خبردار کرنے
والے گزر چکے تھے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے
دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے ﴿۲۱﴾ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم کو
ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے
آؤ ﴿۲۲﴾

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ
وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿23﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا
مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۚ بَلْ هُوَ
مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۗ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿24﴾ تُدَمِّرُ
كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۚ
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿25﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ
اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۫
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ
مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿26﴾ ع وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ ع 3 6 3
الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿27﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۗ بَلْ ضَلُّوْا
عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿28﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ
اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ
قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۗ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿29﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

(پیغمبر نے) کہا کہ (اس کا) علم تو اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو جو (احکام) دے کر
بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو
﴿۲۳﴾ پھر جب انہوں نے اس (عذاب کو) دیکھا کہ بادل (کی صورت میں) ان کے میدانوں
کی طرف آرہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔ (نہیں) بلکہ (یہ) وہ
چیز ہے جس کے لئے تم جلدی کرتے تھے یعنی آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا
ہے ﴿۲۴﴾ جو ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کئے دیتی تھی آخر وہ ایسے ہو گئے کہ ان
کے گھروں کے سوا وہاں کچھ نظر نہیں آتا تھا۔ گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں
﴿۲۵﴾ اور ہم نے ان کو ایسا اقتدار دیا تھا جو تم لوگوں کو نہیں دیا اور انہیں کان اور آنکھیں اور
دل دیئے تھے۔ تو چونکہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اس لئے نہ تو ان کے کان ہی
ان کے کچھ کام آسکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔ اور جس چیز کا وہ مزاق اڑایا کرتے تھے اسی
نے ان کو آگھیرا ﴿۲۶﴾ اور اے مکے والو تمہارے اردگرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔
اور بار بار ہم نے (اپنی) نشانیاں ظاہر کر دیں تاکہ وہ رجوع کریں ﴿۲۷﴾ تو جن کو ان
لوگوں نے اللہ کا قرب حاصل کرنے کیلیئے معبود بنایا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی۔
بلکہ وہ ان سے گم ہو گئے۔ اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افتراء کیا کرتے تھے ﴿۲۸﴾ اور وہ
وقت قابل ذکر ہے جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن
سنیں۔ تو جب وہ اس کو سننے حاضر ہوئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب
(پڑھنا) ختم ہوا تو وہ اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ (ان کو) خبردار کریں ﴿۲۹﴾



قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿30﴾
يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿31﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ
بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿32﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿33﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ
اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿34﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ
وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا
اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿35﴾ ع — الربع ع 4/9/4

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 38 | رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿1﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

کہنے لگے کہ اے قوم! ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو
(کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے (اور) سچا (دین) اور
سیدھا رستہ بتاتی ہے ﴿۳۰﴾ اے قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو قبول کرو اور اس پر
ایمان لاؤ۔ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا
﴿۳۱﴾ اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز
نہیں کر سکے گا اور نہ اس کے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔ یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں ﴿۳۲﴾ کیا
انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ ان کے پیدا کرنے سے
تھکا نہیں۔ وہ اس (بات) پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے۔ ہاں کیوں نہیں وہ ہر چیز پر
قادر ہے ﴿۳۳﴾ اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کیے جائیں گے (تو ان سے
پوچھا جائے گا) کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم (یہ حق ہے)
اللہ فرمائے گا کہ تم جو (دنیا میں) کفر کیا کرتے تھے تو (اب) اس کی وجہ سے عذاب کے مزے
چکھو ﴿۳۴﴾ پس (اے نبی) جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی
صبر کرو اور ان کے لئے (عذاب) جلدی نہ مانگو۔ جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے
وعدہ کیا جاتا ہے تو یہ (خیال کریں گے کہ) گویا (دنیا میں) رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ (یہ
قرآن) پیغام ہے جو پہونچا یا جا چکا۔ سو (اب) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے ﴿۳۵﴾

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 38 رُكُوْعَاتُهَا: 4

جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں کو) اللہ کے رستے سے روکا۔ اللہ نے اُن کے اعمال
برباد کر دیئے ﴿۱﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿2﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبٰطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿3﴾
فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ
فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۤ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ
اَوْزَارَهَا ڔ ذٰلِكَ ڒ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟
بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ
اَعْمَالَهُمْ ﴿4﴾ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿5﴾ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ
عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿6﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ
وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿7﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ
اَعْمَالَهُمْ ﴿8﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿9﴾
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿10﴾ ذٰلِكَ
بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿11﴾ ع 1 11 5

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب) محمد
ﷺ پر نازل ہوئی اُسے مانتے رہے اور وہ اُن کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے کہ
جس نے اُن کے گناہ دور کر دیئے اور ان کی حالت سنوار دی ﴿٢﴾ یہ (اعمال کی بربادی اور
اصلاح حال) اِس لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور
جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے (دین) حق کے پیچھے چلے۔ اِسی طرح اللہ
لوگوں سے اُن کے حالات بیان فرماتا ہے ﴿٣﴾ پس جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو اُن کی
گردنیں اُڑا دو۔ یہاں تک کہ جب اُن کو خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں اُن کو)
مضبوطی سے قید کر لو۔ پھر اُس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہیئے یا کچھ مال لے کر
یہاں تک کہ (فریق مقابل) لڑائی (کے) ہتھیار رکھ دے۔ (یہ حکم یاد رکھو) اور اگر اللہ
چاہتا تو (اور طرح) سے اِن سے انتقام لے لیتا۔ لیکن اُس نے چاہا کہ تم میں سے ایک
(کو) دوسرے کے ساتھ ٹکرا کر آزمائے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے اُن کے
اعمال کو وہ ہرگز ضائع نہیں کرے گا ﴿٤﴾
(بلکہ) اُن کو سیدھے رستے پر چلائے گا اور اُن کی حالت درست کر دے گا ﴿٥﴾ اور اُن کو
بہشت میں جس سے اُن کو پہلے سے واقف کر دیا ہے داخل کرے گا ﴿٦﴾ اے اہل ایمان!
اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا ﴿٧﴾ اور جو کافر
ہیں اُن کے لئے ہلاکت ہے۔ اور اللہ اُن کے اعمال کو برباد کر دے گا ﴿٨﴾ یہ اِس لئے کہ
اللہ نے جو چیز نازل فرمائی اُنہوں نے اُس کو ناپسند کیا تو اللہ نے اُن کے اعمال اکارت
کر دیئے ﴿٩﴾ کیا اِنہوں نے ملک میں سیر نہیں کی تا کہ دیکھتے کہ جو لوگ اِن سے پہلے تھے
اُن کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے اُن پر تباہی ڈال دی۔ اور اُسی طرح کا (عذاب) اِن کافروں
کو بھی ہوگا ﴿١٠﴾ یہ اِس لئے کہ جو مومن ہیں اُن کا اللہ کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز
نہیں ﴿١١﴾



إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا
تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿12﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ
اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْۤ اَخْرَجَتْكَ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ
لَهُمْ ﴿13﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ
عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ﴿14﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ
فِيْهَاۤ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ وَّاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ
طَعْمُهٗ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ
مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ
هُوَ خٰلِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿15﴾ وَمِنْهُمْ
مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ حَتّٰۤى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۚ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ﴿16﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى
وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿17﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ
بَغْتَةً ؕ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿18﴾

Read the letter heavily
Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
At pause read '*taa*' as '*haa*'
Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اُن کو اللہ بہشتوں میں جن کے
نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل فرمائے گا۔ اور جو کافر ہیں وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور (اِس
طرح) کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں۔ اور اُن کا ٹھکانہ دوزخ ہے ﴿۱۲﴾ اور بہت سی
بستیاں تمہاری بستی سے جس (کے باشندوں نے تمہیں وہاں) سے نکال دیا زور وقوت میں
کہیں بڑھ کر تھیں ہم نے اُن کو برباد کردیا اور اُن کا کوئی مددگار نہ ہوا ﴿۱۳﴾ بھلا جو شخص
اپنے پروردگار (کی مہربانی) سے کھلے رستے پر (چل رہا) ہو وہ اُن کی طرح (ہوسکتا) ہے
جن کے اعمال بد انہیں اچھے کر کے دکھائی جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں ﴿۱۴﴾
وہ جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ اُس کی صفت یہ ہے کہ اُس میں ایسے پانی
کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور شراب
کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے (سراسر) لذت ہے۔ اور صاف شدہ شہد کی نہریں ہیں
اور (وہاں) اُن کے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور اُن کے پروردگار کی طرف سے مغفرت
ہے۔ (کیا یہ پرہیزگار) اُن کی طرح (ہوسکتے) ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور جن کو
کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو اُن کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا ﴿۱۵﴾ اور اِن میں بعض
ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان لگائے رہتے ہیں یہاں تک کہ (سب کچھ سنتے ہیں لیکن)
جب تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم (دین) دیا گیا ہے اُن سے
کہتے ہیں کہ (بھلا) انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا
رکھی ہے اور یہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں ﴿۱۶﴾ اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں اُن کو وہ
مزید ہدایت بخشتا ہے اور انکو پرہیزگاری عنایت کرتا ہے ﴿۱۷﴾ اب تو یہ لوگ قیامت ہی کی راہ
دیکھتے ہیں کہ ناگہاں اِن پر آ واقع ہو۔ سو اُس کی نشانیاں (سامنے) آچکی ہیں۔ پھر جب وہ
اِن پر آنازل ہوگی اُس وقت اِنہیں نصیحت کہاں (مفید ہو سکے گی؟) ﴿۱۸﴾

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿19﴾ ع وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع 2 8 6
لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ
رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ
عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿20﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫ فَاِذَا
عَزَمَ الْاَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿21﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ
اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿22﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿23﴾
اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿24﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ
لَهُمْ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿25﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ
سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿26﴾ فَكَيْفَ اِذَا
تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿27﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ
اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿28﴾ ع ع 3 9 7
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿29﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے قصور کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے
لئے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں کے چلنے پھرنے اور تمہارے ٹھکانے سے واقف ہے ﴿۱۹﴾
اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ (جہاد سے متعلق) کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؟ لیکن
جب کوئی واضح احکام والی سورت نازل ہو اور اُس میں جنگ کا بیان ہو تو جن لوگوں کے
دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم اُن کو دیکھو کہ تمہاری طرف اِس طرح دیکھنے لگیں جس
طرح کسی پر موت کی بیہوشی (طاری) ہو رہی ہو۔ سو اُن کے لئے خرابی ہے ﴿۲۰﴾ (خوب
کام تو) فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا (ہے) پھر جب (جہاد کی) بات پختہ ہو گئی تو اگر
یہ لوگ اللہ سے سچے رہنا چاہتے تو اِن کے لئے بہت اچھا ہوتا ﴿۲۱﴾ سو (اے منافقو!)
عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو ﴿۲۲﴾
یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور اِن (کے کانوں) کو بہرہ اور (اِن کی)
آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے ﴿۲۳﴾ بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (اِن کے)
دلوں پر قفل پڑے ہیں ﴿۲۴﴾ جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ پھیر گئے۔
شیطان نے (یہ کام) اُن کو اچھا کر کے دکھایا اور انہیں لمبی (عمر کا وعدہ) دیا ﴿۲۵﴾ یہ
اِس لئے کہ جو لوگ اللہ کی اُتاری ہوئی (کتاب) سے بیزار ہیں یہ اُن سے کہتے ہیں کہ
بعض کاموں میں ہم تمہاری بات بھی مانیں گے۔ اور اللہ اُن کے پوشیدہ مشوروں سے
واقف ہے ﴿۲۶﴾ تو اُس وقت (اِن کا) کیسا (حال) ہو گا جب فرشتے اِن کی جان نکالیں
گے اور اِن کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے ﴿۲۷﴾
یہ اِس لئے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ
سمجھے تو اُس نے بھی اِن کے اعمال کو برباد کر دیا ﴿۲۸﴾ کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری
ہے یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ اللہ اُن کے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟ ﴿۲۹﴾

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِیْ
لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿30﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ
الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿31﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
لَهُمُ الْهُدٰى لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا وَّسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿32﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا
اَعْمَالَكُمْ ﴿33﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ
مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿34﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا
اِلَى السَّلْمِ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ
اَعْمَالَكُمْ ﴿35﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا
وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿36﴾ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا
فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿37﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ
لِتُنْفِقُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ
فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ؕ وَاِنْ
تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ﴿38﴾ ع

4 ع 10 8

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم اُن کو اُن کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم انہیں
(اُن کے) انداز گفتگو ہی سے پہچان لو گے! اور اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے ﴿۳۰﴾ اور
ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں جہاد کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں
اُن کو معلوم کریں۔ اور تمہارے حالات جانچ لیں ﴿۳۱﴾ جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہو گیا
(اور) پھر بھی انہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا
کچھ بھی بگاڑ نہیں سکیں گے۔ اور اللہ اُن کا سب کیا کرایا اکارت کر دے گا ﴿۳۲﴾ مومنو! اللہ
کا حکم مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو ﴿۳۳﴾ جو لوگ کافر ہوئے
اور دوسروں کو اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ اُن کو ہرگز نہیں بخشے گا
﴿۳۴﴾ تو مسلمانو تم ہمت نہ ہارو اور (دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم ہی غالب رہو
گے۔ اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم (اور ضائع) نہیں کرے گا ﴿۳۵﴾
دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشا ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تم
کو تمہارا اجر دے گا۔ اور تم سے تمہارے مال طلب نہیں کرے گا ﴿۳۶﴾
اگر وہ تم سے مال طلب کرے پھر تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ (بخل) تمہار
ے کینے ظاہر کر کے رہے ﴿۳۷﴾ دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے
بلائے جاتے ہو۔ تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں۔ اور جو بخل کرتا ہے
اپنے آپ سے بخل کرتا ہے۔ اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم پھر جاؤ گے تو وہ
تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا پھر وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے ﴿۳۸﴾

اٰيَاتُهَا 29 — سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿1﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ
ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا
مُّسْتَقِيْمًا ﴿2﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿3﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ
السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿4﴾
لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا
عَظِيْمًا ﴿5﴾ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ
الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿6﴾
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿7﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿8﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿9﴾

حرف کوپُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیاتُہا: 29 رُکُوعاتُہا: 4

(اے نبی) ہم نے تم کو فتح دی۔ فتح بھی کھلی اور واضح ﴿۱﴾ تاکہ اللہ تمہاری اگلی اور پچھلی
کوتاہیاں بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے رستے چلاتا رہے ﴿۲﴾ اور
تاکہ اللہ تمہاری بھرپور مدد کرے ﴿۳﴾ وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسکین نازل فرمائی
تاکہ اُن کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر (سب) اللہ ہی
کے ہیں۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے ﴿۴﴾ (یہ) اِس لئے کہ وہ مومن مردوں اور مومن
عورتوں کو بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے
اور تاکہ اُن سے اُن کے گناہوں کو دور کر دے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے ﴿۵﴾
اور (اس لئے کہ) منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو
اللہ کے بارے میں برے برے خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ اُن ہی پر برے حادثے
واقع ہوں۔ اور اللہ اُن پر غصے ہوا اور اُن پر لعنت کی اور اُن کے لئے دوزخ تیار کی۔ اور وہ
بری جگہ ہے ﴿۶﴾ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ غالب ہے حکمت
والا ہے ﴿۷﴾ (اے نبی) ہم نے تم کو احوال بتانے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار
کرنے والا (بنا کر) بھیجا ہے ﴿۸﴾ تاکہ (مسلمانو) تم لوگ اللہ پر اور اُس کے پیغمبر پر
ایمان رکھو اور اُس کی مدد کرو اور اُس کی تعظیم کرو۔ اور صبح وشام اُس کی تسبیح کرتے رہو ﴿۹﴾

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ
أَيْدِيهِمْ ج فَمَنْ نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ صلے وَمَنْ أَوْفٰى
بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ع (10) سَيَقُولُ لَكَ 1 ع 10 9
الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ أَمْوٰلُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ج
يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ج قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ
مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ج بَلْ كَانَ
اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا (11) بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُولُ
وَالْمُؤْمِنُونَ إِلٰى أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ
ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا (12) وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهٖ
فَإِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِينَ سَعِيرًا (13) وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ ج يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ج وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُورًا رَّحِيمًا (14) سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلٰى
مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ صلے يُرِيدُونَ أَنْ يُّبَدِّلُوا
كَلٰمَ اللّٰهِ ج قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُونَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ صلے
فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ج بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا (15)

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اے نبی جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ
ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو شخص عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اُسی کو ہے۔ اور جو
اُس بات کو جس کا اُس نے اللہ سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اُسے عنقریب اجر عظیم دے گا
﴿۱۰﴾ اے نبی جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل وعیال نے
روک رکھا تھا سو آپ ہمارے لئے (اللہ سے) بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات
کہتے ہیں جو اِن کے دل میں نہیں ہے۔ کہہ دو کہ اگر اللہ تم (لوگوں) کو نقصان پہنچانا چاہے یا
تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اُس کے سامنے تمہارے لئے کسی بات کا
کچھ اختیار رکھے (کوئی نہیں) بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے واقف ہے ﴿۱۱﴾
بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن اپنے اہل وعیال میں کبھی لوٹ کر
آنے ہی کے نہیں۔ اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور (اِسی وجہ سے) تم
نے برے برے خیال کئے اور (آخرکار) تم ہلاکت میں پڑ گئے ﴿۱۲﴾ اور جو شخص اللہ پر
اور اُس کے پیغمبر پر ایمان نہ لائے تو ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے آگ تیار کر رکھی
ہے ﴿۱۳﴾ اور آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کی ہے۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے
چاہے سزا دے۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے ﴿۱۴﴾ جب تم لوگ مال غنیمت لینے چلو
گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت دیجیئے کہ آپ کے ساتھ
چلیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل
سکتے۔ اِسی طرح اللہ نے پہلے سے فرما دیا ہے۔ پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد
کرتے ہو۔ بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم ﴿۱۵﴾

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ
شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا
حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿16﴾
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ
حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿17﴾ ع لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ
الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ
فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿18﴾ وَّمَغَانِمَ
كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿19﴾ وَعَدَكُمُ
اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ
اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿20﴾ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ
بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿21﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿22﴾ سُنَّةَ
اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿23﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اے نبی جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے اُن سے کہہ دو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ جنگ کے)
لئے بلائے جاؤ گے اُن سے تم (یا تو) جنگ کرتے رہو گے یا وہ ہار مان لیں گے۔ اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تم
کو اچھا بدلہ دے گا۔ اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تم کو بڑی تکلیف کی سزا دے گا ﴿١٦﴾
نہ تو اندھے پر سختی ہے (سفر جنگ سے پیچھے رہ جانے میں) اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر سختی
ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اُس کے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا اللہ اُس کو بہشتوں میں داخل کرے گا
جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ اور جو روگردانی کرے گا وہ اُسے دردناک عذاب دے گا ﴿١٧﴾
(اے پیغمبر) جب مومن تم سے اُس درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ اُن سے خوش
ہوا۔ اور جو (صدق وخلوص) اُن کے دلوں میں تھا وہ اُس نے معلوم کر لیا۔ تو اُن پر تسکین نازل
فرمائی اور اُنہیں جلد فتح عنایت کی ﴿١٨﴾ اور بہت سی غنیمتیں وہ آئندہ بھی حاصل کرینگے۔ اور
اللہ غالب ہے حکمت والا ہے ﴿١٩﴾ اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے کہ تم ان کو
حاصل کرو گے پھر اس نے یہ غنیمت تمہیں جلدی سے دلوا دی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک
دیئے۔ غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لئے (اللہ کی) قدرت کا نمونہ بن جائے اور وہ تم کو سیدھے
رستے پر چلائے ﴿٢٠﴾ اور کچھ اور (غنیمتیں دیگا) جن پر تم قدرت نہیں رکھتے (اور) وہ
اللہ ہی کی قدرت میں ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٢١﴾ اور اگر تم سے کافر لڑتے تو وہ پیٹھ
پھیر کر بھاگ جاتے پھر وہ کسی کو نہ دوست پاتے اور نہ مددگار ﴿٢٢﴾ (یہی) اللہ کی عادت ہے
جو پہلے سے چلی آتی ہے۔ اور تم اللہ کی عادت میں کبھی تبدیلی نہ پاؤ گے ﴿٢٣﴾

وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ
مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿24﴾
هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ
مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ
مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌ ۢ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا
لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿25﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ
سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ
التَّقْوٰى وَكَانُوْۤا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمًا ﴿26﴾ ع لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ 3 ع 9 11
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ
وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ
دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿27﴾ هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى
وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿28﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور وہی تو ہے جس نے تم کو اِن (کافروں) پر فتحیاب کرنے کے بعد سرحدِ مکہ میں اُن کے ہاتھ تم سے اور
تمہارے ہاتھ اُن سے روک دیئے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۴﴾
یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی
جگہ پہنچنے سے رکی رہیں۔ اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم
جانتے نہ تھے کہ اگر تم اُن کو پامال کر دیتے تو تم کو اُن کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ
جاتا۔ (تو بھی تمہارے ہاتھ فتح رہتی مگر تاخیر) اِس لئے (ہوئی) کہ اللہ اپنی رحمت میں
جس کو چاہے داخل کرلے۔ اور اگر دونوں فریق الگ الگ ہو جاتے تو جو اُن میں کافر تھے
اُن کو ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے ﴿۲۵﴾ جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی اور
ضد بھی جاہلیت کی۔ تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی
اور اُن کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اِسی کے مستحق اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز
سے خبردار ہے ﴿۲۶﴾ بیشک اللہ نے اپنے پیغمبر کو سچا (اور) صحیح خواب دکھایا تھا۔ کہ تم انشاء
اللہ مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر یا اپنے بال ترشوا کر امن وامان سے داخل ہو گے۔ اور
کسی طرح کا خوف نہ کرو گے۔ جو بات تم نہیں جانتے تھے اللہ کو معلوم تھی سو اُس نے اُس
سے پہلے ہی جلد ایک فتح عطا فرمائی ﴿۲۷﴾ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت (کی
کتاب) اور دین حق دے کر بھیجا تا کہ اُس کو تمام دینوں پر غالب کرے۔ اور حق ثابت
کرنے کے لئے اللہ ہی کافی ہے ﴿۲۸﴾

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ
بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۖ
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ
وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ
فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿29﴾ ع 4 3 12

اٰيَاتُهَا 18 | سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿1﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا
اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ
بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿2﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۚ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿3﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿4﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے مقابلے
میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل، (اے دیکھنے والے) تو اُن کو دیکھتا ہے کہ (اللہ کے
آگے) جھکے ہوئے سربسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔
(کثرت) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ اُن کے یہی
اوصاف تورات میں ہیں۔ اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس
نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنے تنے
پر سیدھی کھڑی ہوگئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ
ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور
اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے (۲۹)

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 18 رُكُوْعَاتُهَا 2

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(مومنو!) کسی بات کے جواب میں) اللہ اور اُس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے
ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سنتا ہے جانتا ہے (۱) اے اہل ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے
اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو (اُسی طرح) اُن کے
روبرو زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو (۲)
جو لوگ اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے اُن کے دل
کو تقویٰ کے لئے جانچ لیا ہے۔ اُن کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے (۳) اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں اُن میں اکثر بے عقل ہیں (۴)

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿5﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا
اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿6﴾
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ
لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ
اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ﴿7﴾
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿8﴾ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۖ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى
الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿9﴾
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
ع 1/10/13 الثلثة تُرْحَمُوْنَ ﴿10﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى
اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا
مِّنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ
الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿11﴾

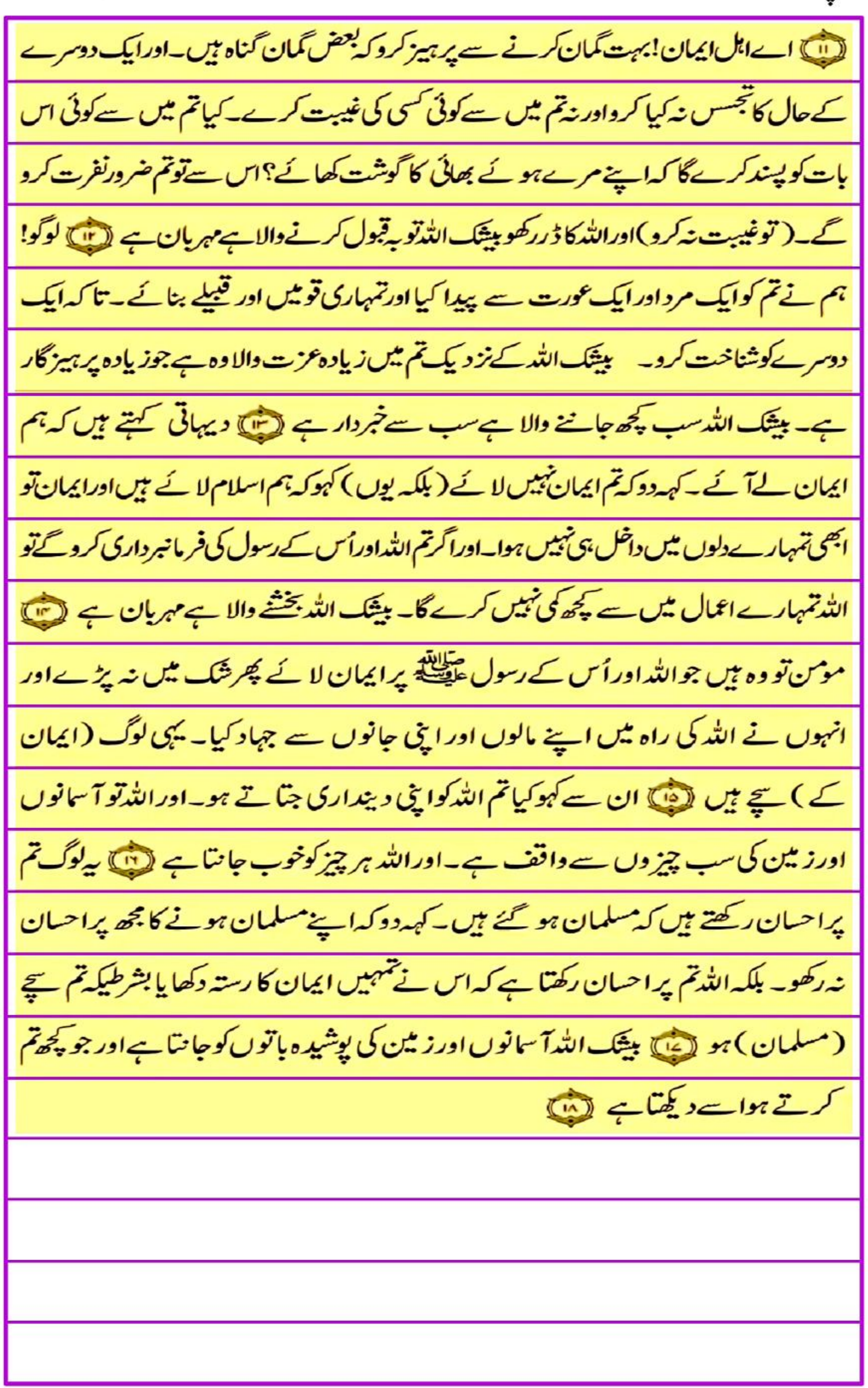
Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر ان کے پاس آتے تو یہ اُن کے لئے بہتر ہوتا۔ اور
اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے ﴿۵﴾ مومنو! اگر کوئی گنہگار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر
آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو۔ پھر تم کو اپنے
کئے پر نادم ہونا پڑے ﴿۶﴾ اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر ﷺ ہیں۔ اگر بہت سی
باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے تمہارے لئے
ایمان کو عزیز بنا دیا اور اُس کو تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو
بیزار کر دیا۔ یہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں ﴿۷﴾ (یعنی) اللہ کے فضل اور احسان سے۔ اور
اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے ﴿۸﴾ اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ
پڑیں تو ان میں صلح کرا دو۔ پھر اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے
والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع
لائے تو دونوں فریق میں عدل کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو۔ کہ اللہ انصاف
کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے ﴿۹﴾
مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے
رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے ﴿۱۰﴾ مومنو! مرد مردوں سے تمسخر نہ کریں ممکن ہے کہ وہ لوگ جن کا
مذاق اڑایا جا رہا ہے ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ جن
کا مذاق اڑا رہی ہیں اِن سے اچھی ہوں۔ اور اپنوں کو آپس میں عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا
برا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد برا نام (رکھنا) گناہ ہے۔ اور جو لوگ توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اجۡتَنِبُوۡا كَثِيۡرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ
اِثۡمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوۡا وَلَا يَغۡتَبْ بَّعۡضُكُمۡ بَعۡضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمۡ
اَنۡ يَّاۡكُلَ لَحۡمَ اَخِيۡهِ مَيۡتًا فَكَرِهۡتُمُوۡهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ
رَّحِيۡمٌ ﴿12﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ وَّاُنۡثٰى وَجَعَلۡنٰكُمۡ
شُعُوۡبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوۡا ؕ اِنَّ اَكۡرَمَكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ اَتۡقٰٮكُمۡ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ خَبِيۡرٌ ﴿13﴾ قَالَتِ الۡاَعۡرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا
وَلٰكِنۡ قُوۡلُوۡۤا اَسۡلَمۡنَا وَلَمَّا يَدۡخُلِ الۡاِيۡمَانُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَاِنۡ
تُطِيۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ لَا يَلِتۡكُمۡ مِّنۡ اَعۡمَالِكُمۡ شَيۡـئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿14﴾ اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ
ثُمَّ لَمۡ يَرۡتَابُوۡا وَجٰهَدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ
اُولٰٓـئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوۡنَ ﴿15﴾ قُلۡ اَتُعَلِّمُوۡنَ اللّٰهَ بِدِيۡنِكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ
يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿16﴾
يَمُنُّوۡنَ عَلَيۡكَ اَنۡ اَسۡلَمُوۡا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوۡا عَلَىَّ اِسۡلَامَكُمۡ ۚ بَلِ اللّٰهُ
يَمُنُّ عَلَيۡكُمۡ اَنۡ هَدٰٮكُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿17﴾ اِنَّ اللّٰهَ
يَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿18﴾ ع ع 2 8 14

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



﴿۱۱﴾ اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں۔ اور ایک دوسرے
کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس
بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو
گے۔ (تو غیبت نہ کرو) اور اللہ کا ڈر رکھو بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان ہے ﴿۱۲﴾ لوگو!
ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے۔ تاکہ ایک
دوسرے کو شناخت کرو۔ بیشک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار
ہے۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے سب سے خبردار ہے ﴿۱۳﴾ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم
ایمان لے آئے۔ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں) کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو
ابھی تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اُس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو
اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے ﴿۱۴﴾
مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول ﷺ پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور
انہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا۔ یہی لوگ (ایمان
کے) سچے ہیں ﴿۱۵﴾ ان سے کہو کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جتاتے ہو۔ اور اللہ تو آسمانوں
اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ﴿۱۶﴾ یہ لوگ تم
پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان
نہ رکھو۔ بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے
(مسلمان) ہو ﴿۱۷﴾ بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم
کرتے ہو اسے دیکھتا ہے ﴿۱۸﴾



سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعَاتُهَا 3 | اٰيَاتُهَا 45

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ (1) بَلْ عَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ
فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ (2) ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ
رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ (3) قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ
حَفِيْظٌ (4) بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْۤ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ (5)
اَفَلَمْ يَنْظُرُوْۤا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا
مِنْ فُرُوْجٍ (6) وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا
فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ (7) تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ (8)
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ
الْحَصِيْدِ (9) وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ (10) رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ
وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ (11) كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ
نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ (12) وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ (13)
وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ (14)
اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ (15) ع

1 ع 15 15

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

سُوۡرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 45 رُكُوۡعَاتُهَا 3

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

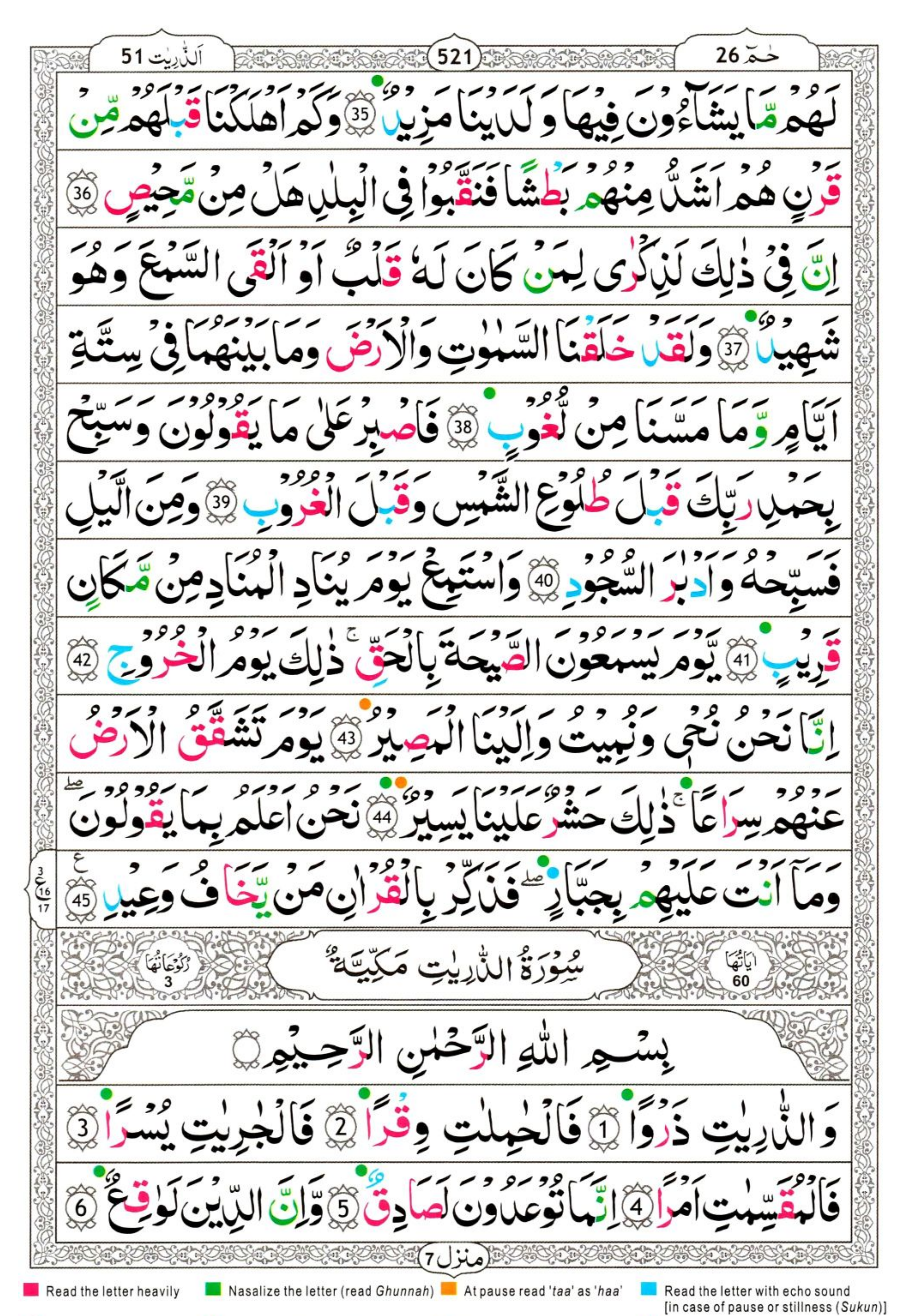
قٓ ۔ قرآن مجید کی قسم (کہ تم پیغمبر ہو) ﴿۱﴾ اصل بات یہ ہے کہ اِن لوگوں نے تعجب کیا کہ
اِنہی میں سے ایک خبردار کرنے والا اِن کے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو (بڑی)
عجیب ہے ﴿۲﴾ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے (تو پھر زندہ ہوں گے؟) یہ زندہ ہونا
(عقل سے) بعید ہے ﴿۳﴾ اِن کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے ہم
کو معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے ﴿۴﴾
بلکہ (عجیب بات یہ ہے کہ) جب اِن کے پاس (دین) حق آ پہنچا تو انہوں نے اس کو
جھوٹ سمجھا سو یہ ایک الجھی ہوئی بات میں پڑے ہیں ﴿۵﴾ کیا اِنہوں نے اپنے اوپر
آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اُس کو کیسے بنایا اور سجایا اور اُس میں کوئی شگاف تک
نہیں ﴿۶﴾ اور زمین کو (دیکھو اِسے) ہم نے پھیلایا اور اِس میں پہاڑ رکھ دیئے اور اِس میں
ہر طرح کی خوشنما چیزیں اُگائیں ﴿۷﴾ تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت
حاصل کریں ﴿۸﴾ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اُتارا اور اُس سے باغ اُگائے
اور کھیتی کا اناج ﴿۹﴾ اور لمبے لمبے کھجور کے درخت جن کا گابھا تہہ بہ تہہ ہوتا ہے ﴿۱۰﴾ (یہ
سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کے لئے (کیا ہے) اور اِس (پانی) سے ہم نے مردہ
(زمین) کو زندہ کیا۔ (بس) اِسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑنا ہے ﴿۱۱﴾ اِن سے پہلے
نوح کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود والے لوگ جھٹلا چکے ہیں ﴿۱۲﴾ اور عاد اور فرعون اور
لوط کے بھائی ﴿۱۳﴾ اور بَن کے رہنے والے اور تُبّع کی قوم۔ (غرض) ہر ایک نے پیغمبروں
کو جھٹلایا تو ہماری دھمکی بھی پوری ہو کر رہی ﴿۱۴﴾ تو کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے؟
(نہیں) بلکہ یہ از سرِ نو پیدا کرنے کے بارے میں شک میں (پڑے ہوئے) ہیں ﴿۱۵﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۖۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ
اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿16﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ
الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿17﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿18﴾
وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۖ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿19﴾ وَنُفِخَ
فِي الصُّوْرِ ۚ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿20﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ
وَّشَهِيْدٌ ﴿21﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ
فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿22﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿23﴾
اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿24﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۙ ﴿25﴾
الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿26﴾
قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿27﴾ قَالَ
لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿28﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ
لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿29﴾ ع يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ — 2 ع 14 16
وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿30﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿31﴾
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿32﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ
وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۙ ﴿33﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ۖ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿34﴾

عند الابتداء: اُدْخُلُوْهَا

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اُس کے دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو
جانتے ہیں۔ اور ہم تو رگِ جان سے بھی زیادہ اُس کے قریب ہیں ﴿۱۶﴾
جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھے ہیں، لکھ لیتے ہیں ﴿۱۷﴾
کوئی بات اُس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اُس کے پاس لکھ لینے کو تیار رہتا ہے
﴿۱۸﴾ اور موت کی بیہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہوگئی۔ (اے انسان) یہی (وہ حالت)
ہے جس سے تو بھاگتا تھا ﴿۱۹﴾ اور صور پھونکا جائے گا۔ یہی (عذاب کی) دھمکی کا دن ہے
﴿۲۰﴾ اور ہر شخص (ہمارے سامنے) اِس حال میں آئے گا۔ کہ ایک (فرشتہ) اُس کے
ساتھ ہانکنے والا ہوگا اور ایک (اُس کے اعمال کی) گواہی دینے والا ﴿۲۱﴾ (یہ وہ دن
ہے کہ) اِس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اُٹھا دیا۔ تو آج تیری نگاہ
تیز ہے ﴿۲۲﴾ اور اُس کا ہم نشیں (فرشتہ) کہے گا کہ یہ (اعمال نامہ) میرے پاس تیار
ہے ﴿۲۳﴾ (حکم ہوگا کہ) ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو ﴿۲۴﴾ جو مال میں بخل
کرنے والا حد سے بڑھنے والا شبہے نکالنے والا تھا ﴿۲۵﴾ جس نے اللہ کے ساتھ اور معبود
مقرر کر رکھے تھے۔ تو اُس کو سخت عذاب میں ڈال دو ﴿۲۶﴾ اُس کا ساتھی (شیطان) کہے
گا کہ اے ہمارے پروردگار میں نے اِس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دور
بھٹکا ہوا تھا ﴿۲۷﴾ (اللہ) کہے گا کہ میرے حضور میں ردوکد نہ کرو۔ میں تمہارے پاس
پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکا تھا ﴿۲۸﴾ میرے یہاں بات بدلا نہیں کرتی اور میں
بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ﴿۲۹﴾
اُس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ ﴿۳۰﴾
اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کردی جائے گی (کہ اُن سے مطلق) دور نہ ہوگی
﴿۳۱﴾ یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (یعنی) ہر رجوع لانے والے حفاظت
کرنے والے سے ﴿۳۲﴾ جو رحمٰن سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع کرنے والا دل لے کر
آیا ﴿۳۳﴾ اُس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہوجاؤ۔ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے ﴿۳۴﴾



لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿35﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ
قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِى الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿36﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ
شَهِيْدٌ ﴿37﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ
اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿38﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿39﴾ وَمِنَ الَّيْلِ
فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿40﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ
قَرِيْبٍ ﴿41﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿42﴾
اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿43﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ
عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿44﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ۖ
3 ع 16 17 وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۖ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿45﴾ ع

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعَاتُهَا 3 | اٰيَاتُهَا 60

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿1﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿2﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿3﴾
فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿4﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿5﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿6﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read 'taa' as 'haa' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read 'raa' lightly at pause and heavily while connecting | Read 'raa' heavily at pause and lightly while connecting

وہاں جو چاہیں گے اُن کے لئے حاضر ہوگا اور ہمارے ہاں اور بھی (بہت کچھ) ہے
﴿۳۵﴾ اور ہم نے اُن سے پہلے کئی اُمتیں ہلاک کر ڈالیں۔ وہ لوگ اِن سے قوت میں
کہیں بڑھ کر تھے پھر وہ شہر میں گشت کرنے لگے۔ کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ ﴿۳۶﴾ جو
شخص دل (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اُس کے لئے اِس میں نصیحت
ہے ﴿۳۷﴾ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اِن میں ہے سب کو چھ دن
میں بنا دیا۔ اور ہم کو ذرا بھی تھکن نہیں ہوئی ﴿۳۸﴾ تو جو کچھ یہ (کفار) بکتے ہیں اُس پر
صبر کرو اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اور اُس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے
پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو ﴿۳۹﴾ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور
نماز کے بعد بھی اُسی (کے نام) کی تسبیح کیا کرو ﴿۴۰﴾ اور سنو جس دن پکارنے والا
نزدیک کی جگہ سے پکارے گا ﴿۴۱﴾
جس دن لوگ ایک زور کی آواز یقیناً سن لیں گے۔ وہی نکل پڑنے کا دن ہوگا ﴿۴۲﴾ ہم
ہی تو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے ﴿۴۳﴾
اُس دن زمین اُن پر سے پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہوں گے۔ اِس
طرح سے جمع کرنا ہمیں آسان ہے ﴿۴۴﴾ یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے
اور تم اِن پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو۔ پس جو میرے (عذاب کی) دھمکی سے ڈرے
اُس کو قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہو ﴿۴۵﴾

آیاتها: 60 — سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتها: 3

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بکھیرنے والی ہواؤں کی قسم جو اُڑا کر بکھیر دیتی ہیں ﴿۱﴾ پھر (پانی کا) بوجھ اٹھاتی ہیں
﴿۲﴾ پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں ﴿۳﴾ پھر اُس چیز کو (یعنی بارش) کو تقسیم کرتی ہیں ﴿۴﴾ کہ
جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ یقیناً سچا ہے ﴿۵﴾ اور انصاف (کا دن) ضرور واقع ہوگا ﴿۶﴾

وَّالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿7﴾ اِنَّكُمْ لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿8﴾ یُّؤْفَكُ عَنْهُ
مَنْ اُفِكَ ﴿9﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿10﴾ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿11﴾
یَسْــٴَـلُوْنَ اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿12﴾ یَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ یُفْتَنُوْنَ ﴿13﴾ ذُوْقُوْا
فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿14﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ
جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿15﴾ اٰخِذِیْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ
مُحْسِنِیْنَ ﴿16﴾ كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ ﴿17﴾ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ
یَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿18﴾ وَفِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآىٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿19﴾ وَفِی
الْاَرْضِ اٰیٰتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَ ﴿20﴾ وَفِیْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿21﴾ وَفِی
السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿22﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ
مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿23﴾ ع هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ ع 1 23 18
الْمُكْرَمِیْنَ ﴿24﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ
مُّنْكَرُوْنَ ﴿25﴾ فَرَاغَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِیْنٍ ﴿26﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَیْهِمْ
قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿27﴾ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ
بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ ﴿28﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِیْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ
عَجُوْزٌ عَقِیْمٌ ﴿29﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ ﴿30﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور آسمان کی قسم جس میں کئی رستے ہیں ﴿۷﴾ کہ (اے اہل مکہ) تم ایک اختلاف والی بات
میں (پڑے ہوئے) ہو ﴿۸﴾ اُس سے (یعنی عقیدۂ آخرت سے) وہی پھرتا ہے جو (اللہ
کی طرف سے) پھیرا جائے ﴿۹﴾ اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں ﴿۱۰﴾ جو بے خبری
میں بھولے ہوئے ہیں ﴿۱۱﴾ پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا؟ ﴿۱۲﴾
وہ دن (ہوگا) جب اُن کو آگ میں عذاب دیا جائے گا ﴿۱۳﴾ اب اپنی شرارت کا مزہ
چکھو۔ یہ وہی ہے جس کے لئے تم جلدی مچایا کرتے تھے ﴿۱۴﴾ بیشک پرہیزگار بہشتوں
اور چشموں میں ہوں گے ﴿۱۵﴾ اور جو جو (نعمتیں) اُن کا پروردگار انہیں دیتا ہوگا انہیں
لے رہے ہوں گے۔ بیشک وہ اِس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے ﴿۱۶﴾ رات کے تھوڑے
سے حصے میں سوتے تھے ﴿۱۷﴾ اور صبح کے اوقات میں بخشش مانگا کرتے تھے ﴿۱۸﴾ اور
اُن کے مال میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں (دونوں) کا حق ہوتا ہے ﴿۱۹﴾ اور یقین
کرنے والوں کے لئے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۲۰﴾ اور خود تمہاری جانوں
میں تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿۲۱﴾ اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان
میں ہے ﴿۲۲﴾ تو آسمان اور زمین کے مالک کی قسم! یہ (اُسی طرح) قابل یقین ہے جس
طرح تم بات کرتے ہو ﴿۲۳﴾ اے نبی کیا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر
پہنچی ہے؟ ﴿۲۴﴾ جب وہ اُن کے پاس آئے تو سلام کہا۔ اُنہوں نے بھی (جواب میں)
سلام کہا (دیکھا تو) ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان ﴿۲۵﴾ پھر وہ اپنے گھر جا کر ایک (بھنا
ہوا) موٹا بچھڑا لائے ﴿۲۶﴾ (اور کھانے کے لئے) اُن کے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ
آپ تناول کیوں نہیں فرماتے؟ ﴿۲۷﴾ اور اُن سے خوف محسوس کیا۔ (انہوں نے) کہا
کہ خوف نہ کیجیئے۔ اور اُن کو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت سنائی ﴿۲۸﴾
تو ابراہیم کی بیوی چلاّتی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگیں کہ (ایک تو) میں بڑھیا اور پر
سے بانجھ ﴿۲۹﴾ (اُنہوں نے) کہا تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے۔ وہ بیشک
صاحبِ حکمت ہے خبردار ہے ﴿۳۰﴾



الجزء السابع والعشرون (27)

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ (31) قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ
مُّجْرِمِينَ (32) لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن طِينٍ (33) مُّسَوَّمَةً عِندَ
رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ (34) فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (35)
فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ (36) وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً
لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ (37) وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ
إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ (38) فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ
مَجْنُونٌ (39) فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ (40)
وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ (41) مَا تَذَرُ مِن
شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ (42) وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ
لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ (43) فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ
الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنظُرُونَ (44) فَمَا اسْتَطَاعُوا مِن قِيَامٍ وَمَا كَانُوا
مُنتَصِرِينَ (45) وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا
فَاسِقِينَ (46) ع وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ (47) وَالْأَرْضَ
فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ (48) وَمِن كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (49) فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (50)

ع 2 23 1

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

ابراہیم نے کہا کہ فرشتو! اب تمہارا اصل کام کیا ہے؟
(۳۱) اُنہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے ہیں (۳۲) تاکہ اُن پر گارے
کی پتھریاں برسائیں (۳۳) جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے
پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں (۳۴) پس وہاں جتنے مومن تھے اُن کو ہم
نے نکال لیا (۳۵) پھر اُس بستی میں ہم نے ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا
(۳۶) اور جو لوگ عذاب الیم سے ڈرتے ہیں اُن کے لئے ہم نے وہاں نشانی چھوڑ دی
(۳۷) اور موسیٰ (کے حال) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے اُن کو فرعون کی طرف کھلا
ہوا معجزہ دے کر بھیجا (۳۸) تو اُس نے اپنی قوت (کے گھمنڈ) پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا
یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ (۳۹) تو ہم نے اُس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور اُن کو سمندر
میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل ملامت کرتا تھا (۴۰) اور عاد (کی قوم کے حال) میں
بھی (نشانی ہے) جب ہم نے اُن پر نامبارک ہوا چلائی (۴۱) وہ جس چیز پر چلتی اُس کو
ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی (۴۲) اور (قوم) ثمود (کے حال) میں بھی (نشانی ہے)
جب اُن سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھالو (۴۳)
پس اُنہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو اُن کو کڑک نے آ پکڑا اور وہ دیکھ
رہے تھے (۴۴) پھر وہ نہ تو کھڑے رہنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے تھے
(۴۵) اور اُس سے پہلے (ہم) نوح کی قوم کو (ہلاک کر چکے تھے) بیشک وہ نافرمان لوگ
تھے (۴۶) اور آسمان کو ہم ہی نے اپنی قدرت سے بنایا اور ہم کو ہر طرح کی قدرت ہے
(۴۷) اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو (دیکھو) ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں (۴۸)
اور ہر چیز کے ہم نے دو دو جوڑے بنائے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو (۴۹) تو تم لوگ اللہ کی
طرف دوڑ چلو میں اُس کی طرف سے تم کو صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں (۵۰)



وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۚ (51)
كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ
اَوْ مَجْنُوْنٌ (52) اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ (53) فَتَوَلَّ عَنْهُمْ
فَمَاۤ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ (54) وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ (55)
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ (56) مَاۤ اُرِیْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ
وَّمَاۤ اُرِیْدُ اَنْ یُّطْعِمُوْنِ (57) اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ (58)
فَاِنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا یَسْتَعْجِلُوْنِ (59)
فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ یَّوْمِهِمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ (60) ع 3/14/2

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُهَا 49 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالطُّوْرِ (1) وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ (2) فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ (3) وَّالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ (4)
وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ (5) وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ (6) اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ (7) مَّا لَهٗ
مِنْ دَافِعٍ (8) یَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا (9) وَّتَسِیْرُ الْجِبَالُ سَیْرًا (10) فَوَیْلٌ
یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ (11) الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ خَوْضٍ یَّلْعَبُوْنَ (12) یَوْمَ یُدَعُّوْنَ
اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا (13) هٰذِهِ النَّارُ الَّتِیْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ (14)

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

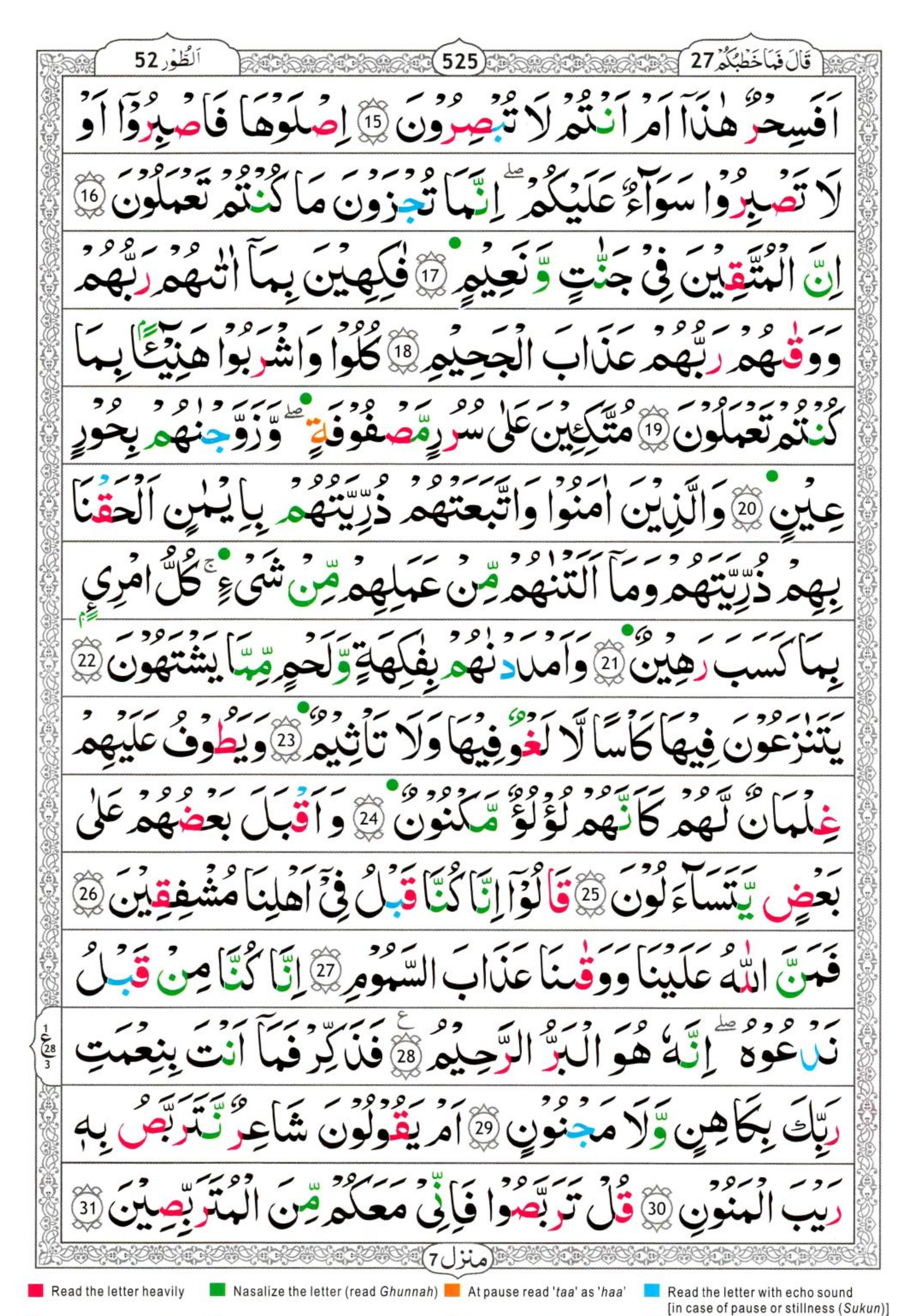
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔ میں اُس کی طرف سے تم کو صاف صاف خبردار کرنے
والا ہوں ﴿۵۱﴾ اِسی طرح اِن سے پہلے لوگوں کے پاس بھی جو پیغمبر آتا تو وہ بھی اُس کو
جادوگر یا دیوانہ کہتے ﴿۵۲﴾ کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اِسی بات کی وصیت کر مرے
ہیں نہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں ﴿۵۳﴾ تو اے نبی اِن سے منہ موڑ لو۔ تم کو (ہماری) طرف
سے ملامت نہ ہوگی ﴿۵۴﴾ اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے ﴿۵۵﴾
اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اِسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں ﴿۵۶﴾ میں
اُن سے رزق تو نہیں مانگتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے (کھانا) کھلائیں ﴿۵۷﴾ اللہ ہی
تو سب کو رزق دینے والا ہے زور آور ہے مضبوط ہے ﴿۵۸﴾
سو کچھ شک نہیں کہ اِن ظالموں کے لئے بھی (عذاب کی) نوبت مقرر ہے جس طرح اِن
کے ساتھیوں کی نوبت تھی تو اِن کو مجھ سے (عذاب) جلدی نہیں طلب کرنا چاہیئے ﴿۵۹﴾
پھر جس دن کا اِن کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اُس سے اِن کے لئے خرابی ہے ﴿۶۰﴾

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیاتُھا: 49 رُکُوْعَاتُھا: 2

(کوہِ) طور کی قسم ﴿۱﴾ اور اُس کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے ﴿۲﴾ کشادہ ورق میں ﴿۳﴾ اور
آباد گھر کی ﴿۴﴾ اور اونچی چھت کی ﴿۵﴾ اور جوش مارتے سمندر کی ﴿۶﴾ کہ تمہارے
پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا ﴿۷﴾ (اور) اُس کو کوئی روک نہیں سکے گا ﴿۸﴾ جس
دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر ﴿۹﴾ اور پہاڑ بیچ مچ اُڑنے لگیں ﴿۱۰﴾ تو اُس دن جھٹلانے
والوں کے لئے خرابی ہوگی ﴿۱۱﴾ جو بیکار باتوں میں پڑے کھیل رہے ہیں ﴿۱۲﴾ جس دن
اُن کو آتش جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائیں گے ﴿۱۳﴾ اور کہا جائیگا یہی وہ جہنم ہے
جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے ﴿۱۴﴾



اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿15﴾ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ
لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿17﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ
وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿18﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ
عِيْنٍ ﴿20﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا
بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍ
بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿21﴾ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿22﴾
يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿23﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ
غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿24﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى
بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿25﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿26﴾
فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿27﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ
ع 1 28 3 نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿28﴾ ع فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ
رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿29﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ
رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿30﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿31﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا ﴿۱۵﴾ اِس میں
داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے یکساں ہے۔ جو کام تم کیا کرتے تھے (یہ)
اُنہی کا تم کو بدلہ مل رہا ہے ﴿۱۶﴾ جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے ﴿۱۷﴾
جو کچھ اُن کے پروردگار نے اُن کو بخشا اُس (کی وجہ) سے وہ خوشحال ہونگے۔ اور اُن کے
پروردگار نے اُن کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا ﴿۱۸﴾ کہا جائیگا کہ اپنے اعمال کے صلے
میں مزے سے کھاؤ اور پیو ﴿۱۹﴾ تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیے لگائے ہوئے
ہونگے اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم انکی بیویاں بنا دیں گے ﴿۲۰﴾ اور جو لوگ
ایمان لائے اور اُن کی اولاد بھی (راہ) ایمان میں اُن کے پیچھے چلی۔ ہم اُن کی اولاد کو بھی
اُن (کے درجے) تک پہنچا دیں گے اور اُن کے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر
شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے ﴿۲۱﴾ اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو اُن کا جی
چاہے گا ہم اُن کو عطا کریں گے ﴿۲۲﴾ وہاں وہ جامِ شراب کی چھینا جھپٹی کریں گے جس
(کے پینے) سے نہ کوئی لغویات ہوگی اور نہ کوئی گناہ کا کام ﴿۲۳﴾ اور نوجوان خدمت گار
(جو ایسے ہوں گے) جیسے چھپائے ہوئے موتی جو اُن کے آس پاس پھریں گے ﴿۲۴﴾
اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے ﴿۲۵﴾ کہیں گے کہ اِس
سے پہلے ہم اپنے گھر میں (اللہ سے) ڈرتے رہتے تھے ﴿۲۶﴾ تو اللہ نے ہم پر احسان
فرمایا اور دوزخ کی گرم ہوا کے عذاب سے ہمیں بچا لیا ﴿۲۷﴾ اِس سے پہلے ہم اُسے پکارا
کرتے تھے۔ بیشک وہ احسان کرنے والا ہے مہربان ہے ﴿۲۸﴾ تو (اے پیغمبر) تم
نصیحت کرتے رہو تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے ﴿۲۹﴾
کیا کافر یہ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے (اور) ہم اِس کے لئے زمانے کی گردش کا انتظار کر
رہے ہیں ﴿۳۰﴾ کہہ دو کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۳۱﴾

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿32﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿33﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا
صٰدِقِيْنَ ﴿34﴾ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿35﴾ اَمْ
خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿36﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ
رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿37﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ
فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ
الْبَنُوْنَ ﴿39﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿40﴾ اَمْ
عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿41﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۚ فَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿42﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿43﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ
مَّرْكُوْمٌ ﴿44﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿45﴾
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿46﴾ وَاِنَّ
لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿47﴾
وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ
ع 2/21/4 تَقُوْمُ ﴿48﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿49﴾ ع

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

کیا انکی عقلیں اِن کو یہی سکھاتی ہیں۔ یا یہ لوگ ہیں ہی شریر ﴿۳۲﴾ کیا (کفار) یہ کہتے
ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنا لیا ہے بات یہ ہے کہ یہ (اللہ پر) ایمان نہیں رکھتے
﴿۳۳﴾ اگر یہ سچے ہیں تو یہ بھی ایسا کلام بنا لائیں ﴿۳۴﴾ کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی
پیدا ہو گئے ہیں۔ یا یہ (اپنے آپ) کو خود پیدا کرنے والے ہیں ﴿۳۵﴾ یا اِنہوں نے
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے ﴿۳۶﴾ کیا اِن کے
پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں۔ یا یہ (کہیں کے) داروغہ ہیں؟ ﴿۳۷﴾ یا اِن
کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان سے باتیں) سن آتے ہیں۔ تو جو سن کر آتا
ہے وہ کھلی سند لے کر آئے ﴿۳۸﴾ کیا اللہ کی تو ہوں بیٹیاں اور تمہارے لئے بیٹے ﴿۳۹﴾
(اے پیغمبر) کیا تم اِن سے کوئی معاوضہ مانگتے ہو کہ اِن پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے ﴿۴۰﴾
یا اِن کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ یہ اُسے لکھ لیتے ہیں ﴿۴۱﴾ کیا یہ کوئی داؤں کرنا
چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤں میں آنے والے ہیں ﴿۴۲﴾ کیا اللہ کے سوا اِن کا کوئی اور
معبود ہے؟ اللہ تو اِن کے شریک بنانے سے پاک ہے ﴿۴۳﴾ اور اگر یہ آسمان کا کوئی ٹکڑا
گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں کہ یہ ایک تہہ بہ تہہ بادل ہے ﴿۴۴﴾
پس اِن کو چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ اس روز کا سامنا کر لیں جس میں یہ بیہوش کر دیئے جائیں
گے، ﴿۴۵﴾ جس دن اِن کا کوئی داؤں کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ اِن کو (کہیں سے) مدد
ہی ملے گی ﴿۴۶﴾ اور ظالموں کے لئے اِس کے سوا اور بھی عذاب ہے لیکن اِن میں کے
اکثر نہیں جانتے ﴿۴۷﴾ اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو۔ تم تو
ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اُٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا
کرو ﴿۴۸﴾ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی
اُس کی تسبیح کیا کرو ﴿۴۹﴾



اٰيَاتُهَا 62

سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعَاتُهَا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿1﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿2﴾ وَمَا يَنْطِقُ
عَنِ الْهَوٰى ﴿3﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿4﴾ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿5﴾
ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ﴿6﴾ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿7﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿8﴾
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿9﴾ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ﴿10﴾
مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿11﴾ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿12﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ
نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿13﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿14﴾ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿15﴾
اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿16﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿17﴾ لَقَدْ
رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿18﴾ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿19﴾
وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿20﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿21﴾
تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿22﴾ اِنْ هِيَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ
اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ
اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ
الْهُدٰى ﴿23﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿24﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿25﴾ ع 1 25 5

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

سُوۡرَةُ النَّجۡمِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 62 رُكُوۡعَاتُهَا: 3

ستارے کی قسم جب غائب ہونے لگے ﴿۱﴾ کہ تمہارے رفیق (یعنی ہمارے نبی) نہ رستہ
بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں ﴿۲﴾ اور نہ یہ خواہشِ نفس سے کچھ بولتے ہیں ﴿۳﴾ یہ (قرآن) تو
ایک وحی ہے جو (اِن کی طرف) بھیجی جاتی ہے ﴿۴﴾ اِن کو نہایت قوت والے نے سکھایا ﴿۵﴾
(یعنی جبرائیل) نے جو طاقتور ہیں پھر وہ پوری طرح بیٹھے ﴿۶﴾ جبکہ وہ (آسمان کے) اونچے
کنارے پر تھے ﴿۷﴾ پھر وہ قریب ہوئے پھر مزید نیچے آگئے ﴿۸﴾ تو وہ دو کمان کے فاصلے
پر ہو گئے یا اِس سے بھی کم ﴿۹﴾ پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو حکم بھیجا سو بھیجا ﴿۱۰﴾
جو کچھ اُنہوں نے دیکھا اُن کے دل نے اُس کو جھوٹ نہ جانا ﴿۱۱﴾ کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں
تم اُس میں اُن سے جھگڑتے ہو؟ ﴿۱۲﴾ اور اُنہوں نے اُس کو (یعنی جبرئیل) کو ایک اور
بار بھی اترتے دیکھا ہے ﴿۱۳﴾ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس ﴿۱۴﴾ اُسی کے پاس ہمیشہ رہنے کی
بہشت ہے ﴿۱۵﴾ جب کہ اُس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا ﴿۱۶﴾ اُن کی آنکھ نہ تو اور
طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی ﴿۱۷﴾ انہوں نے اپنے پروردگار (کی
قدرت) کی بہت ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں ﴿۱۸﴾ بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو
دیکھا ﴿۱۹﴾ اور تیسری مورتی (یعنی منات) کو ﴿۲۰﴾ (مشرکو!) کیا تمہارے لئے تو بیٹے
ہوں اور اللہ کے لئے بیٹیاں ﴿۲۱﴾ یہ تو بہت ہی بے انصافی کی تقسیم ہوئی ﴿۲۲﴾ وہ تو
صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے تو اُن کی
کوئی سند نازل نہیں کی۔ یہ لوگ محض خیال وگمان اور خواہشاتِ نفس کے پیچھے چل رہے
ہیں۔ حالانکہ اِن کے پروردگار کی طرف سے اِن کے پاس ہدایت آچکی ہے ﴿۲۳﴾ کیا
جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اُسے ضرور ملتی ہے ﴿۲۴﴾ سو آخرت اور دنیا تو اللہ ہی
کے ہاتھ میں ہے ﴿۲۵﴾

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿26﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿27﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ
مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ
الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿28﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ
اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿29﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ
اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿30﴾ وَلِلّٰهِ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا
وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿31﴾ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ
الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ
بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ
فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿32﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿33﴾
وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿34﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿35﴾
اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿36﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ﴿37﴾ اَلَّا
تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿38﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿39﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اورآسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس
وقت کہ اللہ جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور (سفارش) پسند بھی کرے ﴿۲۶﴾
جولوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کولڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں
﴿۲۷﴾ حالانکہ ان کو اِس کی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف خیال وگمان پر چلتے ہیں۔ جبکہ خیال
وگمان حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا ﴿۲۸﴾ تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور
صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیرلو ﴿۲۹﴾ اُن کے علم کی یہی انتہا
ہے۔تمہارا پروردگار اُس کو بھی خوب جانتا ہے جو اُس کے رستے سے بھٹک گیا اور اُس سے
بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چلا ﴿۳۰﴾ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین
میں ہے سب اللہ ہی کا ہے (اور اُس نے خلقت کو) اِس لئے (پیدا کیا ہے) کہ جن لوگوں
نے برے کام کئے اُن کو اُن کے اعمال کا بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں اُن کو نیک
بدلہ دے ﴿۳۱﴾ جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے
اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے۔
جب اُس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچّے تھے۔ تو اپنے
آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیز گار ہے وہ اُس سے خوب واقف ہے ﴿۳۲﴾ بھلا تم
نے اُس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیرلیا ﴿۳۳﴾ اور تھوڑا سا دیا (پھر) ہاتھ روک لیا
﴿۳۴﴾ کیا اُس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اُسے دیکھ رہا ہے ﴿۳۵﴾ کیا جو باتیں موسیٰ
کے صحیفوں میں ہیں اُن کی اُس کو خبر نہیں پہنچی ﴿۳۶﴾
اور ابراہیم کے صحیفوں کی جنہوں نے (حق طاعت ورسالت) پورا کیا ﴿۳۷﴾ وہ یہ کہ کوئی
شخص دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا ﴿۳۸﴾ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس
کے لئے وہ محنت کرتا ہے ﴿۳۹﴾



وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿40﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿41﴾ وَاَنَّ
اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿42﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿43﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ
اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿44﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿45﴾
مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿46﴾ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿47﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ
اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿48﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿49﴾ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادًا
الْاُوْلٰى ﴿50﴾ وَثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿51﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ
كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿52﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿53﴾ فَغَشّٰىهَا
مَا غَشّٰى ﴿54﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿55﴾ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ
النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿56﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿57﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
كَاشِفَةٌ ﴿58﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿59﴾ وَتَضْحَكُوْنَ
وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿60﴾ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿61﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿62﴾ السجدة ع

ع 3 30 7 — السّجدة 13

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 55 — رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿1﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا
سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿2﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿3﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور یہ کہ اُس کی محنت کا جائزہ لیا جائے گا ﴿۴۰﴾ پھر اُس کو
اُس کا پورا پورا بدلا دیا جائے گا ﴿۴۱﴾ اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے
﴿۴۲﴾ اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے ﴿۴۳﴾ اور یہ کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے ﴿۴۴﴾ اور یہ کہ
وہی دونوں جوڑے (یعنی نر اور مادہ) پیدا کرتا ہے ﴿۴۵﴾ (یعنی) نطفے سے جو (رحم میں)
ڈالا جاتا ہے ﴿۴۶﴾ اور یہ کہ (قیامت کو) دوبارہ اٹھانا اُسی کا ذمہ ہے ﴿۴۷﴾ اور یہ کہ وہی
دولت مند بناتا اور وہی مفلس کرتا ہے ﴿۴۸﴾ اور یہ کہ وہی شعریٰ نامے تارے کا بھی مالک
ہے ﴿۴۹﴾ اور یہ کہ اُسی نے عادِ اول کو ہلاک کر ڈالا ﴿۵۰﴾ اور ثمود کو بھی۔ غرض کسی کو باقی نہ
چھوڑا ﴿۵۱﴾ اور اُن سے پہلے قوم نوح کو بھی۔ کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور
بڑے ہی سرکش تھے ﴿۵۲﴾ اور اُسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا ﴿۵۳﴾ پھر اُن پر جو چیز
چھا گئی سو چھا گئی ﴿۵۴﴾ تو (اے انسان) تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر جھگڑے گا
﴿۵۵﴾ یہ (پیغمبر) بھی پہلے کے خبردار کرنے والوں میں سے ایک خبردار کرنے والے ہیں
﴿۵۶﴾ آنے والی (یعنی قیامت) قریب آ پہنچی ﴿۵۷﴾ اُس (دن کی تکلیفوں) کو اللہ کے
سوا کوئی دور نہیں کر سکے گا ﴿۵۸﴾ (اے کافرو!) کیا تم اس کلام پر تعجب کرتے ہو؟ ﴿۵۹﴾
اور ہنستے ہو اور روتے نہیں؟ ﴿۶۰﴾ اور تم غفلت میں پڑے ہو ﴿۶۱﴾ تو اللہ کے آگے سجدہ
کرو اور (اُسی کی) عبادت کرو ﴿۶۲﴾

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُھَا: 55 رُکُوْعَاتُھَا: 3

قیامت قریب آ پہنچی اور چاند شق ہو گیا ﴿۱﴾ اور اگر (کافر) کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر
لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک پہلے سے چلا آتا جادو ہے ﴿۲﴾ اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی
خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے ﴿۳﴾

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝4 حِكْمَةٌ ۢ بَالِغَةٌ ۘ
فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۝5 فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ وقف لازم
نُّكُرٍ ۝6 خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ
مُّنْتَشِرٌ ۝7 مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ۭ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝8
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ
وَّازْدُجِرَ ۝9 فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝10 فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ
السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝11 وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓي
اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝12 وَحَمَلْنٰهُ عَلٰي ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۝13 تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا
جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ۝14 وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝15
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝16 وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ
مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝17 كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝18 اِنَّآ اَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝19 تَنْزِعُ النَّاسَ
كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ۝20 فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝21 وَلَقَدْ
يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝22 ع كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ۝23 ع 1 22 8
فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۝24

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اُن کو ایسے واقعات کی خبریں
پہنچ چکی ہیں جن میں عبرت ہے ﴿۴﴾ اور کامل دانائی (کی کتاب بھی) لیکن ڈراوے اُن
کو کچھ فائدہ نہیں دیتے ﴿۵﴾ تو تم بھی اُن کی کچھ پروا نہ کرو۔ جس دن بلانے والا اُن کو ایک
ناگوار چیز کی طرف بلائے گا ﴿۶﴾ فوراً آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے
گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہوں ﴿۷﴾ اُس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں
گے۔ کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے ﴿۸﴾ اِن سے پہلے نوح کی قوم نے بھی تکذیب کی
تھی تو اُنہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور انہیں ڈانٹا بھی گیا ﴿۹﴾ تو
انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ میں (اِن کے مقابلے میں) کمزور ہوں بس تو ہی
بدلہ لے لے ﴿۱۰﴾ پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیئے ﴿۱۱﴾
اور زمین میں چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہو گیا ﴿۱۲﴾
اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا ﴿۱۳﴾ وہ ہماری
آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔ (یہ سب کچھ) اُس شخص کے انتقام کے لئے (کیا گیا) جس
کو کافر مانتے نہ تھے ﴿۱۴﴾ اور ہم نے اُس کشتی کو ایک نشانی بنا چھوڑا تو کوئی ہے کہ سوچے
سمجھے؟ ﴿۱۵﴾ سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟ ﴿۱۶﴾ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے
کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ﴿۱۷﴾ قومِ عاد نے بھی تکذیب کی تھی
سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ﴿۱۸﴾ ہم نے اُن پر ایک رہتی نحوست کے دن
میں زبردست آندھی چھوڑ دی ﴿۱۹﴾ وہ لوگوں کو (اِس طرح) اکھیڑے ڈالتی تھی گویا اکھڑی
ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں ﴿۲۰﴾ سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ﴿۲۱﴾ اور
ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ﴿۲۲﴾ قومِ ثمود
نے بھی خبردار کرنے والوں کو جھٹلایا ﴿۲۳﴾ تو کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے
ہم اُس کی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے ﴿۲۴﴾



ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿25﴾ سَيَعْلَمُوْنَ
غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿26﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ
فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿27﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ
شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿28﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿29﴾ فَكَيْفَ
كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿30﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا
كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿31﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ
مُّدَّكِرٍ ﴿32﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ بِالنُّذُرِ ﴿33﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ
حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۚ نَّجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿34﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۚ
كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿35﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا
بِالنُّذُرِ ﴿36﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا
عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿37﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿38﴾
فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿39﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ
ع 2 18 9 مُّدَّكِرٍ ﴿40﴾ ع وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿41﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا
فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿42﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ
اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿43﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿44﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

کیا ہم سب میں سے اِسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ جھوٹا بڑائی مارنے والا ہے ۲۵ اِن کو کل
ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا بڑائی مارنے والا ہے ۲۶ (اے صالح) ہم اِن کی
آزمائش کے لئے اونٹنی بھیجنے والے ہیں تو تم اِن کو دیکھتے رہو اور صبر کرو ۲۷
اور اِن کو آگاہ کردو کہ اِن میں پانی کی باری مقرر کردی گئی ہے۔ ہر (باری والے کو اپنی)
باری پر آنا چاہیئے ۲۸ تو اُن لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اُس نے (اونٹنی کو پکڑ لیا
پھر اُسے مار ڈالا) ۲۹ سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ۳۰ ہم نے اُن
پر (عذاب کے لئے) ایک زور کی آواز بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے جیسے باڑ والے کی چورا چورا
ہو جانے والی باڑ ۳۱ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ
سوچے سمجھے؟ ۳۲ لوط کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا ۳۳ تو ہم نے
اُن پر کنکر بھری ہوا چلائی مگر لوط کے گھر والے کہ ہم نے اُن کو پچھلی رات کے وقت بچا لیا۔
۳۴ اپنے فضل سے شکر کرنے والے کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ۳۵ اور لوط
نے اُن کو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر اُنہوں نے ڈرانے میں شک کیا ۳۶ اور اُن
سے اُن کے مہمانوں کو لے لینا چاہا تو ہم نے اُن کی آنکھیں مٹا دیں سو (اب) میرے
عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو ۳۷ اور اُن پر صبح سویرے ہی ٹھہر جانے والا عذاب
آ نازل ہوا ۳۸ تو اب میرے عذاب اور ڈراؤں کے مزے چکھو ۳۹ اور ہم نے
قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ۴۰ اور قوم فرعون
کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے تھے ۴۱ اُنہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو
ہم نے اُن کو اِس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے ۴۲
(اے اہل عرب) کیا تمہارے کافر اِن لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے (پہلی)
کتابوں میں عذاب سے کوئی چھٹکارا لکھ دیا گیا ہے ۴۳ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری
جماعت بڑی مضبوط ہے ۴۴

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿45﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ
وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿46﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿47﴾ يَوْمَ
يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿48﴾ اِنَّا كُلَّ
شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿49﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿50﴾
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿51﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ
فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿52﴾ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿53﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ
فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿54﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿55﴾ ع 3 15 10

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 78 — رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ﴿1﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿2﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿3﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿4﴾
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿5﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ﴿6﴾
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿7﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿8﴾
وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿9﴾ وَالْاَرْضَ
وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿10﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿11﴾
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿12﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿13﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ
پھیر پھیر کر بھاگ جائیں گے ﴿۴۵﴾ اصل میں اِن کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور
قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہوگی ﴿۴۶﴾ بیشک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں (مبتلا)
ہیں ﴿۴۷﴾ اُس روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے کہا جائے گا لو اب آگ کا مزہ
چکھو ﴿۴۸﴾ ہم نے ہر چیز اندازۂ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے ﴿۴۹﴾ اور ہمارا حکم تو آنکھ
کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے ﴿۵۰﴾ اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے
ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ﴿۵۱﴾ اور جو کچھ اُنہوں نے کیا، (اُن کے) اعمال ناموں
میں (درج) ہے ﴿۵۲﴾ (یعنی) ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ لیا گیا ہے ﴿۵۳﴾ جو پرہیزگار ہیں
وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے ﴿۵۴﴾ (یعنی) سچی بیٹھک میں ہر طرح کی قدرت
رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں ﴿۵۵﴾

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 78 رُكُوْعَاتُهَا: 3

(وہ جو) نہایت مہربان ہے ﴿۱﴾ اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی ﴿۲﴾
اسی نے انسان کو پیدا کیا ﴿۳﴾ اُسی نے اس کو بولنا سکھایا ﴿۴﴾ سورج اور چاند ایک حساب
مقرر سے چل رہے ہیں ﴿۵﴾ اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں ﴿۶﴾ اور اُسی نے
آسمان کو بلند کیا اور میزانِ عدل قائم کر دی ﴿۷﴾ کہ اُس میزان میں حد سے تجاوز نہ کرو
﴿۸﴾ اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو۔ اور تول کم مت کرو ﴿۹﴾ اور اُسی نے خلقت کے لئے
زمین بچھائی ﴿۱۰﴾ اُس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے
ہیں ﴿۱۱﴾ اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول ﴿۱۲﴾ تو (اے گروہ جن
وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۱۳﴾



خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿14﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ
مِّنْ نَّارٍ ﴿15﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿16﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ
الْمَغْرِبَيْنِ ﴿17﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿18﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿19﴾
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿20﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿21﴾ يَخْرُجُ
مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿22﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿23﴾ وَلَهُ
النّصف ع
الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿24﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿25﴾ النّصف ع 1 25 11
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿26﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿27﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿28﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج
كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿29﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿30﴾ سَنَفْرُغُ
لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿31﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿32﴾ يٰمَعْشَرَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ج لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿34﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ
فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿36﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ
السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿37﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿38﴾

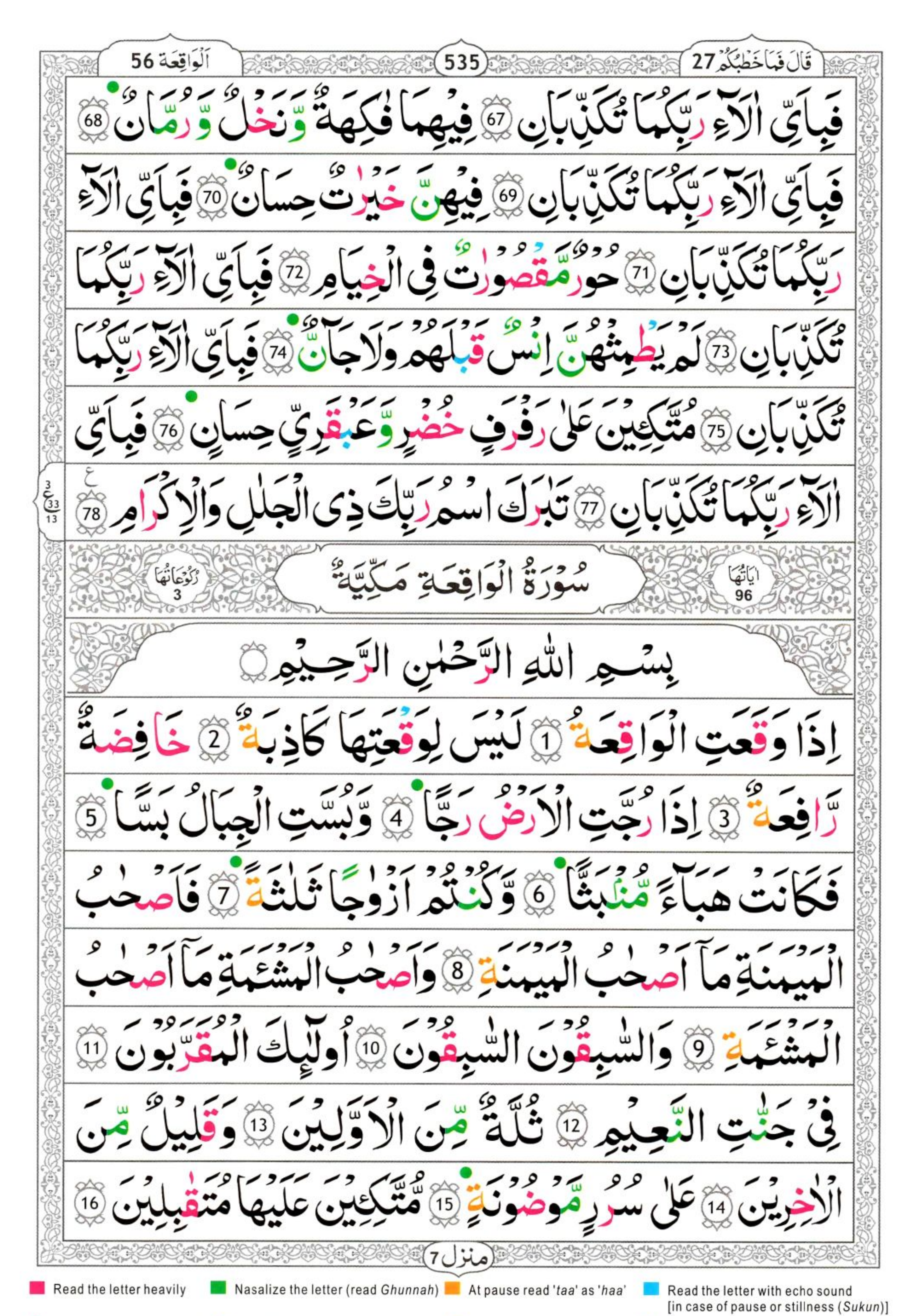
Read the letter heavily
Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
At pause read '*taa*' as '*haa*'
Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اُسی نے انسان کو ٹھیکرے
کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا ﴿۱۴﴾ اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ﴿۱۵﴾ تو تم
اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۱۶﴾ وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں
کا مالک (ہے) ﴿۱۷﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۱۸﴾ اُسی نے
دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں ﴿۱۹﴾ مگر دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اُس سے)
تجاوز نہیں کر سکتے ﴿۲۰﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۲۱﴾ اُن
دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں ﴿۲۲﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت
کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۲۳﴾ اور جہاز بھی اُسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے
کھڑے ہوتے ہیں ﴿۲۴﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۲۵﴾
جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے ﴿۲۶﴾ اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات جو
صاحبِ جلال و کرم ہے باقی رہے گی ﴿۲۷﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو
جھٹلاؤ گے؟ ﴿۲۸﴾ آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اُسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر
روز کسی نہ کسی کام میں ہوتا ہے ﴿۲۹﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
﴿۳۰﴾ اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں ﴿۳۱﴾ تو تم اپنے
پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۳۲﴾ اے گروہِ جن و انس اگر تمہیں قدرت ہو
کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ۔ اور زور کے سوا تو تم نکل سکنے ہی
کے نہیں ﴿۳۳﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۳۴﴾ تم پر آگ
کے شعلے صاف اور دھواں ملے چھوڑ دیے جائینگے تو پھر تم انکا مقابلہ نہ کر سکو گے ﴿۳۵﴾ تو تم
اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۳۶﴾ پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی
تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو) وہ کیسا ہولناک دن ہوگا ﴿۳۷﴾ تو تم اپنے
پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۳۸﴾

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿39﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿40﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ
وَالْاَقْدَامِ ﴿41﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿42﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ
يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿43﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿44﴾
ع 2 20 12 فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿45﴾ ع وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿46﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿47﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿48﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿49﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿50﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿51﴾
فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿52﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿53﴾
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿54﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿55﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ
اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿56﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿57﴾ كَاَنَّهُنَّ
الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿58﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿59﴾ هَلْ جَزَآءُ
الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿60﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿61﴾ وَمِنْ
دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿62﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿63﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿64﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿65﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿66﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

تو اُس روز نہ تو کسی انسان سے اُس کے
گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے (٣٩) تو تم اپنے
پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (٤٠) گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لئے
جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے (٤١)
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (٤٢) یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ
جھٹلاتے تھے (٤٣) وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے
(٤٤) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (٤٥) اور جو شخص اپنے
پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اُس کے لئے دو باغ ہیں (٤٦) تو تم اپنے
پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (٤٧) اُن دونوں میں بہت سی شاخیں (یعنی قسم
قسم کے میووں کے درخت ہیں) (٤٨) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ
گے؟ (٤٩) اُن میں دو چشمے بہہ رہے ہیں (٥٠) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو
جھٹلاؤ گے؟ (٥١) اُن میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں (٥٢) تو تم اپنے پروردگار کی کون
کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (٥٣) (اہل جنت) ایسے بچھونوں پر جن کے استر اَطلس کے
ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب (جھک رہے) ہیں
(٥٤) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (٥٥) اُن میں نیچی نگاہ والی
عورتیں ہیں جن کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے (٥٦) تو
تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (٥٧) گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں
(٥٨) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (٥٩) نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا
کچھ نہیں ہے (٦٠) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (٦١)
اور اُن باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں (٦٢) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو
جھٹلاؤ گے؟ (٦٣) دونوں خوب گہرے سبز (٦٤) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت
کو جھٹلاؤ گے؟ (٦٥) اُن میں دو چشمے ابل رہے ہیں (٦٦)



فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿67﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿68﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿69﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿70﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿71﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿72﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿73﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿74﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿75﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿76﴾ فَبِاَيِّ
ع 3 33 13 اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿77﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿78﴾

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 96 | رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿1﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿2﴾ خَافِضَةٌ
رَّافِعَةٌ ﴿3﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿4﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿5﴾
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿6﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿7﴾ فَاَصْحٰبُ
الْمَيْمَنَةِ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿8﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ مَآ اَصْحٰبُ
الْمَشْـَٔمَةِ ﴿9﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿10﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿11﴾
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿12﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ
الْاٰخِرِيْنَ ﴿14﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿15﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿16﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

توتم اپنے پروردگار کی کون
کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۷) اُن میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں (۶۸) توتم
اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۹) اُن میں نیک سیرت خوبصورت
عورتیں ہیں (۷۰) توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۱) (وہ)
حوریں (ہیں جو) خیموں میں محفوظ (ہیں) (۷۲) توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت
کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۳) اُن کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن
نے (۷۴) توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۵) سبز قالینوں اور
نفیس مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے (۷۶) توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت
کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۷) (اے نبی ﷺ) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال وکرم ہے اُس کا
نام بڑا بابرکت ہے (۷۸)

ایاتُھَا 96 سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃِ مَکِّیَّۃٌ رُکُوْعَاتُھَا 3

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی (۱) اُس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں (۲)
کسی کو پست کرنے کسی کو بلند کرنے والی (۳) جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے (۴)
اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں (۵) پھر غبار ہو کر اُڑنے لگیں گے (۶) اور تم لوگ تین
قسم کے ہو جاؤ گے (۷) تو داہنے ہاتھ والے (کیا کہنے) داہنے ہاتھ والوں کے (۸) اور
بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا ہی برے ہیں (۹) اور جو آگے بڑھنے
والے ہیں (ان کا کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں (۱۰) وہی (اللہ کے) مقرب ہیں
(۱۱) نعمت کی بہشتوں میں (۱۲) وہ بہت سے تو پہلے کے لوگوں میں سے ہوں گے (۱۳) اور
تھوڑے سے بعد والوں میں سے (۱۴) (لعل و یاقوت وغیرہ سے) جڑاؤ تختوں پر (۱۵)
آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہونگے (۱۶)

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ﴿17﴾ بِأَكْوَابٍ وَّأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ
مِّن مَّعِينٍ ﴿18﴾ لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ ﴿19﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا
يَتَخَيَّرُونَ ﴿20﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿21﴾ وَحُورٌ عِينٌ ﴿22﴾ كَأَمْثَالِ
اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿23﴾ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿24﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا
لَغْوًا وَّلَا تَأْثِيمًا ﴿25﴾ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿26﴾ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ
الْيَمِينِ ﴿27﴾ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿28﴾ وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ ﴿29﴾ وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ﴿30﴾
وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿31﴾ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿32﴾ لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿33﴾
وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿34﴾ إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً ﴿35﴾ فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ﴿36﴾
عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿37﴾ لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿38﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿39﴾ وَثُلَّةٌ
مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿40﴾ ع وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ﴿41﴾ فِي سَمُومٍ (ع 1 40 14)
وَحَمِيمٍ ﴿42﴾ وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ﴿43﴾ لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ﴿44﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ
ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿45﴾ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ﴿46﴾ وَكَانُوا
يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿47﴾
أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿48﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿49﴾ لَمَجْمُوعُونَ
إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿50﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿51﴾

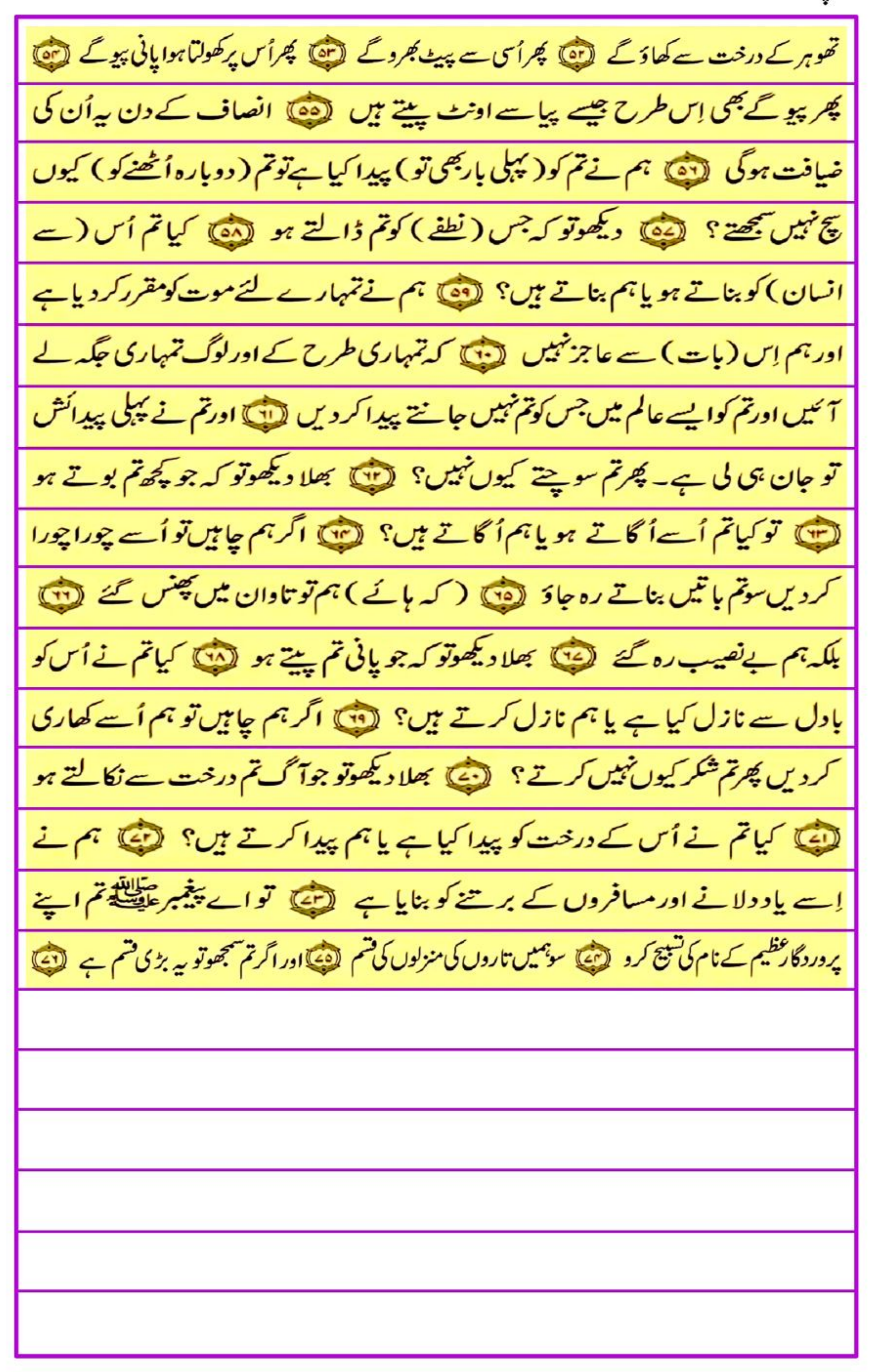
حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ (ایک ہی
حالت میں) رہیں گے اُن کے آس پاس پھریں گے ﴿۱۷﴾ یعنی آبخورے اور آفتابے اور
صاف شراب کے جام لے لے کر ﴿۱۸﴾ اُس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ اُن کی عقلیں
زائل ہوں گی ﴿۱۹﴾ اور میوے جس طرح کے اُن کو پسند ہوں ﴿۲۰﴾ اور پرندوں کا گوشت
جس قسم کا اُن کا جی چاہے ﴿۲۱﴾ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ﴿۲۲﴾ جیسے (حفاظت
سے) رکھے ہوئے (آب دار) موتی ﴿۲۳﴾ یہ اُن کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے
﴿۲۴﴾ وہاں نہ وہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ ﴿۲۵﴾ ہاں اُن کا کلام سلام سلام
(ہوگا) ﴿۲۶﴾ اور داہنے ہاتھ والے (کیا کہنے ہیں) داہنے ہاتھ والوں کے ﴿۲۷﴾
وہ بے کانٹوں کی بیریوں ﴿۲۸﴾ اور تہ بہ تہ کیلوں ﴿۲۹﴾ اور لمبے لمبے سایوں ﴿۳۰﴾ اور
بہتے پانی کے چشموں ﴿۳۱﴾ اور بہت سے میووں (کے باغوں) میں ہونگے ﴿۳۲﴾ جو نہ
کبھی ختم ہوں اور نہ ان پر کوئی روک ٹوک ہوگی ﴿۳۳﴾ اور اونچے اونچے بستروں پر آرام
کرینگے ﴿۳۴﴾ ہم نے ہی اِن (حوروں) کو پیدا کیا ﴿۳۵﴾ تو اِن کو کنواری بنایا ﴿۳۶﴾
(اور شوہروں کی) پیاری اور ہم عمر ﴿۳۷﴾ یعنی داہنے ہاتھ والوں کے لئے ﴿۳۸﴾ (یہ)
بہت سے تو پہلے کے لوگوں میں سے ہوں گے ﴿۳۹﴾ اور بہت سے بعد والوں میں سے
﴿۴۰﴾ اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (ہی عذاب میں) ہونگے
﴿۴۱﴾ (یعنی دوزخ کی) لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں ﴿۴۲﴾ اور سیاہ دھوئیں کے
سائے میں ﴿۴۳﴾ (جو) نہ ٹھنڈا (ہوگا) اور نہ خوشنما ﴿۴۴﴾ یہ لوگ اِس سے پہلے عیش
میں پڑے ہوئے تھے ﴿۴۵﴾ اور بڑے گناہ (یعنی کفر) پر اڑے ہوئے تھے ﴿۴۶﴾ اور
کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں ہو گئے) تو کیا
ہمیں پھر اُٹھنا ہوگا؟ ﴿۴۷﴾ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا کو بھی؟ ﴿۴۸﴾ کہہ دو کہ بیشک
پہلے اور بعد والے ﴿۴۹﴾ (سب) ایک روز مقرر کے وقت پر جمع کئے جائیں گے ﴿۵۰﴾
پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو! ﴿۵۱﴾



لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿52﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿53﴾
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿54﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿55﴾ هٰذَا
نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿56﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿57﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿58﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿59﴾
نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿60﴾ عَلٰٓى
اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿61﴾ وَلَقَدْ
عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿62﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا
تَحْرُثُوْنَ ﴿63﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿64﴾ لَوْ نَشَآءُ
لَجَعَلْنٰهُ حُطٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿65﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿66﴾ بَلْ
نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿67﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿68﴾ ءَاَنْتُمْ
اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿69﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ
اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿70﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿71﴾
ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿72﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا
الثّلثة ع 2 34 15 تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿73﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿74﴾ الثلثة ع
فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿75﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿76﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے (۵۲) پھر اُسی سے پیٹ بھرو گے (۵۳) پھر اُس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے (۵۴)
پھر پیو گے بھی اِس طرح جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں (۵۵) انصاف کے دن یہ اُن کی
ضیافت ہوگی (۵۶) ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا ہے تو تم (دوبارہ اُٹھنے کو) کیوں
سچ نہیں سمجھتے؟ (۵۷) دیکھو تو کہ جس (نطفے) کو تم ڈالتے ہو (۵۸) کیا تم اُس (سے
انسان) کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں؟ (۵۹) ہم نے تمہارے لئے موت کو مقرر کر دیا ہے
اور ہم اِس (بات) سے عاجز نہیں (۶۰) کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے
آئیں اور تم کو ایسے عالم میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں (۶۱) اور تم نے پہلی پیدائش
تو جان ہی لی ہے۔ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ (۶۲) بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو
(۶۳) تو کیا تم اُسے اُگاتے ہو یا ہم اُگاتے ہیں؟ (۶۴) اگر ہم چاہیں تو اُسے چورا چورا
کر دیں سو تم باتیں بناتے رہ جاؤ (۶۵) (کہ ہائے) ہم تو تاوان میں پھنس گئے (۶۶)
بلکہ ہم بےنصیب رہ گئے (۶۷) بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو (۶۸) کیا تم نے اُس کو
بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟ (۶۹) اگر ہم چاہیں تو ہم اُسے کھاری
کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ (۷۰) بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو
(۷۱) کیا تم نے اُس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟ (۷۲) ہم نے
اِسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے (۷۳) تو اے پیغمبر ﷺ تم اپنے
پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرو (۷۴) سو ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم (۷۵) اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے (۷۶)



اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿77﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿78﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا
الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿79﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ
مُّدْهِنُوْنَ ﴿81﴾ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿82﴾ فَلَوْلَآ اِذَا
بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿83﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿84﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ
مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿85﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿86﴾
تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿87﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿88﴾
فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿89﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ
الْيَمِيْنِ ﴿90﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿91﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ
الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿92﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿93﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿94﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿95﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿96﴾ ع 3 22 16

اٰيَاتُهَا 29 — سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿1﴾ لَهٗ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿2﴾
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿3﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے ﴿۷۷﴾ (جو)

کتابِ محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) ﴿۷۸﴾ اِس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں ﴿۷۹﴾

یہ ربّ العالمین کی طرف سے اُتارا گیا ہے ﴿۸۰﴾ کیا تم اِس کلام کے ماننے میں

دیر کرتے ہو؟ ﴿۸۱﴾ اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ (اِسے) جھٹلاتے رہتے ہو ﴿۸۲﴾ پھر

جب جان گلے تک آ پہنچتی ہے ﴿۸۳﴾ اور تم اُس وقت کی (حالت کو) دیکھا کرتے ہو

﴿۸۴﴾ اور ہم اُس (مرنے والے) کے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر

نہیں آتے ﴿۸۵﴾ پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو ﴿۸۶﴾ تو اگر سچے ہو تو تم جان کو لوٹا

کیوں نہیں لیتے؟ ﴿۸۷﴾ پھر اگر وہ (اللہ کے) مقربوں میں سے ہوا ﴿۸۸﴾ تو (اُس

کے لئے) آرام اور روزی اور نعمت کے باغ ہونگے ﴿۸۹﴾ اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں

میں سے ہوا ﴿۹۰﴾ تو (کہا جائے گا کہ) تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام

﴿۹۱﴾ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہوا ﴿۹۲﴾ تو (اُس کے لئے) کھولتے

پانی کی ضیافت ہوگی ﴿۹۳﴾ اور جہنم میں داخل کیا جانا ﴿۹۴﴾ یہ بات واقعی یقینی ہے ﴿۹۵﴾

تو اے نبی ﷺ تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرتے رہو ﴿۹۶﴾

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے | اٰیَاتُهَا: 29 رُكُوْعَاتُهَا: 4

جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے

﴿۱﴾ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اُسی کی ہے۔ (وہی) زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا

ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲﴾ وہی اول اور وہی آخر اور (اپنی قدرتوں سے سب پر)

ظاہر اور (پھر بھی) پوشیدہ ہے اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے ﴿۳﴾

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی
عَلَی الْعَرْشِ ؕ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا
یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿4﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَی
اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿5﴾ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ
فِی الَّیْلِ ؕ وَهُوَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿6﴾ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْهِ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ﴿7﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
وَالرَّسُوْلُ یَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِیْثَاقَكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿8﴾ هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِهٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ
لِّیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ
رَّحِیْمٌ ﴿9﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِیْرَاثُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا یَسْتَوِیْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ
وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ
وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰی ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿10﴾ ع 1 10 17

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اُس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اُترتی اور جو اُس میں چڑھتی ہے سب اُس کو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس کو دیکھ رہا ہے ﴿۴﴾ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اُسی کی ہے۔ اور سب معاملات اُسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں ﴿۵﴾ (وہی) رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے ﴿۶﴾ (لوگو) اللہ پر اور اُس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور جس (مال) میں اُس نے تم کو (اپنا) نائب بنایا ہے اُس میں سے خرچ کرو۔ اب جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور (مال) خرچ کرتے رہے اُن کے لئے بڑا ثواب ہے ﴿۷﴾ اور تم کیسے لوگ ہو کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ (اُس کے) پیغمبر ﷺ تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم کو یقین ہو تو وہ تم سے (اِس کا) عہد بھی لے چکا ہے ﴿۸﴾

وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح آیتیں نازل فرماتا ہے تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے۔ بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے ﴿۹﴾ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے۔ جس شخص نے تم میں سے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور جنگ کی وہ (اور جس نے یہ کام بعد میں کئے وہ) برابر نہیں۔ اُن کا درجہ اِن لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے جنہوں نے بعد میں مال خرچ کئے اور (کفار سے) جنگ کی۔ اور اللہ نے سب سے ہی (ثواب) نیک (کا) وعدہ کیا ہے۔ اور جو کام تم کرتے ہو اللہ اُن سے واقف ہے ﴿۱۰﴾

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ
كَرِيْمٌ ﴿11﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ ؕ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿12﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ
الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ
قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ
بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿13﴾
يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ
وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿14﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿15﴾ اَلَمْ يَاْنِ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ
وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ
فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿16﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ
يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿17﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

کون ہے جو اللہ کو نیک نیتی سے قرض دے تو وہ اُس کو
کئی گنا ادا کرے گا اور اُس کے لئے عزت کا صلہ (یعنی جنت) ہے ﴿۱۱﴾ جس دن تم مومن
مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ ان (کے ایمان) کا نور اُن کے آگے آگے اور داہنی
طرف چل رہا ہے (تو اُن سے کہا جائے گا کہ) تم کو بشارت ہو (کہ آج تمہارے لئے) باغ
ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اِن میں تم ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۱۲﴾ اُس
دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہمارے لئے انتظار کرو کہ ہم بھی تمہارے
نور سے روشنی حاصل کریں۔ اُن سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ پس (وہاں) نور تلاش
کرو۔ پھر اُن کے بیچ میں ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی۔ جس میں ایک دروازہ ہوگا جو اُس کی
جانبِ اندرونی ہے اُس میں تو رحمت ہے اور جو بیرونی جانب ہے اُس طرف عذاب ہے ﴿۱۳﴾
تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم (دنیا میں) تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں
گے کیوں نہیں تھے۔ لیکن تم نے خود اپنے آپ کو بلا میں ڈالا اور (ہمارے لئے گردشِ زمانہ
کے) منتظر رہے اور (اسلام میں) شک کیا اور (فضول) آرزوؤں نے تم کو دھوکے میں
ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ پہنچا اور اللہ کے بارے میں تم کو وہ (شیطان) بڑا فریبی
فریب دیتا رہا ﴿۱۴﴾ تو آج تم سے کوئی معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ کافروں ہی سے
(قبول کیا جائے گا) تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ (کہ) وہی تمہارے لائق ہے اور وہ
بری جگہ ہے ﴿۱۵﴾ کیا ابھی تک مومنوں کے لئے اِس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے
کے وقت اور (قرآن) جو حق (کی طرف) سے نازل ہوا ہے اُس کے سننے کے وقت اُن
کے دل نرم ہو جائیں اور وہ اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو (اِن سے) پہلے کتابیں
دی گئی تھیں۔ پھر اُن پر طویل عرصہ گزر گیا تو اُن کے دل سخت ہو گئے۔ اور اُن میں سے
اکثر نافرمان ہیں ﴿۱۶﴾ جان رکھو کہ اللہ ہی زمین کو اُس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔
ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو ﴿۱۷﴾



اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ
لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ (18) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ع (19) اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا ع 2 9 18
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى
الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ
فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطٰمًا ؕ وَفِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ
وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ (20)
سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (21) مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ
وَلَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى
اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۚ (22) لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ (23) الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ
النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ (24)

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی۔ اور اللہ کو نیک نیتی سے قرض
دیتے ہیں اُن کو کئی گنا ادا کیا جائے گا اور اُن کے لئے عزت کا صلہ ہے ﴿۱۸﴾
اور جو لوگ اللہ اور اُس کے پیغمبروں پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک
صدیق اور شہید ہیں۔ اِن کے لئے اِن (کے اعمال) کا صلہ ہوگا۔ اور اِن (کے ایمان)
کی روشنی بھی ہوگی۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں
﴿۱۹﴾ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت (و آرائش) اور تمہارے
آپس میں فخر (وستائش) اور مال واولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (وخواہش)
ہے (اِس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ (اُس سے اگنے والی کھیتی) کسانوں کو بھری لگتی
ہے پھر وہ کھیتی خوب زور پر آتی ہے پھر (اے دیکھنے والے) تو اُس کو دیکھتا ہے کہ (پک
کر) زرد پڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں (کافروں کے لئے)
عذاب شدید اور (مومنوں کے لئے) اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا
کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے ﴿۲۰﴾ (بندو) اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور
جنت کی (طرف) لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے۔ اور وہ اُن لوگوں
کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اُس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل
ہے جسے چاہے عطا فرمائے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۲۱﴾ کوئی مصیبت زمین
میں اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اِس کے کہ ہم اُس کو پیدا کریں ایک کتاب میں (لکھی
ہوئی) ہوتی ہے۔ (اور) یہ (کام) اللہ کو آسان ہے ﴿۲۲﴾
تاکہ جو فائدہ تمہیں حاصل نہ ہوسکا اُس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اُس نے دیا ہو اُس پر اترایا نہ
کرو۔ اور اللہ کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ﴿۲۳﴾ جو خود بھی بخل
کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق حمد
(وثنا) ہے ﴿۲۴﴾

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ
وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ
بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ
وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿25﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا ع 3 6 19
وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ ۚ فَمِنْهُمْ
مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿26﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ
بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۚ
وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ
ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا
رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿27﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا
بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا
تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿28﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ
الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ
بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿29﴾ ع ع 4 4 20

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا۔ اور اُن پر کتابیں نازل کیں
اور میزان عدل تا کہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا کہ اُس میں (اسلحۂ جنگ کے لحاظ
سے) زور بھی بہت ہے۔ اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں اور اِس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے
اللہ اور اُس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ اُن کو معلوم کرے۔ بیشک اللہ زورآور ہے غالب
ہے ﴿۲۵﴾ اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور اُن کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب
(کے سلسلے) کو (وقتاً فوقتاً جاری) رکھا سو بعض تو اُن میں سے ہدایت پر ہیں۔ اور اکثر اُن میں
سے نافرمان ہیں ﴿۲۶﴾ پھر اُن کے پیچھے اُنہی کے قدموں پر (اور) پیغمبر بھیجے اور اُن کے پیچھے
مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور اُن کو انجیل عنایت کی۔ اور جن لوگوں نے اُن کی پیروی کی اُن کے
دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی۔ اور ترکِ دنیا والی نئی بات تو خود اُنہوں نے نکال لی ہم
نے اُن کو اِس کا حکم نہیں دیا تھا مگر (اُنہوں نے اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے
کے لئے (آپ ہی ایسا کر لیا تھا) پھر جیسا اُس کو نبھانا چاہیئے تھا نباہ بھی نہ سکے۔ پس جو لوگ اُن
میں سے ایمان لائے اُن کو ہم نے اُن کا اجر دیا اور اُن میں بہت سے نافرمان ہیں ﴿۲۷﴾
مومنو! اللہ سے ڈرو اور اُس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا
فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی کر دے گا جس میں تم چلو گے اور تم کو بخش دے گا۔ اور اللہ
بخشنے والا ہے مہربان ہے ﴿۲۸﴾ (یہ باتیں) اِس لئے (بیان کی گئی ہیں) کہ اہلِ کتاب
جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے۔ اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ
میں ہے وہ جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۲۹﴾



سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 22 — رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِیْٓ اِلَى اللّٰهِ
وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿1﴾ اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ
مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۚ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓئِیْ
وَلَدْنَهُمْ ۚ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ
لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿2﴾ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ
لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ
بِهٖ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿3﴾ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ
مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ
مِسْكِيْنًا ۚ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۚ
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿4﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿5﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ
بِمَا عَمِلُوْا ۚ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدٌ ﴿6﴾ ع

ع 1/6/1

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

ایاتھا 22 سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ رکوعاتھا 3

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(اے پیغمبر ﷺ) جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث وجدال کرتی اور اللہ
سے شکایت (رنج وملال) کرتی تھی۔ اللہ نے اُس کی التجا سن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو
سن رہا تھا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے ﴿۱﴾ جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں
کہہ دیتے ہیں وہ اُن کی مائیں نہیں (ہو جاتیں)۔ اُن کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن
سے وہ پیدا ہوئے۔ بیشک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور اللہ بڑا معاف کرنے
والا ہے بخشنے والا ہے ﴿۲﴾ اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع
کرلیں تو (اُن کو) قربت سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا (ضرور) ہے۔ (مومنو) اِس
(حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے خبردار ہے ﴿۳﴾
اب جس کو غلام نہ ملے وہ قربت سے پہلے لگا تار دو مہینے کے روزے (رکھے) پھر جس کو
اِس کا بھی مقدور نہ ہو (اُسے) ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا (چاہیئے)۔ یہ (حکم) اِس لئے
(ہے) کہ تم اللہ اور اُسکے رسول کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور نہ
ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے ﴿۴﴾ جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کی
مخالفت کرتے ہیں وہ (اُسی طرح) ذلیل کئے جائیں گے جس طرح اُن سے پہلے لوگ
ذلیل کئے گئے تھے اور ہم نے صاف صاف آیتیں نازل کردی ہیں۔ اور جو نہیں مانتے ان
کو ذلت کا عذاب ہوگا ﴿۵﴾ جس دن اللہ اُن سب کو جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے
اُن کو جتائے گا۔ اللہ نے وہ سب (کام) لکھوا رکھے ہیں اور یہ اُن کو بھول گئے ہیں اور
اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۶﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ
مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ
اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا
عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿7﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۚ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ
بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ
حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿8﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ
وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿9﴾
اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ
شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿10﴾ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ
اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿11﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ
زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے۔ (کسی جگہ) تین (شخصوں) کی سرگوشی ہوتی ہے تو
اللہ اُن میں چوتھا ہوتا ہے اور جہاں پانچ آدمیوں کی سرگوشی ہو تو وہ اُن میں چھٹا ہوتا ہے
اور نہ اِس سے کم یا زیادہ مگر وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو جو کام یہ
کرتے رہے ہیں قیامت کے دن اللہ سب اُن کو بتائے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف
ہے ﴿۷﴾ اے پیغمبر ﷺ کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا
تھا۔ پھر جس (کام) سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور پیغمبر ﷺ
کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے
بتائے ہوئے الفاظ کے بجائے دوسرے الفاظ میں تمہیں دعا دیتے ہیں۔ اور اپنے دل میں
کہتے ہیں کہ (اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں تو) جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ ہمیں اُس کی سزا کیوں نہیں
دیتا؟ (اے پیغمبر ﷺ) اِن کو دوزخ (ہی کی سزا) کافی ہے۔ یہ اُسی میں داخل ہوں
گے۔ اور وہ بری جگہ ہے ﴿۸﴾ مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور
زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکوکاری اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا۔ اور
اللہ سے جس کے سامنے جمع کیئے جاؤ گے ڈرتے رہنا ﴿۹﴾ (منافقوں کی) سرگوشیاں تو
شیطان (کے اکسانے) سے ہیں (جو) اِس لئے (کی جاتی ہیں) کہ مومن (اُن سے)
رنجیدہ ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا اُن سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ تو مومنوں کو چاہیئے
کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں ﴿۱۰﴾ مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل
کر بیٹھا کرو۔ اللہ تم کو کشادگی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اُٹھ کھڑے ہو تو اُٹھ کھڑے
ہوا کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ اُن کے
درجے بلند کرے گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿۱۱﴾



يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ

نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿12﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ

صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿13﴾ ع 2 7 2

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَا هُمْ مِّنْكُمْ

وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿14﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿16﴾ لَنْ تُغْنِيَ

عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ

لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ

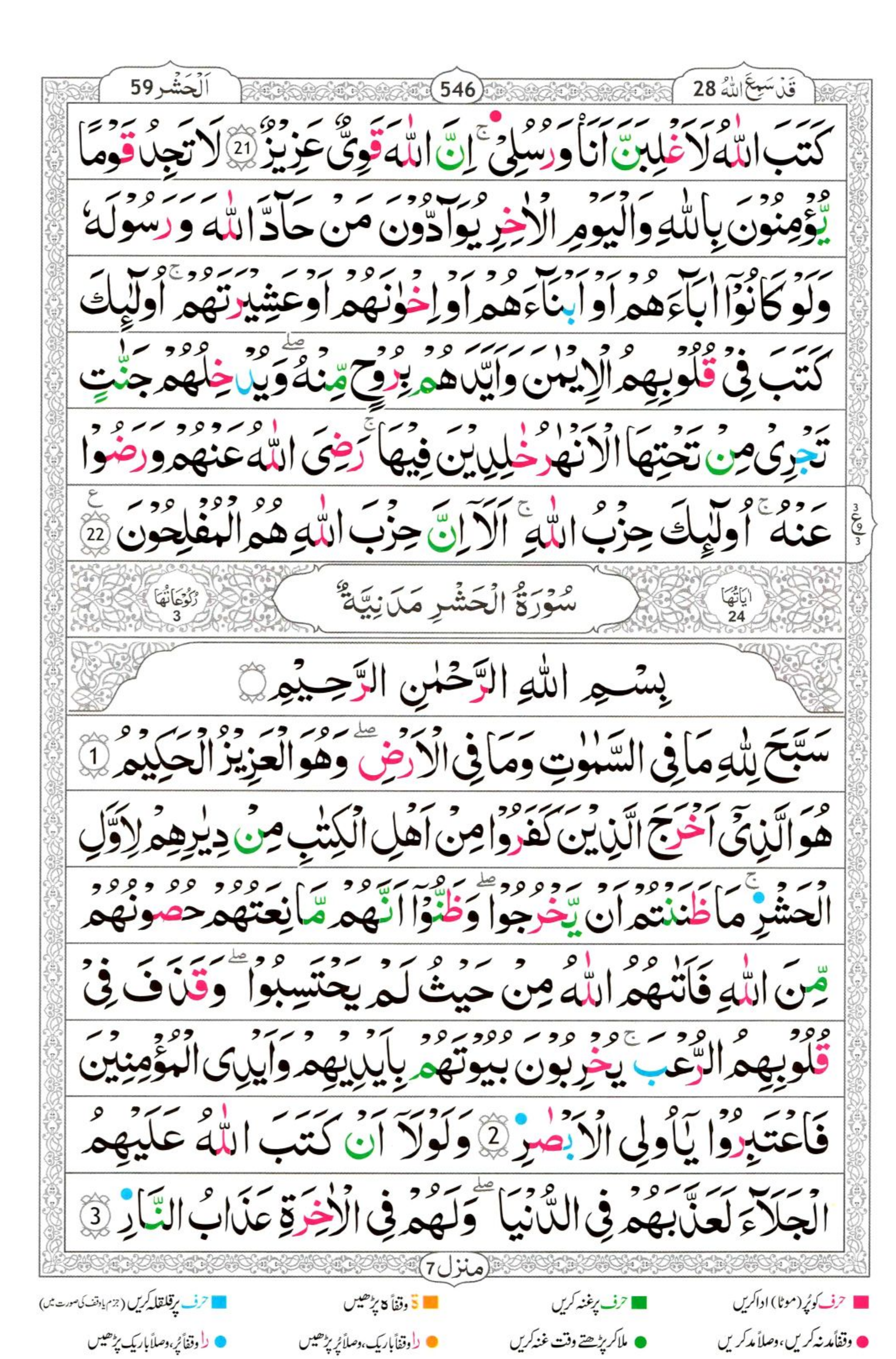
هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿18﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ

اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿19﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿20﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

مومنو! جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے (مساکین کو) کچھ
خیرات کر دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اگر خیرات تم
کو میسر نہ آئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۲﴾ کیا تم اِس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی
بات کہنے سے پہلے خیرات کرو ڈر گئے؟ پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا اور اللہ نے تمہیں
معاف کر دیا تو نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی
فرمانبرداری کرتے رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے خبردار ہے ﴿۱۳﴾ بھلا تم نے
اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا۔ وہ نہ تم
میں ہیں نہ اُن میں۔ اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں ﴿۱۴﴾ اللہ نے اُن
کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں یقیناً برا ہے ﴿۱۵﴾ انہوں نے
اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا ہے اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روک دیا ہے سو اِن کے
لئے ذلت کا عذاب ہے ﴿۱۶﴾ اللہ کے (عذاب کے) سامنے نہ تو اِن کا مال ہی کچھ کام
آئے گا اور نہ اولاد ہی (کچھ فائدہ دے گی)۔ یہ لوگ اہل دوزخ ہیں اِس میں ہمیشہ
(جلتے) رہیں گے ﴿۱۷﴾ جس دن اللہ اِن سب کو جلا اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے
سامنے قسمیں کھاتے ہیں (اِسی طرح) اُس کے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے اور خیال
کریں گے کہ (ایسا کرنے سے) کام چل جائے گا۔ سنو یہی تو ہیں جھوٹے ﴿۱۸﴾
شیطان نے اِن کو قابو میں کرلیا ہے۔ اور اللہ کی یاد اِن کو بھلا دی ہے۔ یہ (لوگ) شیطان
کا ٹولا ہیں۔ اور سن رکھو کہ شیطان کا ٹولا ہی نقصان اٹھانے والا ہے ﴿۱۹﴾ جو لوگ اللہ اور
اُس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے ﴿۲۰﴾



كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿21﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا
يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۗ اُولٰٓئِكَ
كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۗ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا
عَنْهُ ۗ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۗ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿22﴾ ع 3/9/3

اٰيَاتُهَا 24 | سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿1﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ
الْحَشْرِ ۗ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۚ وَقَذَفَ فِيْ
قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ ۗ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ
فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿2﴾ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ
الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۚ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿3﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ة وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اللہ نے یہ بات لکھ دی ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب رہیں گے۔ بیشک اللہ زورآور ہے
صاحبِ اقتدار ہے ﴿۲۱﴾ جو لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم اُن کو اللہ
اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے۔ خواہ وہ ان کے
باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ
نے ایمان کو نقش کر دیا ہے اور اپنے فیض سے ان کی مدد کی ہے۔ اور وہ ان کو بہشتوں میں
جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے
خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہی لوگ اللہ کی جماعت والے ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ کی
جماعت والے ہی کامیاب ہونگے ﴿۲۲﴾

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 24 رُكُوْعَاتُهَا 3

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہیں۔ اور
وہ غالب ہے حکمت والا ہے ﴿۱﴾
وہی تو ہے جس نے کفارِ اہلِ کتاب کو پہلی لشکر کشی پر ہی اُن کے گھروں سے نکال دیا۔
مسلمانو! تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے
کہ اُن کے قلعے اُن کو اللہ (کے عذاب) سے بچا لیں گے۔ مگر اللہ نے ان کو وہاں سے آلیا
جہاں سے اُن کو گمان بھی نہ تھا۔ اور اُس نے اُن کے دلوں میں دہشت ڈال دی کہ اپنے
گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اُجاڑنے لگے تو اے (بصیرت کی)
آنکھیں رکھنے والو عبرت حاصل کرو ﴿۲﴾ اور اگر اللہ نے اِن کے بارے میں جلاوطن کرنا
نہ لکھ رکھا ہوتا تو اِن کو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا۔ اور آخرت میں تو اِن کے لئے آگ کا
عذاب (تیار) ہے ہی ﴿۳﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۖ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿4﴾ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً
عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِىَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿5﴾ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ
عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ
وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿6﴾ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ
وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ
كَىْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۚ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ
فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۖ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ ﴿7﴾ ۘ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيٰرِهِمْ وقف لازم
وَاَمْوٰلِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿8﴾ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ
مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِىْ صُدُوْرِهِمْ
حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿9﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

یہ اِس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی
مخالفت کی۔ اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ اُسے سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۴﴾
(مومنو) کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا اُن کو اُنکی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو یہ
اللہ کے حکم سے تھا اور اِس سے مقصود یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے ﴿۵﴾ اور اے
مسلمانو! جو (مال) اللہ نے اپنے پیغمبر کو اُن لوگوں سے (جنگ کے بغیر) دلوایا ہے اُس
میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ اُس کے لئے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے
پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے غالب کر دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۶﴾
جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر ﷺ کو بستیوں والوں سے دلوایا ہے وہ اللہ کے اور پیغمبر کے اور
(پیغمبر کے) قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجتمندوں کے اور مسافروں کے لئے
ہے۔ تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں اُن ہی کے ہاتھوں میں نہ گردش کرتا رہے۔ اور جو چیز
تم کو پیغمبر ﷺ دیں وہ لے لو۔ اور جس سے منع کریں (اُس سے) باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے
رہو۔ بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۷﴾ (اور) اُن ضرورت مند مہاجروں کے لئے
بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج (اور جدا) کر دیئے گئے ہیں جو اللہ کے فضل اور اُس
کی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ اور اُس کے پیغمبر کے مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے ہیں ﴿۸﴾ اور
(اُن لوگوں کے لئے بھی) جو مہاجرین سے پہلے اِس گھر (یعنی مدینے) میں مقیم ہیں اور
ایمان میں مضبوط ہیں (اور) جو لوگ ہجرت کر کے اُن کے پاس آتے ہیں وہ اُن سے محبت
کرتے ہیں اور جو کچھ اُن کو ملا اُس سے اپنے دل میں کچھ خواہش (اور خلش) نہیں پاتے اور
اُن کو اپنی جانوں پر مقدم رکھتے ہیں خواہ وہ خود بھی فاقے سے ہوں۔ اور جو شخص خود غرضی سے
بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ بامراد ہیں ﴿۹﴾

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا

الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ

ع 1 10 4 اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ع ﴿10﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا

يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ

اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا وَّاِنْ

قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿11﴾ لَئِنْ

اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ

وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿12﴾ لَاَنْتُمْ

اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ج ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿13﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ

اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ج بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ج تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا

وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ج ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿14﴾ كَمَثَلِ

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا صلے ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اَلِيْمٌ ﴿15﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ

قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور (اُن کے لئے بھی) جو اُن (مہاجرین) کے بعد
آئے (اور) دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے
پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (وحسد)
نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے ﴿۱۰﴾
کیا تم نے اُن منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہلِ کتاب ہیں کہا
کرتے ہیں کہ اگر تم جلاوطن کئے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے
بارے میں کبھی کسی کا کہا نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری ہی مدد کریں
گے۔ مگر اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿۱۱﴾ اگر وہ نکالے گئے تو یہ اُن کے ساتھ
نہیں نکلیں گے۔ اور اگر اُن سے جنگ ہوئی تو یہ اُن کی مدد نہیں کریں گے۔ اور اگر مدد
کریں گے بھی تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر اِن کو (کہیں سے بھی) مدد نہ ملے گی
﴿۱۲﴾ (مسلمانو!) تمہاری ہیبت اِن لوگوں کے دلوں میں اللہ سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ اِس
لئے کہ یہ سمجھ نہیں رکھتے ﴿۱۳﴾ یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے نہیں لڑسکیں گے مگر بستیوں کے
قلعوں میں (پناہ لے کر) یا دیواروں کی اوٹ سے اِن کے آپس میں بھی بڑی لڑائی رہتی
ہے۔ تم خیال کرتے ہو کہ یہ اکھٹے ہیں حالانکہ اِن کے دل پھٹے ہوئے ہیں یہ اِس لئے
کہ یہ بے عقل لوگ ہیں ﴿۱۴﴾ اِن کا حال اُن لوگوں کا سا ہے جو اِن سے کچھ ہی پیشتر
اپنے کرتوت کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں۔ اور اُن کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار)
ہے ﴿۱۵﴾ (منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔
پھر جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں۔ مجھ کو تو اللہ رب العالمین
سے ڈر لگتا ہے ﴿۱۶﴾

فَكَانَ عٰقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِی النَّارِ خٰلِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ
ع 2 7 5 جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿17﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ
نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ
اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿19﴾ لَا يَسْتَوِیْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ
وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿20﴾
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خٰشِعًا مُّتَصَدِّعًا
مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿22﴾ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
ع 3 7 6 وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿24﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

تو دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں جائینگے ہمیشہ اُس میں رہیں گے۔ اور بے
انصافوں کی یہی سزا ہے ﴿۱۷﴾ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا
چاہیئے کہ اُس نے کل (یعنی آخرت) کے لئے کیا (سامان) بھیجا ہے اور (ہم پھر کہتے ہیں
کہ) اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۱۸﴾ اور اُن
لوگوں جیسے نہ ہوجانا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں ایسا کردیا کہ وہ خود اپنے
آپ کو بھول گئے۔ یہی لوگ ہیں نافرمان ﴿۱۹﴾ اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں۔
اہل بہشت ہی کامیابی حاصل کرنے والے ہیں ﴿۲۰﴾ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل
کرتے تو تم اُس کو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ مثالیں ہم
لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں ﴿۲۱﴾ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی
معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا وہ بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا ہے ﴿۲۲﴾ وہی
اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہِ (حقیقی) (ہر عیب سے) پاک
سلامتی دینے والا امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔ اللہ مشرکوں کے
شرک سے پاک ہے ﴿۲۳﴾ وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) خالق۔ ایجاد و اختراع کرنے والا
صورتیں بنانے والا اُس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین
میں ہیں سب اُس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے ﴿۲۴﴾

اٰيَاتُهَا 13

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ

رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ
اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ
وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهٰدًا فِيْ سَبِيْلِيْ
وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ج تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَاۤ اَخْفَيْتُمْ
وَمَاۤ اَعْلَنْتُمْ ج وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ (1) اِنْ
يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ
بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ (2) لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ ج
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ج وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (3) قَدْ كَانَتْ
لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ
اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا
بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗۤ
اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَاۤ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ
مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (4)

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

آیاتُہا 13 سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ رُکوعاتُہا 2

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لئے (مکے سے) نکلے ہو
تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم توان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق
سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں۔ اور اس وجہ سے کہ تم اپنے پروردگار یعنی اللہ تعالیٰ پر ایمان
لائے ہو پیغمبر کو اور تم کو جلاوطن کرتے ہیں۔ تم ان کی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے
ہو۔ اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے۔ اور جو کوئی تم میں
سے ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ﴿۱﴾ اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے
دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ (بھی) چلائیں اور زبانیں (بھی) اور یہ چاہتے ہیں کہ تم
کسی طرح کافر ہو جاؤ ﴿۲﴾ قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔
اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے ﴿۳﴾ مسلمانو!
تمہیں ابراہیم اور ان کے رفقاء کی نیک سیرت کو اپنانا ضروری ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے
لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں ہم
تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم ایک اللہ پر ایمان نہ لاؤ ہم
میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے یہ (ضرور)
کہا تھا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز
کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم
رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے ﴿۴﴾

کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم
رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے ﴿۴﴾

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿5﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا
اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿6﴾ ع
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۚ
وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿7﴾ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ
لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيٰرِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ
وَتُقْسِطُوْۤا اِلَيْهِمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿8﴾ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ
عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيٰرِكُمْ وَظٰهَرُوْا
عَلٰۤى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿9﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۖ
اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۖ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ
اِلَى الْكُفَّارِ ۖ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۖ وَاٰتُوْهُمْ
مَّاۤ اَنْفَقُوْا ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا
مَاۤ اَنْفَقُوْا ۚ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ۖ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۖ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿10﴾

ع 1 6 7

عند الوصل: فَامْتَحِنُوْهُنَّ اَللّٰهُ

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ذریعے فتنے میں نہ ڈالنا اور اے ہمارے پروردگار
ہمیں معاف فرما۔ بے شک تو غالب ہے حکمت والا ہے۔ ﴿۵﴾ تم (مسلمانوں) کو
یعنی جو کوئی اللہ (کے سامنے جانے) اور روز آخرت (کے آنے) کی امید رکھتا ہو اسے ان
لوگوں کی نیک سیرت اپنانی چاہیے۔ اور جو روگردانی کرے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق حمد
وثناء ہے۔ ﴿۶﴾ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے
ہو دوستی پیدا کردے۔ اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔ ﴿۷﴾ جن
لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا
ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف
کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ ﴿۸﴾ اللہ ان ہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے
سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں
سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی۔ تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے
وہی ظالم ہیں۔ ﴿۹﴾ مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو
ان کی آزمائش کرلو۔ (اور) اللہ تو ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ سو اگر تم کو معلوم ہو کہ
وہ مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔ کہ نہ یہ ان کو حلال ہیں اور نہ وہ ان کو
حلال۔ اور جو کچھ انہوں نے (ان پر) خرچ کیا ہو وہ ان کو دے دو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں
کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کرلو اور کافر عورتوں کے ساتھ تعلقاتِ نکاح
باقی نہ رکھو (یعنی انہیں کفار کو واپس دے دو) اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو تم ان سے
طلب کرلو اور جو کچھ انہوں نے (اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کرلیں۔ یہ
اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے ﴿۱۰﴾

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَیْءٌ مِّنْ اَزْوٰجِكُمْ اِلَی الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا
الَّذِیْنَ ذَهَبَتْ اَزْوٰجُهُمْ مِّثْلَ مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ
اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ
یُبَایِعْنَكَ عَلٰۤی اَنْ لَّا یُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَیْـًٔا وَّلَا یَسْرِقْنَ وَلَا یَزْنِیْنَ
وَلَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا یَاْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ
اَیْدِیْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا یَعْصِیْنَكَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْهُنَّ
وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿12﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ قَدْ یَئِسُوْا
مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا یَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿13﴾ ع 2/7/8

اٰیَاتُهَا 14 | سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِیَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَكِیْمُ ﴿1﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿2﴾
كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿3﴾ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ
الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿4﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے
(اور اُس کا مہر وصول نہ ہوا ہو) پھر تم اُن سے جنگ کرو (اور اُن سے تم کو غنیمت ہاتھ
لگے) تو جن کی بیویاں چلی گئی ہیں اُن کو (اِس مال میں سے) اتنا دے دو جتنا انہوں نے
خرچ کیا تھا اور اللہ سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرتے رہو (۱۱) اے پیغمبر ﷺ! جب
تمہارے پاس مومن عورتیں اِس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ نہ تو اللہ کے ساتھ شرک
کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ اپنے ہاتھ
پاؤں کے درمیان کوئی بہتان باندھ لائیں گی اور نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں
گی تو اُن سے بیعت لے لو اور اُن کے لئے اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے
مہربان ہے (۱۲) مومنو! اُن لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو (کیونکہ) جس
طرح کافروں کو مردوں (کے جی اُٹھنے) کی امید نہیں اِسی طرح اِن لوگوں کو بھی آخرت
(کے آنے) کی امید نہیں (۱۳)

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 14 — رُكُوْعَاتُهَا 2

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب ہے
حکمت والا ہے (۱) مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے (۲)
اللہ اِس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں (۳) جو لوگ اللہ کی راہ میں
(ایسے طور پر) صف باندھ کر لڑتے ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بیشک اللہ
کے محبوب ہیں (۴)



وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿5﴾ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًا
بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا
هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿6﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ
يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿7﴾ يُرِيْدُوْنَ
لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿8﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى
الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿9﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ ع 1 9 9
عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿10﴾ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿11﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿12﴾
وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا

تھا کہ بھائیو تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا
ہوا آیا ہوں۔ پھر جب اُن لوگوں نے کج روی کی تو اللہ نے بھی اُن کے دل ٹیڑھے
کردیئے۔ اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۵﴾ اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریم
کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں جو
(کتاب) مجھ سے پہلے آچکی ہے (یعنی) تورات اُس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر
جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ﷺ ہوگا اُن کی بشارت سناتا ہوں۔ (پھر) جب
وہ اُن لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو سراسر جادو ہے ﴿۶﴾ اور
اُس سے زیادہ ظالم کون کہ بلایا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ اللہ پر جھوٹ بہتان
باندھے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۷﴾ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے
(چراغ) کی روشنی کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں۔ حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا
خواہ کافر ناخوش ہی ہوں ﴿۸﴾ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر
بھیجا تا کہ اُسے سب دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے ﴿۹﴾

مومنو! میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذابِ الیم سے نجات دے ﴿۱۰﴾ (وہ یہ کہ)
اللہ پر اور اُس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد
کرو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۱۱﴾ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو جنت
کے باغوں میں جنکے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو ہمیشہ کی بہشت
میں ہیں داخل کرے گا۔ یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۱۲﴾ اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے
ہو (یعنی تمہیں) اللہ کی طرف سے غلبہ (نصیب ہوگا) اور فتح عنقریب ہوگی اور مومنوں کو
(اس کی) خوشخبری سنا دو ﴿۱۳﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ
اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ
فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ۝14 ع 2 5 10

اٰيَاتُهَا 11

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ

رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ
الْحَكِيْمِ ۝1 هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ
اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ
لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝2 وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝3 ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيْمِ ۝4 مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ
يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝5 قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ
اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝6

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

مومنو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے
حواریوں سے کہا تھا کہ بھلا کون ہیں جو اللہ کی طرف (بلانے میں) میرے مددگار ہوں۔
حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ سو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان
لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر ہم نے ایمان لانے والوں کو اُن کے دشمنوں کے
مقابلے میں مدد دی سو وہ غالب ہو گئے ﴿۱۴﴾

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ

ایاتھا: 11 رکوعاتھا: 2

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی
ہے پاک ہے زبردست ہے حکمت والا ہے ﴿۱﴾
وہی تو ہے جس نے اَن پڑھوں میں اُن ہی میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو اُن کے سامنے اُس کی
آیتیں پڑھتے اور اُن کو پاک کرتے اور اُنہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور اِس
سے پہلے تو یہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے ﴿۲﴾ اور اُن میں سے اور لوگوں کی طرف بھی (اِن کو
بھیجا ہے) جو ابھی اِن (مسلمانوں سے) نہیں ملے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے ﴿۳﴾
یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۴﴾ جن
لوگوں کو تورات کا حامل بنایا گیا پھر اُنہوں نے اُس (کے حامل ہونے) کا حق ادا نہ کیا اُن
کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کی
تکذیب کرتے ہیں اُن کی مثال بری ہے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۵﴾ کہہ دو
کہ اے یہود اگر تم کو یہ دعویٰ ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو اور دوسرے لوگ نہیں تو اگر تم سچے
ہو تو (ذرا) موت کی آرزو تو کرو ﴿۶﴾



وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ (7)
قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (8) ع 1 8 11
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا
اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (9)
فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ
اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (10) وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً
اَوْ لَهْوَا ِۨانْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ
خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (11) ع 2 3 12

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 11 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ (1) اِتَّخَذُوْٓا
اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (2)
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ (3)

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور یہ لوگ اُن (اعمال) کے سبب جو یہ کر چکے ہیں
ہرگز اُس کی آرزو نہیں کریں گے۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ﴿۷﴾ کہہ دو کہ
موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آ کر رہے گی۔ پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے
جاننے والے مالک کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں
بتائے گا ﴿۸﴾ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی
طرف لپکو اور (خریدو) فروخت ترک کردو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۹﴾
پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد
کرتے رہو تاکہ کامیاب ہو جاؤ ﴿۱۰﴾ اور جب ان لوگوں نے سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھا تو
ادھر بھاگ لئے اور اے نبی ﷺ تمہیں خطبے میں کھڑا چھوڑ گئے۔ کہہ دو کہ جو چیز اللہ کے
ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے
﴿۱۱﴾

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 11 — رُكُوْعَاتُهَا 2

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(اے پیغمبر ﷺ) جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو (از راہ نفاق) کہتے ہیں
کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بیشک اللہ کے پیغمبر ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ درحقیقت تم اُس
کے پیغمبر ہو اور اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں ﴿۱﴾ اُنہوں نے اپنی
قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور اُن کے ذریعے سے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روک رہے
ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں ﴿۲﴾ یہ اِس لئے کہ یہ (پہلے تو)
ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو اِن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی۔ سو اب یہ سمجھتے ہی نہیں ﴿۳﴾

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ
كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ
فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ؗ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿4﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ
مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿5﴾ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ
لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿6﴾ هُمُ
الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ
وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿7﴾
يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ
وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿8﴾ ع 1 8 13
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿9﴾ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا
رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَاۤ
اَخَّرْتَنِیْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿10﴾
وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿11﴾ ع 2 3 14

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور جب تم اِن (کے تناسبِ اعضاء) کو دیکھتے ہو تو اِن کے جسم تمہیں (کیا ہی) اچھے معلوم
ہوتے ہیں۔ اور جب یہ گفتگو کرتے ہیں تو تم اِن کی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو گویا لکڑیاں
ہیں جو دیواروں سے لگائی گئی ہیں۔ (بزدل ایسے کہ) ہر زور کی آواز کو سمجھیں (کہ) اِن
پر بلا آئی۔ یہ (تمہارے) دشمن ہی ہیں سو اِن سے محتاط رہنا۔ اللہ اِن کو ہلاک کرے۔ یہ
کہاں بہکے پھرتے ہیں ﴿۴﴾ اور جب اِن سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ ﷺ تمہارے
لئے مغفرت مانگیں تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم اِن کو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے رکے ہی رہتے
ہیں ﴿۵﴾ تم اِن کے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو اِن کے آگے برابر ہے۔ اللہ اِن کو ہرگز نہ
بخشے گا۔ بیشک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۶﴾ یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو
لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس ہیں اُن پر (کچھ) خرچ نہ کرو۔ یہاں تک کہ وہ (خود
بخود) بھاگ جائیں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق
نہیں سمجھتے ﴿۷﴾ کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں
سے نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت اللہ کی ہے اور اُس کے رسول ﷺ کی اور مومنوں
کی لیکن منافق نہیں جانتے ﴿۸﴾ مومنو! تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ
کردے۔ اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ پانے والے ہیں ﴿۹﴾
اور جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اُس میں سے اُس (وقت) سے پیشتر خرچ کرلو کہ تم میں
سے کسی کی موت آجائے تو (اُس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے
تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں خیرات کرلیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا
﴿۱۰﴾ اور جب کسی کی موت آجاتی ہے تو اللہ اُس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے
ہو اللہ اُس سے خبردار ہے ﴿۱۱﴾



اٰیَاتُهَا 18 — سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِیَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿1﴾ هُوَ الَّذِیْ
خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِیْرٌ ﴿2﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ
صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ﴿3﴾ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَیَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ﴿4﴾ اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا
وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿5﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ
تَّاْتِیْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَقَالُوْۤا اَبَشَرٌ یَّهْدُوْنَنَا
فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا ۚ وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴿6﴾ زَعَمَ
الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ لَّنْ یُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّیْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ
لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿7﴾ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْۤ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿8﴾

Read the letter heavily
Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
At pause read '*taa*' as '*haa*'
Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اٰیَاتُھَا 18 سُوْرَۃُ التَّغَابُنِ مَدَنِیَّۃٌ رُکُوْعَاتُھَا 2

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

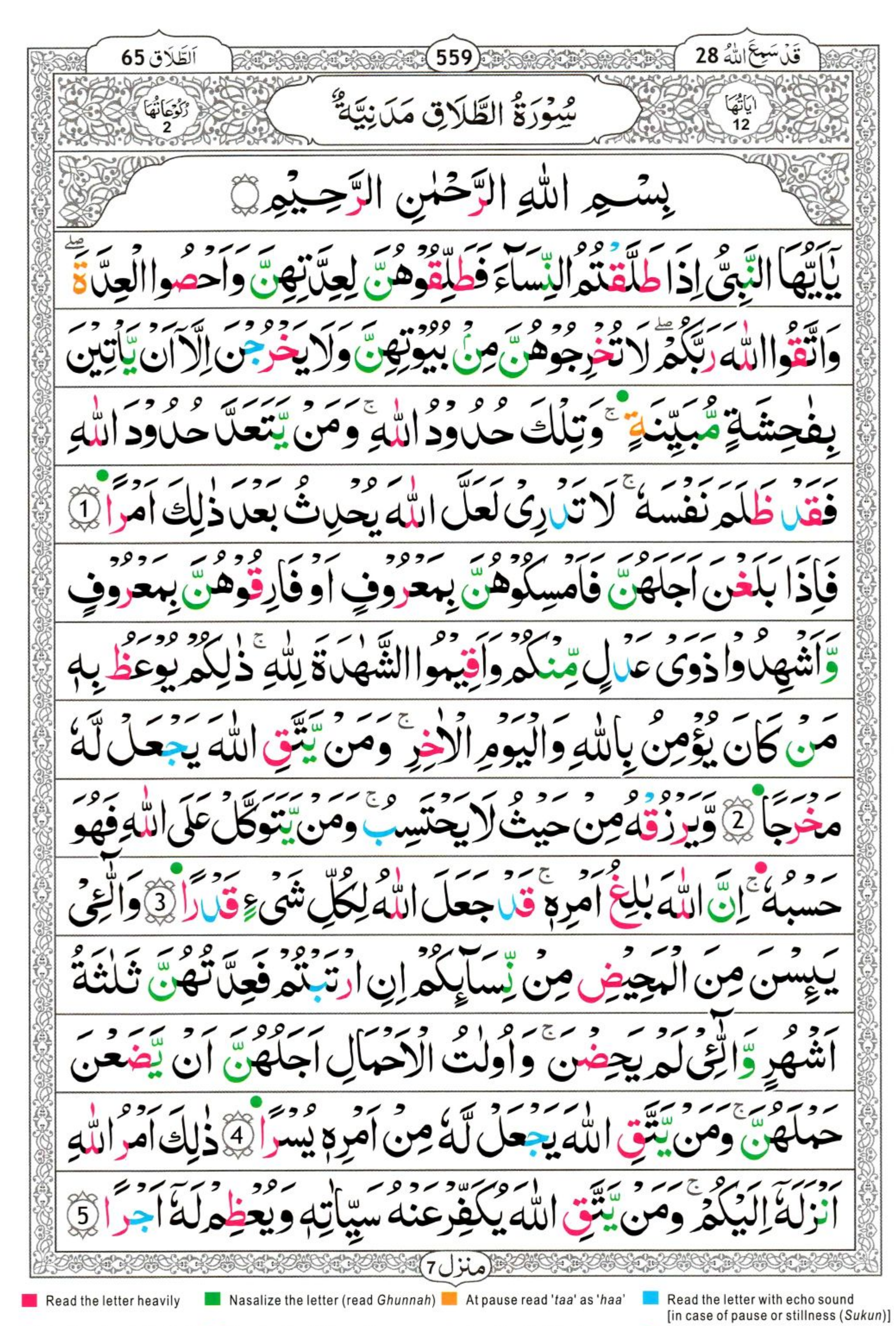
جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اُسی کی سچی
بادشاہی ہے اور اُسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (۱) وہی تو ہے جس نے تم کو
پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس کو دیکھتا ہے
(۲) اُسی نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا اور اُسی نے تمہاری صورتیں بنائیں
اور صورتیں بھی اچھی بنائیں۔ اور اُسی کی طرف (تمہیں) لوٹ کر جانا ہے (۳) جو کچھ
آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا
کرتے ہو اُس سے بھی آگاہ ہے۔ اور اللہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے (۴)
کیا تم کو اُن لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے تو اُنہوں نے اپنے
کرتوت کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور (ابھی) دکھ دینے والا عذاب (اور) ہونا ہے (۵) یہ اِس لئے
کہ اُن کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آتے تو وہ کہتے کہ کیا ایک آدمی ہمیں ہدایت کریگا؟
تو انہوں نے (اُن کو) نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ بھی بے نیاز ہو گیا۔ اور اللہ بے نیاز ہے
لائقِ حمد (وثنا) ہے (۶) جو لوگ کافر ہیں اُن کا اعتقاد ہے کہ وہ (دوبارہ) ہرگز نہیں اٹھائے
جائیں گے۔ کہہ دو کیوں نہیں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کام تم
کرتے رہے ہو وہ تمہیں بتائے جائیں گے اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے (۷) تو اللہ پر اور
اُس کے رسول ﷺ پر اور اُس نور (یعنی قرآن) پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ۔
اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے (۸)

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ
وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿9﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿10﴾ مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ ع 1 10 15 الثلثة
يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿11﴾ وَاَطِيْعُوا
اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ﴿12﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿13﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ
فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿14﴾ اِنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ
عَظِيْمٌ ﴿15﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا
خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿16﴾
اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿17﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿18﴾ ع 2 8 16

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

جس دن وہ تم کو اکھٹا کرے گا (یعنی حشر کے
دن) وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس
سے اس کی برائیاں دور کردے گا اور جنت کے باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں
داخل کرے گا۔وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۹﴾ اور جنہوں نے
کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں۔کہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے۔اور وہ
بری جگہ ہے ﴿۱۰﴾ کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم سے۔اور جو شخص اللہ پر
ایمان لاتا ہے وہ اُس کے دل کو ہدایت دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿۱۱﴾
اور اللہ کی اطاعت کرو اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو۔ پس اگر تم منہ پھیر لو گے تو
ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے ﴿۱۲﴾ اللہ (جو معبودِ
برحق ہے اُس) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو مومنوں کو چاہیئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ
رکھیں ﴿۱۳﴾ مومنو! تمہاری بیویوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن (بھی) ہیں سو
اُن سے بچتے رہو۔ اور اگر معاف کردو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا ہے
مہربان ہے ﴿۱۴﴾ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے۔اور اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے
﴿۱۵﴾ سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو اور (اُس کے احکام کو) سنو اور (اُس کے)
فرمانبردار رہو اور (اُس کی راہ میں) خرچ کرو (یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور جو
شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں ﴿۱۶﴾ اگر تم اللہ کو
نیک نیتی سے قرض دو گے تو وہ تم کو اُس کا کئی گنا دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کردے
گا۔اور اللہ قدرشناس ہے بردبار ہے ﴿۱۷﴾ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے غالب ہے
حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾



اٰيَاتُهَا 12

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ

رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ
فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿1﴾
فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ
وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ
مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ
مَخْرَجًا ﴿2﴾ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ
حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿3﴾ وَالّٰٓـئِيْ
يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ
اَشْهُرٍ وَّالّٰٓـئِيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ
حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ﴿4﴾ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ
اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ﴿5﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 12 رُكُوْعَاتُهَا: 2

اے پیغمبر ﷺ (مسلمانوں سے کہہ دو کہ) جب اپنی بیویوں کو طلاق دینے لگو تو اُنکی
عدت کو پیش نظر رکھ کر طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو۔ اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے
ڈرو۔ (نہ تو تم ہی) اُن کو (ایامِ عدت میں) اُن کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ (خود ہی)
نکلیں۔ ہاں اگر وہ کھلی بے حیائی کریں تو اور بات ہے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور جو اللہ
کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا۔ (اے طلاق دینے والے)
تجھے کیا معلوم شاید اللہ اِس کے بعد (رُجعت کی) کوئی سبیل پیدا کردے ﴿۱﴾ پھر جب وہ
اپنی میعاد (یعنی عدت ختم ہونے) کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو اُن کو اچھی طرح
سے (زوجیت میں) رہنے دو یا اچھی طرح سے علیٰحدہ کردو اور اپنے میں سے دو منصف
مردوں کو گواہ کرلو اور اے (گواہو!) اللہ کے لئے درست گواہی دینا۔ اِن باتوں سے اُس
شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔ اور جو کوئی اللہ سے
ڈرے گا وہ اُس کے لئے (رنج وغم سے) نجات (کی صورت) پیدا کردے گا ﴿۲﴾ اور اُس
کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اُس کو (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ پر
بھروسہ رکھے گا تو وہ اُس کے لئے کافی ہوگا۔ اللہ اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا
کردیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے ﴿۳﴾

اور تمہاری (طلاق والی) بیویاں جو حیض سے ناامید ہوچکی ہوں اگر تم کو (اُن کی عدت کے
بارے میں) شبہ ہو تو اُن کی عدت تین مہینے ہے اور جن کو ابھی حیض نہیں آنے لگا (اُن کی عدت
بھی یہی ہے) اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچّہ جننے) تک ہے۔ اور جو اللہ سے
ڈرے گا اللہ اُس کے کام میں سہولت پیدا کردے گا ﴿۴﴾ یہ اللہ کا حکم ہے جو اُس نے تم پر نازل
کیا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اُس سے اُس کے گناہ دور کردے گا اور اُسے اجرِ عظیم بخشے گا

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم مِّن وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا
عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِن كُنَّ أُولَٰتِ حَمْلٍ فَأَنفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ
فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۖ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُم بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِن
تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ ﴿6﴾ لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ ۖ وَمَن
قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا
مَا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ﴿7﴾ ع وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ عَتَتْ ع 1 7 17
عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا
نُّكْرًا ﴿8﴾ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ﴿9﴾ أَعَدَّ اللَّهُ
لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ قَدْ
أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿10﴾ رَّسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ
لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَمَن
يُؤْمِن بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ﴿11﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ
سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۖ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ
اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿12﴾ ع ع 2 5 18

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

۵ (طلاق والی) عورتوں کو (ایامِ عدت میں) اپنی حیثیت کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود
رہتے ہو اور اُن کو تنگ کرنے کے لئے تکلیف نہ دو اور اگر وہ حمل سے ہوں تو بچہ پیدا ہونے تک
اُن کا خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو اُن کو اُن کی اجرت
دے دو۔ اور (بچے کے بارے میں) پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو۔ اور اگر باہم ضد (اور
نااتفاقی) کرو گے تو (بچے کو) اُس کے (باپ کے) کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی
۶ صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیئے۔ اور جس کے رزق میں تنگی ہو
جتنا اللہ نے اُس کو دیا ہے وہ اُس کے موافق خرچ کرے۔ اللہ کسی کو زیر بار نہیں کرتا مگر اُسی کے
لحاظ سے جتنا اُس کو دیا ہے۔ اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد آسانی کردے گا ۷ اور بہت سی
بستیوں (کے رہنے والوں) نے اپنے پروردگار اور اُس کے پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کی تو
ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑ لیا اور اُن پر (ایسا) عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا ۸
سو اُنہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور اُن کا انجام نقصان ہی تو تھا ۹ اللہ
نے اُن کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ تو اے عقل والو جو ایمان لائے ہو اللہ سے
ڈرو۔ اللہ نے تمہارے پاس نصیحت بھیج دی ہے ۱۰ (یعنی ایسے) پیغمبر جو تمہارے
سامنے اللہ کی واضح آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے
ہیں اُن کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آئیں اور جو جو اللہ پر ایمان لائے گا اور
عمل نیک کرے گا وہ اُن کو جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہ
ہمیشہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔ اللہ نے اُن کے لئے کیا خوب رزق رکھا ہے ۱۱ اللہ ہی تو
ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمینیں بھی۔ اِن میں (اللہ کا) حکم
اُترتا رہتا ہے تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز
کا احاطہ کئے ہوئے ہے ۱۲



اٰيَاتُهَا 12 — سُوۡرَةُ التَّحۡرِيۡمِ مَدَنِيَّةٌ — رُكُوۡعَاتُهَا 2

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبۡتَغِىۡ مَرۡضَاتَ اَزۡوَاجِكَ ؕ
وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿1﴾ قَدۡ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمۡ تَحِلَّةَ اَيۡمَانِكُمۡ ۚ وَاللّٰهُ
مَوۡلٰٮكُمۡ ۚ وَهُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ﴿2﴾ وَاِذۡ اَسَرَّ النَّبِىُّ اِلٰى بَعۡضِ
اَزۡوَاجِهٖ حَدِيۡثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتۡ بِهٖ وَاَظۡهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيۡهِ عَرَّفَ
بَعۡضَهٗ وَاَعۡرَضَ عَنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتۡ مَنۡ
اَنۡۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِىَ الۡعَلِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ﴿3﴾ اِنۡ تَتُوۡبَاۤ اِلَى
اللّٰهِ فَقَدۡ صَغَتۡ قُلُوۡبُكُمَا ۚ وَاِنۡ تَظٰهَرَا عَلَيۡهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ
مَوۡلٰٮهُ وَجِبۡرِيۡلُ وَصٰلِحُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ وَالۡمَلٰۤٮِٕكَةُ بَعۡدَ ذٰلِكَ
ظَهِيۡرٌ ﴿4﴾ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنۡ طَلَّقَكُنَّ اَنۡ يُّبۡدِلَهٗۤ اَزۡوَاجًا خَيۡرًا
مِّنۡكُنَّ مُسۡلِمٰتٍ مُّؤۡمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰۤٮِٕبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰۤٮِٕحٰتٍ
ثَيِّبٰتٍ وَّاَبۡكَارًا ﴿5﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ وَاَهۡلِيۡكُمۡ
نَارًا وَّقُوۡدُهَا النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ عَلَيۡهَا مَلٰۤٮِٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ
لَّا يَعۡصُوۡنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمۡ وَيَفۡعَلُوۡنَ مَا يُؤۡمَرُوۡنَ ﴿6﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُھَا: 12 رُکُوْعَاتُھَا: 2

اے پیغمبر ﷺ جو چیز اللہ نے تمہارے لئے جائز کی ہے تم اُس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ (کیا اِس سے) اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے ﴿۱﴾ اللہ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے۔ اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہ دانا ہے حکمت والا ہے ﴿۲﴾ اور (یاد کرو) جب پیغمبر ﷺ نے اپنی ایک بیوی سے ایک بھید کی بات کہی تو (اُس نے دوسری کو بتا دی)۔ پھر جب اُس نے اُس کو ظاہر کر دیا اور اللہ نے اِس (حال) سے پیغمبر ﷺ کو آگاہ کر دیا تو پیغمبر ﷺ نے اُن (بیوی کو وہ بات) کچھ تو جتائی اور کچھ نہ بتائی۔ سو جب وہ بات اُن کو بتائی تو وہ پوچھنے لگیں کہ آپ کو یہ کس نے بتایا؟ فرمایا کہ مجھے اُس نے بتایا ہے جو سب کچھ جاننے والا ہے خبردار ہے ﴿۳﴾ اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) تمہارے دل مائل ہو ہی گئے ہیں۔ اور اگر پیغمبر ﷺ (کے خلاف) باہم اعانت کرو گی تو اللہ اور جبریل اور نیک کردار مسلمان اُن کے حامی (اور دوستدار) ہیں۔ اور اِن کے علاوہ (سب) فرشتے بھی مددگار ہیں ﴿۴﴾ (اے ازواجِ نبی) اگر پیغمبر ﷺ تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ اُن کا پروردگار تمہارے بدلے اُن کو تم سے بہتر بیویاں دے دے۔ مسلمان، ایمان والیاں فرمانبردار توبہ کرنے والیاں عبادت گذار روزہ رکھنے والیاں شادی شدہ اور کنواریاں ﴿۵﴾ مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل عیال کو اُس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے اور جس پر تند خو اور سخت گیر فرشتے (مقرر) ہیں وہ کسی حکم کی جو اللہ اُن کو دیتا ہے نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم اُن کو ملتا ہے اُسے بجا لاتے ہیں ﴿۶﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ (7) ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًاؕ ع 1 7 19
عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مَعَهٗۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ
اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَاۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (8) يٰۤاَيُّهَا
النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْؕ وَ مَاْوٰىهُمْ
جَهَنَّمُؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ (9) ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا
امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا
صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّ قِيْلَ
ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ (10) وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ
وَ نَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (11)
وَ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ
رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ (12) ع ع 2 5 20

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

کافرو! آج بہانے مت بناؤ۔ جو عمل تم کیا کرتے تھے انہیں کا تم کو بدلہ دیا جائے گا ﴿۷﴾
مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو۔ امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر
دے گا اور تم کو جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا۔ اس دن اللہ
پیغمبر ﷺ کو اور اُن لوگوں کو جو اُن کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا (بلکہ)
اُن کا نور ایمان اُن کے آگے اور داہنی طرف (روشنی کرتا ہوا) چل رہا ہوگا۔ اور وہ اللہ
سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔
بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۸﴾ اے پیغمبر ﷺ! کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور
اُن پر سختی کرو۔ اور اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بہت بری جگہ ہے ﴿۹﴾ اللہ نے کافروں
کے لئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ یہ دونوں ہمارے دو نیک
بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے اُن سے خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں اُن
عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے اور اُن کو حکم دیا گیا کہ دوسرے داخل ہونے والوں کے
ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ ﴿۱۰﴾ اور مومنوں کے لئے (ایک) مثال (تو)
فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی کہ اُس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے پروردگار میرے
لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اُس کے عمل سے نجات بخش اور
ظالم لوگوں سے مجھ کو چھڑا لے ﴿۱۱﴾
اور (دوسری مثال) عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی عزت و ناموس کو محفوظ رکھا تو ہم
نے اُس میں اپنی روح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اُس کی کتابوں کو برحق
سمجھتی تھیں اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھیں ﴿۱۲﴾



اٰیَاتُهَا 30

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّیَّةٌ

رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ﴿1﴾
الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۚ
وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ﴿2﴾ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۖ
مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی
مِنْ فُطُوْرٍ ﴿3﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ
خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ ﴿4﴾ وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ
وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ ۖ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِیْرِ ﴿5﴾
وَلِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿6﴾
اِذَآ اُلْقُوْا فِیْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِیْقًا وَّهِیَ تَفُوْرُ ﴿7﴾ تَكَادُ تَمَیَّزُ
مِنَ الْغَیْظِ ۖ كُلَّمَآ اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ یَاْتِكُمْ
نَذِیْرٌ ﴿8﴾ قَالُوْا بَلٰی قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا
مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ﴿9﴾
وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِیْٓ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿10﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اٰیَاتُھَا: 30 # سُوْرَۃُ الْمُلْكِ مَكِّيَّۃٌ رُکُوْعَاتُھَا: 2

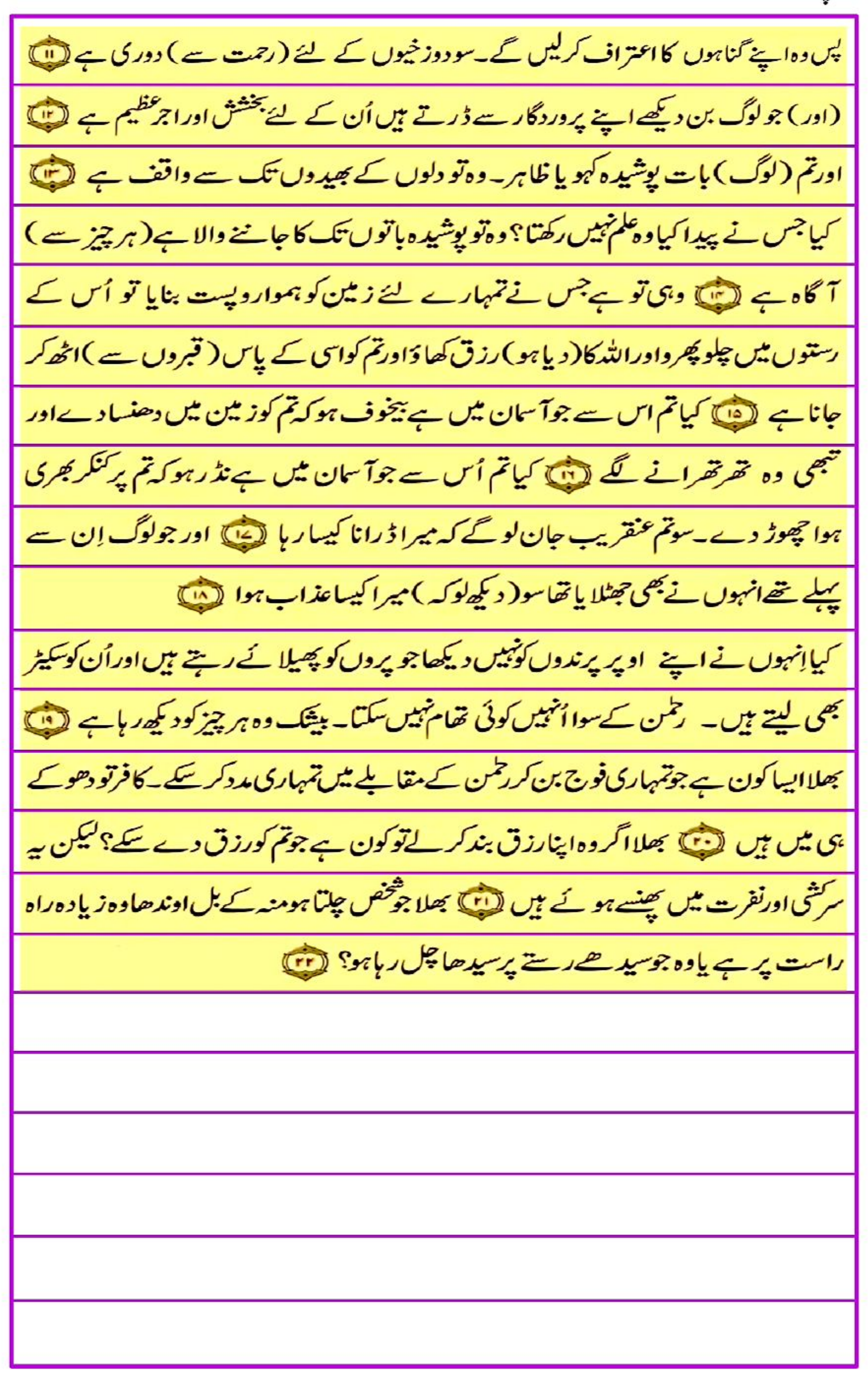
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وہ کہ جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱﴾
اُسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تا کہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا
ہے۔ اور وہ زبردست ہے بخشنے والا ہے ﴿۲﴾ اُسی نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔
(اے دیکھنے والے) کیا تو رحمٰن کی تخلیق میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا
تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟ ﴿۳﴾ پھر بار بار نظر کر، تو نظر (ہر بار) تیرے
پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی ﴿۴﴾ اور ہم نے قریب کے آسمان کو (تاروں کے)
چراغوں سے زینت دی۔ اور ان کو شیطانوں کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لئے دہکتی
آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۵﴾ اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے
لئے جہنم کا عذاب ہے۔ اور وہ برا ٹھکانہ ہے ﴿۶﴾ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس
کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی ﴿۷﴾
گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔ جب اُس میں اُن کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو
دوزخ کے داروغہ اُن سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا؟
﴿۸﴾ وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور خبردار کرنے والا آیا تھا بس ہم نے اُس کو جھٹلا دیا اور کہا
کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی۔ تم تو بڑی غلطی میں (پڑے ہوئے) ہو ﴿۹﴾ اور
کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں نہ ہوتے ﴿۱۰﴾

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ (11) اِنَّ الَّذِيْنَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ (12) وَاَسِرُّوْا
قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (13)
اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ (14) ع هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ ع 14 1
لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ
وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ (15) ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ
بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ (16) اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ
اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ (17)
وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ (18)
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ج مَا يُمْسِكُهُنَّ
اِلَّا الرَّحْمٰنُ ج اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ (19) اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ
هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ج اِنِ الْكٰفِرُوْنَ
اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ (20) اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ
رِزْقَهٗ ج بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ (21) اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى
وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرٰطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (22)

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



پس وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کرلیں گے۔ سو دوزخیوں کے لئے (رحمت سے) دوری ہے ﴿١١﴾
(اور) جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُن کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے ﴿١٢﴾
اور تم (لوگ) بات پوشیدہ کہو یا ظاہر۔ وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے ﴿١٣﴾
کیا جس نے پیدا کیا وہ علم نہیں رکھتا؟ وہ تو پوشیدہ باتوں تک کا جاننے والا ہے (ہر چیز سے)
آگاہ ہے ﴿١٤﴾ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ہموار و پست بنایا تو اُس کے
رستوں میں چلو پھرو اور اللہ کا (دیا ہو) رزق کھاؤ اور تم کو اسی کے پاس (قبروں سے) اٹھ کر
جانا ہے ﴿١٥﴾ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بیخوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور
تبھی وہ تھرتھرانے لگے ﴿١٦﴾ کیا تم اُس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری
ہوا چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا رہا ﴿١٧﴾ اور جو لوگ اِن سے
پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو (دیکھ لو کہ) میرا کیسا عذاب ہوا ﴿١٨﴾
کیا اِنہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور اُن کو سکیڑ
بھی لیتے ہیں۔ رحمٰن کے سوا اُنہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿١٩﴾
بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج بن کر رحمٰن کے مقابلے میں تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو دھوکے
ہی میں ہیں ﴿٢٠﴾ بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق دے سکے؟ لیکن یہ
سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں ﴿٢١﴾ بھلا جو شخص چلتا ہو منہ کے بل اوندھا وہ زیادہ راہ
راست پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر سیدھا چل رہا ہو؟ ﴿٢٢﴾



قُلْ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿23﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی
الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿25﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَآ اَنَا
نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿26﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿27﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ
اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ
عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿28﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ
فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿29﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ
اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿30﴾ ع 2/16/2

اٰیَاتُهَا 52 | ## سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّیَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نٓ ۚ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ﴿1﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿2﴾
وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿3﴾ وَاِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ
عَظِیْمٍ ﴿4﴾ فَسَتُبْصِرُ وَیُبْصِرُوْنَ ﴿5﴾ بِاَیِّىكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿6﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

کہہ دو وہی تو ہے جس نے تم
کو پیدا کیا۔ اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم کم ہی احسان مانتے ہو
﴿۲۳﴾ کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور اُسی کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے
﴿۲۴﴾ اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ قیامت کا کب (پورا) ہوگا؟ ﴿۲۵﴾ کہہ
دو کہ اِس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو کھول کھول کر ڈر سنا دینے والا ہوں ﴿۲۶﴾ سو جب وہ
دیکھ لیں گے کہ وہ (عذاب) قریب آ گیا تو کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے اور (اُن سے) کہا
جائے گا کہ یہ وہی ہے جس کے تم طلبگار تھے ﴿۲۷﴾ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے
ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے۔ تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے
عذاب سے پناہ دے؟ ﴿۲۸﴾ کہہ دو کہ وہ جو رحمٰن (ہے) ہم اُسی پر ایمان لائے اور اُسی پر
بھروسہ رکھتے ہیں۔ تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کھلی گمراہی میں کون پڑا ہے ﴿۲۹﴾
کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو تم پیتے ہو اور برتتے ہو) خشک ہو جائے تو (اللہ کے)
سوا کون ہے جو تمہارے لئے شفاف پانی کا چشمہ بہا لائے ﴿۳۰﴾



شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اٰیَاتُهَا: 52
رُکُوْعَاتُهَا: 2

نٓ۔ قلم کی اور جو کچھ لکھنے والے لکھتے ہیں اُس کی قسم ﴿۱﴾ کہ (اے پیغمبر ﷺ) تم اپنے
پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو ﴿۲﴾ اور بیشک تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے ﴿۳﴾
اور یقیناً تم اخلاق کے اعلیٰ مرتبے پر ہو ﴿۴﴾ سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ (کافر)
بھی دیکھ لیں گے ﴿۵﴾ کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے ﴿۶﴾

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۪ وَهُوَ اَعْلَمُ
بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿7﴾ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿8﴾ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ
فَيُدْهِنُوْنَ ﴿9﴾ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿10﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ
بِنَمِيْمٍ ﴿11﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿12﴾ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ
زَنِيْمٍ ﴿13﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿14﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا
قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿15﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿16﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ
كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿17﴾
وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿18﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ
نَآئِمُوْنَ ﴿19﴾ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿20﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿21﴾
اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿22﴾ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ
يَتَخَافَتُوْنَ ﴿23﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ۙ ﴿24﴾
وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿25﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿26﴾
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿27﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا
تُسَبِّحُوْنَ ﴿28﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿29﴾ فَاَقْبَلَ
بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿30﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿31﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

تحقیق تمہارا پروردگار اُس کو بھی

خوب جانتا ہے جو اُس کے رستے سے بھٹک گیا اور اُن کو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے

رستے پر چل رہے ہیں ﴿۷﴾ تو تم جھٹلانے والوں کا کہنا نہ ماننا ﴿۸﴾ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم

نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں ﴿۹﴾ اور کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آ جانا جو بہت

قسمیں کھانے والا ہے ذلیل ہے ﴿۱۰﴾ شرارت سے اشارے کرنے والا لگائی بجھائی کر

نے والا ﴿۱۱﴾ مال دینے میں بڑا بخیل حد سے بڑھا ہوا بدکار ﴿۱۲﴾ سخت خو اور اِس کے

علاوہ بدذات ہے ﴿۱۳﴾ اِس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے ﴿۱۴﴾ جب اُس کو ہماری

آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں ﴿۱۵﴾

ہم عنقریب اِس کی اونچی ناک پر داغ لگائیں گے ﴿۱۶﴾ ہم نے اِن لوگوں کی اسی طرح

آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی۔ جب اُنہوں نے قسمیں کھا کھا

کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اُس کا میوہ توڑ لیں گے ﴿۱۷﴾ اور اِن شاءاللہ نہ کہا ﴿۱۸﴾ سو

وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے (راتوں رات) اُس پر ایک

آفت پھر گئی ﴿۱۹﴾ تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی ﴿۲۰﴾ پھر جب صبح ہوئی تو وہ لوگ

ایک دوسرے کو پکارنے لگے ﴿۲۱﴾ کہ اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی جا پہنچو

﴿۲۲﴾ سو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے ﴿۲۳﴾ کہ آج وہاں

تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے ﴿۲۴﴾ اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے

(گویا پیداوار پر) قادر ہیں ﴿۲۵﴾ پھر جب اُنہوں نے باغ کو دیکھا تو (ویران) کہنے

لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں ﴿۲۶﴾ نہیں بلکہ ہم بے نصیب ہو گئے ﴿۲۷﴾ ایک جو اُن

میں سمجھدار تھا بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ ﴿۲۸﴾

دوسرے کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم ہی قصوروار تھے ﴿۲۹﴾ پھر لگے

ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے ملامت کرنے ﴿۳۰﴾ کہنے لگے ہائے شامت ہم ہی

حد سے بڑھ گئے تھے ﴿۳۱﴾



عَسٰی رَبُّنَآ اَنْ یُّبْدِلَنَا خَیْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿32﴾
كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾ ع 1 33 3
اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿34﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِیْنَ
كَالْمُجْرِمِیْنَ ﴿35﴾ مَا لَكُمْ كَیْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿36﴾ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ
فِیْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿37﴾ اِنَّ لَكُمْ فِیْهِ لَمَا تَخَیَّرُوْنَ ﴿38﴾ اَمْ لَكُمْ
اَیْمَانٌ عَلَیْنَا بٰلِغَةٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اِنَّ لَكُمْ لَمَا
تَحْكُمُوْنَ ﴿39﴾ سَلْهُمْ اَیُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِیْمٌ ﴿40﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ
فَلْیَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِیْنَ ﴿41﴾ یَوْمَ یُكْشَفُ
عَنْ سَاقٍ وَّیُدْعَوْنَ اِلَی السُّجُوْدِ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ﴿42﴾ خٰشِعَةً
اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا یُدْعَوْنَ اِلَی السُّجُوْدِ
وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿43﴾ فَذَرْنِیْ وَمَنْ یُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ ؕ
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿44﴾ وَاُمْلِیْ لَهُمْ ۘ
اِنَّ كَیْدِیْ مَتِیْنٌ ﴿45﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ
مُّثْقَلُوْنَ ﴿46﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَیْبُ فَهُمْ یَكْتُبُوْنَ ﴿47﴾ فَاصْبِرْ
لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ اِذْ نَادٰی وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿48﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

امید ہے کہ ہمارا پروردگار اِس کے بدلے میں ہمیں اِس سے بہتر باغ عنایت کرے ہم
اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں ﴿۳۲﴾
(دیکھو) عذاب یوں ہوتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب سب سے بڑھ کر ہوگا۔ کاش! یہ لوگ
جانتے ہوتے ﴿۳۳﴾ پرہیزگاروں کے لئے اُن کے پروردگار کے ہاں نعمت کے باغ ہیں
﴿۳۴﴾ کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح (نعمتوں سے) محروم کردیں گے؟ ﴿۳۵﴾
تمہیں کیا ہوگیا ہے کیسی تجویزیں کرتے ہو؟ ﴿۳۶﴾ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس
میں (یہ) بات پڑھتے ہو ﴿۳۷﴾ کہ جو چیز تم پسند کرو گے وہ تم کو ضرور ملے گی ﴿۳۸﴾ یا تم
نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی کہ جو کچھ تم طے کرلو
گے وہ تمہارا ہوگا ﴿۳۹﴾ اِن سے پوچھو کہ اِن میں سے کون اِس کا ذمہ لیتا ہے؟ ﴿۴۰﴾ کیا
(اِس قول میں) اِن کے کچھ شریک ہیں؟ اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لے آئیں ﴿۴۱﴾
جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا اور کفار سجدے کے لئے بلائے جائیں گے پھر وہ
سجدہ نہ کرسکیں گے ﴿۴۲﴾ اُن کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور اُن پر ذلت چھا رہی ہوگی
حالانکہ پہلے (اُس وقت) سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے جب کہ وہ صحیح وسالم تھے
﴿۴۳﴾ سو مجھ کو اِس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسے
طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ ہوگی ﴿۴۴﴾ اور میں اِن کو مہلت دیئے جاتا ہوں
میرا داؤں بڑا مضبوط ہے ﴿۴۵﴾ اے نبی کیا تم اِن سے کچھ معاوضہ مانگتے ہو کہ اِن پر تاوان
کا بوجھ پڑ رہا ﴿۴۶﴾ یا اِن کے پاس غیب کی خبر ہے کہ (اسے) لکھتے جاتے ہیں ﴿۴۷﴾
سو اپنے پروردگار کے فیصلے کا انتظار کئے رہو اور مچھلی (کا لقمہ ہونے) والے یونس کی طرح
نہ ہونا کہ انہوں نے (اپنے رب) کو پکارا جبکہ وہ دل ہی دل میں گھٹ رہے تھے ﴿۴۸﴾

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ
مَذْمُوْمٌ ﴿49﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿50﴾ وَاِنْ يَّكَادُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ
وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿51﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿52﴾ ع

الربع وقف لازم — ع 2 19 4

سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 52 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَآقَّةُ ﴿1﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿2﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿3﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿4﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا
بِالطَّاغِيَةِ ﴿5﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿6﴾
سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا ۙ
فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿7﴾
فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿8﴾ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ
قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿9﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ
فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿10﴾ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي
الْجَارِيَةِ ﴿11﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿12﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اگر اُن کے پروردگار کی مہربانی اُن کو نہ سنبھال لیتی تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے
جاتے مذموم حالت میں ﴿۴۹﴾ پھر اُنکے پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکو کاروں میں
شامل کرلیا ﴿۵۰﴾ اور کافر جب (یہ) نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تم
کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے ﴿۵۱﴾ اور (لوگو) یہ
(قرآن) تمام جہانوں کے لئے نصیحت ہے ﴿۵۲﴾

سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 52 رُكُوْعَاتُهَا: 2

سچ مچ ہونے والی ﴿۱﴾ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟ ﴿۲﴾ اور تم کو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ مچ
ہونے والی کیا ہے؟ ﴿۳﴾ (وہی) کھڑکھڑانے والی (جس) کو ثمود اور عاد (دونوں) نے
جھٹلایا ﴿۴﴾ سو ثمود تو زبردست زلزلے سے ہلاک کر دیئے گئے ﴿۵﴾ رہے عاد تو اُن کو
نہایت زوردار آندھی سے تباہ کر دیا گیا ﴿۶﴾ اللہ نے اُس کو سات رات اور آٹھ دن اُن پر
چلائے رکھا تو (اے مخاطب) تو اُن لوگوں کو اُس میں (اِس طرح) گرے ہوئے دیکھتا
جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے ﴿۷﴾ پھر کیا تو اُن میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟ ﴿۸﴾
اور فرعون اور جو لوگ اُس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی ہوئی بستیوں والے تھے سب گناہ کے
کام کرتے تھے ﴿۹﴾ سو اُنہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی
اُن کو بڑا سخت پکڑا ﴿۱۰﴾ جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں سوار کرلیا
﴿۱۱﴾ تاکہ اُس کو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اُسے یاد رکھیں ﴿۱۲﴾



فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿13﴾ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ
وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿14﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ
الْوَاقِعَةُ ﴿15﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿16﴾
وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ج وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ
ثَمٰنِيَةٌ ﴿17﴾ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿18﴾
فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا
كِتٰبِيَهْ ﴿19﴾ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿20﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ
رَّاضِيَةٍ ﴿21﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿22﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿23﴾ كُلُوْا
وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿24﴾ وَاَمَّا
مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ
كِتٰبِيَهْ ﴿25﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿26﴾ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿27﴾
سكتة
مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿28﴾ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿29﴾ خُذُوْهُ
فَغُلُّوْهُ ﴿30﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿31﴾ ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ
ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿32﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ
بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿33﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿34﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



پھر جب صور میں ایک (بار) پھونک ماردی جائے گی ﴿۱۳﴾ اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھا
لئے جائیں گے۔ پھر ایک بار ہی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے ﴿۱۴﴾ تو اُس روز ہو
پڑنے والی (یعنی قیامت) ہو پڑے گی ﴿۱۵﴾ اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اُس دن
کمزور ہوگا ﴿۱۶﴾ اور فرشتے اُس کے کناروں پر ہونگے اور تمہارے پروردگار کے عرش کو
اُس روز آٹھ فرشتے اپنے اوپر اُٹھائے ہوں گے ﴿۱۷﴾ اُس روز تم لوگ (سب) پیش
کئے جاؤ گے اِس طرح کی تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی ﴿۱۸﴾ اب جس کا
(اعمال) نامہ اُس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ (دوسروں سے) کہے گا کہ لیجیئے میرا
نامۂ (اعمال) پڑھیئے ﴿۱۹﴾ مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب (کتاب) ضرور ملے گا
﴿۲۰﴾ پس وہ (شخص) من مانے عیش میں ہوگا ﴿۲۱﴾ (یعنی) اونچے باغ میں ﴿۲۲﴾
جس کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے ﴿۲۳﴾ اُن سے کہا جائے گا کہ جو (اعمال) تم ایام
گزشتہ میں آگے بھیج چکے ہو اُن کے عوض مزے سے کھاؤ اور پیو ﴿۲۴﴾
اور جس کا نامۂ (اعمال) اُس کے بائیں ہاتھ میں یاد جائے گا تو وہ کہے گا اے کاش مجھ کو
میرا (اعمال) نامہ نہ دیا جاتا ﴿۲۵﴾ اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے ﴿۲۶﴾
اے کاش موت میرا کام تمام کر چکی ہوتی ﴿۲۷﴾ آج میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا
﴿۲۸﴾ مجھ سے میرا اقتدار جاتا رہا ﴿۲۹﴾ (حکم ہوگا کہ) اِسے پکڑ لو اب اسے طوق پہنا دو
﴿۳۰﴾ پھر دوزخ کی آگ میں اِسے جھونک دو ﴿۳۱﴾ پھر زنجیر سے جس کی لمبائی ستر گز
ہے جکڑ دو ﴿۳۲﴾ یہ نہ تو اللہ عظمت والے پر ایمان لاتا تھا ﴿۳۳﴾ اور نہ فقیر کے کھانا
کھلانے کی ترغیب دیتا تھا ﴿۳۴﴾



فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿35﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ
غِسْلِيْنٍ ﴿36﴾ لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخٰطِئُوْنَ ﴿37﴾ ع فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا ع 1/37/5
تُبْصِرُوْنَ ﴿38﴾ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿39﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ
كَرِيْمٍ ﴿40﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾ وَلَا
بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿42﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿43﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿44﴾ لَاَخَذْنَا
مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿45﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿46﴾ فَمَا مِنْكُمْ
مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿47﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾ وَاِنَّا
لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿50﴾
وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿51﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿52﴾ ع ع 2/15/6

اٰيَاتُهَا 44 | سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿1﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿2﴾
مِّنَ اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ ﴿3﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ
اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿4﴾

■ حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں ■ حرف پر غنہ کریں ■ ۃ وقفاً ہ پڑھیں ■ حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



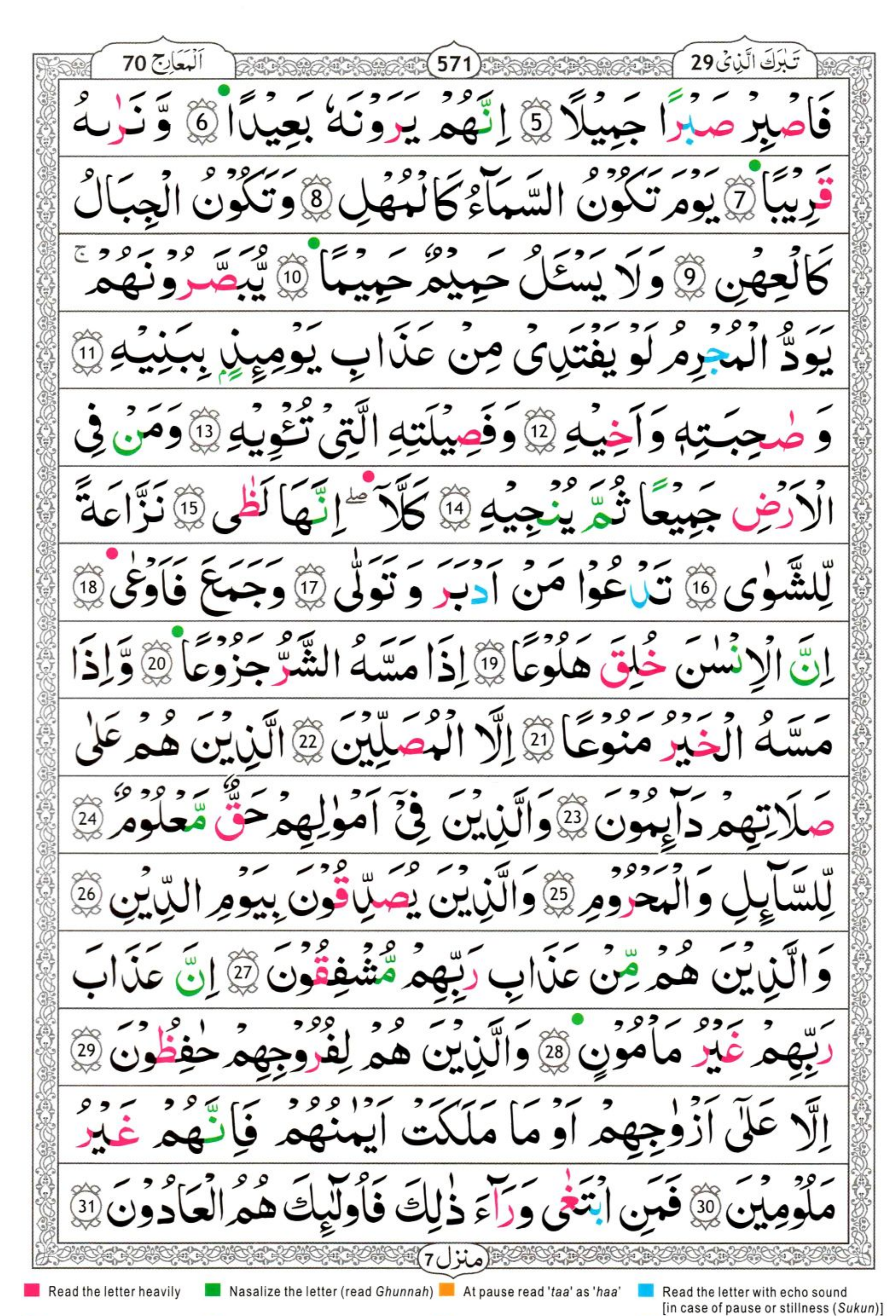
سو آج اِس کا بھی یہاں کوئی دوست نہیں ﴿۳۵﴾ اور نہ
اِس کے لئے کوئی کھانا ہے سوائے زخموں کے دھوون کے ﴿۳۶﴾ جس کو گنہگاروں کے سوا
کوئی نہیں کھائے گا ﴿۳۷﴾ سو میں اُن چیزوں کی قسم کھاتا ہوں جو تم کو نظر آتی ہیں
﴿۳۸﴾ اور اُن کی جو تمہیں نظر نہیں آتیں ﴿۳۹﴾ کہ یہ (قرآن) ایک معزز فرشتے کا
پہونچایا ہوا کلام ہے ﴿۴۰﴾ اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے
ہو ﴿۴۱﴾ اور نہ کسی کاہن کا قول ہے۔ لیکن تم لوگ بہت ہی کم غور وفکر کرتے ہو ﴿۴۲﴾ یہ
رب العالمین کا اُتارا (ہوا) ہے ﴿۴۳﴾ اور اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا
لاتے ﴿۴۴﴾ تو ہم اِن کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے ﴿۴۵﴾ پھر اِن کی رگِ گردن کاٹ ڈالتے
﴿۴۶﴾ پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) اِس سے روکنے والا نہ ہوتا ﴿۴۷﴾
اور یہ (کتاب) تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے ﴿۴۸﴾ اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں
سے بعض اِس کو جھٹلانے والے ہیں ﴿۴۹﴾ نیز یہ کافروں کے لئے (موجب) حسرت
ہے ﴿۵۰﴾ اور کچھ شک نہیں کہ یہ یقین کرنے کے لائق ہے ﴿۵۱﴾ سو تم اپنے پروردگارِ عظیم
کے نام کی تسبیح کرتے رہو ﴿۵۲﴾

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُھَا: 44 — رُکُوْعَاتُھَا: 2

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہے گا ﴿۱﴾ (یعنی) کافروں پر
(اور) کوئی اُس کو ٹال نہ سکے گا ﴿۲﴾ جو بلندیوں والے اللہ کی طرف سے (نازل ہوگا)
﴿۳﴾ جس کی طرف روح (القدس) اور دوسرے فرشتے چڑھتے ہیں اُس روز (نازل ہوگا)
جس کا طول پچاس ہزار برس ہوگا ﴿۴﴾



فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿5﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿6﴾ وَّنَرٰىهُ
قَرِيْبًا ﴿7﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿8﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ
كَالْعِهْنِ ﴿9﴾ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿10﴾ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ
يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ﴿11﴾
وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ﴿12﴾ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ﴿13﴾ وَمَنْ فِي
الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿14﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ﴿15﴾ نَزَّاعَةً
لِّلشَّوٰى ﴿16﴾ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿17﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿18﴾
اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿19﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿20﴾ وَّاِذَا
مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿21﴾ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿22﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى
صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿23﴾ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿24﴾
لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿25﴾ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿26﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿27﴾ اِنَّ عَذَابَ
رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿28﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿29﴾
اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ
مَلُوْمِيْنَ ﴿30﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿31﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

(تو تم کافروں کی باتوں کو) حوصلے کے ساتھ

برداشت کرتے رہو ﴿۵﴾ لوگ اُس دن کو دور سمجھتے ہیں ﴿۶﴾ جبکہ ہماری نظر میں وہ قریب

ہے ﴿۷﴾ جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسے پگھلا ہوا تانبا ﴿۸﴾ اور پہاڑ (ایسے) جیسے

رنگین اون ﴿۹﴾ اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا ﴿۱۰﴾ (حالانکہ) ایک دوسرے کو

سامنے دیکھ رہے ہوں گے (اُس روز) گنہگار چاہے گا کہ کسی طرح اُس دن کے عذاب کے

بدلے میں (سب کچھ) دے دے یعنی اپنے بیٹے ﴿۱۱﴾ اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی ﴿۱۲﴾

اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا ﴿۱۳﴾ اور جتنے آدمی زمین پر ہیں (غرض) سب (کو

دے ڈالے) پھر اپنے آپ کو عذاب سے چھڑا لے ﴿۱۴﴾ (لیکن) ایسا ہرگز نہیں ہوگا وہ

بھڑکتی ہوئی آگ ہے ﴿۱۵﴾ کھال ادھیڑ کر کلیجہ نکال لینے والی ﴿۱۶﴾ وہ اُن لوگوں کو اپنی

طرف بلائے گی جنہوں نے (دینِ حق سے) اعراض کیا اور منہ پھیر لیا ﴿۱۷﴾ اور مال جمع کیا

پھر بینت بینت کر رکھا ﴿۱۸﴾ کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے ﴿۱۹﴾ جب اُسے

تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے ﴿۲۰﴾ اور جب ملتا ہے اُس کو مال تو بخیل بن جاتا ہے ﴿۲۱﴾

مگر نماز ادا کرنے والے ﴿۲۲﴾ جو نماز کا التزام رکھتے (اور ہمیشہ پڑھتے) ہیں ﴿۲۳﴾ اور

جن کے مال میں حصہ مقرر ہے ﴿۲۴﴾ (یعنی) مانگنے والے کا۔ اور نہ مانگنے والے کا ﴿۲۵﴾

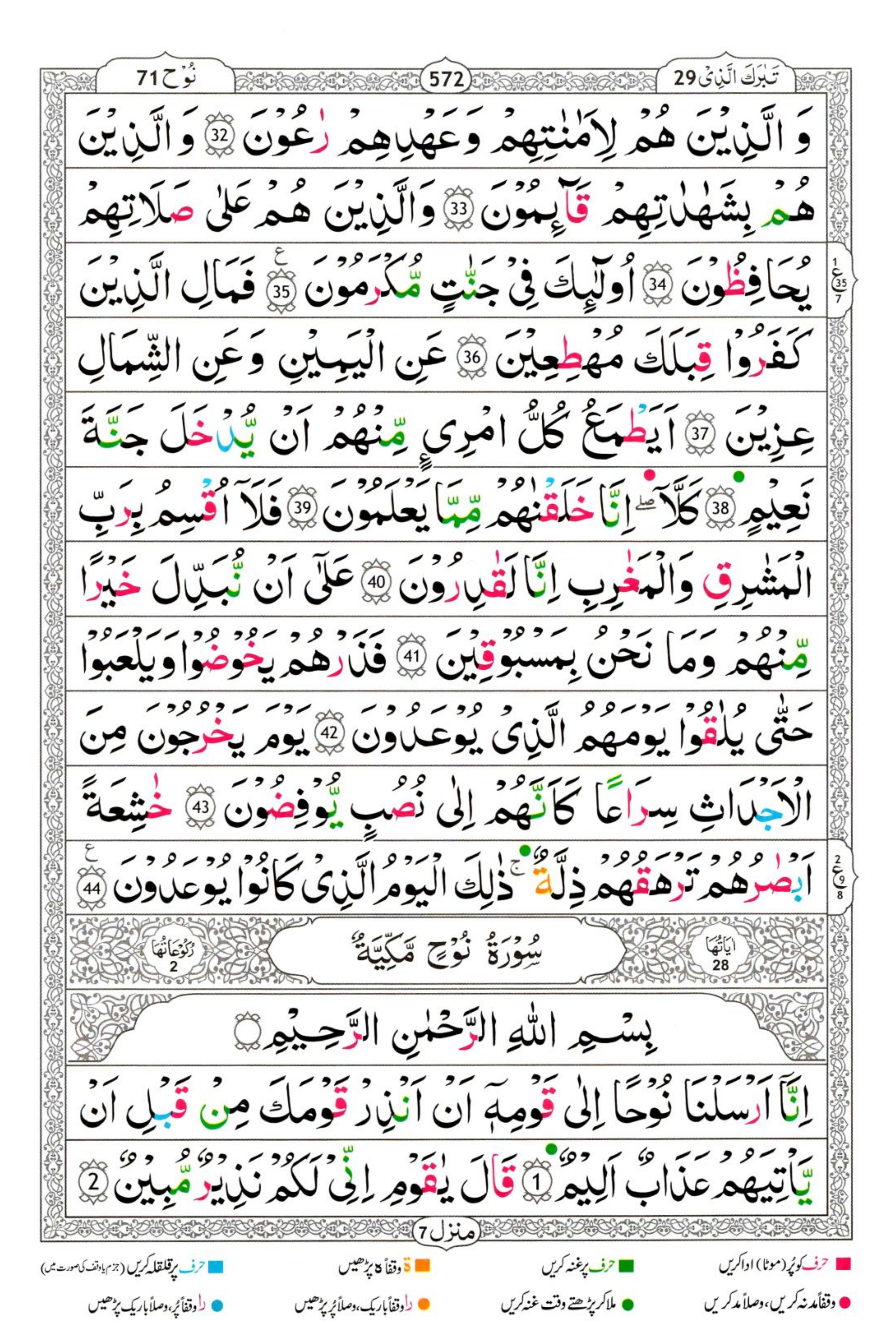
اور جو روز جزا کو سچ سمجھتے ہیں ﴿۲۶﴾ اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں

﴿۲۷﴾ بیشک اُن کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اُس سے بیخوف نہ ہوا جائے ﴿۲۸﴾

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۲۹﴾ مگر اپنی بیویوں یا باندیوں سے کہ (اُن

کے پاس جانے میں) انہیں کچھ ملامت نہیں ﴿۳۰﴾ اور جو لوگ اُن کے سوا اور اور طریقے

ڈھونڈھیں تو وہ حد سے نکل جانے والے ہیں ﴿۳۱﴾



وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿32﴾ وَ الَّذِیْنَ
هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿33﴾ وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ
یُحَافِظُوْنَ ﴿34﴾ اُولٰٓئِكَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿35﴾ ع فَمَالِ الَّذِیْنَ ع 1/35/7
كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِیْنَ ﴿36﴾ عَنِ الْیَمِیْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ
عِزِیْنَ ﴿37﴾ اَیَطْمَعُ كُلُّ امْرِیٍٔ مِّنْهُمْ اَنْ یُّدْخَلَ جَنَّةَ
نَعِیْمٍ ﴿38﴾ كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا یَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ
الْمَشٰرِقِ وَ الْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿40﴾ عَلٰٓی اَنْ نُّبَدِّلَ خَیْرًا
مِّنْهُمْ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ ﴿41﴾ فَذَرْهُمْ یَخُوْضُوْا وَ یَلْعَبُوْا
حَتّٰی یُلٰقُوْا یَوْمَهُمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿42﴾ یَوْمَ یَخْرُجُوْنَ مِنَ
الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰی نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ ﴿43﴾ خٰشِعَةً
اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْیَوْمُ الَّذِیْ كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿44﴾ ع ع 2/9/8

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّیَّةٌ

رُكُوْعَاتُهَا 2 — اٰیَاتُهَا 28

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ
یَّاْتِیَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿1﴾ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ لَكُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿2﴾

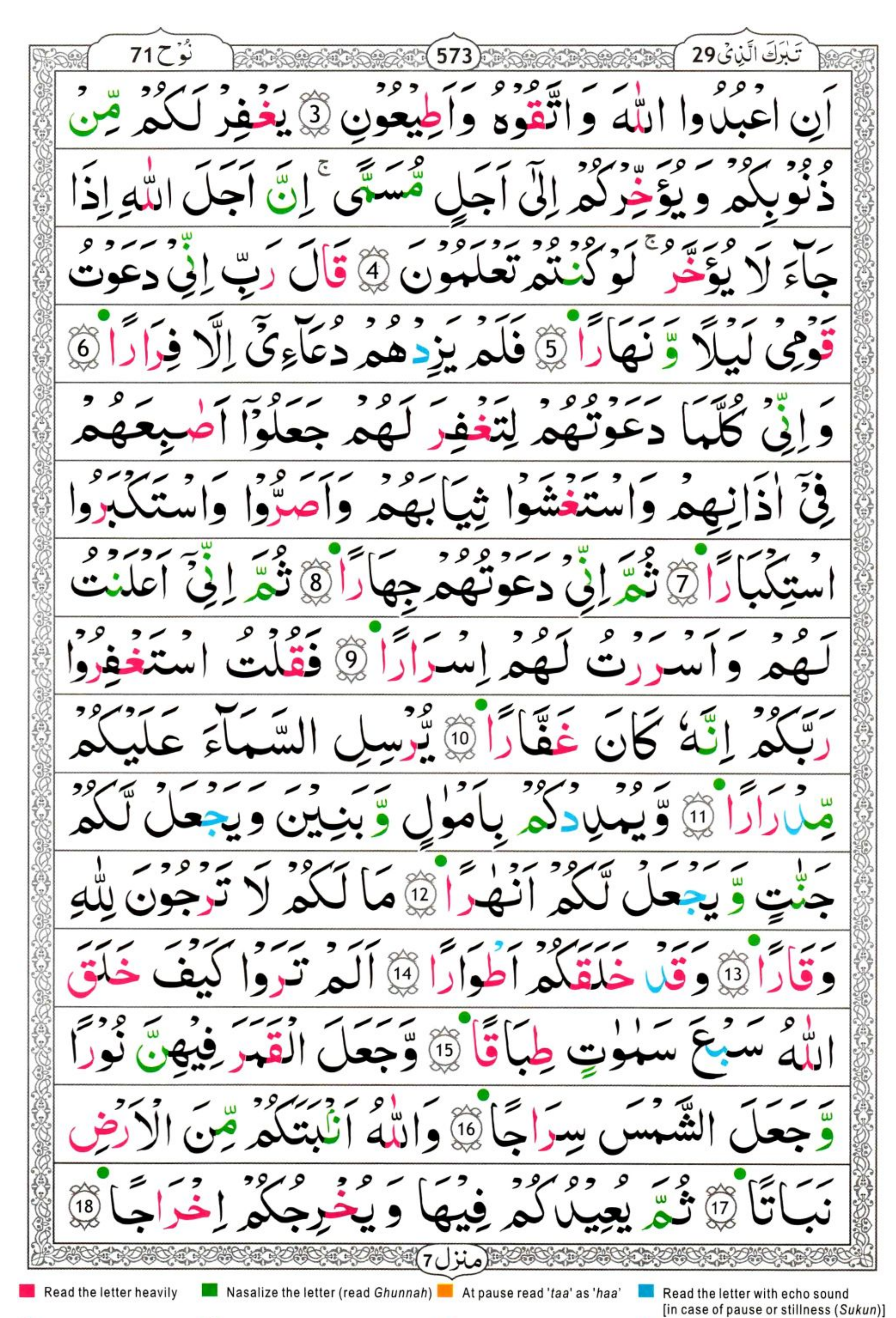
حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان
کا پاس کرتے ہیں ﴿۳۲﴾ اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور جو اپنی نماز کی
پابندی کرتے ہیں ﴿۳۴﴾ یہی لوگ جنتوں میں عزت و اکرام سے ہوں گے ﴿۳۵﴾
تو اے نبی اِن کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں ﴿۳۶﴾ دائیں
اور بائیں سے گروہ گروہ ہو کر (جمع ہوتے جاتے ہیں) ﴿۳۷﴾ کیا اِن میں سے ہر شخص یہ
امید رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا ﴿۳۸﴾ ہرگز نہیں۔ ہم نے اِن کو اُس
چیز سے پیدا کیا ہے جسے یہ جانتے ہیں ﴿۳۹﴾ پس مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ
ہم طاقت رکھتے ہیں ﴿۴۰﴾ (یعنی) اِس بات پر کہ اِن سے بہتر لوگ بدل لائیں اور ہم
عاجز نہیں ہیں ﴿۴۱﴾ تو (اے پیغمبر) اِن کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے دو یہاں
تک کہ جس دن کا اِن سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ اِن کے سامنے آموجود ہو ﴿۴۲﴾ اُس دن
یہ قبروں سے نکل کر (اِس طرح) دوڑیں گے جیسے کسی مقابلے کے نشان کی طرف دوڑے
جا رہے ہوں ﴿۴۳﴾ اِن کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت اِن پر چھا رہی ہوگی۔
یہی وہ دن ہے جس کا اِن سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۴۴﴾

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیاتُھا: 28 رُکُوْعَاتُھَا: 2

ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اِس کے کہ اُن پر درد دینے والا عذاب
واقع ہو اپنی قوم کو خبردار کر دو ﴿۱﴾ اُنہوں نے کہا کہ بھائیو! میں تم کو کھلے طور پر خبردار کرتا
ہوں ﴿۲﴾



اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿3﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ
ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا
جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ دَعَوْتُ
قَوْمِىْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ﴿5﴾ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِىْٓ اِلَّا فِرَارًا ﴿6﴾
وَاِنِّىْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ
فِىْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا
اسْتِكْبَارًا ﴿7﴾ ثُمَّ اِنِّىْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿8﴾ ثُمَّ اِنِّىْٓ اَعْلَنْتُ
لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿9﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا
رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿10﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ
مِّدْرَارًا ﴿11﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ
جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿12﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ
وَقَارًا ﴿13﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿14﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ
اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿15﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا
وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿16﴾ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
نَبَاتًا ﴿17﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿18﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

کہ اللہ کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۳﴾
وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور (موت کے) وقت مقرر تک تم کو مہلت عطا کرے گا۔
جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو تاخیر نہیں کی جاتی۔ کاش تم جانتے ہوتے ﴿۴﴾
جب لوگوں نے نہ مانا تو (نوح نے) اللہ سے عرض کی کہ پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن
بلاتا رہا ﴿۵﴾ لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے ﴿۶﴾ جب جب میں
نے اُن کو بلایا کہ (توبہ کریں اور) تو اُن کو معاف فرمائے تو اُنہوں نے اپنے کانوں میں
انگلیاں دے لیں اور اپنے اوپر کپڑے اوڑھ لئے اور اڑ گئے اور خوب تکبر کرنے
لگے ﴿۷﴾ پھر میں اُن کو بلند آواز سے بھی بلاتا رہا ﴿۸﴾ پھر علانیہ بھی اور راز داری سے
بھی سمجھاتا رہا ﴿۹﴾ پھر میں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف کرنے
والا ہے ﴿۱۰﴾ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا ﴿۱۱﴾ اور تمہارے مال اور
بیٹوں میں اضافہ کریگا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور اُن میں تمہارے لئے نہریں بہا
دے گا ﴿۱۲﴾ تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے ﴿۱۳﴾ حالانکہ اُس نے
تم کو طرح طرح (کی حالتوں) میں پیدا کیا ہے ﴿۱۴﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے
سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں ﴿۱۵﴾ اور چاند کو اُن میں روشن بنایا ہے اور سورج
کو چراغ بنا دیا ہے ﴿۱۶﴾ اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے خاص طرح سے پیدا کیا ہے ﴿۱۷﴾
پھر اُسی میں تمہیں وہ لوٹا دے گا اور (اُسی سے) تم کو نکال کھڑا کرے گا ﴿۱۸﴾



وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿19﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا
فِجَاجًا ﴿20﴾ ع قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ (ع 1 20 9)
يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ﴿21﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿22﴾
وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا
وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿23﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ
الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿24﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا
نَارًا فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿25﴾ وَقَالَ
نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿26﴾
اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا
فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿27﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ
بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ
اِلَّا تَبَارًا ﴿28﴾ ع (ع 2 8 10 — النصف)

اٰيَاتُهَا 28 | سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿1﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا (۱۹) تا کہ اُس کے بڑے بڑے کشادہ
رستوں میں چلو پھرو (۲۰) آخر میں نوح نے عرض کی کہ میرے پروردگار! یہ لوگ میرے
کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جن کو اِن کے مال اور اولاد نے نقصان
کے سوا کچھ فائدہ نہ دیا (۲۱) اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے (۲۲) اور کہنے لگے کہ اپنے
معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ود اور سُواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو کبھی نہ چھوڑنا
(۲۳) اور اے (پروردگار) انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے۔ اور تو اِن ظالموں کو
اور زیادہ گمراہ کر دے (۲۴) (آخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب پہلے غرقاب کر دیئے
گئے پھر آگ میں ڈال دیئے گئے۔ تو اُنہوں نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا (۲۵)
اور (پھر) نوح نے (یہ) دعا کی کہ میرے پروردگار اِن کافروں میں سے کسی کو زمین پر
بستا نہ رہنے دے (۲۶) اگر تو اِن کو رہنے دے گا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور
اِن سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکری ہوگی (۲۷) اے میرے پروردگار مجھ کو اور
میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اُس کو اور تمام ایمان والے
مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما اور ظالم لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا
(۲۸)

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیاتُھَا: 28 رُکُوْعَاتُھَا: 2

(اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے) کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت
نے (اِس کتاب کو) سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا (۱)



يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿2﴾
وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿3﴾ وَّاَنَّهٗ
كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿4﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ
تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿5﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ
مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿6﴾
وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿7﴾
وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا
وَّشُهُبًا ۙ﴿8﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ
يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿9﴾ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ
اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿10﴾
وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿11﴾
وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ
هَرَبًا ۙ﴿12﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْ
بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿13﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ
وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿14﴾

Read the letter heavily
Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
At pause read '*taa*' as '*haa*'
Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

جو بھلائی کا رستہ بتاتا

ہے سو ہم اُس پر ایمان لے آئے ۔ اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں

گے ﴿۲﴾ اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی (شان) بہت بلند ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد ﴿۳﴾

اور یہ کہ ہم میں سے کوئی کوئی بیوقوف اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑتا ہے ﴿۴﴾ اور ہمارا (یہ)

خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت جھوٹ نہیں بولینگے ﴿۵﴾ اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض

جنات کی پناہ لیا کرتے تھے تو (اِس سے) اُن کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی ﴿۶﴾ اور یہ کہ اُن کا بھی

یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ اللہ کسی کو نہیں زندہ کرے گا ﴿۷﴾ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو

ٹٹولا تو اُس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا ﴿۸﴾ اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت

سے مقامات پر (فرشتوں کی باتیں) سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے۔ اب کوئی سننا چاہے تو

اپنے لئے انگارا تیار پاتا ہے ﴿۹﴾ اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اِس سے اہل زمین کے ساتھ

برائی مقصود ہے یا اِن کے پروردگار نے اِن کی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے ﴿۱۰﴾ اور یہ کہ ہم میں

بعض نیک ہیں اور بعض دوسری طرح کے۔ ہمارے کئی طرح کے مذہب ہیں ﴿۱۱﴾

اور یہ کہ ہم نے سمجھ لیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں ہوں) اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ

بھاگ کر اس کو تھکا سکتے ہیں ﴿۱۲﴾ اور جب ہم نے ہدایت (کی کتاب) سنی اُس پر ایمان

لے آئے ۔ سو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے تو اُس کو نہ نقصان کا خوف ہے نہ کسی

طرح کے ظلم کا ﴿۱۳﴾ اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں اور بعض (نافرمان) ہیں ۔ تو جو

فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے ﴿۱۴﴾

وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿15﴾ وَّ اَلَّوِ اسْتَقَامُوْا
عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿16﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ
وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿17﴾
وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿18﴾ وَّاَنَّهٗ
لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿19﴾ ع 1 19 11
قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿20﴾ قُلْ اِنِّيْ
لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿21﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ
مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿22﴾ اِلَّا
بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿23﴾ حَتّٰٓى اِذَا
رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا
وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿24﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ
اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿25﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ
عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿26﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ
يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿27﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور جو نافرمان ہوئے وہ دوزخ کا
ایندھن بنے ﴿۱۵﴾ اور (اے پیغمبر ﷺ) یہ (بھی اِن سے کہہ دو) کہ اگر یہ لوگ سیدھے
رستے پر رہتے تو ہم اِن کے پینے کو بہت سا پانی دیتے ﴿۱۶﴾ تاکہ اِس سے اِن کی
آزمائش کریں۔ اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اُس کو سخت عذاب
میں داخل کرے گا ﴿۱۷﴾ اور یہ کہ مسجدیں (خاص) اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کی
عبادت نہ کرو ﴿۱۸﴾ اور جب اللہ کے بندے (یعنی یہ پیغمبر ﷺ) اُس کی عبادت کو
کھڑے ہوئے تو کافر اُن کے گرد ہجوم کر لینے کو تھے ﴿۱۹﴾ اے نبی ﷺ کہہ دو کہ میں تو
اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اُس کا شریک نہیں بناتا ﴿۲۰﴾ (یہ بھی)
کہہ دو کہ میں تمہارے لئے نہ کسی نقصان کا اور نہ نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہوں ﴿۲۱﴾ (یہ بھی)
کہہ دو کہ اللہ (کے عذاب) سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اور میں اُس کے سوا کوئی
جائے پناہ نہیں پاؤنگا ﴿۲۲﴾
ہاں اللہ کی طرف سے احکام کا اور اُس کے پیغاموں کا پہنچا دینا (ہی) میرے ذمے ہے۔
اور جو شخص اللہ اور اُس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے وہ
ہمیشہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے ﴿۲۳﴾ یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ (دن) دیکھ لیں گے
جس کا اِن سے وعدہ کیا جاتا ہے تب اِن کو معلوم ہو جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور ہیں
اور شمار کن کا تھوڑا ہے ﴿۲۴﴾ کہہ دو کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا
کہ وہ (عن) قریب (آنے والا ہے) یا میرے پروردگار نے اُس کی مدت دراز کر دی
ہے ﴿۲۵﴾ (وہی) غیب کا جاننے والا ہے سو کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا ﴿۲۶﴾ ہاں
جس پیغمبر کو پسند فرمائے اور اُس (کو غیب کی باتیں بتا دے تو اُس) کے آگے اور پیچھے
نگہبان مقرر کر دیتا ہے ﴿۲۷﴾



لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ
2 ع 9 12 وَاَحْصٰى كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿28﴾ ع

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 20 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿1﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿2﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ
مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿3﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿4﴾ اِنَّا
سَنُلْقِیْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿5﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِیَ اَشَدُّ
وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿6﴾ اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿7﴾
وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿8﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿9﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى
مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿10﴾ وَذَرْنِیْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ
اُولِی النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿11﴾ اِنَّ لَدَيْنَاۤ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿12﴾
وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿13﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ
وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿14﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ
رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿15﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

تا کہ معلوم فرمائے کہ اُنہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام
پہنچادیئے ہیں اور (یوں تو) اُس نے اُن کی سب چیزوں کا ہر طرف سے احاطہ کر رکھا ہے
اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے ﴿۲۸﴾

سُورَةُ الْمُزَّمِّل مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیاتُها: 20 رُکُوعَاتُها: 2

اے کملی میں لپٹنے والے ﴿۱﴾ رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات ﴿۲﴾ یعنی نصف رات
یا اُس سے کچھ کم قیام کرو ﴿۳﴾ یا کچھ زیادہ اور قرآن کو اچھی طرح ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو ﴿۴﴾
ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے ﴿۵﴾ کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا
(نفس) کو سخت پامال کرتا ہے اور اُس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے ﴿۶﴾ دن کے
وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں ﴿۷﴾ تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر
طرف سے بے تعلق ہو کر اُسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ ﴿۸﴾ (وہی) مشرق اور مغرب کا مالک
(ہے) اُس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اُسی کو اپنا کارساز بناؤ ﴿۹﴾ اور جو جو (دل آزار) باتیں
یہ لوگ کہتے ہیں اُن کو سہتے رہو اور خوبصورتی سے اُن سے کنارہ کش رہو ﴿۱۰﴾ اور مجھے اُن
جھٹلانے والوں سے جو دولتمند ہیں سمجھ لینے دو اور اُن کو تھوڑی سی مہلت دے دو ﴿۱۱﴾ کچھ
شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بڑی زبردست آگ ہے ﴿۱۲﴾ اور گلے میں
اٹکنے والا کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب ہے ﴿۱۳﴾ جس دن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں
اور پہاڑ ایسے بھر بھرے ہو جائینگے جیسے ریت کے ٹیلے ﴿۱۴﴾ (اے اہل مکہ) جس طرح ہم
نے فرعون کے پاس (موسیٰ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا تھا (اُسی طرح) تمہارے پاس بھی
(محمد ﷺ) ایک رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے ﴿۱۵﴾

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا (16)
فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ
شِيْبَا ۖ (17) السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ۚ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا (18)
عند الابتداء: اَلسَّمَآءُ
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا (19) ع
ع 1 19 13
اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ
وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۚ
وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ
فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۚ عَلِمَ
اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى
الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَاَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ
وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ
هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۖ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (20) ع
ع 2 1 14

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

سو فرعون نے (ہمارے) پیغمبر کا کہا نہ مانا تو ہم نے اُس کو بڑے دردناک انداز سے پکڑ لیا ﴿۱۶﴾ اگر
تم بھی (اِن پیغمبر کو) نہ مانو گے تو اُس دن سے کس طرح بچو گے جو بچّوں کو بوڑھا کر دے
گا ﴿۱۷﴾ جس سے آسمان پھٹ جائے گا۔ یہ اُس کا وعدہ (پورا) ہو کر رہے گا ﴿۱۸﴾
یہ (قرآن) تو نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اپنے پروردگار تک (پہنچنے کا) راستہ اختیار کر لے
﴿۱۹﴾ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ (کبھی) دو تہائی
رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور
اللہ رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔ اُس نے معلوم کیا کہ تم اُس کو نباہ نہ سکو گے تو اُس نے
تم پر مہربانی کی۔ پس جتنا آسانی سے ہو سکے (اتنا) قرآن پڑھ لیا کرو۔ اُس نے جانا کہ تم
میں بعض بیمار بھی ہونگے اور بعض اللہ کے فضل (یعنی معاش) کی تلاش میں ملک میں سفر کر
ینگے اور بعض اللہ کی راہ میں لڑینگے۔ تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو۔ اور
نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک نیتی سے قرض دیتے رہو۔ اور جو
عمل نیک تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اُس کو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بہت عظیم پاؤ
گے۔ اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے ﴿۲۰﴾



اٰيَاتُهَا 56

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿1﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿2﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿3﴾ وَثِيَابَكَ
فَطَهِّرْ ﴿4﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿5﴾ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿6﴾
وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿7﴾ فَاِذَا نُقِرَ فِى النَّاقُوْرِ ﴿8﴾ فَذٰلِكَ
يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ﴿9﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿10﴾ ذَرْنِىْ
وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿11﴾ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿12﴾
وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿13﴾ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿14﴾ ثُمَّ
يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿15﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿16﴾
سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿17﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿18﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ
قَدَّرَ ﴿19﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿20﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿21﴾ ثُمَّ
عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿22﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿23﴾ فَقَالَ اِنْ
هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿24﴾ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿25﴾
سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿26﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿27﴾ لَا تُبْقِىْ
وَلَا تَذَرُ ﴿28﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿29﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿30﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



سُوۡرَةُ الۡمُدَّثِّر مَکِّیَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُهَا: 56 رُکُوۡعَاتُهَا: 2

اے چادر میں لپٹنے والے اٹھو (۱) اب خبردار کرنے لگو (۲) اور اپنے پروردگار کی بڑائی
بیان کرو (۳) اور اپنے کپڑے پاک رکھو (۴) اور شرک کی گندگی سے تو الگ ہی رہو (۵)
اور (اِس نیت سے) احسان نہ کرو کہ اُس سے زیادہ کے خواہاں ہو (۶)
اور اپنے پروردگار کے خاطر صبر کرتے رہو (۷) پھر جب صور پھونکا جائے گا (۸) تو وہ
دن مشکل کا دن ہوگا (۹) (یعنی) کافروں پر آسان نہ ہوگا (۱۰) مجھے اُس شخص سے سمجھ
لینے دو جس کو میں نے اکیلا پیدا کیا (۱۱) اور میں نے اُس کو بہت سا مال دیا (۱۲) اور (ہر
وقت) حاضر رہنے والے بیٹے دیئے (۱۳) اور اُس کو ہر طرح کے سامان میں وسعت دی
(۱۴) پھر بھی لالچ رکھتا ہے کہ میں اُسے اور زیادہ دوں (۱۵) ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ یہ ہماری
آیتوں کا بڑا مخالف رہا ہے (۱۶) میں اِسے ایک بڑی چڑھائی چڑھاؤنگا (۱۷) اِس نے
غور و فکر کیا اور ایک بات ٹھہرالی (۱۸) یہ مارا جائے اِس نے کیسی تجویز کی (۱۹) پھر یہ مارا
جائے اس نے یہ کیسی تجویز کی (۲۰) پھر اس نے نگاہ کی (۲۱) پھر تیوری چڑھائی اور منہ
بگاڑا (۲۲) پھر پیٹھ پھیر کر چلا اور تکبر کیا (۲۳) پھر کہنے لگا یہ تو جادو ہے جو (پہلے لوگوں
سے) برابر ہوتا آیا ہے (۲۴) (پھر بولا) یہ (اللہ کا کلام نہیں بلکہ) بشر کا کلام ہے (۲۵)
میں عنقریب اِس کو سقر میں داخل کروں گا (۲۶) اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے؟ (۲۷) (وہ
ایسی آگ ہے کہ) نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی (۲۸) اور بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے
گی (۲۹) اُس پر اُنیس داروغہ ہیں (۳۰)

وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ صلے وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا
فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ
مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِيَ
اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿31﴾ ع كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿32﴾ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿33﴾ ع 1 31 15
وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿34﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿35﴾ نَذِيْرًا
لِّلْبَشَرِ ﴿36﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿37﴾ كُلُّ
نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿38﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿39﴾ فِيْ
جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿40﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿41﴾ مَا سَلَكَكُمْ
فِيْ سَقَرَ ﴿42﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿43﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ
الْمِسْكِيْنَ ﴿44﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿45﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ
بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿46﴾ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿47﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ
شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿48﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿49﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے ہی بنائے ہیں۔ اور اُن کا شمار کافروں کی آزمائش کے
لئے مقرر کیا ہے اِس لئے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل
کتاب اور مومن شک نہ لائیں۔ اور اِس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) روگ
ہے اور (جو) کافر (ہیں) کہیں کہ اِس مثال (کے بیان کرنے) سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟
اِسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور
تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ قرآن تو بنی آدم کے لئے
نصیحت ہے ﴿۳۱﴾ ہاں ہاں (قسم ہے) چاند کی ﴿۳۲﴾ اور رات کی جب رخصت ہونے
لگے ﴿۳۳﴾ اور صبح کی جب روشن ہوجائے ﴿۳۴﴾ کہ وہ (آگ) ایک بہت بڑی
(آفت) ہے ﴿۳۵﴾ انسان کے لئے ڈر کی چیز ﴿۳۶﴾ یعنی اُس شخص کے لئے جو تم میں
سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے ﴿۳۷﴾ ہر شخص اپنے کرتوتوں کے باعث گرفتار ہوگا
﴿۳۸﴾ مگر داہنی طرف والے (نیک لوگ) ﴿۳۹﴾ جنتوں میں (ہوں گے اور) پوچھتے
ہوں گے ﴿۴۰﴾ (یعنی آگ میں جلنے والے) گنہگاروں سے ﴿۴۱﴾ کہ تم دوزخ میں کیوں
پڑے؟ ﴿۴۲﴾ وہ جواب دیں گے کہ ہم نمازیوں میں شامل نہ ہوئے ﴿۴۳﴾ اور نہ ہم
فقیروں کو کھانا کھلاتے تھے ﴿۴۴﴾ اور ہم بحث کرنے والوں کے ساتھ مل کر بحث کرتے
تھے ﴿۴۵﴾ اور روز جزا کو جھٹلاتے تھے ﴿۴۶﴾ یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی ﴿۴۷﴾
تو سفارش کرنے والوں کی سفارش اِن کے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی ﴿۴۸﴾ اِن کو کیا
ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں ﴿۴۹﴾



كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿50﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿51﴾ بَلْ
يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿52﴾
كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿53﴾ كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿54﴾
فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿55﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ
هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿56﴾ ع

الثّلثة ع 2 25 16

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 40 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَاۤ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿1﴾ وَلَاۤ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿2﴾
اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿3﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ
عَلٰۤى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿4﴾ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ
اَمَامَهٗ ﴿5﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿6﴾ فَاِذَا بَرِقَ
الْبَصَرُ ﴿7﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿8﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿9﴾
يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿10﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿11﴾
اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨ الْمُسْتَقَرُّ ﴿12﴾ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ ۢ
بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿13﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿14﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں
۵۰ جو شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں ۵۱ اصل یہ ہے کہ اِن میں سے ہر شخص یہ
چاہتا ہے کہ اُس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے ۵۲ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے
کہ اِن کو آخرت کا خوف ہی نہیں ۵۳ کچھ شک نہیں کہ یہ (قرآن) نصیحت ہے
۵۴ تو جو چاہے اِسے یاد رکھے ۵۵ اور یاد بھی تب ہی رکھیں گے جب اللہ چاہے۔
وہی اِس لائق ہے کہ اُس سے ڈرا جائے اور وہی معاف کرنے والا ہے ۵۶

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 40 رُكُوْعَاتُهَا: 2

میں روزِ قیامت کی قسم کھاتا ہوں ۱ اور نفسِ لوامہ کی قسم کھاتا ہوں (کہ سب لوگ اٹھا
کر) کھڑے کئے جائیں گے ۲ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اُس کی (بکھری
ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟ ۳ ضرور کریں گے (اور) ہم اِس بات پر قادر
ہیں کہ اُس کی پور پور درست کردیں ۴ مگر انسان چاہتا ہے کہ آئندہ بھی خودسری کرتا چلا
جائے ۵ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟ ۶ سو جب آنکھیں چندھیا جائیں
۷ اور چاند گہنا جائے ۸ اور سورج اور چاند جمع کردیئے جائیں ۹
اُس دن انسان کہے گا کہ کہاں ہے بھاگنے کی جگہ؟ ۱۰ کہیں نہیں کوئی جائے پناہ نہیں
۱۱ اُس روز تمہارے پروردگار ہی کے پاس تمہیں جا ٹھہرنا ہے ۱۲ اُس دن انسان کو
جو (عمل) اُس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے
۱۳ بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے ۱۴

وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿15﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ
بِهٖ ﴿16﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ ﴿17﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ
فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿18﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿19﴾ كَلَّا بَلْ
تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿20﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿21﴾ وُجُوْهٌ
يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿22﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿23﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۢ
بَاسِرَةٌ ﴿24﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿25﴾ كَلَّآ
اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿26﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ سکتة رَاقٍ ﴿27﴾ وَّظَنَّ سکتۃ
اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿28﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿29﴾ اِلٰى
رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِالْمَسَاقُ ﴿30﴾ ع فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿31﴾ ع 1 30 17
وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿32﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿33﴾
اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿34﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿35﴾ اَيَحْسَبُ
الْاِنْسٰنُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿36﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ
مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿37﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿38﴾
فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿39﴾ اَلَيْسَ
ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِـَۧ الْمَوْتٰى ﴿40﴾ ع ع 2 10 18

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اگرچہ عذر و معذرت کرتا رہے ﴿۱۵﴾ اور (اے
پیغمبر ﷺ) وحی کے پڑھنے کے لئے اپنی زبان کو تیز تیز حرکت نہ دیا کرو کہ اِس کو جلد سیکھ
لو ﴿۱۶﴾ اِس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے ﴿۱۷﴾ سو جب ہم اِسے پڑھا کریں تو
تم (اُس کو سنا کرو اور) پھر اُسی طرح پڑھا کرو ﴿۱۸﴾ پھر اُس (کے معانی) کا بیان بھی
ہمارے ذمے ہے ﴿۱۹﴾ مگر (لوگو) تم دنیا کو دوست رکھتے ہو ﴿۲۰﴾ اور آخرت کو چھوڑے
دیتے ہو ﴿۲۱﴾ اُس روز بعض چہرے رونق دار ہوں گے ﴿۲۲﴾ اپنے پروردگار کی طرف
نظر کئے ہوئے ہوں گے ﴿۲۳﴾ اور بہت سے چہرے اُس دن اداس ہوں گے ﴿۲۴﴾
خیال کریں گے کہ انکے ساتھ کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا ﴿۲۵﴾ ہاں جب جان گلے تک پہنچ
جائے ﴿۲۶﴾ اور لوگ کہنے لگیں (اِس وقت) کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے ﴿۲۷﴾ اور
اُس (جاں بلب) نے سمجھا کہ اب جدائی کا وقت ہے ﴿۲۸﴾ اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ
جائے ﴿۲۹﴾ اُس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف کھنچے چلے چلنا ہے ﴿۳۰﴾ پھر ایسے
مغرور نے نہ تو (پیغمبر ﷺ) کو سچا جانا اور نہ نماز پڑھی ﴿۳۱﴾
لیکن جھٹلایا اور منہ پھیر لیا ﴿۳۲﴾ پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا ﴿۳۳﴾
خرابی ہے تیری خرابی پر خرابی ہے ﴿۳۴﴾ پھر خرابی ہے تیری خرابی پر خرابی ہے ﴿۳۵﴾
کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ اُسے یوں ہی چھوڑ دیا جائے گا؟ ﴿۳۶﴾ کیا وہ منی کا جو ٹپکائی
جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟ ﴿۳۷﴾ پھر لوتھڑا ہوا پھر (اللہ نے) اس کو بنایا سو (اُس کے
اعضا کو) درست کیا ﴿۳۸﴾ پھر اُس کی دو قسمیں بنائیں مرد اور عورت ﴿۳۹﴾ کیا اس
کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کو زندہ کر دے؟ ﴿۴۰﴾



اٰیاتھا 31 — سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ — رکوعاتھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ﴿1﴾
اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا
بَصِيْرًا ﴿2﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿3﴾ اِنَّآ
اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿4﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ
يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿5﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا
عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿6﴾ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ
يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿7﴾ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ
مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿8﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ
لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿9﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا
يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿10﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ
وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿11﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً
وَّحَرِيْرًا ﴿12﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا
زَمْهَرِيْرًا ﴿13﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿14﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 31 رُكُوْعَاتُهَا: 2

بیشک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا (۱) ہم
نے انسان کو ملے جلے نطفے سے پیدا کیا تاکہ اُسے آزمائیں تو ہم نے اُس کو سنتا دیکھتا بنایا
(۲) یقیناً ہم ہی نے اُسے رستہ بھی دکھا دیا۔(اب) خواہ شکرگزار ہو خواہ ناشکرا (۳) بیشک
ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے (۴) جو نیکوکار ہیں وہ
ایسی شراب پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی (۵) یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ
کے بندے پئیں گے اور اُس میں سے (چھوٹی چھوٹی) نہریں نکال لیں گے (۶) یہ لوگ
نذریں پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں (۷)
اور باوجود یہ کہ اُن کو خود کھانے کی چاہت ہوتی ہے مگر فقیروں اور یتیموں اور قیدیوں کو
کھلاتے ہیں (۸) (اور کہتے ہیں کہ) ہم تم کو محض اللہ کی خوشنودی کے لئے کھلاتے ہیں۔
نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکرگزاری (۹) ہم کو اپنے پروردگار سے اُس دن کا ڈر لگتا
ہے (جو چہروں کو) بگاڑنے والا اور بڑی سختی والا ہوگا (۱۰) چنانچہ اللہ اُن کو اُس دن کی
سختی سے بچالے گا اور تازگی اور خوشی عنایت فرمائے گا (۱۱) اور اُن کے صبر کے بدلے اُن
کو بہشت اور ریشمی لباس عطا کرے گا (۱۲) اُس میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں
گے۔ وہاں نہ دھوپ (کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی کی شدت (۱۳) اُن پر درختوں
کے سائے قریب ہوں گے اور میووں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے (۱۴)

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَاۡ ﴿15﴾
قَوَارِيْرَاۡ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿16﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا
كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿17﴾ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿18﴾
وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ
لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿19﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا
كَبِيْرًا ﴿20﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ؗ وَّحُلُّوْٓا
اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿21﴾ اِنَّ هٰذَا
كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿22﴾ ع اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا (ع 1/22/19)
عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿23﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ
اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿24﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿25﴾ وَمِنَ
الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿26﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ
الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿27﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ
وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿28﴾
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿29﴾ وَمَا
تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿30﴾

قرأ حفص بغير الألف في الوصل فيهما ووقف على الأول بالألف وعلى الثاني بغير الألف

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اورخدام چاندی کے برتن لئے ہوئے ان کے اردگرد پھریں گے اور شیشے کے (نہایت
شفاف) پیالے ﴿۱۵﴾ اور شیشے بھی چاندی کے جوٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے
ہیں ﴿۱۶﴾ اور وہاں اُن کو ایسی شراب (بھی) پلائی جائے گی جس میں ادرک کی آمیزش
ہوگی ﴿۱۷﴾ یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے ﴿۱۸﴾ اور اُن کے پاس
لڑکے آتے جاتے ہوں گے جو ہمیشہ (ایک ہی حالت پر) رہیں گے۔ جب تم اُن پر نگاہ
ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں ﴿۱۹﴾ اور بہشت میں (جہاں) آنکھ اٹھاؤ گے
کثرت سے نعمت اور عظیم (الشان) سلطنت دیکھو گے ﴿۲۰﴾
اُن (کے جسموں) پر دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے ہوں گے۔ اور انہیں چاندی کے کنگن
پہنائے جائیں گے اور اُن کا پروردگار اُن کو نہایت پاکیزہ مشروب پلائے گا ﴿۲۱﴾
فرمائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری محنت ہمارے ہاں مقبول ہوئی ﴿۲۲﴾ اے نبی ﷺ
ہم نے تم پر قرآن بتدریج نازل کیا ہے ﴿۲۳﴾ تو اپنے پروردگار کے فیصلے کے لئے
انتظار کئے رہو اور اُن لوگوں میں سے کسی بدعمل اور ناشکرے کا کہا نہ ماننا ﴿۲۴﴾ اور صبح
وشام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو ﴿۲۵﴾ اور رات کو بڑی دیر تک اُس کے آگے سجدے
کرو اور اُس کی پاکی بیان کرتے رہو ﴿۲۶﴾ یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور (قیامت
کے) بھاری دن کو پس پشت چھوڑے دیتے ہیں ﴿۲۷﴾ ہم نے اِن کو پیدا کیا اور اِن کے
جوڑ جوڑ کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو اِن کے بدلے اِن ہی کی طرح اور لوگ لے
آئیں ﴿۲۸﴾ یہ (قرآن) تو نصیحت ہے۔ جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا راستہ
اختیار کر لے ﴿۲۹﴾ اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ کو منظور ہو۔ بیشک اللہ جاننے
والا ہے حکمت والا ہے ﴿۳۰﴾



يُدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ
2 ع 9 20 عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿31﴾ ع

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 50 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿1﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿2﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ
نَشْرًا ﴿3﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿4﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿5﴾ عُذْرًا اَوْ
نُذْرًا ﴿6﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿7﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿8﴾
وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿9﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿10﴾ وَاِذَا
الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿11﴾ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿12﴾ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿13﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿14﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿15﴾
اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿16﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿17﴾ كَذٰلِكَ
نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿18﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿19﴾
اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿20﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿21﴾
اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿22﴾ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿23﴾ وَيْلٌ
يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿24﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿25﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کے لئے اُس نے
دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (۳۱)

سُوْرَۃُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُھَا: 50 رُکُوْعَاتُھَا: 2

ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں (۱) پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں (۲) اور (بادلوں کو)
ابھار کر اٹھا لاتی ہیں (۳) پھر اُن کو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں (۴) پھر فرشتوں کی قسم جو
وحی لاتے ہیں (۵) تاکہ عذر دور کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے (۶) کہ جس فیصلے کا تم
سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا (۷) جب تاروں کی چمک جاتی رہے (۸) اور جب
آسمان میں شگاف پڑ جائیں (۹) اور جب پہاڑ ریزہ ریزہ کر کے اڑا دئے جائیں (۱۰)
اور جب پیغمبروں کے لئے وقت مقرر کر دیا جائے (۱۱) بھلا (اِن کاموں میں) تاخیر کس
لئے کی گئی؟ (۱۲) فیصلے کے دن کے لئے (۱۳) اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟
(۱۴) اُس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہوگی (۱۵) کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک
نہیں کر ڈالا تھا (۱۶) پھر ہم اِن پچھلوں کو بھی اُن کے پیچھے بھیج دیتے ہیں (۱۷) ہم
گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں (۱۸) اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی
(۱۹) کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا؟ (۲۰) پھر اُس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا
(۲۱) ایک وقت معین تک (۲۲) پھر ہم نے اندازہ مقرر کیا سو ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر
کرنے والے ہیں (۲۳) اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی (۲۴) کیا ہم نے
زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا (۲۵)



اَحْيَآءً وَّ اَمْوَاتًا ﴿26﴾ وَّ جَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسْقَيْنٰكُمْ
مَّآءً فُرَاتًا ﴿27﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿28﴾ اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰى
مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿29﴾ اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ
شُعَبٍ ﴿30﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿31﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ
بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿32﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿33﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿34﴾ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿35﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ
فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿36﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿37﴾ هٰذَا يَوْمُ
الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ
فَكِيْدُوْنِ ﴿39﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿40﴾ ع اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ ع 1 40 21
فِيْ ظِلٰلٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿41﴾ وَّ فَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿42﴾ كُلُوْا
وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓــًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿44﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿45﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا
قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿46﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿47﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿48﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿50﴾ ع ع 2 10 22

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

(یعنی) زندوں اور مردوں کو ﴿۲۶﴾ اور ہم نے اُس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور تم لوگوں کو میٹھا
پانی پلایا ﴿۲۷﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی ﴿۲۸﴾ جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ (اب)
اُس کی طرف چلو ﴿۲۹﴾ (یعنی) اُس سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں ﴿۳۰﴾
نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ شعلوں سے بچاؤ ﴿۳۱﴾ اُس سے (آگ کی اتنی بڑی)
چنگاریاں اُڑتی ہیں جیسے محل ﴿۳۲﴾ گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں ﴿۳۳﴾ اُس دن
جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی ﴿۳۴﴾ یہ وہ دن ہے کہ (لوگ) لب تک نہ ہلا سکیں گے
﴿۳۵﴾ اور نہ اُن کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کرسکیں ﴿۳۶﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی
خرابی ہوگی ﴿۳۷﴾ یہی فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم نے تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا
ہے ﴿۳۸﴾ اگر تم کو کوئی داؤں آتا ہے تو مجھ سے کر چلو ﴿۳۹﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی
خرابی ہوگی ﴿۴۰﴾ بیشک پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿۴۱﴾ اور میووں میں
جو اُن کو مرغوب ہوں ﴿۴۲﴾ جو عمل تم کرتے رہے تھے اُن کے بدلے میں مزے سے کھاؤ
اور پیو ﴿۴۳﴾ ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۴۴﴾ اُس دن جھٹلانے والوں
کی خرابی ہوگی ﴿۴۵﴾ (اے جھٹلانے والو! دنیا میں تم کسی قدر کھالو اور فائدے اُٹھالو تم
بیشک گنہگار ہو ﴿۴۶﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی ﴿۴۷﴾ اور جب اِن سے کہا
جاتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکو تو جھکتے نہیں ﴿۴۸﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہو
گی ﴿۴۹﴾ اب اِس کے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿۵۰﴾



سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 40 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿1﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿2﴾ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ
مُخْتَلِفُوْنَ ﴿3﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿5﴾
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿6﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿7﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ
اَزْوَاجًا ﴿8﴾ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿9﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿10﴾
وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿11﴾ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿12﴾
وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿13﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً
ثَجَّاجًا ﴿14﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿15﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿16﴾
اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿17﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ
فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿18﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿19﴾
وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿20﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ
مِرْصَادًا ﴿21﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿22﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿23﴾
لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿24﴾ اِلَّا حَمِيْمًا
وَّغَسَّاقًا ﴿25﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿26﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿27﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اٰیَاتُهَا 40 سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا 2

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(یہ) لوگ کس چیز کی نسبت ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں؟ ﴿۱﴾ (کیا) اس بڑی خبر
کی نسبت؟ ﴿۲﴾ جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ﴿۳﴾ دیکھو یہ عنقریب جان لیں
گے ﴿۴﴾ پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے ﴿۵﴾ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں
بنایا؟ ﴿۶﴾ اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (نہیں ٹھہرایا؟) ﴿۷﴾ اور ہم نے تم کو
جوڑا جوڑا پیدا کیا ﴿۸﴾ اور نیند کو تمہارے لیے (موجب) آرام بنایا ﴿۹﴾ اور رات کو
پردہ مقرر کیا ﴿۱۰﴾ اور دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا ﴿۱۱﴾ اور تمہارے اوپر سات
مضبوط (آسمان) بنائے ﴿۱۲﴾ اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا ﴿۱۳﴾ اور نچڑتے
بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا ﴿۱۴﴾ تاکہ ہم اس سے اناج اور نباتات پیدا کریں
﴿۱۵﴾ اور گھنے گھنے باغ ﴿۱۶﴾ بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے ﴿۱۷﴾ جس دن صور پھونکا
جائے گا تو تم لوگ فوج درفوج آموجود ہو گے ﴿۱۸﴾ اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس
میں) دروازے ہو جائیں گے ﴿۱۹﴾ اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ
جائیں گے ﴿۲۰﴾ بیشک دوزخ گھات میں ہے ﴿۲۱﴾ (یعنی) سرکشوں کے لئے کہ
ان کا وہی ٹھکانہ ہے ﴿۲۲﴾ اس میں وہ صدیوں پڑے رہیں گے ﴿۲۳﴾
وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے۔ نہ (کچھ) پینا (نصیب ہو گا) ﴿۲۴﴾ مگر
کھولتا پانی اور بدبودار پیپ ﴿۲۵﴾ (یہ) بدلہ ہے ان کے اعمال کے
موافق ﴿۲۶﴾ یہ لوگ حساب (آخرت) کی امید ہی نہیں رکھتے تھے ﴿۲۷﴾



وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿28﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿29﴾
فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿30﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ ع 1 30 1
مَفَازًا ﴿31﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿32﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿33﴾ وَّكَاْسًا
دِهَاقًا ﴿34﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿35﴾ جَزَآءً مِّنْ
رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿36﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿37﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ
وَقَالَ صَوَابًا ﴿38﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى
رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿39﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ
مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿40﴾ ع 2 10 2

اٰيَاتُهَا 46 | سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿1﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿2﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿3﴾
فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿4﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿5﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ وقف لازم
الرَّاجِفَةُ ﴿6﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿7﴾ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿8﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

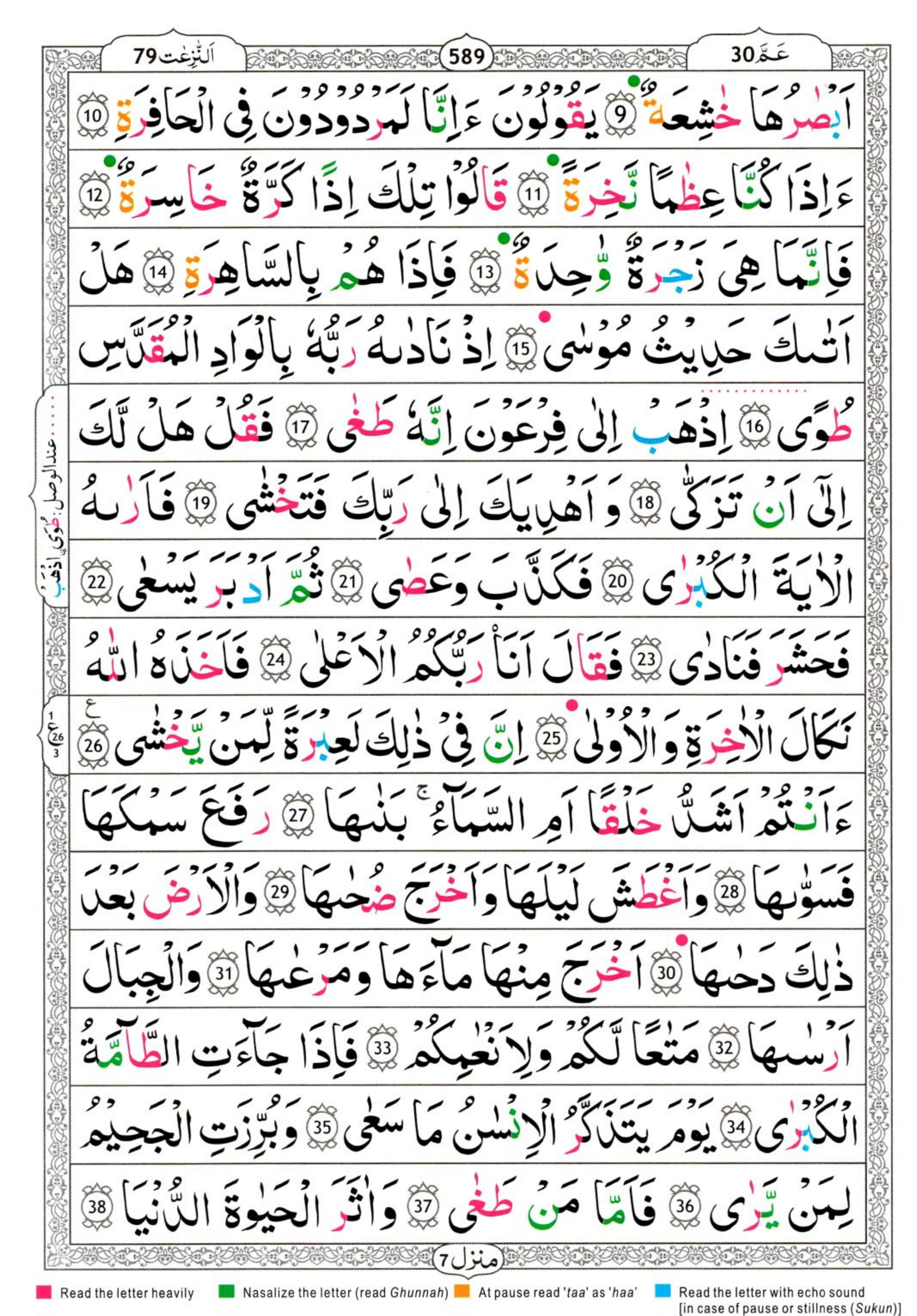
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور ہماری آیتوں کو مسلسل جھٹلاتے رہتے تھے ﴿۲۸﴾ اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر
محفوظ کر رکھا ہے ﴿۲۹﴾ سو (اب) مزہ چکھو۔ ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے
جائیں گے ﴿۳۰﴾ بے شک پرہیزگاروں کے لیے کامیابی کا گھر ہے ﴿۳۱﴾
(یعنی) باغ اور انگور ﴿۳۲﴾ اور ہم عمر بھرپور جوان عورتیں ﴿۳۳﴾ اور شراب
کے چھلکتے ہوئے جام ﴿۳۴﴾ وہاں وہ نہ بیہودہ بات سنیں گے نہ جھٹلانے کی
باتیں ﴿۳۵﴾ اے نبی ﷺ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہوگا جو
حساب کے مطابق انعام ہوگا ﴿۳۶﴾ وہ پروردگار کہ جو کچھ آسمانوں اور
زمین میں اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان ہے
کسی کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا ﴿۳۷﴾ جس دن جبریل امین اور
دوسرے فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو
رحمن اجازت بخشے اور وہ بات بھی درست ہی کہے ﴿۳۸﴾ یہ دن برحق ہے
پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا بنا لے۔ ﴿۳۹﴾
ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے جس دن ہر شخص
ان (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے
کاش میں مٹی ہوتا ﴿۴۰﴾

اٰیَاتُھَا 46 | سُوْرَۃُ النّٰزِعٰتِ مَکِّیَّۃٌ | رُکُوْعَاتُھَا 2

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ان (فرشتوں) کی قسم جو ڈوب کر کافروں کی جان کھینچ لیتے ہیں ﴿۱﴾ اور ان کی
جو مومنوں کی جان آسانی سے نکالتے ہیں ﴿۲﴾ اور ان کی جو تیرتے ہوئے
جاتے ہیں ﴿۳﴾ پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں ﴿۴﴾ پھر (دنیا کے) کاموں کا
انتظام کرتے ہیں ﴿۵﴾ (کہ وہ دن آکر رہے گا) جس دن وہ زلزلہ آئیگا ﴿۶﴾
پھر اس کے پیچھے اور (زلزلہ) آئے گا ﴿۷﴾ اس دن (لوگوں) کے دل خوف
زدہ ہوں گے ﴿۸﴾



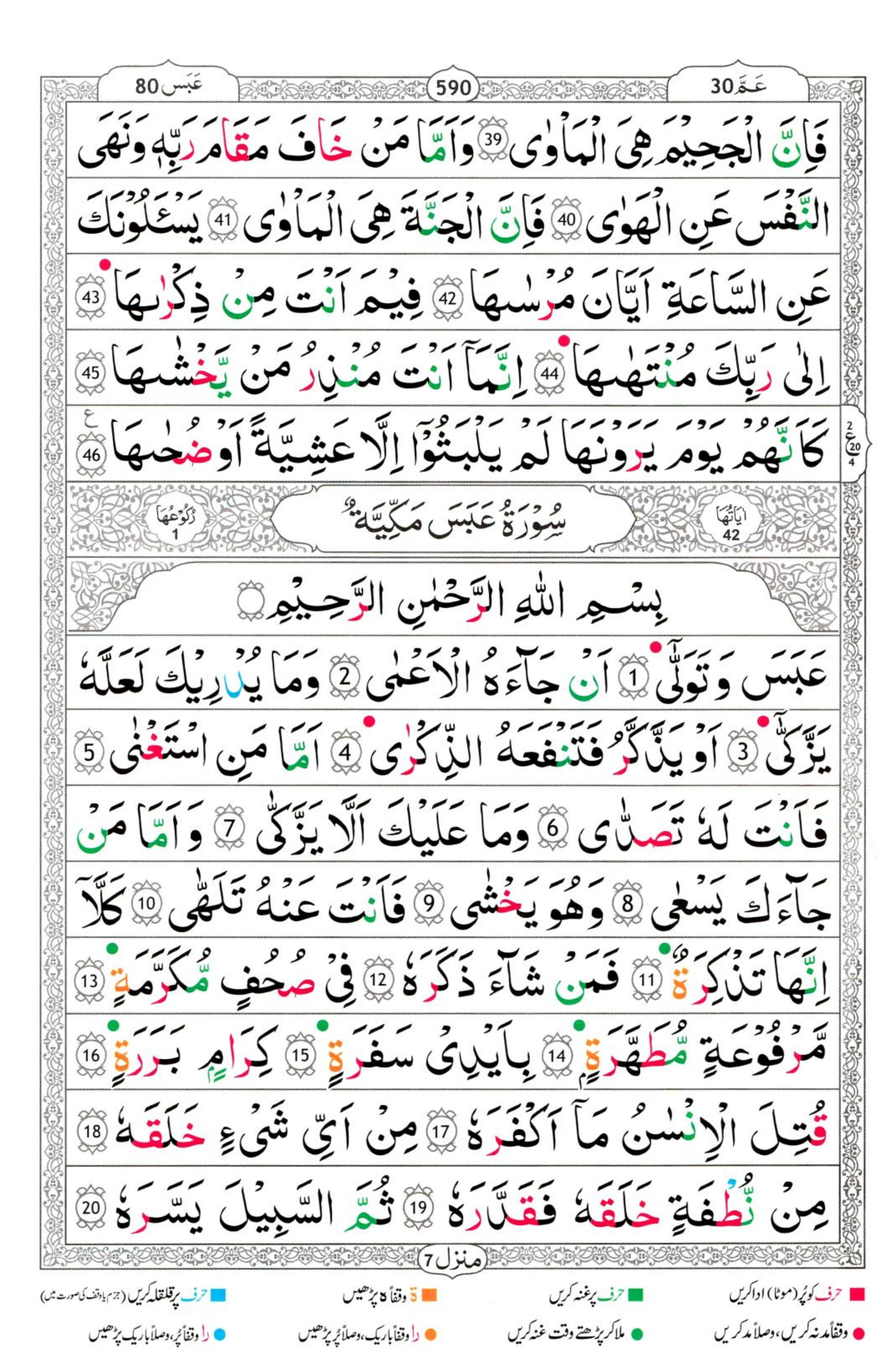
اَبۡصَارُهَا خٰشِعَةٌ ﴿9﴾ يَقُوۡلُوۡنَ ءَاِنَّا لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ فِى الۡحَافِرَةِ ﴿10﴾
ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿11﴾ قَالُوۡا تِلۡكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿12﴾
فَاِنَّمَا هِىَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿13﴾ فَاِذَا هُمۡ بِالسَّاهِرَةِ ﴿14﴾ هَلۡ
اَتٰىكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰى ﴿15﴾ اِذۡ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ
طُوًى ﴿16﴾ اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿17﴾ فَقُلۡ هَلۡ لَّكَ
اِلٰٓى اَنۡ تَزَكّٰى ﴿18﴾ وَاَهۡدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخۡشٰى ﴿19﴾ فَاَرٰىهُ
الۡاٰيَةَ الۡكُبۡرٰى ﴿20﴾ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿21﴾ ثُمَّ اَدۡبَرَ يَسۡعٰى ﴿22﴾
فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿23﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الۡاَعۡلٰى ﴿24﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ
نَكَالَ الۡاٰخِرَةِ وَالۡاُوۡلٰى ﴿25﴾ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَعِبۡرَةً لِّمَنۡ يَّخۡشٰى ﴿26﴾ ع
ءَاَنۡتُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ﴿27﴾ رَفَعَ سَمۡكَهَا
فَسَوّٰىهَا ﴿28﴾ وَاَغۡطَشَ لَيۡلَهَا وَاَخۡرَجَ ضُحٰىهَا ﴿29﴾ وَالۡاَرۡضَ بَعۡدَ
ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿30﴾ اَخۡرَجَ مِنۡهَا مَآءَهَا وَمَرۡعٰىهَا ﴿31﴾ وَالۡجِبَالَ
اَرۡسٰىهَا ﴿32﴾ مَتَاعًا لَّكُمۡ وَلِاَنۡعَامِكُمۡ ﴿33﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ
الۡكُبۡرٰى ﴿34﴾ يَوۡمَ يَتَذَكَّرُ الۡاِنۡسَانُ مَا سَعٰى ﴿35﴾ وَبُرِّزَتِ الۡجَحِيۡمُ
لِمَنۡ يَّرٰى ﴿36﴾ فَاَمَّا مَنۡ طَغٰى ﴿37﴾ وَاٰثَرَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ﴿38﴾

عند الوصل: طُوًى اِذۡهَبۡ

ع 1 26 3

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

اور آنکھیں جھکی ہوئی ﴿۹﴾ (کافر) کہتے ہیں کیا ہم الٹے
پاؤں پھر لوٹیں گے؟ ﴿۱۰﴾ بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے (تو پھر
زندہ کئے جائیں گے) ﴿۱۱﴾ کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا تو سراسر نقصان کا لوٹنا ہوگا
﴿۱۲﴾ تو بس وہ ایک ڈانٹ ہوگی ﴿۱۳﴾ اس وقت وہ (سب) میدان
(حشر) میں آ جمع ہوں گے ﴿۱۴﴾ بھلا تم کو موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے ﴿۱۵﴾
جب اُن کے پروردگار نے ان کو پاک میدان (یعنی) طویٰ میں پکارا ﴿۱۶﴾
(اور حکم دیا) کہ فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے ﴿۱۷﴾ پھر (اس سے)
کہو کہ کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے؟ ﴿۱۸﴾ اور میں تجھے تیرے پروردگار کا
رستہ بتاؤں تاکہ تجھ کو خوف (پیدا) ہو ﴿۱۹﴾ غرض انہوں نے اس کو بہت بڑی
نشانی دکھائی ﴿۲۰﴾ مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا ﴿۲۱﴾ پھر لوٹ گیا اور تدبیریں
کرنے لگا ﴿۲۲﴾ سو اس نے (لوگوں کو) اکٹھا کیا پھر بلند آواز سے بولا ﴿۲۳﴾
سو کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں ﴿۲۴﴾ تو اللہ نے اس کو دنیا اور
آخرت (دونوں) کے عذاب میں پکڑ لیا ﴿۲۵﴾ جو شخص (اللہ سے) ڈر رکھتا ہے
اس کے لیے اس (قصے) میں عبرت ہے ﴿۲۶﴾ بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے یا
آسمان کا؟ اللہ نے اس کو بنایا ﴿۲۷﴾ اس کی چھت کو اونچا کیا پھر اسے برابر کر
دیا ﴿۲۸﴾ اور اسی نے رات تاریک بنائی اور (دن کو) دھوپ نکالی ﴿۲۹﴾ اور
اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا ﴿۳۰﴾ اسی نے زمین میں سے اس کا پانی نکالا اور
چارہ اگایا ﴿۳۱﴾ اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا ﴿۳۲﴾ یہ سب کچھ تمہارے
اور تمہارے مویشیوں کے فائدے کے لیے (کیا) ﴿۳۳﴾ پھر جب وہ بہت
بڑی آفت آئے گی ﴿۳۴﴾ اس دن انسان جو محنت وہ کرتا رہا یاد کرے گا ﴿۳۵﴾
اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے لا کر رکھ دی جائے گی ﴿۳۶﴾ اب جس نے
سرکشی کی ﴿۳۷﴾ اور دنیا کی زندگی کو مقدم رکھا ﴿۳۸﴾



فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿39﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى
النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿40﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿41﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ
عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿42﴾ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿43﴾
اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿44﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿45﴾
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿46﴾ ع 2 20 4

اٰيَاتُهَا 42 | سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿1﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿2﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ
يَزَّكّٰٓى ﴿3﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿4﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿5﴾
فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿6﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿7﴾ وَاَمَّا مَنْ
جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿8﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿9﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿10﴾ كَلَّآ
اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿11﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿12﴾ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿13﴾
مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿14﴾ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿15﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿16﴾
قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿17﴾ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿18﴾
مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿19﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿20﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

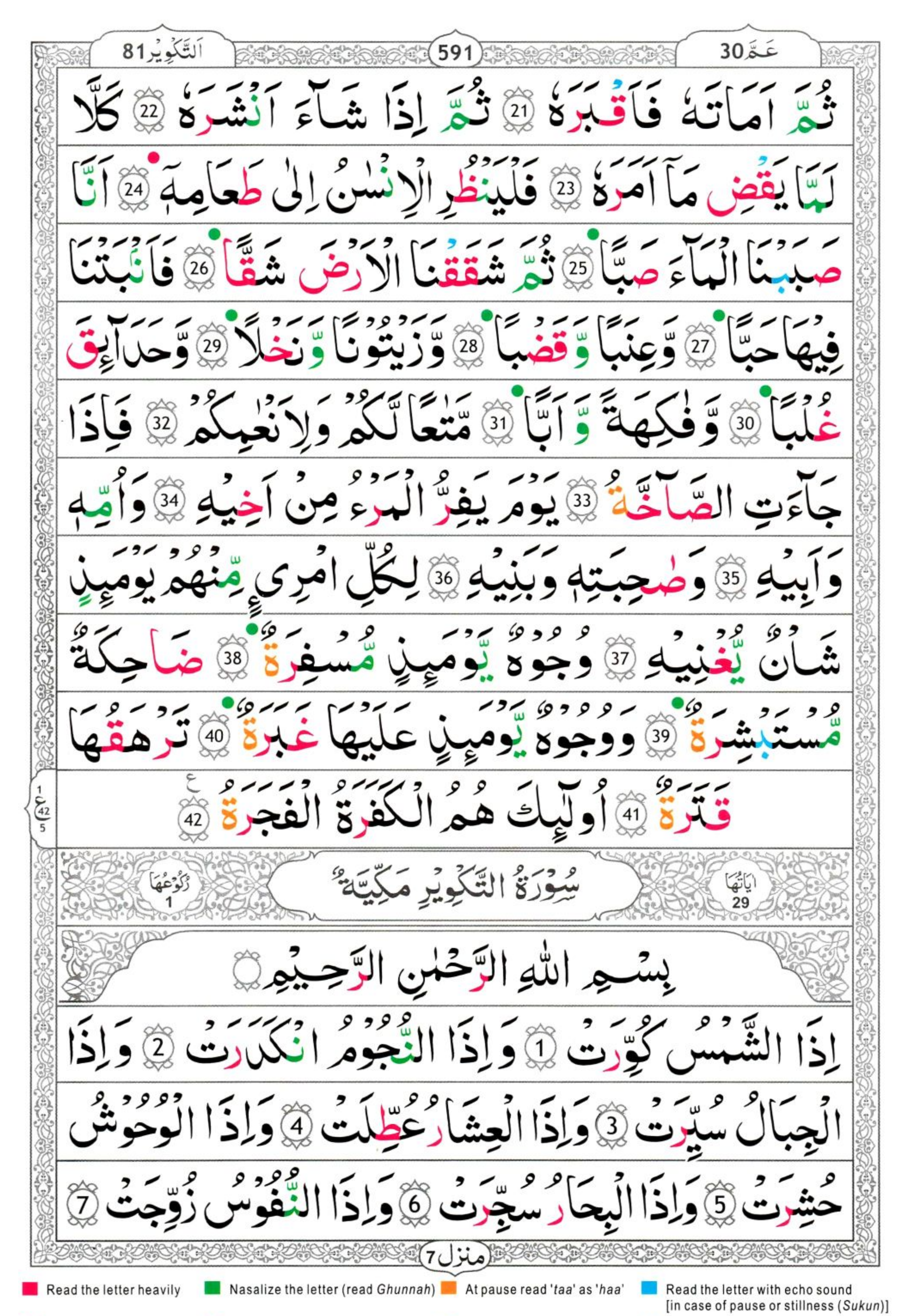


تو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے ﴿٣٩﴾ اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا
اور نفس کو بے جا خواہشوں سے روکتا رہا ﴿٤٠﴾ تو اس کا ٹھکانہ بہشت ہی ہے ﴿٤١﴾ (اے
پیغمبر ﷺ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کی آمد کب
ہے؟ ﴿٤٢﴾ سو تم اس کے ذکر کی طرف سے کس فکر میں ہو ﴿٤٣﴾ اس کا منتہا (یعنی
واقع ہونے کا وقت) تمہارے پروردگار ہی کو (معلوم ہے) ﴿٤٤﴾ جو شخص اس
سے ڈر رکھتا ہے تم تو اسی کو ڈر سنانے والے ہو ﴿٤٥﴾ جب وہ اس کو دیکھیں گے (تو
ایسا خیال کریں گے) کہ گویا (دنیا میں صرف) ایک شام یا ایک صبح رہے تھے ﴿٤٦﴾

آیاتها: 42 — سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ — رکوعها: 1

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(پیغمبر ﷺ) نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا ﴿١﴾ کہ ان کے پاس ایک نابینا
آیا ﴿٢﴾ اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا ﴿٣﴾ یا وہ سمجھ جاتا تو تمہارا
سمجھانا اسے فائدہ دیتا ﴿٤﴾ اب وہ جو پروا نہیں کرتا ﴿٥﴾ سو اس کی طرف تو تم
توجہ کرتے ہو ﴿٦﴾ حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تم پر کچھ (الزام) نہیں ﴿٧﴾
اور وہ جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا ﴿٨﴾ اور وہ (اللہ سے) ڈرتا بھی ہے ﴿٩﴾ تو
اس سے تم بے رخی کرتے ہو ﴿١٠﴾ دیکھو یہ (قرآن) نصیحت ہے ﴿١١﴾ پس جو
چاہے اسے یاد رکھے ﴿١٢﴾ قابل ادب ورقوں میں (لکھا ہوا) ﴿١٣﴾ جو بلند مقام
پر رکھے ہوئے (اور) پاک ہیں ﴿١٤﴾ (ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہے
﴿١٥﴾ جو بلند مرتبہ اور نیکوکار ہیں ﴿١٦﴾ انسان مارا جائے یہ کیسا ناشکرا ہے ﴿١٧﴾
اِسے (اللہ نے) کس چیز سے بنایا؟ ﴿١٨﴾ نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا
﴿١٩﴾ پھر اس کے لیے رستہ آسان کر دیا ﴿٢٠﴾



ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿21﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿22﴾ كَلَّا
لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿23﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖۤ ﴿24﴾ اَنَّا
صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿25﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿26﴾ فَاَنْۢبَتْنَا
فِيْهَا حَبًّا ﴿27﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿28﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿29﴾ وَّحَدَآئِقَ
غُلْبًا ﴿30﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿31﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿32﴾ فَاِذَا
جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿33﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿34﴾ وَاُمِّهٖ
وَاَبِيْهِ ﴿35﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿36﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ
شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿37﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿38﴾ ضَاحِكَةٌ
مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿39﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿40﴾ تَرْهَقُهَا
1 ع 42 5 قَتَرَةٌ ﴿41﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿42﴾ ع

رُكُوْعُهَا 1 — سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 29

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿1﴾ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿2﴾ وَاِذَا
الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿3﴾ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿4﴾ وَاِذَا الْوُحُوْشُ
حُشِرَتْ ﴿5﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿6﴾ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿7﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting

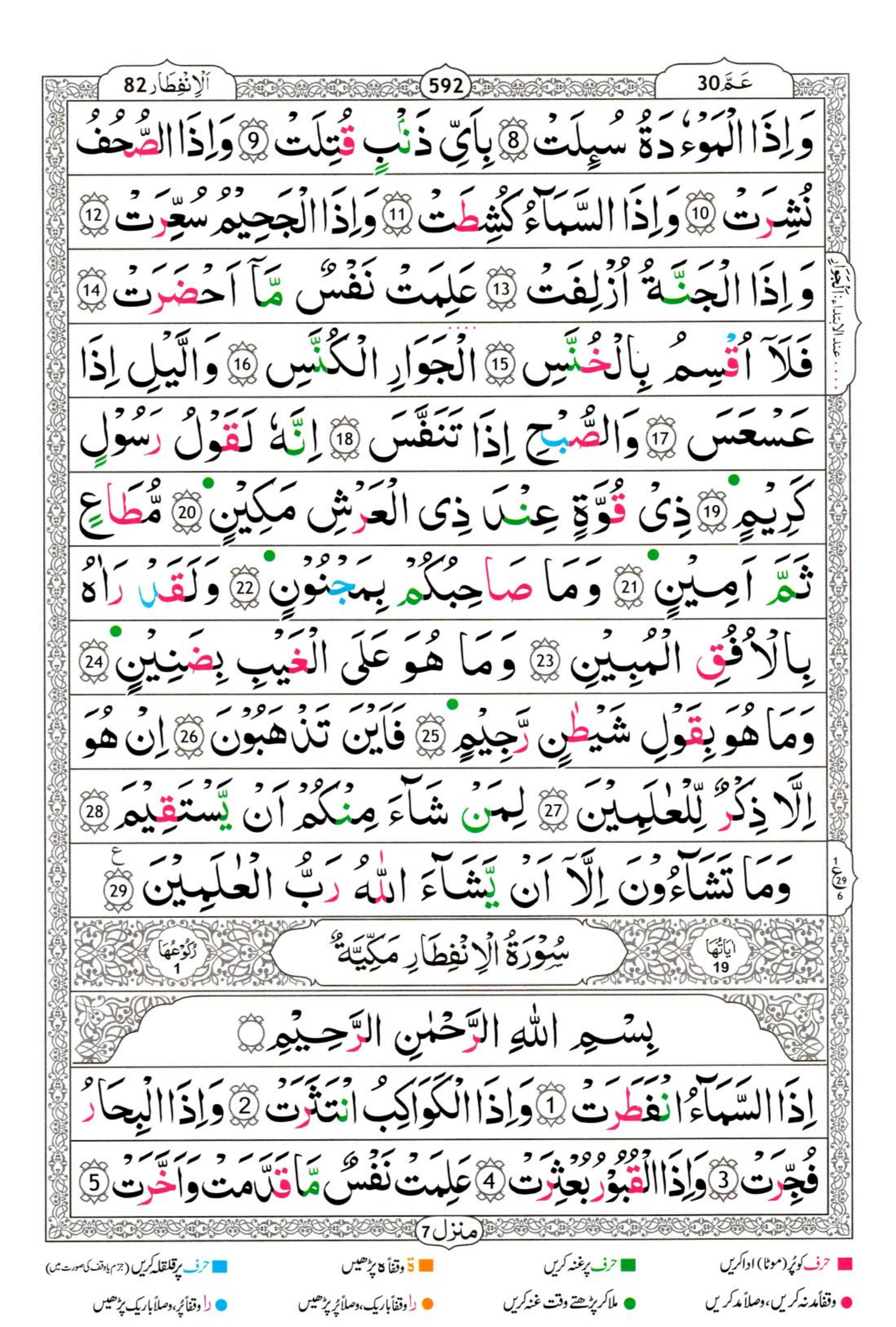


پھراس کوموت دی سو اسے قبر میں پہونچایا ﴿۲۱﴾ پھر وہ جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کرے گا ﴿۲۲﴾
کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا ﴿۲۳﴾ تو انسان کو چاہیئے کہ اپنے
کھانے کی طرف نظر کرے ﴿۲۴﴾ بے شک ہمیں نے پانی برسایا ﴿۲۵﴾ پھر ہمیں
نے زمین کو اچھی طرح پھاڑا ﴿۲۶﴾ پھر ہمیں نے اس میں اناج اگایا ﴿۲۷﴾ اور
انگور اور ترکاری ﴿۲۸﴾ اور زیتون اور کھجوریں ﴿۲۹﴾ اور گھنے گھنے باغ ﴿۳۰﴾ اور
میوے اور چارا ﴿۳۱﴾ (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے لیے بنایا
﴿۳۲﴾ تو جب کانوں کو پھاڑنے والی آواز آئے گی ﴿۳۳﴾ اس دن آدمی
اپنے بھائی سے دور بھاگے گا ﴿۳۴﴾ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے ﴿۳۵﴾
اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے بھی ﴿۳۶﴾ ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا جو
اسے سب سے بے نیاز کردیگی ﴿۳۷﴾ اور کتنے چہرے اس روز چمک رہے ہوں
گے ﴿۳۸﴾ خنداں وشاداں (یہ نیکوکار ہیں) ﴿۳۹﴾ اور اس روز کتنے چہرے ایسے
ہوں گے جن پر گرد پڑ رہی ہوگی ﴿۴۰﴾ (اوران پر) سیاہی چڑھ رہی ہوگی ﴿۴۱﴾
یہی لوگ ہونگے انکار کرنے والے بدکردار ﴿۴۲﴾

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ — آیاتُھا: 29 — رُکُوْعُھَا: 1

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا ﴿۱﴾ اور جب تارے بےنور ہوجائیں گے ﴿۲﴾ اور
جب پہاڑ چلائے جائیں گے ﴿۳﴾ اور جب بیانے والی اونٹنیاں یوں ہی چھوڑ
دی جائیں گی ﴿۴﴾ اور جب وحشی جانور جمع کئے جائینگے ﴿۵﴾ اور جب سمندر
آگ ہو جائیں گے ﴿۶﴾ اور جب روحیں (جسموں سے) ملا دی جائیں گی



وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿8﴾ بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿9﴾ وَاِذَا الصُّحُفُ
نُشِرَتْ ﴿10﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿11﴾ وَاِذَا الْجَحِیْمُ سُعِّرَتْ ﴿12﴾
وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿13﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّاۤ اَحْضَرَتْ ﴿14﴾
فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿15﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿16﴾ وَالَّیْلِ اِذَا
عَسْعَسَ ﴿17﴾ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿18﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ
كَرِیْمٍ ﴿19﴾ ذِیْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَكِیْنٍ ﴿20﴾ مُّطَاعٍ
ثَمَّ اَمِیْنٍ ﴿21﴾ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿22﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ
بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ ﴿23﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ ﴿24﴾
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ﴿25﴾ فَاَیْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿26﴾ اِنْ هُوَ
اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿27﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ یَّسْتَقِیْمَ ﴿28﴾
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿29﴾ ع

(عند الابتداء: اَلْجَوَارِ)

(ع 1 / 29 / 6)

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّیَّةٌ

اٰیَاتُهَا 19 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿1﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿2﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ
فُجِّرَتْ ﴿3﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿4﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ﴿5﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

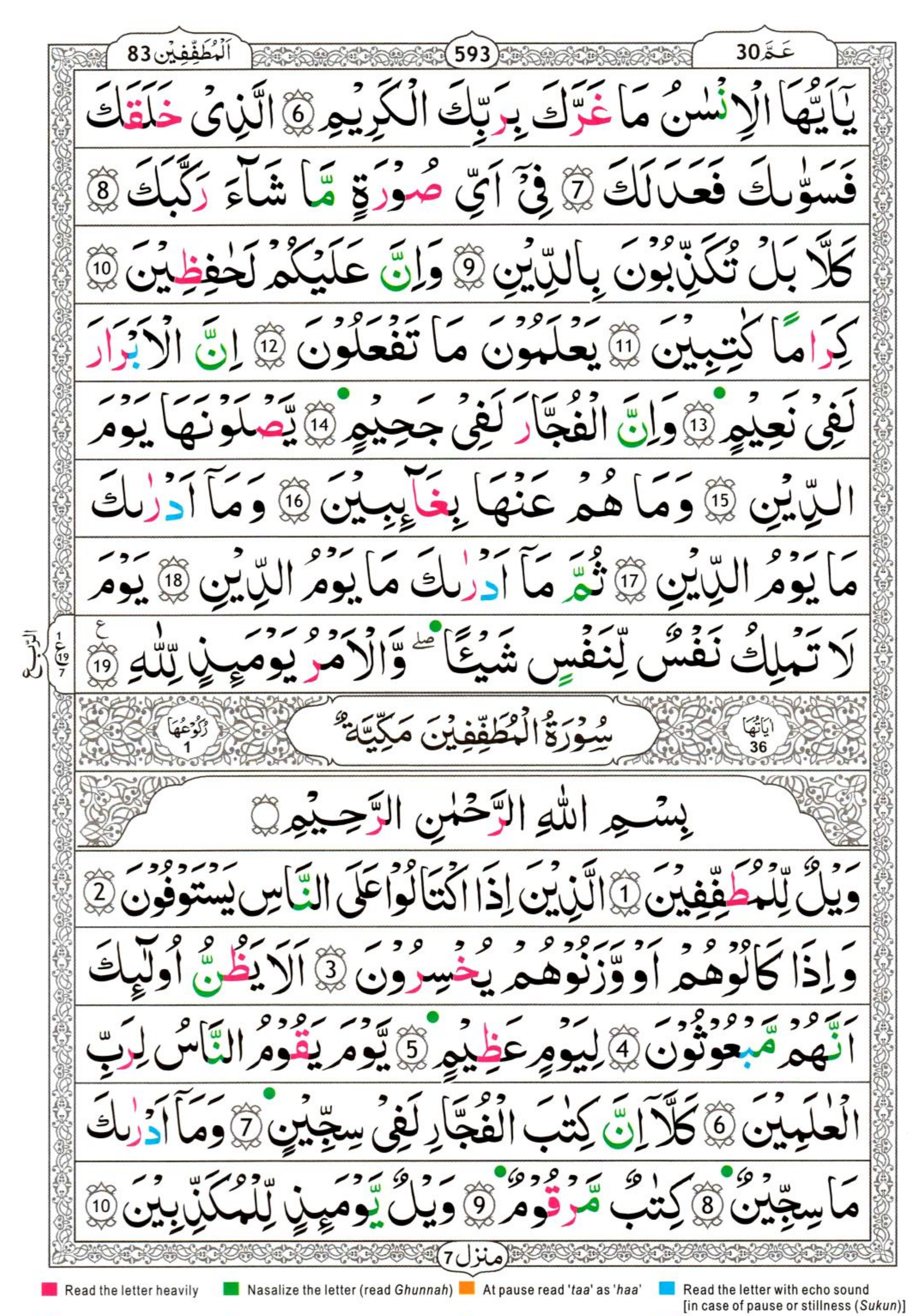
● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



۷ اور جب اس بچی سے جو زندہ دفنا دی گئی ہو پوچھا جائے گا ۸ کہ وہ کس
گناہ کے سبب قتل کر دی گئی ۹ اور جب (اعمال کے) دفتر کھولے جائیں گے
۱۰ اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی ۱۱ اور جب دوزخ (کی
آگ) بھڑکائی جائے گی ۱۲ اور جب بہشت قریب لائی جائے گی ۱۳
تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے ۱۴ پس میں ان ستاروں کی قسم
کھاتا ہوں جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں ۱۵ (اور) جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے
ہیں ۱۶ اور رات کی قسم جب وہ پھیلنے لگتی ہے ۱۷ اور صبح کی قسم جب وہ نمودار
ہوتی ہے ۱۸ کہ بیشک یہ (قرآن) اس فرشتۂ عالی مقام کا سنایا ہوا پیغام ہے
۱۹ جو صاحب قوت ہے مالک عرش کے ہاں اونچے درجے والا ہے ۲۰
سردار ہے ساتھ ہی امانت دار ہے ۲۱ اور (مکے والو) تمہارے رفیق (یعنی
ہمارے پیغمبر ﷺ) دیوانے نہیں ہیں ۲۲ اور بیشک انہوں نے اس (فرشتے)
کو (آسمان کے کھلے) کنارے پر دیکھا ہے ۲۳ اور وہ غیب کی باتوں (کے
ظاہر کرنے) میں بخیل نہیں ۲۴ اور یہ کسی شیطان مردود کا کلام نہیں ہے ۲۵
پھر تم لوگ کدھر جا رہے ہو؟ ۲۶ یہ قرآن تو تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے
۲۷ (یعنی) اس کے لیے جو تم میں سے سیدھی راہ چلنا چاہے ۲۸ اور تم لوگ
کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے ۲۹

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 19 رُكُوْعُهَا: 1

جب آسمان پھٹ جائے گا ۱ اور جب تارے جھڑ پڑیں گے ۲
اور جب سمندر ابل پڑینگے ۳ اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی ۴ تب ہر
شخص معلوم کر لے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا ۵



يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿6﴾ الَّذِيْ خَلَقَكَ
فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿7﴾ فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿8﴾
كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿9﴾ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿10﴾
كِرَامًا كٰتِبِيْنَ ﴿11﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿12﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ
لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿13﴾ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿14﴾ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ
الدِّيْنِ ﴿15﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿16﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ
مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿17﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿18﴾ يَوْمَ
لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ وَّالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿19﴾ ع

الربع 1/19 7

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ
اٰيَاتُهَا 36 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿1﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿2﴾
وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿3﴾ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ
اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿4﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿5﴾ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿6﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿7﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ
مَا سِجِّيْنٌ ﴿8﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿9﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿10﴾

Read the letter heavily | Nasalize the letter (read *Ghunnah*) | At pause read '*taa*' as '*haa*' | Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]

Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting | Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting | Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting | Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



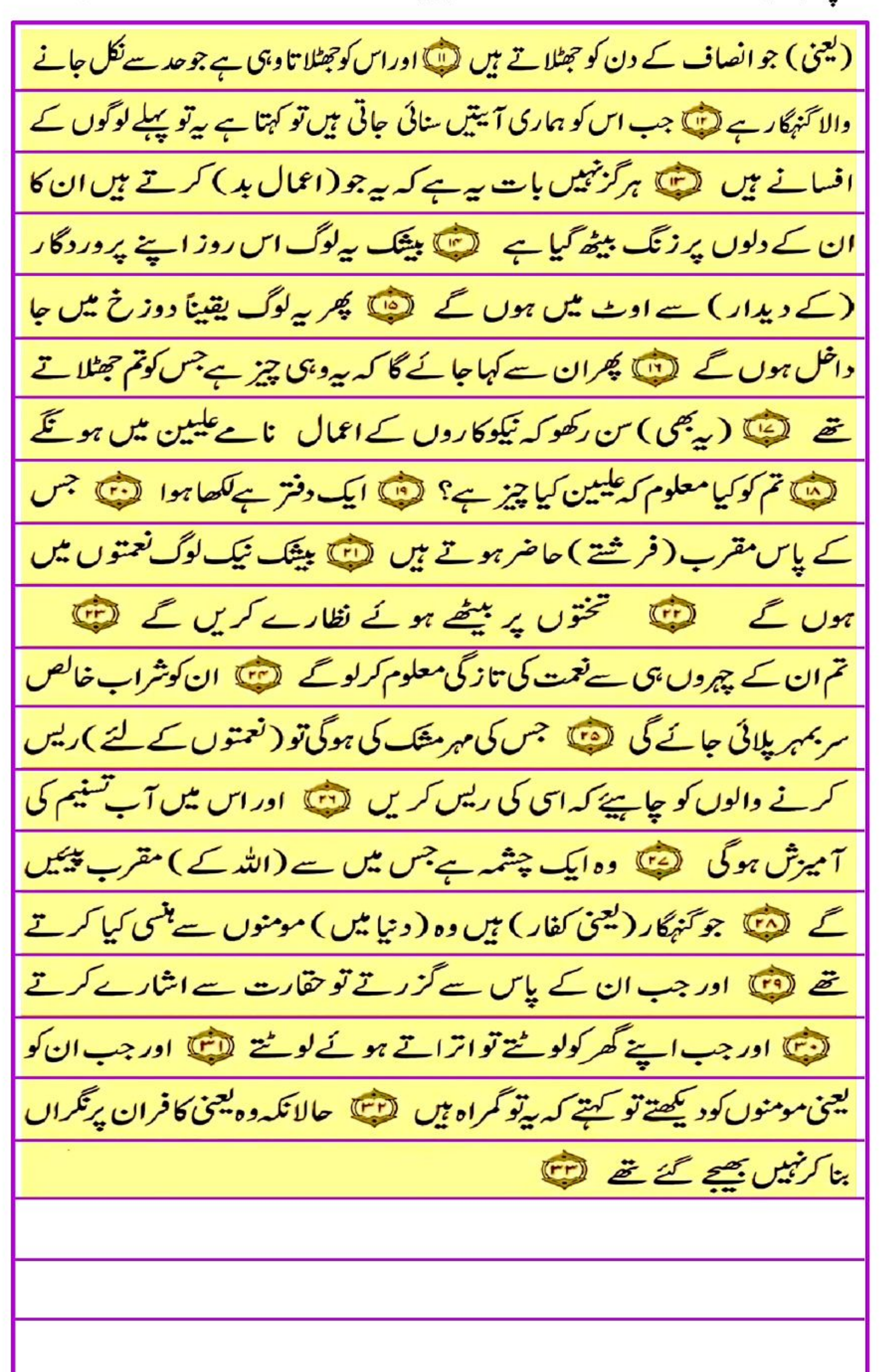
اے انسان تجھ کو اپنے ربِّ کریم کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا ۞٦ (وہی تو
ہے) جس نے تجھے بنایا پھر (تیرے اعضاء کو) درست کیا اور (تیری قامت کو)
معتدل رکھا ۞٧ جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا ۞٨ مگر افسوس تم لوگ جزا کو
جھٹلاتے ہو ۞٩ حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں ۞١٠ یعنی معزز کاتبین ۞١١ جو کچھ تم
کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں ۞١٢ بے شک نیکوکار نعمتوں (کی بہشت) میں
ہوں گے۔ ۞١٣ اور بدکردار دوزخ میں ۞١٤ (یعنی) جزا کے دن اس میں
داخل ہوں گے ۞١٥ اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے ۞١٦ اور تمہیں کیا معلوم کہ
جزا کا دن کیسا ہے؟ ۞١٧ پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے؟ ۞١٨ جس
روز کوئی کسی کے کچھ کام نہ آسکے گا اور حکم اس روز اللہ ہی کا ہوگا ۞١٩

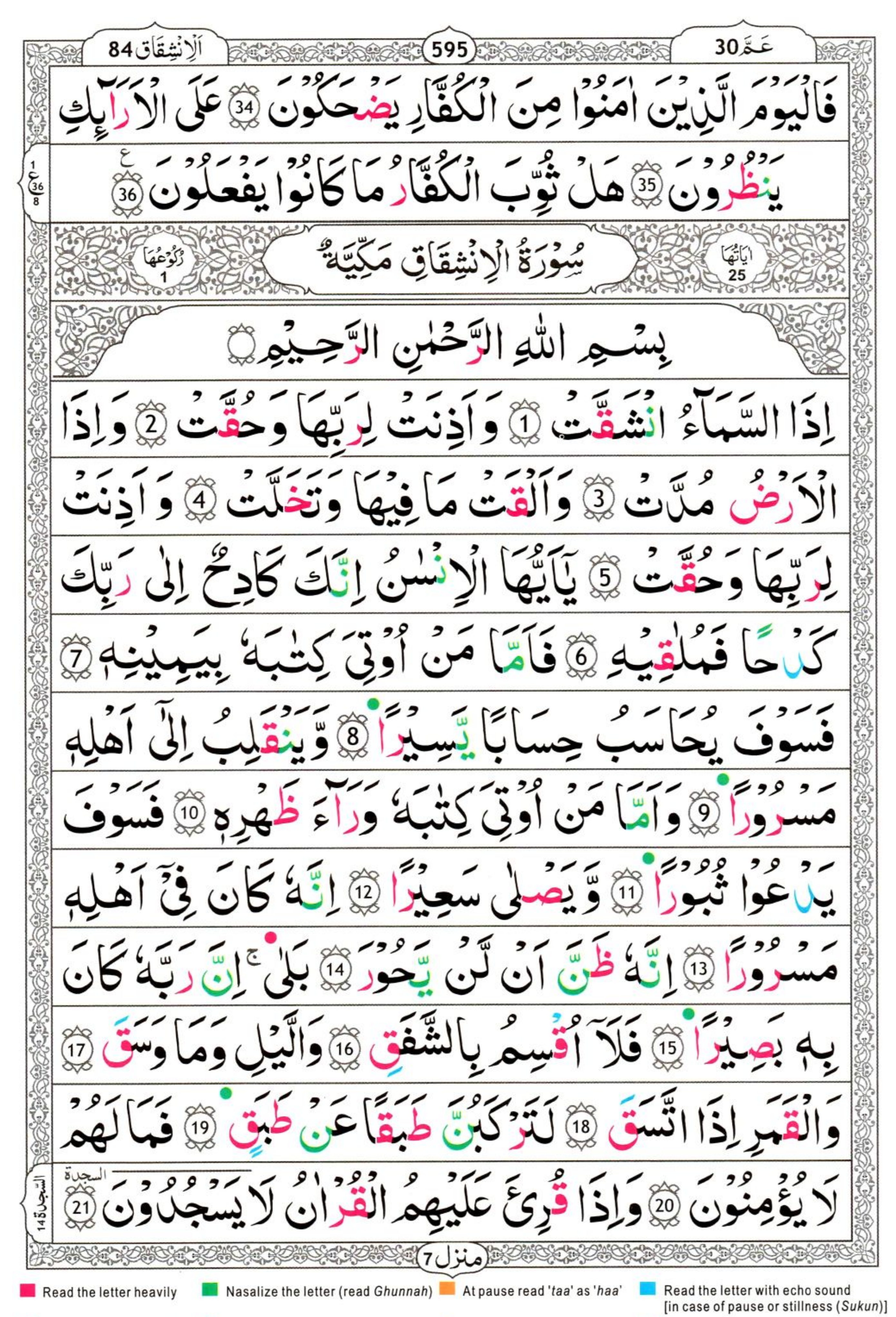
سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 36 رُكُوْعُهَا: 1

ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لیے خرابی ہے ۞١ جو لوگوں سے ناپ کر
لیں تو پورا لیں ۞٢ اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں ۞٣
کیا یہ لوگ یہ نہیں خیال کرتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے ۞٤ (یعنی) ایک
بڑے (سخت) دن میں ۞٥ جس دن (تمام) لوگ رب العالمین کے سامنے
کھڑے ہوں گے ۞٦ سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال نامے سجّین میں ہوں
گے ۞٧ اور تم کیا جانتے ہو کہ سجّین کیا چیز ہے؟ ۞٨ ایک دفتر ہے لکھا ہوا ۞٩
اس دن جھٹلانے والوں کیلئے خرابی ہے ۞١٠

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿11﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا
كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿12﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿14﴾ سکتۃ
كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿15﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ
لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿16﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ
تُكَذِّبُوْنَ ﴿17﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿18﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ
مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿19﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿20﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿21﴾
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿22﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿23﴾
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿24﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ
رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿25﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۚ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ
الْمُتَنٰفِسُوْنَ ﴿26﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿27﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ
بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿28﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿29﴾ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿30﴾ وَاِذَا
انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿31﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿32﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿33﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں


(یعنی) جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں ﴿۱۱﴾ اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے
والا گنہگار ہے ﴿۱۲﴾ جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو پہلے لوگوں کے
افسانے ہیں ﴿۱۳﴾ ہرگز نہیں بات یہ ہے کہ یہ جو (اعمال بد) کرتے ہیں ان کا
ان کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے ﴿۱۴﴾ بیشک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار
(کے دیدار) سے اوٹ میں ہوں گے ﴿۱۵﴾ پھر یہ لوگ یقیناً دوزخ میں جا
داخل ہوں گے ﴿۱۶﴾ پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے
تھے ﴿۱۷﴾ (یہ بھی) سن رکھو کہ نیکوکاروں کے اعمال نامے علیین میں ہونگے
﴿۱۸﴾ تم کو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے؟ ﴿۱۹﴾ ایک دفتر ہے لکھا ہوا ﴿۲۰﴾ جس
کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر ہوتے ہیں ﴿۲۱﴾ بیشک نیک لوگ نعمتوں میں
ہوں گے ﴿۲۲﴾ تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے ﴿۲۳﴾
تم ان کے چہروں ہی سے نعمت کی تازگی معلوم کرلو گے ﴿۲۴﴾ ان کو شراب خالص
سربمہر پلائی جائے گی ﴿۲۵﴾ جس کی مہر مشک کی ہوگی تو (نعمتوں کے لئے) ریس
کرنے والوں کو چاہیئے کہ اسی کی ریس کریں ﴿۲۶﴾ اور اس میں آب تسنیم کی
آمیزش ہوگی ﴿۲۷﴾ وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے (اللہ کے) مقرب پیئیں
گے ﴿۲۸﴾ جو گنہگار (یعنی کفار) ہیں وہ (دنیا میں) مومنوں سے ہنسی کیا کرتے
تھے ﴿۲۹﴾ اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو حقارت سے اشارے کرتے
﴿۳۰﴾ اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے لوٹتے ﴿۳۱﴾ اور جب ان کو
یعنی مومنوں کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں ﴿۳۲﴾ حالانکہ وہ یعنی کافران پر نگراں
بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے ﴿۳۳﴾



فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿34﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ

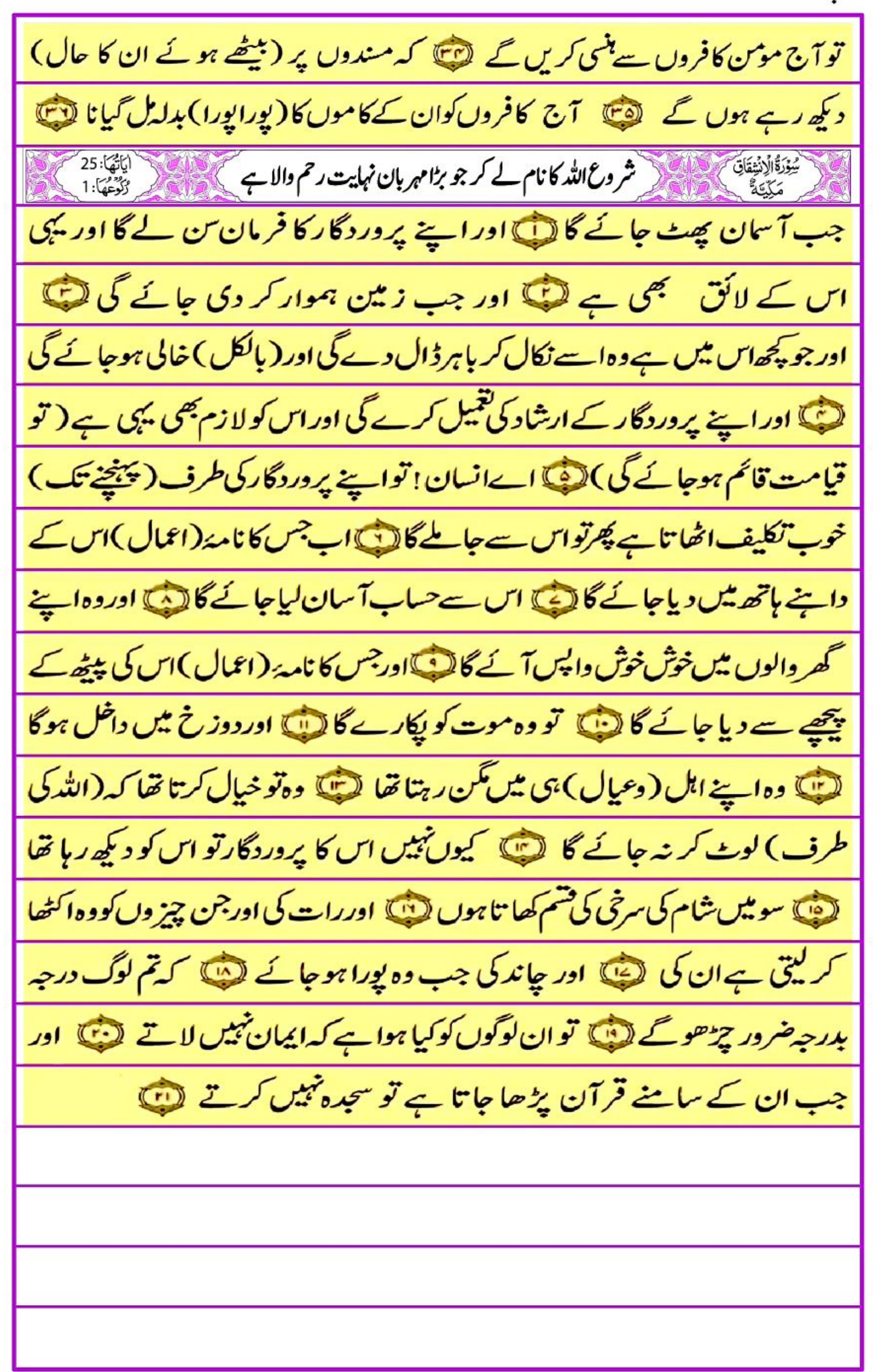
1 ع 36 8 يَنْظُرُوْنَ ﴿35﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾ ع

اٰيَاتُهَا 25 | سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿1﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿2﴾ وَاِذَا
الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿3﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿4﴾ وَاَذِنَتْ
لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿5﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ
كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿6﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿7﴾
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿8﴾ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ
مَسْرُوْرًا ﴿9﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿10﴾ فَسَوْفَ
يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿11﴾ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿12﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ
مَسْرُوْرًا ﴿13﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿14﴾ بَلٰۤى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ
بِهٖ بَصِيْرًا ﴿15﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿16﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿17﴾
وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿18﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿19﴾ فَمَا لَهُمْ
السَّجدة 14 لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿20﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿21﴾ السجدة

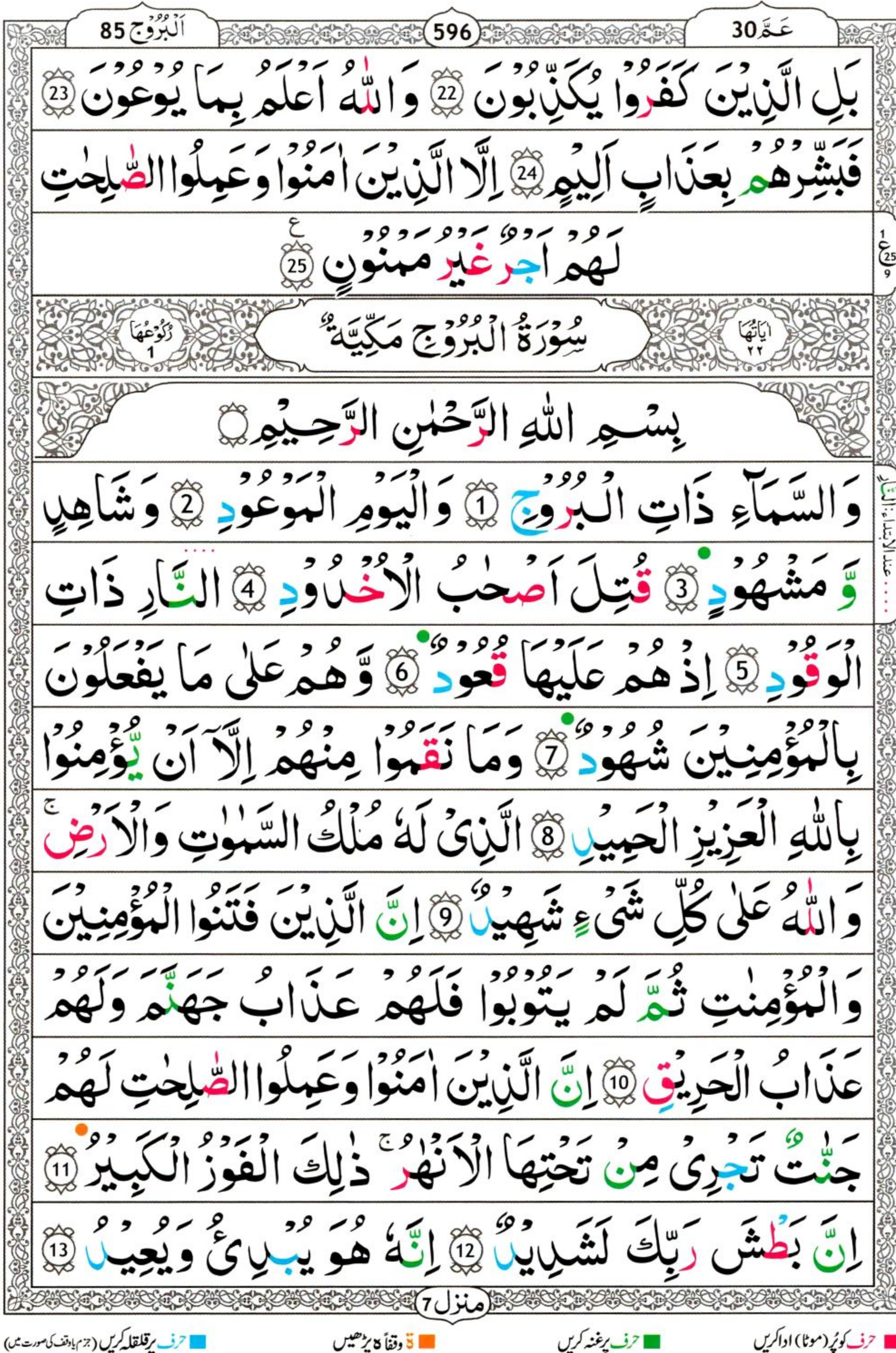
- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے ﴿۳۴﴾ کہ مسندوں پر (بیٹھے ہوئے ان کا حال)
دیکھ رہے ہوں گے ﴿۳۵﴾ آج کافروں کو ان کے کاموں کا (پورا پورا) بدلہ مل گیا نا ﴿۳۶﴾

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 25 رُكُوْعُهَا: 1

جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۱﴾ اور اپنے پروردگار کا فرمان سن لے گا اور یہی
اس کے لائق بھی ہے ﴿۲﴾ اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی ﴿۳﴾
اور جو کچھ اس میں ہے وہ اسے نکال کر باہر ڈال دے گی اور (بالکل) خالی ہو جائے گی
﴿۴﴾ اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو لازم بھی یہی ہے (تو
قیامت قائم ہو جائے گی) ﴿۵﴾ اے انسان! تو اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے تک)
خوب تکلیف اٹھاتا ہے پھر تو اس سے جا ملے گا ﴿۶﴾ اب جس کا نامۂ (اعمال) اس کے
داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا ﴿۷﴾ اس سے حساب آسان لیا جائے گا ﴿۸﴾ اور وہ اپنے
گھر والوں میں خوش خوش واپس آئے گا ﴿۹﴾ اور جس کا نامۂ (اعمال) اس کی پیٹھ کے
پیچھے سے دیا جائے گا ﴿۱۰﴾ تو وہ موت کو پکارے گا ﴿۱۱﴾ اور دوزخ میں داخل ہو گا
﴿۱۲﴾ وہ اپنے اہل (وعیال) ہی میں مگن رہتا تھا ﴿۱۳﴾ وہ تو خیال کرتا تھا کہ (اللہ کی
طرف) لوٹ کر نہ جائے گا ﴿۱۴﴾ کیوں نہیں اس کا پروردگار تو اس کو دیکھ رہا تھا
﴿۱۵﴾ سو میں شام کی سرخی کی قسم کھاتا ہوں ﴿۱۶﴾ اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا
کر لیتی ہے ان کی ﴿۱۷﴾ اور چاند کی جب وہ پورا ہو جائے ﴿۱۸﴾ کہ تم لوگ درجہ
بدرجہ ضرور چڑھو گے ﴿۱۹﴾ تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے ﴿۲۰﴾ اور
جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے ﴿۲۱﴾



بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿22﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿23﴾
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿24﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿25﴾ ع

اٰيَاتُهَا ٢٢ — سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

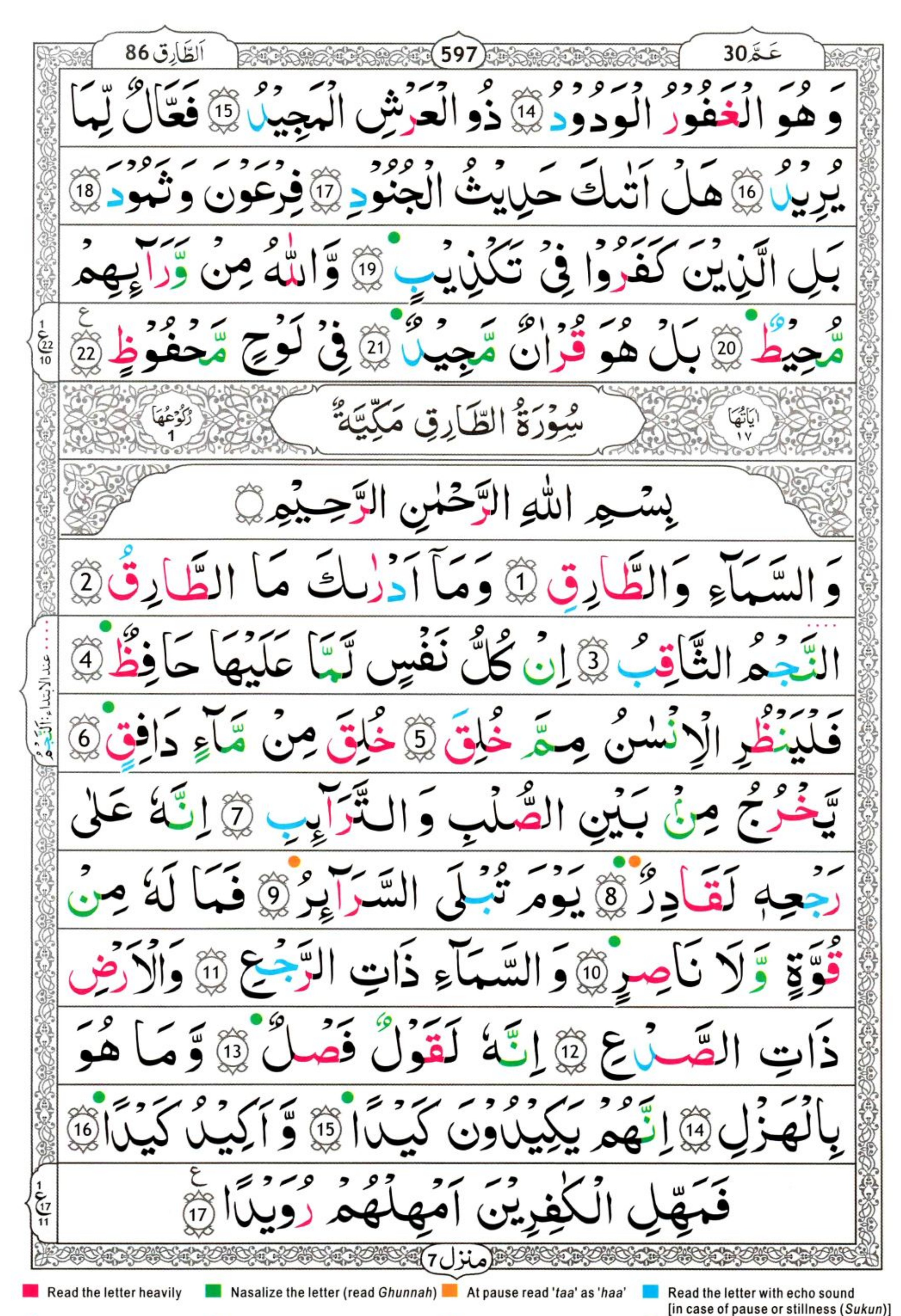
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿1﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿2﴾ وَشَاهِدٍ
وَّمَشْهُوْدٍ ﴿3﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿4﴾ النَّارِ ذَاتِ
الْوَقُوْدِ ﴿5﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿6﴾ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿7﴾ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿8﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿9﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ
عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿10﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ج ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿11﴾
اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿12﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿13﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

بلکہ کافر جھٹلائے جاتے ہیں ﴿۲۲﴾ اور اللہ ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں
خوب جانتا ہے ﴿۲۳﴾
تو ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو ﴿۲۴﴾ ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک
عمل کرتے رہے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے ﴿۲۵﴾

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 22 رُكُوْعُهَا: 1

آسمان کی قسم جس میں برج ہیں ﴿۱﴾ اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے ﴿۲﴾ اور حاضر
ہونے والے کی اور اس کی جس کے پاس حاضر ہوتے ہیں ﴿۳﴾ کہ خندقوں والے
ہلاک کر دیئے گئے ﴿۴﴾ (یعنی) آگ (کی خندقیں) جس میں ایندھن (جھونک
رکھا) تھا ﴿۵﴾ جب کہ وہ ان (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے ﴿۶﴾ اور جو (ظلم)
وہ اہل ایمان پر کر رہے تھے ان کا نظارہ کر رہے تھے ﴿۷﴾ اور ان کو مومنوں کی یہی
بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان لائے تھے جو غالب ہے سب خوبیوں والا ہے
﴿۸﴾ جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہی ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے
﴿۹﴾ جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو
دوزخ کا (اور) عذاب بھی ہوگا اور جلنے کا عذاب بھی ﴿۱۰﴾ (اور) جو لوگ ایمان
لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی
ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۱۱﴾ بیشک تمہارے پروردگار کی پکڑ بہت سخت ہے ﴿۱۲﴾
وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے گا ﴿۱۳﴾



وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿14﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿15﴾ فَعَّالٌ لِّمَا

يُرِيْدُ ﴿16﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿17﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿18﴾

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿19﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

1 ع 22 10 مُّحِيْطٌ ﴿20﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿21﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿22﴾ ع

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ١٧ — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿1﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿2﴾

اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿3﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿4﴾

(عند الابتداء: اَلنَّجْمُ)

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسٰنُ مِمَّ خُلِقَ ﴿5﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿6﴾

يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿7﴾ اِنَّهٗ عَلٰى

رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿8﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿9﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ

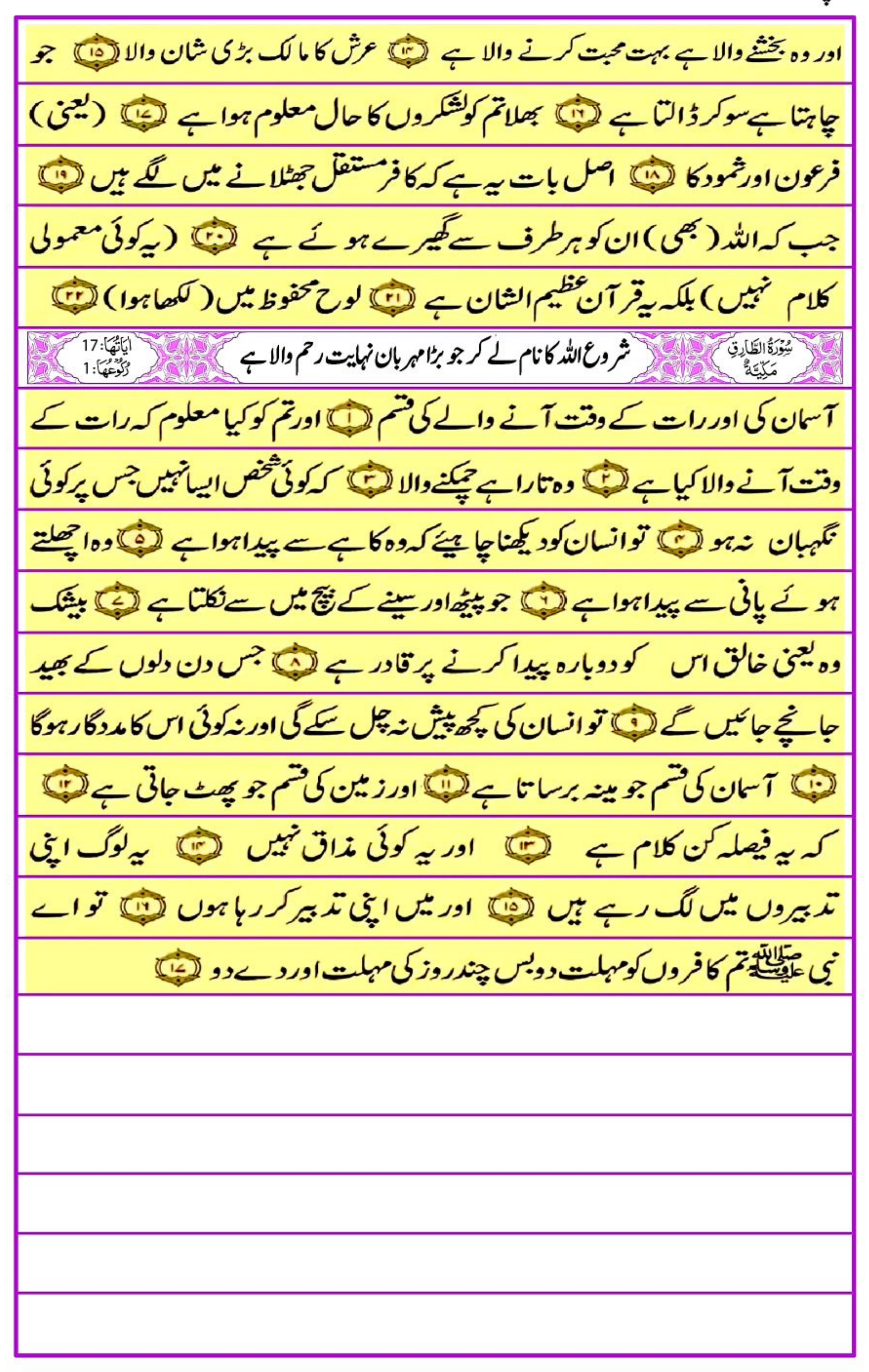
قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿10﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿11﴾ وَالْاَرْضِ

ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿12﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿13﴾ وَّمَا هُوَ

بِالْهَزْلِ ﴿14﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿15﴾ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿16﴾

1 ع 17 11 فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿17﴾ ع

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



اور وہ بخشنے والا ہے بہت محبت کرنے والا ہے ﴿۱۴﴾ عرش کا مالک بڑی شان والا ﴿۱۵﴾ جو
چاہتا ہے سو کر ڈالتا ہے ﴿۱۶﴾ بھلا تم کو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے ﴿۱۷﴾ (یعنی)
فرعون اور ثمود کا ﴿۱۸﴾ اصل بات یہ ہے کہ کافر مستقل جھٹلانے میں لگے ہیں ﴿۱۹﴾
جب کہ اللہ (بھی) ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے ﴿۲۰﴾ (یہ کوئی معمولی
کلام نہیں) بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے ﴿۲۱﴾ لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ﴿۲۲﴾

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 17 رُكُوْعُهَا: 1

آسمان کی اور رات کے وقت آنے والے کی قسم ﴿۱﴾ اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے
وقت آنے والا کیا ہے ﴿۲﴾ وہ تارا ہے چمکنے والا ﴿۳﴾ کہ کوئی شخص ایسا نہیں جس پر کوئی
نگہبان نہ ہو ﴿۴﴾ تو انسان کو دیکھنا چاہیئے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے ﴿۵﴾ وہ اچھلتے
ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے ﴿۶﴾ جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے ﴿۷﴾ بیشک
وہ یعنی خالق اس کو دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے ﴿۸﴾ جس دن دلوں کے بھید
جانچے جائیں گے ﴿۹﴾ تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا
﴿۱۰﴾ آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے ﴿۱۱﴾ اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے ﴿۱۲﴾
کہ یہ فیصلہ کن کلام ہے ﴿۱۳﴾ اور یہ کوئی مذاق نہیں ﴿۱۴﴾ یہ لوگ اپنی
تدبیروں میں لگ رہے ہیں ﴿۱۵﴾ اور میں اپنی تدبیر کر رہا ہوں ﴿۱۶﴾ تو اے
نبی ﷺ تم کافروں کو مہلت دو بس چند روز کی مہلت اور دے دو ﴿۱۷﴾



سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ١٩ — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿1﴾ الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿2﴾ وَالَّذِىْ قَدَّرَ
فَهَدٰى ﴿3﴾ وَالَّذِىْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿4﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿5﴾
سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿6﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۚ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا
يَخْفٰى ﴿7﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿8﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿9﴾ سَيَذَّكَّرُ
مَنْ يَّخْشٰى ﴿10﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿11﴾ الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿12﴾
ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿13﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿14﴾ وَذَكَرَ اسْمَ
رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿15﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿16﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ
وَّاَبْقٰى ﴿17﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿18﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿19﴾ ع 1 19 12

سُوْرَةُ الْغٰشِيَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٢٦ — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغٰشِيَةِ ﴿1﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خٰشِعَةٌ ﴿2﴾ عَامِلَةٌ
نَّاصِبَةٌ ﴿3﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿4﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿5﴾ لَيْسَ
لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿6﴾ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِىْ مِنْ جُوْعٍ ﴿7﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

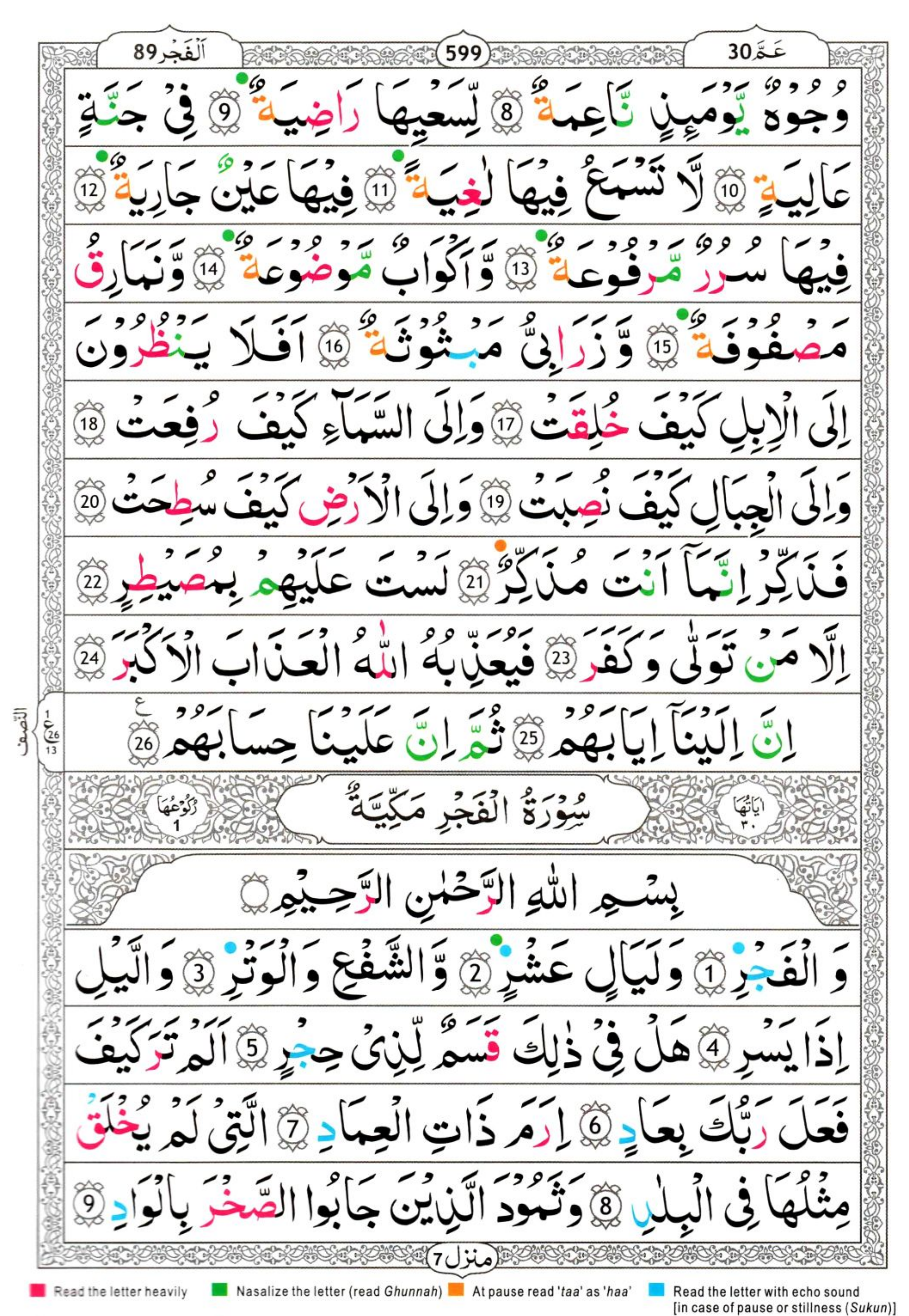


سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے | اٰیاتُھَا: 19 رُکُوْعُھَا: 1

(اے پیغمبر ﷺ) اپنے پروردگار عالیشان کے نام کی تسبیح کرو ۝۱ جس نے
(انسان کو) بنایا پھر (اس کے اعضاء کو) درست کیا ۝۲ اور جس نے (اس
کا) اندازہ ٹھہرایا (پھر اس کو) رستہ بتایا ۝۳ اور جس نے چارہ اگایا ۝۴ پھر اس کو
سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا ۝۵ اے نبی ﷺ ہم تمہیں پڑھا دیں گے پھر تم فراموش نہ
کرو گے ۝۶ مگر جو اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی کو بھی ۝۷
اور ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے ۝۸ سو جہاں تک نصیحت (کے)
نافع (ہونے کی امید) ہو نصیحت کرتے رہو ۝۹ جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت
حاصل کریگا ۝۱۰ اور (بیخوف) بدبخت اس سے کترائیگا ۝۱۱ جو بڑی (تیز)
آگ میں داخل ہوگا ۝۱۲ پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جئے گا ۝۱۳ بے شک وہ مراد
کو پہنچ گیا جو پاک ہوا ۝۱۴ اور اپنے پروردگار کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا ۝۱۵
بات یہ ہے کہ تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو ۝۱۶ حالانکہ آخرت بہت
بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے ۝۱۷ یہی بات پہلے صحیفوں میں بھی درج ہے
۝۱۸ (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں ۝۱۹

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ | شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے | اٰیاتُھَا: 26 رُکُوْعُھَا: 1

بھلا تم کو ڈھانپ لینے والی (یعنی قیامت کا) حال معلوم ہوا ہے ۝۱ اس روز بہت
سے چہرے یعنی لوگ ذلیل ہوں گے ۝۲ سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے
۝۳ دہکتی آگ میں داخل ہوں گے ۝۴ ان کو ایک کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا
جائے گا ۝۵ ایک سخت خاردار جھاڑی کے سوا ان کے لیے کوئی کھانا نہیں (ہوگا) ۝۶
جو نہ مفید غذا بنے اور نہ بھوک میں کچھ کام آئے ۝۷



وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿8﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿9﴾ فِىْ جَنَّةٍ
عَالِيَةٍ ﴿10﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿11﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿12﴾
فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿13﴾ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿14﴾ وَّنَمَارِقُ
مَصْفُوْفَةٌ ﴿15﴾ وَّزَرَابِىُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿16﴾ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ
اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿17﴾ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿18﴾
وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿19﴾ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿20﴾
فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿21﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿22﴾
اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿23﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿24﴾
اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿25﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿26﴾ ع

النّصف 1 ع 26 13

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٣٠ | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْفَجْرِ ﴿1﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿2﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿3﴾ وَالَّيْلِ
اِذَا يَسْرِ ﴿4﴾ هَلْ فِىْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِىْ حِجْرٍ ﴿5﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ
فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿6﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿7﴾ الَّتِىْ لَمْ يُخْلَقْ
مِثْلُهَا فِى الْبِلَادِ ﴿8﴾ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿9﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



بہت سے چہرے یعنی لوگ اس روز شادماں بھی ہوں گے ﴿٨﴾ اپنی محنت کے بدلے پر خوش ﴿٩﴾
بہشت بریں میں ﴿١٠﴾ وہاں کسی طرح کی لغویات نہیں سنیں گے ﴿١١﴾ اس میں چشمے بہ رہے ہوں گے
﴿١٢﴾ وہاں تخت ہوں گے اونچے اونچے ﴿١٣﴾ اور کٹورے (قرینے سے) رکھے ہوئے
﴿١٤﴾ اور گاؤ تکیے قطار کی قطار لگے ہوئے ﴿١٥﴾ اور نفیس مسندیں جگہ جگہ بچھی ہوئی ﴿١٦﴾
تو کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کیے گئے ہیں ﴿١٧﴾
اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے ﴿١٨﴾ اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح
کھڑے کیے گئے ہیں ﴿١٩﴾ اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی ﴿٢٠﴾ پس
اے نبی ﷺ تم تو نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو ﴿٢١﴾ تم ان پر
داروغہ نہیں ہو ﴿٢٢﴾ ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا ﴿٢٣﴾ تو اللہ اس کو بہت بڑا
عذاب دے گا ﴿٢٤﴾ بیشک ان کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے ﴿٢٥﴾ پھر ہمارے
ہی ذمے ان سے حساب لینا ہے ﴿٢٦﴾

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُهَا: 30 رُكُوْعُهَا: 1

فجر کی قسم ﴿١﴾ اور دس راتوں کی ﴿٢﴾ اور جفت اور طاق کی ﴿٣﴾ اور رات کی جب
رخصت ہونے لگے ﴿٤﴾ اور بے شک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے
کے لائق ہیں اس بات پر کہ (کافروں کو ضرور عذاب ہوگا) ﴿٥﴾ کیا تم نے نہیں
دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے قوم عاد کے ساتھ کیا کیا ﴿٦﴾ (جو) ارم
(کہلاتے تھے) دراز قد مانند ستونوں کے ﴿٧﴾ کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں
ہوئے تھے ﴿٨﴾ اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادیٔ (قریٰ) میں چٹانیں
تراشتے تھے ﴿٩﴾

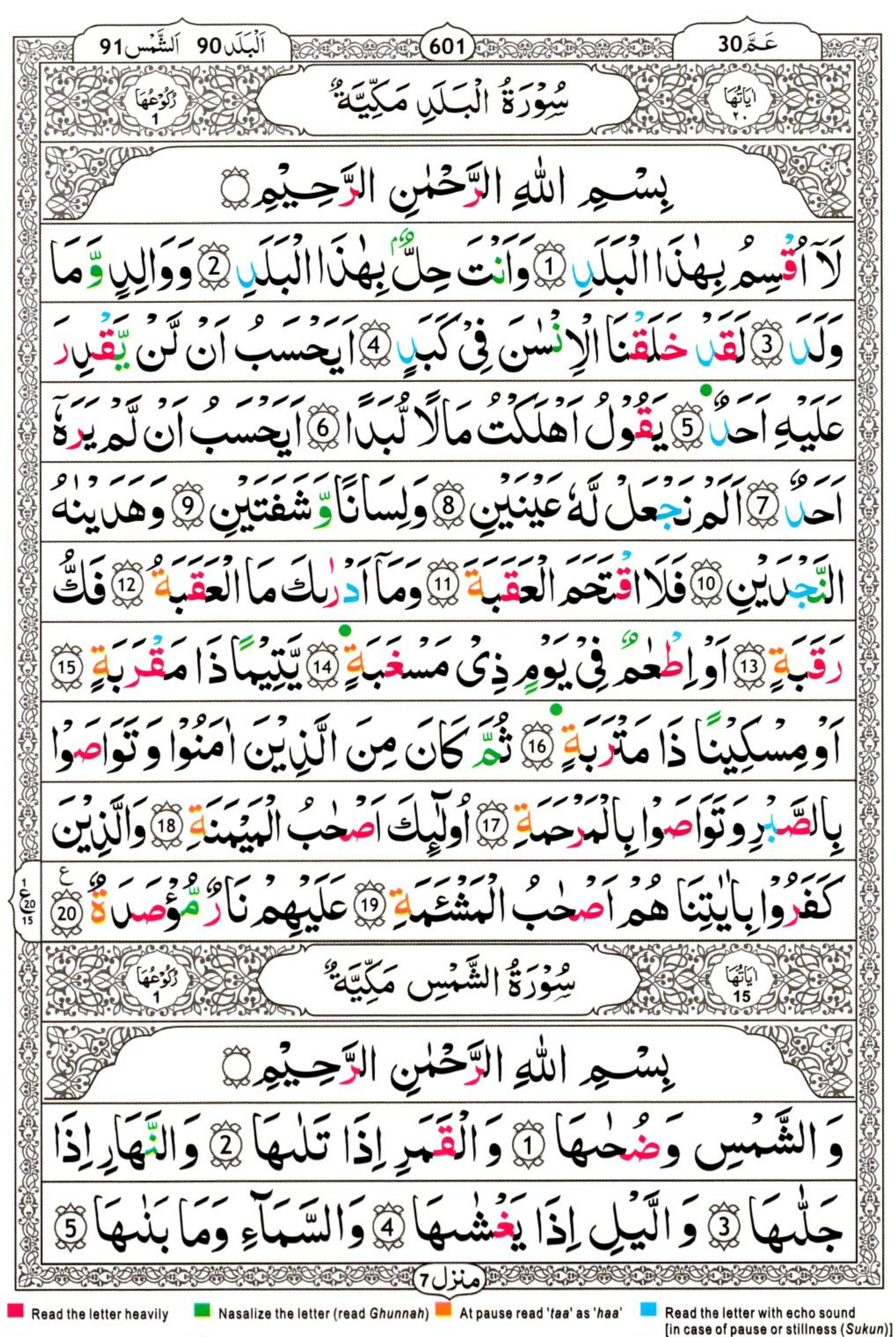
وَ فِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ (10) الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلٰدِ (11)
فَاَكْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ (12) فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ
عَذَابٍ (13) اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ (14) فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا
ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَ نَعَّمَهٗ فَیَقُوْلُ رَبِّیْۤ اَكْرَمَنِ (15)
وَ اَمَّاۤ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَیْهِ رِزْقَهٗ فَیَقُوْلُ رَبِّیْۤ
اَهَانَنِ (16) كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْیَتِیْمَ (17) وَ لَا تَحٰٓضُّوْنَ
عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ (18) وَ تَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا (19)
وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا (20) كَلَّاۤ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ
دَكًّا دَكًّا (21) وَّ جَآءَ رَبُّكَ وَ الْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا (22) وَ جِایْٓءَ
یَوْمَىٕذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ یَوْمَىٕذٍ یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَ اَنّٰى
لَهُ الذِّكْرٰى (23) یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ (24)
فَیَوْمَىٕذٍ لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ (25) وَّ لَا یُوْثِقُ وَثَاقَهٗۤ
اَحَدٌ (26) یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىٕنَّةُ (27) ارْجِعِیْۤ اِلٰى
رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً (28) فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ (29)
وَ ادْخُلِیْ جَنَّتِیْ (30) ع

عند الابتداء اِرْجِعِیْ

ع 1 30 14

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور فرعون کے ساتھ (کیا کیا) جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا ﴿۱۰﴾
یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے ﴿۱۱﴾ پس ان میں بہت سی خرابیاں کرتے
تھے ﴿۱۲﴾ تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا برسا دیا ﴿۱۳﴾ بے شک
تمہارا پروردگار تاک میں ہے ﴿۱۴﴾ مگر انسان (عجیب مخلوق ہے کہ) جب اس کا
پروردگار اس کو آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ
میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی ﴿۱۵﴾ اور جب (دوسری طرح) آزماتا
ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے ذلیل
کیا ﴿۱۶﴾ یوں نہیں بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے ﴿۱۷﴾ اور نہ مسکین کو کھانا
کھلانے کی ترغیب دیتے ہو ﴿۱۸﴾ اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو
﴿۱۹﴾ اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو ﴿۲۰﴾ یوں نہیں جب زمین کوٹ کوٹ کر
برابر کر دی جائے گی ﴿۲۱﴾ اور تمہارا پروردگار (جلوہ فرما ہوگا) اور فرشتے قطار در
قطار آ جائینگے ﴿۲۲﴾ اور دوزخ اس دن سامنے لائی جائے گی تو انسان اس
دن سوچے گا مگر اب سوچنے (سے) اسے (فائدہ) کہاں (مل سکے گا) ﴿۲۳﴾
کہے گا کاش میں نے اپنی اس زندگی (کے لیے) کچھ آگے بھیجا ہوتا ﴿۲۴﴾ تو اس
دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا عذاب دے گا ﴿۲۵﴾ اور نہ کوئی اس کے
جکڑنے کی طرح جکڑے گا ﴿۲۶﴾ اے اطمینان والی جان! ﴿۲۷﴾
اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل۔ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی ﴿۲۸﴾ سو تو
میرے (خاص) بندوں میں شامل ہو جا ﴿۲۹﴾ اور میری بہشت میں داخل ہو جا ﴿۳۰﴾



اٰیَاتُهَا ٢٠ | ## سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ (1) وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ (2) وَوَالِدٍ وَّمَا
وَلَدَ (3) لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ كَبَدٍ (4) اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ
عَلَیْهِ اَحَدٌ (5) یَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا (6) اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَهٗۤ
اَحَدٌ (7) اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ (8) وَلِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ (9) وَهَدَیْنٰهُ
النَّجْدَیْنِ (10) فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ (11) وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ (12) فَكُّ
رَقَبَةٍ (13) اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ (14) یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ (15)
اَوْ مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ (16) ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا
بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ (17) اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ (18) وَالَّذِیْنَ
1 ع 20 15 كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ (19) عَلَیْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ (20) ع

اٰیَاتُهَا 15 | ## سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا (1) وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا (2) وَالنَّهَارِ اِذَا
جَلّٰىهَا (3) وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰىهَا (4) وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا (5)

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اٰيَاتُهَا: 20 رُكُوْعُهَا: 1

میں اس شہر (یعنی مکے) کی قسم کھاتا ہوں (١) اور تم اے نبی ﷺ اسی شہر میں تو
رہتے ہو (٢) اور سب کے باپ (یعنی آدم) اور اس کی اولاد کی قسم (٣) کہ ہم
نے انسان کو محنت ومشقت میں (رہنے والا) بنایا ہے (٤) کیا یہ خیال کرتا ہے کہ
اس پر کوئی قابو نہ پائے گا (٥) کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال برباد کر دیا (٦)
کیا اسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں (٧) بھلا ہم نے اس کو دو
آنکھیں نہیں دیں؟ (٨) اور زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیئے) (٩) (یہ چیزیں
بھی دیں) اور اس کو (خیر وشر کے) دونوں رستے بھی دکھا دیئے (١٠) مگر یہ گھاٹی
پر سے ہو کر نہ گزرا (١١) اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟ (١٢) کسی (کی) گردن کا
چھڑانا (١٣) یا بھوک کے دن میں کھانا کھلانا (١٤) کسی رشتے دار یتیم کو (١٥) یا
مٹی میں پڑے کسی نادار کو (١٦) پھر ان لوگوں میں بھی (شامل) ہوا جو ایمان
لائے اور جو صبر کی نصیحت اور ایک دوسرے کو مہربانی کی تلقین کرتے رہے (١٧)
یہی لوگ اچھے نصیب والے ہیں (١٨) اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا وہی
برے نصیب والے ہیں (١٩) یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے (٢٠)

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اٰيَاتُهَا: 15 رُكُوْعُهَا: 1

سورج کی قسم اور اس کی دھوپ کی (١) اور چاند کی جب وہ اس کے پیچھے چلے (٢) اور
دن کی جب وہ اُسے روشن کر دے (٣) اور رات کی جب وہ اُسے چھپا لے (٤) اور
آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا (٥)



وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝6 وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝7 فَاَلْهَمَهَا
فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝8 قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝9 وَقَدْ خَابَ مَنْ
دَسّٰىهَا ۝10 كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝11 اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝12 فَقَالَ
لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝13 فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا
فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝14 وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝15 ع 1 15 16

آياتها 21 — سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ — رکوعها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝1 وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝2 وَمَا خَلَقَ
الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ۝3 اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝4 فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى
وَاتَّقٰى ۝5 وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝6 فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝7 وَاَمَّا
مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝8 وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝9 فَسَنُيَسِّرُهٗ
لِلْعُسْرٰى ۝10 وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰىٓ ۝11 اِنَّ عَلَيْنَا
لَلْهُدٰى ۝12 وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝13 فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا
تَلَظّٰى ۝14 لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۝15 الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝16
وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝17 الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝18

عندالوقف: الْاَشْقٰى ، الْاَتْقٰى

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں

اور زمین کی اور اس ذات کی جس نے اسے پھیلایا ﴿۶﴾ اور نفس انسانی کی اور اس کی جس نے اسے
درست کر کے بنایا ﴿۷﴾ پھر اس کو بدکاری (سے بچنے) اور پرہیزگار بننے کی سمجھ دی ﴿۸﴾ کہ جس نے
(اپنے) نفس کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا ﴿۹﴾ اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ نا
مراد رہا ﴿۱۰﴾ (قوم) ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب (پیغمبر کو) جھٹلایا ﴿۱۱﴾ جب ان
میں سے ایک نہایت بدبخت اٹھا ﴿۱۲﴾ تو اللہ کے پیغمبر (صالح) نے ان سے کہا کہ
اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے خبردار رہو ﴿۱۳﴾ مگر انہوں نے پیغمبر کو
جھٹلایا پھر اونٹنی کو مار ڈالا تو ان کے رب نے ان کے گناہ کے سبب ان کو نیست و نابود
کر دیا پھر سب کو برابر کر دیا ﴿۱۴﴾ اور اللہ کو ان کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں ﴿۱۵﴾

سُوْرَةُ الَّیْلِ مَکِّیَّۃٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُھَا: 21 رُکُوْعُھَا: 1

رات کی قسم جب وہ چھا جائے ﴿۱﴾ اور دن کی قسم جب وہ روشن ہو جائے ﴿۲﴾ اور اس
(ذات) کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کیے ﴿۳﴾ کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی
ہے ﴿۴﴾ سو جس نے (اللہ کے رستے میں مال) دیا اور پرہیزگاری کی ﴿۵﴾ اور بہترین
بات (یعنی کلمۂ توحید) کو سچ جانا ﴿۶﴾ تو اس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے
﴿۷﴾ اور جس نے بخل کیا اور بے پرواہ بنا رہا ﴿۸﴾ اور بہترین بات کو جھوٹ سمجھا ﴿۹﴾ تو
ہم اسے رفتہ رفتہ سختی میں پہنچا دینگے گے ﴿۱۰﴾ اور جب وہ (دوزخ کے گڑھے میں)
گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا ﴿۱۱﴾ یقیناً راہ دکھا دینا ہمارا ذمہ
ہے ﴿۱۲﴾ اور بیشک آخرت اور دنیا ہماری ہی ملکیت ہیں ﴿۱۳﴾ سو میں نے تم کو بھڑکتی
آگ سے خبردار کر دیا ہے ﴿۱۴﴾ اس میں وہی داخل ہوگا جو بڑا بدبخت ہے ﴿۱۵﴾ جس
نے جھٹلایا اور منہ پھیرا ﴿۱۶﴾ اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ (اس سے) بچا لیا جائے گا
﴿۱۷﴾ وہ جو اپنا مال دیتا ہے تا کہ پاک ہو ﴿۱۸﴾



وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۝19 اِلَّا ابْتِغَآءَ
1 ع 21 17 وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۝20 وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝21 ع

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 11 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَالضُّحٰى ۝1 وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝2 مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝3
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝4 وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ
فَتَرْضٰى ۝5 اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝6 وَوَجَدَكَ ضَآلًّا
فَهَدٰى ۝7 وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝8 فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝9
1 ع 11 18 وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝10 وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝11 ع

سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 8 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝1 وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝2
الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝3 وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝4 فَاِنَّ
مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝5 اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝6 فَاِذَا فَرَغْتَ
1 ع 8 19 فَانْصَبْ ۝7 وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝8 ع

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



اور (اس لیے) نہیں (دیتا کہ) اس پر کسی کا احسان (ہے) جس کا بدلہ اتارا جائے ﴿۱۹﴾ بلکہ اپنے
رب اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے دیتا ہے ﴿۲۰﴾ اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا ﴿۲۱﴾

سُوْرَةُ الضُّحٰی مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُھَا: 11 رُکُوْعُھَا: 1

آفتاب کی روشنی کی قسم ﴿۱﴾ اور رات (کی تاریکی) کی قسم جب وہ چھا جائے ﴿۲﴾
(اے نبی ﷺ) تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑ دیا اور نہ (تم سے) ناراض
ہی ہوا ﴿۳﴾ اور آخرت تمہارے لیے (دنیا) سے کہیں بہتر ہے ﴿۴﴾ اور تمہارا
پروردگار تمہیں عنقریب اتنا کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے ﴿۵﴾ بھلا اس
نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی؟ (بیشک دی) ﴿۶﴾ اور تمہیں رستے سے ناواقف
دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا ﴿۷﴾ اور اس نے تمہیں تنگ دست پایا تو غنی کر دیا ﴿۸﴾ تو
تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا ﴿۹﴾ اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا ﴿۱۰﴾ اور اپنے
پروردگار کی نعمت (یعنی وحی) کا بیان کرتے رہنا ﴿۱۱﴾

سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُھَا: 8 رُکُوْعُھَا: 1

(اے نبی ﷺ) کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ ﴿۱﴾ اور تم پر
سے تمہارا وہ بوجھ بھی اتار دیا ﴿۲﴾ جس نے تمہاری کمر جھکا دی تھی ﴿۳﴾ اور ہم نے
تمہاری خاطر تمہارا ذکر بلند کیا ﴿۴﴾ سو یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ﴿۵﴾
بے شک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ﴿۶﴾ سو جب تم فارغ ہوا کرو تو (عبادت
میں) محنت کیا کرو ﴿۷﴾ اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو ﴿۸﴾



سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 8 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝1 وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝2 وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝3 لَقَدْ
خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝4 ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝5
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝6
فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝7 اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝8 ع (ع 1 8 20)

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 19 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝1 خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝2
اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝3 الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝4 عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا
لَمْ يَعْلَمْ ۝5 كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝6 اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝7 اِنَّ اِلٰى
رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝8 اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۝9 عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝10 اَرَءَيْتَ
اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۝11 اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝12 اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ
وَتَوَلّٰى ۝13 اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝14 كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًۢا
بِالنَّاصِيَةِ ۝15 نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝16 فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۝17

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں | حرف پر غنہ کریں | ۃ وقفاً ہ پڑھیں | حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں | ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں | را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں | را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



سُوْرَةُ التِّيْن مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 8 رُكُوْعُهَا: 1

انجیر کی قسم اور زیتون کی ﴿۱﴾ اور طور سینین کی ﴿۲﴾ اور اس امن والے شہر کی ﴿۳﴾
کہ ہم نے انسان کو بہترین سانچے میں ڈھال کر پیدا کیا ہے ﴿۴﴾ پھر ہم نے اس
(کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا ﴿۵﴾ مگر جو لوگ ایمان لائے اور
نیک عمل کرتے رہے تو انکے لیے بے انتہا اجر ہے ﴿۶﴾ تو (اے انسان) اس کے
بعد بھی تو جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے؟ ﴿۷﴾ کیا اللہ سب فیصلہ کرنے والوں
سے بہتر فیصلہ کرنے والا نہیں ہے؟ ﴿۸﴾

سُوْرَةُ الْعَلَق مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰيَاتُهَا: 19 رُكُوْعُهَا: 1

(اے نبی ﷺ) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے تمام کائنات کو
پیدا کیا ﴿۱﴾ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا ﴿۲﴾ پڑھو اور تمہارا
پروردگار بڑا کریم ہے ﴿۳﴾ جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا ﴿۴﴾
اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اس کو علم نہ تھا ﴿۵﴾ مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے
﴿۶﴾ اس بنا پر کہ وہ اپنے آپ کو بے نیاز سمجھتا ہے ﴿۷﴾ کچھ شک نہیں کہ (سب کو)
تمہارے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۸﴾ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو
منع کرتا ہے ﴿۹﴾ (یعنی) ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے ﴿۱۰﴾ بھلا
دیکھو تو اگر یہ راہِ راست پر ہو ﴿۱۱﴾ یا پرہیز گاری کا حکم کرے (تو منع کرنا کیسا)
﴿۱۲﴾ تو اس کا انجام کیا ہوگا ذرا دیکھو تو اگر اس نے دین حق کو جھٹلایا اور اس سے
منہ موڑا ﴿۱۳﴾ کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے ﴿۱۴﴾ دیکھو اگر وہ باز نہ آئے
گا تو ہم (اس کی) پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے ﴿۱۵﴾ یعنی اس جھوٹے
خطا کار کی پیشانی کے بال ﴿۱۶﴾ تو وہ اپنے یاران مجلس کو بلا لے ﴿۱۷﴾



سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿18﴾ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿19﴾

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 5 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿1﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿2﴾
لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿3﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ
فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿4﴾ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿5﴾

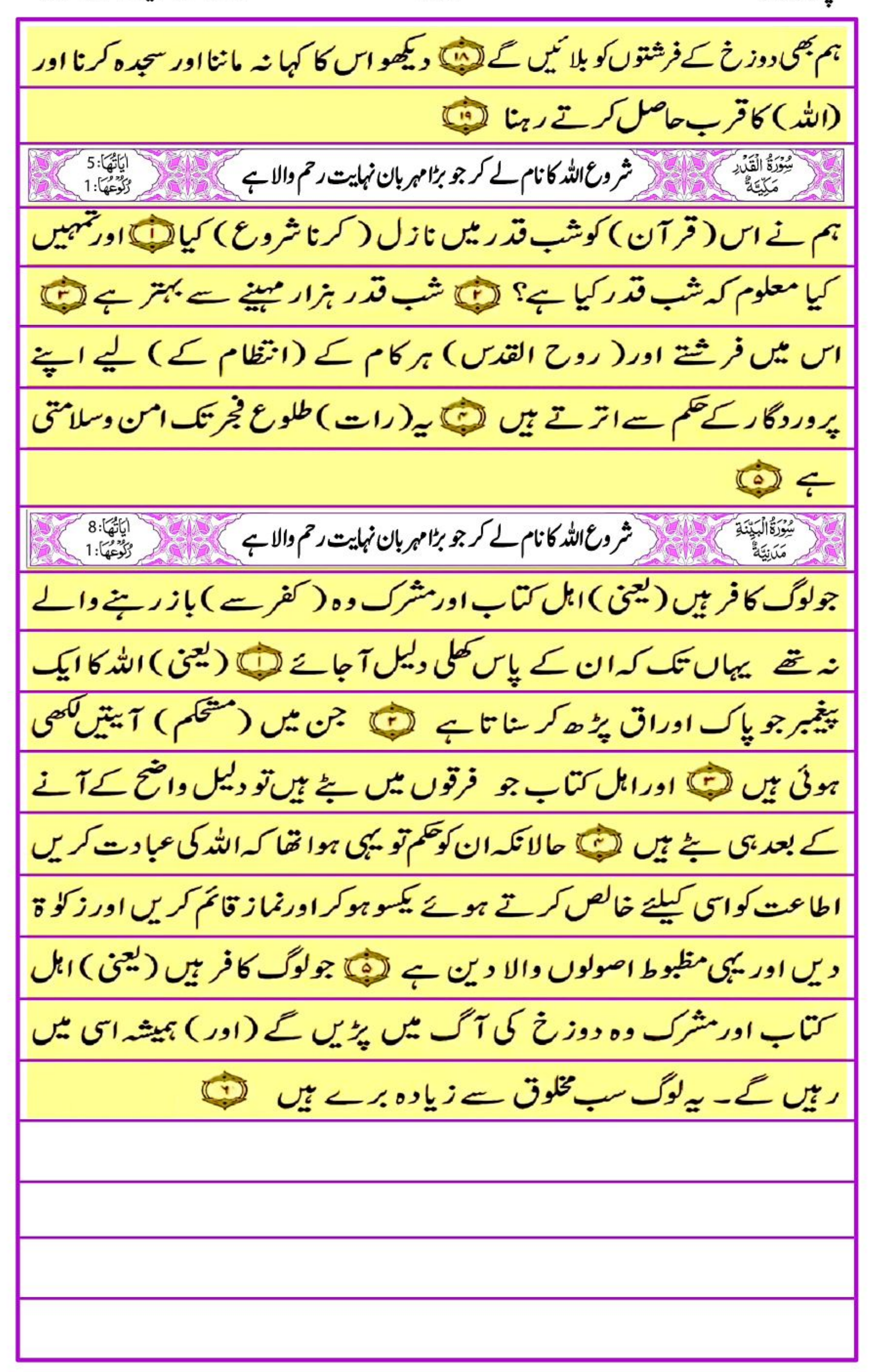
سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 8 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ
حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿1﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿2﴾
فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿3﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ
مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿4﴾ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ
الْقَيِّمَةِ ﴿5﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿6﴾

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



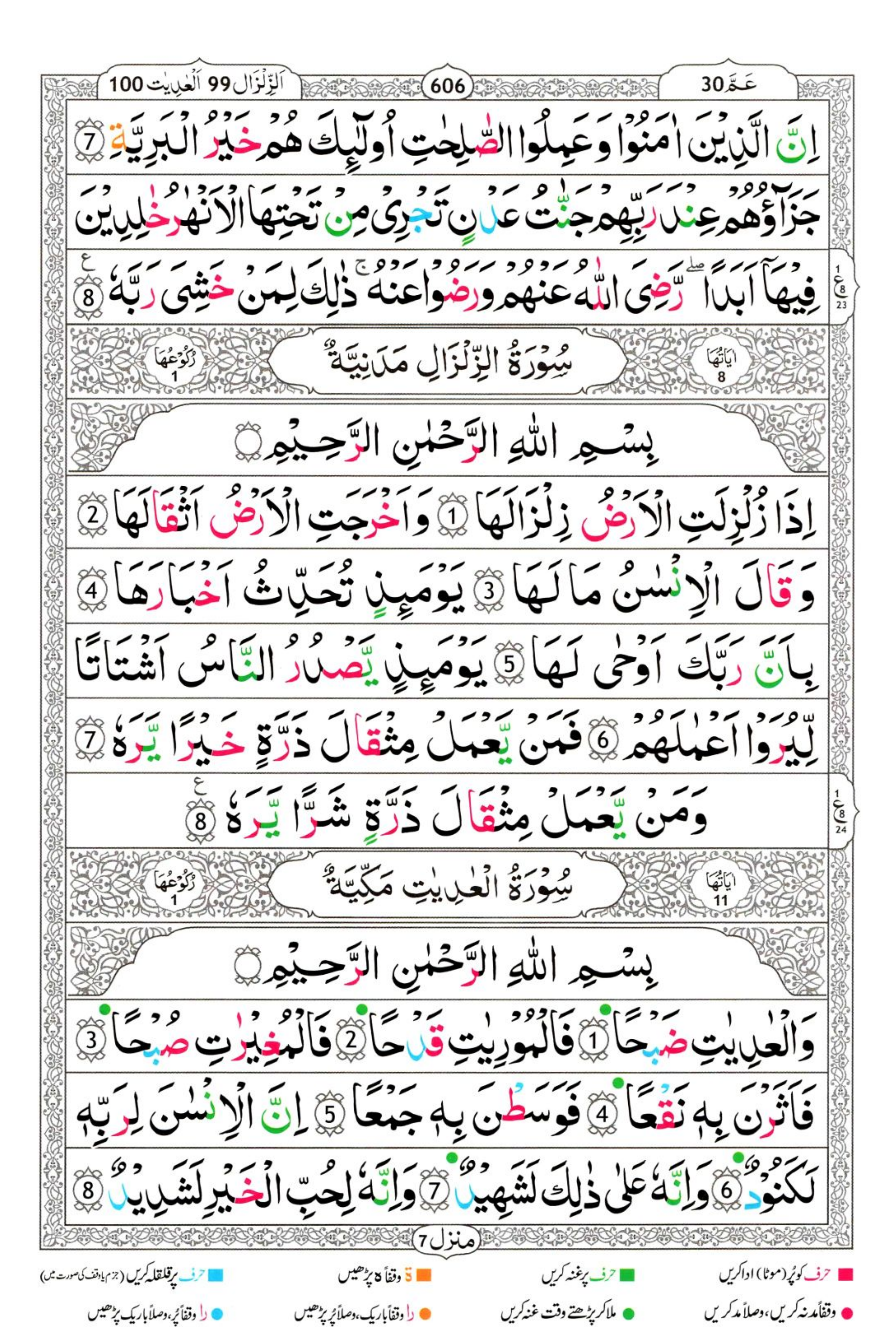
ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلائیں گے ﴿۱۸﴾ دیکھو اس کا کہا نہ ماننا اور سجدہ کرنا اور
(اللہ) کا قرب حاصل کرتے رہنا ﴿۱۹﴾

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُھَا: 5 رُکُوْعُھَا: 1

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا ﴿۱﴾ اور تمہیں
کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟ ﴿۲﴾ شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے ﴿۳﴾
اس میں فرشتے اور (روح القدس) ہر کام کے (انتظام کے) لیے اپنے
پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں ﴿۴﴾ یہ (رات) طلوع فجر تک امن وسلامتی
ہے ﴿۵﴾

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُھَا: 8 رُکُوْعُھَا: 1

جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ (کفر سے) باز رہنے والے
نہ تھے یہاں تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل آجائے ﴿۱﴾ (یعنی) اللہ کا ایک
پیغمبر جو پاک اوراق پڑھ کر سناتا ہے ﴿۲﴾ جن میں (مستحکم) آیتیں لکھی
ہوئی ہیں ﴿۳﴾ اور اہل کتاب جو فرقوں میں بٹے ہیں تو دلیل واضح کے آنے
کے بعد ہی بٹے ہیں ﴿۴﴾ حالانکہ ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اللہ کی عبادت کریں
اطاعت کو اسی کیلئے خالص کرتے ہوئے یکسو ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ
دیں اور یہی مظبوط اصولوں والا دین ہے ﴿۵﴾ جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل
کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے (اور) ہمیشہ اسی میں
رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے زیادہ برے ہیں ﴿۶﴾



إِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿7﴾
جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ
فِيهَآ أَبَدًا ۖ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ﴿8﴾ ع 1/8/23

سُورَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 8 — رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿1﴾ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ﴿2﴾
وَقَالَ الْإِنْسٰنُ مَا لَهَا ﴿3﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ﴿4﴾
بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحٰى لَهَا ﴿5﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا
لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ﴿6﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهُ ﴿7﴾
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهُ ﴿8﴾ ع 1/8/24

سُورَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 11 — رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿1﴾ فَالْمُورِيٰتِ قَدْحًا ﴿2﴾ فَالْمُغِيرٰتِ صُبْحًا ﴿3﴾
فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ﴿4﴾ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ﴿5﴾ إِنَّ الْإِنْسٰنَ لِرَبِّهِ
لَكَنُودٌ ﴿6﴾ وَإِنَّهُ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيدٌ ﴿7﴾ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ﴿8﴾

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)
وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں ﴿۷﴾
ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں
بہہ رہی ہیں ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش۔
یہ (صلہ) اس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے ﴿۸﴾

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُهَا: 8 رُکُوْعُهَا: 1

جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی ﴿۱﴾ اور زمین اپنے (اندر) کے بوجھ
نکال پھینکے گی ﴿۲﴾ اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟ ﴿۳﴾ اس روز وہ اپنے
حالات بیان کردے گی ﴿۴﴾ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا)
﴿۵﴾ اس دن لوگ طرح طرح کے ہو کر آئیں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھا
دیئے جائیں ﴿۶﴾ تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا ﴿۷﴾ اور جس
نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا ﴿۸﴾

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُهَا: 11 رُکُوْعُهَا: 1

ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں ﴿۱﴾ پھر (پتھروں
پر نعل) مار کر آگ نکالتے ہیں ﴿۲﴾ پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں ﴿۳﴾
پھر اس وقت گرد اڑاتے ہیں ﴿۴﴾ پھر اس وقت دشمن کی فوج میں جا گھستے ہیں
﴿۵﴾ کہ انسان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے ﴿۶﴾ اور وہ اس بات سے
آگاہ بھی ہے ﴿۷﴾ اور بیشک وہ مال سے بہت محبت کرنے والا ہے ﴿۸﴾



اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ ﴿9﴾ وَحُصِّلَ مَا فِى
1 ع 11 25 الصُّدُوْرِ ﴿10﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿11﴾ ع

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 11 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ﴿1﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿2﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿3﴾
يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿4﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ
كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿5﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿6﴾ فَهُوَ
فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿7﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿8﴾
1 ع 11 26 فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿9﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ﴿10﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿11﴾ ع

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 8 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿1﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿2﴾ كَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ﴿3﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ
عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿5﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿6﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا
1 ع 8 27 عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿7﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿8﴾ ع

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



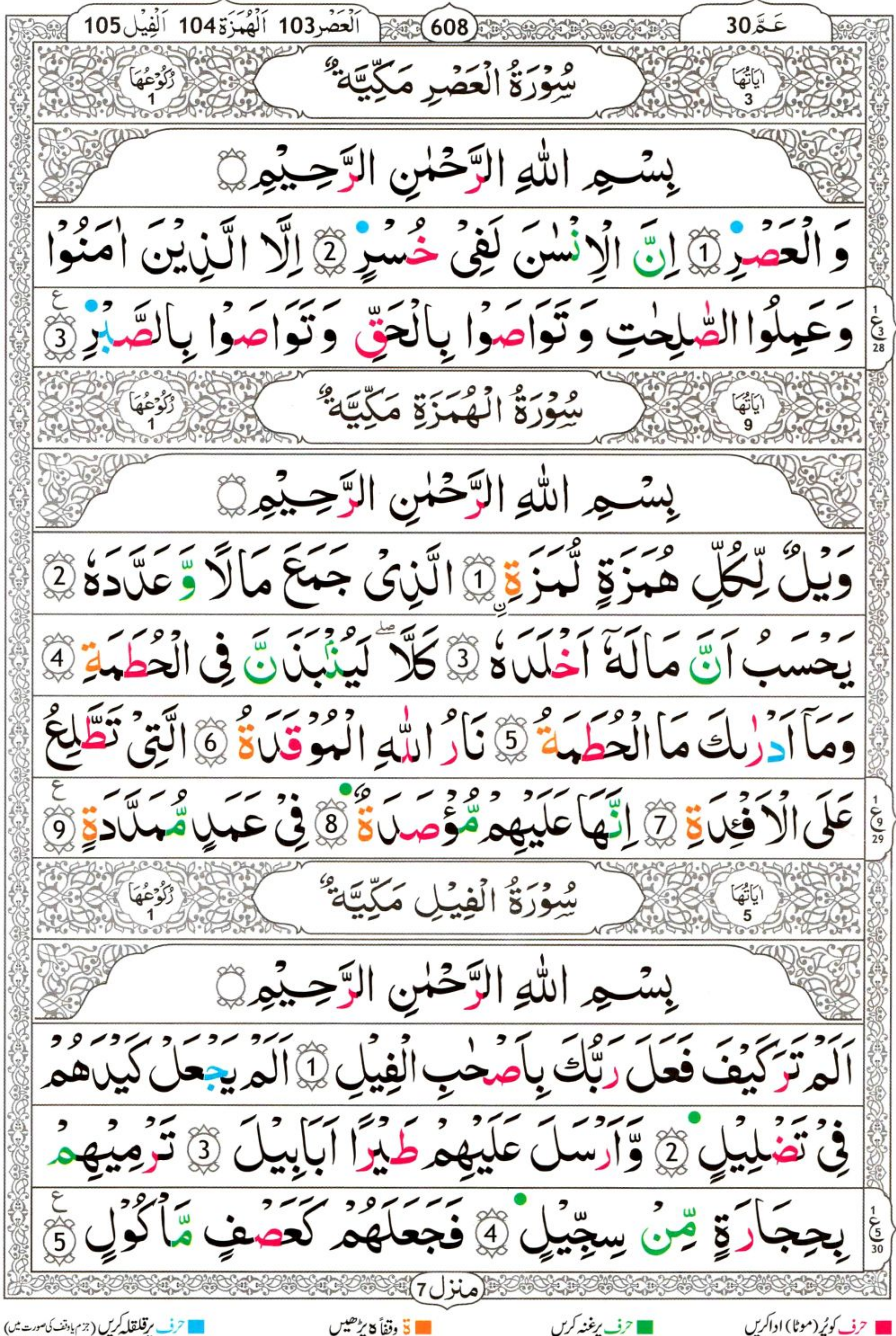
کیا وہ اُس وقت کو نہیں جانتا کہ جب (مردے) قبروں میں سے باہر نکال لیے
جائیں گے ﴿۹﴾ اور جو (بھید) دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے
﴿۱۰﴾ بیشک ان کا پروردگار اس روز ان سے خوب واقف ہوگا ﴿۱۱﴾

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیاتُھَا: 11 رُکُوعُھَا: 1

کھڑکھڑانے والی ﴿۱﴾ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ﴿۲﴾ اور تم کیا جانو کہ
کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ﴿۳﴾ (وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے
ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پروانے ﴿۴﴾ اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے
جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگی اون ﴿۵﴾ اب جس کے (اعمال کے) وزن
بھاری نکلیں گے ﴿۶﴾ وہ دل پسند عیش میں ہوگا ﴿۷﴾ اور جس کے وزن
ہلکے نکلیں گے ﴿۸﴾ اس کا ٹھکانا ہاویہ ہے ﴿۹﴾ اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ
کیا چیز ہے؟ ﴿۱۰﴾ (وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے ﴿۱۱﴾

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیاتُھَا: 8 رُکُوعُھَا: 1

(لوگو) تم کو زیادہ سے زیادہ مال سمیٹنے کی خواہش نے غفلت میں ڈالے رکھا ﴿۱﴾
یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں ﴿۲﴾ دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا
﴿۳﴾ پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا ﴿۴﴾ دیکھو اگر تم جانتے (یعنی)
یقینی علم (رکھتے تو غفلت میں نہ پڑتے) ﴿۵﴾ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے ﴿۶﴾ پھر
تم اس کو یقین کی آنکھ سے دیکھ لو گے ﴿۷﴾ پھر اس روز تم سے (شکر) نعمت کے
بارے میں ضرور پرسش ہوگی ﴿۸﴾



سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 3 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ۝1 اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝2 اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝3 ع 3/28

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 9 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝1 الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝2
يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝3 كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝4
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝5 نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝6 الَّتِيْ تَطَّلِعُ
عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝7 اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝8 فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝9 ع 9/29

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 5 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝1 اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ
فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝2 وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝3 تَرْمِيْهِمْ
بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝4 فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝5 ع 5/30

■ حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — ■ حرف پر غنہ کریں — ■ ۃ وقفاً ہ پڑھیں — ■ حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

● وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ● ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — ● را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — ● را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



سُوْرَۃُ الْعَصْرِ مَکِّیَّۃٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُھَا: 3 رُکُوْعُھَا: 1

عصر کی قسم (۱) کہ انسان نقصان میں ہے (۲) مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل
کرتے رہے اور آپس میں حق پر چلنے کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے (۳)

سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃِ مَکِّیَّۃٌ — اٰیَاتُھَا: 9 رُکُوْعُھَا: 1

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ہر غیبت کرنے والے طعنے دینے والے کی خرابی ہے (۱)
جو مال جمع کرتا ہے اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے (۲) شاید وہ خیال کرتا ہے کہ
اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہو گا (۳) ہرگز نہیں وہ ضرور حطمہ
میں جھونک دیا جائے گا (۴) اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے؟ (۵) وہ اللہ کی
بھڑکائی ہوئی آگ ہے (۶) جو دلوں تک جا پہونچے گی (۷) بیشک وہ اس میں
بند کر دیئے جائیں گے (۸) (یعنی آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں (۹)

سُوْرَۃُ الْفِیْلِ مَکِّیَّۃٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُھَا: 5 رُکُوْعُھَا: 1

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا (۱) کیا
اس نے ان کا داؤں غلط نہیں کیا؟ (۲) اور اس نے ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے
چھوڑ دئے (۳) جو ان پر کھنگر کی پتھریاں پھینکتے تھے (۴) تو اس نے ان کو ایسا کر
دیا جیسے کھایا ہوا بھس (۵)



سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 4 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿1﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ﴿2﴾ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ
هٰذَا الْبَيْتِ ﴿3﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿4﴾ ع 1 4 31

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 7 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿1﴾ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿2﴾
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿3﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿4﴾ الَّذِيْنَ هُمْ
عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿5﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿6﴾ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿7﴾ ع 1 7 32

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 3 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿1﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿2﴾ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿3﴾ ع 1 3 33

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 6 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿1﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿2﴾

- ■ Read the letter heavily
- ■ Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- ■ At pause read '*taa*' as '*haa*'
- ■ Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- ● Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- ● Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- ● Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- ● Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ مَکِّیَّۃٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُھَا: 4 رُکُوْعُھَا: 1

قریش کے مانوس کرنے کی بنا پر ﴿۱﴾ (یعنی) ان کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے
مانوس کرنے کی بنا پر ﴿۲﴾
انہیں چاہیئے کہ (اس نعمت کے شکر میں) اس گھر کے مالک کی عبادت کریں ﴿۳﴾
جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن بخشا ﴿۴﴾

سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ مَکِّیَّۃٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُھَا: 7 رُکُوْعُھَا: 1

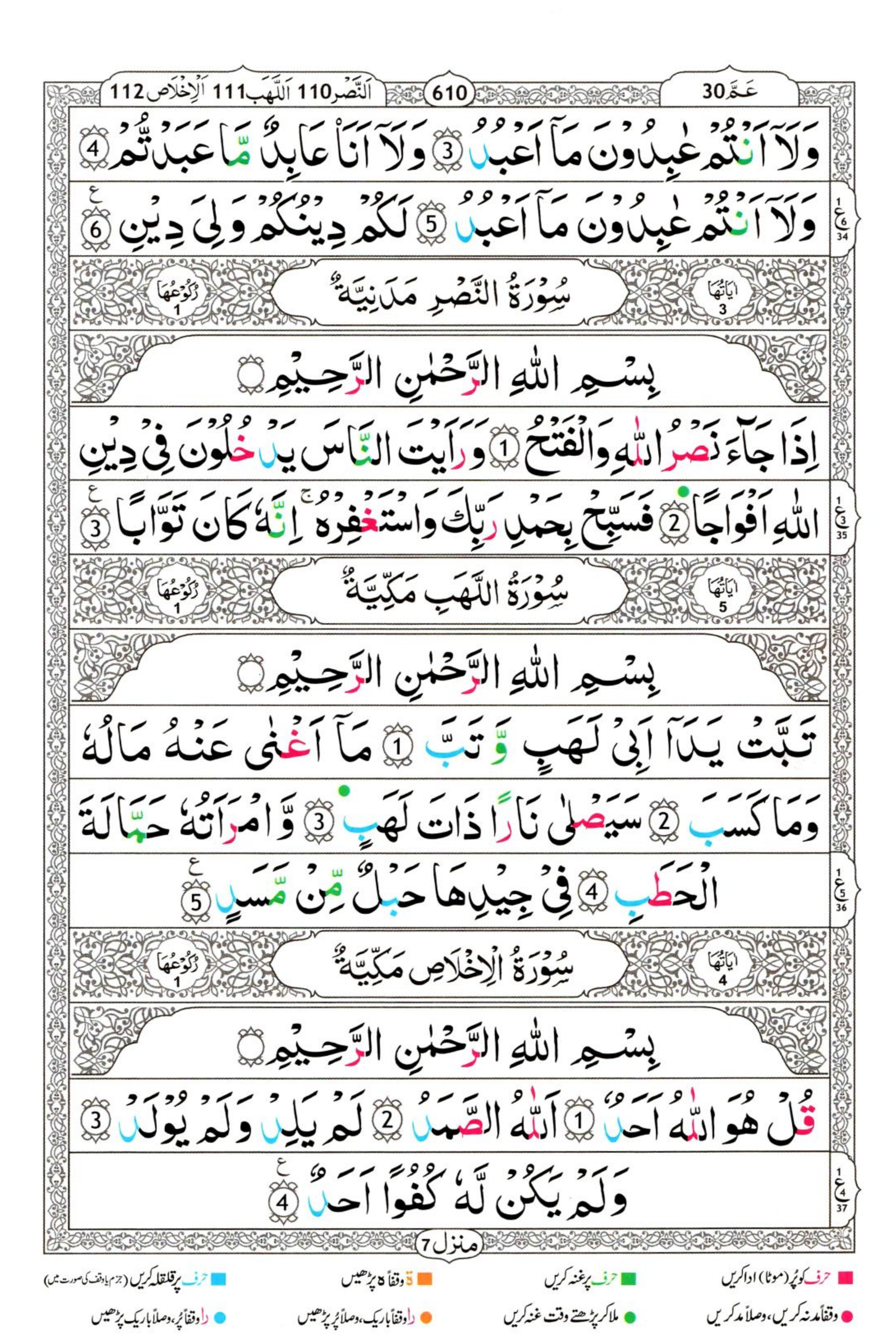
کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روزِ) جزا کو جھٹلاتا ہے؟ ﴿۱﴾ یہ وہی (بدبخت)
ہے، جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ﴿۲﴾ اور نادار کو کھانا کھلانے کے لیے (لوگوں کو)
ترغیب نہیں دیتا ﴿۳﴾ تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے ﴿۴﴾ جو اپنے نماز کی طرف
سے غافل رہتے ہیں ﴿۵﴾ جو ریا کاری کرتے ہیں ﴿۶﴾ اور جو برتنے کی چیزیں
مانگنے پر نہیں دیتے ﴿۷﴾

سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ مَکِّیَّۃٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُھَا: 3 رُکُوْعُھَا: 1

(اے نبی ﷺ) ہم نے تم کو کوثر یعنی بہت زیادہ بھلائی عطا فرمائی ہے ﴿۱﴾
تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو ﴿۲﴾ کچھ شک
نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے نام رہے گا ﴿۳﴾

سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْنَ مَکِّیَّۃٌ — شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اٰیَاتُھَا: 6 رُکُوْعُھَا: 1

(اے پیغمبر ﷺ کہہ دو کہ اے کافرو!) ﴿۱﴾ جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو ان کو
میں نہیں پوجتا ﴿۲﴾



وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ③ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ④

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ⑤ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ⑥ ع

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 3 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ① وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ

اللّٰهِ اَفْوَاجًا ② فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ③ ع

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 5 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ① مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ

وَمَا كَسَبَ ② سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ③ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ

الْحَطَبِ ④ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ⑤ ع

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 4 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ③

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④ ع

حرف کو پُر (موٹا) ادا کریں — حرف پر غنہ کریں — ۃ وقفاً ہ پڑھیں — حرف پر قلقلہ کریں (جزم یا وقف کی صورت میں)

وقفاً مد نہ کریں، وصلاً مد کریں — ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں — را وقفاً باریک، وصلاً پُر پڑھیں — را وقفاً پُر، وصلاً باریک پڑھیں



اور جس (معبود) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم
عبادت نہیں کرتے ﴿۳﴾ اور (میں پھر کہتا ہوں کہ) جن کی تم پرستش کرتے ہو
ان کی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں ﴿۴﴾ اور نہ تم اس کی بندگی کرنے
والے (معلوم ہوتے) ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں ﴿۵﴾ تمہارے لئے
تمہارا رستہ میرے لئے میرا رستہ ﴿۶﴾

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ
اٰيَاتُهَا: 3 — رُكُوْعُهَا: 1

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب اللہ کی مدد آ پہنچی اور فتح (حاصل ہو گئی) ﴿۱﴾ اور اے نبی ﷺ تم نے
دیکھ لیا کہ لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں ﴿۲﴾ تو اپنے
پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو، بے شک وہ بڑا
معاف کرنے والا ہے ﴿۳﴾

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ
اٰيَاتُهَا: 5 — رُكُوْعُهَا: 1

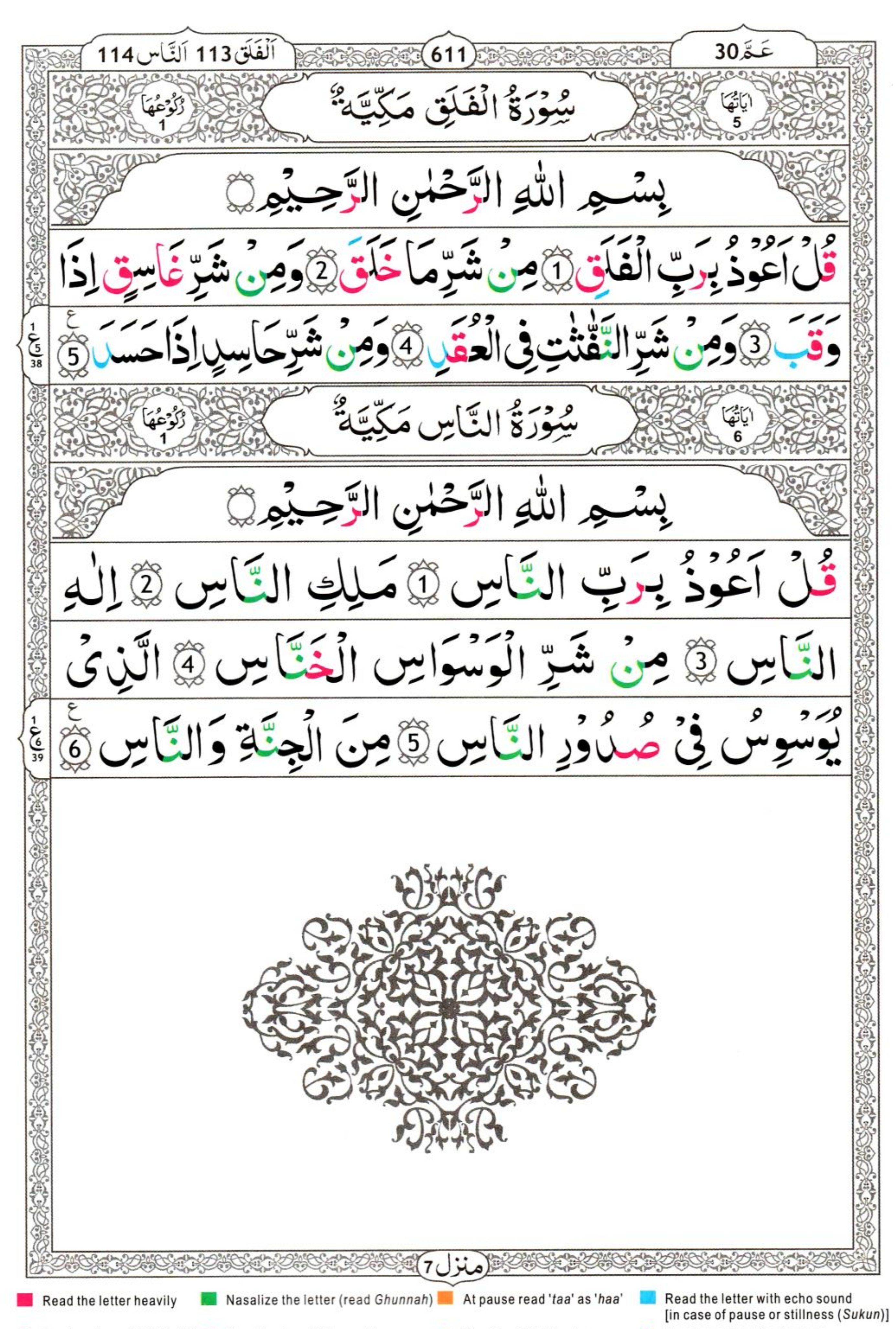
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ خود ہلاک ہو گیا ﴿۱﴾ نہ تو اس کا مال ہی اس کے
کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا ﴿۲﴾ وہ ضرور بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا
﴿۳﴾ اور اس کی بیوی بھی جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے ﴿۴﴾ اس کے گلے
میں مونج کی رسّی ہو گی ﴿۵﴾

سُوْرَةُ الْإِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ
اٰيَاتُهَا: 4 — رُكُوْعُهَا: 1

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کہو کہ وہ (معبود برحق جس کی میں عبادت کرتا ہوں) اللہ (ہے) وہ ایک ہے ﴿۱﴾
(اللہ) بے نیاز ہے ﴿۲﴾ وہ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ﴿۳﴾ اور کوئی اس کا
ہمسر نہیں ﴿۴﴾



سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 5 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿1﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿2﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا
ع 1 5 38 وَقَبَ ﴿3﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ﴿4﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿5﴾ ع

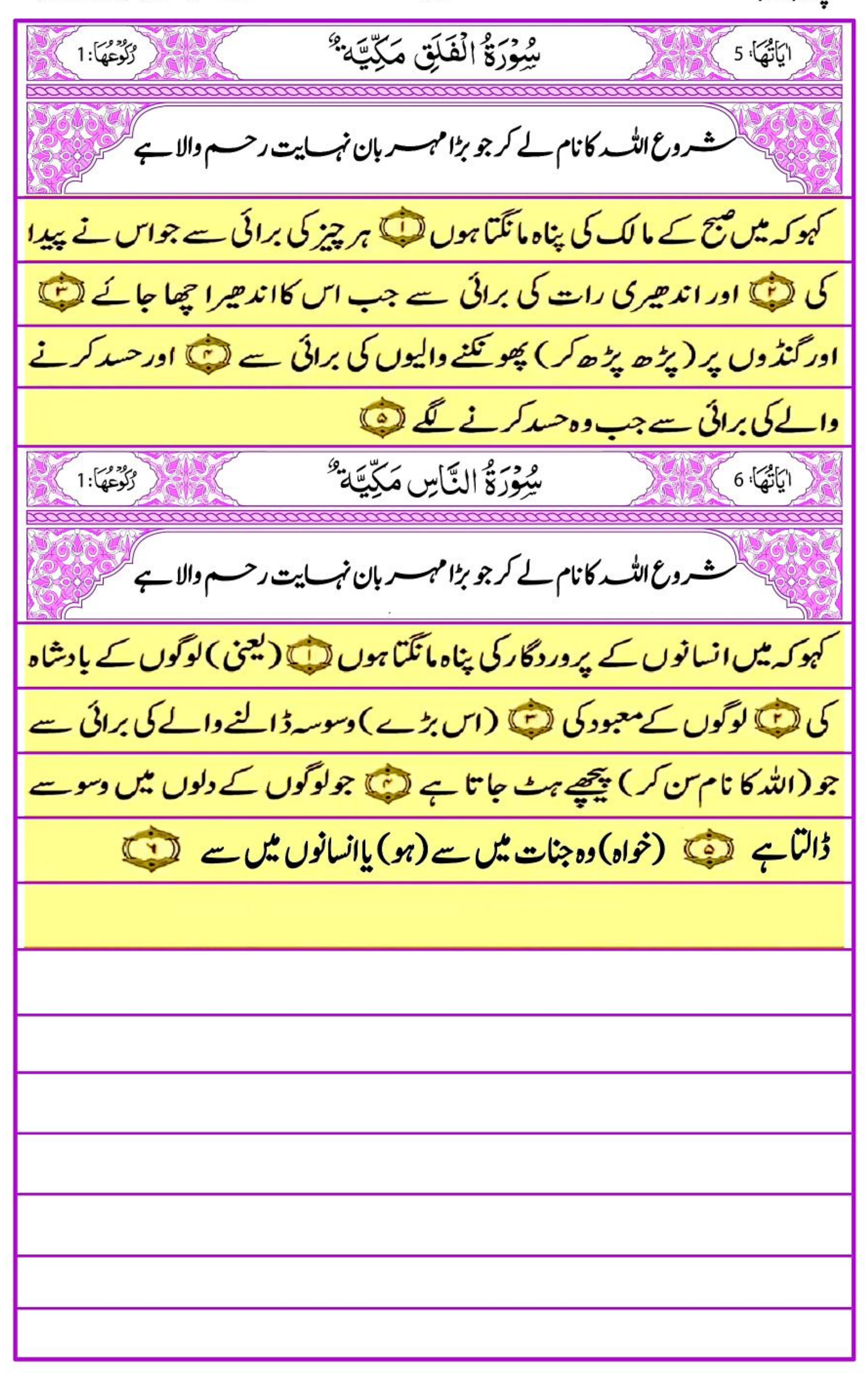
سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 6 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿1﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿2﴾ اِلٰهِ
النَّاسِ ﴿3﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿4﴾ الَّذِىْ
ع 1 6 39 يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿5﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿6﴾ ع

- Read the letter heavily
- Nasalize the letter (read *Ghunnah*)
- At pause read '*taa*' as '*haa*'
- Read the letter with echo sound [in case of pause or stillness (*Sukun*)]
- Don't prolong (with *Madd*) at pause, prolong while connecting
- Nasalize (read *Ghunnah*) while connecting
- Read '*raa*' lightly at pause and heavily while connecting
- Read '*raa*' heavily at pause and lightly while connecting



آیاتُها: 5 سُوْرَۃُ الْفَلَقِ مَکِّیَّۃٌ رُکُوعُهَا: 1

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں (۱) ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا
کی (۲) اور اندھیری رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے (۳)
اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے (۴) اور حسد کرنے
والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے (۵)

آیاتُها: 6 سُوْرَۃُ النَّاسِ مَکِّیَّۃٌ رُکُوعُهَا: 1

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کہو کہ میں انسانوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں (۱) (یعنی) لوگوں کے بادشاہ
کی (۲) لوگوں کے معبود کی (۳) (اس بڑے) وسوسہ ڈالنے والے کی برائی سے
جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے (۴) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے
ڈالتا ہے (۵) (خواہ) وہ جنات میں سے (ہو) یا انسانوں میں سے (۶)